

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلدششم)

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني

آیت 42

( وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ) .

اور جن لوگوں نے ايمان اختيار كيا اور نيك اعمال كئے جم كسى نفس كو اس كى وسعت سے زيادج تكليف نھيں ديتے وہى لوگ جتنى ہيں اور اس ميں ہميشہ رہنے والے ہيں

1\_ بہشت جاودان، ان لوگوں كا ٹھكانہ ہے كہ جو آيات الہى پر ايمان لائیں اور نيك اعمال انجام ديں \_

والذين ء امنوا و عملوا الصّلحت ... اولئك اصحاب الجنة هم فيها خلدون

آيت 40 كى روشنى ميں ''ء آمنوا'' كا متعلق آيات الہى ہيں \_

2\_ ايمان اور عمل صالح كا ايك ساتھ ہونا ان ميں سے ہر ايك كے ثمر بخش ہونے كى شرط ہے\_

والذينء امنوا و عملوا الصلحت ...اولئك اصحاب الجنة

3\_ معارف الہى پر اعتقاد اور دينى فرائض كى انجام دہى كے متعلق ہر انسان كى ذمہ دارى اس كى قدرت اور استطاعت كے مطابق ہوتى ہے\_ لا نكلف نفساً إلا وسعها

4\_ معارف دين كے بارے ميں اعتقاد ركھنے اورفرائض الہى كے انجام دينے ميں انسانوں كا مختلف توانائی وں سے بہرہ مند ہونا \_والذين ء امنوا و عملوا الصلحت لا نكلف نفساً الا وسعها

5\_ شريعت الہي، ايك سہل اور آسان شريعت ہے\_والذين ...لا نكلف نفساً الاّ وسعها

6\_ بہشت، ايك ابدى ٹھكانہ ہے كہ جس ميں اہل بہشت دائمى بقاء ركھتے ہيں \_هم فيها خلدون

7\_ انسان، ابدى سعادت اور ايك جاودانہ زندگى كا خواہاں ہے\_هم فيها خلدون

صلہ اور جزا كا وعدہ اسى صورت ميں آدمى كيلئے مؤثر اور ترغيب كا باعث بن سكتاہے كہ جب آدمى اس كا آرزومند ہو\_

انسان:انسان كى آرزوئيں 7; انسان كى ذمہ دارى 3; انسان كے ميلانات 7; انسانوں ميں باہمى فرق 4

اہل بہشت:اہل بہشت كى جاودانگى 6

ايمان:ايمان اور عمل صالح 2;ايمان كے اثرات 2

بہشت:بہشت كى ابديت 6، 1

دين:دين كا سہل ہونا 5

شرعى فريضہ:شرعى فريضے پر عمل 4، 3; شرعى فريضے كى شرائط 3; فريضے كيلئے استطاعت 4، 3

عمل صالح:عمل صالح كے اثرات 2

مؤمنين:مؤمنين كى عاقبت 1

نيك لوگ:نيك لوگوں كى عاقبت 1

آیت 43

( وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الأَنْهَارُ وَقَالُواْ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَـذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلا أَنْ هَدَانَا اللّهُ لَقَدْ جَاءتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُواْ أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ) .

اور ہم نے ان كے سينوں سے ہر كينہ كو الگ كرديا \_ ان كے قدموں ميں نہريں جارى ہوں گى اور وہ كہيں گے كہ شكر ہے پروردگار كا كہ اس نے ہميں يہاں تك آنے كا راستہ بتاديا ورنہ اس كى ہدايت نہ ہوتى تو ہم يہاں تك آنے كا راستہ بھى نہيں پاسكتى تھے\_ بيشك ہمارے رسول سب دين حق لے كر ائے تھے تو پھر انھيں اواز دى جائیے گى كہ يہ وہ جنت ہے جس كا تمھيں تمھارے اعمال كى بناپر وارث بنايا گيا ہے

1\_ خداوند تعالي، اہل بہشت كے قلوب كو ہر قسم كے بغض اور كينہ سے پاك كردے گا\_

و نزعنا ما فى صدورهم من غل

''غل'' سے مراد كينہ ہے\_

2\_ اہل بہشت كى زندگى صلح و سلامتى سے بھرپور اور جہنميوں كے جنگ و جدال جيسى الجھنوں سے پاك ہوتى ہے\_

و نزعنا ما فى صدورهم من غل

جہنميوں كے باہمى نزاع كو ذكر كرنے كے بعد اہل بہشت كے دلوں كى بغض و كينہ سے پاكيزگى كو بيان كرنے كا مقصد، دونوں مقاموں كا خلوص و سچائی اور عداوت و كينہ توزى كے لحاظ سے موازنہ كرناہے\_

3\_ عداوت اور كينہ توزى پختہ رذائل ميں سے ہيں اور ان كا مقابلہ كرنے كے لئے سعى و كوشش كى ضرورت ہے\_

و نزعنا ما فى صدورهم من غل

انسان كو عداوت اور كينہ سے نجات دلانے كيلئے آيت كريمہ ميں كلمہ ''نزع'' (اكھاڑنا) استعمال كيا گيا ہے لہذا اس ميں مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ پايا جا سكتاہے\_

4\_ دلوں سے كينہ اور عداوت دور كرنا ،ايك الہى قدر و منزلت ہے\_و نزعنا ما فى صدورهم من غل

5\_ بہشت ميں داخل ہونے سے پہلے مؤمنين كے سينوں ميں بعض كينوں كا وجود اور بہشت ميں وارد ہونے كے ساتھ ہى ان سے خلاصي\*\_و نزعنا ما فى صدورهم من غل

6\_ بہشت ميں مسلسل بہتى ہوئي متعدد لبريز نہروں كا وجود\_تجرى من تحتهم الانهر

''جرى الميزاب'' كى طرح يہاں جريان كا خود نہروں كى طرف نسبت ديا جانا نہروں كے پر اور لبريز ہونے سے حكايت كررہا ہے\_

7\_ بہتى نہروں كے اوپر اہل بہشت كو مقام والا حاصل ہونا\_تجرى من تحتهم الانهر

8\_ بہتى نہريں ، نيك كردار مؤمنين كى جزا ہيں \_تجرى من تحتهم الانهر

9\_ اہل بہشت، بہشت ميں داخل ہونے اور وہاں كى نعمتوں كا مشاہدہ كرنے كے بعد ہدايت پانے اور بہشت ميں پہنچنے پر خداوند تعالى كا شكر بجا لاتے ہيں \_و قالوا الحمد لله الذى هدانا لهذا

10\_ ہدايت الہى كے بغيربہشت جاودان تك رسائی ميسّر نہيں \_و ما كنا لنهتدى لو لا ا ن هدانا الله

11\_ بہشت اور اس كى نعمات تك پہنچانے كيلئے خداوند

متعال لوگوں كو ايمان اور اعمال صالح بجا لانے كى طرف ہدايت كرتاہے\_قالوا الحمد لله الذى هدانا لهذا

مذكورہ بالا مفہوم كا اخذ ہونا اس بناپر ہے كہ جب گذشتہ آيت كے قرينہ سے ''ھدى نا'' كا متعلق ايمان اور عمل صالح ہوں اور ''لھذا'' كا ''لام'' ہدايت كے ہدف اور غايت كے بيان كيلئے ہو يعني: ''هدانا إلى الايمان لنكون من اصحاب الجنة''

12\_ ايمان اور عمل صالح تك رسائی صرف ہدايت اور توفيق الہى كے سائے ميں ہى ميسّر ہے\_و ما كنا لنهتدى لو لا ان هدانا الله

گزشتہ آيت كے قرينہ سے ''لنھتدي'' اور ''ھدى نا'' كا متعلق آيات الہى پر ايمان اور عمل صالح كى بجا آورى ہوسكتاہے يعني: ما كنا لنهتدى إلى الايمان و الا عمال الصالحه لو لا ان هدانا الله إلى ذلك

13\_ بہشتى نعمات تك رسائی حاصل كرنے كيلئے اہل بہشت كا اپنے اعمال پر اعتماد نہ كرنا\_

و قالوا الحمدلله الذى هدانا لهذا و ما كنا لنهتدي

14\_ اہل بہشت پيغمبروں كى رسالت اور ان كے وعدوں كى سچّائی كو پاتے ہيں اور اسے قسميہ بيان كرتے ہيں \_

لقد جاء ت رسل ربّنا بالحق

15\_ انبيائے الہى كى رسالت، بشر كى رشد و ہدايت كيلئے ہے\_لقد جاء ت رسل ربّنا بالحق

مذكورہ بالا مطلب كلمہ ''ربّ'' سے استفادہ كرتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

16\_ بہشت، خدا كى جانب سے نيك كردار مؤمنين پر فضل و كرم ہے اور يہ ان كى كاركردگى كے ہم پلہ جزا نہيں \_

تلكم الجنه او رثتموها بما كنتم تعملون

خداوند تعالى نے ايك طرف سے تو بہشت كو اہل ايمان كى كاركردگى كى جزاء كے طور پر متعارف كرايا (بما كنتم تعملون) تو دوسرى جانب سے اسے ميراث (كسى چيز كا بلاعوض ہاتھ آنا) كا عنوان ديا تاكہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو پائے كہ بہشت كا عطا كيا جانا مؤمنين كے اعمال كے ہم پلہ نہيں بلكہ اس كى جانب سے تفضل ہے\_

17\_ بہشت، خدا كے ہاں ايك عالى مقام ہے\_ان تلكم الجنه

كلمہ ''تلكم'' كا استعمال، با وجود اس كے كہ اس كا مشار اليہ ''بہشت'' نزديك ہے، بہشت كى بلندى اور عظمت كى نشاندہى كرتاہے\_

18\_ بہشت ميں مؤمنين كا الہى نعمات سے بہرہ مند ہونا ان كے نيك اور مستمر كردار كا نتيجہ ہے\_

و نودوا ان ...بما كنتم تعملون

19\_ و روى عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انه قال: ما من احد الاّ و له منزل فى الجنة و منزل فى النار ...و المؤمن يرث الكافر منزله من الجنة فذلك قوله ''اورثتموها ...'' (1)

جناب رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے مروى ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: كوئي بھى ايسا نہيں مگر يہ كہ اسكے لئے بہشت ميں ايك منزل اور جہنم ميں ايك منزل موجود ہے ...اور مؤمن بہشت ميں كافر كى منزل ارث ميں ليتاہے اور قول خدا ''اورثتموھا ...'' كا معنى يہى ہے\_

20\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم (فى حديث) انه قال فى وصف ا هل الجنه: و الانهار تجرى من تحت مساكنهم و ذلك قول الله عزوجل ''تجرى من تحتهم الانهار ...''(2)

نبى اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے مروى ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے ايك طولانى حديث كے ضمن ميں اہل بہشت كى توصيف ميں فرمايا: نہريں ان كے گھروں كے نيچے سے جارى ہوں گى اور قول خدا ''تجرى من تحتهم الانهار ...'' كا معنى يہى ہے\_

اخلاق:اخلاقى رذائل كا مقابلہ 3

اقدار: 4

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا فضل 16; اللہ تعالى كى ہدايت 10،11،12

انبياء:بعثت انبياء كى حكمت 15; رسالت انبياء كى حقانيت 14

اہل بہشت:اہل بہشت اور انبياء كا وعدہ 14;اہل بہشت اور كينہ 1; اہل بہشت بہشت ميں 9;اہل بہشت كا ٹھكانہ 7;اہل بہشت كا خلوص 2;اہل بہشت كا شكر 9;اہل بہشت كا عمل 13; اہل بہشت كى زندگى 2;اہل بہشت كى صفات 13;اہل بہشت كى صلح 2; اہل بہشت كى قسم 14;اہل بہشت كے قلب كى پاكيزگى 1، 5;اہل بہشت كے مقامات 7

اہل جہنم:اہل جہنم كا باہمى نزاع 2

ايمان:ايمان كى طرف ہدايت 11;ايمان كے عوامل 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان، ج 4 ص 649; الدر المنثور ج/7 ص 394\_

2) كافى ج/8 ص 98 ج 69; بحار الانوار ج 8 ص 160 ج 98\_

بہشت:بہشت سے پہلے تزكيہ 5;بہشت كى قدر و منزلت 17; بہشت كى نعمات 9، 11، 13، 18 ; بہشت كى نہروں كا جارى ہونا 6;بہشت كى نہريں 7، 8; بہشت ميں حقائق كا ظہور 14; موجبات بہشت 10، 11، 13،16; بہشت ميں ورود كے اثرات 5; بہشتى نہروں كى صفات 6

تربيت:تربيت كے عوامل 15

تزكيہ:تزكيہ كى قدر و منزلت 4

رشد:رشد كے عوامل 15

شكر:نعمت بہشت كا شكر 9;نعمت ہدايت كا شكر 9

عمل صالح:عمل صالح كى جزا 18; عمل صالح كى طرف ہدايت 11;عمل صالح كے اثرات 16; عمل صالح كے موجبات 12

كينہ:كينہ دور كرنے كى اہميت3;كينہ دور كرنے كى قدر و منزلت 4

مؤمنين:مؤمنين بہشت ميں 5، 18مؤمنين پر فضل خدا 16; مؤمنين كا عمل صالح 8;مؤمنين كى جزا 8، 16; مؤمنين ميں كينہ 5

نيك لوگ:نيك لوگوں كى جزا 8

ہدايت:ہدايت كے عوامل 11،12

آیت 44

( وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقّاً فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقّاً قَالُواْ نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ) .

اور جتنى لوگ جہنميوں سے پكار كر كہيں گے كہ جو كچھ ہمارے پروردگار نے ہم سے وعدہ كيا تھا وہ ہم نے تو پاليا كيا تم نے بھى حسب وعدہ حاصل كر ليا ہے \_ وہ كہيں گے بيشك\_ پھر ايك منادى آواز دے گا كہ ظالمين پر خدا كى لعنت ہے (44)

1\_ اہل بہشت بہشت ميں وارد ہونے كے بعد بلند آواز كے ساتھ اہل دوزخ كو مخاطب قرار ديتے ہوئے ان كے ساتھ كلام كريں گے\_و نادى اصحاب الجنة اصحاب النّار

''نداء'' يعنى پكارنا اور كسى كو اونچى آواز كے ساتھ بلانا\_

2\_ اہل ايمان كو ديئے گئے الہى وعدوں كے پوراہونے كا اعلان، اہل بہشت كى طرف سے اہل جہنم كو اطلاع دينے كے ليئے ہوگا\_و نادى ...ا ن قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقّاً

3\_ اہل بہشت، جہنميوں كى سرزنش و ملامت كيلئے ان

سے آيات خدا كے جھٹلانے والوں كے متعلق وعيد الہى كے رونما ہونے كے بارے ميں سوال كريں گے\_

و نادى ...فهل وجدتم ما وعد ربّكم حقاً

4\_ اہل جہنم كا اپنے بارے ميں الہى دھمكيوں كے پورا ہونے كا اہل بہشت كے سامنے اعتراف كرنا\_

فهل وجدتم ما وعد ربّكم حقاً قالوا نعم

5\_ خداوند متعال كے وعدہ اور وعيد كا سرچشمہ اس كى ربوبيّت ہے اور ان كا مقصد انسان كى رشد و تربيت ہے\_

قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربّكم حقا

6\_ ظالمين، خدا كى رحمت سے دور ہيں \_ان لعنة الله على الظلمين

7\_ روز قيامت، ايك منادى ظالموں كے لعنت خدا ميں گرفتار ہونے كا اعلان كرنے پر مامور ہوگا\_

فاذن مؤذن بينهم ان لعنة الله على الظلمين

8\_ احمد بن عمر الحلاّل قال: سا لت ابا الحسن عن قوله تعالي: ''فاذن مؤذن بينهم ا ن لعنة الله على الظالمين'' قال: المؤذن امير المؤمنين عليه‌السلام (1)

احمد بن عمر حلّال كہتے ہيں كہ ميں نے امام رضا عليه‌السلام سے آيت ''فاذن مؤذن ...'' كے بارے ميں سوال كيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: وہ مؤذن حضرت اميرالمؤمنين عليه‌السلام ہيں \_

آيات خدا:آيات خدا كے جھٹلانے والوں كا عذاب 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا وعدہ 5; اللہ تعالى كى دھمكيوں كا تحقق 4; اللہ تعالى كى ربوبيت 5; اللہ تعالى كى لعنت 7; اللہ تعالى كى وعيد5; اللہ تعالى كى وعيد كا پورا ہونا 3; اللہ تعالى كے وعدے كا پورا ہونا 2

اہل بہشت:اہل بہشت اور اہل جہنم 1، 2، 3;اہل بہشت بہشت ميں 1;اہل بہشت كا سوال 1،3;اہل بہشت كا كلام كرنا 1،2;اہل بہشت كى طرف سے كى جانے والى ملامتيں 3

اہل جہنم:اہل جہنم اور اہل بہشت 4;اہل جہنم كا اقرار 4;اہل جہنم كى سرزنش 3

بہشت:بہشت كا وعدہ 2;بہشت كى نعمات 2 تربيت:تربيت كے عوامل 5

رشد:رشد كے عوامل 5

ظالمين:ظالمين پر لعنت 7;ظالمين قيامت كے دن 7

قيامت:قيامت كے دن ندا 7لعنت:لعنت كے مشمولين 7

محرومين:رحمت خدا سے محروم لوگ 6

مؤمنين:مؤمنين بہشت ميں 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج/1 ص 426 ح 70، نور الثقلين ج/2 ص 32 ج 122\_

آیت 45

( الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ كَافِرُونَ ) .

جو راہ خدا سے روكتے تھے اور اس ميں كجى پيدا كيا كرتے تھے اور آخرت كے منكر تھے(45)

1\_ راہ خدا (دين و معارف الہي) سے روگردانى كرنے والے ظالمين كے زمرہ ميں سے ہيں \_

ان لعنة الله على الظلمين\_ الذين يصدون عن سبيل الله

''يصدون'' كا مصدر ''صدّ'' ہے كہ جو ''روگردانى كرنا'' كے معنى ميں بھى ہوسكتاہے اور ''ركاوٹ بننے'' كے معنى ميں بھى پہلى صورت ميں يصّدون فعل لازم ہے اور دوسرى صورت ميں فعل متعدي، مندرجہ بالا مطلب پہلى صورت كى بناپر ہى اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ لوگوں كو راہ خدا كے ساتھ ملحق ہونے سے روكنے والے، ظالم ہيں \_

ان لعنة الله على الظلمين الذين يصدون عن سبيل الله

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''يصدّون'' كہ جو ''صدّ'' سے ہے كو بمعنى ''روكنا'' ليں اس صورت ميں ''الناس'' جيسا كوئي كلمہ اس كا مفعول بنے گا كہ جو واضح ہونے كى وجہ سے كلام ميں نہيں لايا گيا\_

3\_ راہ خدا كو كج اور ٹيڑھاظاہر كرنے كے درپے افراد ظالمين كے گروہ ميں سے ہيں \_

ان لعنة الله على الظلمين، الذين ...يبغونها عوجاً

''بغي'' چاہنے اور جستجو كرنے كے معنى ميں ہے اور ''يبغونھا'' ميں ''ھا'' كے ہمراہ ''لام'' مقدر ہے اور ''عوجاً'' (كجى و انحراف) مفعول بہ ہے يعني: وہ لوگ كہ جو دين خدا كيلئے كجى پيدا كرنے كى جستجو ميں ہوتے ہيں ، چاہے خود معارف دين ميں ہى ايسے موارد كى جستجو ميں ہوں كہ جنہيں انحرافى نكات كے طور پر ظاہر كر پائیں يا يہ كہ دين كے حقائق ميں تحريف كرتے ہوئے انہيں انحرافى مسائل ميں تبديل كرنے كے درپے ہوں \_ البتہ مذكورہ بالا مطلب كى اساس پہلا احتمال ہى ہے\_

4\_ راہ خدا كو كج اور منحرف كرنے كے در پے لوگوں كا شمار ظالمين كے زمرہ ميں ہوتاہے اور وہى روز قيامت لعنت خدا كے مشمول قرار پائیں گے\_

ان لعنة الله على الظالمين الذين يبغونها عوجاً

مطلب بالا كى اساس احتمال دوم ہے كہ جو گزشتہ مطلب كى وضاحت كيلئے دين ميں كجى پيدا كرنے كے انداز كى تشريع كے ضمن ميں بيان كيا گيا\_

5\_ راہ خدا ہر قسم كى كجى اور انحراف سے پاك ہے\_ان لعنة الله على الظلمين\_ الذين ...يبغونها عوجا

6\_ قيامت كو جھٹلانے والے، ظالم ہيں اور روز قيامت رحمت خدا سے محروم ہوں گے\_

ان لعنة الله على الظلمين\_ الذين ...و هم بالاخرة كفرون

7\_ راہ خدا سے روگردانى كرنے والے اور لوگوں كو ائین الہى كے ساتھ پيوستہ ہونے سے روكنے والے، نيز راہ خدا كو منحرف اور كج ظاہر كرنے والے، روز قيامت رحمت خدا سے محروم ہوں گے\_

ان لعنة الله على الظلمين، الذين يصدون عن سبيل الله و يبغونها عوجاً

8\_ بعض لوگ قيامت كو قبول نہ كرنے كى وجہ سے دين خدا كو منحرف خيال كرتے ہوئے اس سے روگردان ہوجاتے ہيں \_

الذين يصدون عن سبيل الله و يبغونها عوجاً و هم بالآخرة كفرون

مندرجہ بالا مطلب كا اخذ ہونا اس بنياد پر ہے كہ جملہ ''و هم بالاخرة كفرون'' جملہ حاليہ اور مقام تعليل ميں ہو كہ ايسے جملے كيلئے حال معلّلہ كى اصطلاح استعمال كى جاتى ہے\_ اس بناء پر آيت ميں اس معنى كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ: بعض افراد قيامت كو نہ ماننے كى وجہ سے يہ خيال كرتے ہيں كہ جس دين ميں مردوں كے زندہ ہونے كى بات كى جائیے وہ ايك بے بنياد اور منحرف دين ہے لہذا اس سے روگردان ہوتے ہوئے دوسروں كو بھى اس كے ساتھ ملحق ہونے سے روكتے ہيں \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى اخروى رحمت 6;اللہ تعالى كى اخروى لعنت 4;اللہ تعالى كى رحمت سے محروميت 7

دين:دين سے روگرداني1;دين سے روگردانى كے اسباب 8;دين كى خصوصيت 5

راہ خدا:راہ خدا سے روكنے والے 7;راہ خدا سے روگردانى 1; راہ خدا سے روگردانى كرنے والے 7;راہ خدا سے ممانعت 2، 4;راہ خدا كو بد ظاہر كرنا 3، 4، 7 ; راہ خدا كى خصوصيت 5

رحمت خدا سے محروم لوگ :6،7

ظالمين: 1، 2، 3، 4، 6

ظالمين قيامت ميں 4

ظلم:ظلم كے موارد 2، 6

قيامت:تكذيب قيامت كا ظلم 6; تكذيب قيامت كے

اثرات 8;قيامت اور دين كو جھٹلانے والے 8; قيامت كو جھٹلانے والوں كى بصيرت 8; منكرين قيامت كى محروميت 6

لعنت:لعنت كے مشمولين 4

آیت 46

( وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلاًّ بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْاْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ) .

اور ان كے درميان پردہ ڈال ديا جائیے گا اوراعراف پر كچھ لوگ ہوں گے جو سب كو ان كى نشانيوں سے پہچان ليں گے اور اصحاب جنت كو آواز ديں گے كہ تم پر ہمارا سلام\_ وہ جنت ميں داخل نہ ہوئے ہوں گے ليكن اس كى خواہش ركھتے ہوں گے

1\_ اہل بہشت اور اہل جہنم كے درميان حجاب اور فاصلے كا وجود\_و بينهما حجاب

2\_ اہل بہشت اور اہل جہنم كے درميان حائل حجاب كے فراز پر بلند مرتبہ اشخاص (اصحاب اعراف) موجود ہوں گے\_

و بينهما حجاب و على الاعراف رجال

ہر بلند اور مرتفع چيز كے بالائی حصّوں كو ''عرف''

كہتے ہيں اس كى جمع ''اعراف'' ہے (لسان العرب)'' الاعراف ''ميں ''ال'' مضاف اليہ كا جانشين ہے يعني: و على اعراف الحجاب رجال\_

3\_ اہل اعراف، قيامت كے دن حاضر تمام انسانوں پر بلند مقام سے ناظر ہوں گے\_

و على الاعراف رجال يعرفون كلا بسيمهم

اصحاب اعراف كا يوں وصف بيان كيا جانا كہ وہ اہل بہشت اور اہل جہنم كے درميان حائل بلندى پر مستقر ہيں ، اس مطلب كو ظاہر كرتاہے كہ وہ ميدان قيامت ميں موجود تمام افراد پر اشراف ركھتے ہيں اور ان پر نظارت كرتے ہيں \_

4\_ اصحاب اعراف، خداوند متعال كى بارگاہ ميں ايسے بلند مرتبہ مؤمنين ہيں كہ جن كا مقام دوسرے مؤمنين سے برتر ہے\_

و على الاعراف رجال يعرفون كلاً بسيمهم و نادوا اصحاب الجنة ا ن سلم عليكم

اس لحاظ سے كہ اصحاب اعراف ايك ايسے مقام پر كھڑے ہيں كہ جہاں سے وہ سب لوگوں كو زير نظر ركھتے ہوئے ہر شخص يا گروہ كو ان كى مخصوص علامات سے پہنچانتے ہيں اور ميدان قيامت ميں اہل بہشت كے ساتھ كلام كرتے ہيں اور ان تك بہشت ميں داخل ہونے كا فرمان پہنچاتے ہيں اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ دوسرے مؤمنين سے برتر مقام كے حامل ہيں \_

5\_ قيامت كے ميدان ميں موجود امتوں اور گروہوں (چاہے وہ بہشتى ہوں يا جہنمي) كيلئے مخصوص علامات ہيں \_

و على الاعراف رجال يعرفون كلا بسيمهم

كلمہ ''سيما'' كا معنى علامت يا نشانى ہے\_

6\_ اصحاب اعراف روز قيامت ہر امت اور گروہ كو ان كى مخصوص نشانيوں سے پہچان ليں گے\_يعرفون كلاً بسيمهم

7\_ اصحاب اعراف، جنت ميں ورود كے منتظر مؤمنين پر بلند آواز سے درود بھيجيں گے\_و نادوا اصحاب الجنة ان سلام عليكم

جملہ ''سلم عليكم'' ايك انشائی جملہ بھى ہوسكتاہے اور مؤمنين كيلئے موجود امن و سلامتى سے اخبار بھي، مذكورہ بالا مطلب كى اساس احتمال اوّ ل ہے\_

8\_ اصحاب اعراف، بہشت كى طرف رواں مؤمنين كو بلند آواز سے امن و سلامتى كى خوشخبرى ديں گے\_

و نادوا اصحاب الجنّة ان سلام عليكم

مذكورہ بالا مفہوم كى بنياد اس پر ہے كہ جب جملہ ''سلم عليكم'' كو ايك اخبارى جملہ جانا جائیے\_

9\_ اہل بہشت، بہشت ميں ورود كا وقت آنے پر، اپنى سرنوشت كے بارے ميں پريشان ہوں گے\_لم يدخلوها و هم يطعمون

مندرجہ بالا مفہوم كى اساس يہ ہے كہ جملہ ''لم يدخلوها'' اور ''يطمعون'' ميں ضمير فاعل ''اصحاب الجنّة'' كى طرف پلٹائی جائیے كہ اس صورت ميں جملہ ''لم يدخلوها'' ''اصحاب الجنّة'' كيلئے حال شمار ہوگا\_ قابل ذكر نكتہ يہ ہے كہ جملہ ''يطمعون'' (يعنى اميد ركھتے ہيں ) ميں اہل بہشت كے اضطراب كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى پريشان ہيں كہ مبادا بہشت ميں داخل ہونے سے روك لئے جائیں \_

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام و قد سئل عن قول الله عزوجل ''و بينهما حجاب'' فقال سور بين الجنة والنار ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل كى گئي ہے كہ آيت ''و بينھما حجاب'' ميں كلمہ حجاب كے معنى كے بارے ميں سوال كے جواب ميں انہوں نے فرمايا: بہشت اور جہنم كے درميان ايك ديوار ہے ...

11\_ قال الصادق عليه‌السلام : ...يعرف الائمة عليه‌السلام اوليائهم و اعدائهم بسيماهم و هو قوله تعالي: و على الاعراف رجال (و هم الائمة عليه‌السلام ) يعرفون كلا بسيماهم ...'' (2) حضرت امام صادق عليه‌السلام نے فرمايا: كہ ائیمہ عليه‌السلام اپنے دوستوں اور دشمنوں كو ان كى پيشانيوں سے پہچانتے ہيں چنانچہ قول خدا ''اعراف پر اشخاص ہيں (كہ وہ ائیمہ ہى ہيں ) كو جو ہر ايك كو اس كى پيشانى سے پہچان ليتے ہيں '' كا مطلب يہى ہے\_

12\_ بريد العجلى قال: سا لت ابا جعفر عليه‌السلام عن قول الله : ''و على الاعراف رجال ...'' قال: صراط بين الجنّة والنار ...(3)

بريد عجلى كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت امام باقر عليه‌السلام سے اعراف كے بارے ميں سوال كيا توآپ عليه‌السلام نے فرمايا: اعراف بہشت اور جہنم كے درميان ايك راہ ہے

13\_ انس بن مالك عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال ا ن مؤمنى الجن لهم ثواب و عليهم عقاب، فسا لناه عن ثوابهم فقال: على الاعراف و ليسوا فى الجنّة مع امة محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فسا لناه و ما الاعراف؟ قال: حائط الجنة تجرى فيه الانهار و تنبت فيه الاشجار والثمار ...(4)

انس بن مالك كا بيان ہے: كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا مؤمن جنّات كيلئے ثواب و عقاب ہے،ہم نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے سے ان كے ثواب كے بارے ميں پوچھا تو آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: وہ اعراف پر ہيں اور جنت ميں امت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ نہيں ہيں ہم نے سوال كيا اعراف كيا ہے؟ فرمايا: بہشت كى ديوار ہے جس ميں نہريں جارى ہيں اور درخت اور پھل اگتے ہيں \_

14\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : الاعراف كثبان بين الجنّة والنّار فيوقف عليها كل نبّى و كل خليفة نبّى مع المذنبين من اهل زمانه ...و قد سبق المحسنون إلى الجنّة فيقول ذلك الخليفة للمذنبين الواقفين معه: انظروا الى اخوانكم المحسنين قد سبقوا الى الجنّة فيسلم المذنبون عليهم و ذلك قوله ''و نادوا اصحاب الجنّة ا ن

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تاويل الايات الظاہرہ ص 182\_2)تفسير قمى ج/2 ص 384: نور الثقلين ج/2 ص 32 ح 126\_

3)بصاءر الدرجات صفار ص 496 ج 5 ب 16: تفسير برھان ج 2 ص 18 ح 8 \_4) الدر المنثور ج/3 ص 465\_

سلام عليكم'' ثم اخبر تعالي: إنهم ''لم يدخلوها و هم يطمعون'' يعنى هؤلاء المذنبين لم يدخلوا الجنة، و هم يطمعون ان يدخلهم الله ايّاها بشفاعة النبّى والامام ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے مروى ہے كہ اعراف بہشت اور جہنم كے درميان ٹيلے ہيں كہ جہاں ہر پيغمبر اور جانشين پيغمبر كو ان كے زمانے كے گناہ گاروں كے ہمراہ ٹھہراتے ہيں ...در حالانكہ نيك افراد جنت ميں پہنچ چكے ہوتے ہيں ، پس جانشين پيغمبر اپنے ہمراہ گناہ گاروں سے كہتاہے: اپنے نيك بھائی وں كى طرف ديكھو كہ وہ تم سے پہلے جنت ميں جا چكے ہيں تب گناہ گار لوگ ان كو سلام كہيں گے\_ قول خدا ''و نادوا اصحاب الجنة ا ن سلام عليكم'' كا مطلب يہى ہے، پھر خداوند متعال نے خبر دى ہے ''لم يدخلوھا و ھم يطمعون'' يعني: يہ گناہ گارلوگ ابھى تك بہشت ميں داخل نہيں ہوئے ہيں ليكن اميد وار ہيں كہ خدا انہيں پيغمبر اور امام كى شفاعت سے بہشت ميں لے جائیے ...

15\_ حارث عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: سا لته بين الايمان والكفر منزلة؟ فقال نعم و منازل ...و بينهما قوله ''و على الاعراف رجال'' (2)

حارث كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا آيا ايمان اور كفر كے درميان كوئي مرتبہ موجود ہے؟فرمايا: ہاں بلكہ كئي مراتب ہيں ... ان ميں سے ايك (اصحاب اعراف پر اعتقاد ہے) كہ خدا نے فرمايا: ''وعلى الاعراف رجال''

اصحاب اعراف:اصحاب اعراف قيامت كے دن 3، 6;اصحاب اعراف كا اشراف 3; اصحاب اعراف كا سلام 7;اصحاب اعراف كا علم 6;اصحاب اعراف كى بشارت 8; اصحاب اعراف كے مقامات 2، 4

امتيں :روز قيامت امتوں كى علامت 5، 6

اہل بہشت:اہل بہشت كى اميد 9;اہل بہشت اور اہل جہنم كا حجاب 1،2 ;اہل بہشت كى علامات 5;;اہل بہشت كى پريشانى 9;اہل بہشت كے مقامات 9

اہل جہنم:اہل جہنم كى علامت 5

بہشت:بہشت ميں امن و امان 8;بہشت ميں سلامتى 8

مقربين: 4مؤمنين:مؤمنين پر سلام 7; مؤمنين قيامت كے دن 7، 8 ; مؤمنين كو بشارت 8; مؤمنين كے مقامات 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج/4 ص 411: مجمع البيان ج/4 ص 653\_

2)تفسير عياشى ج/2 ص 11 ج/133، بحار الانوار ج/69 ص 166 ح/32\_

آیت 47

( وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاء أَصْحَابِ النَّارِ قَالُواْ رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ).

اور پھر جب ان كى نظر جہنم والوں كى طرف مڑجائیے گى تو كہيں گے كہ پروردگار ہم كو ان ظالمين كے ساتھ نہ قرار دينا

1\_ روز قيامت اہل جہنم كى سنگين اور ناگوار حالت\_و إذا صرفت ابصارهم تلقاء اصحاب النار قالوا ربنا ...

اہل دوزخ كو ديكھ كر اہل بہشت كى ناراحتى اور اس ناخواستہ مشاہدہ كے بعد ان كى دعا كا بيان اہل جہنم كى مشكل حالت كى نقشہ كشى كررہاہے\_

2\_ جہنم ميں ، ايك انتہائی ہولناك منظر و إذا صرفت ابصارهم تلقاء اصحاب النار قالو ربّنا ...

3\_ راہيان بہشت، روز قيامت اہل دوزخ كے ہولناك اور ناگوار منظر كا مشاہدہ كريں گے\_

و إذا صرفت ابصارهم تلقاء اصحاب النار قالوا ربّنا

يہ مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ابصرھم'' اور ''قالوا'' كى ضمير گزشتہ آيت ميں مذكور ''اصحاب الجنة'' كى طرف پلٹائی جائیے\_

4\_ اہل بہشت كى جانب سے اہل دوزخ كا مشاہدہ غير ارادى ہے\_و إذا صرفت ابصرهم تلقا اصحاب النّار

فعل ''صرفت'' كا مجہول آنا ہى مذكورہ بالا مطلب كى دليل ہے\_

5\_ راہيان بہشت اہل دوزخ كى ناگوار حالت اور دوزخ كے ہولناك منظر كا مشاہدہ كرنے كے بعد دعا كريں گے\_

و اذا صرفت ابصارهم تلقاء اصحاب النار قالوا ربّنا

6\_ خدا كے حضور اہل بہشت كى دعا كہ ستمگر دوزخيوں كے پاس ان كا ٹھكانہ نہ ہو\_

و إذا صرفت ...قالوا ربّنا لا تجعلنا مع القوم الظلمين

7\_ بہشت ميں جانے والے بہشت ميں داخلے كى اميد

كے باوجود، اہل دوزخ كے ساتھ ملحق ہونے كے ڈر سے مضطرب ہيں \_ربّنا لا تجعلنا مع القوم الظلمين

8\_ اہل بہشت كى نظر ميں ظالم اہل دوزخ ،ناپسنديدہ لوگ ہيں \_ربَّنا لا تجعلنا مع القوم الظلمين

اہل بہشت آتش جہنم ميں گرفتار نہ ہونے كى خواہش كا اظہار ظالمين سے دورى كى دعا كے ذريعے كرتے ہيں \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ اہل بہشت قيامت كے دن خود ظالمين سے بھى متنفر ہيں \_

9\_ آتش جہنم ميں گرفتار ہونا، ظالم ملّتوں اور قوموں كا انجام ہے\_

إذا صرفت ابصارهم تلقاء اصحاب النار قالوا ربّنا لا تجعلنا مع القوم الظلمين

10\_ ستمگري، تمام اہل دوزخ كى ايك مشتركہ خصوصيت ہے\_

إذا صرفت ابصارهم تلقاء اصحاب النار قالوا ربّنا لا تجعلنا مع القوم الظلمين

11\_ اہل اعراف، غير ارادى طور پر اہل دوزخ كى ناپسنديدہ حالت كا مشاہدہ كريں گے\_

و إذا صرفت ابصارهم تلقاء اصحاب النار

مندرجہ بالا مفہوم اس صورت ميں درست ہوگا كہ جب ''ابصرھم'' اور ''قالوا'' كى ضمير سے مراد اہل اعراف ہوں \_

12\_ اہل دوزخ كى حالت زار كا مشاہدہ اہل اعراف كيلئے بارگاہ خدا ميں اہل دوزخ جيسے انجام ميں مبتلا نہ ہونے كے بارے ميں دعا كا باعث بنتاہے\_إذا صرفت ابصارهم تلقا اصحاب النار قالوا ربنا لا تجعلنا مع القوم الظلمين

13\_ اہل اعراف كى نظر ميں ستمگر اہل دوزخ ،ناپسنديدہ لوگ ہيں \_ربّنا لا تجعلنا مع القوم الظالمين

اصحاب اعراف:اصحاب اعراف اور اہل جہنم 11، 12، 13;اصحاب اعراف قيامت ميں 11;اصحاب اعراف كى دعا 12

اہل بہشت:اہل بہشت اور اہل جہنم 3، 4، 5، 8 ; اہل بہشت كى اميد 7;اہل بہشت كى پريشانى 7;اہل بہشت كى دعا 5، 6;اہل بہشت قيامت ميں 3، 5، 7

اہل جہنم:اہل جہنم سے نفرت 8، 13;اہل جہنم كا ظلم 10;اہل جہنم كى اخروى مشكلات 1; اہل جہنم كى صفات 10;اہل جہنم كى مشكلات 15، 11، 12;اہل جہنم كى ہولناكى 5; ظالم اہل جہنم 6، 8;قيامت كے دن

اہل جہنم1 ;قيامت كے دن اہل جہنم كى رؤيت 3، 4، 5

جہنم:جہنم كا منظر 2،5;جہنم كى صفات 2;جہنم كى ہولناكى 2، 3

خوف :خوف كے آثار 12

دعا:موجبات دعا 12

ظالم اقوام :ظالم اقوام كى عاقبت 9

آیت 48

( وَنَادَى أَصْحَابُ الأَعْرَافِ رِجَالاً يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُواْ مَا أَغْنَى عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ) .

اور اعراف والے ان لوگوں كو جنھيں وہ نشانيوں سے پہچانتے ہوں گے آواز ديں گے كہ آج نہ تمھارى جماعت كام ائی اور نہ تمھارا غرور كام آيا

1\_ قيامت كے دن مستكبر اور كفر پيشہ گروہ اپنى مخصوص علامات كے ساتھ حاضر ہوں گے\_

و نادى اصحاب الاعراف رجالاً يعرفونهم بسيمهم

2\_ اصحاب اعراف، روز قيامت مستكبر اور كفر پيشہ گروہوں كو ان كى علامات سے پہچان ليں گے\_يعرفونهم بسيمهم

3\_ اصحاب اعراف، روز قيامت مستكبر اور كفر پيشہ گروہوں كو مخاطب قرار ديتے ہوئے دور سے ان

كے ساتھ كلام كريں گے\_و نادى اصحاب الاعراف رجالاً

4\_ اصحاب اعراف، اہل كفر كو ان كے مادى وسائل اور دنيوى قدرتوں كے بے ثمر ہونے كے اعتبار سے ناكام كہتے ہوئے سرزنش كريں گے\_قالو ما ا غنى عنكم جمعكم و ما كنتم تستكبرون

5\_ روز قيامت گناہوں كا گناہ گاروں كيلئے علامت كى

صورت ميں ظاہر ہونا\_و نادى اصحاب الاعراف رجالاً يعرفونهم بسيمهم

6\_ مادى وسائل، افرادى قوت اور طرفداروں كا موجود ہونا كافروں كى عذاب جہنم سے نجات كا موجب نہيں بن سكتا\_

ما ا غنى عنكم جمعكم و ما كنتم تستكبرون

7\_ مستكبر اور زر اندوز كفّار اپنى قدرت اور ثروت كو عذاب خدا سے محفوظ رہنے كا سبب خيال كرتے ہيں \_

ما ا غنى عنكم جمعكم و ما كنتم تستكبرون

8\_ حمزه بن الطيار عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ... قلت: و ما اصحاب الاعراف؟ قال: قوم استوت حسانتهم و سيئاتهم فان ادخلهم النار فبذنوبهم و ان ادخلهم الجنة فبرحمته (1)

حمزہ بن طيار كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے عرض كى كہ اصحاب اعراف كون لوگ ہيں ؟ فرمايا ايسے لوگ ہيں كہ جن كى نيكياں اور برائی اں برابر ہيں ، پس اگر خدا انہيں جہنم ميں داخل كرے تو ايسا ان كے گناہوں كے سبب سے ہوگا اور اگر جنت ميں داخل كرے تو ايسا اس كى رحمت كے سبب سے ہوگا\_

9\_ سئل رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم عن اصحاب الاعراف فقال:هم قوم غزوا فى سبيل الله عصاة لابائهم فقتلوا فاعتقهم الله من النار بقتلهم فى سبيله و حبسوا عن الجنة بمعصيته آبائهم فهم آخر من يدخل الجنة (2)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے اصحاب اعراف كے بارے ميں سوال كيا گيا تو آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: وہ لوگ ہيں كہ جنہوں نے والد كى رضايت حاصل كيئےغير راہ خدا ميں جہاد كيا اور شہيد ہوئے\_ پس خدا انہيں راہ خدا ميں شہيد ہونے كى خاطر آتش جہنم سے نجات بخشے گا ليكن وہ والد كى نافرمانى كى خاطر جنت ميں داخل ہونے سے روك لئے جائیں گے: پس وہ جنت ميں داخل ہونے والے آخرى افراد ہوں گے\_

اصحاب اعراف:اصحاب اعراف اور اہل كفر 3، 4 ;اصحاب اعراف اور مستكبرين 2، 3 ;اصحاب اعراف كا تكلم 3; اصحاب اعراف كى طرف سے سرزنش 4; اصحاب اعراف قيامت كے دن 2، 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے عذاب 7

اہل كفر:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/2 ص 381 ح/1، نور الثقلين ج/2 ص 35 ح 137\_

2)الدر المنثور ج/3 ص 465\_

اہل كفر قيامت كے دن 1، 4; اہل كفر كا حتمى عذاب 6;اہل كفر كى اخروى سرزنش 4;اہل كفر كى اخروى علامات 1، 2;اہل كفر كى بصيرت 7; اہل كفر كى شكست 4; اہل كفر كى قدرت 6; اہل كفر كے مادى وسائل 6;ثروتمند اہل كفر 7;مستكبر اہل كفر 7

عذاب:عذاب سے امان كے موجبات 7

قيامت:روز قيامت قدرت كا بے ثمر ہونا 4;قيامت كے دن تجسم گناہ 5

گروہ :قيامت كے دن كافر گروہ 1، 2، 3;قيامت كے دن مستكبر گروہ 1

گناہ:گناہ كے اخروى آثار 5

گناہ گار:گناہگاروں كى اخروى علامات 5

مستكبرين:مستكبرين كى اخروى علامات 2، 1

آیت 49

( أَهَـؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لاَ يَنَالُهُمُ اللّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ) .

كيا يہى لوگ ہيں جن كے بارے ميں تم قسميں كھايا كرتے تھے كہ انھيں رحمت خدا حاصل نہ ہوگى جن سے ہم نے كہہ ديا ہے كہ جاؤ جنّت ميں چلے جاؤ تمھارے لئے نہ كو ى خوف ہے اور نہ كوئي حزن

1\_ مستكبر كفار دنيا ميں قسميں كھاتے ہيں كہ روز آخرت مؤمنين كو خدا كسى رحمت سے نہيں نوازے گا\_

اهؤلاء الذين اقسمتم لا ينالهم الله برحمة

كلمہ ''رحمة'' نكرہ ہے اور چونكہ نفى كے بعد واقع ہوا ہے لہذا عموم كا معنى ديتاہے، يہ نكتہ بھى قابل

ذكر ہے كہ رحمت سے كافروں كى مراد اخروى رحمت ہے، يعنى بالفرض اگر كسى آخرت كا وجود ہوا تو خداوند متعال اپنى رحمت مؤمنين كے شامل حال نہيں كرے گا\_ اس مطلب كى تائی د يوں ہوتى ہے كہ ''لا ينال'' فعل مضارع ہے نيز يہ كہ دنيا

ميں خدا كى تمام رحمتوں كى نفى معقول نہيں \_

2\_ اہل ايمان دنيا ميں مستكبر كفّار كى طرف سے تحقير كا نشانہ بنتے ہيں \_ا هؤلاء الذين ا قسمتم لا ينالهم الله برحمة:

3\_ كفر پيشہ مستكبرين آخرت ميں رحمات الہى سے بہرہ مند ہونے كے مدعى ہيں \_ا هؤلاء الذين ا قسمتم لا ينالهم الله برحمة

4\_ بہشت كے راہى مؤمنين، اصحاب اعراف كے فرمان سے اپنى عالى شان منزل ميں اتريں گے\_ادخلوا الجنة

جملہ ''ا هؤلاء الذين ...'' بظاہر اصحاب اعراف كى كفار كے ساتھ ہونے والى گفتگو كا حصّہ ہے يعنى قالوا ...اهؤلاء الذين ...اس بناپر جملہ ''ادخلوا'' بھى اصحاب اعراف كا ہى كلام ہے\_

5\_ اصحاب اعراف، روز قيامت راہيان بہشت كو ايك خوشحال اور پرامن زندگى كى بشارت ديں گے\_

ادخلوا الجنة لا خوف عليكم و لا ا نتم تحزنون

6\_ بہشت، حزن حوادث سے محفوظ ايك پر امن ٹھكانہ ہے\_لا خوف عليكم و لا ا نتم تحزنون

7\_ نيك كردار مؤمنين كى دنيوى زندگي، مستكبرين كى خلل اندازيوں كے سبب نا آرام اور ان كى سرزنشوں كے باعث رنجيدہ خاطر ہوتى ہے\*\_اهؤلا الذين اقسمتم لاينالهم الله برحمة ادخلوا الجنة لا خوف عليكم

كفّار كى طرف سے مؤمنين كى تحقير كو ذكر كرنے اور اس كے بعد تمام نعمات بہشت ميں سے صرف دو نعمتوں كو بيان كرنے ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ اولاً مؤمنين كى دنيوى زندگى نا امنى اور حزن كے ساتھ آميختہ ہوتى ہے ثانياً ان كا يہ حزن و ملال مستكبر كفّار كى طرف سے ايجاد كيا ہوا ہوتاہے\_

8\_ بہشت اور اس كى نعمات رحمت خدا كا ايك برترين جلوہ ہيں \_لا ينالهم الله برحمة ادخلوا الجنة

9\_ اصحاب اعراف، خدا كے ہاں اعلى مقام پر فائز اور ميدان قيامت كے خدمتگزاروں ميں سے ہيں \_

قالوا ...ادخلوا الجنة لا خوف عليكم و لا انتم تحزنون

اصحاب اعراف:اصحاب اعراف قيامت كے دن 5;اصحاب اعراف اور اہل بہشت 5;اصحاب اعراف اور مؤمنين 4;اصحاب اعراف كى بشارت 5;اصحاب اعراف كے مقامات 9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى اخروى رحمت1،3; اللہ تعالى كى ايجاد 5; اللہ تعالى كى بے نيازى 7،12;اللہ تعالى كى خالقيت5،12; اللہ تعالى كى خصوصيات 2،7، 8; اللہ تعالى كى رحمت 8; اللہ تعالى كى رزاقيت 1،7، 8; اللہ تعالى كى عقلى معرفت 12; اللہ تعالى كى فطرى معرفت 12;اللہ تعالى كى قدرت 10; اللہ تعالى كى ولايت 1،8; اللہ تعالى كى ولايت كو قبول كرنا 2، 12 ، 18، 28;اللہ تعالى كى ولايت كے احوال 11

اہل بہشت:اہل بہشت كو بشارت 5

بہشت:بہشت كى زندگى 5;بہشت كى نعمات 8;بہشت ميں امن و امان 5، 6;بہشت ميں حزن و اندوہ 5، 6; بہشت ميں ورود 4

رحمت كے مشمولين:مشمولان رحمت، 1، 3

قيامت:قيامت كے خدمتگزار 9

كفار:كفار اور مؤمنين 1، 2;كفار كى بصيرت 1; مستكبركفاركا دعوى 3; مستكبركفّار كاسلوك 2; مستكبركفار كى بصيرت 3; مستكبر كفار كى قسم 1

مستكبرين:مستكبرين اور كفار 7;مستكبرين كى طرف سے سرزنش 7

مقربين: 9

مؤمنين:مؤمنين كا حزن 7;مؤمنين كى تحقير 2;مؤمنين كى دنيوى زندگى 7;مؤمنين كى دنيوى مشكلات 7;مؤمنين كى سرزنش 7; مؤمنين كى ناآرامى 7; مؤمنين كے مقامات 4

آیت 50

( وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُواْ عَلَيْنَا مِنَ الْمَاء أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ )

اور جہنم والے جنّت والوں سے پكار كر كہيں گے كہ ذرا اٹھنڈا پانى يا خدانے جو رزق تمھيں ديا ہے اس ميں سے ہميں بھى پہنچاؤ تو وہ لوگ جواب ديں گے كہ ان چيزوں كو اللہ ن ے كافروں پر حرام كرديا ہے

1\_ اہل دوزخ بلند آواز كے ساتھ اہل بہشت سے

درخواست كريں گے كہ جنت كے پانى يا ديگر نعمات ميں

سے كچھ ان كى طرف پھينكيں \_و نادى اصحاب النار ...ا ن افيضو علينا من الماء او ممّا رزقكم الله

2\_ بہشت دوزخ سے كافى دور اور اس سے اونچى جگہ پر واقع ہے\_و نادى اصحاب النار اصحاب الجنة ا ن افيضوا علينا

كلمہ ''افاضہ'' كہ جو گرانے كے معنى ميں ہے اس مطلب پر دال ہے كہ بہشت دوزخ سے بالاتر جگہ پر واقع ہے اور كلمہ ''ندا'' (بلند آواز سے پكارنے) ميں بہشت اور دوزخ كے ايك دوسرے سے دور ہونے كا اشارہ پايا جاتاہے\_

3\_ پاني، جہنميوں كى اشدّ ضرورت اور ان كا اہم تقاضا\_ا ن ا فيضوا علينا من الماء او ممّا رزقكم الله

4\_ جہنمى لوگ، جہنم كے اندر سے اہل بہشت كے ساتھ گفتگو كر سكتے ہيں اسى طرح اہل بہشت بھى ان كے ساتھ ہمكلامى پر قادر ہيں \_و نادى اصحاب النار اصحاب الجنة

5\_ جہنمى لوگ، اہل بہشت كى طرف سے ان كى درخواست قبول نہ ہونے كى وجہ سے پانى اور جنت كى ديگر نعمات كے حصول ميں ناكام رہيں گے\_ا ن ا فيضوا علينا ...قالوا إن الله حَرَّمَهُما على الكافرين

6\_ خداوند تعالى نے پانى اور ديگر بہشتى نعمات دوزخيوں پر حرام كى ہيں \_إن الله حرمهما على الكفرين

7\_ اہل جہنم كو پانى اور دوسرى نعمات عطا كرنے سے اہل بہشت كے انكار كا سبب ،اہل جہنم پربہشتى رزق كى تحريم ہے\_ا ن افيضوا علينا ...قالوا إن الله حَرَّمَهُمَا على الكافرين

8\_ اہل كفر كے زمرہ سے خارج ہونے كيلئے صرف وجود خدا پر اعتقاد ہى كافى نہيں \_

ا قسمتم لا ينالهم الله برحمة ...إن الله حرمهما على الكفرين

اس حصّہ كى آيات كے سياق سے ظاہر ہوتاہے كہ جملہ ''اقسمتم'' كہنے والے اہل دوزخ ہيں لہذا ''الكافرين'' كا عنوان اس آيت ميں ان كو بھى شامل ہوگا، حالانكہ ان سے نقل كيا گيا يہ جملہ ''ا قسمتم لا ينالھم الله برحمة'' اس مطلب كو بيان كرتاہے كہ يہ گروہ وجود خدا كا معتقد ہے\_

اہل بہشت:اہل بہشت اور اہل جہنم 7;اہل جہنم كے ساتھ اہل بہشت كى گفتگو 4

اہل جہنم:اہل جہنم اور اہل بہشت 1، 5;اہل جہنم اور نعمات بہشت 6، 7;اہل جہنم پر پانى كا حرام ہونا 6;اہل جہنم كا پانى مانگنا 1، 5;اہل جہنم كى اہل بہشت كے ساتھ گفتگو 4;اہل جہنم كى خواہشات 1، 7اہل جہنم كى ضروريات 3;اہل جہنم كے محرمات 7

بہشت:بہشت اور جہنم كا فاصلہ 2;بہشت كا محل وقوع 2نعمات بہشت كى تحريم 6، 7

جہنم:جہنم كا محل وقوع 2

عقيدہ:خدا كے بارے ميں عقيدہ 8

كفر:كفر سے نجات 8

آیت 51

( الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَهْواً وَلَعِباً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُواْ لِقَاء يَوْمِهِمْ هَـذَا وَمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ )

جن لوگوں نے اپنے دين كو كھيل تماشہ بناليا تھا اور انھيں زندگانى دنيا نے دھوكہ دے ديا تھا تو آج ہم انھيں اسى طرح بھلاديں گے جس طرح انھوں نے آج كے دن كى ملاقات كو بھلاديا تھا اور ہمارى آيات كا ديدہ و دانستہ انكار كر رہے تھے

1\_ دين خدا كو بے ہودہ اور سعادت و كمال سے مانع امور كے مجموعہ ميں تبديل كرنا، اہل كفر كى خصوصيات ميں سے ہے\_

حرمهما على الكفرين \_ الذين اتخذوا دينهم لهواً و لعباً

الف: ''دينھم'' سے مراد خداكا دين ہے اور اس كى نسبت لوگوں كى طرف ديا جانا اس لحاظ سے

ہے كہ دينى لائحہ عمل اور قوانين شريعت كى منفعت خود انسان ہى كو حاصل ہوتى ہے\_

ب: ''اتخذوا'' افعال تصيير ميں سے ہے يعنى ''بدلوا دين اللّه لهواً و لعباً ''، اور دين خدا كو لہو و لعب ميں تبديل كرنا يوں ہے كہ دين خدا پر ايسے بہتان باندھے جائیں كہ وہ لہو و لعب كا ايك مجموعہ نظر آنے لگے\_

2\_ دين خدا كو ان باطل امور اور خرافات سے بچانے كى ضرورت ہے جو انسان كو حقيقى سعادت سے روكتے ہيں \_

الذين اتخذوا دينهم لهواً و لعباً

3\_ دنيوى زندگي، ايك فريب دينے اور مشغول ركھنے والى زندگى ہے\_غرتهم الحى وة الدنيا

غرور (غرّ ت كا مصدر) ''فريب دينا'' كے معنى ميں ہے\_

4\_ اہل كفر، دنيوى زندگى پر فريفتہ لوگ ہيں \_حرمهما على الكفرين الذين ...غرتهم الحى وة الدنيا

5\_ دين كو بازيچہ اور محض ايك سرگرمى سمجھنا اوردنيوى زندگى پر فريفتہ ہوجانا بہشت اور اس كى نعمات سے محروميت كا باعث بنتاہے\_إن اللّه حرمهما على الكفرين الذين ا تخذوا ...و غرتهم الحى وة الدنيا

اہل كفر كى ''الذين اتخذوا ...'' كے ذريعے توصيف كرنا انكے آتش جہنم ميں گرفتار ہونے كى علت كو ظاہر كرتاہے\_

6\_ حيات دنيا كا پُر فريب ہونا بعض لوگوں كے كفر اور آيات الہى سے مسلسل انكار كى طرف رجحان كا باعث بنتاہے\_

حرمهما على الكفرين ...غرتهم الحى وة الدنيا ...و ما كانوا بايا تنا يجحدون

7\_ خداوند تعالى روز قيامت ،منكرين قيامت كو فراموش كرتے ہوئے ان كى پرواہ نہيں كرے گا\_فاليوم ننسهم

8\_ روز قيامت خداوند تعالى كى اہل كفر سے بے اعتنائی اور انہيں فراموش كرنا خود ان كے آيات الہى سے انكار اور قيامت سے غفلت كى سزا ہے\_فاليوم ننسهم كما نسوا لقاء يومهم هذا و ما كانوا بايا تنا يجحدون

جملہ ''كما نسوا'' ميں حرف ''كاف'' تعليليہ ہے اور ''ما'' مصدريہ ہے، يعنى ''لنسيانھم'' اسى طرح ''ما كانوا'' ميں بھى ''ما ''مصدريہ ہے اور ''مانسوا ''پر عطف ہے يعني: لكونهم باياتنا يجحدون\_

9\_ دنيوى زندگى پر فريفتہ ہوتے ہوئے اس ميں سرگرم ہوجاناروز قيامت اور آتش جہنم كى فراموشى كا سبب بنتا ہے\_

و غرتهم الحى وة الدنيا فاليوم ننسهم كما نسوا لقاء يومهم هذا

''كما نسوا'' سے يہ مطلب حاصل ہوتا ہے كہ خداوند تعالى كى اہل دوزخ سے بے اعتنائی كى ايك وجہ يہ ہے كہ انہوں نے روز قيامت كو فراموش كيا تھا\_ اور چونكہ جملہ ''فاليوم نَنْسهُمْ'' حرف ''ف'' كے ذريعے جملہ

''غرتهم الحيوة الدنيا'' پر تفريع ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ قيامت كى فراموشى كے اسباب ميں سے ايك سبب دنيوى زندگى پر فريفتہ ہونا ہے\_

10\_ خداوند تعالي، منكرين قيامت كو بہشت اور اس كى نعمات سے محروم ركھے گا\_

إن اللّه حرمهما على الكافرين ...فاليوم ننسهم كما نسوا لقاء يومهم هذا

جملہ ''كما نسوا لقاء يومهم هذا'' كى روشنى ميں منكرين قيامت ،كافرين كے مصاديق ميں سے ہيں \_

11\_ آيات الہى كا مسلسل انكار ،بہشت اور اس كى نعمات سے محروم رہنے كا موجب ہے\_

فاليوم ننسهم كما نسوا ...و ما كانوا بايا تنا يجحدون

مورد بحث آيت ان كافروں كے حال كو بيان كرتى ہے كہ جو روز قيامت بہشتى نعمات سے محروم ہوں گے اور آيت كريمہ كا يہ حصّہ ''و ما كانوا ...'' اس معنى كو بيان كرتاہے كہ آيات الہى كے منكر ، ان كافروں ميں سے ہيں \_

12\_ قيامت سے انكار اور اس كى فراموشى كفر ہے\_ان اللّهحرمهما على الكفرين ...فاليوم ننسهم كما نسوا لقاء يومهم هذا

13\_ آيات الہى كا انكار كفر ہے\_فاليوم ننسهم كما نسوا ...و ما كانوا بايا تنا يجحدون

14\_ روز قيامت كا واقع ہونا اہم ترين آيات الہى ميں سے ہے\*\_كما نسوا لقاء يومهم هذا و ما كانوا بايا تنا يجحدون

واضح ہے كہ قيامت كا برپا ہونا آيات الہى ميں سے ہے لہذا يہاں اس كا خصوصى ذكر اس لحاظ سے ہوسكتاہے كہ دوسرى آيات ميں سے اسے خاص اہميت حاصل ہے\_

15\_ عن الرضا عليه‌السلام : ...و قال تعالي: ''فاليوم ننسهم كما نسوا لقاء يومهم هذا'' اى نتركهم كما تركوا الاستعداد للقاء يومهم هذا\_(1)

حضرت امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے: ...يہ كہ خداوند متعال نے فرمايا: ''پس آج ہم ان (كافروں ) كو فراموش كرتے ہيں جس طرح انہوں نے ايسے دن كے ديدار كو فراموش كيا'' يعنى جس طرح انہوں نے ايسے روز كے ديدار كيلئے مستعد ہونے كو ترك كيا ہم بھى انہيں ترك كريں گے\_

آلودہ سازى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبار الرضا، ج1 ص 125 باب 11، حديث 18 و نورالثقلين ج 2 ص37 حديث 147\_

آلودہ سازى سے اجتناب 2

آيات خدا:آيات خدا كى تكذيب 31;آيات خدا كى تكذيب كا پيش خيمہ 6 ;آيات خدا كى تكذيب كى مكافات 8;آيات خدا كى تكذيب كے اثرات 1;آيات خدا كے موارد 14;مكذبين كى مكافات 8

اللہ تعالي:اللہ تعالى كو فراموش كرنا7،8;اللہ تعالى كے افعال 10

بہشت:بہشت كى نعمات 5;بہشت كے موانع 5، 10، 11 ; نعمات بہشت سے محروميت 10

جہنم:جہنم كى فراموشى كے عوامل 9

حيات:حيات دنيا كى حقيقت 3

خرافات:خرافات سے اجتناب 2

دنيا:فريب دنيا كے اثرات 6;فريب دنيا 3، 4، 5، 9

دنيا طلبي:دنيا طلبى كے اثرات 9

دين:دين كو بدنما پيش كرنا 1;دين كى آسيب شناسى 2، 1; دين كے ساتھ كھيلنا 1، 2، 5

سعادت:سعادت كے موانع سے اجتناب 2

قيامت:تكذيب قيامت 12;تكذيب قيامت كى مكافات 8;قيامت كا برپا ہونا 14;قيامت كى تكذيب كے اثرات 7;قيامت كى فراموشى كے اسباب 9;قيامت كى فراموشى 12;مكذّ بين قيامت كى محروميت 10

كفّار:اہل كفر اور دين ;اہل كفر قيامت كے دن 7;اہل كفر كى خصوصيت 1;اہل كفر كى دنيا طلبى 4;اہل كفر كى صفات 4;خدا كے بھلائے ہوئے اہل كفر 7، 8

كفر:كفر كا باعث 6;كفر كے موارد 12، 13

آیت 53

( هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاء فَيَشْفَعُواْ لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ ) .

كيا يہ لوگ صرف انجام كار كا انتظار كر رہے ہيں تو جس دن انجام سامنے آجائیے گا تو جو لوگ پہلے سے اسے بھولے ہوئے تھے وہ كہنے لگيں گے كہ بيشك ہمارے پروردگار كے رسول صحيح ہى پيغام لائے تھے تو كيا ہمارے لئے بھى شفيع ہيں جو ہمارى سفارش كريں يا ہميں واپس كرديا جائیے تو ہم جو اعمال كرتے تھے اس كے علاوہ دوسرے قسم كے اعمال كريں \_ در حقيقت ان لوگوں نے اپنے كو خسارہ ميں ڈال ديا ہے اور ان كى سارى افترا پردازياں غائب ہوگئي ہيں (53)

1\_ منكرين قرآن كيلئے قرآن پر ايمان لانے كا واحد حل قرآن ميں خدا كى طرف سے عذاب كى دى گئي دھمكيوں كا پورا ہونا اور اسكے حقائق كا ظہور ميں آناہے\_و لقد جئنهم بكتب ...هل ينظرون إلا تاويله

''تاويلہ'' كى ضمير گزشتہ آيت ميں مذكور كلمہ ''كتاب'' كى طرف پلٹتى ہے اور اس آيت كے بعد والے حصّے كى روشنى ميں كتاب الہى كى تاويل سے مراد قرآن كے حقائق كا ظہور ميں آنا اور اس كى تہديدات اور وعدوں كا متحقق ہونا ہے اور اس لحاظ سے كہ جملہ ''ھل ينظرون'' گزشتہ آيت كے ساتھ مربوط ہے يہ مفہوم اخذ ہوتاہے كہ:

منكرين قرآن كيلئے قرآن كى تصديق كرنے اور حقائق قرآن كے قيامت كے دن ظہور ميں آنے كے علاوہ كوئي اور راہ موجود نہيں \_

2\_ قيامت، قرآن كے حقائق كے ظہور اور تاويل كا دن ہے\_هل ينظرون إلا تأويله يوم يأتى تأويله

بعد ميں آنے والى عبارات كى روشنى ميں ''يوم'' سے مراد، روز قيامت ہے\_

3\_ قيامت ائے بغير حقانيت قرآن كو قبول نہ كرنے كى خاطر خداوند متعال كى طرف سے اہل كفر كى سرزنش

ہونا\_هل ينظرون إلا تأويله يوم يأتى تأويله

4\_ قيامت كے برپا ہونے پر منكرين قيامت معاد كے بارے ميں انبياء كے قول كى سچائی كو پاتے ہوئے اس كا اعتراف كريں گے\_يوم يأتى تأويله يقول الذين نسوه من قبل قد جائت رسل ربّّنا بالحق

كلمہ ''نسوا'' كى ضمير مفعول گزشتہ آيت ميں موجود كلمہ ''كتب'' كى طرف پلٹ سكتى ہے كہ اس صورت ميں كلمہ ''الحق'' ميں ''ال'' جنسيہ ہوگا اور اس سے مراد رسالت انبياء كى حقانيت ہوگي\_ اور وہ ضمير ''يوم يا تى تا ويلہ'' كى طرف بھى پلٹ سكتى ہے كہ اس صورت ميں ''الحق'' ميں ''ال'' عہديہ ہوگا اور روز قيامت كى حقانيت كى طرف اشارہ مقصود ہوگا مندرجہ بالا مفہوم احتمال دوم كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

5\_ حقانيت قرآن كے منكر لوگ، قرآنى حقائق كے ظہور اور قيامت كے دن پيغمبروں كى رسالت كى حقانيت كا اعتراف كريں گے\_يوم يأتى تأويله يقول الذين نسوه من قبل قد جاء ت رسل ربّنا بالحق

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب فعل ''نسوہ'' كى ضمير مفعول گزشتہ آيت ميں مذكور ''كتب'' كى طرف پلٹائی جائیے\_

6\_ پيغمبروں كى رسالت، انسانوں پر خدا كى ربوبيّت كا ايك جلوہ ہے\_قد جاء ت رسل ربّنا بالحق

7\_ قيامت كے برپا ہونے پر منكرين قرآن عذاب سے نجات دلانے والے كسى شفيع كے ملنے يا پھر نيك اعمال بجا لانے كيلئے دنيا كى طرف پلٹنے كى آرزو كريں گے\_يقول الذين نسوه ...فيشفعوا لنا او نرد فنعمل غير الذى كنا نعمل

8\_ آخرت كى زندگى ميں نيك اعمال انجام دينے كى فرصت ميسّر نہ ہوگي\_او نرد فنعمل غير الذى كنّا نعمل

گذشتہ اعمال كے جبران اور نيك اعمال بجا لانے كيلئے دنيا كى طرف پلٹنے كى آرزو كرنا اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ آخرت ميں گذشتہ كے جبران اور نيك اعمال بجا لانے كى فرصت ميسّر نہيں ہے\_

9\_ منكرين قرآن، معارف قرآن سے بے اعتنائی كے سبب اپنا سرمايہ زندگى تباہ كرتے ہيں \_قد خسروا أنفسهم

10\_ تعليمات قرآن پر اعتقاد ركھنا اور اس كے دستورات پر عمل كرنا سرمايہ زندگى كو تباہى سے بچانے كا ذريعہ ہے\_

قد خسروا أنفسهم

جملہ ''قد خسروا أنفسهم'' ايسے لوگوں كى مذمت ميں لايا گيا ہے كہ جنہوں نے دنيا ميں قرآن كو قبول نہ كرتے ہوئے اس كے دستورات كے سامنے سر تسليم خم نہ كيا\_

11\_ منكرين قرآن، قيامت كے دن تعليمات دين كے مخالف اپنے خود ساختہ عقائد اور افكار كے بطلان سے آگاہ ہوجائیں گے\_ضلّ عنهم ما كانوا يفترون

12\_ منكرين قرآن، روز قيامت اپنے افكار اور عقائد كے بطلان اور اپنے خسارے ميں ہونے سے آگاہى حاصل ہونے پر اپنے گزشتہ كردار سے پشيمان ہوجائیں گے\_نرد فنعمل غير الذى كنا نعمل قد خسروا أنفسهم وضلّ عنهم ما كانوا يفترون

قد خسرو'' ...اور'' ضلّ عنهم'' كا جملہ ''نرد فنعمل ...'' كے لئے تعليل كى مانند ہے يعنى دنيا ميں پلٹنے كى آرزو اور گزشتہ كى تلافى اس لئے ہے كہ كفر پيشہ لوگ اپنے آپ كو خسارے ميں ديكھتے ہيں اور اپنے عقائد كو نابود سمجھتے ہيں \_

13\_ روز قيامت، كافر لوگوں كو ان كے جھوٹے معبود كہيں نظر نہيں ائیں گے\_و ضلّ عنهم ما كانوا يفترون

چونكہ نزول قرآن كے وقت اسلام كے مخالفين مشرك اور بت پرست لوگ تھے كہ جو انسان كى سرنوشت ميں اپنے جھوٹے معبودوں كے عمل دخل كے قائل تھے لہذا يہ كہا جا سكتاہے كہ ان كے خود ساختہ معبود ''ما كانوا يفترون'' كے مصاديق ميں سے ہيں \_

آرزو:اخروى آرزوئيں 7

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 6;اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش 3

انبياء:رسالت انبياء 6;رسالت ابنياء كى حقانيت 5;صداقت انبياء 4

اہل كفر:اہل كفر قيامت كے دن 11، 13;اہل كفر كا باطل عقيدہ 12;اہل كفر كى سرزنش 3

ايمان:ايمان كے اثرات 10;قرآن پر ايمان 1، 10

باطل معبود:قيامت كے دن باطل معبود 13

حيات آخرت:حيات آخرت كى خصوصيت 8

دنيا كى طرف پلٹنا:دنيا كى طرف پلٹنے كى درخواست7

رشد:رشد كے اسباب 10

عذاب:عذاب سے نجات كے اسباب 7

عمر:سرمايہ عمر كى تباہى 9;عمر كى تباہى كے موانع 10

عمل صالح:عمل صالح كى فرصت 8

قرآن:تعليمات قرآن پر عمل 10;حقانيت قرآن كى تكذيب 3;قرآن سے روگردانى كے اثرات 9;

قرآن كے حقائق كا ظہور 1، 2، 5; مكذبين قرآن 1; مكذبين قرآن ،قيامت كے دن 2، 7، 12; مكذبين قرآن كا اقرار 5;مكذبين قرآن كا خسارے ميں ہونا 12; مكذبين قرآن كى آرزو 7 ; مكذبين قرآن كى پشيمانى 12

قيامت:قيامت بر پا ہونے كے آثار 4، 5;قيامت كے دن پشيمانى 12;قيامت كے دن حقائق كا ظہور 2، 3، 4، 5، 11;قيامت كے دن شفيع 7;مكذبين قيامت كا اقرار 4

كفر:قرآن كے بارے ميں كفر 11

معاد:معاد كى حقانيت 4

آیت 54

( إِنَّ رَبَّكُمُ اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثاً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلاَ لَهُ الْخَلْقُ وَالأَمْرُ تَبَارَكَ اللّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ . )

بيشك تمھارا پروردگار وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمين كو چھ دن ميں پيدا كيا ہے اور اس كے بعد عرض پر اپنا اقتدار قائم كيا ہے وہ رات كو دن پر ڈھنپ ديتا ہے اور رات تيزى سے اس كے پيچھے دوڑا كرتى ہے اور آفتاب و ماہتاب اور ستارے سب اسى كے حكم كے تابع ہيں اسى كے لئے خلق بھى ہے اور امر بھى وہ نہايٹ ہى صاحب بركت اللہ ہے جو عالمين كا پالنے والا ہے(54)

1\_ خداوند متعال، زمين اور آسمانوں كا خالق اور انسانوں كا حقيقى پروردگار ہے\_

إن ربَّكم اللّه الذى خلق السموات والأرض فى ستة ايام

2\_ صرف نظام ہستى كا خالق ہى انسانوں كے امور كى تدبير اور ربوبيت كے لائق ہے\_

إن ربَّكم اللّه الذى خلق السموات والأرض

3\_ آسمانوں اور زمين كى آفرينش چھ مرحلوں ميں انجام پائی جانے والى ايك تدريجى آفرينش ہے\_

خلق السموات والأرض فى ستة أيام

آيت شريفہ ميں ''يوم'' سے مراد اس كا متعارف معنى (دن يا رات و دن) نہيں ہے بلكہ اس سے مراد ايك مرحلہ ہے اس لئے كہ ''يوم'' اپنے رائج معنى كے ساتھ آسمانوں اور زمين كى آفرينش كے بعد متحقق ہوا ہے\_

4\_ خداوند متعال نے زمين و آسمان (نظام ہستي) كى آفرينش كے بعد عرش پر استيلاء (اقتدار)كے ساتھ ان كے امور كى تدبير شروع كي\_ثمّ استوى على العرش

5\_ عرش، جہان آفرينش پر اقتدار الہى كا مركز ہے\_إن ربّكم اللّه ...استوى على العرش

6\_ دن، رات كے پردے ميں پنہان ہوجاتاہے\_يغشى اليل النهار

7\_ دن كا رات كے پردے ميں پنہان ہونا ،جہان ہستى ميں خدا وند متعال كى تدابير ميں سے ہے\_

ثمّ استوى على العرش يغشى الليل النهار

يغشى اليل، جملہ ''استوى على العرش'' كا ايك مصداق ہے\_

8\_ رات، دن كو ڈھانپنے كيلئے اس كے پيچھے پيچھے تيزى سے حركت كرتى ہے\_يطلبه حثيثاً

''يطلبہ'' كى ضمير فاعل ''الليل'' كى طرف پلٹ سكتى ہے كہ اس صورت ميں اس كى ضمير مفعول ''النھار'' كى طرف پلٹے گى چنانچہ اس مطلب كے برعكس كا بھى احتمال موجود ہے مندرجہ بالا مفہوم احتمال اول كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ دن، مسلسل سرعت كے ساتھ رات كے تعاقب ميں ہے\_و يطلبه حثيثاً

مذكورہ مفہوم اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''يطلبہ'' كى ضمير فاعل ''النھار'' كى طرف پلٹائی جائیے\_

10\_ آفتاب و مہتاب اور ستارے، خدا ہى كى مخلوق ہيں اور اسى كے حكم و ارادہ كے تابع ہيں \_

خلق السموات ...و الشمس والقمر والنجوم مسخر ات بأمره

كلمہ ''الشمس'' اور اسكے بعد والے كلمات ''السموات'' پر معطوف ہيں \_

11\_ مخلوقات كى آفرينش اور ان كے امور كى تدبير خدا ہى كيلئے ہے اور اسى كے اختيار ميں ہے\_

إن ربَّكم اللّه ... ألا له الخق و الأمر

''الأمر'' ميں ''ال'' مضاف اليہ كا جانشين ہوسكتاہے يعنى ''أمر الخلق'' اس صورت ميں ''أمر'' ''تدبير كرنا'' كے معنى ميں ہوگا\_ چنانچہ يہ ''ال'' جنس كيلئے بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''ا مر'' ، ''حكم دينا'' كے معنى ميں ہوگا\_ مندرجہ بالا مطلب احتمال اوّ ل كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے يہ بھى قابل ذكر ہے كہ كلمہ ''خلق'' كا مصدرى معنى ''پيدا كرنا'' ہے\_

12\_ تمام مخلوقات كا مالك اور فرمانروا ،فقط خداوند متعال ہے\_ألا له الخلق والأمر

مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ ''الخلق'' اسم مفعول (مخلوق) كے معنى ميں اور كلمہ ''امر'' (حكم دينے) كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

13\_ خداوند متعال، اہل عالم تك پہنچنے والى خيرات و بركات كا سرچشمہ ہے\_تبارك اللّه ربّ العالمين

14\_ اہل عالم كو حاصل ہونے والى خيرات و بركات كا منبع خدا كى ربوبيت ہے\_تبارك اللّه ربّ العالمين

15\_ خداوند متعال، ايك قائم و دائم ذات ہے\_تبارك الله ربّ العالمين

''تبارَ ك'' كا مصدر ''تبارُك'' اگر ''بَرَكَ'' (لَزمَ وَ ثَبَتَ) سے ليا گيا ہو تو جاودانگى اور دوام كا معنى ديتا ہے اور اگر ''بركت'' سے ليا جائیے تو بركات و خيرات كے پہنچانے كے معنى ميں ہوتاہے\_

16\_ جہان ہستى كے تمام موجودات ،ربوبيت خدا كے سائے ميں ہيں \_اللّه ربّ العالمين

17\_ نظام ہستى ميں متعدد عوالم كا وجود\_اللّه ربّ العالمين

18\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: قال امير المؤمنين عليه‌السلام : إن اللّه جلَّ ذكره و تقدست اسمائه خلق الارض قبل السماء ...(1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اميرالمؤمنين عليه‌السلام نے فرمايا: خداوند ''جلّ ذكرہ ...'' نے زمين كو آسمان سے پہلے خلق كيا ...

19\_ إن رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: إن الشمس و القمر و النجوم خلقن من نور العرش\_ (2)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرماياہے: سورج چاند اور ستارے ، عرش خدا كے نور سے خلق ہوئے ہيں \_

آسمان:آسمان كى خلقت 1، 4;آسمانوں كى تدريجى خلقت 3;آسمانوں كى خلقت كے مراحل 3

آفرينش:آفرينش كا مركز تدبير 5;تدبير آفرينش 7، 11; خالق آفرينش 2;عوالم آفرينش كا متعدد ہونا 17; نظام آفرينش 16

اعداد:چھ كا عدد 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 11، 12، 13;اللہ تعالى كى بقاء اور دوام 15;اللہ تعالى كى تدبير 7; اللہ تعالى كى حاكميت 5، 12;اللہ تعالى كى ربوبيت 1، 2، 4، 14، 14;اللہ تعالى كى خالقيت 1; اللہ تعالى كى مالكيت 12; اللہ تعالى كے اوامر 10;عرش پر اللہ تعالى كا استيلاء 4

امور:تدبير امور 2، 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 120، نور الثقلين ج/2 ص 292 حديث ج 12\_

2) الدرالمنثور ج/3 ص 474\_

بركت:مبداء بركت 14، 13

چاند :چاند كى خلقت 10

خير:خير كا منشاء 13، 14

دن :دن كا پنہان ہونا 6، 7، 8;دن كى گردش 8;دن كى تيز گردش 9

رات :رات اور دن 7، 6;رات كى تيز گردش 8 ;رات كى گردش 9

ربوبيت:ربوبيت كا مستحق 2;ربوبيت كى شرائط 2

زمين:زمين كى تدريجى خلقت 3;زمين كى خلقت 1، 4

زمين كى خلقت كے مراحل 3

ستارے:ستاروں كى خلقت 10

سورج:سورج كى خلقت 10

عرش:عرش كا كردار 5

موجودات:موجودات كى تدبير 11;موجودات كا مالك 12

آیت 55

( ادْعُواْ رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ) .

تم اپنے رب كو گڑ گڑا كر اور خاموشى كے ساتھ پكارو كہ وہ زيادتى كرنے والوں كو دوست نہيں ركھتا ہے(55)

1\_ بارگاہ الہى ميں دعا كرنا ضرورى ہے\_ادعوا ربكم

2\_ ربوبيت خدا كى شناخت كا لازمہ انسان كا بارگاہ الہي ميں دعا كى طرف رخ كرنا ہے \_

إن ربَّكم الّله الذي ...ادعوا ربَّكم تضرعاً

ربوبيت خدا كو ذكر كرنے كے بعد دعا كى ضرورت

كو بيان كرنے ميں مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ پايا جاسكتاہے\_

3\_ بارگاہ الہى ميں دعا كے دوران تضرع (احساس ذلت و پستي) كى ضرورت\_ادعوا ربكم تضرعاً و خفية

''تضرع'' (تذلل و اظہار پستي) مصدر ہے اور آيت كريمہ ميں اسم فاعل كے معنى ميں استعمال ہوا ہے اور ''ادعوا'' كے فاعل كيلئے حال ہے، يعني: ادعو ربكم متضرعين\_

4\_ خدا كى طرف سے بندوں كو راز دارى سے دعا مانگنے كى نصيحت\_ادعوا ربكم تضرعاً و خفية

''خفية'' (پوشيدہ كرنا) مصدر ہے اور آيت كريمہ ميں اسم فاعل كے معنى ميں استعمال ہوا ہے اور ''ادعوا'' كے فاعل كيلئے حال ہے\_ يعني: ادعوا ربَّكم مخفين دعاء كم

5\_ دعا ميں اخلاص كى ضرورت\_ادعوا ربَّكم تضرعاً و خفية

دعاؤں كو پوشيدہ كرنے كے بارے ميں ترغيب دعا ميں ريأ سے بچنے كيلئے ہوسكتى ہے\_

6\_ سركشى اور تجاوز كرنے والے لوگ خدا كى محبت سے محروم ہيں \_إنه لا يحبُّ المعتدين

7\_ خدا كے سامنے تضرع اور دعا سے روگردان ہونا، سركشى اور محبت الہى سے محروميت، كا باعث ہے\_

ادعوا ربَّكم ...إنه لا يحبُّ المعتدين

8\_ دعا كو عياں كرنا اور اس ميں تضرع كى پابندى نہ كرنا، بار گاہ الہى ميں دعا كے آداب سے تجاوز شمار ہوتاہے\_

ادعوا ربَّكم تضرعاً و خفية انه لا يحب المعتدين

9\_ ربوبيت خدا كى طرف متوجہ ہونا ہى اسكى بارگاہ ميں آدمى كے دعا كرنے كا باعث ہے\_ادعوا ربَّكم

انسان كو بارگاہ الہى ميں دعا كرنے كى دعوت كے ضمن ميں ربوبيت خدا كو بيان كرنے كا مقصد انسان ميں دعا كيلئے رغبت ايجاد كرنا ہے، يعنى ربوبيت خدا كا اعتقاد ہى انسان كے بارگاہ خدا ميں دعا كرنے كا باعث ہے\_

10\_ عن ابى عبداللّه عليه‌السلام : ...و دعاء التضرع أن تحرك اصبعك السبابه مما يلى وجهك ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ نے دعا كے مختلف طريقوں كے بيان كرنے كے ضمن ميں ) فرمايا: دعا تضرع يہ ہے كہ تو اپنى انگشت شہادت كو دعا كے دوران اپنے چہرے كے نزديك حركت دے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/2 ص 481 ج 5، نور الثقلين ج 2 ص 41 حديث 163\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 2، 9;اللہ تعالى محبت سے محروميت 7

تجاوز:تجاوز كے موارد 7

ترغيب:ترغيب كے عوامل 2، 9

تضرع:تضرع كا ترك كرنا 7

جہان بيني:جہان بينى اور ائی ڈيا لوجى 2

خدا شناسي:خدا شناسى كے آثار 2،9

دعا:آداب دعا 3، 4;آشكار دعا 8;پوشيدہ دعا 4;دعا ترك كرنے كے آثار 7;دعا كا باعث 3، 9;دعا كى اہميت ; 5، 8 ;دعا ميں اخلاص 5;دعا ميں تضرع 3، 8

علم:علم اور عمل 2، 9

متجاوزين:متجاوزين كى محروميت 6

محرومين:محبت خدا سے محروم لوگ 6

آیت 56

( وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفاً وَطَمَعاً إِنَّ رَحْمَتَ اللّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ) .

اور خبردار زمين ميں اصلاح كے بعد فساد نہ پيدا كرنا اور خدا سے ڈرتے ڈرتے اور اميدوار بن كر دعا كرو كہ اس كى رحمت صاحبان حسن عمل سے قريب تر ہے(56)

1\_ زمين ميں فساد پھيلانا حرام ہے\_و لا تفسدوا فى الأرض

2\_ خداوند تعالى نے زمين كو فساد سے پاك خلق كيا اوراسے انسان كيلئے زندگى بسر كرنے كا مقام قرار ديا\_ بعد إصلحها

3\_ زمين كو اجاڑنا اور اس كے مادى وسائل كو تلف كرنا، زمين ميں فساد پھيلانے كے مصاديق ميں سے ہے\_ و لا تفسدوا فى الأرض بعد إصلحها

بعد والى آيت كريمہ ''و ھو الذي ...''، كہ جو زمين كو آباد كرنے كا ايك نمونہ پيش كرتى ہے، كے قرينے سے يہ مفہوم اخذ كيا جاسكتاہے كہ زمين كو ويران كرنا و غيرہ ''لا تفسدوا ...'' كے زمرے ميں آتا ہے\_

4\_ بارگاہ خدا ميں دعا كى ضرورت\_ و ادعوه

5\_ خدا كے مقام ربوبى اور اس كے عذاب سے خاءف ہونا نيز اس كى رحمت كى اميد ركھنا بارگاہ الہى ميں دعا كرنے كے آداب ميں سے ہے\_و ادعوه خوفاً و طمعاً

''خوفاً'' اور ''طمعاً'' دونوں مصدر ہيں اور اسم فاعل كے معنى ميں استعمال ہوئے ہيں اور ''ادعوہ'' كے فاعل كيلئے حال ہيں يعني: ''ادعوہ خاءفين و طامعين'' آيت كے بعد والے حصّے كى روشنى ميں ''طمعاً'' كا متعلق رحمت خدا ہے اور اس كے مقابلے ميں ''خوفاً'' كا متعلق عذاب خدا، اور اس كى رحمت سے دورى ہے\_

6\_ رحمت خدا، ہميشہ نيك لوگوں كے نزديك ہے\_إن رحمت اللّه قريب من المحسنين

7\_ نيك لوگ، رحمت خدا حاصل كرنے كيلئے آمادہ ہوتے ہيں \_إن رحمت اللّه قريب من المحسنين

8\_ بارگاہ خدا ميں نيك لوگوں كى دعا و نيايش، خداوند كى رحمت خاص تك رسائی حاصل كرنے كى استعداد كے ظاہر ہونے كا باعث بنتى ہے\_و ادعوه ...إن رحمت اللّه قريب من المحسنين

9\_ نيك آدمى كا احسان اور كردار بارگاہ الہى ميں اس كى دعاؤں كى قبوليت كا سامان فراہم كرتاہے\_

و ادعوه ... إن رحمت الله قريب من المحسنين

مندرجہ بالا مفہوم كى اساس يہ ہے كہ جملہ ''إن اللّہ'' ... '' ''اد عوہ'' كيلئے ايك توضيح ہو اور اس كى تعليل كيلئے نہ ہو\_ يعني: خدا كو پكاريں اور اس كى بارگاہ ميں دعا كريں ليكن يہ بھى جان ليں كہ تمھارى دعائیں اس وقت بارگاہ حق ميں مقبول ہوں گى كہ جب تمھارا كردار نيك ہو\_

10\_ بارگاہ خدا ميں خوف و رجاء كى حالت ميں دعا كرنے والوں كا شمار محسنين كے زمرے ميں ہوتاہے\_

وادعوه خوفاً و طمعاً إن رحمت اللّه قريب من المحسنين

مندرجہ بالا مفہوم كى بنياد اس احتمال پر ہے كہ جملہ ''إن اللّہ ...'' ''فادعوہ'' كى علت بيان كرنے كيلئے ہو يعني: دعا كے بارے ميں ہمارى نصيحت اس لحاظ سے ہے كہ تمھيں اپنا مشمول رحمت قرار ديں اس مبنا كے مطابق آيت كريمہ اس مطلب پر دلالت كرتى ہے كہ دعا، احسان كا ہى مصداق ہے\_ اور دعا كرنے والے لوگ محسنين كے زمرے سے ہيں \_

11\_ زمين ميں فساد پھيلانے سے پرہيز كرنا، محسنين كى سيرت ہے اور رحمت الہى كے حصول كيلئے راہ ہموار كرتاہے\_

و لا تفسدوا فى الأرض ...إن رحمت اللّه قريب من المحسنين

12\_ عن ميسر عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: قلت قول اللّه عزوجل: ''و لا تفسدوا فى الأرض بعد إصلاحها'' قال فقال: يا ميسر إنَّ الأرض كانت فاسدة فاصلحها الله عزوجل بنبيّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فقال: ''و لا تفسدوا فى الارض بعد اصلاحها'' (1)

ميسر كہتے ہیں كہ: حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيت كريمہ ''و لا تفسدوا فى الا رض بعد إصلاحھا'' كے بارے سوال كيا، آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اے ميسر زمين ميں فساد پھيلا ہوا تھا خدا نے اپنے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذريعے اس كى اصلاح كى اور پھر فرمايا ''زمين ميں اسكى اصلاح كے بعد فساد نہ پھيلاؤ''

احسان:احسان كے اثرات 9

احكام: 1

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا خوف 5; اللہ تعالى كى ربوبيت 5; اللہ تعالى كى رحمت 6،7; اللہ تعالى كى رحمت كى اميد 5; اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 8، 11; اللہ تعالى كے عذاب كا خوف 5

انسان:انسان كى زندگى كا ٹھكانہ 2

دعا:اجابت دعا كا سامان 9; دعا كى اہميت 4;دعا كے آداب 5;دعا كے اثرات 8;دعا ميں اميد ركھنا 10; دعا ميں خوف 10

رشد:رشد كے اسباب 8

زمين:زمين ميں فساد پھيلانا 1، 3، 11;زمين كو اجاڑنا 3

خلقت زمين كا مقصد 2

فساد پھيلانا :فساد پھيلانے سے اجتناب 11;فساد پھيلانے كا حرام ہونا 1;فساد پھيلانے كے موارد 3

مادى وسائل:مادى وسائل كو تلف كرنا 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/8 ص 58 ج 20، نور الثقلين ج/2 ص 41 حديث 165\_

محرمات: 1

محسنين: 10محسنين كى دعا 8;محسنين كى سيرت 11;محسنين كى لياقت 7،8;محسنين كے فضائل 7، 6

آیت 57

( وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْراً بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَاباً ثِقَالاً سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاء فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْموْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ) .

وہ خدا وہ ہے جو ہواؤں كورحمت كى بشارت بنا كر بھيجتا ہے يہاں تك كہ جب ہوائیں وزنى بادلوں كو اٹھاليتى ہيں تو ہم انكو مردہ شہروں كو زندہ كرنے كے لئے لے جاتے ہيں اور پھر پانى برساديتے ہيں اور اس كے ذريعہ مختلف پھل پيدا كرديتے ہيں اور اسى طرح ہم مردوں كو زندہ كرديا كرتے ہيں كہ شايد تم عبرت و نصيحت حاصل كرسكو(57)

1\_ ہوائیں ، باران رحمت كے نزول كى خوشخبرى لاتى ہيں \_و هو الذى يرسل الرى ح بُشراً بين يدى رحمته

''بُشْر'' ''بُشُر'' كا مخفف ہے اور يہ بشير اور بشوركى جمع ہے اور يہاں ''الرياح'' كيلئے حال ہے\_

2\_ خداوند متعال، بارش كى خوشخبرى دينے والى ہوائیں چلاتاہے اور بادلوں كو خشك علاقوں كى طرف روانہ كرتاہے\_

هو الذى يرسل الرى ح بُشراً بين يدى رحمته ...و سقنه لبلد ميت

3\_ بارش ،خدا كى رحمت ہے\_بشراً بين يدى رحمته

4\_ ہوا، پانى سے بھرے بوجھل بادلوں كے ايك جگہ سے دوسرى جگہ منتقل ہونے كا ذريعہ ہے\_

حتى إذا اقلّت سحاباً ثقالاً

''سحاب'' ''سحابة'' كى جمع ہے اور''ثقال'' ''ثقيل'' (بوجھل) كى جمع ہے، بادلوں كا تو دوں جيسى سنگينى ركھنا در حقيقت ان كے پانى سے بھرے ہونے كى وجہ سے ہے\_

5\_ ہوائیں ، عظيم قوت ركھتى ہيں \_حتى إذا اقلّت سحاباً ثقالاً

بادلوں كے وزنى ہونے كى صفت بيان كرنے كے باوجود فعل ''اقلّت'' (آسانى سے اٹھايا اور كم پايا) كا استعمال اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ہوائیں كافى قوت كى مالك ہوتى ہيں اس طرح كہ وزنى بادلوں كو ايك جگہ سے دوسرى جگہ منتقل كرنا ان كيلئے آسان كام ہے\_

6\_خداوند تعالى روانہ كيئے گے بادلوں كے ذريعے خشك اور مردہ علاقوں كو بارش كے پانى سے سيراب كرتاہے\_

سقنه لبلد ميت فانزلنا به المائ

''بہ'' كى ضمير سحاب كى طرف پلٹتى ہے اور اس ميں حرف ''باء'' سببيہ ہے\_

7\_ خداوند متعال، بادلوں سے برسے ہوئے پانى كے ذريعے مختلف قسم كے پھل پيدا كرتاہے\_

فأنزلنا به الماء فأخرجنا به من كل الثمرات

8\_ فطرى اسباب كى پيوستگي، ہم آہنگى اور ان كى كاركردگى خدا كے ارادے كے تحت ہے\_

و هو الذى يرسل الرى ح بشراً ...فأخرجنا به من كل الثمرات

9\_ خداوند متعال، قيامت كے دن مردوں كو ان كے ٹھكانوں سے باہر نكالے گا اور انہيں زندہ كرے گا\_

كذلك نُخرج الموتي

مردوں كے باہر نكالے جانے سے مراد ان كو زندہ كرنا ہے اور كلمہ ''اخراج'' كو كلمہ ''احياء'' كى جگہ استعمال كرنے ميں اس بات كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے كہ مردے جہاں كہيں بھى دفن ہوں يا زمين، آسمان اور درياؤں ميں موجود چيزوں ميں گھل مل چكے ہوں انہيں وہاں سے نكال ليا جائیے گا اور زندہ كرديا جائیے گا\_

10\_ قيامت كے دن مردوں كا دوبارہ زندہ ہونا مردہ نباتات كے اگنے ،بڑھنے اور انكى دوبارہ ثمر آور ہونے كى مانند ہے\_

فأخرجنا من كل الثمرات كذلك نخرج الموتى

11\_ مردہ نباتات كا زندہ ہونا، معاد اور مردوں كے زندہ ہونے كے امكان كى دليل ہے\_

كذلك نخرج الموتى لعّلكم تذكرون

مردوں كے زندہ كرنے كو نباتات كے اگنے بڑھنے اور بے جان بيجوں كے زندہ موجودات ميں تبديل ہونے كے ساتھ تشبيہ دينا، معاد اور مردوں كے زندہ ہونے كے امكان پر ايك استدلال ہے\_

12\_ نباتات كو زندگى دينے والے فطرى عوامل كا مطالعہ، معاد كو قبول كرنے اور قدرت خدا سے آگاہ ہونے كا باعث ہے\_

هو الذى يرسل الرى ح ... فا خرجنا به من كل الثمر ات كذلك نخرج الموتى

13\_نظام ہستى ميں فطرى قوتوں كى خلقت كے اہداف ميں سے ايك يہ ہے كہ انسان قدرت خدا سے آگاہ ہو اور ہميشہ اس كى طرف متوجہ رہے\_هو الذى يرسل الرى ح ...لعلَّكم تذكرون

مذكورہ بالا مفہوم ميں ''لعلكم ...'' كو ''يرسل الرى ح'' اور بعد والے جملات كيلئے غايت كے طور پر ليا گيا ہے يعني: ان اسباب اور مسببات كى آفرينش كے اہداف ميں سے ايك يہ ہے كہ انسان تذكر حاصل كرے كلمہ''تذكر'' دريافت كرنے اورہميشہ ذہن ميں محفوظ كرنے كے معنى ميں آتاہے\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 8; اللہ تعالى كى رحمت 3;اللہ تعالى كى قدرت 12، 13;اللہ تعالى كے افعال 2، 6، 7، 9

انسان:انسانوں كا اخروى حشر 9

ايمان:معاد پر ايمان كے اسباب 12

بادل:بادلوں كا كردار 6;بادلوں كى حركت 2;بادلوں كى حركت كے اسباب 4

بارش:بارش كا برسنا 1، 6;بارش كا رحمت ہونا 3;بارش كا كردار 6، 7

پھل:پھلوں كى پيداءش7

خشك علاقے: 2

ذكر:ذكر كے اسباب 13

زمين:زمين كا زندہ ہونا 6

فطرت :فطرت كے مطالعے كے اثرات 12

قدرتى عوامل:قدرتى عوامل كا عمل 8;قدرتى عوامل كى خلقت كا مقصد 13;قدرتى عوامل كا ہم آہنگ ہونا 8

قرآن:قرآن كى تشبيہات 10

مردے:مردوں كو زندہ كرنا9، 10; مردوں كو زندہ كرنےكے دلائل 11

معاد:معاد كے دلائل 11

نباتات:نباتات كا اگنا بڑھنا 10، 11، 12

ہوا:ہوا كا خوشخبرى لانا 1، 2;ہوا كا كردار 1، 4، 5;ہوا كى توانائی 5;ہوا كى حركت 2

آیت 58

( وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لاَ يَخْرُجُ إِلاَّ نَكِداً كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ) .

اور پاكيزہ زمين كا سبزہ بھى اس پروردگار كے حكم سے خوب نكلتا ہے اور جو زمين خبيث ہوتى ہے اس كا سبزہ بھى خراب نكلتا ہے ہم اسى طرح شكر كرنے والى قوم كے لئے اپنى آيتيں الٹ پلٹ كر بيان كرتے ہيں (58)

1\_زرخيز زمينوں ميں پوشيدہ نباتات بارش برسنے پر پورى طرح اگتے ہيں اور فراوانى سے پھلتے پھولتے ہيں \_

والبلد الطيب يخرج نباته إيذن ربّه

دو جملوں ''يخرج نباتہ إےذن ربّہ'' اور ''والذى خبث ...'' كے تقابل سے معلوم ہوتاہے كہ جملہ ''يخرج نباتہ ...'' كہ جو ''نكداً'' كے معنى كى ضد ہے ميں ''مباركاً'' جيسے معنى كا لحاظ كيا گيا ہے\_

2\_ نباتات كا اگنا بڑھنا، خدا كے ارادے اور اس كے اذن سے ہے\_والبلد الطيب يخرج نباته إيذن ربّه

3\_ تمام موجودات، ربوبيت خدا كے سائے ميں ہى نتيجے تك پہنچتے ہيں اور پھلتے پھولتے ہيں \_

يخرج نباته إيذن ربه

4\_ بنجر زمينوں ميں پوشيدہنباتات پر جس قدر بارش برسے ،ان ميں خير و بركت نہيں پائی جاتى اور ان كى پيداوار بہت ہى كم ہوتى ہے\_والذين خبث لا يخرج إلا نكداً

''نكد'' يعنى ايسى چيز كہ جس ميں خير نہ ہو اور نباتات ميں يہ معنى اس وقت استعمال ہوتاہے كہ جب ان كى پيدوار بہت ہى كم ہو\_

5\_ خباثت اور پليدگى سے پاگيزگى انسان كے لئے فيض الہى سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتى ہے جبكہ ناپاكى اور پليدگى اس كے ليئے فيض الہى سے محروميت كا باعث بنتى ہے\_والبلد الطيب ...والذى خبث لا يخرج إلا نكداً

آيت كريمہ كے ذيل (لقوم: يشكرون) اور اس سے بعد والى آيات، كہ جو لوگوں كے ر سالت انبياء كے روبرو ہونے كى تشريح كرتى ہيں سے يہ مطلب حاصل ہوتاہے كہ زرخيز زمين اور اس كى بركات اسى طرح بنجر زمين اور اس كى بے ثمرى كو ذكر كرنے كا مقصد در حقيقت معارف الہى حاصل كرنے كے بارے ميں انسانوں كى حالت اور ان كى استعداد كو بيان كرنا ہے يعني: معارف دين حاصل كرنے كے لحاظ سے مختلف لوگوں كو مختلف زمينوں كے ساتھ ان كے بارش كا اثر قبول كرنے كے لحاظ سے تشبيہ دى گئي ہے\_

6\_ رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كے سلسلہ ميں موجودات كى صلاحيتوں ميں فرق ہونا\_

بين يديه رحمته ...والبلد الطيب يخرج نباته إيذن ربّه و الذى خبث لا يخرج

7\_ پيداوار كى فراوانى طيّب ہونے كى علامت ہے اور اس ميں كمى خباثت كى علامت ہے\_

والبلد الطيب يخرج نباته باذن ربه والذى خبث لا يخرج الا نكدا

8\_ نيك لوگ، طيّب زمين كى طرح فائدہ مند اور خدا كے فراوان فيض سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

إنَّ رحمت اللّه قريب من المحسنين \_ و هو الذى يرسل الرى ح ...والبلد الطيب

9\_ متجاوزين اور مفسدين ،خبيث زمين كى طرح فيض الہى سے كم بہرہ مند اور بے سود لوگ ہيں \_

إنه لا يحب المعتدين و لا تفسد ...و الذى خبث

10\_ موجودات كى طينت كا پاك ہونا ايك اصلى امر اور ان كى خباثت ايك عرضى امر ہے \*\_

والبلد الطيب ...و الذى خبث

بنجر زمين كى توصيف فعل ''خبث'' كے ذريعے كى گئي ہے اس كے مقابلے ميں زرخير زمين كى توصيف وصف ''الطيب'' كے ذريعے كى گئي ہے، اس ميں مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ پايا جا سكتاہے اس لئے كہ وصف ثبوت پر دلالت كرتاہے جبكہ فعل كى دلالت حدوث پر ہوتى ہے\_

11\_ خداوند متعال نے اپنى آيات اور معارف دين كو مختلف انداز ميں بيان فرمايا ہے\_كذلك نصرّف الآى ت

كلمہ ''صرف'' كسى چيز كو ايك حالت سے دوسرى حالت ميں تبديل كرنے كے معنى ميں استعمال

ہوتاہے اور كلمہ ''تصريف'' اسى معنى كى كثرت وقوع پر دلالت كرتاہے\_ لہذا ''نصَرّف الآى ت'' يعنى ہم اپنى آيات كو مختلف صورتوں ميں پيش كرتے ہيں \_

12\_ آيات الہى كے گوناگوں بيانات سے صرف قدرشناس اور شكر گزار لوگ ہى بہرہ مند ہوسكتے ہيں \_

كذلك نصَرّف الاى ت لقوم يشكرون

واضح ہے كہ آيات الہى كو مختلف صورتوں ميں بيان كرنا سب لوگوں كيلئے ہے لہذا ''لقوم: يشكرون'' كى قيد كا لگايا جانا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ صرف شكر گزار لوگ ہى ان آيات سے بہرہ مند ہوسكتے ہيں \_

13\_ خدا كى شكر گزارى كى طرف انسان كو رغبت دلانا\_ آيات الہى كو مختلف انداز ميں بيان كرنے كے اہداف ميں سے ہے\_كذلك نصرّف الاى ت لقوم يشكرون

14\_ معارف دين كى تفہيم كيلئے تمثيل اور تشبيہ كا استعمال كرناقرآن ميں آيات الہى كى تبيين كيلئے اپنائے گئے طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_والبلد الطيب ...كذلك نصرّف الآى ت

آيات خدا:آيات خدا كى تبيين 12;آيات خدا كى تبيين كا انداز 13 ;آيات خدا كى تبيين كا فلسفہ 13;

استعداد:استعداد كے اثرات 1، 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كااذن 2;اللہ تعالى كا ارادہ 2;اللہ تعالى كى ربوبيت 3; اللہ تعالى كى رحمت 6;اللہ تعالى كے افعال 11;اللہ تعالى كے فيض كا سبب 5، 6، 8;اللہ تعالى كے فيض كے موانع 5، 9

انسان:انسان كے رجحانات 13

بارش:بارش كا كردار1;رحمت كى بارش 4

پاكيزگي:پاكيزگى كى علامات 7پاكيزگى كے اثرات 5

تبليغ:تبليغ كى روش 14

خباثت:خباثت كى علامات 7خباثت كے اثرات 5

دين:تبيين دين كى روش 14;تعليمات دين كى تبيين 11

زمين:بے بركت زمين 4;بنجر زمين 4 ;زرخيز زمين 1; خبيث زمين 9

شاكر:شاكرين اور آيات خدا 12;شاكرين كے فضائل 12

شكر:شكر نعمت 13

قرآن:قرآن كى تشبيہات 8;قرآن كى تشبيہات كامقصد 14

نباتات:نباتات كا اگنا 1، 2، 4

متجاوزين:متجاوزين كى خباثت 9;متجاوزين كى محروميت 9

محسنين:محسنين كا سودمند ہونا 8;محسنين كے مقامات 8

مفسدين:مفسدين كى خباثت 9;مفسدين كى محروميت 9

موجودات:موجودات كا پاك ہونا 10;موجودات كا ثمرہ 3; موجودات كى خباثت 10; موجودات كى صلاحيتوں كا تفاوت 6

آیت 59

( لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ) .

يقينا ہم نے نوح كو ان كى قوم كى طرف بھيجا تو انھوں نے كہا كہ اے قوم والو اللہ كى عبادت كرو كہ اس كے علاوہ تمھارا كوئي خدا نہيں ہے\_ ميں تمھارے بارے ميں عذاب عظيم سے ڈرتا ہوں (59)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام كا انبيائے الہى ميں سے ہونا\_لقد أرسلنا نوحاً

2\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت ان كى قوم تك ہى محدودتھي\_لقد أرسلنا نوحاً إلى قومه

3\_ حضرت نوح عليه‌السلام كا لوگوں كى ہدايت كيلئے قومى

احساسات سے استفادہ كرنا\_فقال ياقوم اعبدوا اللّه

نوح عليه‌السلام لوگوں كو اپنى طرف نسبت ديتے ہيں ، كلمہ قوم يائے متكلم كى طرف مضاف ہے (يا قوم يعني: اے ميرى قوم) يوں حضرت نوح عليه‌السلام لوگوں كے احساسات كو اپنے حق ميں ابھارتے ہيں \_

4\_ خدائے يكتا كى پرستش كى طرف دعوت ،حضرت نوح عليه‌السلام كے تبليغى منصوبے ميں سرفہرست تھي\_

فقال ياقوم اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام كا بلا تاخير اپنى مسؤوليت اور رسالت انجام دينے ميں مشغول ہوجانا\_لقد ا رسلنا نوحاً ...فقال ياقوم جملہ ''فقال ...'' كے جملہ ''لقد أرسلنا ...'' پر حرف ''فاء'' كے ذريعے عطف ہونے كى وجہ سے مندرجہ بالا مفہوم حاصل ہوتاہے\_

6\_ وجود خدا كے بارے ميں اعتقاد ،تاريخ بشر ميں ہميشہ سے موجود رہا ہے\_يا قوم اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

يہ كہ نوح عليه‌السلام نے اپنى قوم كو خدا كى عبادت كى دعوت دى اس سے يہ بات معلوم ہوتى ہے كہ ان لوگوں كيلئے خدا كا وجود مسلم تھا\_

7\_ انسان، قديم زمانے سے معبود اور اس كى پرستش كى طرف راغب رہاہے\_يا قوم اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره

8\_ شرك كے خلاف مبارزہ اور توحيد كى طرف دعوت ، حضرت نوح عليه‌السلام كى اہم ترين رسالت تھي\_

يا قوم اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

9\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم ،مشرك تھي\_ما لكم من إله غيره

10\_ توحيد عملى كى بنياد، توحيد نظرى ہے\_اعبدو اللّه ما لكم من إله غيره

11\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى قوم كے مشركين كو آخرت كے سخت عذاب سے ڈرايا\_إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

12\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، اپنى قوم كيلئے ايك ہمدرد پيغمبر تھے\_إنى أخاف عليكم

13\_ روز قيامت اور اس كے ہولناك عذاب كے بارے ميں انتباہ، حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت كا اساسى حصّہ تھا\_

إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

14\_ خدا كى پرستش ترك كرنا اور اسكے لئے شريك ٹھہرانا، عذاب قيامت ميں مبتلا ہونے كا موجب ہوگا\_

يا قوم ...إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

15\_ مشركين كو عذاب آخرت كے بارے ميں دى جانے والى دھمكي، ان كيلئے خدائے يكتا كى پرستش كى طرف رغبت اور شرك سے اجتناب كى راہ فراہم كرتى ہے\_ إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

16\_ انبياء عليه‌السلام كى نظر ميں قيامت ايك عظيم دن ہے\_إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

17\_ عذاب قيامت ،ايك بہت بڑا اور ہولناك عذاب ہے\_

يا قوم اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

روز قيامت كى كلمہ '' عظيم'' كے ذريعہ توصيف اس كے بڑے عذاب كے اعتبار سے ہوسكتى ہے يعنى در حقيقت ''عظيم'' عذاب كى توصيف ہے\_

18\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، اپنى قوم كے شرك اور پرستش خدا كو ترك كرنے كى وجہ سے دنيوى عذاب (طوفان) ميں مبتلا ہونے كے بارے ميں پريشان تھے\_إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

مندرجہ بالا مفہوم اس احتمال كى اساس پر صحيح ہوسكتاہے كہ ''يوم عظيم'' سے مراد طوفان نوح كا زمانہ ہو\_

19\_ طوفان نوح، تاريخ بشر كا ايك عظيم واقعہ ہے\_إنى أخاف عليكم عذاب يوم عظيم

20\_ ان النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: ا ول نبى ارسل، نوح'' (1)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: خدا كى جانب سے مقام رسالت پر فائز ہونے والے سب سے پہلے پيغمبر حضرت نوح عليه‌السلام تھے\_

احساسات:ہدايت كيلئے احساسات ابھارنا3; قومى احساسات 3

اديان:اديان ميں توحيد عبادى 4

انبياء:انبياء اور قيامت 16

انسان:انسان كے رجحانات 7

ايمان:خدا پر ايمان 6

توحيد:توحيد عبادى كى اہميت 4;توحيد عملى كى بنياد 10; توحيد كى دعوت 8;توحيد نظرى 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ج/3 ص 479\_

جہان بيني:جہان بينى اور ائی ڈيا لوجي

خداشناسي:تاريخ ميں خداشناسى 6;خدا كے رسول: 1

شرك:شرك عبادى ترك كرنے كے عوامل 15;شرك كى سزا 18;شرك كے اثرات 14;شرك كے ساتھ مبارزہ 8

عبادت:تاريخ ميں عبادت 7;عبادت ترك كرنے كى سزا 18;عبادت ترك كرنے كے آثار 14;عبادت كا عامل 15;عبادت كى طرف رغبت 7

عذاب:عذاب آخرت كے اسباب 14;عذاب آخرت كے بارے ميں انتباہ 13; عذاب آخرت كے مراتب 17

قوم نوح عليه‌السلام :قوم نوح عليه‌السلام كا شرك 9;قوم نوح عليه‌السلام كا قصہ 9;قوم نوح عليه‌السلام كو انتباہ 11

قيامت:قيامت كا عذاب 17;قيامت كى عظمت 16

كيفر(عذاب):عذاب آخرت كے بارے ميں انتباہ 11، 15

مشركين:مشركين كو تہديد كرنا 15

نوح عليه‌السلام :رسالت نوح عليه‌السلام كا داءرہ 2;طوفان نوح عليه‌السلام 18، 19; فضائل نوح عليه‌السلام 12; نوح عليه‌السلام كا انداز ہدايت 3;نوح عليه‌السلام كا قصہ 11، 18 ;نوح عليه‌السلام كا مبارزہ 8;نوح عليه‌السلام كى اہم دعوت 4، 8، 13 ;نوح عليه‌السلام كى انتباہات 11;نوح عليه‌السلام كى پريشانى 18 ;نوح عليه‌السلام كى رسالت 13;نوح عليه‌السلام كى مسؤوليت 5;نوح عليه‌السلام كى نبوت1 ;نوح عليه‌السلام كى ہمدردى 12

آیت 60

( قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ ) .

تو قوم كے رؤسا نے جواب ديا كہ ہم تو كو كھلى ہوئي گمراہى ميں ديكھ رہے ہيں (60)

1\_ دعوت نوح عليه‌السلام كے مقابلے ميں قوم نوح كے سرداروں كا محاذ قائم كرنا\_

قال الملأ من قومه إنَّا لنرى ك فى ضلل مبين

2\_ قوم كے سرداروں كے گمان كے مطابق، حضرت نوح(ع)

كھلم كھلا گمراہى ميں پڑے ہوئے تھے\_قال الملأء من قومه إنَّا لنرى ك فى ضلل مبين

3\_ خدا كى وحدانيت پر ايمان، اسكى عبادت كا واجب ہونا اور معاد پر اعتقاد ، قوم نوح عليه‌السلام كے سرداروں كى نظر ميں باطل اور بے ہودہ خيالات تھے\_قال الملأ من قومه إنَّا لنرى ك فى ضلل مبين

عبادت:خدا كى عبادت 3

عقيدہ:باطل عقيدہ 3

قوم نوح عليه‌السلام :قوم نوح عليه‌السلام كے سردار اور نوح عليه‌السلام 1، 2;قوم نوح عليه‌السلام كے سرداروں كى نظر 2، 3

نوح عليه‌السلام :نوح عليه‌السلام پر تہمت لگانا 2نوح عليه‌السلام كا قصہ 2، 1نوح عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 1

آیت 61

( قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلاَلَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ) .

نوح نے كہا كہ اے قوم مجھ ميں گمراہى نہيں ہے بلكہ ميں رب العالمين كى طرف سے بھيجا ہوا نمائندہ ہوں (61)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى قوم كو ايك ہمدردانہ جواب ديتے ہوئے اپنے آپ كو ہر طرح كى گمراہى سے مبّرا قرار ديا\_

قال ياقوم ليس بى ضللة

لوگوں كو كلمہ ''يا قوم'' (اے ميرى قوم) كے ذريعے مخاطب قرار دينا حضرت نوح عليه‌السلام كا اپنى قوم سے اظہار مہربانى پر دلالت كرتاہے، كلمہ ''ضللة'' كے نفى كے بعد بطور نكرہ واقع ہونے ميں عموم پر دلالت پائی جاتى ہے'' ليس بى ضللة '' يعنى مجھ ميں ذرہ برابر گمراہى نہيں پائی جاتي\_

2\_ حضرت نوح، خدا كى جانب سے ايك رسول تھے\_و لكنى رسول من رب العلمين

3\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى باتوں كا خدا كى طرف سے ہونے كے اعلان كے ساتھ ساتھ اپنے آپ كو ہر طرح كى گمراہى سے پاك قرار ديا\_ليس بى ضللة و لكنى رسول من ربّ العلمين

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام اور خدا كے باقى سب رسول صاحب عصمت اور ہر طرح كى گمراہى سے مبّرا ہيں \_

ليس بى ضللة و لكنّى رسول من ربّ العلمين

جملہ ''لكنى رسول ...'' حضرت نوح عليه‌السلام كے ہر طرح كى گمراہى سے مبّرا ہونے كيلئے بمنزلہ تعليل ہے، بنابراين جملہ ''و لكني ...'' كے ہمراہ جملہ ''ليس بى ضللة'' حضرت نوح عليه‌السلام كى عصمت كے علاوہ تمام الہى رسولوں كى عصمت پر دلالت كرتاہے\_

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے زمانے كے لوگ اپنى قوم كے سرداروں اور بزرگوں ہى كے پيرو تھے اور انہى كے مؤقف سے متا ثر تھے\_قال الملاء ...قال يا قوم

6\_ مبلغين دين كو چاہيے كہ وہ لوگوں كے دلسوز ہوں اور احكام و معارف الہى كى تبليغ كى راہ ميں صبر سے كام ليں \_

إنّى أخاف عليكم ...قال ياقوم ليس بى ضللة

7\_ مبلغين دين كو ناروا تہمتوں كے مقابلے ميں اپنا دفاع كرنا چاہيئے\_إنا لنرى ك فى ضلل مبين قال ياقوم ليس بى ضللة و لكنى رسول

8\_ جہان ہستي، متعدد عوالم سے تشكيل پايا ہے\_رب العلمين

9\_ خداوند متعال، تمام جہان ہستى كا پروردگار اور مدبّر ہے\_رب العلمين

10\_ انبياء عليه‌السلام كى رسالت، تمام جہان ہستى پر خدا كى ربوبيت كے ساتھ مرتبط ہے\_

و لكنى رسول من رب العلمين

خدا كى صفات اور اسما ميں سے ''رب العالمين'' كى صفت كے انتخاب ميں ، اس اعتبار سے كہ وہ انبياء كو مبعوث كرنے والا ہے، اس نكتے كى طرف اشارہ پايا جاتا ہے كہ پيغمبروں كى رسالت خدا كى تمام جہان ہستى پر ربوبيت كے ساتھ مرتبط ہے\_

آفرينش:آفرينش كى تدبير 9،10 ;عوالم آفرينش كا متعدد ہونا 8

اشراف :اشراف كى اطاعت 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 9،10

انبياء:انبياء كا منزّا ہونا 4;انبياء كى رسالت 10;ابنياء كى عصمت 4

تبليغ:تبليغ ميں ہمدردى 6;تبليغ ميں صبر 6

تہمت:تہمت كے خلاف مبارزہ 7

خود:خود كا دفاع، 1، 3، 7

دين:دين كى تبليغ 6

رسول:خدا كے رسول 2

رہبري:رہبرى سے اثر قبول كرنا 5

قوم نوح:قوم نوح كے سردار 5

گمراہي:گمراہى سے پاك ہونا 1، 3، 4

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 7;مبلغين كى شرائط 6

نوح عليه‌السلام :زمانہ نوح كى تاريخ 5; نوح پر وحى 3;نوح عليه‌السلام كا سلوك 1;نوح عليه‌السلام كا قصہ 1، 3;نوح عليه‌السلام كى پاگيزگى 1، 3،4;نوح عليه‌السلام كى عصمت 4;نوح كى عطوفت 1;نوح كى نبوت 2;نوح عليه‌السلام كے مقامات 4

نوح عليه‌السلام كے زمانے كے لوگ:نوح عليه‌السلام كے زمانے كے لوگوں كى پاليسى 5

آیت 62

( أُبَلِّغُكُمْ رِسَالاَتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ ) .

ميں تم تك اپنے پروردگار كے پيغامات پہنچاتا ہوں اور تمھيں نصيحت كرتا ہوں اور اللہ كى طرف سے وہ سب جانتا ہوں جوتم نہيں جانتے ہو(62)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، خداوند كى جانب سے متعدد پيغامات كے حامل نبى تھے\_ابلغكم رسلات ربي

2\_ حضرت نوح، عليه‌السلام فقط پيغامات خدا كے مبلغ تھے نہ كہ اپنے ذاتى نظريات بيان كرنے والے\_

أبلغكم رسلات ربي

3\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے رسالت الہى كى تبليغ ميں اپنى ثابت قدمى كے بارے ميں لوگوں كو آگاہ كرديا\_

أبلغكم رسلات ربي

جملہ ''لكنى رسول ...'' اور اس سے قبل كى آيات اس معنى پر دلالت كرتى ہيں كہ حضرت نوح عليه‌السلام رسالت الہى كے مبلغ ہيں ، بنابريں جملہ ''أبلغكم ...'' كے ذريعے رسول كى توصيف ميں ايك اور مطلب كى طرف اشارہ پايا جاتاہے وہ يہ كہ حضرت نوح عليه‌السلام تبليغ رسالت كے معاملے ميں اصرار كريں گے\_

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام كا اپنے خدا كى ربوبيت كے بارے ميں محكم اعتقاد، رسالت الہى كى تبليغ ميں ان كى استقامت كا باعث تھا\_

و لكنى رسول من رب العلمين أبلغكم رسلات ربي

حضرت نوح عليه‌السلام نے ابلاغ رسالت كے بارے ميں اپنى استقامت كے سبب كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ضمير لانے يعنى ''رسالاتہ'' كہنے كى بجائیے ''رسلات ربي'' كہا\_

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، ايك ہمدرد اور لوگوں كے خيرخواہ پيغمبر تھے\_ و أنصح لكم

6\_ حضرت نوح كى خيرخواہى ،محض لوگوں كے فائدے كيلئے تھى نہ اپنى ذاتى منفعت كيلئے\_و أنصح لكم

''نصيحت'' كے مشتقات كے بعد ''لام'' كا لايا جانا جيسے ''أنصح لكم'' نصيحت لينے والے كے بارے ميں نصيحت كرنے والے كے مكمل خلوص كى حكايت كرتاہے\_ يعنى اس كى نصيحت اور خيرخواہى ميں ذاتى منفعت كا شائبہ تك نہيں پايا جاتا بلكہ دوسروں كى بھلائی مد نظر ہوتى ہے\_

7\_ خدا كے پيغامات كو لوگوں تك پہنچانا، لوگوں كيلئے حضرت نوح عليه‌السلام كى خيرخواہى كا ايك جلوہ ہے\_

أبلغكم رسلات ربى و أنصح لكم

8\_ خدا كے پيغمبر، اپنى امتوں كے خيرخواہ ہوتے ہيں \_و أنصح لكم

9\_ آسمانى اديان ميں لوگوں كيلئے خيرخواہى بلند اقدار ميں شمار ہوتى ہے\_و أنصح لكم

10\_ مبلغين دين كو چاہيے كہ لوگوں كا خيرخواہ ہوتے ہوئے اپنے وعظ و نصيحت كو ذاتى منافع كى ملاوٹ سے پاك ركھيں \_

أبلغكم رسلات ربى و أنصح لكم

11\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو ان حقائق سے آگاہ كيا جو لوگوں پر پوشيدہ تھے\_و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

''من اللّه''ميں من ابتدائے غايت كيلئے ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''اعلم من اللّہ'' كا معنى يہ ہوگا كہ ميرا علم خدا كى جانب سے ہے اور

خدا نے مجھے حقائق سے آگاہ كيا ہے دوسرا احتمال يہ ہے كہ ''من اللّہ'' كا معنى ''خدا كے بارے ميں '' ہو يعني: خدا اور اس كى صفات كے بارے ميں جو حقائق ميں جانتاہوں وہ آپ نہيں جانتے، البتہ فوق الذكر مفہوم كى اساس، پہلا احتمال ہى ہے\_

12\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، خدا كے بارے ميں لوگوں سے پوشيدہ حقائق سے آگاہ تھے\_و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

فوق الذكر مفہوم اس بنياد پر ليا گيا ہے كہ جب ''من اللّہ'' كا معنى ''خدا كے بارے ميں '' ہو\_

13\_ خدا كى جانب سے حقائق كے بارے ميں حضرت نوح عليه‌السلام كى آگاہي، تبليغ رسالت ميں ان كى استقامت اور لوگوں كيلئے ان كى خير خواہى كے اسباب ميں سے ہے\_أبلغكم رسلات ربى و أنصح لكم و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

ايسے معلوم ہوتاہے كہ ''أبلغكم'' اور ''أنصح لكم'' كيلئے جملہ ''أعلم من اللّه ...'' ايك تعليل كا مقام ركھتاہے يعني: پوشيدہ حقائق سے ميرى آگاہى مجھے رسالت الہى كے ابلاغ كيلئے مضبوط بناتى ہے\_

14\_ انبياء كا علم، خدا كى جانب سے ہوتاہے\_و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

اديان:اديان كى تعليمات 9;اديان ميں خير خواہى 9

اقدار: 9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے عطايا 11، 14

اللہ تعالى كے رسول: 1

انبياء:انبياء كى خيرخواہى 8;انبياء كى ذمہ دارى 8;انبياء كے علم كا منشاء 14

ايمان:ايمان كے اثرات 4;ربوبيت خدا پر ايمان 4

تبليغ:تبليغ ميں استقامت 3 8;تبليغ ميں استقامت كا سبب 4، 13

حقائق:پوشيدہ حقائق كا علم 11، 12

خير خواہي:خير خواہى كى قدر و منزلت 9;خيرخواہى كا سبب 13

دين:دين كى تبليغ 2، 4، 7

ذاتى منافع: 10

علم:علم لدنى 14;علم لدنى كے اثرات 13

عوام:عوام كے مصالح كى رعايت 6، 10

مبلغين:مبلغين كى خير خواہى 10;مبلغين كى شرائط 10

نوح عليه‌السلام :نوح كا ايمان 4;نوح عليه‌السلام كا علم غيب 11، 12، 13;نوح عليه‌السلام كا قصّہ 1، 3، 4، 7 ;نوح عليه‌السلام كى استقامت 3، 13;نوح عليه‌السلام كى تبليغ 2، 3، 4، 13;نوح عليه‌السلام كى رسالت كا متعدد ہونا 1

نوح كى خداشناسى 12;نوح عليه‌السلام كى خيرخواہى 5، 6، 7، 12;نوح كى دلسوزى 5;نوح كى ذمہ دارى كا داءرہ 2;نوح عليه‌السلام كى عوام دوستى 6;نوح عليه‌السلام كى نبوت 1، 5;نوح عليه‌السلام كى ہمدردى 5;نوح عليه‌السلام كے فضائل 5، 6، 7، 11;

آیت 63

( أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُواْ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ) .

كيا تمھيں اس بات پر تعجب ہے كہ تمھارے پروردگار كى طرف سے تمھيں ميں سے ايك مرد پر ذكر نازل ہوجائیے كہ وہ تمھيں ڈرائے اور تم متقى بن جاؤ اور شايد اس طرح قابل رحم بھى ہوجاؤ(63)

1\_ انبياء، لوگوں تك معارف الہى اور دين پہنچانے كا ذريعہ ہوتے ہيں \_أو عجبتم أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم

''ذكر'' سے مراد، دين اور معارف الہى ہيں \_

2\_ پيغمبر، لوگوں ميں سے ہى ہوتے ہيں \_أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم

3\_ رسالت كيلئے ايك فرد بشر كى بعثت، قوم نوح كى نظر ميں نامعقول اور حيرت انگيز تھي\_

أو عجبتم أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم

4\_ قوم نوح كے سرداروں نے كسى بشر كيلئے پيغمبرى كو نامعقول سمجھنے كى وجہ سے حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت كا انكار كيا\_

إنا لنرى ك فى ضلل مبين ... أو عجبتم أن جائكم ذكر من ربكم على رجل منكم

5\_ قوم نوح كے غلط گمان كے مطابق پيغمبرى كا دعوى حضرت نوح عليه‌السلام كى گمراہى كى علامت تھا\_

يا قوم ليس بى ضللة ...أو عجبتم أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم

جملہ ''ا و عجبتم ...'' جملہ ''ليس بى ضللة '' عطف ہے\_

6\_ دين اور معارف الہى كا سرچشمہ، خدا كا مقام ربوبى ہے اوريہ انسان كے رشد و تكامل كيلئے ہيں \_

أن جاء كم ذكر من ربكم

''ذكر من ربكم'' ميں حرف ''من'' ابتدائے غايت كيلئے ہے يعنى معارف دين كا سرچشمہ مقام ربوبى ہے چنانچہ كلمہ ''رب'' كى ''كم'' كى طرف اضافتيہ مطلب ديتى ہے كہ ان معارف كا نزول انسانوں پر خدا كى ربوبيت كے سلسلہ ميں ہے اور ان كى تربيت كيلئے ہے\_

7\_ معارف الہي، ايسى تعليمات ہيں كہ جنہيں ہميشہ ياد ركھنا چاہيے\_أن جاء كم ذكر من ربكم

''ذكر'' وہ علم و معرفت ہے كہ جسے انسان ہميشہ ذہن ميں حاضر ركھتاہے اور اس سے غفلت نہيں كرتا\_ معارف الہى اس لحاظ سے ''ذكر'' كہلاتے ہيں كہ انسان كو چاہيے كہ انہيں سيكھے اور ہميشہ ياد ركھے\_

8\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، لوگوں كو عذاب خدا سے ڈرانے اور تبليغ دين كے ذريعے ان كيلئے تقوى كى راہ ہموار كرنے كے ذمہ دار تھے\_أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم لينذركم و لتتقوا

9\_ لوگوں كو پيغمبروں كے ذريعے عذاب الہى سے ڈرانا ، معارف الہى اور دين كے نزول كے مقاصد ميں سے ہے\_

أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم لينذركم

''لينذركم''، ''جاء'' كے متعلق ہے اور ''لينذر'' كى ضمير ''رجل'' كى طرف پلٹتى ہے، يعنى كسى پيغمبر پر معارف دين كے نازل ہونے كا ہدف يہ ہے كہ وہ لوگوں كو عذاب خدا سے ڈرائے\_

10\_ رسالت انبياء كے زير سايہ لوگوں كو تقوى اختيار كرنے كى طرف رغبت دلانا، معارف الہى اور دين كے نزول كے اہداف ميں سے ہے\_أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم لينذركم و لتتقوا

''لتتقوا''،كا ''لينذركم'' پر عطف ہے يوں لوگوں كا تقوى تك پہنچنا ذكر اور معارف دين كے اہداف ميں سے ہے اور چونكہ يہ ہدف ''لينذركم'' كے بعد بيان ہوا ہے لہذا يہ كہا جا سكتاہے كہ لوگوں كا تقوى اختيار كرنا پيغمبروں كى امداد اور پند و نصيحت كے زير سايہ ہى ممكن ہے\_

11\_ پيغمبروں كے نصائح قبول كرنا اور عذاب خدا سے بچنا لوگوں كى ذمہ دارى ہے\_لينذركم و لتتقوا

12\_ پيغمبروں كے نصائح اور معارف دين قبول كرنا تقوى اور پرہيزگارى كا باعث ہے\_لينذركم و لتتقوا

13\_ قوم نوح كيلئے خداوند متعال كى خاص رحمت كا حصول، حضرت نوح عليه‌السلام كى بعثت كے مقاصد ميں سے تھا\_

جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم ... لعلكم ترحمون

14\_ خاص رحمت الہى كا بندوں كے شامل حال ہونا ، پيغمبروں كى بعثت اور نزول دين كے مقاصد ميں سے ہے\_

أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم ...لعلّكم ترحمون

اشراف :اشراف اور غير منطقى امور 4;اشراف اور نوح عليه‌السلام كى نبوت 4

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب 11;اللہ تعالى كى ربوبيت 6;اللہ تعالى كى رحمت خاص 13، 14

انبياء:انبياء كاخوف دلانا 9;انبياء كا طبقہ 2;انبياء كى ذمہ دارى 1، 9; 11، 12;انبياء كى رسالت كے اہداف 10; انبياء كے مواعظ11،12; بعثت انبياء كى حكمت 14

ايمان:ايمان كے اثرات 12;تعليمات انبياء پر ايمان 12

تقوى :تقوى كى اہميت 10; تقوى كى دعوت 10;تقوى كے اسباب 8، 12

دين:تعليمات دين كا اثر 6;تعليمات دين كا سرچشمہ 6;تعليمات دين كى اہميت 7;دين كى تبليغ 1، 8

ڈرانا :عذاب خدا سے ڈرانا 8;عذاب سے ڈرانا 9

ذكر:تعليمات دين كا ذكر 7

رحمت:نزول رحمت كے اسباب 14

رشد:رشد كے اسباب 6

عذاب:عذاب سے اجتناب 11

عقيدہ:باطل عقيدہ 5

عوام:

عوام كى ذمہ دارى 11

قوم نوح عليه‌السلام :قوم نوح عليه‌السلام اور رحمت خدا 13;قوم نوح عليه‌السلام اور غير منطقى امور 3;قوم نوح عليه‌السلام اور نبوت كا دعوى 5;قوم نوح عليه‌السلام كا عقيدہ 3، 5;قوم نوح عليه‌السلام كے توہمات 5;قوم نوح عليه‌السلام كے سرداروں كا عقيدہ 4

نبوت:نبوت بشر 3، 4

نوح عليه‌السلام :بعثت نوح عليه‌السلام كى حكمت 13;رسالت نوح عليه‌السلام كا انكار 4;نوح عليه‌السلام كا انذار 8;نوح عليه‌السلام كى ذمہ دارى 8;نوح عليه‌السلام كے زمانے كى تاريخ 4

آیت 64

( فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُواْ قَوْماً عَمِينَ ) .

پھر ان لوگوں نے نوح كى تكذيب كى تو ہم نے انھيں اور ان كے ساتھيوں كو كشتى ميں نجات ديدى اور جن لوگوں نے ہمارے آيتوں كو جھٹلايا تھا انھيں غرق كرديا كہ وہ سب بالكل اندھے لوگ تھے(64)

1\_ قوم نوح عليه‌السلام كى اكثريت نے حضرت نوح عليه‌السلام كى تكذيب كى اور خدا كى وحدانيت، معاد اور رسالت كو باطل عقائد قرار ديا\_فكذبوه

يہ اس لحاظ سے ہے كہ خدا نے نوح عليه‌السلام كے جھٹلائے جانے كو سب كى طرف نسبت دى ہے ''فكذبوہ'' حالانكہ ان كے ساتھ كشتى ميں سوار لوگوں نے رسالت نوح كى تصديق كي، اس سے يہ بات معلوم ہوتى ہے كہ نوح عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لانے والے بہت ہى كم تھے\_

2\_ قوم نوح عليه‌السلام كے ايك گروہ نے حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت كى تصديق كى اور ان كے پيغامات كو قبول كيا\_

فكذبوه فانجينه والذين معه

جملہ ''أغرقنا الذين كذبوا ...'' اس بات پر دلالت كرتاہے كہ ''الذين معه'' سے مراد ، آيات الہى پر ايمان لانے والے لوگ ہيں \_

3\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كو كشتى كے ذريعے غرق ہونے سے بچا ليا\_

فا نجينه والذين معه فى الفلك و أغرقنا الذين كذبوا

4\_ رسالت نوح عليه‌السلام پر ايمان لانے والے لوگ، كشتى نجات ميں حضرت نوح عليه‌السلام كے ساتھ تھے\_

فا نجينه والذين معه فى الفلك

5\_ خداوند متعال نے قوم نوح عليه‌السلام كو اپنى آيات كے جھٹلانے كى وجہ سے پانى ميں غرق كركے ہلاك كرديا\_

وأغرقنا الذين كذبوا بآياتنا

6\_ آيات الہى كو جھٹلانے والوں كيلئے دنيوى عذاب ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجود ہے\_و أغرقنا الذين كذبوا بأياتنا

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى پيغمبرى اور ان كى طرف سے پيش كيئے گئے معارف ،آيات خدا ميں سے ہيں \_

فكذبوه ...و أغرقنا الذين كذبوا بأياتنا

8\_ قدرتى عوامل كى كاركردگي،خدا كے ارادے كے مطابق اور اس كے اختيار ميں ہے\_

فا نجينه ...و أغرقنا الذين كذبوا

9\_ تاريخ بشر ميں رونما ہونے والى تبديلياں ،ارادہ الہى كے تحت ہيں \_فا نجينه ...و أغرقنا الذين كذبوا

10\_ كشتي نجات ميں حضرت نوح عليه‌السلام كے ساتھ سفر كرنے والوں كا ايك گروہ، نہ مؤمنين ميں سے تھا اور نہ ہى آيات الہى كى تكذيب كرنے والوں ميں سے \_فا نجينه والذين معه فى الفلك و أغرقنا الذين كذبوا بأياتنا

اس لحاظ سے كہ خدا نے نجات پانے والوں كى توصيف ميں يہ نہيں كہا كہ وہ اہل ايمان تھے مثلاً يہ نہيں فرمايا ''والذين آمنوا'' لہذا كہا جا سكتاہے كہ كشتى ميں سوار حضرت نوح عليه‌السلام كے ساتھيوں ميں سے بعض ايمان نہيں ركھتے تھے چنانچہ جملہ ''وأغرقنا ...'' سے يہ بھى سمجھا جاتا ہے كہ انہوں نے تكذيب بھى نہيں كي\_

11\_ قوم نوح عليه‌السلام كى تكذيب كرنے والے لوگ ،عقل كے اندھے تھے\_إنهم كانوا قوماً عمين

كلمہ ''عمين''، ''عمي'' كى جمع ہے اور بے بصيرت كے معنى ميں ہے\_

12\_ قوم نوح عليه‌السلام كا بے بصيرت ہونا ہى ان كے آيات خدا كے انكار كا سبب تھا\_

كذبوا بايا تنا انهم كانوا قوماً عمين

13\_ آيات الہى سے انكار كا سبب ،منكرين كى كم فہمى تھى نہ يہ كہ آيات الہى ميں ابہام تھا\_

كذبوا بايا تنا انهم كانوا قوماً عمين14\_ انبياء عليه‌السلام اور ان كى رسالت كى تصديق ، بصيرت اور صحيح فكر كى علامت ہے\_

كذبوا بايا تنا إنهم كانوا قوماً عمين

آيات خدا: 7آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى كم فہمى 11;آيات خدا كى تكذيب 6;آيات خدا كى تكذيب كے اسباب 12، 13;آيات خدا كى تكذيب كا عذاب 5;آيات خدا كى خاصيت 13;آيات خدا كے جھٹلانے والوں پر عذاب 6; آيات خدا كے منكرين كى بے بصيرتى 13

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 8، 9;اللہ تعالى كى امداد 3;اللہ تعالى كے افعال 3

انبياء:مكذبين انبياء كا دنيوى عذاب 5

ايمان:انبياء پر ايمان 14;رسالت نوح عليه‌السلام پر ايمان 2

بصيرت:بصيرت كى علامات 14

بے بصيرت لوگ: 11بے بصيرتي:بے بصيرتى كے آثار 12، 13

تاريخ:تاريخى تبديليوں كا سبب 6

تعقل:صحيح تعقل كى علامات 14

توحيد:تكذيب توحيد 1

عذاب:دنيوى عذاب كے اسباب6

عقيدہ:باطل عقيدہ 1

قدرتى عوامل:قدرتى عوامل كى كاركردگى 8

قوم نوح:قوم نوح عليه‌السلام كا غرق ہونا 5;قوم نوح عليه‌السلام كى اكثريت 1; قوم نوح عليه‌السلام كى بے بصيرتى 11، 12;قوم نوح عليه‌السلام كے مكذبين 11;قوم نوح عليه‌السلام كے مؤمنين 2; مؤمنين كى نجات 3;مؤمنين كى ہلاكت 5

قيامت:قيامت كى تكذيب 1

نبوت:نبوت كى تكذيب 1نوح عليه‌السلام :نوح عليه‌السلام پر ايمان لانے والے 4;نوح عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3، 4 ، 5، 10 ;نوح عليه‌السلام كى تعليمات 7; نوح كى تكذيب 1; نوح عليه‌السلام كى كشتى 3، 4، 10;نوح عليه‌السلام كى نبوت 7 ;نوح عليه‌السلام كي انسان تھے اور اپنى قوم سے محبت كرتے تھے اور يہ نجات 3;نوح عليه‌السلام كے ہمسفر 4، 10

ہلاكت:غرق ہونے سے ہلاكت 5

آیت 65

( وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ أَفَلاَ تَتَّقُونَ ) .

اور ہم نے قوم عاد كى طرف ان كے بھائی ہود كو بھيجا تو انھوں نے كہا كہ اے قوم والو اللہ كى عبادت كرو اس كے علاوہ تمھارا دوسرا خدا نہيں ہے كيا تم ڈرتے نہيں ہو(65)

1\_ہود عليه‌السلام ، خدا كے بھيجے ہوئے انبياء ميں سے تھے\_لقد أرسلنا ...و إلى عاد أخاهم هوداً

''إلى عاد''، ''إلى قومہ'' پر عطف ہے اور ''أخاھم'' آيت 59 ميں موجود كلمہء ''نوحاً'' پر معطوف ہے، يعني: ''أرسلنا إلى عاد أخاهم هوداً''\_

2\_ہود عليه‌السلام كى رسالت ،قوم عاد تك ہى محدود تھي\_و إلى عاد أخاهم هوداً

3\_ ہود عليه‌السلام اور قوم عاد كے درميان رشتہ دارى تھي\_و إلى عاد ا خاهم هوداً

اس بات كى وضاحت كہ ہود عليه‌السلام ، قوم عاد كے بھائی تھے ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاسكتاہے كہ آپ نبوت سے پہلے بھى ايك ہمدرداشارہ بھى پايا جا سكتاہے كہ آپ قوم عاد كے رشتہ دار تھے\_

4\_ ہود عليه‌السلام ، لوگوں كے ساتھ محبت كرنے والے ايك ہمدرد پيغمبر تھے\_و إلى عاد أخاهم هوداً قال يا قوم

5\_ ہود عليه‌السلام نے لوگوں كے قومى احساسات كو ابھارتے ہوئے اپنى دعوت كا آغاز كيا\_قال يا قوم

6\_ خدائے يكتا كى پرستش كى دعوت، حضرت ہود عليه‌السلام كا اپنى قوم كيلئے سب سے پہلا اور اہم پيام تھا\_

قال ياقوم اعبدوا اللّه

7\_ وجود خدا كا اعتقاد تاريخ بشر ميں ہميشہ سے موجود رہاہے\_يا قوم اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره

8\_ انسان ميں قديم زمانے سے عبادت كا جذبہ موجود رہاہے\_يا قوم اعبدوا الله ما لكم من اله غيره

9\_ صرف خدا كى عبادت كى ضرورت اور اس كے سوا كسى معبود كے لائق عبادت نہ ہونے پر اعتقاد\_

اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

10\_ قوم عاد ، كے لوگ مشرك تھے\_ما لكم من إله غيره

11\_ شرك كے ساتھ مبارزہ، حضرت ہود عليه‌السلام كے بنيادى فرائض ميں سے تھا\_قال ياقوم اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره

12\_ توحيد عملى كى بنياد توحيد نظرى پر ہے\_اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره

13\_ حضرت ہود عليه‌السلام ، اپنى قوم كو خدا كى عبادت سے دورى اور شرك آلودہ ميلانات سے پرہيز نہ كرنے كى وجہ سے عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے بارے ميں خبردار كرتے تھے\_أفلا تتقون

''تتقون'' كا مصدر ''اتقاء'' ہے كہ جو كسى مشكل اور ناپسنديدہ چيز سے بچنے كيلئے آڑ پكڑنے كے معنى ميں آتاہے اور يہاں كے مورد كى مناسبت اور بعد والى آيات (جيسے آيت 70) كى تائی د كى روشنى ميں مكروہ اور ناپسنديدہ سے مراد عذاب الہى ہے، يعني: أفلا تتقون عذاب اللّه\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب 13

اللہ تعالى كے رسول: 1

انسان:انسان كى فطرت 8

ايمان:خدا پر ايمان 7

تبليغ:تبليغ كا انداز 5; عواطف 5

ترغيب:ترغيب كے عوامل 5

توحيد:توحيد عبادى كو ترك كرنے كى سزا13;توحيد عبادى كى اہميت 9;توحيد عبادى كى دعوت 6; توحيد عملى 12;توحيد كى اقسام 12;توحيد نظرى 12

جہان بيني:جہان بينى اور ائی ڈيا لوجى 12

خدا شناسي:تاريخ ميں خدا شناسى 7

شرك:شرك عبادى كا رد 9;شرك كى سزا ،13; شرك كے ساتھ مبارزہ 11

عبادت:تاريخ ميں عبادت 8;ترك عبادت كى سزا ،13عبادت كا رجحان 8

عذاب:عذاب سے نجات كے اسباب13

قوم عاد:قوم عاد كا شرك 1

مشركين: 10

ہو د عليه‌السلام :ہود عليه‌السلام اور قوم عاد 2، 4;ہود عليه‌السلام كا قصہ 3، 4، 5;ہود عليه‌السلام كى ابتدائی دعوت 6;ہود عليه‌السلام كى تبليغ 13;ہود عليه‌السلام كى تعليمات 6;ہود عليه‌السلام كى دعوت 5;ہود عليه‌السلام كى دلسوزى 4;ہود عليه‌السلام كى رسالت كا داءرہ عمل 2;ہود عليه‌السلام كى قوم عاد كے ساتھ قرابت داري3; ہود عليه‌السلام كى محبت 4;ہود عليه‌السلام كى مسؤوليت 11;ہود عليه‌السلام كى نبوت 1; ہود عليه‌السلام كى نواہى 13; ہود عليه‌السلام كے فضائل 4

آیت 66

( قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وِإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ) .

قوم ميں سے كفر اختيار كرنے والے رؤسا نے كہا كہ ہم تم كو حماقت ميں مبتلا ديكھ رہے ہيں اور ہمارے خيلا ميں تم جھوٹوں ميں سے ہو(66)

1\_ قوم ہود عليه‌السلام كے بڑے لوگوں ميں سے ايك گروہ، حضرت ہود عليه‌السلام پر ايمان لايا اور دوسرے گروہ نے آپ عليه‌السلام كى رسالت سے انكار كرتے ہوئے آپ عليه‌السلام كے مقابلے ميں محاذ قائم كرليا\_قال الملأ الذين كفروا من قومه

2\_ قوم ہود عليه‌السلام كے كفر پيشہ سرداروں نے آپ عليه‌السلام پر حماقت اور دروغ گوئي كا بہتان باندھا\_

قال الملأ الذين كفروا ...إنا لنرىك فى سفاهةو إنَّا لنظنك من الكذبين

3\_ قوم ہود كے كفر پيشہ لوگوں كى نظر ميں شرك سے پاك توحيدى فكر، احمقانہ اور نامعقول تھي\_

قال الملأ الذين كفروا من قومه إنَّا لنرى ك فى سفاهة

4\_ قوم ہود عليه‌السلام كے كافروں كى طرف سے حضرت ہود عليه‌السلام كى تكذيب، حدس و گمان پر مبتنى تھى نہ كہ علم و يقين پر\*\_

و إنا لنظنك من الكذبين

5\_ قوم عاد كى طرف حضرت ہود عليه‌السلام سے پہلے بھى كئي پيغمبر مبعوث ہوئے\_قال الملأ الذين كفروا ...انا لنظنك من الكذبين

كلمہ ''الكذبين'' ميں ''ال'' عہديہ ہوسكتاہے بنابراين ''الكذبين'' سے قوم عاد كى مراد وہ پيغمبر ہيں كہ جو حضرت ہود عليه‌السلام سے قبل مبعوث ہوئے اور لوگوں كى طرف سے مورد تكذيب قرار پائے اور ان كے ہاں جھوٹ بولنے والے كے عنوان سے معروف ہوئے\_ چنانچہ ''ال'' جنس كيلئے بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''الكذبين'' ميں كسى خاص گروہ كى طرف اشارہ نہيں ہوگا\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

انبياء:ہود عليه‌السلام سے پہلے كے انبياء 5

تہمت:حماقت كى تہمت 2;جھوٹ بولنے كى تہمت 2

شرك:شرك سے پاكيزگى 3

ظن:ظن كى قدر و قيمت 4

عقيدہ:توحيد كا عقيدہ 3

عمل:احمقانہ عمل 3

قدر و قيمت:قدر و قيمت كا معيار 3

قوم عاد:قوم عاد كے انبياء 5;قوم عاد كے سردار 5;قوم عاد كے عقيدہ كے مبانى 4;قوم عاد كے كافروں كا عقيدہ 1;قوم عاد كے مؤمن سردار، 1

ہود عليه‌السلام :ہود عليه‌السلام پر تہمت 2;ھود عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 4;ہود عليه‌السلام كى تكذيب 1، 4;ہود عليه‌السلام كے خلاف مبارزہ 1

آیت 67

( قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ) .

انھوں نے جواب ديا كہ مجھ ميں حماقت نہيں ہے بلكہ ميں رب العالمين كى طرف سے فرستادہ رسول ہوں (67)

1\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے ايك محبت آميز جواب كے ذريعے اپنے آپ كو ہر طرح كى حماقت اور دروغ گوئي سے مبّرا قرار ديا\_قال ياقوم ليس بى سفاهة و لكنى رسول من رب العلمين

2\_ حضرت ہود عليه‌السلام ، خدا كے ايك رسول تھے\_و لكنى رسول من رب العلمين

3\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنى الہى رسالت كا حوالہ ديتے ہوئے اپنے آپ كو ہر طرح كى سفاہت اور حماقت سے مبّرا قرار ديا\_قال ياقوم ليس بى سفاهة و لكنى رسول من رب العلمين

4\_ حضرت ہود عليه‌السلام اور تمام انبيائے الہى ہر طرح كى حماقت اور كم عقلى سے مبرا ہيں \_قال ياقوم ليس بى سفاهة

حضرت ہود عليه‌السلام نے سفاہت سے اپنى پاكيزگى كى وجہ بيان كرنے كيلئے جملہ ''و لكنى رسول ...'' استعمال كيا تا كہ اس نكتہ كى طرف توجہ دلائی جائیے كہ خدا كے رسولوں ميں سفاہت ممكن نہيں ہے\_

5\_ مبلغين دين كو لوگوں كا ہمدرد اور معارف الہى كى تبليغ ميں صابر ہونا چاہيئے\_قال ياقوم ليس بى سفاهة

6\_ مبلغين دين كو ناروا تہمتوں كے مقابلے ميں اپنا دفاع كرنا چاہيئے\_

قال ياقوم ليس بى سفاهة و لكنى رسول من رب العالمين

7\_ جہان ہستي، متعدد عوالم سے تشكيل پايا ہے\_رب العلمين

8\_ خداوند متعال، پورى كائنات كا پرودرگار اور مدبّر

ہے\_رب العلمين

9\_ پيغمبروں كى رسالت كا سرچشمہ پورى كائنات پر خدا كى ربوبيت ہے\_و لكنى رسول من رب العلمين

ارسال رسل كے بارے ميں خداوند كى صفات ميں سے '' رب العالمين'' كى صفت كا انتخاب اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتاہے كہ پيغمبروں كى رسالت، ربوبيت خدا كے ساتھ مربوط ہے\_

آفرينش:آفرينش كى تدبير 8;عوامل آفرينش 7

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى تدبير 8;اللہ تعالى كى ربوبيت 8، 9

اللہ تعالى كے رسول: 2

انبياء:انبياء اور سفاہت 4;انبياء كا منزا ہونا 4;انبياء كى رسالت 9

تبليغ:تبليغ ميں ہمدردي; تبليغ ميں صبر 5

تہمت:تہمت سے دفاع 6

خود:خود كا دفاع 1، 3، 6

دين:دين كى تبليغ 5;مبلغين دين 6

سفاہت:سفاہت سے پاكيزگى 1، 3، 6

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 6;مبلغين كى شرائط 5

ہود عليه‌السلام :ہود عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3 ;ہود عليه‌السلام كى پاكيزگى 1، 3، 4;ہود عليه‌السلام كى مہربانى 1;ہود عليه‌السلام كى نبوت 2، 3

ہود عليه‌السلام كے مقامات 2، 3

آیت 68

( أُبَلِّغُكُمْ رِسَالاتِ رَبِّي وَأَنَاْ لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ) .

ميں تم تك اپنے رب كے پيغامات پہنچاتا ہوں اور تمھارے لئے ايك امانتدار ناصح ہوں (68)

1\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے قوم عاد كے جواب ميں اپنے آپ كو پيغامات خدا كا مبلّغ، لوگوں كا خيرخواہ اور ايك امين اور قابل اطمينان فرد كہا\_أبلغكم رسلات ربى و أنا لكم ناصح أمين

2\_ حضرت ہود عليه‌السلام ، پيام الہى كے مبلغ تھے نہ كہ اپنے ذاتى نظريات كو بيان كرنے والے\_أبلغكم رسلات ربي

3\_ حضرت ہود عليه‌السلام ، متعدد پيغامات كے حامل، خدا كے پيغمبر تھے\_أبلغكم رسلات ربي

4\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے رسالت الہى كى تبليغ كى راہ ميں اپنى استقامت كے بارے ميں لوگوں كو آگاہ كرديا\_

أبلغكم رسلات ربي

5\_ حضرت ہود عليه‌السلام كاخدا كى ربوبيت كے بارے ميں اعتقاد، رسالت الہى كى راہ تبليغ ميں آپ كى استقامت كا باعث تھا\_و لكنى رسول من رب العلمين، أبلغكم رسلات ربي

6\_ حضرت ہود عليه‌السلام كى خيرخواہى ،محض لوگوں كے منافع كيلئے تھى نہ اپنے ذاتى مفاد كيلئے\_و أنا لكم ناصح أمين

''لكم''كے ''لام'' ميں حضرت ہود عليه‌السلام كى خيرخواہى كے خالص ہونے كى طرف اشارہ ہے\_

7\_ لوگوں تك رسالت الہى كا ابلاغ، اُن كيلئے حضرت ہود عليه‌السلام كى خيرخواہى اور امانتدارى كا ايك جلوہ ہے\_

أبلغكم رسلات ربى و أنا لكم ناصح أمين

8\_ حضرت ہود عليه‌السلام اپنى قوم كے درميان امانت دار اور خيرخواہ كے عنوان سے مشہور تھے\_

أبلغكم ...و أنا لكم ناصح أمين

تبليغ رسالت كو فعل ''أبلغكم'' كى صورت ميں بيان كرنے كے مقابلے ميں كلمات ''ناصح'' اور ''أمين'' كو بصورت وصف لانے ميں اس نكتہ كى طرف اشارہ پايا جا سكتاہے كہ ہود كى خير خواہى اور نيكوكارى حضرت ہود عليه‌السلام كے زمانہ رسالت كے ساتھ ہى مخصوص نہ تھى بلكہ اس سے پہلے بھى آپ ان اوصاف ميں شہرت ركھتے تھے\_

9\_ انبيائے الہى اپنى امتوں كے خيرخواہ، امين اور نيك كردار انسان ہوتے ہيں \_و لكنى رسول ...و أنا لكم ناصح أمين

10\_ مبلغين دين كو لوگوں كا خيرخواہ ہونا چاہيے اور اپنى اس خير خواہى كو ذاتى منافع كے ساتھ ملانا نہيں چاہيئے\_

أبلغكم رسلات ربى و أنا لكم ناصح أمين

11\_ اديان الہى ميں خيرخواہى اور امانتداري، اعلى اقدار ميں سے ہيں \_و أنا لكم ناصح أمين

12\_ الہى فرائض انجام دينے كے سلسلہ ميں اپنى نيك صفات بيان كرنا ايك مناسب اور پسنديدہ امر ہے\_

أبلغكم رسلات ربى و أنا لكم ناصح أمين

13\_ قال سفيان: قلت لابى عبداللّه عليه‌السلام : يجوز أن يزكى الرجل نفسه؟ قال: نعم، اذا إضطرا اليه اما سمعت ...قول العبد الصالح ''و أنا لكم ناصح أمين'' (1)

سفيان كہتے ہیں كہ ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے عرض كي: كيا مناسب ہے كہ انسان اپنے آپ كو پسنديدہ صفات كے ساتھ توصيف كرے؟ آپ نے فرمايا ہاں ، اس صورت ميں كہ جب ايسے كام كيلئے ناچار ہو\_ كيا تم نے خدا كے عبد صالح (حضرت ہود عليه‌السلام ) كى بات نہيں سنى كہ انہوں نے فرمايا ''ميں تمھارا خيرخواہ اور امين ہوں ''\_

اديان:اديان ميں خيرخواہى 11;اديان ميں صداقت 11

اقدار: 11

اللہ تعالى كے رسول: 3

انبياء:انبياء كى امانتدارى 9;انبياء كى خيرخواہى 9;انبياء كى صداقت9; انبياء كے فضائل 9

تبليغ:تبليغ ميں استقامت 4;تبليغ ميں استقامت كے عوامل 5

خودثنائی :خودثنائی كا جائز ہونا 12;خود ثنائی كے احكام 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج/2 ص 181 حديث 40، نور الثقلين ج/2 ص 44 حديث 175\_

خيرخواہي:خيرخواہى كى قدر و قيمت 11;خير خواہى كى مشہورى 8

دين:تبليغ دين 2، 7;مبلغين دين 1، 2، 10

صداقت:صداقت كى قدر و قيمت 11

عقيدہ:ربوبيت خدا كا عقيدہ 5;عقيدہ كے آثار 5

عمومى افكار:عمومى افكار كى اہميت 8

عوام:عوام كے منافع 6

فريضہ:فريضہ پر عمل كا سبب 5

مبلغين:مبلغين كى خيرخواہى 10;مبلغين كى ذمہ دارى 10; مبلغين كى شرائط 10

ہود عليه‌السلام :ہود عليه‌السلام اور قوم عاد، 1;ہود عليه‌السلام كا عقيدہ 5;ہود عليه‌السلام كا قصہ 1، 4; ہود عليه‌السلام كى استقامت4;ہود عليه‌السلام كى امانتدارى 1; ہود عليه‌السلام كى تبليغ 1، 2، 4 ;ہود عليه‌السلام كى خيرخواہى 1، 6، 7، 8;ہود عليه‌السلام كى ذمہ دارى كا داءرہ 2;ہود عليه‌السلام كى رسالت كا متعدد ہونا 3; ہود عليه‌السلام كى صداقت 8، 7;ھود عليه‌السلام كى نبوت 3; ہود عليه‌السلام كے فضائل 1، 4، 5، 6، 7، 8 ;ہود عليه‌السلام كے مقامات3

آیت 69

( أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَاذكُرُواْ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاء مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً فَاذْكُرُواْ آلاء اللّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ) .

كيا تم لوگوں كو اس بات پر تعجب ہے كہ تم تك ذكر خدا تمھارے ہى كسى آدمى كے ذريعہ آجائیے تا كہ وہ تمھيں ڈرائے اور ياد كرو كہ تم كو اس نے قوم نوح كے بعد زمين ميں جانشين بنايا ہے اور مخلوقات ميں وسعت عطا كى ہے لہذا تم اللہ كى نعمتوں كو ياد كرو كہ شايد اسى طرح فلاح اور نجات پا جاؤ(69)

1\_ قوم ہود عليه‌السلام كى نظر ميں رسالت كيلئے كسى بشر كى بعثت كاعجيب اور نامعقول ہونا\_

أو عجبتم أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم

2\_ قوم عاد نے كسى بشر كيلئے پيغمبرى كو نامعقول شمار كرنے كى وجہ سے حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت كا انكار كيا\_

أنا لنرى ك فى سفاهة ...أو عجبتم أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم

3\_ قوم عاد كے گمان ميں حضرت ہود عليه‌السلام كى نبوت كا دعوى ان كى سفاہت كى علامت تھا\_

إنا لنرى ك فى سفاهة ...أو عجبتم أن جائكم ذكر من ربكم على رجل منكم

4\_ انبيائے الہي، خود لوگوں كے طبقے ميں سے ہى ہوتے ہيں \_أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم

5\_ انبيائے الہي، لوگوں تك دين اور معارف الہى پہنچانے كا ذريعہ ہوتے ہيں \_أو عجبتم أن جاء كم ذكر من ربكم

6\_ معارف الہى ايسى تعليمات ہيں كہ جنہيں ہميشہ ذہن ميں ركھنا چاہيئے\_ان جاء كم ذكر من ربكم

''ذكر'' اس علم و معرفت كو كہتے ہيں كہ جسے آدمى اپنے ذہن ميں حاضر ركھتاہے اور اس سے غافل نہيں ہوتا\_ معارف الہى كو اس اعتبار سے ذكر كہا جاتاہے كہ انسان كو چاہيے كہ انہيں سيكھے اور ہميشہ ذہن ميں ركھے\_

7\_ دين اور معارف الہى كا سرچشمہ خداوند متعال كا مقام ربوبى ہے اور يہ انسان كے رشد اور تكامل كيلئے ہوتے ہيں \_

أن جائكم ذكر من ربكم

8\_ عذاب الہى سے ڈرانا ،حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت كے اہم مقاصد ميں سے تھا\_أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم لينذركم

9\_ انبياء كے ذريعے لوگوں كو عذاب الہى سے ڈرانا معارف الہى اور دين كے نزول كے اہداف ميں سے ہے\_

أن جاء كم ذكر من ربكم على رجل منكم لينذركم

10\_ قوم نوح عليه‌السلام كى ہلاكت كے بعد قوم عاد پہلا انسانى معاشرہ تھا\_اذكروا إذ جعلكم خلفاء من بعد قوم نوح

11\_ قوم نوح عليه‌السلام كى ہلاكت كے بعد ان كے جانشين كے عنوان سے قوم عاد كى تشكيل اس قوم كيلئے خدا كى ايك نعمت ہے\_

إذ جعلكم خلفاء من بعد قوم نوح

12\_ نسل بشر كى تاريخى اور اجتماعى تبديلياں مشيّت الہى كے تحت رونما ہوتى ہيں \_و اذكروا إذ جعلكم

13\_ قوم عادكے لوگ، دوسرى اقوام كے مقابلے ميں زيادہ قوى اور بڑے بڑے جسم و جُثے كے مالك تھے\_

و زادكم فى الخلق بصطة

14\_ قوم عاد كا قوى جسموں سے بہرہ مند ہونا ان كيلئے خدا كى نعمت تھا\_و اذكرو إذ ...زادكم فى الخلق بصطة

15\_ انسان كے بدن اور جسمانى قوت ميں طوفان نوح عليه‌السلام كے بعد تكامل ايجاد ہونا\_\*

من بعد قوم نوح و زادكم فى الخلق بصطة

16\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنى قوم ميں رستگارى كا محرك ايجاد كرنے كيلئے انہيں خدا كى دو بڑى نعمتوں (قوم نوح كى جانشينى اور حيرت انگيز قوت سے بہرہ مند ہونے) كى ياد آورى كى دعوت دى \_و اذكروا إذ جعلكم خلفاء من بعد قوم نوح ...لعلكم تفلحون

17\_ طاقتور قوموں اور معاشروں كو چاہيے كہ وہ اپنى توانائی اور قوت كو ايك خداداد نعمت سمجھيں اور ہميشہ اس مطلب كى طرف متوجہ رہيں \_اذ كروا إذ جعلكم ...و زادكم فى الخلق بصطة

18\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنے لوگوں سے چاہا كہ وہ ہميشہ خدا كى نعمات كى طرف متوجہ رہيں \_

فاذكرواء الاء اللّه

19\_ خدا كى نعمات كى طرف لوگوں كى توجہ مبذول كرانا حضرت ہود عليه‌السلام كى ايك تبليغى اور ہدايتى روش تھي\_

فاذكروا ء الاء اللّه

20\_ مبلغين دين، نعمات الہى كى طرف لوگوں كى توجہ مبذول كرانے كے ذمہ دار ہيں \_

و اذكروا ...فاذكروا ء الاء اللّه

21\_ نعمات الہى كى يادآورى انسان كى خدا كى طرف توجہ اور رستگارى كى دستيابى ميں تاثير ركھتى ہے\_

فاذكروا ء الاء اللّه لعلكم تفلحون

22\_ انبياء كى راہنمائی اور ان كے انذار كو قبول كرنا انسان كے فلاح و رستگارى تك پہنچنے كا باعث ہے\_

لينذركم ...فاذكروا ء الاء اللّه لعلكم تفلحون

23\_ قال ابوجعفر عليه‌السلام : كانوا كأنهم النخل

الطوال و كان الرجل منهم ينحت الجبل بيده فيهدم منه قطعة (1)

امام باقر عليه‌السلام نے فرمايا ہے كہ قوم عاد كے لوگ كھجور كے لمبے درختوں كى مانند لمبے قد كے مالك تھے ان كا كوئي مرد پہاڑ كو اپنے ہاتھ سے تراش ليتا اور اس سے قطعہ جدا كر ليتا تھا\_

اجتماعى تبديلياں :اجتماعى تبديليوں كا منشاء 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 12;اللہ تعالى كا عذاب 9;اللہ تعالى كى ربوبيت 7;اللہ تعالى كى طرف رغبت كا باعث 21;اللہ تعالى كى نعمات 11، 14;اللہ تعالى كے افعال 12

امتيں :امتوں كى ذمہ دارى 17

امور:نامعقول امور 1، 2

انبياء:انبياء كا طبقہ 4;انبياء كا كردار 5، 9;انبياء كے انذار 22

انذار:انذار قبول كرنے كے آثار 22;عذاب سے انذار 8، 9

انسان:انسان كا جسمانى تكامل 15;انسان ميں جسمانى تبديلياں 15;انسانوں ميں تبديلياں (حضرت نوح كے بعد) 15

تاريخ:تاريخى تبديليوں كا منشاء 12

تبليغ:تبليغ كا انداز 19

جہان بيني:جہان بينى توحيدى 12

دين:تعليمات دين كى اہميت 6;دين كا منشاء 7;دين كى حكمت 6، 7;مبلغين دين 5;مبلغين دين كى ذمہ دارى 20

ذكر:تعليمات دين كا ذكر 6;ذكرنعمت كے آثار 21;نعمات خدا كا ذكر 16، 17، 18، 19، 20

رستگاري:رستگارى كے اسباب 16، 21، 22

رشد:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج/4، نور الثقلين ج/2 ص 44 ح/176\_

رشد كے عوامل 7

قدرت:قدرت كا منشاء 17

قوم عاد:قوم عاد اور سفاہت 3;قوم عاد اور نبوت بشر 1، 2;قوم عاد اور نبوت ھود عليه‌السلام 3;قوم عاد اور ھود عليه‌السلام 2;قوم عاد كا عقيدہ 1،2،3 ;قوم عاد كى تاريخ 10، 11;قوم عاد كى تشكيل 11;قوم عاد كى جسمانى صفات 13، 14;قوم عاد كى جسمانى طاقت 13، 14، 16;قوم عاد كى نعمات 11، 14;قوم عاد كے جسم 13، 17

قوم نوح عليه‌السلام :قوم نوح عليه‌السلام كى نابودى 11 ;قوم نوح عليه‌السلام كى ہلاكت 10;

قوم نوح عليه‌السلام كے جانشين 11، 16

لوگ:لوگوں كو ڈرانا 9، 8

معاشرہ :نوح عليه‌السلام كے بعد كا معاشرہ 10

ہدايت:روش ہدايت 19

ہود عليه‌السلام :تعليمات ہود عليه‌السلام 18;دعوت ہود عليه‌السلام 16، 18، 19 ; رسالت ہود عليه‌السلام كے اہداف 8، 18;نبوت ہود عليه‌السلام كى تكذيب كے عوامل 2;ہود عليه‌السلام كا قصّہ 3، 16

آیت 70

( قَالُواْ أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ) .

ان لوگوں نے كہا كہ كيا آپ يہ پيغام لائے ہيں كہ ہم صرف ايك خدا كى عبادت كريں اور جن كى ہمارے آباء و اجداد عبادت كرتے تھے ان سب كو چھوڑ ديں تو آپ اپنے وعدہ و وعيد كو لے كر آيئےگر اپنى بات ميں سچّے ہيں (70)

1\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے خدا كى جانب سے سپرد كى گئي اپنى ماموريت كو ابلاغ كرتے ہوئے لوگوں كو توحيد اور

عبادت خدا اختيار كرنے كے ساتھ ساتھ جھوٹے معبودوں كى پوجا ترك كرنے كى دعوت دي\_

أجئتنا لنعبد اللّه وحده و نذر ما كان يعبد ا باؤنا

2\_ قوم عاد، حضرت ہود عليه‌السلام كے لئے خدا كى جانب سے سپردكى گئي اُس رسالت پر اعتقاد نہيں ركتے تھے جو دعوت توحيد اور شرك كے خلاف قيام پر مشتمل تھي\_أجئتنا لنعبد اللّه وحده

جملہ ''أجئتنا ...'' ميں استفہام انكار ،ابطالى ہے يعنى اس پر دلالت كرتاہے كہ جو كچھ مورد استفہام واقع ہوا ہے (دعوت توحيد كيلئے ہود عليه‌السلام كى ماموريت) وہ بے اساس ہے اور اس كا مدعى (حضرت ہود عليه‌السلام ) جھوٹا ہے\_

3\_ قوم عاد كے گمان كے مطابق يكتاپرستى اور توحيدى ميلان ،سفاہت اور كم عقلى تھي\_

إنا لنرى ك فى سفاهة ...أجئتنا لنعبد اللّه وحده

جملہ ''أجئتنا ...'بيان كرتا ہے كہ قوم عاد حضرت ہود عليه‌السلام كو كم عقل سمجھتے تھے \_

4\_ قوم ہود عليه‌السلام كے آباء و اجداد جھوٹے معبودوں كى پرستش كرنے والے مُشرك لوگ تھے\_و نذر ما كان يعبد ء اباؤنا

5\_ قوم ہود عليه‌السلام كيلئے اپنے آباء و اجداد كے معبود ہى قابل قبول تھے\_و نذر ما كان يعبد ء اباؤنا

6\_ قوم عاد كے لوگ جھوٹے معبودوں پر اعتقاد اور ان كى پرستش كو ضرورى سمجھنے كے ساتھ ساتھ خدا كے بھى معتقد تھے اور اس كى پرستش بھى كرتے تھے\_أجئتنا لنعبد اللّه وحده و نذر ما كان يعبد ئاباؤنا

7\_ آباء و اجداد كى تقليد اور گزشتہ لوگوں كى رسوم كى پاسداري، قوم عاد كيلئے جھوٹے معبودوں كى پرستش اور ہود عليه‌السلام سے ان كى مخالفت كا باعث تھي\_قالوا ...و نذر ما كان يعبد ء اباؤنا

8\_ قومى رسم و رواج كى مخالفت قوم عاد كے گمان ميں سفاہت اور كم عقلى شمار ہوتى تھي\_

انا لنرى ك فى سفاهة ...و نذر ما كان يعبد ء اباؤنا

9\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنى قوم كے لوگوں كو خدائے يكتا كى پرستش نہ كرنے اور شرك پر ڈٹے رہنے كى صورت ميں عذاب الہى كى دھمكى دي\_فأتنا بما تعدنا إن كنت من الصدقين

10\_ قوم عاد كو حضرت ہود عليه‌السلام كى صداقت كا يقين نہ تھا\_

فأتنا ...إن كنت من الصدقين

11\_ قوم عاد نے حضرت ہود عليه‌السلام كى صداقت پر يقين نہ كرنے كى وجہ سے يہ چاہا كہ حضرت ہود عليه‌السلام اپنى دھمكيوں كو عملى جامہ پہنائیں \_فأتنا بما تعدنا إن كنت من الصدقين

12\_ قوم عاد، ہود عليه‌السلام كى دعوت توحيدى كے مقابلہ ميں انتہائی مغرور، متعصب اور ضدى لوگ تھے\_

فأتنا بما تعدنا إن كنت من الصدقين

آباؤ اجداد:آباؤ اجداد كى تقليد 5، 7

امور:نامعقول امور 3، 8

باطل معبود:باطل معبودوں سے اجتناب 1

ترغيب :ترغيب كے عوامل 7

توحيد:توحيد عبادى سے روگردانى كى سزا، 9;دعوت توحيد 1،3، 2 1

رسوم پرستي:رسوم پرستى كے ساتھ مبارزہ 8

رشد:رشد كے موانع 7

شرك:شرك كے آثار 9;شرك كے ساتھ مبارزہ 2

عبادت:عبادت كى دعوت 1

عذاب:عذاب كى دھمكى 9

قوم عاد:قوم عاد اور توحيد عبادى 3;قوم عاد اور سفاہت 8، 3;قوم عاد اور نبوت ھود عليه‌السلام 2;قوم عاد اور ھود عليه‌السلام 10،11 قوم عاد كا تعصب 12;قوم عاد كا تكبر 12;قوم عاد كا شرك 6;قوم عاد كا عقيدہ 3، 5، 6، 8، 10، 11;قوم عاد كو انتباہ 9;قوم عاد كى تاريخ 4، 6، 7، 12; قوم عاد كى خواہشات 11;قوم عاد كى رسوم پرستى 7 ;قوم عاد كى صفات 12;قوم عاد كى عبادت 6;قوم عاد كى ہٹ دھرمى 12;قوم عاد كے آباء و اجداد 5;قوم عاد كے آباء و اجداد كا شرك 4;قوم عاد كے شرك كا باعث 7;قوم عاد كے معبود 4، 5، 6، 7قومى رسوم:قومى رسوم كى مخالفت 8

مشركين: 4

ہود عليه‌السلام :دعوت ہود عليه‌السلام 12، 1;رسالت ہود عليه‌السلام 1;صداقت ہود عليه‌السلام 11، 10;نبوت ہود عليه‌السلام كے منكرين 2;ہود عليه‌السلام كا قصّہ 11، 7، 1;ہود عليه‌السلام كى تعليمات ;ہود عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 7; ہود عليه‌السلام كى دھمكي9

آیت 71

( قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاء سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَآؤكُم مَّا نَزَّلَ اللّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ فَانتَظِرُواْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ) .

انھوں نے جواب ديا كہ تمھارے اوپر پروردگار كى طرف سے عذاب اور غضب طے ہوچكا ہے\_ كيا تم مجھ سے ان ناموں كے بارے ميں جھگڑا كرتے ہو جو تم نے اور تمھارے بزرگوں نے خود طے كر لئے ہيں اور خدا نے ان كے بارے ميں كوئي برہان نازل نہيں كيا ہے تو اب تم عذاب كا انتظار كرو ميں بھى تمھارے ساتھ انتظار كرنے والوں ميں ہوں (71)

1\_ خداوند متعال نے قوم عاد كو ان كے شرك اور رسالت ہود عليه‌السلام كے انكار كے سبب، پليدى ميں گرفتار كرتے ہوئے ان پر غضب كيا\_قال قد وقع عليكم من ربكم رجس و غضب

2\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے قوم عاد كو عذاب كے بارے ميں دى گئي دھمكيوں پر يقين نہ كرنے كے جواب ميں عذاب (پليدى اور غضب خدا) كے اسباب مہيّا ہونے كے بارے ميں مطلع كيا\_

فأتنا بما تعدنا ...قال قد وقع عليكم من ربكم رجس و غضب

3\_ رسالت انبياء كا انكار اور شرك، انسان كى پليدى اور غضب خدا كا مستحق ہونے كا موجب ہے\_

قد وقع عليكم من ربكم رجس و غضب

4\_ حق قبول نہ كرنے والوں كو سزا دينا، انسانى معاشرے پر خدا كى ربوبيت كے ساتھ مربوط ہے\_

قد وقع عليكم من ربكم رجس

5\_ لوگوں كو ان كے مناسب مقام كى طرف لے جانا ربوبيت خدا ہى كا ايك جلوہ ہے\_

قد وقع عليكم من ربكم رجس و غضب

6\_ قوم عاد كى پليدى اور بدبختي، اُن پر غضب خدا كا باعث ثابت ہوئي\_قال قد وقع عليكم من ربكم رجس و غضب

كلمہ ''رجس'' كو كلمہ ''غضب'' سے پہلے ذكر كرنے ميں اس كے تقدم رتبى كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

7\_ قوم عاد كا پليدى ميں آلودہ ہونا، اور غضب خدا ميں گرفتار ہونا،ان كے توحيد كى طرف مائل ہونے اور رسالت ہود عليه‌السلام كى تصديق كرنے سے مانع تھا\_قال قد وقع عليكم من ربكم رجس و غضب

مندرجہ بالا مفہوم كو اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''قد وقع ...'' قوم عاد كے كفر پر بمنزلہ دليل ہو، نہ يہ كہ توحيد اور رسالت سے ان كے انكار كيلئے نتيجہ كے طور پر لايا گيا ہو، يعنى حضرت ہود عليه‌السلام اس جملے كے ذريعے ان كے عناد كے سبب كى طرف اشارہ كرتے ہيں \_

8\_ قوم ہود عليه‌السلام ، بيہودہ اسماء ، اپنے اور اپنے آباؤ اجداد كے گھڑے ہوئے خيالى معبودوں كى پرستش كرنے والے لوگ تھے\_أتجدلوننى فى أسمآء سميتموها أنتم و اباؤكم

9\_ مشركين، خود ساختہ معبودوں كى پرستش اور باطل خداؤں پر اعتماد كرنے والے لوگ تھے\_

أتجدلوننى فى أسمآء سميتموها أنتم و اباؤكم

10\_ حضرت ہود، عليه‌السلام قوم عاد كے ساتھ ان كے بے بنياد معبودوں كے بارے ميں مسلسل بحث كرتے تھے\_

أتجدلوننى فى اسمآء سميتموها أنتم و اباوكم

11\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنى قوم كو جھوٹے معبودوں كے بارے ميں بحث و جدال سے سختى كے ساتھ منع كرديا\_

اتجدلوننى فى اسمآء سميتموها انتم و اباؤكم

12\_ خداوند متعال نے كسى ائین ميں بھى اپنے سوا كسى معبود كى پرستش كا فرمان نہيں ديا\_

ما نزل اللّه بها من سلطان

13\_ شرك كيلئے كوئي برہان اور دليل موجود نہيں \_ما نزل اللّه بها من سلطان

14\_ انبياء كى طرف سے پيش كيئے گئے افكار اور عقائد حجت اور برہان پر مبنى ہوتے ہيں \_ما نزل اللّه بها من سلطان

15\_ عقائد كے حجت اور برہان پر استوار ہونے كى ضرورت\_ما نزل اللّه بها من سلطان

16\_ استدلالات اور براہين، خدا كى جانب سے انسان كے فكر و قلب پر افاضات ہيں \_ما نزل اللّه بها من سلطان

تنزيل سے مراد ''ايجاد كرنا'' بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''ما نزل ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ خدا نے شرك كيلئے كوئي دليل اور برہان خلق نہيں كيا،لہذا ''سلطن'' عقلى اور نقلى دونوں قسم كے براہين كو شامل ہوگا، چنانچہ ''تنزيل'' معارف دين اور احكام الہى كو نازل كرنے كے معنى ميں بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''سلطن'' سے مراد فقط برہان نقلى ہوگا\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے معنى كى روشنى ميں ہى اخذ كيا گيا ہے\_

17\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنى مشرك قوم كو عذاب خدا كے نازل ہونے كے بارے ميں آگاہ كيا\_

فانتظروا إنى معكم من المنتظرين

بعد والى آيت كى روشنى ميں ''انتظروا'' كا متعلق عذاب الہى ہے\_

18\_ حضرت ہود عليه‌السلام ، قوم عاد تك رسالت الہى كے ابلاغ كرنے كے بعدان كے توحيد اور رسالت سے انكار پر اصرار كى وجہ سے عذاب الہى كے نازل ہونے كے انتظار ميں تھے\_فانتظروا إنى معكم من المنتظرين

اديان:اديان كى تعليمات 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا غضب 1، 2;اللہ تعالى كا فضل 16;اللہ كى ربوبيت 4، 5;اللہ تعالى كے افعال ;اللہ تعالى كے اوامر 12;اللہ تعالى كے اسباب 3،6

انبياء:انبياء اور برہان 14;انبياء كى تعليمات 14تكذيب انبياء كے اثرات 3

انسان:انسان پر فضل 16;انسان كے مقامات 5

ايمان:ہود عليه‌السلام پر ايمان كے موانع 7

باطل معبود: 11

برہان:برہان كا منشاء 16

پليدي:پليدى كے اثرات 6، 7;پليدى كے عوامل 3

توحيد:توحيد سے انكار كى سزا 18;توحيد عبادى كى اہميت 12;توحيد كے ميلان كے موانع 7

حق قبول نہ كرنے والے لوگ:

حق قبول نہ كرنے والے لوگوں كى سزا ،4

خدا كے مغضوب لوگ: 1، 6، 7

شرك:شرك كا غير منطقى ہونا 13;شرك كے آثار 1، 3

عبادت:باطل معبودوں كى عبادت 9

عذاب:عذاب كا منشاء 17;عذاب كى دھمكي17;عذاب كے اسباب 2;نزول عذاب كے موجبات 18

عقيدہ:عقيدہ ميں برہان 15

قلب:قلب كا كردار 16

قوم عاد:قوم عاد كا شرك 18;قوم عاد كا عذاب 2، 18;قوم عاد كا عقيدہ 2;قوم عاد كا مجادلہ 11;قوم عاد كى پليدى 1، 2، 6، 7;قوم عاد كى تاريخ 10، 11; قوم عاد كى رسوم 8;قوم عاد كى عبادت 8;قوم عاد كى مغضوبيت 1، 2،6، 7 ;قوم عاد كے آباؤ اجداد 8;قوم عاد كے معبود 8

لوگ:لوگوں كى ہدايت 5

مجادلہ:مجادلہ ترك كرنا 11

مشركين:مشركين كا عذاب 17; مشركين كى عبادت 9; مشركين كے معبود 9

معاشرہ:معاشرے كى ذمہ دارى 4

نمونہ قرار دينا:رفتار و كردار ميں كسى كو نمونہ قرار دينا 8

ہود عليه‌السلام :دعوت ہود عليه‌السلام 2;رسالت ہود عليه‌السلام كے انكار كى سزا 18;نبوت ہود عليه‌السلام كى تكذيب كے اثرات 1;ہود عليه‌السلام اور قوم عاد 2، 10، 11، 17، 18 ;ہود عليه‌السلام اور مشركين 17 ; ہود عليه‌السلام كا انتظار 18;ہود عليه‌السلام كا سلوك 11; ہود عليه‌السلام كا قصہ 2، 10، 11، 17، 18 ;ہود عليه‌السلام كا مجادلہ 10

آیت 72

( فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُواْ مُؤْمِنِينَ ) .

پھر ہم انھيں اور ان كے ساتھيوں كو اپنى رحمت سے نجات دے دى اور اپنى آيات كى تكذيب كرنے والوں كى نسل منقطع كردى اور وہ لوگ ہرگز صاحبان ايمان نہيں تھے(72)

1\_ خداوند متعال نے قوم عاد كو رسالت ہود عليه‌السلام كے انكار اور شرك پر اصرار كى وجہ سے عذاب ميں گرفتار كيا\_

فأنجينه و الذين معه برحمة منا و قطعنا دابر الذين كذبوا

2\_ قوم ہود كے ايك گروہ نے ان كى رسالت كو قبول كرتے ہوئے آيات الہى كى تصديق كى اور خدا كى وحدانيت پر ايمان لايا\_والذين معه

3\_ خداوند متعال نے ہود عليه‌السلام اور ان پر ايمان لانے والوں كو قوم عاد پر نازل كيئے گئے عذاب سے نجات عطا كي\_

فأنجينه والذين معه برحمة منا

4\_ حضرت ہود عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كى نجات، خدا كي رحمت خاص كا ايك جلوہ ہے\_

فأنجينه والذين معه برحمة منا

5\_ عذاب الہى كے نزول كے وقت صرف پيغمبروں كا ساتھ دينے والے ہى نجات پاتے ہيں \_فأنجينه والذين معه برحمة منا

6\_ آيات الہى كى تكذيب كرنے والے قوم عاد كے سب لوگ ،عذاب خدا كے ذريعے ہلاك ہوگئے\_

و قطعنا دابر الذين كذبوا بأياتنا

كسى چيز كے ''دابر'' سے مراد اس كا آخر ہے اور ''قطع دابر'' يعنى آخرى شخص تك كو نابود كردينا اور يہ تمام لوگوں كے نابود ہونے سے كنايہ ہے\_

7\_ قوم عاد كا كفر پر اصرار اور ايمان سے نااميدى ان كے لئے ہلاكت اور نزول عذاب كا باعث بني\_

و قطعنا دابر الذين كذبوا بايا تنا و ما كانوا مؤمنين

چونكہ آيات الہى كى تكذيب ،عدم ايمان كے ہمراہ ہے بلكہ بے ايمانى ہى سے ابھرتى ہے، لہذا كہا جا سكتاہے كہ جملہ ''ما كانوا مؤمنين'' يا تو اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ ہلاك ہونے والے مكذبين اہل ايمان نہ تھے اور توحيد كى طرف رغبت كى توفيق ان سے مكمل طور پر سلب ہوچكى تھى يا يہ كہ مكذبين سے ہٹ كر ايك اور گروہ كى طرف اشارہ ہے، يعني: جن لوگوں نے تكذيب نہيں كى وہ ايمان بھى نہيں لائے مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى اساس پر اخذ كيا گيا ہے\_

8\_ خداوند متعال نے قوم عاد ميں سے آيات الہى كے جھٹلانے والوں كے علاوہ غير مؤمن لوگوں كو بھى ہلاك كرديا\_

قطعنا دابر الذين كذبوا بايا تنا و ما كانوا مؤمنين

آيات خدا:آيات خدا كو جھٹلانے كى سزا، 6;آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى ہلاكت 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى رحمت خاص 4;اللہ تعالى كے افعال 3; اللہ تعالى كے عذاب 1، 5، 8

انبياء:انبياء كى اطاعت كے اثرات 5

ايمان:آيات خدا پر ايمان 2;آيات خدا پر ايمان لانے كى قدر و منزلت 8;توحيد پر ايمان 2;ہود عليه‌السلام پر ايمان 2

پيروان انبياء:پيروان انبياء كى نجات 5

شرك:شرك پر اصرار كى سزا ،1

عذاب:عذاب كے اسباب1; عذاب سے نجات 3، 5; نزول عذاب كے اسباب 6، 7

قوم عاد:قوم عاد كا عذاب 6، 7;قوم عاد كا كفر 7;قوم عاد كى تاريخ 1، 2، 3، 6، 7، 8;قوم عاد كى ہلاكت 6، 7، 8;قوم عاد كے مؤمنين 2;قوم عاد كے مؤمنين كى نجات 3، 4

كافر لوگ:كافر لوگوں كى ہلاكت 8

كفر:كفر پر اصرار كے اثرات 7

يہود عليه‌السلام :رسالت ہود عليه‌السلام سے انكار كى سزا، 1;ہود عليه‌السلام كا قصّہ 2، 3; ہود عليه‌السلام كى نجات 3، 4

آیت 73

( وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ) .

اور ہم نے قوم ثمود كى طرف ان كے بھائی صالح كو بيھجا تو انھوں نے كمہا كہ اے قوم والو اللہ كى عبادت كرو اس كے علاون كوئي خدا نہيں ہے\_ تمھارے پاس پروردگار كى طرف سے دليل آچكى ہے \_ يہ خدائی ناقہ ہے جو تمھارے لئے اس كى نشانى ہے \_ اسے آزاد چھوڑ دو كہ زمين خدا ميں كھاتا پھرے اور خبردار اسے كوئي تكليف نہ پہنچانا كہ تم كو عذاب اليم اپنى گرفت ميں لے لے(73)

1\_ حضرت صالح عليه‌السلام خدا كے بھيجے ہوئے انبياء ميں سے تھے\_و إلى ثمود أخاهم صلحاً

''إلى ثمود'' ''إلى قومہ'' پر عطف ہے اور ''أخاھم'' آيت 59 ميں مذكور ''نوحاً'' پر عطف ہے يعني: أرسلنا إلى ثمود اخاهم صالحاً\_

2\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت قوم ثمود تك ہى محدود تھي\_و إلى ثمود أخاهم صلحاً

3\_ حضرت صالح عليه‌السلام اور قوم ثمود كے درميان قرابت دارى تھي\_و إلى ثمود ا خاهم صلحاً

4\_ حضرت صالح عليه‌السلام اپنے لوگوں (قوم ثمود) كيلئے ايك ہمدرد اور مہربان پيغمبر تھے\_و إلى ثمود ا خاهم صلحاً

اس مطلب كى صراحت كہ حضرت صالح عليه‌السلام قوم ثمود كے بھائی تھے اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتاہے كہ آپ اپنى قوم كيلئے حتى نبوت ملنے سے پہلے بھى ايك مہربان اور دلسوز انسان تھے\_

5\_ حضرت صالح عليه‌السلام اپنى قوم كے عواطف ابھارتے ہوئے اپنى دعوت كا آغاز كرتے ہيں \_قال يا قوم

6\_ خدائے يكتا كى پرستش كى دعوت، حضرت صالح عليه‌السلام كا قوم ثمود كيلئے ابتدائی اور اہم پيغام تھا\_قال ياقوم اعبدوا اللّه

7\_ وجود خدا كے بارے ميں اعتقاد، تاريخ ميں ہميشہ سے موجود رہا ہے\_قال ياقوم اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره

8\_ انسان ميں ہميشہ سے پرستش كا جذبہ موجود رہا ہے\_قال ياقوم اعبدوا اللّه

9\_ قوم ثمود، مشرك تھي\_مالكم من إله غيره

10\_ شرك كے ساتھ مقابلہ، حضرت صالح عليه‌السلام كے اصلى فرائض ميں شامل تھا\_قال ياقوم اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

11\_ خدا كى پرستش اور اس كے سوا كسى معبود كے لائق عبادت نہ ہونے پر اعتقاد كى ضرورت\_

اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره

12\_ توحيد عملي، توحيد نظرى پرموقوف ہے\_اعبدوا الله ما لكم من اله غيره

13\_ حضرت صالح عليه‌السلام ، دليل اور آشكار معجزے كا سہارا ليتے ہوئے لوگوں كو توحيد كى دعوت ديتے تھے\_

اعبدوا اللّه ما لكم من إله غيره قد جاء تكم بيّنة من ربكم

14\_ لوگوں كى ہدايت كيلئے دليل پيش كرنا ،ربوبيت خدا كا ہى جلوہ ہے\_بينة من ربّكم

15\_ خداوند تعالى نے عادى علل و اسباب كے عمل دخل كے بغير ايك اونٹنى خلق كى تا كہ حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت كے اثبات كيلئے ايك معجزہ بن سكے\_هذه ناقة الله لكم ء اية

چونكہ ''ناقہ'' حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت پر علامت كا عنوان ركھتى تھى اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ غير عادى انداز ميں وجود ميں ائی \_

16\_ ناقہ صالح عليه‌السلام ، حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت كى حقانيت پر ايك آشكار دليل اور شاہد تھي\_قد جاء تكم بينة من ربكم

17\_ ناقہ صالح، خاص اہميت كا حامل ايك عظيم معجزہ اور آيت تھي\_هذه ناقة اللّه لكم ء اية

''ناقة'' كى اضافت ''اللّہ'' كى طرف ہى مندرجہ بالا مفہوم كے اخذ ہونے كا سبب ہے\_

18\_ قوم ثمود، رسالت صالح عليه‌السلام كے اثبات كيلئے خدا كى جانب سے كسى دليل اور معجزہ كے انتظار ميں تھي\_

قد جاء تكم بينة من ربكم

مندرجہ بالا مفہوم كى اساس يہ ہے كہ جملہ ''قد جاء تكم'' ميں ''قد'' توقع كيلئے ہو\_

19\_ قوم نوح عليه‌السلام اور قوم ہود عليه‌السلام كے برعكس قوم ثمود وحي، رسالت اور كسى بشر كيلئے پيغمبرى كى منكر نہ تھي\_

و إلى ثمود أخاهم صلحاً

داستان صالح عليه‌السلام ميں ''أو عجبتم ان جاء كم ...'' كى مانند كسى جملے كا نہ آنا (جبكہ داستان نوح عليه‌السلام و ہود عليه‌السلام (آيت 63، 69) ميں مذكور ہے) اس بات پر دلالت كرتاہے كہ حضرت صالح عليه‌السلام كى قوم وحي، رسالت اور نبوت بشر كا انكار نہيں كرتى تھي\_

20\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم سے كہا كہ اونٹنى كو چرنے چگنے كيلئے آزاد چھوڑ ديں \_فذوروها تأكل فى أرض اللّه

21\_ حضرت صالح عليه‌السلام ، قوم ثمود كو اونٹى كو نقصان پہنچانے سے روكتے تھے\_و لا تمسوها بسوئ

22\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم كے لوگوں كو خبردار كيا كہ وہ ناقہ كو نقصان پہنچانے اور اسے چرنے چگنے سے روكنے كى صورت ميں دردناك عذاب ميں مبتلا ہوں گے\_فذوروها تأكل فى أرض اللّه و لا تمسوها بسوء فيأخذكم عذاب أليم

23\_ چرنے چگنے كيلئے ناقہ صالح عليه‌السلام كى آزادي، قوم ثمود كے مفادات كے خلاف تھي\_فذروها تأكل فى أرض اللّه و لا تمسوها بسوئ

چراگاہ ميں ناقہ كو آزاد چھوڑنے كے حكم كے بعد اسے نقصان پہنچانے سے نہى كرنا اس مطلب كو ظاہر كرتاہے كہ ناقہ كى آزادى كو تحمل كرنا قوم ثمود كيلئے آسان نہ تھا اور ان كے منافع كے خلاف تھا\_

24\_ زمين اور اس كى پيداوار خدا ہى كى ملكيت ہیں \_فذوروها تأكل فى أرض اللّه

كلمہ ''أرض'' كى اضافت ''اللّہ'' كى طرف اس لحاظ سے ہوسكتى ہے كہ زمين خدا ہى كى ہے چنانچہ اس لحاظ سے بھى ہوسكتى ہے كہ خدا كى زمين يعنى ايسى زمين كہ جس كا مالك كوئي شخص نہ ہو\_ احتمال دوم كى بناپر ''فذوروھا ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ: ناقہ كو آزاد چھوڑ ديں وہ خدا كى زمين ميں چرے گى اور تمھارى ذاتى زمينوں كو نہيں چھيڑے گي\_

25\_ زمين پر خدا كى مالكيت ہى ناقہ كے ہر جگہ آزادانہ چرنے پر دليل تھي\_هذه ناقة اللّه ...فذورها تأكل فى أرض اللّه

''ناقہ'' كے ''اللّہ'' كى طرف انتساب كے بعد زمين كا اللہ كى طرف انتساب (أرض اللّہ) ايك ايسا استدلال ہے كہ جو حضرت صالح عليه‌السلام كى طرف سے ناقہ كے آزادانہ چرنے چگنے كيلئے پيش كيا گيا يعنى چونكہ ناقہ بھى خدا كى ہے اور زمين بھى اس كى لہذا روا نہيں كہ اسے چرنے چگنے سے روكا جائیے\_ چنانچہ جملہ ''هذه ناقة اللّه'' پر جملہ ''ذروها ...'' كى ''فا'' كے ذريعے تفريع بھى اسى معنى پر دلالت كرتى ہے\_

26\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: إن رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اللّه سأل جبرئيل ...قال: يا محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم إن صالحاً بعث الى قومه ...قالوا: يا صالح ادع لنا ربك يخرج لنا من هذا الجبل الساعة ناقة حمرائ، شقراء و برائ، عشرائ، بين جنبيها ميل ...فسأل اللّه تعالى صالح ذلك فانصدع الجبل صدعاً ...ثم اضطرب ذلك الجبل ...ثم لم يفجاهم الا رأسها ...ثم خرج سائر جسدها ثم استوت قائمة على الأرض(1) ...

امام باقر عليه‌السلام سے مروى ہے كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے جبرئيل عليه‌السلام سے (قوم صالح عليه‌السلام كے بارے ميں ) سوال كيا ...

جبرئيل نے كہا: اے محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، صالح اپنى قوم كى طرف مبعوث ہوئے ...لوگوں نے اُن سے كہا: اے صالح اپنے خدا سے كہو كہ وہ اسى وقت ہمارے لئے اس پہاڑ سے ايك سرخ رنگ كى اور اون والى ناقہ (اونٹني) نكالے كہ جو دس ماہ كى حاملہ ہو ا ور جس كے دو پہلو كے درميان ايك ميل (3/1 فرسخ) كا فاصلہ ہو\_ تب صالح عليه‌السلام نے خدا سے ايسے ہى درخواست كى پہاڑ ميں بہت بڑا شكاف ايجاد ہوا ...لرزنے لگا كہ اچانك ناقہ كا سر پہاڑ سے برآمد ہوا پھر باقى جسم خارج ہوا اور يوں ناقہ زمين پر سيدھى كھڑى ہوگئي\_

اديان:اديان كى تاريخ 7

الله تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 1،1;اللہ تعالى كى ربوبيت 14; اللہ تعالى كى مالكيت 24، 25;اللہ تعالى كے افعال 15

اللہ تعالى كے رسول:1

انسان:انسان كے رجحانات 8

ايمان:خدا پر ايمان 7

تبليغ:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/8، ص 186، ج213، نور الثقلين ج/2، ص 48، حديث 188\_

تبليغ كا انداز 5;تبليغ ميں عواطف كے اثرات 5

توحيد:توحيد عبادى كى اہميت 6، 11;توحيد عبادى كى دعوت 6;توحيد كى دعوت 13;توحيد عملى 12;توحيد نظرى 12

جہان بيني:جہان بينى اور ائی ڈ يا لوجى 12

خدا شناسي:تاريخ ميں خداشناسى 7

زمين:زمين كا مالك 24، 25

شرك:شرك عبادى كى نفى 1،1;شرك كے ساتھ مبارزہ 10

صا لح عليه‌السلام :رسالت صالح عليه‌السلام كا داءرہ عمل 2;صالح عليه‌السلام اور قوم ثمود 13، 4; صالح عليه‌السلام كا احتجاج 25;صالح عليه‌السلام كا انتباہ 22;صالح عليه‌السلام كا قصّہ 1، 3، 6، 5، 13، 15، 18، 20، 21، 22، 23 ; صالح عليه‌السلام كا معجزہ 15، 16، 18;صالح عليه‌السلام كى خواہشات 20; صالح عليه‌السلام كى دعوت 6، 5، 13;صالح عليه‌السلام كى ذمہ دارى 10;صالح عليه‌السلام كى عوام دوستي4 ;صالح عليه‌السلام كى قوم ثمود كے ساتھ قرابت دارى 3;صالح عليه‌السلام كى نبوت 1; صالح عليه‌السلام كى ہمدردى 4; صالح عليه‌السلام كے فضائل 4;صالح عليه‌السلام كے معجزہ كى اہميت 17; صالح عليه‌السلام كے نواہى 21;ناقہء صالح 16، 15; ناقہ صالح عليه‌السلام كو نقصان پہنچانے كى سزا 22;4; ناقہء صالح عليه‌السلام كو نقصان پہنچانا 21; ناقہ صالح عليه‌السلام كا چرنا چگنا 20، 22، 23، 25; ناقہ صالح عليه‌السلام كى اہميت 17; نبوت صالح عليه‌السلام كے دلائل 15، 16، 18

عبادت:عبادت تاريخ ميں 8;عبادت كى طرف رجحان 8

عذاب:عذاب كى دھمكى 22;عذاب كے مراتب 22

قوم ثمود:قوم ثمود اور ناقہء صالح 21;قوم ثمود اور نبوت بشر 19; قوم ثمود كا انتظار 18;قوم ثمود كا شرك 9;قوم ثمود كا عقيدہ 19;قوم ثمود كو انتباہ 22;قوم ثمود كو دعوت 6;قوم ثمود كى تاريخ 2، 9، 18، 23 ;قوم ثمود كے منافع 23

قوم عاد:قوم عاد اور نبوت بشر 19;قوم عاد كا عقيدہ 19

قوم نوح عليه‌السلام :قوم نوح عليه‌السلام اور نبوت بشر 19;قوم نوح عليه‌السلام كا عقيدہ 19نباتات:نباتات كا مالك 24

مشركين: 9معجزہ:ايجاد معجزہ كى كيفيت 15

ہدايت:ہدايت ميں برہان 14

آیت 74

( وَاذْكُرُواْ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاء مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُوراً وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتاً فَاذْكُرُواْ آلاء اللّهِ وَلاَ تَعْثَوْا فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ ) .

اس وقت كو ديا كرو جب اس نے تم كو قوم عاد كے بعد جانشين بنايا اور زمين ميں اس طرح بسايا كہ تم ہموار زمينوں ميں قصر بناتے تھے اور پہاڑوں كو كاٹ كاٹ كر گھر بناتے تھے تو اب اللہ كى نعمتوں كو ياد كرو اور زمين ميں فساد نہ پھيلاتے پھرو(74)

1\_ قوم ثمود، قوم عاد كى نابودى كے بعد وجود ميں ائی اور اس نے حجر كى سرزمين ميں تمدن قائم كيا\_

و اذكروا إذ جعلكم خلفاء من بعد عاد و بوأكم فى الأرض

''الأرض'' ميں ''ال'' عہد ذہنى ہے اور اس سرزمين كى طرف اشارہ ہے كہ جس ميں قوم ثمود ساكن ہوئي وہ سرزمين حجاز اور شام كے درميان واقع ہے\_

2\_ زمين پر قوم ثمود كى خلافت اور سرزمين حجر ميں اس قوم كا سكونت اختيار كرنا، ان پر خدا كى ايك نعمت تھي\_

و اذكرو إذ جعلكم خلفاء من بعد عاد و بوأكم فى الأرض

3\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم سے كہا كہ وہ خلافت اور سرزمين حجر ميں سكونت اختيار كرنے كى نعمت كو خدا كى جانب سے جانے اور اسے ہميشہ ياد ركھے\_و اذكرو إذ جعلكم خلفاء من بعد عاد و بوأكم فى الأرض

4\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم سے كہا كہ وہ قوم عاد كے انجام بد كو ہميشہ ياد ركھے\_

و اذكروا إذ جعلكم خلفاء من بعد عاد

5\_ لوگوں كو خدائے يكتا كى پرستش كى طرف رغبت

دلانے كيلئے نعمات الہى اور گزشتہ لوگوں كے انجام كى طرف ان كى توجہ مبذول كرانا، حضرت صالح عليه‌السلام كا ايك تبليغى انداز تھا\_و اذكروا إذ جعلكم خلفاء ...فاذكروا ء الاء اللّه

6\_ گزشتہ لوگوں كى سرنوشت كا مطالعہ، انسان كے نصيحت حاصل كرنے ميں مؤثر ہے\_إذ جعلكم خلفا من بعد عاد

7\_ انسان كى تاريخى اور اجتماعى تبديلياں خدا كے اختيار ميں اور اسى كى طرف سے ہيں \_

جعلكم خلفاء من بعد عاد و بوأكم فى الأرض

8\_ قوم ثمود كا محل سكونت ،جغرافيائی لحاظ سے دو حصّوں (پہاڑ اور صحرا) پر مشتمل تھا\_

و بوأكم فى الأرض تتخذون من سهولها قصوراً و تنحتون الجبال بيوتا

9\_ قوم ثمود نے صحراؤں ميں محلات تعمير كيئے اور پہاڑوں كو تراش كر گھر بنائے\_

تتخذون من سهولها قصوراً و تنحتون الجبال بيوتاً

''سھول'' سھل كى جمع ہے ''سھول الأرض'' يعنى ہموار زمين جسے دشت اور صحراء سے تعبير كيا جاتاہے\_ ''الجبال'' اصل ميں من الجبال تھا كہ اصطلاح ميں اسے منصوب بنزع الخافض كہا جاتاہے\_ بنابريں جملہ ''اذ ...تنحتون الجبال بيوتا'' يعنى جب تم لوگ پہاڑوں سے گھر تراشتے تھے\_

10\_ قوم ثمود متمدن اور فن معمارى سے آگاہ تھي\_تتخذون من سهولها قصورا و تَنْحتُونَ الجبال بيوتاً

11\_ زمين كا انسان كى سكونت كے قابل ہونا اور انسان كا فن معمارى سے آگاہ ہونا مواہب الہى ميں سے ہے\_

و بوأكم فى الأرض تتخذون من سهولها قصوراً و تنحتون الجبال بيوتاً

12\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم سے كہا كہ وہ ہميشہ نعمات الہى كى ياد ميں رہے\_فاذكروا ء الاء اللّه

''الاء'' ''إلي'' كى جمع نعمات كے معنى ميں ہے\_

13\_ نعمات الہي، ياد ركھنے كے قابل ہيں \_فاذكرو ء الاء اللّه

14\_ نعمات الہى كو ياد ركھنا، انسان كے ہدايت پانے اور اس كے خدا كى طرف متوجہ رہنے ميں بہت مؤثر ہے\_

و اذكروا إذ جعلكم خلفاء ...فاذكرو ء الاء اللّه

15\_ لوگوں كو نعمات الہى كى يادآورى كى رغبت دلانا ،

مبلغين دين كے فرائض ميں سے ہے\_اذكروا إذ جعلكم خلفاء ...فاذكرو ء الاء اللّه

16\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم كو زمين ميں فساد پھيلانے سے روكا\_و لا تعثوا فى الأرض مفسدين

''لا تعثوا'' ''عثى يعثى عثوا'' سے ہے يعنى فساد نہ كريں \_

17\_ زمين ميں فساد پھيلانا انتہائی ناپسنديدہ اور حرام فعل ہے\_و لا تعثوا فى الأرض مفسدين

خود ''لا تعثوا'' ''فساد نہ كرو'' كے معنى ميں ہے، لہذا ''مفسدين'' حال مؤكد ہوگا كہ جو يہاں نہى كى تاكيد كيلئے ہے لہذا جملہ ''لا تعثو ...'' فساد پھيلانے كے شديد ناپسند اور حرام ہونے پر دلالت كرتاہے\_

18\_ فتنہ اور فساد انگيزى كے خلاف مبارزہ ،انبياء كے اہم اہداف ميں سے ہے\_و لا تعثوا فى الأرض مفسدين

19\_ نعمات كے خداداد ہونے كى طرف توجہ اور ان كو ہميشہ ياد ر كھنا انسان كيلئے فساد سے دورى كا باعث ہے\_

فاذكروا ء الاء اللّه و لا تعثوا فى الأرض مفسدين

نعمات الہى كى طرف توجہ دلانے كے بعد فساد پھيلانے سے روكنا (لا تعثوا) اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ نعمات الہى كى طرف متوجہ رہنا انسان كيلئے فساد پھيلانے سے اجتناب كا موجب ہوسكتاہے\_

20\_ عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : كانت ثمود قوم صالح أعمرهم اللّه فى الدنيا فاطال اعمارهم حتى جعل احدهم يبنى المسكن من المدر فينهدم و الرجل منهم حى فلما رأوا ذلك اتخذوا من الجبال بيوتاً فنحتوها ...(1)

رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم گرامى اسلام سے مروى ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا خداوند متعال نے قوم ثمود يعنى حضرت صالح عليه‌السلام كى قوم كو طولانى عمريں عطا كيں اس قدر طولانى كہ ان ميں سے جو كوئي خاك و گل سے گھر تعمير كرتا كچھ مدت بعد وہ گھر خراب ہوجاتا ليكن وہ شخص بھى زندہ ہوتا، جب انہوں نے يہ ديكھا تو اپنے لئے پہاڑوں ميں گھر تراشنے شروع كرديئے (اور اس ميں رہنے لگے)\_

اجتماعى تبديلياں :اجتماعى تبديليوں كا سبب7

اجتماعى كنٹرول: 18اجتماعى كنٹرول كے اسباب 19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ج/3 ص 489

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى نعمات 2، 11;اللہ تعالى كے افعال 7; اللہ تعالى كے عطايا 11

انبياء:انبياء كے اہداف 18

تاريخ:تاريخ سے عبرت پانا 4;تاريخ كے مطالعہ كے اثرات 6;تاريخى تبديليوں كا سبب 7

توحيد:توحيد افعالى 7;توحيد عبادى 5

جہان بيني:توحيدى جہان بينى 7

خانہ سازي:پہاڑوں ميں خانہ سازى 9;خانہ سازى كى نعمت 11

خلافت:خلافت كى نعمت 3

دين:مبلغين دين كى ذمہ دارى 15

ذكر:ذكر تاريخ 4;ذكر خدا كے اسباب 14;ذكر كے بارے ميں تشويق 15;ذكر نعمت كے نتائج 14، 19;نعمات خدا كا ذكر 3، 5، 12، 13، 15

زمين:زمين ميں فسادپھيلانے 16، 17

زندگي:نعمت زندگى 11

سرزمين حجر: 1، 2

صالح عليه‌السلام :دعوت صالح عليه‌السلام 4، 12;صالح عليه‌السلام اور قوم ثمود 12، 16; صالح عليه‌السلام كا انداز تبليغ 5;صالح عليه‌السلام كا قصّہ 3، 4، 12، 16;صالح عليه‌السلام كى خواہشات 3;صالح عليه‌السلام كے نواہى 16

عبادت:عبادت كے اسباب 5

عبرت:موجبات عبرت 6

عمل:غير پسنديدہ عمل 17

فساد:فساد كے ساتھ مبارزہ 18

فساد پھيلانا :فساد پھيلانے كا غير پسنديدہ ہونا 17;فساد پھيلانے كو ترك كرنے كے اسباب 19;فساد پھيلانے كى حرمت 17; فساد پھيلانے كے بارے ميں نہى 16;فساد پھيلانے كے ساتھ

مبارزہ 18

قوم ثمود:قوم ثمود كا تمدن 1، 10;قوم ثمود كا جغرافيائی علاقہ 8;قوم ثمود كا فن معمارى 9، 10;قوم ثمود كى تاريخ 1، 2، 3، 6، 8، 10 ; قوم ثمود كى تشكيل كى تاريخ 1;قوم ثمود كى حكومت 2;قوم ثمود كى نعمات 2، 3;قوم ثمود كے محلات 9

قوم صالح عليه‌السلام :قوم صالح عليه‌السلام كى تاريخ 16

قوم عاد:قوم عاد كا منقرض ہوجانا 1;قوم عاد كى عاقبت 4

گزشتہ لوگ:گزشتہ لوگوں كا انجام 5;گزشتہ لوگوں كے انجام سے عبرت پانا 6

محرمات: 17

مسكن:مسكن كى نعمت 3

نعمت:نعمت كا منشاء 19

ہدايت:ہدايت كے اسباب 14

آیت 75

( قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُواْ لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحاً مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ قَالُواْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ) .

تو ان كى قوم كے بڑے لوگوں نے كمزور بناديئےانے والے لوگوں ميں سے جو ايمان لائے تھے ان سے كہنا شروع كيا كہ كيا تمھيں اس كا يقين ہے كہ صالح خدا كى طرف سے بھيجے گئے ہيں انھوں نے كہا كہ بيشك ہميں ان كے پيغام كا ايمان اور ايقان حاصل ہے(75)

1\_ حضرت صالح عليه‌السلام ، خدا كے پيغمبر تھے\_أتعلمون أن صلحاً مرسل من ربه

2\_ قوم صالح عليه‌السلام كے برجستہ افراد ميں سے ايك گروہ نے حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت كو قبول كيا اور آپ عليه‌السلام پر

ايمان لايا اور دوسرے گروہ نے انكار كيا اور كافر ہوا\_قال الملأء الذين استكبروا

مندرجہ بالا مفہوم اسى صورت ميں صحيح ہوگا كہ ''الذين ...'' كو ايك وصف احترازى جانيں يعنى قوم صالح عليه‌السلام كے بڑے لوگ حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت كے مقابلے ميں دو گروہوں ميں بٹ گئے :يعنى مستكبرين اور غير مستكبرين\_

3\_ قوم ثمود ميں مستضعفين اور مستكبرين دو مختلف طبقات كا وجود\_قال الملأ الذين استكبروا من قومه للذين استضعفوا

4\_ قوم ثمود كے مستضعفين ميں سے ايك گروہ رسالت صالح عليه‌السلام كى تصديق كرتے ہوئے آپ عليه‌السلام پر ايمان لايا\_

للذين استضعفوا لمن ء امن منهم

فوق الذكر مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''منھم'' كى ضمير جملہ ''للذين استضعفوا'' ميں مذكور ''الذين'' كى طرف پلٹائی جائیے اس صورت ميں ''لمن ء امن'' ''للذين استضعفوا'' كيلئے بدل بعض از كُل ہوگا اور يوں مستضعفين كى تقسيم مؤمنين و غير مؤمنين حاصل ہوگي\_

5\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت پر معجزہ ديكھنے كے باوجود كفر پيشہ سرداروں كا ان كے خلاف مبارزہ\_

قال الملأ الذين استكبروا من قومه ... أتعلمون أن صلحاً مرسل من ربه

6\_ قوم ثمود كے كافر سرداروں نے مؤمنين كے دلوں ميں شك و ترديد پيدا كرنے كيلئے ان سے رسالت صالح عليه‌السلام كے بارے ميں سوال كيا\_قال الملاء ...أتعلمون ان صلحاً مرسل من ربه

7\_ اپنے آپ كو بڑا سمجھنا، انبياء الہى اور مبلغين دين كے خلاف مبارزہ كا سبب ہے\_

قال الملأ الذين استكبروا من قومه ...أتعلمون أن صلحاً مرسل من ربه

8\_ قوم ثمود كے مستضعف مومنين نے ايك قاطع جواب كے ساتھ حضرت صالح عليه‌السلام اور ان كى رسالت كے بارے ميں اپنے ايمان كا اعلان كيا\_أتعلمون ...قالوا إنا بما ارسل به مؤمنون

9\_ قوم ثمود كے مستضعف مؤمنين نے مستكبرين كے جواب ميں جھوٹے خداؤں كے بارے ميں اپنے كفر كا اظہار كيا\_

قالوا إنا بما ارسل به مؤمنون ''مؤمنون'' پر ''بما ارسل'' كى تقديم سے حصر اضافى حاصل ہوتاہے وہ اس نكتہ كو بيان كرتاہے كہ مستضعفين نے حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت پر اپنے ايمان كے اعلان كے ساتھ ساتھ جھوٹے

معبودوں سے اپنى بيزارى كا اظہار بھى كيا\_

10\_ قوم ثمود كے مستضعف مؤمنين راسخ الايمان اور جرا ت مند لوگ تھے\_قالوا إنا بما ارسل به مؤمنون

اس لحاظ سے كہ قوم ثمود كے مؤمنين نے اپنے عقيدے كا اظہار ''إنَّ'' كے ہمراہ جملہ اسميہ كے ذريعے كيا اور كلمہ ''ما'' موصولہ كے ذريعے حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان كا اعلان كيا، اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ اپنے ايمان ميں نہايت سنجيدہ تھے\_

11\_ رسالت صالح عليه‌السلام كے بارے ميں شك پيدا كرنے كيلئے كفار كى كوششيں ناكام رہيں \_قالوا إنا بما ارسل به مؤمنون

استكبار:استكبار كے آثار 7

اللہ تعالى كے رسول:1

انبياء:انبياء كے ساتھ مبارزہ كا سبب 7

ايمان:صالح عليه‌السلام پر ايمان 2، 4، 6، 8

دين:مبلغين دين كے ساتھ مبارزہ 7

شبہہ:شبہہ ڈالنا 6، 11

صالح عليه‌السلام :صالح عليه‌السلام پر ايمان لانے والے 8;صالح عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 5، 11 ; صالح عليه‌السلام كا معجزہ 5;صالح عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 5; نبوت صالح عليه‌السلام 1، 6، 8; نبوت صالح عليه‌السلام كے دلائل 5

قوم ثمود:قوم ثمود كى تاريخ 4، 6، 9، 11;قوم ثمود كے سردار 3; قوم ثمود كے سرداروں كا مبارزہ 5;قوم ثمود كے كافر لوگ 9;قوم ثمود كے كافروں كى تبليغ 11;قوم ثمود كے مؤمن سردار 2;قوم ثمود كے مؤمنين كى استقامت 10 ;قوم ثمود كے مومنين كا ايمان 10;قوم ثمود كے مستضعفين 3;قوم ثمود كے كافر مستضعفين 4;قوم ثمود كے مؤمن مستضعفين 4، 8، 9، 10 ;قوم ثمود كے مستكبرين 9

قوم صالح عليه‌السلام :قوم صالح عليه‌السلام كى تاريخ 2،5،8

كافر:كافروں كو جواب 8

كفر:باطل معبودوں سے كفر 9

آیت 76

( قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا بِالَّذِيَ آمَنتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ) .

تو بڑے لوگوں نے جواب ديا كہ ہم تو ان باتوں كے منكر ہيں جن پر تم ايمان لانے والے ہو(76)

1\_ قوم ثمود كے كافر مستكبرين كا مؤمن مستضعفين كے ساتھ مجادلہ\_

استضعفوا لمن ...مؤمنون\_ قال الذين استكبروا إنا بالذى ء امنتم به كفرون

2\_ قوم ثمود كے مستكبرين نے مستضعفين كے جواب ميں رسالت صالح عليه‌السلام كے بارے ميں اپنى مخالفت اور كفر كا اظہار كيا\_قال الذين استكبروا إنا بالذى ء امنتم به كفرون

3\_ تكبّر، انبياء عليه‌السلام اور ان كى رسالت كے انكار كا باعث بنتا ہے\_قال الذين استكبروا إنا بالذى ء امنتم به كفرون

ضمير كى بجائیے اسم ظاہر (الذين) لانا اور ''قالوا إنا ...'' نہ كہنا اور پھر اس اسم ظاہر كى ''استكبروا'' كے ذريعے توصيف كرنا، كافروں كے انكار كا سبب بيان كرتاہے\_

4\_ قوم ثمود كے مستضعفين كا ايمان اس قوم كے سرداروں كے كفر و استكبار كيلئے ايك بہانہ تھا\_

قال الذين استكبروا انا بالذى ء امنتم به كفرون

مستضعفين كے ساتھ كافروں كے مجادلے كا تقاضا يہ تھا كہ كافر مؤمنين كے جواب ميں كہيں ''إنا به كفرون''يا ''إنّا بما ارسل به كفرون'' ليكن انہوں نے جواب ميں يہ كہا كہ جس چيز پر تم ايمان لائے ہو ہم اس كا انكار كرتے ہيں ، يہ تعبير يہ ظاہر كرتى ہے كہ حق كے مقابلہ ميں ان كے استكبار كا سبب مستضعفين كا ايمان تھا چنانچہ ''كفرون'' پر''بالذي'' كى تقديم كہ جو حصر كا افادہ كرتى ہے، بھى اسى مطلب كى تائی د ہے\_

استكبار:استكبار كے نتائج 3

صالح عليه‌السلام :

صالح عليه‌السلام پر ايمان لانے والے 1;صالح عليه‌السلام كا قصّہ 2;صالح كى مخالفت 2

قوم ثمود:قوم ثمود كى تاريخ 1، 2، 4;قوم ثمود كے بڑے لوگ 4;قوم ثمود كے كافروں كا بہانہ 4;قوم ثمود كے كافروں كا مجادلہ1 ;قوم ثمود كے مستضعفين 1;قوم

ثمود كے مستكبرين 1، 4قوم ثمود كے مستضعفين كا ايمان 4;قوم ثمود كے مستكبرين كا كفر 2;قوم ثمود كے مؤمنين1

كفر:انبياء كے بارے ميں كفر 3;كفر كے اسباب 3; نبوت صالح عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 2

آیت 77

( فَعَقَرُواْ النَّاقَةَ وَعَتَوْاْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُواْ يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ) .

پھر يہ كہہ كر ناقہ كے پاؤں كاٹ ديئے اور حكم خدا سے سرتابى كى اور كہا كہ صالح اگر تم خدا كے رسول ہو تو جس عذاب كى دھمكى دے رہے تھے اسے لے آؤ(77)

1\_ قوم ثمود كے كافروں نے ناقہ صالح عليه‌السلام كے پاؤں كاٹ كر اسے ہلاك كرديا\_فعقروا الناقة و عتوا عن أمر ربهم

''عَقر'' مجروح كرنا كے معنى ميں استعمال ہوتاہے جب كہا جائیے (عقر الفرس والبعير) يعنى اس كے پاؤں كاٹ ديئے (لسان العرب)، اور مجمع البيان ميں يہ آياہے كہ ''عقر'' يعنى ايسا زخم كہ جو ہلاكت كا باعث بنے\_

2\_ قوم ثمود كے كافروں نے ناقہ صالح عليه‌السلام كے پاؤں كاٹ كر فرمان خدا كى مخالفت كى اور يوں ظالم ٹھہرے\_

فعقروا الناقة و عتوا عن أمر ربهم

''أمر ربھم'' سے مراد وہى ہے كہ جس كا ذكر آيت 73 ميں گزر چكاہے يعني: ناقہ كو نقصان نہ پہچانا اور اسے چرنے چگنے كيلئے آزاد چھوڑ دينا\_

3\_ خداوند متعال كے فرامين اس كى ربوبيت كے ساتھ مربوط ہيں اور يہ انسان كے رشد اور تكامل كيلئے ہوتے ہيں \_

عن أمر ربهم

4\_ قوم ثمود كے كافروں نے ناقہ صالح كو ہلاك كرنے

كے بعد ،حضرت صالح عليه‌السلام سے كہا كہ وہ اپنى عذاب كى دھمكى كو عملى جامہ پہنائیں \_

قالوا يا صلح ائتنا بما تعدنا إن كنت من المرسلين

''ما تعدنا'' سے مراد وہ عذاب ہے كہ جس كا ذكر آيت 73 (فيأخذكم عذاب أليم) ميں گزر چكاہے\_

5\_ قوم ثمود، حضرت صالح عليه‌السلام ، كى رسالت پر ايمان نہ ركھتى تھي\_إن كنت من المرسلين

6\_ قوم ثمود،اللہ كى طرف سے انبياء كے مبعوث ہونے كو نا ممكن نہيں سمجھتى تھي\_إن كنت من المرسلين

''المرسلين'' كو بصورت جمع لانے ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ قوم ثمود كے ہاں يہ ثابت تھا كہ بشر خدا كى جانب سے پيغمبرى كيلئے مبعوث ہوسكتاہے، ليكن وہ لوگ حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت ميں شك و ترديد ركھتے تھے\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 3;اللہ تعالى كى نافرمانى 2;اللہ تعالى كے اوامر 3

رشد:رشد كے عوامل 3

صالح عليه‌السلام :صالح عليه‌السلام كا قصّہ 1;صالح عليه‌السلام كے انتباہات 4;ناقہ صالح عليه‌السلام كى كونچيں كاٹنا 1، 2، 4;نبوت صالح عليه‌السلام كا انكار 5

ظالمين: 2

عذاب:نزول عذاب 4

قوم ثمود:قوم ثمود اور صالح عليه‌السلام 5;قوم ثمود كا عقيدہ 6;قوم ثمود كى تاريخ 1، 2، 4; قوم ثمود كے كافروں كا ظلم 2;قوم ثمود كے كافروں كى خواہشات 4;قوم ثمود كے كافروں كى نافرمانى 2

آیت 78

( فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ) .

توانھيں زلزلہ نے اپنى گرفت ميں لے ليا كہ اپنے گھر ہى ميں سر بہ زانو رہ گئے(78)

1\_ قوم ثمود كے كفر پيشہ لوگوں پر شديد لرزہ طارى ہوا اور ہلاك ہوگئے\_فأخذتهم الرجفة فأصبحوا فى دارهم جثمين

كلمہ ''رجفہ'' اضطراب اور لرزش كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور ''فأصبحوا'' كے قرينہ سے معلوم ہوتاہے كہ وہ لرزہ بہت شديد تھا، يہ بات بھى قابل ذكر ہے كہ ''فأخذتهم الرجفة'' كا معنى يہ بھى ہوسكتاہے كہ ان كے جسم پر لرزہ طارى ہوگيا اور يہ معنى بھى ہوسكتاہے كہ زمين كے شديد زلزلے نے انہيں اپنى لپيٹ ميں لے ليا\_

2\_ شديد لرزہ اور عذاب كى وجہ سے قوم ثمود سے حركت اور گھروں سے خارج ہونے كى توانائی سلب ہوگئي\_

فأصبحوا فى دارهم جثمين

''فى دارھم'' ميں اس نكتہ كى طرف اشارہ پايا جا سكتاہے كہ لوگ اپنے گھروں ميں استراحت كر رہے تھے كہ اچانك عذاب نازل ہوا، چنانچہ اس كے علاوہ اس بات كى طرف بھى اشارہ ہو سكتاہے كہ زمين كے لرزنے كا احساس ہوتے ہى لوگوں نے گھروں سے خارج ہونا چاہا ليكن عذاب نے انہيں مہلت نہ دى اور وہيں ہلاك ہوگے اور چونكہ ''فى دارھم'' كلمہ ''جثمين'' كے متعلق ہے لہذا اس سے مذكورہ مطلب كى مزيد تائی د ہوتى ہے\_

3\_ثوم ثمود كے كفار، عذاب الہى سے زمين پر گر پڑے اور ہلاك ہوگئیفأصبحوا فى دارهم جاثمين

''جثوم'' زمين سے چپك جانے اور حركت نہ كرنے كے معنى ميں ہے اور بعض نے كہا ہے كہ : يہ كسى شخص كے منہ كے بل زمين پر گرنے كے معنى ميں ہے\_

4\_قوم ثمود كے كفر پيشہ لوگ رات كو عذاب الہى ميں گرفتار ہوئے اور صبح تك ہلاك ہوگئے\_\*

فاصبحوا فى دارهم جاثمين

اس مبنا كے مطابق ''فاصبحوا ...'' سے يہ مفہوم حاصل ہوتا ہے كہ ان لوگوں كى ہلاكت صبح كے ابتدائی لحظات ميں واقع ہوئي اور لرزہ كا عذاب صبح سے پہلے يعنى رات كو ان پر عارض ہوا\_فأصبحوا فى دارهم جاثمين

5\_ قوم ثمود كے كافر لوگ ،اتمام حجت كے بعد كفر پر باقى رہنے اور ناقہ صالح كو ہلاك كرنے كے بعد عذاب ميں مبتلا ہوئے\_

قال الملأ الذين استكبروا ...فأخذتهم الرجفة

''فا خذتھم'' ميں كلمہ ''فاء'' نزول عذاب كو گزشتہ آيات ميں مذكور حقائق كے ساتھ مرتبط كرتاہے كہ وہ حقائق قوم صالح عليه‌السلام كا كفر اور ناقہ صالح عليه‌السلام كے پاؤں كاٹنا وغيرہ ہيں \_

6\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى طرف سے دى گئي عذاب الہى كى دھمكيوں كے پورا ہونے كے بارے ميں قوم ثمود كى بے يقينى كا جواب عذاب الہى كى صورت ميں ظاہر ہوا\_ائتنا بما تعدنا ...فأخذتهم الرجفة

گزشتہ آيت ميں بيان كيئے گئے حقائق كہ جن پر ''أخذتهم الرجفه'' مترتب ہوسكتاہے، ان ميں سے ايك حضرت صالح عليه‌السلام كى دھمكيوں كے بارے ميں قوم ثمود كى بے يقينى ہے كہ جو جملہ ''ائتنا بما تعدنا'' سے معلوم ہوتى ہے\_

7\_ ابوبصير عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: قلت له:

''كذّبت ثمودبالنّذر ...'' قال: ...فبعث اللّه اليهم صالحاً ...ثم إنهم عتوا على اللّه ...فاوحى اللّه تبارك و تعالى الى صالح ...فقل لهم: إنى مرسل عليكم عذابى إلى ثلاثة ايام ...فلما كان نصف الليل اتاهم جبرئيل عليه‌السلام فصرخ بهم صرخه خرقت تلك الصرخة اسماعهم و فلقت قلوبهم و صدعت اكبادهم ...فأصبحوا فى ديارهم و مضاجعهم موتى اجمعين ثم ارسل اللّه عليهم مع الصيحة النار من السماء فاحرقتهم أجمعين (1)

ابوبصير نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے (قوم ثمود كے بارے ميں ) يہ روايت نقل كى ہے ...اللہ تعالى نے ان كى طرف حضرت صالح عليه‌السلام كو بھيجا ...انہوں نے خدا كى نافرمانى كي ...پس خدا نے حضرت صالح عليه‌السلام كى طرف وحى بھيجي ...ان سے كہہ دو كہ تين دن تك ميرا عذاب تم تك پہنچ جائیے گا ...جب آدھى رات كا وقت ہوا، جبرائیل عليه‌السلام ائے اور اس طرح اونچى آواز كے ساتھ ان پرچيخے كہ ان كے كانوں كے پردے پھٹ گئے، ان كے دل اور جگر پارہ پارہ ہوگئے ...پس سب كے سب اپنے گھروں اور خواب گاہوں ميں ہى ہلاك ہوگئے پھر خدا نے اس صيحہ كے علاوہ آسمان سے آگ بھيجى كہ جس نے ان سب كو جلا ديا\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے عذاب 3

صالح عليه‌السلام :صالح عليه‌السلام كى دھمكياں 6;ناقہ صالح عليه‌السلام كو مارنا 5

عذاب:رعشہ كا عذاب 2;رات كا عذاب 4;

قوم ثمود:قوم ثمود پر اتمام حجت 5;قوم ثمود كا دنيوى عذاب 1، 2، 3، 4، 5، 6;قوم ثمود كا كفر 6;قوم ثمود كى تاريخ 1، 2، 3، 4، 6 ;قوم ثمود كے كافروں كا عذاب 3، 4;قوم ثمود كے كافروں كى ہلاكت 1، 3، 4، 5

كفر:حضرت صالح عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 6;كفر پر اصرار 5

ہلاكت:رعشہ كے ذريعے ہلاكت 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/8 ص 189 ح 214، نور الثقلين ج/2 ص 49 ح 189

آیت 79

( فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِن لاَّ تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ ) .

تو اس كے بعد صالح نے ان سے منھ پھير ليا اور كہا كہ اے قوم ميں نے خدائی پيغام كوپہنچايا تم كو نصيحت كى مگر افسوس كہ تم نصيحت كرنے والوں كو دوست نہيں ركھتے ہو(79)

1\_ حضرت صالح عليه‌السلام ، نزول عذاب كے حتمى ہونے كے بعد اپنى قوم سے دور ہوتے ہوئے كسى دوسرى جگہ چلے گئے\_

فتولى عنهم

جملہ ''تولى عنھم'' آيت 77 ميں مذكور جملہ ''فعقروا الناقة'' پر عطف ہے\_

2\_ حضرت صالح عليه‌السلام ، قريب الموت قوم ثمود سے حسرت اور ترحم كے عالم ميں جدا ہوئے\_فتولى عنهم و قال يا قوم

آيت كريمہ كے لحن اور يائے متكلم كى طرف كلمہ ''قوم'' كى اضافت ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ حضرت صالح عليه‌السلام اپنى قوم كے بارے ميں ہمدرد تھے\_

3\_ خداوند متعال نے قوم ثمود پر عذاب نازل كرنے سے پہلے اُن پر اپنے پيغامات ابلاغ كرتے ہوئے اتمام حجت كي\_

لقد أبلغتكم رسالة ربى و نصحت لكم

4\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے لوگوں تك پيام الہى ابلاغ كيا اور ان كى ہدايت اور راہنمائی كيلئے بہت كوشش كي\_

لقد أبلغتكم رسالة ربى و نصحت لكم

''لقد'' ميں لام تاكيد كہ جو قسم مقدر پر دلالت كرتاہے\_ نيز كلمہ ''قد'' كہ جو تاكيد كيلئے ہے سے يہ مفہوم ہاتھ آتاہے\_ كہ حضرت صالح عليه‌السلام نے رسالت الہى كے سلسلہ ميں كوتاہى نہيں كى اور اس راہ ميں كافى جد و جہد كي\_

5\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے قوم ثمود سے جدائی كے وقت انہيں اتمام حجت كے بارے ميں مطلع كيا\_

فتولى عنهم و قال ياقوم لقد أبلغتكم رسالة ربي

6\_ حضرت صالح عليه‌السلام ، لوگوں كے خير خواہ اورايك ہمدرد پيغمبر تھے\_ و نصحت لكم

7\_ قوم ثمود كے كفر پيشہ لوگ نصيحت كرنے والوں اور اپنے خيرخواہوں سے بيزار تھے\_

نصحت لكم و لكن لا تحبون النصحين

8\_ رسالت الہى سے لاپرواہى اور ناصحين كى خيرخواہى سے بيزار معاشرے ہلاكت اور نابودى كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_فأخذتهم الرجفة ...نصحت لكم و لكن لاتحبون النصحين

9\_ معاشرہ كے خيرخواہ افراد كى پند و نصيحت قبول كرنے اور ان كے ساتھ محبت كرنے كى ضرورت\_

و لكن لا تحبون النصحين

10\_ نصيحت كرنے والوں كے ساتھ محبت، اُن كى باتيں قبول كرنے كا موجب بنتى ہے\_

نصحت لكم و لكن لا تحبون النصحين

اقتضائے كلام يہ تھا كہ جملہ ''نصحت لكم'' كے بعد ''و لكن لا تطيعون'' يا ''لا تسمعون'' كہا جائیے ليكن اس كى جگہ ''لا تحبون'' لايا گيا تا كہ عدم قبوليت كى علت كى طرف اشارہ ہوپائے، يعني: لا تحبون النصحين لكى تسمعوا لهم، يا ''لكى تطيعوهم''

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى طرف سے اتمام حجت 3، 5;اللہ تعالى كے اوامر سے روگردانى 8;اللہ تعالى كے عذاب 1

خيرخواہ لوگ:خيرخواہ لوگوں كے مواعظ قبول كرنا 9;خيرخواہوں سے محبت 9

خيرخواہي:خيرخواہى سے روگردانى كے آثار 8

دين:دين سے روگردانى كے آثار 8

صالح عليه‌السلام :صالح عليه‌السلام اور قوم ثمود 2;صالح عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 4، 5 ;صالح عليه‌السلام كى تبليغ 4;صالح عليه‌السلام كى خيرخواہى 6;صالح عليه‌السلام كى راہنمائی 4;صالح عليه‌السلام كى طرف سے اتمام حجت 5; صالح عليه‌السلام كى ہجرت 1، 2، 5 ;صالح عليه‌السلام كى ہمدردى 2، 6 ; صالح عليه‌السلام كے فضائل 6;ناقہ صالح عليه‌السلام كو مارنا 1

قوم ثمود:قوم ثمود اور خيروخواہ افراد 7;قوم ثمود پر اتمام حجت 3، 5;قوم ثمود كا دنيوى عذاب 1;قوم ثمود كا عذاب 3;قوم ثمود كى تاريخ 3، 5;قوم ثمود كى ہلاكت 2;قوم ثمود كے بڑے لوگ 7;قوم ثمود كے كافر لوگ7

لوگ:

لوگوں كيلئے خيرخواہى 6

معاشرہ:معاشرہ كے انحطاط كے اسباب 8

معاشرتى اصلاح:معاشرتى اصلاح كے عوامل 9

واعظين:واعظين كے مواعظ قبول كرنا 10;واعظين سے محبت 10

آیت 80

( وَلُوطاً إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّن الْعَالَمِينَ ) .

اور لوط كو ياد كرو كہ جب انھوں نے اپنى قوم سے كہا كہ تم بدكارى كرتے ہو اس كى تو تم سے \_ہلے عالمين ميں كوئي مثال نہيں ہے(80)

1\_ حضرت لوط عليه‌السلام ، خدا كے انبياء اور رسولوں ميں سے تھے\_و لوطاً اذ قال لقومه

كلمہ ''لوطاً'' آيت 59 ميں مذكور كلمہ ''نوحاً'' پر عطف ہوسكتا ہے يعنى ''و أرسلنا لوطاً'' چنانچہ فعل مقدر ''اذكر'' كيلئے مفعول بہ بھى ہوسكتاہے\_ فوق الذكر مفہوم پہلے احتمال ہى كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ حضرت لوط عليه‌السلام كا اپنى قوم كے برے انجام اور بدكارى كے خلاف مبارزہ، ايك نصيحت آموز اور قابل ذكر سرگزشت ہے\_و لوطاً إذ قال

اگر كلمہ ''لوطاً'' فعل مقدر ''اذكر'' كيلئے مفعول ہو تو اس صورت ميں كلمہ ''إذ'' ''لوطاً'' كيلئے بدل اشتمال ہوگا اور اگر ''لوطاً'' فعل ''أرسلنا'' كيلئے مفعول مانا جائیے تو اس صورت ميں كلمہ ''إذ'' فعل مقدر ''اذكر'' كيلئے مفعول ہوگا اور جملے كى صورت يوں بنے گي: أرسلنا لوطاً إذكر اذ قال ...البتہ دونوں احتمالات كى بناپر لوط عليه‌السلام اور ان كى قوم كى داستان كى ياد آورى كى اہميت ظاہر ہوتى ہے چنانچہ يہ بھى قابل ذكر ہے كہ گزشتہ لوگوں كى داستان كى ياد آورى كا مقصد عبرت آموزى اور نصيحت حاصل كرنا ہے\_

3\_ لواط، قوم لوط كے ہاں ايك رائج عمل تھا\_أتأتون الفحشة

بعد والى آيت كى روشنى ميں واضح ہوتاہے كہ ''الفحشة'' سے مراد لواط ہى ہے\_

4\_ لوگوں كو لواط سے روكنا، حضرت لوط عليه‌السلام كى ايك اہم اور اولين ذمہ دارى تھي\_و لوطاً إذ قال لقومه أتأتون الفحشة

5\_ لواط، كا حرام اور انتہائی قبيح فعل ہونا\_أتأتون الفحشة

6\_ حضرت لوط عليه‌السلام نے لواط كى برے فعل كے عنوان سے توصيف كرتے ہوئے اپنى قوم كى اس فعل كے مرتكب ہونے كى وجہ سے مذمت كي\_أتأتون الفحشة

''فاحشة'' بہت ہى قبيح عمل كو كہا جاتاہے، جملہ ''اتاتون الفحشة'' ميں استفہام، انكار توبيخى كيلئے ہے\_

7\_ قوم لوط سے قبل تمام مكلف افراد اور قوميں (جن و انس) لواط كے ارتكاب سے مبّرا تھے\_

ما سبقكم بها من أحد من العلمين

حكم اور موضوع كى مناسبت سے كلمہ ''العلمين'' سے مراد تمام مكلفين (جن و انس) ہيں ، نيز نفى كى تاكيد ''من ''زائدہ كے ذريعے اس مطلب پر دال ہے كہ قوم لوط سے پہلے ايك فرد بھى ايسے گناہ كا مرتكب نہيں ہوا\_

8\_ حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كا لواط ميں مبتلا ہونے كى ابتداء كرنے والے افراد كے عنوان سے وصف بيان كرتے ہوئے ان كى سرزنش كي\_أتأتون الفحشة ما سبقكم بها من أحد من العلمين

9\_ برے اعمال اور ناروا رسوم كى داغ بيل ڈالنے والے لوگ بہت بڑے گناہ كے مرتكب ہوتے ہيں اور زيادہ ملامت كے مستحق ہيں \_أتأتون الفحشة ما سبقكم بها من أحد من العلمين

10\_ سأل رجل امير المؤمنين عليه‌السلام أن يؤتى النساء فى ادبارهن؟ فقال: سفلت سفل اللّه بك اما سمعت اللّه يقول: ''أتأتون الفاحشة ما سبقكم بها من أحد من العالمين'' (1)

ايك شخص نے امير المؤمنين عليه‌السلام سے عورت كے ساتھ غير متعارف طريقے (دبر) سے مجامعت كرنے كے بارے ميں سوال كياتو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: تو نے بہت پستى كا مظاہرہ كيا خدا تجھے پست ركھے آيا تو نے نہيں سنا ہے كہ خداوند تعالى نے فرمايا كہ: ''كيا تم لوگ بہت برا عمل انجام ديتے ہو كہ تم (قوم لوط عليه‌السلام ) سے پہلے عالمين ميں سے كسى نے ايسا عمل انجام نہيں ديا؟

اللہ تعالى كے رسول : 1

بدكارى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشي، ج/2 ص22 ح55; نورالثقلين، ج/2 ص15 ح/195\_

بدكارى سے نہى 4; بدكارى كے ساتھ مبارزہ 2

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 2

جنّات:جنات كا مكلف ہونا 7

ذكر:حوادث تاريخ كا ذكر 2

رسوم:غير پسنديدہ رسوم كى بدعت 9

سرزنش:سرزنش كے استحقاق كا معيار 9

عمل:غير پسنديدہ عمل 6;غير پسنديدہ عمل كى بدعت 9

قوم لوط عليه‌السلام :قوم لوط كا انجام 2;قوم لوط كى تاريخ 3، 6;قوم لوط كى سرزنش 6، 8;قوم لوط ميں لواط كا رواج 3، 8

گناہ:گناہ كبيرہ 9;گناہ كے مراتب 9

لواط:تاريخ ميں لواط كا غير پسنديدہ ہونا 7;لواط كا غير پسنديدہ ہونا 5، 6;لواط سے نہى 4;لواط كى حرمت 5;لواط كى سرزنش 6، 8;لواط كے احكام 5;لواط ميں سب سے پہلے مبتلا ہونے والے لوگ 7، 8;

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام اور معاشرتى كنٹرول 4;لوط عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 6، 8;لوط عليه‌السلام كى ذمہ دارى 4;لوط عليه‌السلام كى سرزنشيں 6، 8; لوط عليه‌السلام كى نبوت 1

محرمات: 5

نہى عن المنكر:نہى عن المنكر كى اہميت 4

آیت 81

( إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاء بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ) .

تم از راہ شہوت عورتوں كے بجائیے مردوں سے تعلقات پيداكرتے ہو اور تم يقينا اسراف اور زيادتى كرنے والے ہو(81)

1\_ قوم لوط، لواط جيسے انتہائی قبيح فعل ميں مبتلا تھي\_إنكم لتأتون الرجال شهوة من دون النسائ

فعل مضارع ''تأتون'' استمرار كے بيان كيلئے ہے كہ جسے فوق الذكر مفہوم ميں ''ابتلا'' سے تعبير كيا گيا ہے\_

2\_ قوم لوط نے لواط كى طرف مائل ہونے كى وجہ سے اپنى بيويوں كے ساتھ ہمبسترى ترك كردي\_

إنكم لتأتون الرجال شهوة من دون النسائ

كلمہ ''شھوة'' محذوف فعل ''يشتهونها'' كيلئے مفعول مطلق ہے اور لواط كے ساتھ قوم لوط عليه‌السلام كے مردوں كے شديد لگاؤ پر دلالت كرتاہے\_

3\_ بيويوں كے ساتھ ہمبسترى ترك كرنا ايك غير پسنديدہ اور ناروا عمل ہے\_إنكم لتأتون الرجال شهوة من دون النسائ

''من دون النسائ'' ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ قوم لوط نے عورتوں كے ساتھ ازدواج اور اپنى بيوى كے ساتھ ميل ملاپ ترك كر ركھا تھا\_ بنابراين جملہ ''ا تا تون ...'' كے استفہام توبيخى سے جس ملامت اور سرزنش كا استفادہ ہوتاہے اس ميں ترك ازدواج اور بيوى كے ساتھ ملاپ ترك كرنے كے ناروا ہونے پر بھى دلالت پائی جاتى ہے\_

4\_ قوم لوط كے لوگ لواط كا ارتكاب كرنے كى وجہ سے تجاوز اور اسراف كرنے والوں ميں شمار ہوئے\_

بل ا نتم قوم مسرفون

5\_ قوم لوط، حد سے زيادہ شہوت پرستى كى وجہ سے لواط كى طرف مائل تھي\_إنكم لتا تون ...بل ا نتم قوم مسرفون

اس لحاظ سے كہ جملہ ''بل ا نتم قوم مسرفون'' قوم لوط كے لواط كى طرف مائل ہونے كيلئے بمنزلہ علت ہو يعنى ''چونكہ تم لوگ اسراف كرنے والے تھے لہذا لواط ميں مبتلا ہوگئے'' اس صورت ميں محل بحث كى مناسبت سے اسراف سے مراد جنسى شہوت ميں اسراف ہوگا\_

6\_ لواط، حد سے تجاوز ہے اور اس كے مرتكب ہونے والے لوگ متجاوز ہوتے ہيں \_بل ا نتم قوم مسرفون

كلمہ ''اسراف'' حد سے تجاوز كرنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے\_

7\_ لواط، معاشرہ ميں عورتوں كے حقوق پر تجاوز ہے\_شهوة من دون النساء بل ا نتم قوم مسرفون

بيوي:بيوى كے حقوق 3; بيوى كے ساتھ ملاپ كو ترك كرنا 2، 3

تجاوز:تجاوز كے موارد 6

شہوت پرستي:شہوت پرستى كے نتائج 5

عورت : عورت كے حقوق پر تجاوز 7

قوم لوط:قوم لوط كا اسراف 4;قوم لوط كا تجاوز 4;قوم لوط كى تاريخ 1، 2، 4، 5;قوم لوط كى شہوت پرستى 5;قوم لوط كے رذائل 1، 2، 4، 5;قوم لوط ميں لواط كا رواج 1، 2

لواط:لواط كى سرزنش 6;لواط كى قباحت1;لواط كے آثار 2، 4، 7;لواط كے اسباب 5

متجاوزين: 4، 6

مرد:مرد كے نشوز كى سرزنش 3

مسرفين: 4

آیت 82

( وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلاَّ أَن قَالُواْ أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ . )

اور ان كى قوم كے پاس كوئي جواب نہ تھا سوائے اس كے كہ انھوں نے لوگوں كو ابھارا كہ انھيں اپنے قريہ سے نكال باہر كرو كہ يہ بہت پاك بازبنتے ہيں (82)

1\_ لواط جيسے قبيح عمل كے ارتكاب كى توجيہ كيلئے قوم لوط كے پاس كوئي دليل نہ تھي\_و ما كان جواب قومه إلا ا ن قالوا

2\_ غير اخلاقى عادات كے خلاف حضرت لوط عليه‌السلام كے مبارزہ كى وجہ سے لوگوں نے انہيں ان كے ساتھيوں سميت ديس سے نكال دينے كى تجويز پيش كي\_و لوطاً إذ قال لقومه ...قالوا ا خرجوهم

حضرت لوط عليه‌السلام كو بستى سے نكال باہر كرنے كى تجويز ايك طرف سے تو آپ عليه‌السلام كے مبارزات كے ساتھ

مرتبط ہے، اس لئے كہ جملہ ''إلا ا ن قالوا ...'' حضرت لوط عليه‌السلام كى تبليغات اور راہنمائی كے جواب كے طور پر لايا گيا ہے، اور دوسرى طرف سے اس تجويز كى علت جملہ ''إنھم ...'' كے ذريعے بيان كى گئي ہے\_ بنابراين حضرت لوط عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كو ديس سے نكال دينے كے بارے ميں قوم لوط عليه‌السلام كے فيصلے كے دو سبب ہيں ايك حضرت لوط كا فساد كے خلاف مبارزہ اور قيام اور دوسرا حضرت لوط عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كا پاك صاف زندگى بسر كرنا\_

3\_ حضرت لوط عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كا پاكيزہ زندگى بسر كرنا انہيں بستى سے باہر نكالنے كے بارے ميں قوم لوط كى تجويز اور لوگوں كى رنجيدگى كا باعث بنا\_

ا خرجوهم من قريتكم إنهم اناس يتطهرون

4\_ حضرت لوط عليه‌السلام كو پاكيزہ زندگى بسر كرنے، برے اعمال سے بچنے اور غير پسنديدہ عادات كے خلاف مبارزہ كرنے كے معاملہ ميں متعدد لوگوں كى ہمراہى حاصل تھي\_و ما كان جواب قومه إلا ا ن قالوا ا خرجوهم من قريتكم إنهم اناس يتطهرون

جملہ ''ا خرجوهم ...'' ميں جمع كى ضماءر كى موجودگى نيز كلمہ ''اناس'' كے استعمال كيئے جانے ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ لوگوں كا ايك گروہ حضرت لوط عليه‌السلام كے ہمراہ تھا اور چونكہ لوط عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كو بستى سے نكالنے كے بارے ميں فيصلہ گزشتہ آيت ميں مذكور اعتراضات كے سلسلہ ميں كيا گيا اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت لوط پر ايمان لانے والوں نے فسادات اور مفسدين كے خلاف مبارزہ ميں لوط عليه‌السلام كا ساتھ ديا\_

5\_ حضرت لوط عليه‌السلام كا ساتھ دينے والوں كى تعداد ،مخالفين كى نسبت بہت كم تھي\_قالوا ا خرجوهم من قرينكم

حضرت لوط عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كو نكال باہر كرنے كے بارے ميں لوگوں كى تجويز سے معلوم ہوتاہے كہ لوط عليه‌السلام كے ساتھيوں كى تعداد بہت كم تھى ورنہ ايسى تجويز معقول نظر نہيں آتي\_

6\_ حضرت لوط عليه‌السلام ، شہر سدوم ميں مہاجر كى حيثيت ركھتے تھے\_ا خرجوهم من قريتكم خداوند متعال نے لوط عليه‌السلام سے پہلے كے پيغمبروں اور ان كے بعد آنے والے پيغمبر (شعيب عليه‌السلام ) كو ان كى قوموں كا بھائی كہہ كر ياد كيا ليكن لوط عليه‌السلام كے مورد ميں ايسى تعبير بروے كار نہيں لائی اس ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جا سكتاہے كہ لوط عليه‌السلام افراد امت ميں سے نہيں تھے\_ كلمہ ''قريہ'' كى ضمير ''كم'' كى طرف اضافت كے ذريعے ''قريہ'' كا لوط عليه‌السلام كے مخالفين كى طرف انتساب اس مطلب كو بيان كرتا ہے كہ لوط عليه‌السلام اس بستى ميں مہاجر كى حيثيت سے زندگى بسر كرتے تھے چنانچہ بعض مفسرين كے كہنے كے مطابق وہ بستى سرزمين كنعان كا حصّہ تھى اور شہر سدوم كے نام سے معروف رہى ہے\_

7\_ حضرت لوط عليه‌السلام اور ان كے ساتھى مخالفين كى نظر ميں بھى ناروا اعمال سے پاك و منزا انسان تھے\_

انهم اناس يتطهرون

8\_ حضرت لوط اور ان كے ساتھيوں كے فسادات كى طرف مائل ہونے اور پليد اور ناروا اعمال كے مرتكب ہونے كے بارے ميں قوم لوط نااميد تھي\_ ''إنهم اناس يتطهرون'' ميں فعل مضارع (يتطهرون) كا استعمال اس بات كو ظاہر كرتا ہے كہ قوم لوط كو يقين تھا كہ لوط عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كى پاكيزہ زندگى مستمر اور مداوم ہے\_

پيروان لوط عليه‌السلام : 4پيروان لوط كى اقليت 5;پيروان لوط كى پاكيزگى 3،7،8;پيروان لوط كى جلا وطنى 3

قوم لوط:قوم لوط اور پيروان لوط 8;قوم لوط اور لوط عليه‌السلام 7، 8;قوم لوط كى تاريخ 8، 5، 3، 2; قوم لوط كى نااميدى 8;قوم لوط ميں لواط كا رواج 1

لواط:لواط كا غير منطقى ہونا ،1

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام سرزمين سدوم ميں 6;لوط عليه‌السلام كا قصّہ2، 3،4 ، 5، 6،7;لوط عليه‌السلام كا مبارزہ 2;لوط عليه‌السلام كى پاكيزگى 3،4 ،7 ، 8 ;لوط عليه‌السلام كى جلاوطنى 2،3;لوط عليه‌السلام كى ہجرت 6;لوط عليه‌السلام كے مخالفين كى اكثريت 5

منكرات:منكرات كے ساتھ مبارزہ 4، 2

آیت 83

( فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلاَّ امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ) .

تو ہم نے انھيں اور ان كے تمام اہل كو نجات دے دى انكى زوجہ كے علاوہ كہ وہ پيچھے رہ جانے والوں ميں سے تھي(83) ہم نے ان كے اوپر خاص قسم كى (پتھروں )

1\_ خداوند متعال نے قوم لوط كو حضرت لوط عليه‌السلام كى مخالفت كرنے اور لواط جيسے قبيح عمل كو مسلسل انجام دينے كى وجہ سے ہلاك كرديا\_فانجينه و ا هله إلا امراته كانت من الغبرين

2\_ خداوند متعال نے حضرت لوط عليه‌السلام اور ان كے خاندان كے مؤمنين كو بستى سے باہر نكال كر انہيں قوم لوط كيلئے مقدر كيئے ہوئے عذاب سے نجات عطا كي\_فانجينه و ا هله

چونكہ جملہ ''فانجينہ'' جملہ ''كانت من الغبرين'' (لوط عليه‌السلام كى بيوى پيچھے رہ جانے والوں ميں تھي) كے مقابل ميں آيا ہے لہذا اس سے يہ بات معلوم ہوتى ہے كہ قوم لوط كيلئے عذاب سے نجات حاصل كرنا شہر سے باہر نكل جانے كى صورت ميں ہى ممكن تھا\_بنابراين ''فا نجينه'' يعنى : فا نجينه باخراجنا إياه من بينهم

3\_ قوم لوط ميں سے صرف حضرت لوط عليه‌السلام كے خاندان

والے ہى آپ پر ايمان لائے\_فا نجينه و ا هله

4\_ لوط عليه‌السلام كى بيوى آپ كو جھٹلانے والوں ميں سے تھي\_فا نجينه و ا هله إلا إمراته

5\_ لوط كى بيوى كافروں كے ساتھ پيچھے رہ جانے كى وجہ سے عذاب الہى ميں مبتلا ہوكر ہلاك ہوگئي\_

إلا إمراته كانت من الغبرين

كلمہ ''غابر'' رہ جانے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے، بنابراين جملہ ''كانت من الغبرين'' يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ لوط عليه‌السلام كى بيوى اپنى قوم كے درميان ہى رہ جانے كى وجہ سے عذاب الہى سے نجات نہ پا سكي\_

6\_ لوط عليه‌السلام كى بيوى كا اپنے شوہر كى راہ و روش سے جدا ہونا ہى لوط عليه‌السلام عليه‌السلام كے خاندان سے اس كى جدائی اور عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كا باعث بنا\_إلا إمراته كانت من الغبرين

7\_ پيغمبروں كے ساتھ قرابت داري، خدا كى سزاؤں سے نجات پانے ميں مؤثر نہيں ہوتي\_

إلا إمراته كانت من الغابرين

8\_ اديان الہى كى نظر ميں عورت مستقل فكرى اور عقيدتى حيثيت كى مالك اور اپنے اعمال كى ذمہ دار ہے\_

إلا إمراته كانت من الغبرين

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى سزائیں 7; اللہ تعالى كے افعال 2; اللہ تعالى كے عذاب 5;اللہ تعالى كے فيصلے 2

انبياء:انبياء كى مخالفت كے اثرات 6;انبياء كے ساتھ قرابت دارى 7

عورت:عورت كى آزادى 8;عورت كى ذمہ دارى 8; اديان ميں عورت 8

عذاب:عذاب سے نجات 7;عذاب سے نجات كے موانع 6

قوم لوط:قوم لوط كا دنيوى عذاب 2;قوم لوط كى تاريخ 1، 2، 3;قوم لوط كى مخالفت 1;قوم لوط كى ہلاكت ،1;قوم لوط كے مؤمنين كى اقليت 3

كفر:دين لوط عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 6

لواط:لواط كى سزا ،1

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام كا قصّہ 2، 3، 4، 5;لوط عليه‌السلام كو جھٹلانے والے 3;لوط عليه‌السلام كى بيوى پر عذاب كے اسباب 6;لوط عليه‌السلام كي

بيوى كا عذاب 5;لوط عليه‌السلام كى بيوى كى ہلاكت،5;لوط عليه‌السلام كى ہجرت 2;لوط عليه‌السلام كے رشتہ داروں كى نجات 2;لوط عليه‌السلام كے رشتہ داروں كا ايمان 3;لوط عليه‌السلام كے ساتھ مخالفت

آیت 84

( وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَراً فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ) .

كى بارش كى تواب ديكھو كہ مجرمين كا انجام كيسا ہوتا ہے(84)

1\_ خداوند متعال نے قوم لوط پر (پتھروں كي) بے مثال بارش برسا كر انہيں ہلاك كرديا\_و ا مطرنا عليهم مطراً

كلمہ ''مطرا'' فعل ''ا مطرنا'' كا مفعول بہ ہے اور اس كا بصورت نكرہ آنا اس مطلب سے حكايت كرتاہے كہ قوم لوط پر برسائی جانے والى بارش عجيب اور بے نظير تھي\_ سورہ ھود كى آيت 82 (و ا مطرنا حجارة ...) كى روشنى ميں معلوم ہوتاہے كہ قوم لوط پر عذاب پتھروں كى بارش كى صورت ميں تھا\_

2\_ قوم لوط ايك مجرم اور بدكار قوم تھي\_فانظر كيف كان عقبة المجرمين

3\_ قوم لوط كا برا انجام، عبرت انگيز اور قابل مطالعہ ہے\_فانظر كيف كان عقبة المجرمين

4\_ تاريخ بشر كے مجرم اور بدكار لوگوں كے عبرت ناك انجام پر ايك تجزياتى مطالعہ كى ضرورت\_

فانظر كيف كان عقبة المجرمين

فعل ''انظر'' كہ جو ''غور كرو'' كے معنى ميں ہے گہرے اور تحليلى مطالعہ پر دلالت كرتاہے\_

5\_ لواط اور بدكارى ميں مبتلا معاشرے مجرم ہيں اور سخت الہى عذاب كے ذريعے تباہى كے دہانے پر ہوتے ہيں \_

فانظر كيف كان عقبة المجرمين

6\_ مجرم اور بدكار لوگوں كيلئے دنيوى عذاب ميں مبتلا ہونے اور برے انجام سے دوچار ہونے كا خطرہ\_

فانظر كيف كان عقبة المجرمين

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال1 ;اللہ تعالى كے عذاب 1

بدكارى :بدكارى كے نتائج 5

پتھر :پتھر وں كى بارش ،1

تاريخ:تاريخ سے عبرت لينا 3;تاريخ ميں تحقيق 3

عذاب:عذاب كے اسباب 5;عذاب كے مراتب 5

قوم لوط:قوم لوط كا جرم 2;قوم لوط كا گناہ 2;قوم لوط كي

تاريخ1 ;قوم لوط كى ہلاكت ;قوم لوط كيلئے دنيوى عذاب ;قوم لوط كے مفسدين كا انجام 3

گناہ گار: 2

لواط:لواط كے نتائج 5

مجرمين:مجرمين كا انجام 6;مجرمين كى تاريخ كى تحقيق 4;مجرمين كيلئے دنيوى عذاب 6

معاشرہ :مجرم معاشرہ 5;معاشرہ كے انحطاط كے اسباب 5

مفسدين:تاريخ مفسدين كى تحقيق 4;مفسدين كا انجام 6;مفسدين كا دنيوى عذاب 6

آیت 85

( وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءهُمْ وَلاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ) .

اور ہم نے قوم مدين كى طرف ان كے بھائی شعيب كو بھيجا تو انعوں نے كہا كہ اللہ كى عبادت كرو كہ اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے\_ تمھارے پاس پروردگار كى طرف سے دليل آچكى ہے آب ناپ تول كو پورا پورا ركھو اور لوگوں كو چيزيں كم نہ دو اور اصلاح كے بعد زمين ميں فساد برپا نہ كرو\_ يہى تمھارے حق ميں بہتر ہے اگر تم ايمان لانے والے ہو(85)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ،خدا كے بھيجے ہوئے انبياء ميں سے تھے\_و إلى مدين اخاهم شعيباً

2\_ حضرت شعيب كى رسالت مدين كے لوگوں تك محدود تھي\_و إلى مدين اخاهم شعيباً

3\_ حضرت شعيب اور مدين كے لوگوں ميں قرابت دارى تھي\_و إلى مدين اخاهم شعيباً

اس لحاظ سے كہ حضرت شعيب عليه‌السلام كو مدين والوں كا بھائی كہا كيا ہے اس سے يا تو اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ آپ مدين والوں كے رشتہ دار تھے يا پھر اس مطلب كو ظاہر كرتاہے كہ شعيب عليه‌السلام اپنى نبوت سے پہلے بھى اپنى قوم كيلئے ايك ہمدرد انسان تھے فوق الذكر مفہوم پہلے احتمال ہى كى اساس پر اخذ كيا گيا ہے\_

4\_ حضرت شعيب ،مدين والوں كيلئے ايك مہربان اور بامحبت پيغمبر تھے\_و إلى مدين اخاهم شعيباً

5\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے لوگوں كے احساسات كو ابھارتے ہوئے اپنى دعوت كا آغازكيا\_قال ياقوم اعبدوا الله

حضرت شعيب عليه‌السلام نے قوم كے احساسات ابھارنے كيلئے ''ى قوم'' (اے ميرى قوم) كہتے ہوئے لوگوں كو اپنى طرف نسبت دى تا كہ اس طرح انہيں سمجھا سكيں كہ ان كى رسالت لوگوں كے فائدے كيلئے ہى ہے\_

6\_ خدائے يكتا كى پرستش كى دعوت، حضرت شعيب عليه‌السلام كا لوگوں كيلئے اولين اور اہم پيام تھا\_قال ياقوم اعبدوا الله

7\_ وجود خدا كے بارے ميں اعتقاد، تاريخ بشر ميں ہميشہ سے رہا ہے\_قال ياقوم اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

8\_ انسان قديم زمانے سے پرستش كے جذبے سے بہرہ مند رہا ہے\_قال ياقوم اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

9\_ صرف خدا كى پرستش كى ضرورت اور اس كے سوا كسى معبود پر يقين نہ ركھنا\_قال ياقوم اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

10\_ مدين كے لوگ مشرك تھے\_و إلى مدين ...ما لكم من إله غيره

11\_ شرك كے ساتھ مبارزہ ،حضرت شعيب عليه‌السلام كے بنيادى فرائض ميں سے تھا\_قال ياقوم ...ما لكم من إله غيره

12\_ توحيد عملى كى اساس ،توحيد نظرى ہے\_اعبدو الله ما لكم من إله غيره

13\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اپنى بعثت اور رسالت پر واضح اور روشن دليل ركھتے تھے\_قد جاء تكم بيّنة من ربكم

14\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كو روشن دليل (بيّنہ) كے ذريعے توحيد اور ترك شرك كى طرف دعوت دي\_

اعبدو الله ما لكم من إله غيره قد جاء تكم بيَّنه من ربكم

15\_ مدين والوں كيلئے خدا كى طرف سے بھيجى گئي بيّنہ (دليل و معجزہ)، ان كے رشد و تربيت كيلئے تھي\_

قد جاء تكم بينه من ربكم

مندرجہ بالا مفہوم كلمہ ''ربّ'' كى طرف توجہ ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے اسيلئے كہ ربّ تربيت كرنے اور رشد دينے والے كو كہتے ہيں \_

16\_ خداوند متعال كى جانب سے واضح اور روشن دلائل كا پيش كيا جانا، اس كى ربوبيت كے ساتھ مربوط ہے\_

قد جاء تكم بينه من ربكم

17\_ گزشتہ مشرك اور مفسد اقوام كى ہلاكت اور ان اقوام كے موحدين كى دنيوى عذاب سے نجات،قوم شعيب عليه‌السلام كے لئے پيش كى جانے والى واضح دليل تھي\_قد جاء تكم بينة من ربكم

بعض كا نظريہ گزشتہ آيات كى روشنى ميں يہ ہے كہ ''بيّنہ'' سے مراد گزشتہ اقوام كا انجام ہے كہ ان اقوام كے مشرك لوگ ،اپنے شرك، تكذيب انبياء اور معاشرتى برائی وں ميں مبتلا ہونے كى وجہ سے عذاب ميں گرفتار ہوئے جبكہ موحدين نے نجات پائی \_

18\_ گزشتہ مشرك اور مفسد اقوام كى نابودي، توحيد اور انبياء الہى كى حقانيت پر روشن دليل ہے\_

قد جاء تكم بينة من ربكم

19\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے لوگوں سے كہا كہ وہ اجناس كو فروخت كرتے وقت پيمانوں كو پر كريں اور ترازو كے اوزان كى مقدار نہ گھٹائیں \_فا وفوا الكيل والميزان

كلمہ ''كيل'' مصدر ہے اور مورد بحث آيت ميں اس سے مراد وہ چيز ہے كہ جس كے ذريعے ناپا جاتاہے يعنى پيمانہ\_ اور كلمہ ''ايفاء'' كہ جو فعل ''ا وفو'' كا مصدر ہے ''اتمام'' كے معنى ميں ہے اور اتمام كيل يوں متحقق ہوتاہے كہ استعمال كيئے جانے والے پيمانہ كى گنجاءش حد متعارف سے كم نہ ہو اور حد معمول تك پر كيا جائیے\_ اور ايفائے ميزان يوں ہے كہ مورد استفادہ اوزان كى مقدار حد معمول سے كم نہ ہو اور فروخت شدہ جنس كى مقدار اوزان سے كم نہ ہو\_

20\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم سے كہا كہ خريدارى كے وقت لوگوں كى اجناس كو تعداد اور قيمت كے لحاظ سے كم ظاہر نہ كريں \_و لا تبخسوا الناس اشياء هم

''بخس'' كا معنى يہ ہے كہ كسى چيز كو اس كى حقيقت سے كم ظاہر كيا جائیے\_ ''مفردات'' ميں آيا ہے كہ ''بخس'' يعني: كسى چيز كو ظالمانہ طور پر ناقص شمار كرناہے\_

21\_ قوم شعيب كا اقتصادى امور كے سلسلہ ميں بے عدالتى اور كم فروشى ميں مبتلا ہونا اس قوم كا سب سے نماياں معاشرتى اور اقتصادى انحراف تھا\_فاوفوا الكيل والميزان ولا تبخسوا الناس اشياء هم

22\_ لوگوں كو خريد و فروخت ميں عدالت كى پابندى اور اقتصادى اصلاح كى طرف دعوت دينا ، دعوت توحيد كے بعد اپنى قوم كيلئے حضرت شعيب عليه‌السلام كى ايك اہم رسالت تھي\_

يا قوم اعبدوا الله ...فاوفوا الكيل والميزان و لا تبخسوا الناس ا شياء هم

23\_ انبياء كى دعوت ،عبادي، عقيدتي، سماجى اور اقتصادى مسائل پر مشتمل ہوتى ہے\_

اعبدوا الله ما لكم من إله غيره ...فا وفوا الكيل والميزان

24\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے لوگوں كو زمين ميں فساد كرنے سے منع كيا\_و لا تفسدوا فى الا رض

25\_ كم فروشى اور لوگوں كى اجناس كو كم مقدار اور كم قيمت كے ساتھ ظاہر كرنا حرام اور زمين ميں فساد پھيلانے كے مصاديق ميں سے ہے\_فا وفوا الكيل والميزان و لا تبخسوا الناس ا شياء هم و لا تفسدوا فى الا رض

26\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، اقتصادى امور ميں عدل كى پابندى اور زمين ميں فتنہ انگيزى سے پرہيز كيلئے ايك روشن دليل ركھتے تھے\_قد جاء تكم بينة من ربكم فا وفوا الكيل والميزان ...و لا تفسدوا فى الا رض

جملہ ''قد جاء تكم بينة'' پر جملہ ''ا وفوا الكيل'' كى تفريع اس مطلب كو بيان كرتى ہے كہ قوم شعيب كو پيش كى گئي بيّنہ كچھ اس طرح كى تھى كہ اس كو قبول كرلينا اقتصادى امور ميں عدل و انصاف كى پابندى كرنے اور زمين ميں فتنہ انگيزى سے اجتناب كرنے كے مترادف تھا\_

27\_ لوگوں كى طبيعت كا رجحان، اقتصادى امور ميں عدل و انصاف كى رعايت اور اصلاح كى طرف ہوتاہے\_

و لا تفسدوا فى ال ارض بعد إصلحها

مندرجہ بالا مفہوم ايك احتمال ہے كہ جو ''بعد إصلحها'' كے بارے ميں بيان كيا گيا ہے\_

28\_ انسان كى حقيقى خير و صلاح يكتاپرستي، اقتصادى امور كى سلامتى اور فتنہ انگيزى سے اجتناب ميں ہى ہے\_

ذلكم خير لكم

''ذلكم'' سے ان تمام مسائل كى طرف اشارہ ہے كہ جن كى طرف حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كى راہنمائی فرمائی \_

29\_ انبياء كى رسالت ،مكمل طور پر انسان كى خير اور سعادت كا باعث ہے\_ذلكم خير لكم

30\_ صرف حق كو قبول كرنے والے ہى انبياء كى سعادت آفرينى كے پيغام كو درك كرنے پر قادر ہوتے ہيں \_

ذلكم خير لكم إن كنتم مؤمنين اگر ''ذلكم'' كا مشار اليہ آيت كريمہ ميں مذكور خدا كى وحدانيت اور اس كى پرستش سميت تمام مسائل ہوں تو اس صورت ميں ''إن كنتم مؤمنين'' ميں ايمان سے مراد حق پذيرى كى ہمت ركھنا اور اہل يقين ہونا ہوگى نہ كہ خدا كى وحدانيت پر ايمان، اور چونكہ يكتا پرستى اور عدالت خواہى كے

خير ہونے كا معيار حق پذيرى نہيں يعنى چاہے انسان حق پذير ہو يا نہ ہو مذكورہ مسائل خير ہى ہيں ، اس سے معلوم ہوتاہے كہ ''إن كنتم ...'' كى شرط خير ہونے كو درك كرنے كى طرف متوجہ ہے، يعنى اگر آپ حق پذير ہوئے تو جان لوگے كہ مذكورہ پيغامات تمہارى ہى خير و صلاح كيلئے ہيں \_

31\_ اقتصادى امور ميں عدل و انصاف كا خيال ركھنا اور فساد سے اجتناب صرف خدا كى پرستش كرنے اور اس كى وحدانيت پر ايمان ركھنے كى صورت ميں ہى باعث سعادت ہوسكتے ہيں \_ذلكم خير لكم ان كنتم مؤمنين

مندرجہ بالا مفہوم اس پر مبنى ہے كہ ''ذلكم'' كا مشار اليہ'' اوفوا الكيل ...و لا تفسدوا'' سے مستفيد، معانى ہوں ، كہ اس صورت ميں كہا جاسكتاہے كہ ''إن كنتم مؤمنين'' ميں ايمان سے مراد خدائے يكتا اور اس كى پرستش كى ضرورت پر ايمان ہے، يعنى اگر خدائے يكتا پر ايمان ركھوگے اور صرف اسى كى پرستش كروگے تو اقتصادى امور ميں عدالت اور فساد سے پرہيز تمھارى خير و صلاح كا ضامن ہوگا اور اگر تم موحد نہ ہوئے تو ان مسائل كى پابندى باعث سعادت نہ ہوگي\_

اديان:تاريخ اديان 7، 8

اقتصاد:اقتصادى بے عدالتى 21;اقتصادى سلامتى كى اہميت 22;اقتصادى سلامتى كے اثرات 31; اقتصادى عدالت كى اہميت 26، 27; اقتصادى عدل و انصاف كے اثرات 31

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بيّنات 15، 16;اللہ تعالى كى ربوبيت 16

انبياء :انبياء كى اقتصادى تعليمات 23;انبياء كى عبادى تعليمات 23;انبياء كى معاشرتى تعليمات 23; تعليمات انبياء كا كردار 30;تعليمات انبياء كى خير و صلاح 29;حقانيت انبياء كے دلائل 18

انسان:انسان كى عبوديت 8;انسان كے رجحانات 8، 27;انسان كے مصالح 28

اہل مدين:اہل مدين كا فسادپھيلانا 24;اہل مدين كا شرك 10; اہل مدين كى بے عدالتى 21;اہل مدين كى كم فروشى 19، 20، 21;اہل مدين كى مسؤوليت 26; اہل مدين كے اقتصادى انحرافات 21;اہل مدين كے معاشرتى انحرافات 21;اہل مدين كے خلاف استدلال 15، 17

ايمان:توحيد عبادى پر ايمان9;خدا پر ايمان كے اثرات 31

تبليغ:تبليغ ميں جذبات كو ابھارنا 5;روش تبليغ 5

ترازو: 19

تربيت:تربيت كا انداز 15

توحيد:توحيد عبادى كى اہميت، 6، 9;توحيد عبادى كى دعوت 6;توحيد عملى 12;توحيد كى دعوت 14;توحيد كے اثرات 28;توحيد عبادى كے اثرات 31; توحيد نظرى 12;حقانيت توحيد كے دلائل 18

جہان بيني:جہان بينى اور ائی ڈيا لوجى 12

حق پذيري:حق پذيرى كے جذبہ كى اہميت 30

حق طلب لوگ:حق طلب لوگوں كا فہم 30

خداشناسي:تاريخ ميں خداشناسى 7

خدا كے رسول : 1

دين:تعليمات دين كا داءرہ 22، 23;تعليمات دين كا نظام 23;دين اور عينيت 22

رشد:رشد كے اسباب 15

زمين:زمين ميں فساد پھيلانا 25، 26

سعادت:سعادت كے عوامل 29، 30، 31

شرك:ترك شرك 14;شرك كے ساتھ مبارزہ 11

شعيب عليه‌السلام :بعثت شعيب عليه‌السلام كى حقانيت 13;شعيب عليه‌السلام اور اہل مدين2، 3، 4;شعيب عليه‌السلام كا احتجاج 14;شعيب عليه‌السلام كا قصّہ 3، 4، 14، 19، 24 ;شعيب عليه‌السلام كى بيّنات 14;شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 19، 20; شعيب عليه‌السلام كى دعوت 5،6، 14، 22;

شعيب عليه‌السلام كى دلسوزى 4;شعيب عليه‌السلام كى رسالت 22; شعيب عليه‌السلام كى رسالت كا داءرہ 2;شعيب عليه‌السلام كى مسؤوليت 11; شعيب عليه‌السلام كى نبوت 1;بعثت شعيب عليه‌السلام كے دلائل 13;

شعيب عليه‌السلام كے دلائل 13;شعيب عليه‌السلام كے نواہى 24; شعيب عليه‌السلام كى محبت 4

صلاح:صلاح كى اہميت 27

عبادت:تاريخ ميں عبادت 8;عبادت خدا كى اہميت 9

عدالت:عدالت كى دعوت 22

عذاب:عذاب سے نجات 17

عقيدہ:خدا كے بارے ميں عقيدہ 7

فساد پھيلانا:فسادپھيلانے سے اجتناب 26، 28; فساد پھيلانے كے موارد 25;فساد پھيلانے سے نہى 24

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ0 1،19،20،21

كم فروشي:كم فروشى كا حرام ہونا 25

لين دين:لين دين ميں عدالت 22

مال:دوسروں كے مال كى قيمت كم كرنا 20،25

محرمات: 25

مشركين:مشركين كى ہلاكت 17، 18

معاشرتى اصلاح:معاشرتى اصلاح كے عوامل 28

مفسدين:مفسدين كى ہلاكت 17،18

موحّدين:موحّدين كى نجات 17

آیت 86

( وَلاَ تَقْعُدُواْ بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجاً وَاذْكُرُواْ إِذْ كُنتُمْ قَلِيلاً فَكَثَّرَكُمْ وَانظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ) .

اور خبردار ہر راستہ پر بيٹھ كر ايمان والوں كو ڈرانے دھمكانے اور راہ خدا سے روكنے كا كام چھوڑ دو كہ تم اس ميں بھى كجى تلاش كر رہے ہو اور يہ ياد كرو كہ تم بہت كم تھے خدا نے كثرت عطا كى اور يہ ديكھو كہ فساد كرنے والوں كا انجام كيا ہوتا ہے(86)

1\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے لوگوں كا ايك گروہ توحيد پر ايمان لايا اور راہ خدا كے سالكين ميں سے ہوگيا\_

و لا تقعدوا بكل صراط توعدون و تصدون عن سبيل الله من ء امن به الله

2\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كافر لوگ كوچہ و بازار ميں خدا پر ايمان لانے والوں كو دھمكياں ديتے پھرتے اور انہيں راہ خدا سے روكتے تھے\_و لا تقعدوا بكل صراط توعدون و تصدون عن سبيل الله من ء امن به

''توعدون'' كا مصدر ''ايعاد'' دھمكى دينا اور اذيت پہنچاتے ہوئے ڈرانا كے معنى ميں آتاہے\_ ''من ءامن'' فعل ''توعدون'' اور ''تصدون'' كے ساتھ مربوط ہے اور اہل ادب كي

اصطلاح كے مطابق ايك ''متنازع فيہ'' مفعول ہے، يہ بھى قابل ذكر ہے كہ فوق الذكر مفہوم ميں ''بہ'' كى ضمير كلمہ ''الله '' كى طرف پلٹائی گئي ہے\_

3\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے لوگوں سے كہا كہ وہ اہل ايمان كو دھمكياں نہ ديں اور انہيں راہ خدا سے نہ روكيں \_

و لا تقعدوا بكل صراط توعدون و تصدون عن سبيل الله من ء امن به

4\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفار راہ خدا كى برائی ظاہر كرنے كيلئے مسلسل كوشش كرتے تھے\_

و تصدون عن سبيل الله من ء امن به و تبغونها عوجاً

5\_ اہل ايمان كو دھمكياں دينا اور راہ خدا كى غير پسنديدہ عكاسى كرنا، انبياء الہى اور اديان الہى كے خلاف مبارزہ كرنے كيلئے دشمنان دين كى چالوں ميں سے ايك ہے\_و تصدون عن سبيل الله من ء امن به و تبغونها عوجاً

6\_ خداوند متعال نے اپنى عنايت خاص سے مختصر مدت ميں اہل مدين كى تعداد ميں اضافہ كيا اور انہيں ايك عظيم ملت بناديا\_و اذكروا إذ كنتم قليلاً فكثركم

''فاء'' كے ذريعے ''كثركم'' كا گزشتہ جملہ پر عطف يہ معنى فراہم كرتا ہے كہ خدا نے كم مدت ميں اہل مدين كى آبادى ميں اضافہ كيا اور يہى معنى اہل مدين پر خدا كى عنايت خاص كو بھى بيان كرتاہے\_

7\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اہل مدين كو راہ خدا كى طرف مائل كرنے كيلئے ان كى آبادى ميں اضافہ كرنے كے سلسلہ ميں انہيں خدا كى عنايت ياد دلائی \_و اذكروا إذ كنتم قليلاً فكثركم

8\_ آبادى كى كثرت ہر ملت كيلئے ايك نعمت الہى ہے\_و اذكروا إذ كنتم قليلاً فكثركم

9\_ خدا كى نعمات اس قابل ہيں كہ انہيں ضرور ياد ركھا جائیے\_و اذكروا إذ كنتم قليلاً فكثركم

10\_ قدرتى عوامل كى كاركردگى ،خدا كے ارادے كے تابع اور اسى كے اختيار ميں ہے\_فكثركم

11\_ نعمات خدا كو بھلا دينا، پيغمبروں اور راہ خدا پر چلنے والوں كے ساتھ كينہ توزى كا باعث بنتاہے\_

و لا تقعدوا ...و اذكروا اذ كنتم قليلاً فكثركم

12\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كو تاريخ بشر كے مفسدين كے برے انجام پر غور كرنے كى دعوت دي\_

و انظروا كيف كان عقبة المفسدين

13\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كے كافروں كو گزشتہ دور كے مفسدين كى طرح كے انجام ميں گرفتار ہونے سے متنبہ كيا\_و انظروا كيف كان عقبة المفسدين

14\_ راہ خدا سے روكنے والے اور دين كا چہرہ بگاڑنے والے لوگ مفسد ہيں اور ان كيلئے برے انجام سے دوچار ہونے كا خطرہ موجود ہے\_تصدون عن سبيل الله من ء امن به و تبغونها عوجاً ...و انظر كيف كان عقبة المفسدين

15\_ تاريخ كے مفسدين كے عبرت انگيز انجام كے مطالعہ اور تحقيق كى ضرورت\_

و انظروا كيف كان عقبة المفسدين

16\_ لوگوں كو مفسدين كے انجام سے عبرت حاصل كرنے كى ترغيب دلانا ،مبلغين دين كے وظاءف ميں سے ہے\_

آبادي:كثرت آبادى كى نعمت 7، 8

اديان:اديان كے خلاف مبارزہ 5

انبياء:انبياء كے ساتھ كينہ 11;انبياء كے ساتھ مبارزہ 5

تاريخ:تاريخ سے عبرت پانا 12، 13، 15، 16;مطالعہء تاريخ كى اہميت 12، 15، 16

تبليغ:روش تبليغ 16

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 10; اللہ تعالى كى نعمات 8; اللہ تعالى كى نعمات كو فراموش كرنے كے نتائج 11;اللہ تعالى كے اختيارات 10; اللہ تعالى كے عطايا 7، 6

دين:دشمنان دين كے مبارزہ كرنے كا انداز 5;دين كو بد ظاہر كرنا 4، 5، 14

ذكر:نعمات خدا كے ذكر كى اہميت 9

سالكين:سالكين كے ساتھ كينہ توزى 11

سبيل الله :سبيل الله سے روكنا 2، 3، 4، 5، 14

شعيب عليه‌السلام :شعيب عليه‌السلام كا قصّہ 3، 7، 12، 13;شعيب عليه‌السلام كى تبليغ 7; شعيب عليه‌السلام كى دعوت 3، 12;شعيب عليه‌السلام كى دھمكياں 13

عبرت:عبرت پانے كى ترغيب 16

فساد پھيلانا:فساد پھيلانے كے موارد 14

قدرتى عوامل:قدرتى عوامل كى كاركردگى 10

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ 1، 2، 4، 7، 12

كينہ:كينہ كے اسباب 11

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 16

مدين:مدين كى كثرت آبادى 6، 7;مدين كے كافروں كو دھمكى 13;مدين كے كافروں كى دھمكياں 2;مدين كے كافروں كى سازش 4;مدين كے كافر لوگ اور مؤمنين 2 ;مدين كے مؤمنين كو دھمكى 2، 3

مدين كے موحدين 1;مدين كے مؤمنين 1

مفسدين: 14مفسدين كا انجام 14;مفسدين كے انجام سے عبرت پانا 12، 13، 15، 16

مؤمنين:مؤمنين كو دھمكى دينا 5

آیت 87

( وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُواْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يْؤْمِنُواْ فَاصْبِرُواْ حَتَّى يَحْكُمَ اللّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ) .

اور اگرتم ميں سے ايك جماعت ميرے لائے ہوئے پيغام پر ايمان لے ائی اور ايك ايمان نہيں لائی تو ٹھرو يہاں تك كہ خدا ہمارے درميان اپنا فيصلہ صادر كردے كہ وہ بہترين فيصلہ كرنے والا ہے(87)

1\_ اہل مدين كا ايك گروہ ،حضرت شعيب عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لايا اور دوسرے گروہ نے انكاركيا\_

و إن كان طائفة منكم ء امنوا بالذى ا رسلات به و طائفة لم يؤمنوا فاصبروا

گزشتہ آيت كى روشنى ميں ''إن كان طائفة ...'' ان موارد ميں سے ہے كہ جن ميں ''إن'' شرطيہ تحقق شرط كے موارد ميں استعمال ہوتا ہے مثلاً ''إن كنت إبْنى فلا تفعل كذا''\_ بنابراين ''إن كان طائفة منكم ... فاصبروا '' يعنى اگر تم ميں سے كوئي گروہ ايمان لايا ہے تو پس وہ صبر كرے\_

2\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كے مؤمنين كو كافروں كے مقابلے ميں صبر كرنے كى دعوت دي\_

إن كان طائفة منكم ء امنوا بالذى ا رسلات به ...فاصبروا

اس سلسلہ ميں كہ ''فاصبروا'' كے مخاطب كون لوگ ہيں تين احتمالات پائے جاتے ہيں : صرف مؤمنين، صرف كافرين، يا دونوں گروہ، فوق الذكر مفہوم پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے، اس صورت ميں صبر كا متعلق كافروں كى اذيتيں اور آزار ہيں يعني: ''فاصبروا على ما يصيبكم

من الكفار ''(اے اہل ايمان كافروں كى اذيت رسانى كے مقابلے ميں صبر كرو اور اپنى ديندارى پر قائم رہو)

3\_ رسالت انبياء پر ايمان لانے والے اہل كفر كى طرف سے ايجاد كى جانے والي مشكلات كا سامنا كرتے ہيں لہذا صبر و استقامت كے پابند ہيں \_إن كان طائفة منكم ء امنوا بالذى ا رسلات ...فاصبروا

4\_ راہ ايمان ميں صبر سے كام لينا، خدا كى جانب سے آسودگى حاصل ہونے اور كاميابى پانے كا باعث ہے\_

و اصبروا حتى يحكم الله بيننا

5\_ خداوند متعال، برترين حاكم اور بہترين قاضى ہے\_و هو خير الحكمين

6\_ انبياء كے پيروكاروں اور ان كے مخالفين كے درميان پائے جانے والے اختلافات ،خدا كے فيصلے سے خاتمہ پائیں گے\_حتى يحكم الله بيننا

7\_ خدا كے برتر حاكم ہونے كے بارے ميں اعتقاد، مخالف حق كفار كے كفر كے مقابلے ميں مومنين كيلئے صبر كا باعث ہے\_فاصبروا حتى يحكم الله بيننا و هو خير الحكمين

قضاوت الہى كا وقت پہنچنے تك مومنين كو صبر كى دعوت كے بعد خدا كى برتر قضاوت كو بيان كرنے سے حضرت شعيب عليه‌السلام كا مقصد مومنين كيلئے صبر كے اسباب فراہم كرناہے\_

8\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كے كافروں كو قضاوت خدا اور دنيا ميں خدا كى سزاؤوں ميں گرفتار ہونے سے ڈرايا\_

و طائفة لم يؤمنوا فاصبروا حتى يحكم الله بيننا

آيت 89 (ربنا افتح ...) كى روشنى ميں يہ مطلب سمجھا جاتاہے كہ خدا كى قضاوت سے حضرت شعيب عليه‌السلام كى مراد ايسے امر كا تحقق پاناہے كہ جس كے بعد دنيا ميں كافروں كيلئے نابودى اور اہل ايمان كيلئے كاميابى ہے، چنانچہ اگر ''فاصبروا'' كے مخاطب صرف كافر لوگ ہى ہوں تو يہ مطلب مزيد واضح ہوجاتاہے\_

9\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى رسالت پر ايمان لانے والوں كو قضاوت خدا اور كافروں پر ان كى فتح كى نويد سنائی \_

فاصبروا حتى يحكم الله بيننا

10\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كے مومنوں اور كافروں سے كہا كہ اپنا فيصلہ خدا پر چھوڑتے ہوئے ايك دوسرے سے لڑائی جھگڑا نہ كريں \_

إن كان طائفة منكم ء امنوا ...و طائفة لم يؤمنوا فاصبروا حتى يحكم الله بيننا

فوق الذكر مفہوم اس صورت ميں صحيح ہوگا كہ جب ''فاصبروا'' كے مخاطب مؤمن اور كافر دونوں ہوں كہ اس صورت ميں ''فاصبروا'' ميں صبر سے مراد ايك دوسرے سے جھگڑا نہ كرناہوگا\_

11\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفار ،خدا ، اسكى قضاوت اور حق طلب لوگوں تك اس كى مدد پہنچنے كے معتقد تھے\_

فاصبروا حتى يحكم الله بيننا و هو خير الحكمين

اگر ''فاصبروا'' ميں خطاب كافروں كى طرف بھى متوجہ ہورہا ہو تو حضرت شعيب عليه‌السلام كا ان كو خدا كى قضاوت تك صبر كرنے كى دعوت دينا اس نكتہ كو بيان كرتاہے كہ شعيب عليه‌السلام كى رسالت كے منكر لوگ بھى خدا كے معتقد تھے، چنانچہ ''ء امنوا'' كے بعد ''بالذى ا رسلت بہ'' كے ذريعے تصريح نيز اسى مطلب كى تائی د كرتى ہے\_

آسودگى :آسودگى كے اسباب 4

اختلاف:اختلاف سے اجتناب 10;دينى اختلاف كا حل 6;حل اختلاف كے اسباب 6

الله تعالى :الله تعالى سے مختص امور 5;الله تعالى كى امداد، 11; الله تعالى كى قضاوت 5، 6، 8، 9،10 ;اللہ تعالى كى سزائیں 8

انبياء كے پيروكار:انبياء كے پيروكار كا اختلاف 6; انبياء كے پيروكاروں كا فريضہ 3

انبياء كے مخالفين:انبياء كے مخالفين كا اختلاف 6

اہل مدين:اہل مدين كا اختلاف 10

ايمان:خدا پر ايمان ،11;قضاوت خدا پر ايمان ، 7،11 ; نبوت شعيب عليه‌السلام پر ايمان

حق طلب لوگ:حق طلب لوگوں كى مدد كرنا ،11

شعيب عليه‌السلام :شعيب عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 8، 9، 10;شعيب عليه‌السلام كى بشارتيں 9;شعيب عليه‌السلام كى دعوت 2، 10 ; شعيب عليه‌السلام كى دھمكياں 8

صبر:صبر پر ايمان 4;صبر كے اثرات 4;صبر كى اہميت 2

قاضي:بہترين قاضى 5

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ 8، 9، 10

كافر لوگ:كافروں پر كاميابى 9;كافر لوگ اور مؤمنين 3; كافروں كے ساتھ مبارزہ 2

كاميابي:كاميابى كى بشارت 9;كاميابى كے اسباب 4

مدين:مدين كے كافر لوگ1 ;مدين كے كافروں كا عقيدہ 11; مدين كے كافروں كو تہديد دينا 8;مدين كے مومنين، 1،2;مدين كے مومنين كو بشارت 9

مشكلات:مشكلات ميں صبر 3

مؤمنين:مؤمنين كى مسؤوليت 3;مؤمنين كى مشكلات 3; مؤمنين كے صبر كے عوامل 7

آیت 88

( قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ) .

ان كى قوم كے مستكبرين نے كہا كہ اے شعيب ہم تم كو اور تمھارے ساتھ ايمان لانے والوں كو اپنى بستى سے نكال باہر كريں گے يا تم بھى پلٹ كر ہمارے مذہب پر آجاؤ \_ انھوں نھے جواب ديا كہ چاہے ہم تمھارے مذہب سے بيراز ہى كيوں نہ ہوں (88)

1\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے اشراف كا ايك گروہ تكبر اور احساس برترى كى وجہ سے شعيب عليه‌السلام كى رسالت كا منكر ہوگيا\_

قال الملا الذين استكبروا من قومه

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ليا گيا ہے كہ ''الذين استكبروا'' ايك احترازى قيد شمار كى جائیے\_ اس مبنا كے مطابق قوم شعيب عليه‌السلام كے برجستہ افراد دو گروہوں (يعني: مستكبرين اور غير مستكبرين) ميں تقسيم ہوتے ہيں \_ يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ استكبار سے مراد كفر و انكار ہے اور علت كفر كو بيان كرنے كيلئے ''كفروا'' كى جگہ ''استكبروا'' استعمال ميں لايا گيا ہے\_

2\_ مدين كے كفر پيشہ لوگوں نے حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كى رسالت پر ايمان لانے والوں كو ايك ساتھ نكال باہر كرنے كى دھمكى دي\_لنخرجنك ى شعيب والذين ء امنوا معك من قريتنا

كلمہ ''معك'' فعل ''لنخرجنك'' كا متعلق ہوسكتاہے بنابراين فعل ''لنخرجنك'' سب كو ايك ساتھ باہر نكالنے سے حكايت كرتاہے\_

3\_ قوم مدين كے اشراف، حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كى رسالت كے ساتھ مبارزہ ميں پيش پيش تھے\_

قال الملاء الذين استكبروا من قومه لنخرجنك

4\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كى رسالت كے ساتھ مدين كے كفر پيشہ سرداروں كے مبارزہ كا اصلى سبب ،ان كا تكبر اور احساس برترى تھا\_قال الملا ء الذين استكبروا من قومه لنخرجنك

5\_ قوم مدين كے كافر لوگ ،مؤمنين سے زيادہ قوت كے مالك تھے\_

لنخرجنك ى شعيب والذين ء امنوا معك من قريتنا

حضرت شعيب عليه‌السلام اور آپ عليه‌السلام كے ساتھيوں كو بستى سے نكال باہر كرنے كے بارے ميں قوم مدين كے كافروں كا فيصلہ اور پھر قسم اور تاكيد كے ساتھ اس كا اظہار ،مندرجہ بالا مفہوم كى تائی د كرتاہے\_

6\_ ہر قوم كے بزرگ اور برجستہ افراد كيلئے حق قبول نہ كرنے اور استكبار كا خطرہ موجود ہوتاہے\_

قال الملا الذين استكبروا من قومه

7\_ انبياء اور ان كے لائحہ عمل كے ساتھ كى جانے والى اكثر مخالفتيں ہر قوم كے بزرگ اور اشراف ہى كى طرف سے ہوتى ہيں \_قال الملا ء الذين استكبروا من قومه

قرآن كريم نے ان آيات ميں پيغمبروں كى داستانيں بيان فرماتے ہوئے ہميشہ دولت مند اور بڑے طبقے كے لوگوں كى انبياء كے پروگراموں كے ساتھ مخالفت كو بيان كيا ہے يہ اس مطلب كو بيان كرتا ہے كہ اكثر مخالفتيں برجستہ افراد ہى كى طرف سے ظاہر ہوئي ہيں \_

8\_ مدين كے كفر پيشہ افراد نے قومى مذہب ميں لوٹ آنے كو حضرت شعيب عليه‌السلام اور آپ عليه‌السلام كے ساتھيوں كى جلاوطنى سے نجات كيلئے شرط قرار ديا\_لنخرجنك ... ا و لتعودن فى ملتنا

9\_ مدين كے كفر پيشہ لوگوں كى حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں پر اپنا ائین مسلط كرنے كى كوشش تھي\_

ا و لتعودن فى ملتنا

جملہ ''ا و لتعودن'' سے يہ مفہوم حاصل ہوتاہے كہ حضرت شعيب عليه‌السلام اور آپ كے ساتھيوں كو جلا وطن كرنے كے بارے ميں قوم مدين كا فيصلہ انہيں اپنے ائین كى طرف پلٹانے كيلئے تھا\_ بنابريں ان كى تمام دھمكياں اسى عقيدہ كو مسلط كرنے كيلئے تھيں \_

10\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كے زمانے ميں اہل مدين ايك غير الہى مذہب كے پيرو تھے\_ا و لتعودن فى ملتنا

11\_ حضرت شعيب عليه‌السلام پر ايمان لانے والے اپنے اس ايمان سے پہلے غير الہى ائین كى پيروى كرنے ميں اہل مدين كے ہم مسلك تھے\_ا و لتعودن فى ملتنا

''لتعودنّ'' كا مصدر عود ''لوٹنا'' كے معنى ميں آتاہے، بنابراين فعل ''لتعودنّ'' اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ شعيب عليه‌السلام پر ايمان لانے والے اس سے پہلے اہل مدين كے ساتھ ہم مسلك تھے\_ يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس معنى كا حضرت شعيب عليه‌السلام پر اطلاق ، باب تغليب سے ہے\_

12\_ اہل مدين كا مذہب حضرت شعيب عليه‌السلام اور آپ كے ساتھيوں كى نظر ميں ايك منفور اور مكروہ مذہب تھا\_

ا و لو كنا كرهين

13\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى اور اپنے ساتھيوں كى طرف سے اہل مدين كے ائین كے بارے ميں اظہار تنفر كرتے ہوئے ان كے ائین كو قبول كرنے كى توقع كو بے جا قرار ديا\_قال ا و لو كنا كرهين

استكبار:استكبار كا خطرہ 6;استكبار كے آثار 4

اہل مدين:اہل مدين كا دين 10، 11;اہل مدين كے دين كى منفوريت 12، 13

برجستہ افراد:اقوام كے برجستہ افراد 6،7;برجستہ افراد اور انبياء 7

توقعات:بے جا توقعات 13

جلا وطني:جلا وطنى كى دھمكي

حق قبول نہ كرنا:حق قبول نہ كرنے كا خطرہ 6

رسوم:غير پسنديدہ رسوم 12، 13

شعيب عليه‌السلام :شعيب عليه‌السلام اور اہل مدين كا دين 12، 13;شعيب عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3، 8، 9، 13 ;شعيب عليه‌السلام كى جلا وطنى 8; شعيب عليه‌السلام كے زمانے كى تاريخ 9;شعيب عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 3، 4

شعيب عليه‌السلام كے پيروكار:شعيب كے پيروكاروں كا عقيدہ 12، 13عقيدہ:عقيدہ مسلط كرنا 9

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب كى تاريخ 1، 2، 3، 4، 8، 10، 11

مخالفين انبياء: 7

مدين:مدين كے برجستہ افراد اور شعيب عليه‌السلام 8;مدين كے برجستہ افراد اور مومنين 9;مدين كے برجستہ افراد كا استكبار، 1; مدين كے برجستہ افراد كا مبارزہ 3، 4; مدين كے برجستہ افراد كى دھمكياں 2;مدين كے برجستہ افراد كى قوم پرستى 8;مدين كے كافر، 1; مدين كے كافر اور شعيب عليه‌السلام 9;مدين كے كافر لوگ، 3، 4، 8، 9 ;مدين كے كافروں كى قوت 5;مدين كے كافروں كے مبارزہ كا منشاء 4;مدين كے مومنين 5;مدين كے مومنين كا سابقہ 11;مدين كے مومنين كودھمكى 2

آیت 89

( قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّهِ كَذِباً إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ) .

يہ اللہ پر بڑا بہتان ہوگا اگر ہم تمھارے مذہب پر آجائیں جب كہ اس نے ہم كو اس مذہب سے نجات دے دى ہے اور ہميں حق نہيں ہے كہ ہم تمھارے مذہب پر آجائیں جب تك خدا خود نہ چاہے ہمرے پروردگار كا علم ہو شے پر حاوى ہے اور ہمارا اعتماد اسى كے اوپر ہے\_ خدا يا ہمارے اور ہمارى قوم كے درميان حق سے فيصلے فرمادے كہ و بہترين فيصلہ كرنے والا ہے(89)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے مدين كے كفر پيشہ لوگوں كے جواب ميں ائین شرك كى طرف مائل ہونے كو خدا پر افتراء قرار ديا\_قد افترينا على الله كذباً إن عدنا فى ملتكم

2\_ شرك، خدا پر افتراء ہے\_قد افترينا على الله كذباً إن عدنا فى ملتكم

3\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كے مؤمن ساتھى ائین شرك كى طرف رغبت پيدا كرنے اور خدا پر افتراء باندھنے سے بيزار تھے\_

قال ا و لو كنا كرهين\_ قد افترينا على الله كذباًً إن عدنا فى ملتكم

4\_ خداوند متعال، حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كو شرك كى طرف راغب ہونے سے نجات بخشنے والا ہے\_

بعد إذ نجى نا الله منها

5\_ مشركين، شرك آلود توہمات كے اسير جبكہ موحدين اس سے آزاد ہيں \_بعد إذ نجى نا الله منها

ايك ائین سے روگردان ہوتے ہوئے دوسرے ائین كا رخ كرنے كيلئے كلمہ ''نجات'' (نجنا الله ) كا استعمال اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ پہلا ائین اسارت اور دوسرا ائین آزادى كا باعث ہے\_

6\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے كفّار مدين كے تقاضے كے آخرى جواب ميں ائین شرك كى طرف لوٹ جانے كو ايك امر محال قرار ديا\_و ما يكون لنا ان نعود فيها الا ان يشاء الله ربنا

جملہ ''ما يكون لنا ...'' كہ جو ائین شرك كى طرف پلٹنے كے عدم امكان پر دلالت كرتاہے اس سے مراد عدم امكان تكوينى بھى ہوسكتا ہے اور عدم امكان تشريعى (جائز نہ ہونا) بھي\_ فوق الذكر مفہوم احتمال اول ہى كى بناپر اخذ كيا گيا ہے: يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ پہلے مبنا كے مطابق مشيّت الہى (إلا ان يشاء الله ) مشّيت تكوينى ہے اور دوسرے احتمال كى بناپر مشيّت الہي، مشيّت تشريعى ہے \_

7\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے ائین شرك كى طرف بازگشت كو صرف، مشيّت الہى كى صورت ميں ممكن جانا\_

ما يكون لنا ا ن نعود فيها إلا ا ن يشاء الله ربنا

8\_ لوگوں كى ہدايت اور ضلالت ،خدا كے اختيار اور اسكى مشيّت سے خارج نہيں ہے\_

إلا ا ن يشاء الله ربنا

9\_ توحيد تك رسائی اور شرك سے پرہيز ،صرف خدا كى مرضى اور اسكى عطا كردہ توفيقات كى موجودگى ميں ہى ممكن ہے\_

و ما يكون لنا ان نعود فيها إلا ان يشاء الله ربنا

10\_ اہل ايمان كا اپنے ايمان پر پائی دار رہنے كے بارے ميں اطمينان ، خدا كى مشيّت مطلقہ پر يقين كے ساتھ سازگار نہيں \_و ما يكون لنا ان نعود فيها إلا ان يشاء الله ربنا

11\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنے اور اپنے ساتھيوں كيلئے كفر و شرك كا اظہار ناجائزاور ناروا قرار ديا\_

و ما يكون لنا ان نعود فيها إلا ان يشاء الله

ربنا

فوق الذكر مفہوم اس اساس پر ليا گيا ہے كہ جملہ ''ما يكون لنا ...'' سے سمجھے جانے والے عدم امكان سے مراد ،عدم امكان تشريعى ہو\_

12\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اور آپ پر ايمان لانے والے، مشيت خدا كے سامنے تسليم ہونے والے انسان تھے\_

و ما يكون لنا ان نعود فيها إلا ان يشاء الله ربنا

13\_ مشيت خدا كے سامنے تسليم ہونے كى ضرورت\_إلا ان يشاء الله ربنا

14\_ خداوند متعال، انسانوں كا مالك اور مدبر ہے\_ربنا

15\_ انسانوں كے بارے ميں خدا كى مشيت، ان كے امور كى تدبير كے سلسلہ ميں ہى ہے\_إلا ان يشاء الله ربنا

16\_ خدا كا علم، تمام عالم ہستى كو احاطہ كيئے ہوئے ہے\_وسع ربنا كل شيء علماً

17\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے خدا كے علم مطلق كو اس كى ربوبيت كے قبول كرنے اور مشيت كے سامنے تسليم ہونے كى دليل جانا\_قال ... إلا ان يشاء الله ربنا وسع ربنا كل شيء علماً

18\_ صرف خداوند متعال ہى مؤمنين كے توحيد پر قائم رہنے يا كفر و شرك كى طرف پلٹ جانے كے بارے ميں آگاہى ركھتاہے\_و ما يكون لنا ان نعود فيها إلا ان يشاء الله ربنا وسع ربنا كل شيء علماً

19\_ خداوند متعال كا جہا ن ہستى كے بارے ميں وسيع علم اس كى مشيت كے سامنے تسليم ہونے كا معيار ہے\_

إلا ان يشاء الله ربنا وسع ربنا كل شيء علماً

20\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كے ساتھى خدا پر بھروسہ كرنے والے اور توكل سے بہرہ مند انسان تھے\_

على الله توكلنا

21\_ انبيائے الہي، خدا پر بھروسہ كرنے والے متوكل انسان ہوتے ہيں \_على الله توكلنا

22\_ صرف خدا ہى عالم ہستى كے بارے ميں كامل آگاہى كى وجہ سے توكل اور بھروسہ كيئے جانے كے لائق ہے\_

وسع ربنا كل شيء علماً على الله توكلنا

23\_ خدا كى ربوبيت اور اس كے وسيع علم كى طرف متوجہ

ہونا انسان كيلئے خدا كى ذات پر توكل كرنے اور دشمنوں كى دھمكيوں كے مقابلے ميں ڈٹے رہنے كا باعث ہے\_

وسع ربنا كل شيء علماً على الله توكلنا

24\_ انسان خدا پر توكل كيئےغير اپنے ايمان پر قائم رہنے سے عاجز ہے\_إلا ان يشاء الله ...على الله توكلنا

25\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے كفر پيشہ لوگوں كے ايمان لانے سے مايوس ہونے كے بعد ،بارگاہ خدا ميں دعا كى كہ خدا اہل كفر اور ان كے درميان فيصلہ كرے\_ربنا افتح بيننا و بين قومنا بالحق و ا نت خير الفتحين

كلمہ ''فتح'' كے معانى ميں سے ايك معنى ''فيصلہ كرنا'' ہے\_

26\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى دعاؤوں ميں خدا سے غيبى امداد كى درخواست كي\_ربنا افتح بيننا و بين قومنا بالحق

27\_ انسانوں كے درميان،خدا كى قضاوت ان كے متعلق اس كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_ربنا افتح

28\_ حق و باطل كے طرفداروں كے جھگڑے ميں فيصلہ دينے كيلئے آخرى قضاوت ،خدا كے سپرد كرنا اس پر توكل كرنے كے مصاديق ميں سے ہے\_على الله توكلنا ربنا افتح بيننا و بين قومنا بالحق

29\_ خدا پر توكل كرنا، انسان كيلئے بارگاہ خدا ميں دعا كرنے اور اسى سے اپنى حاجات طلب كرنے كا باعث بنتاہے\_

على الله توكلنا ربنا افتح بيننا و بين قومنا بالحق

30\_ مؤمنوں اور كافروں كے درميان آخرى فيصلہ، عالم ہستى سے آگاہ خدا ہى كے لائق ہے\_

وسع ربنا كل شيء علماً ...ربنا افتح بيننا و بين قومنا بالحق

31\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى دعا كا مقصد حق كو ثابت كرنا تھا\_ربنا افتح ...بالحق

حضرت شعيب عليه‌السلام نے باوجود اس كے كہ اپنى حقانيت پر يقين ركھتے تھے\_ يہ نہيں كہا :كہ خدايا ہمارے حق ميں فيصلہ كر بلكہ كہا خدايا حق كى حمايت كر، اور يہ اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ پيغمبروں كا ہدف ،تثبيت حق كے سوا كچھ نہيں ہوتا\_

32\_ خداوند متعال، حق و باطل كے طرفداروں كے جھگڑوں ميں برترين حاكم اور بہترين قاضى ہے\_

و انت خير الفاتحين

اختلاف:حل اختلاف كا منشاء 32

افتراء:افتراء سے بيزارى 3

الله تعالى :الله تعالى پر افتراء باندھنا 1، 2، 3 ;الله تعالى سے مختص امور 18، 22، 30; اللہ تعالى كا علم 17، 18، 19، 22، 23، 30; اللہ تعالى كى امداد 26;اللہ تعالى كى تدبير 14، 15; اللہ تعالى كى توفيقات 9; اللہ تعالى كى ربوبيت 17، 23، 27; اللہ تعالى كى قضاوت 27، 28، 30، 33 ; اللہ تعالى كى قضاوت كى درخواست 25;اللہ تعالى كى مالكيت 14; اللہ تعالى كى مشيت 7، 8، 9، 15;اللہ تعالى كے اختيارات كا داءرہ 8; اللہ تعالى كے علم كا داءرہ 16

انبياء:انبياء كا توكل 21

انسان:امور انسان كى تدبير 14، 15;انسان كا ضعف 24;انسان كا مالك 14

اہل مدين:اہل مدين كا كفر 25

ايمان:ايمان پر استقامت 24;تداوم ايمان كے بارے ميں اطمينان 10;مشيت خدا كے متعلق ايمان 10

ترغيب:ترغيب كے عوامل 29

تسليم:تسليم كا معيار 19;مشيت خدا كے سامنے تسليم 17، 19، 21، 31

توحيد:توحيد پر استقامت 18

توكل:توكل كے آثار 29;خدا پر توكل كى اہميت 24;خدا پر توكل 20، 21، 22، 23، 28، 29

جہان بيني:جہان بينى اور ائی ڈيا لوجى 23

حاجت:طلب حاجت كا منشاء 29

حق:تثبيت حق 31;حق و باطل كى دشمنى 28

دشمن:دشمنوں كى دھمكى 23

دعا:دعا كے اسباب 29

شرك:اظہار شرك كا غير پسنديدہ ہونا 11;شرك سے اجتناب 9; شرك سے بيزارى 3;شرك سے نجات 4، 5; شرك كا رجحان 10،7;شرك كى حقيقت 2

شعيب عليه‌السلام :شعيب عليه‌السلام اور مدين كے بزرگان 1;شعيب عليه‌السلام اور مدين كے كافر 6، 25 ;شعيب عليه‌السلام پر ايمان لانے والے 12;شعيب عليه‌السلام كا انقياد 17، 12;شعيب عليه‌السلام كا توكل 20;شعيب كا عقيدہ 7، 11، 17;شعيب كا قصّہ 1، 3، 4، 6، 11، 12، 20، 25;شعيب عليه‌السلام كى بيزارى 3;شعيب عليه‌السلام كى توحيد 6;شعيب عليه‌السلام كى درخواستيں 25، 26;شعيب عليه‌السلام كى دعا 26;شعيب عليه‌السلام كى دعا كا مقصد 31;شعيب عليه‌السلام كى نجات 4;شعيب عليه‌السلام كى مايوسى 25;شعيب عليه‌السلام كے فضائل 20

شعيب عليه‌السلام كے پيروكار: 7پيروان شعيب عليه‌السلام كا توكل 20;پيروان شعيب عليه‌السلام كا عقيدہ 3، 11، 12;پيروان شعيب عليه‌السلام كى اطاعت 12;پيروان شعيب عليه‌السلام كى نجات 4;پيروان شعيب عليه‌السلام كے فضائل 20

عقيدہ:عقيدہ توحيد كا منشاء 9

علم:علم اور عمل 23;علم كے آثار 23

غيبى امداد:غيبى امداد كى درخواست 26

قاضي:بہترين قاضى 32

قضاوت:مؤمنوں اور كافروں كے درميان قضاوت 30

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ 6، 12، 25

كفر:اظہار كفر كا غير پسنديدہ ہونا 11

گمراہي:گمراہى كا منشاء 8

متوكلين: 20، 21

مدين:مدين كے كفار كى خواہشات 6

مشركين:مشركين كے توہمّات5

موحدين:موحدين كى آزادى 5

مؤمنين:مؤمنين كى استقامت 18;مؤمنين كى سرنوشت 18

ہدايت:ہدايت كا منشاء 8

آیت 90

( وَقَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْباً إِنَّكُمْ إِذاً لَّخَاسِرُونَ ) .

تو ان كى قوم كے كفار نے كہا كہ اگر تم لوگ شعيب كا اتباع كر لوگے تو تمھارا شمار خسارہ والوں ميں ہوجائیے گا(90)

1\_ لوگوں كو حضرت شعيب عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لانے اور ان كے فرامين كى پيروى كرنے سے روكنے كيلئے قوم مدين كے كفر پيشہ سرداروں كى سر توڑ كوشش\_و قال الملا ء الذين كفروا من قومه لئن اتبعتم شعيبا إنكم إذاً لخسرون

''اتبعتم'' ميں متابعت سے مراد ،حضرت شعيب عليه‌السلام كے فرامين كى پيروى ہوسكتى ہے كہ اس صورت ميں ''اتبعتم'' كے مخاطبين عام لوگ ہوں گے، چنانچہ اس سے مراد شہر مدين سے خارج ہونے ميں حضرت شعيب عليه‌السلام كى پيروى كرنا بھى ہوسكتى ہے كہ اس صورت ميں ''اتبعتم'' كے مخاطبين صرف حضرت شعيب عليه‌السلام پر ايمان لانے والے ہى ہوں گے فوق الذكر مفہوم احتمال اول كى اساس پر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ مدين كے اشراف كا ايك گروہ ،رسالت شعيب عليه‌السلام پر ايمان لايا جبكہ دوسرے گروہ نے انكار كيا\_

و قال الملا الذين كفروا من قومه

فوق الذكر مفہوم ميں ''الذين ...'' كو قيد احترازى كے عنوان سے ليا گيا ہے ''ملا'' يعنى دو گروہ تھے (مؤمن و كافر)

3\_ قوم مدين كے كفر پيشہ لوگوں نے قسم كھاتے ہوئے حضرت شعيب عليه‌السلام كى رسالت كو قبول كرنے اور ان كے فرامين كى پيروى كرنے كو نقصان دہ متعارف كرايا\_لئن اتبعتم شعيباً إنكم إذاً لخسرون

4\_ توحيد كى طرف مائل ہونا اور اقتصادى امور ميں عدل و انصاف پر كار بند ہونا قوم مدين كے كفر پيشہ سرداروں كى نظر ميں خسارے كا باعث تھا\_لئن اتبعتم شعيباً إنكم إذاً لخسرون

فوق الذكر مفہوم آيت 86 كہ جو شعيب عليه‌السلام كے پيغامات كو بيان كرتى ہے كہ روشنى ميں اخذ كيا گيا ہے\_

5\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے توحيد پر اپنى استقامت كے اعلان اور كفر پيشہ لوگوں كى تجويز (ائین شرك كى طرف بازگشت) كو مسترد كرنے كے بعد شہر مدين سے خارج ہونے كو انتخاب كيا\_لئن اتبعتم شعيباً

فوق الذكر مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''اتبعتم شعيباً'' سے مراد شہر مدين سے خارج ہونے كے معاملہ ميں شعيب عليه‌السلام كى پيروى ہو\_

6\_ رسالت شعيب عليه‌السلام پر ايمان لانے والے ائین توحيد اور شہر مدين سے خارج ہونے ميں ، شعيب عليه‌السلام كى پيروى پر مصمّم تھے\_لئن اتبعتم شعيباً

7\_ مدين كے كفر پيشہ سرداروں نے حضرت شعيب عليه‌السلام كى ہمراہى كے مضر ہونے پر تاكيد كرتے ہوئے مومنين كو ان كى متابعت كرنے اور شہر مدين سے خارج ہونے سے روكنے كى سرتوڑ كوشش كي\_

و قال الملا ء ... لئن اتبعتم شعيباً إنكم إذاً لخسرون

ايمان:شعيب عليه‌السلام پر ايمان 2;شعيب عليه‌السلام پر ايمان سے روكنا 1

توحيد:توحيد كى طرف رجحان كے اثرات 4

شعيب عليه‌السلام :رسالت شعيب عليه‌السلام كو قبول كرنا 3;رسالت شعيب عليه‌السلام كى تكذيب 2;شعيب عليه‌السلام اور بزرگان مدين 5;شعيب عليه‌السلام كا قصہ 1،5;شعيب عليه‌السلام كى استقامت 5;شعيب عليه‌السلام كى اطاعت 3، 6;شعيب عليه‌السلام كى توحيد 5;شعيب عليه‌السلام كى ہجرت 5

شعيب عليه‌السلام كے پيروكار:شعيب كے پيروكاروں كى ہجرت 6، 7

عدالت:عدالت كے آثار 4;معاشى عدالت 4

قدر و قيمت معين كرنا:غلط طور پر قدر و قيمت معين كرنا 3

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ 1، 2، 3، 4، 6، 7

لين دين:لين دين ميں عدالت 4

مدين:مدين كے سردار اور شعيب عليه‌السلام 3;مدين كے سردار اور مومنين 7;مدين كے سرداروں كا عقيدہ 3، 4، 7 ;مدين كے سرداروں كا كفر 2;مدين كے سرداروں كى قسم 3;مدين كے كافر سردار 1، 4، 5،7; مدين كے كفار كى قسم 3;مدين كے مومنين كا عقيدہ 6; مدين كے مومنين كى استقامت 6

نقصان:نقصان كے عوامل 3، 4، 7

آیت 91

( فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ) .

نتيجہ يہ ہوا كہ انھيں زلزلہ نے اپنى گرفت ميں لے ليا اور اپنے گھر ميں سربہ زانو ہوگئے(91)

1\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفر پيشہ لوگ شديد لرزش كى لپيٹ ميں آكر ہلاك ہوگئے\_فا خذتهم الرجفة فا صبحوا فى دارهم جثمين

كلمہ ''رجفة'' اضطراب اور لرزش كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور ''فا صبحوا'' كے قرينہ سے معلوم ہوتاہے كہ وہ لرزش بہت شديد تھي\_ يہ مطلب بھى قابل ذكر ہے كہ ''فا خذتھم الرجفة'' (لرزش نے انہيں اپنى لپيٹ ميں لے ليا) كا يہ معنى بھى ہوسكتاہے كہ شديد لرزش ان كے اجسام پر طارى ہوگئي اور يہ معنى بھى ہوسكتاہے كہ زمين كے لرزہ (زلزلہ) نے انہيں آليا\_

2\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفر پيشہ لوگ، اتمام حجت كے بعد حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كى مخالفت اور كفر پر مصر رہنے كى وجہ سے ہلاك كيئےئے\_قال الملا ...فاخذتهم الرجفة

''فا خذتھم'' ميں ''فا'' نزول عذاب كو گزشتہ آيات ميں مذكور مسائل كے ساتھ مرتبط كرتى ہےوہ مسائل يہ ہيں ،اہل مدين كا كفر ، حضرت شعيب(ع)كے ساتھ ان كى مخالفت اور آخر ميں حضرت شعيب عليه‌السلام كى وہ دعا كہ جس ميں انہوں نے قضاوت خدا كى درخواست كى \_

3\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفر پيشہ لوگ، رات كے وقت عذاب ميں مبتلا ہوئے اور صبح كے وقت ہلاك ہوئے\*\_

فاصبحوا فى دارهم جثمين

مندرجہ بالا مفہوم اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ا صبحوا'' ،''دخلوا فى الصباح'' (صبح كے وقت ميں داخل ہوئے) كے معنى ميں ہو نہ كہ ''صارو'' كے معنى ميں ہو\_ اس مبنا كے مطابق جملہ ''فا صبحو ...'' يہ مطلب فراہم كرتاہے كہ وہ لوگ صبح كے وقت ہلاك ہوئے اور عذاب لرزش صبح سے پہلے يعنى رات كے وقت كافروں پر عارض ہوا\_

4\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفر پيشہ لوگ عذاب الہى كے اثر كى وجہ سے زمين پر گر پڑے اور وہيں ہلاك ہوگئے\_

فاصبحوا فى دارهم جثمين

كلمہ ''جثوم'' زمين كے ساتھ چمٹنے اور حركت نہ كرنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے البتہ بعض كا كہنا ہے كہ يہ كلمہ كسى شخص كے سينہ كے بل گرنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے\_

5\_ شديد لرزش كے عذاب كى وجہ سے لوگ گھروں سے باہر نہ نكل سكے اور ان سے حركت كى توانائی سلب ہوگئي\_

فا صبحوا فى دارهم جثمين ''فى دارهم'' ميں اس نكتہ كى طرف اشارہ پايا جاسكتاہے كہ نزول عذاب كے وقت سب يا اكثر لوگ گھروں ميں استراحت كررہے تھے چنانچہ اس كے علاوہ اس مطلب كى طرف بھى اشارہ پايا جاسكتاہے كہ لرزش زمين كے احساس كے ساتھ ہى قوم شعيب كے لوگوں نے گھروں سے باہر نكلنا چاہا ليكن عذاب نے انہيں مہلت نہ دى اور وہيں ہلاك ہوگئے اس لحاظ سے كہ ''فى دارھم'' كلمہ ''جثمين'' كے متعلق ہے اس مطلب كى مزيد وضاحت ہوجاتى ہے\_

6\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كافروں كى ہلاكت اور مؤمنوں كى نجات، خدا كا ان كے درميان حق كا فيصلہ تھا\_

ربنا افتح بيننا و بين قومنا بالحق ... فا خذتهم الرجفة

7\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفر پيشہ افراد پر عذاب ،شعيب عليه‌السلام كى مومنين اور كفار كے درميان فيصلے كى درخواست پر خدا كا جواب تھا\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب 4; اللہ تعالى كى طرف سے اتمام حجت 2 ;اللہ تعالى كى قضاوت 6، 7

اہل مدين:اہل مدين كا انجام 1، 4، 5، 6;اہل مدين كا دنيوى عذاب 3، 4، 5، 7

شعيب عليه‌السلام :رات كا عذاب 3;رعشہ كا عذاب 5;شعيب عليه‌السلام كا قصّہ 3، 5;شعيب عليه‌السلام كى دعا كى قبوليت 7;شعيب عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 2;عمومى عذاب 4

شعيب عليه‌السلام كے پيروكار:پيروان شعيب عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 2

عذاب:رات كا عذاب 3;رعشہ كا عذاب 5;عمومى عذاب 4;نزول عذاب 7

قضاوت:صحيح قضاوت 6;مؤمنوں اور كافروں كے درميان قضاوت 7

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ 1، 2، 3، 4، 5، 6

كافر لوگ:

كافروں كا دنيوى عذاب 3، 4، 7

كفر:كفر پر اصرار 2

مدين:مدين كے كافر اور شعيب عليه‌السلام 2;مدين كے كافروں كا

عذاب 7;مدين كے كافروں كى ہلاكت 1، 2، 3، 4، 6;مدين كے مومنوں كى نجات 6

ہلاكت:رعشہ كے ذريعے ہلاكت 1

آیت 92

( الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْباً كَأَن لَّمْ يَغْنَوْاْ فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْباً كَانُواْ هُمُ الْخَاسِرِينَ ) .

جن لوگوں نے شعيب كى تكذيب كى وہ ايسے برباد ہوئے گويا اس بستى ميں بسے ہى نہيں تھے\_ جن لوگوں نے شعيب كو جھٹلايا وہى خسارہ والے قرار پائے(92)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كو جھٹلانے والوں اور مدين كے كفار پر نازل ہونے والا عذاب، ان كى نابودى اور شہر كى ويرانى كا باعث ثابت ہوا\_الذين كذبوا شعيباً كا ن لم يغنوا فيها

''فيہا'' كى ضمير گزشتہ آيت ميں مذكور كلمہ ''دار'' كى طرف پلٹتى ہے، فعل ''لم يغنوا'' كا مصدر ''غني'' كسى جگہ ٹھہرنا اور سكونت اختيار كرنا كے معنى ميں استعمال ہوتاہے، بنابراين ''كا ن لم يغنوا'' يعني: گويا قوم شعيب نے اس بستى ميں سكونت اختيار ہى نہيں كى تھى اور يہ اس بستى كى ويرانى سے كنايہ ہے\_

2\_ انبيائے الہى اور ان كى رسالت كو جھٹلانے والوں كيلئے سخت عذاب كے ذريعے تباہى كا خطرہ\_

الذين كذبوا شعيباً كا ن لم يغنوا فيها

3\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كو جھٹلانے والے، مومنين كيلئے جس برے انجام كى پيش گوئي كرتے تھے خود اسى سے دوچار ہوئے\_لئن اتبعتم شعيباً إنكم إذا لخسرون ...الذين كذبوا شعيباً كانوا هم الخسرين

ضمير فصل سے استفادہ كيا جانے والا حصر، حصر قلب ہے يعنى يہ بيان كرتا ہے كہ كافروں كا گمان (مومنين كا خسارے ميں ہونا) باطل ہے اور وہ خود خسارے ميں ہيں \_

4\_ عذاب الہى كے ذريعے ہلاكت، انسان كے خسارے ميں ہونے كا باعث ہے\_

كا ن لم يغنوا فيها ...كانوا هم الخسرين

5\_ ہر قوم كا انجام ہى اس قوم كے خسارے يا رستگارى كو متعين كرتاہے\_

كا ن لم يغنوا فيها الذين كذبوا شعيباً كانوا هم الخسرين

خداوند متعال نے قوم شعيب عليه‌السلام كے كفر پيشہ لوگوں كے خسارے ميں ہونے كو ان كے برے انجام كے ذكر كرنے كے بعد بيان كيا تا كہ اس نكتہ كى طرف اشارہ ہوپائے كہ ہر قوم كا انجام ہى اس قوم كے خسارے يا فلاح كو متعين كرتاہے\_

6\_ ابنياء الہى كو جھٹلانے والوں كے برے انجام كو بيان كرنا، حقيقى خاسرين كو متعارف كروانے كيلئے مبلغين دين كا ايك طريقہ كار ہے\_الذين كذبوا شعيباً كانوا هم الخسرين

خداوند متعال نے اہل كفر كے برے انجام كو بيان كرتے ہوئے حقيقى خاسرين كى نشاندہى كى ہے بنابراين حقيقى خاسرين كو متعارف كرانے كا ايك طريقہ اُن كے برے انجام كو بيان كرناہے\_

الله تعالى :الله تعالى كے عذاب 4

انبياء:انبياء كو جھٹلانے كى سزا ،2;مكذبين انبياء كا انجام 6;مكذبين انبياء كا عذاب 2

اہل مدين:اہل مدين اور مؤمنين 3

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 6

تبليغ:روش تبليغ 6

خاسرين:خاسرين كى شناخت كى معيار 6

كاميابي:كاميابى كى شناخت كا معيار 5

شعيب عليه‌السلام :مكذبين شعيب 1

ضرر :ضرر كے عوامل 4;تشخيص ضرر كا معيار 5

عذاب:دنيوى عذاب كے آثار 1;عذاب كے مراتب 1، 2

دنيوى عذاب كے اسباب 2

قوميں :قوموں كا انجام 5

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ 1، 3

كافر لوگ:كافروں كا انجام 6

مبلغين:مبلغين كى مسؤوليت 6

مدين:مدين كے كافروں كا عذاب1 ;مدين كے كافروں كى ہلاكت

آیت 93

( فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالاَتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آسَى عَلَيا قوم كَافِرِينَ ) .

اس كے بعد شعيب نے ان سے منھ پھير ليا اور كہا كہ اے قوم ميں نے اپنے پروردگار كے پيغامات كو پہنچاديا اور تمھيں نصيحت بھى كى تو اب كفر اختيار كرنے والوں كے حال پر كسى طرح افسوس كروں (93)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، اہل كفر پر نزول عذاب كے حتمى ہونے كے بعد ان سے جدا ہوتے ہوئے دوسرى جگہ منتقل ہوگئے\_فتولى عنهم

2\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، قريب الموت كافروں سے ہمدردى كے عالم ميں جدا ہوئے اور شہر مدين كو خير باد كہا\_

فتولى عنهم و قال يا قوم

آيت كريمہ كے لحن اور يائے متكلم كى طرف كلمہ ''قوم'' كى اضافت ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ حضرت شعيب عليه‌السلام اپنى قوم كے بارے ميں درد اور ہمدردى ركھتے تھے\_

3\_ خداوند متعال نے قوم مدين پر عذاب نازل كرنے سے پہلے ان كى طرف شعيب عليه‌السلام كے ذريعے اپنے پيغامات ابلاغ كرتے ہوئے اتمام حجت كي\_لقد ابلغتكم رسلات ربى و نصحت لكم

4\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے قوم مدين سے جدائی كے وقت انہيں اتمام حجت كے بارے ميں مطلع كيا\_

فتولى عنهم و قال ياقوم لقد ا بلغتكم رسالة ربي

5\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، متعدد پيغامات كے حامل خدا كے

بھيجے ہوئے پيغمبر تھے\_لقد ابلغتكم رسلات ربي

6\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے لوگوں تك پيام الہى ابلاغ كيا اور ان كى ہدايت اور راہنمائی كيلئے بہت كوشش كي\_

لقد ا بلغتكم رسالة ربى و نصحت لكم

''لقد'' ميں لام تاكيد، كہ جو قسم مقدر پر دلالت كرتاہے نيز كلمہ ''قد'' كہ جو تاكيد كيلئے آتاہے اس سے يہ مفہوم حاصل ہوتاہے كہ حضرت شعيب عليه‌السلام نے رسالت الہى كے ابلاغ كے سلسلہ ميں كوتاہى نہيں كى اور اس راہ ميں كافى جد و جہد كى ہے\_

7\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، لوگوں كے خير خواہ اور ايك مہربان پيغمبر تھے\_و نصحت لكم

8\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، كى خيرخواہى لوگوں كى مصلحت كيلئے تھى نہ اپنى منفعت كيلئے\_و نصحت لكم

كلمہ ''لكم'' كا ''لام'' حضرت شعيب عليه‌السلام كے خلوص كى طرف اشارہ ہے\_

9\_ مبلغين دين كو لوگوں كا خير خواہ ہونا چاہيئے نيز اپنے نصائح كو ذاتى مفاد سے پاك ركھنا چاہيئے\_و نصحت لكم

10\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كے كفر كے لحاظ سے ان كى ہلاكت پر افسوس كرنے كو ناروا جانا\_

فكيف ءاسى عليا قوم كفرين

جملہ ''ى -قوم ...'' كا لحن ،شعيب عليه‌السلام كے تا سف و حسرت سے حكايت كرتاہے ا ور جملہ ''كيف ء اسى ...'' اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ اہل كفر كى ہلاكت پر افسوس كرنا ناروا ہے، گويا حضرت شعيب عليه‌السلام نے جب ديكھا كہ ان كى قوم قريب المرگ ہے افسوس كيا اور پھر جب ان كے كفر كو ملاحظہ كيا اور انہيں اس ہلاكت كا مستحق پايا تب يہ نتيجہ اخذ كيا كہ ان كى ہلاكت پر افسوس نہيں كرنا چاہيئے\_

11\_ اہل كفر كى ہلاكت پر ان كے ساتھ قرابت دارى كے باوجود بھى غمگين ہونا ،ناروا ہے\_فكيف ء اسى عليا قوم كفرين

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب 1;اللہ تعالى كى اتمام حجت 3; اللہ تعالى كے اوامر كا ابلاغ 6; اللہ تعالى كے عذاب كا ضابطہ 3

اندوہ:ناروا اندوہ 11، 10

اہل مدين:اہل مدين پر اتمام حجت 3،4;اہل مدين كا كفر 10

تبليغ:تبليغ ميں منفعت طلبى 9;تبليغ ميں موعظہ 9

خدا كے رسول: 5

دين:مبلغين دين 9

شعيب عليه‌السلام :شعيب عليه‌السلام اور اہل كفر 2;شعيب عليه‌السلام اور اہل مدين 10; شعيب عليه‌السلام اور لوگوں كے منافع 8;شعيب عليه‌السلام كا اندوہ 10; شعيب عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 4، 6، 7، 10;شعيب عليه‌السلام كا كردار 3، 6; شعيب عليه‌السلام كى تبليغ 6; شعيب عليه‌السلام كى خير خواہى 7، 8; شعيب عليه‌السلام كى دلسوزى 2، 7;شعيب عليه‌السلام كى راہنمائی ; شعيب عليه‌السلام كى رسالت 5; شعيب عليه‌السلام كى عوام دوستى 8; شعيب عليه‌السلام كى نبوت 2، 7 ;شعيب عليه‌السلام كى ہجرت 1، 2، 4 ; مكذبين شعيب عليه‌السلام كا عذاب

قرابت دار :كافرقرابت دار، 11

عوام:عوام كے مفاد كا خيال ركھنا 8

قوم شعيب عليه‌السلام :قوم شعيب عليه‌السلام كى تاريخ

كافر لوگ:كافروں كى ہلاكت پر اندوہ، 11;ضدى كافر ،11

مبلغين:مبلغين كى خيرخواہى 9;مبلغين كى شرائط 9

مدين:مدين پر نزول عذاب ،1;مدين كے كافروں كا عذاب 2

آیت 94

( وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلاَّ أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ) .

اور ہم نے جب بھى كسى قريہ ميں كوئي نبى بھيجا تو اہل قريہ كونافرمانى پر سختى اور پريشانى ميں ضرور مبتلا كيا كہ شايد وہ لوگ ہمارى بارگاہ ميں تضرع و زارى كريں (94)

1\_ خداوند متعال نے گزشتہ اقوام كى ہدايت اور انہيں اپنا مطيع بنانے كيلئے پيغمبر ارسال كيئے\_

و ما ارسلنا فى قرية من نبى إلا اخذنا ا هلها بالباسائ

2\_ خداوند متعال نے جن بستيوں ميں بھى پيغمبر بھيجے وہاں كے كفر پيشہ لوگوں كو سختى اور مصيبت ميں گرفتار كيا\_

و ما ارسلنا فى قرية من نبى إلا اخذنا ا هلها

بالباساء والضرائ

بعد والى دو آيات (و لو ا ن ا ھل القري ...) كو مد نظر ركھنے سے معلوم ہوتاہے كہ گزشتہ اقوام كو سختى اور مصيبت ميں اس صورت ميں گرفتار كيا گيا كہ جب انہوں نے پيغمبروں كى تبليغ و ارشاد كے باوجود ايمان نہ لاتے ہوئے كفر پر اصرار كيا لہذا انہيں متنبہ كرنے كيلئے ايسا برتاؤ كيا گيا\_ بنابراين جملہ ''ا خذنا ا ھلھا ...'' جملہ ''ا ذا لم يؤمنوا و لم يتقوا'' كے ساتھ مقيد ہوگا\_

3\_ كفر پيشہ معاشروں كو سختيوں اور مصيبتوں ميں مبتلا كرنے ايك مقصد، انہيں بارگاہ خدا كى طرف متوجہ كرنا اور خاضعانہ اطاعت ميں لاناہے\_ا خذنا ا هلها بالبا ساء و الضراء لَعلَّهم يضرعون

4\_ مشكلات اور مصائب كے ذريعے انسان، مشيت خدا كے ساتھ قدرتى عوامل كى وابستگى كى طرف متوجہ ہوتاہے\_

ا خذنا ا هلها بالبا ساء و الضراء لَعلَّهم يضرعون

5\_ مشكلات اور بليات، انسان كيلئے خدا كى طرف بازگشت اور اس كى درگاہ ميں تضرع كا باعث ہوتى ہيں \_

ا خذنا ا هلها بالبا ساء و الضراء لَعلَّهم يضرعون

6\_ كفر پيشہ اور بے تقوى اقوام كو خدا كى طرف متوجہ كرانے كيلئے مشكلات اور مصائب ميں گرفتار كرنا، سنن الہى ميں سے ہے\_و ما ا رسلنا ... الاا خذنا ا هلها بالبا ساء و الضراء لَعلَّهم يضرعون

7\_ بارگاہ خدا ميں تضرع اور اس كے سامنے خشوع، الہى اقدار اور رسالت انبياء كے اہداف ميں سے ہے\_

لعلهم يضرعون

8\_ بارگاہ خدا ميں تضرع اور اس كے سامنے خشوع، بندگان خدا كيلئے ضرورى ہے\_لعلَّهم يضرعون

آزماءش:سختى كے ذريعے آزماءش 6

اقدار: 7اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 4;اللہ تعالى كى سنن 6;اللہ تعالى كى مشيت 4

انبياء:انبياء كا كردار، 1;بعثت انبياء 2;بعثت انبياء كا مقصد، 1، 7

انسان:انسان كى مسؤوليت 8

تسليم:خدا كے سامنے تسليم كى اہميت،1 ;تسليم كے عوامل 3

تضرع:تضرع كى اہميت 8; تضرع كى قدروقيمت 7; تضرع كے اسباب 5

تنبّہ:تنبّہ كے عوامل 4

توبہ:توبہ كا سبب 5، 6

خشوع:خشوع كى اہميت 8

سختي:سختى كے آثار 4، 5

سزا و جزا كا نظام: 2

قدرتى عوامل:قدرتى عوامل كى وابستگى 4

كفّار:كفار پر اتمام حجت 2;كفار كى آزماءشوں كا مقصد 3، 6;كفار كى تنگدستى 2;كفار كى مشكلات 2

كفر:كفر كے آثار 2

مصيبت:مصيبت كے اثرات 4، 5

معاشرہ:بے تقوى معاشروں كى آزماءش 6

ہدايت:ہدايت كى اہميت 1

آیت 95

( ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَواْ وَّقَالُواْ قَدْ مَسَّ آبَاءنَا الضَّرَّاء وَالسَّرَّاء فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لاَ يَشْعُرُونَ ) .

پھر ہم نے برائی كى جگہ اچھائی دے دى يہاں تك ہ وہ لوگ بڑھ نكلے اور كہنے لگے كہ يہ تكليف و راحت توہمارے بزرگوں تك بھى آچكى ہے تو ہم نے اچانك انھيں اپنى گرفت ميں لے ليا اور انھيں اس كا شعور بھى نہ ہوسكا(95)

1\_ بعض گزشتہ اقوام، سختيوں سے دوچار ہونے كے باوجود اسى طرح اپنے كفر اور معصيت پر باقى رہيں \_لعلّهم يصير

2\_ خداوند متعال نے انبياء كو جھٹلانے والوں كو بيدار كرنے والى سختيوں سے نجات ديتے ہوئے ان كى زندگى كو آساءش ميں بدل ديا\_ا خذنا ا هلها بالبا ساء ...ثم بدلنا مكان السيئة الحسنة حتى عفوا

3\_ كفر پيشہ معاشروں كى زندگى ميں پائی جانے والى سختياں اور آساءشيں ارادہء خدا سے مربوط ايك خاص پيام اور ہدف كى حامل ہوتى ہيں \_ا خذنا ا هلها بالبا ساء ... ثم بدلنا مكان السيئة الحسنة حتى عفوا

4\_ دكھ اور سكھ ميں بارگاہ خدا ہى كى طرف رجوع كرنے كى ضرورت\_ثم بدلنا مكان السيئة الحسنة

5\_ آساءش ميں ہونے كى وجہ سے گزشتہ انبياء كو جھٹلانے والوں كى تعدادميں اضافہ ہوا\_حتى عفوا

''عفو'' كے معانى ميں سے ايك معنى ''زياد ہونا'' بھى ہے\_ لسان العرب ميں آيا ہے ''عفا القوم كثروا''

6\_ مشكلات سے دوچار كافروں كيلئے آساءش ايجاد

ہونے كے بعد انہوں نے، مشكلات كى پيداءش اور آساءش كے اسباب كے بارے ميں غلط تحليل كي\_

ثم بدلنا ...حتى عفوا و قالوا قد مس ءاباء نا الضراء والسرائ

7\_ رسالت انبياء كے منكرين، اپنے آباء و اجداد كى تاريخ ميں موجود سختيوں اور آساءشوں كا حوالہ ديتے ہوئے اپنى زندگى كى بيدار كرنے والى مشكلات كو ہر طرح كے پيغام اور ہدف سے عارى ايك عام مسئلہ خيال كرتے تھے\_

ثُمَّ بدلنا ...قالوا قد مس ءابانا الضراء والسرائ

8\_ منكرين رسالت نے آساءش پانے كے بعد متنبہ كرنے والى اور با ہدف سختيوں كى غلط تحليل كرتے ہوئے انہيں بے ہدف اور قدرتى عوامل كا نتيجہ سمجھا\_قالوا قد مسءاباءنا الضراء و السرائ

9\_ زيادہ آرام اور آساءش، ياد خدا سے غفلت اور غير الہى فكركا باعث بنتى ہے\_

ثم بدلنا ...حتى عفوا و قالوا قد مس ء اباءنا الضراء و السرائ

10\_ كفار مشكلات زندگى كو بے مقصد كہنے كى وجہ سے تمام عوامل ہدايت سے محروم رہے اور انہيں عذاب خدا نے اچانك آليا جس سے وہ ہلاك ہوگئے\_فا خذنهم بغتة و هم لا يشعرون

11\_ متنبہ كرنے والي،مشكلات زندگى كو بے ہدف عوامل كے ساتھ توجيہ كرتے ہوئے رسالت انبياء كا انكار، عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كا باعث بنتاہے\_قالوا قد مسّ ء اباء نا الضراء والسراء فاخذنهم بغتة

12\_ منكرين رسالت كا عذاب، ايك اچانك اور ناگہانى عذاب ہے\_فا خذنهم بغتة و هم لا يشعرون

آزماءش:سختى كے ذريعے آزماءش 6;سختى كے ذريعے آزماءش كے اثرات،10

آساءش:آساءش كى غلط تفسير 6، 7;آساءش كے اثرات 5، 9

اقوام:گزشتہ بے تقوى اقوام ;گزشتہ كافر اقوام

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 3; اللہ تعالى كے افعال 2;اللہ تعالى كے عذاب 10، 11

انبياء:

رسالت انبياء كے انكار كے اثرات 11;رسالت انبياء كے منكرين كا عذاب 12;رسالت انبياء كے منكرين كا عقيدہ 2;منكرين انبياء كى آساءش 8;مكذبين انبياء كى آبادى 5;مكذبين انبياء كى آساءش 2، 8;مكذبين انبياء كى غفلت 2

تنبّہ:تنبہ كے عوامل 7، 8، 10، 11

جہان بيني:غلط جہان بينى كے عوامل 6

ذكر:آساءش ميں ذكر خدا ،4;سختى ميں ذكر خدا ،4

رفاہ:رفاہ كے آثار 5، 6، 9;سختى كے بعد رفاہ 6، 8

سختي:سختى كى غلط تحليل 6، 7، 8، 11;سختيوں كا مقصد 7، 8، 10، 11

عذاب:ناگہانى عذاب 12;عذاب كے اسباب 11

غفلت:خدا سے غفلت كا سبب 9;غفلت كے عوامل 2

فكر:غلط فكر كے عوامل 9

كفّار:كفار اور آساءش 7;كفار اور سختى 7; كفار كى آزماءش 6;كفار كى آزماءشوں كا مقصد 3;كفار كى آساءش كا مقصد 3;كفار كى جہان بينى 10، 8;كفار كے عذاب كے اسباب 10;ہدايت سے كفار كى محروميت 10

كفر:كفر پر اصرار ،1

آیت 96

( وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ وَلَـكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ )

اوراگر اہل قريہ ايمان لے آتے اور تقوى اختيار كر ليتے تو ہم ان كے لئے زمين اور آسمان سے بركتوں كے دروازے كھول ديتے ليكن انھوں نے تكذيب كى توہم نے ان كو ان كے اعمال كى كرفت ميں لے ليا(96)

1\_ انسانى معاشرے ،رسالت انبياء پر ايمان لانے اور تقوى كى پابندى كرنے كى صورت ميں مختلف آسمانى اور زمينى بركات سے فراوانى كے ساتھ بہرمند ہوتے ہيں \_

و لو ا ن ا هل القرى ء امنوا و اتقوا لفتحنا عليهم بركت السماء والا رض

2\_ ہلاك ہونے والى گزشتہ اقوام، انبياء پر ايمان لانے اور ان كى مخالفت سے پرہيز كرنے كى صورت ميں مختلف، خداداد بركات سے بہرہ مند ہوتيں اور عذاب الہى ميں ہرگز مبتلا نہيں ہوتيں \_

و لو ا ن ا هل القرى امنوا و اتقوا لفتحنا عليهم بركت

كلمہ ''القُري'' ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور آيت 94 ميں مذكور بستيوں كى طرف اشارہ ہے\_

3\_ آسمان اور زمين ميں انسانى معاشروں كيلئے مختلف بركات اور خيرات فراوانى كے ساتھ موجود ہيں \_

لفتحنا عليهم بركت من السماء والا رض

4\_ آسمان و زمين كى بركات كے ذريعے اقوام پر كثير نعمات كا نزول ،خدا كے اختيار ميں ہے اور اسى كے ارادہ كے تحت ہے\_لفتحنا عليهم بركت من السماء والا رض

5\_ قدرتى عوامل كى كاركردگى ،خداوند متعال كے ارادے كے ماتحت اور اسى كے اختيار ميں ہے\_

لفتحنا عليهم بركت من السماء والا رض

6\_ لوگوں كى ہدايت كيلئے دنيوى آرام و سكون اور معاشى خوشحالى كى طرف ان كے رجحان سے فائدہ اٹھانا، ايك قرآنى روش ہے\_و لو ا ن ا هل القرى ء امنوا و اتقوا لفتحنا عليهم بركت من السماء والا رض

7\_ آسمانى اديان، لوگوں كيلئے معاشى خوشحالى اور مادى بركات و خيرات سے بہرہ مندى كے خواہاں ہيں \_

لفتحنا عليهم بركت من السماء والا رض

8\_ خدا اور رسالت انبياء پر ايمان، تقوى كى رعايت كے بغير سودمند نہيں ہوتا\_

و لو ا ن ا هل القرى ء امنوا و اتقوا

9\_ خدا اور رسالت انبياء پر ايمان اور تقوى پر كار بند رہنا، خدا كے حضور خشوع اور اظہار تذلل ہے\_

لعلهم يضرعون ...و لو ا ن ا هل القرى ء امنوا واتقوا

آيت 94 ميں يہ مطلب بيا ن ہوا كہ خداوند متعال لوگوں كو ان كے خضوع و خشوع كيلئے مشكلات سے دوچار كرتاہے اور اس آيت ميں يہ بيان فرمايا كہ اگر وہ معاشرے با ايمان اور باتقوى ہوتے تو خدا انہيں نہ صرف يہ كہ مشكلات سے دوچار نہ كرتا بلكہ ان پرآسمان و زمين كى بركات نازل ہوتيں \_ ان دو مطالب كو مد نظر ركھنے سے يہ نكتہ سمجھا جاتاہے كہ ايمان اور تقوى خدا كے حضور خشوع و خضوع ہى كے واضح مصاديق ہيں \_

10\_ گزشتہ كافرمعاشرے، انبياء كو جھٹلانے اور غير پسنديدہ اعمال پر مصرّ رہنے كے باعث، عذاب الہى ميں مبتلا ہوكر ہلاكت سے دوچار ہوئے\_و لكن كذبوا فا خذنهم بما كانوا يكسبون

جملہ ''ما كانوا يكسبون'' سے مراد وہ گناہ ہيں كہ جن ميں سے ايك تكذيب انبياء ہے نہ يہ كہ اس سے مراد فقط تكذيب انبياء ہو و گرنہ جملہ يوں بيان ہوتا: ''و لكن كذبوا بما كانوا يكذبون''

11\_ انبيائے الہى كو جھٹلانے والے معاشروں كيلئے زندگى كى مشكلات اور محروميت كا شكار ہونے كا خطرہ\_

و لو ا ن ا هل القرى ء امنوا ...و لكن كذبوا فا خذنهم بما كانوا يكسبون

آيت 96 كى روشنى ميں ''فا خذنهم ...'' كے مصاديق ميں سے ايك انبيائے الہى كو جھٹلانے والوں كا مشكلات اور محروميت سے دوچار ہونا ہے\_

12\_ انسانى معاشروں كا ايمان اور تقوى ،ان كے لئے عذاب الہى سے نجات كا باعث ہے\_

و لو ا ن ا هل القريء امنوا و اتقوا ...و لكن كذبوا فاخذنهم

13\_ خداوند متعال، انبياء كو جھٹلانے والوں اور ديگر گناہ گاروں كو عذاب ميں مبتلا كرنے والا ہے\_

و لكن كذبوا فاخذنهم بما كانوا يكسبون

14\_ انسانى معاشروں كى مشكلات ،خود انہى كے بُرے اعمال كى سزا ہے\_فاخذنهم بما كانوا يكسبون

آزماءش:

سختى كے ذريعے آزماءش كے اسباب 11

آسمان:آسمانى بركات 3

اديان:اديان كى خير خواہى 7

الله تعالى :اللہ تعالى اور قدرتى عوامل 5;اللہ تعالى كا ارادہ 4، 5; اللہ تعالى كے افعال 4; اللہ تعالى كے عذاب 10، 13

انبياء:انبياء كے ساتھ مخالفت كو ترك كرنا 2تكذيب انبياء كى سزا ،10; تكذيب انبياء كے اثرات 11; مكذبين انبياء كا عذاب 13;مكذبين انبياء كى آزماءش 11

انسان:انسان كے رجحانات6

ايمان:انبياء پر ايمان 9;انبياء پر ايمان كے آثار 1، 2، 8;ايمان كے آثار 9، 12;يمان كے اسباب 6; خدا پر ايمان 9،ا

بركت:آسمانى بركت 1، 4;بركت كى اقسام 2;بركت كے خزانے نے 3;بركت كے اسباب 1، 2;زمينى بركت 1، 4

تقوى :تقوى كے آثار، 1، 8، 9، 12;تقوى كے اسباب 6

خشوع:خشوع كے موارد 9

دين:تعليمات دين كا داءرہ كار 7;دين اور عينيت 7

رفاہ:رفاہ اور ہدايت 6

زمين:زمين كى بركات 3

عذاب:عذاب سے نجات كے اسباب12;عذاب كى ركاوٹيں 2

عمل:غير پسنديدہ عمل كى سزا، 10، 14

كافر:كافروں پرعذاب كے عوامل 10

گناہ گار:گناہ گاروں كا عذاب13

محروميت :محروميت كے عوامل 11

معاشرہ :معاشرے كى آزماءش 14

معاشى ترقي:معاشى ترقى كے عوامل 7، 1;معاشى ترقى كا منشاء 4

ہدايت:روش ہدايت،6

آیت 97

( أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتاً وَهُمْ نَآئِمُونَ ) .

كيا اہل قريہ اس بات سے مامون ہيں كہ يہ سوتے ہى رہيں اور ہمارا عذاب راتوں رات نازل ہوجائیے (97)

1\_ انبياء كو جھٹلانے والى اقوام كيلئے ہر وقت عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كا خطرہ لاحق رہتاہے خاص طور پر رات كو حالت خواب اور عالم غفلت ميں \_ا فامن ا هل القرى ا ن ياتيهم باسنا بياتاً و هم نائمون

جملہ ''ا فامن ...'' كى جملہ ''و لكن كذبوا فا خذنھم'' پر تفريع سے يہ مطلب حاصل ہوتاہے كہ ''ا ھل القري'' سے مراد انبياء كو جھٹلانے والى اقوام ہيں \_

2\_ انبياء كى تكذيب كرنے والى قوميں اپنے آپ كو عذاب الہى سے محفوظ خيال كرتى ہيں \_

ا فامن ا هل القرى ا ن ياتيهم باسنا

3\_ انبياء كو جھٹلانے والوں كا دنيوى عذاب سے تحفظ كا احساس، حقيقت سے دور ايك بے جا احساس تھا\_

ا فامن ا هل القرى ا ن ياتيهم باسنا

جملہ ''ا فامن ...'' ميں استفہام، انكارى توبيخى ہے، يعنى كفر پيشہ اقوام عذاب الہى سے تحفظ كا احساس ركھتى ہيں ليكن اس احساس كے بے جا ہونے كى وجہ سے مورد ملامت ہيں \_

4\_ انبياء كو جھٹلانے والى بے تقوى اقوام كى ہلاكت بعد ميں آنے والى اقوام كيلئے باعث عبرت ہے\_

و لكن كذبوا فا خذنهم ...افامن ا هل القرى ا ن ياتيهم باسنا

5\_ انسانى معاشروں كا انبياء كو جھٹلانے والوں كے انجام كى طرف متوجہ ہونا، ان كيلئے عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كے خوف اور ايمان و تقوى كى طرف رغبت كا باعث ہے\_و لو ا ن ا هل القري ... ا فا من ا هل القرى ا ن يا تيهم با سنا

جملہ ''ا فا من ...'' جملہ ''فا خذنھم بما كانوا يكسبون'' پر عطف ہے يعنى آيا كفر پيشہ اقوام انبياء كو جھٹلانے والوں كے انجام سے آگاہ ہوتے ہوئے بھى عذاب الہى كا انكار كرتى ہيں اور اپنے آپ كو اس ميں مبتلا ہونے سے محفوظ جانتى ہيں \_

اقوام:اقوام كى ہلاكت 4

الله تعالى :الله تعالى كے عذاب 1، 5

انبياء:تكذيب انبياء كے آثار، 1;مكذبين انبياء كا انجام 5;مكذبين انبياء كا عذاب 1، 3;مكذبين انبياء كا عقيدہ 2، 3;مكذبين انبياء كى ہلاكت 4

اندوہ:اندوہ كے اسباب 5

ايمان:ايمان كے اسباب 5

بے تقوى لوگ:بے تقوى لوگوں كى ہلاكت 4

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 4، 5

تقوى :تقوى كے اسباب 5

عذاب:دنيوى عذاب 3; عذاب سے تحفظ 2، 3;عذاب كے اسباب،1;ناگہانى عذاب ،1; نيند كى حالت ميں عذاب

عقيدہ:باطل عقيدہ 2

معاشرتى كنٹرول:معاشرتى كنٹرول كے اسباب 5

آیت 98

( أَوَ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ) .

يا اس بات سے مطمئن ہيں كہ يہ كھيل كو دميں مصروف رہيں اور ہمارا عذاب دھاڑے نازل ہوجائیے (98)

1\_ انبيائے الہى كو جھٹلانے والے انسانى معاشروں كيلئے ہر وقت، خاص كر روزانہ كى سرگرميوں اور مصروفيتوں كے دوران، عذاب الہى كا خطرہ موجود رہتاہے\_ا و ا من ا هل القرى ا ن ياتيهم با سنا ضحى و هم يلعبون

2\_ كفار، اپنے غلط گمان كى وجہ سے اپنے آپ كو خدا كے عذاب سے محفوظ سمجھتے تھے\_

ا و ا من ا هل القرى ا ن ياتيهم با سنا

3\_ كفّار، خدا كى سزاؤوں كا سامنا كرنے سے ناتوان ہيں \_ا و ا من ا هل القرى ا ن ياتيهم با سنا

4\_ ايمان اور تقوى كى طرف لوگوں كى ہدايت كيلئے بے تقوى كفر پيشہ لوگوں كے انجام كو بيان كرنا، قرآن كا ايك انداز ہے\_و لكن كذبوا فاخذنهم ... ا و ا من ا هل القرى ا ن ياتيهم با سنا

5\_ رسالت كا انكار كرنے والوں كى زندگى اور كوششيں سراسر بے ہودہ اور ان كى سعادت ميں غير مؤثر ہيں \_

ا ن ياتيهم با سنا ضحى و هم يلعبون

كہا جا سكتاہے كہ كلمہ ''يلعبون'' ميں ''لعب'' سے مراد دنيوى امور ميں مصروفيت اور مادى ضروريات پورا كرنے كيلئے جد و جہد ہے كہ جسے انسان كيلئے متعيّن كيئے گئے ہدف اور حق كى راہ ميں نہ ہونے كيا وجہ سے ''لعب'' (كھيل كود) سے تعبير كيا گيا ہے\_

6\_ دنيوى زندگي، ايمان اور تقوى كى اساس كے بغير محض ايك كھلونا ہے\_ا ن ياتيهم با سنا ضحى و هم يلعبون

الله تعالى :الله تعالى كى سزائیں 3;الله تعالى كى سنن،1 ;الله تعالى كے عذاب 2

انبياء:انبياء كا انكار كرنے والوں كى زندگى كا بے ہودہ ہونا 5;انبياء كا انكار كرنے والوں كى كوششوں كا بے ہودہ ہونا 5;انبياء كو جھٹلانے والوں كا عذاب 1

ايمان:ايمان كى اہميت 6;ايمان كے اسباب 4

بے تقوى لوگ:بے تقوى لوگوں كا انجام 4

تقوي:تقوى كى اہميت 6;تقوى كے اسباب 4

حيات:دنيوى حيات كا بے ہودہ ہونا 6

زندگي:غير پسنديدہ زندگى 6

سرگرمي:سرگرميوں ميں مصروفيت 1

عذاب:عذاب سے محفوظ ہونا 2;عذاب كے اسباب

عقيدہ:باطل عقيدہ 2

علم:علم كے آثار 4

كفّار:كفّار كا انجام 4;كفار كا ضعف 3;كفار كا عقيدہ 2

ہدايت:

روش ہدايت 4

آیت 99

( أَفَأَمِنُواْ مَكْرَ اللّهِ فَلاَ يَأْمَنُ مَكْرَ اللّهِ إِلاَّ الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ) .99

كيا يہ لوگ خدائی تدبير كى طرف سے مطمئن ہوگئے ہيں جب كہ ايسا اطمينان صرف گھاٹے ميں رہنے والوں كو ہوتا ہے(99)

1\_ انبياء كو جھٹلانے والے، خدا كے مكراور اس كى سزا كى پنہانى تدابير سے امان ميں نہيں رہ سكتے\_ا فا منوا مكر الله

2\_ كفر پيشہ لوگوں كا، رات كى غفلتوں اور دن كى

مصروفيات كے دوران عذاب الہى ميں مبتلاء ہونا ان كے بارے ميں خدا كے مكراور خفيہ لائحہ عمل كا حصّہ ہے\_

ا ن ياتيهم با سنا بى تاً ...ضحى و هم يلعبون ا فا منوا مكر الله

3\_ كفر پيشہ لوگ ،اپنے باطل خيال ميں اپنے آپ كو خدا كى تدابير اور اس كى ناگہانى سزاؤں سے محفوظ سمجھتے تھے\_

ا فا منوا مكر الله

4\_ انبياء كو جھٹلانے كے باوجود اپنے آپ كو عذاب الہى سے محفوظ سمجھنے والے لوگ گھاٹے ميں ہيں \_

و لكن كذبوا ...فلا يا من مكر الله إلا القوم الخسرون

5\_ انبياء كو جھٹلانے والے، گھاٹے ميں ہيں \_و لكن كذبوا ...فلا يامن مكر الله الا القوم الخسرون

6\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام : لا تامنن على خير هذه الامة عذاب الله لقوله تعالي: ''فلا يامن مكر الله الا القوم الخاسرون'' ...(1)

حضرت امير المومنين عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ نے فرمايا: اس امت كے بہترين شخص كو بھى اپنے

آپ كو عذاب خدا سے امان ميں نہيں جاننا چاہيئے، اسلئے كہ خداوند متعال نے فرمايا ہے: (جب كہ ايسا اطمينان صرف گھاٹے ميں رہنے والوں كو ہوتاہے)

الله تعالى :الله تعالى كى ناگہانى سزا ،3; الله تعالى كے عذاب ،1; الله تعالى كے مكر 1 ، 2

انبياء:انبياء كو جھٹلانے كى سزا ،4;انبياء كو جھٹلانے والوں كا گھاٹا 4، 5;انبياء كو جھٹلانے والوں كى سزا ،1

عذاب:اچانك عذاب2; رات ميں عذاب،2; عذاب سے امان،4

كافر:كافروں كا احساس تحفظ 3;كافروں كا عذاب 2; كافروں كا عقيدہ 3;كافروں كى سرگرمى 2; كافروں كى سزا 3

گھاٹا پانے والے:4،5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)نہج البلاغہ، قصار 377، نور الثقلين ج/2 ص 52 ح 201\_

آیت 100

( أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاء أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَسْمَعُونَ ) .

كيا ايك قوم كے بعد دوسرے زمين كے وارث ہونے والوں كہ يہ ہدايت نہيں ملتى كہ اگر ہم چاہتے تو ان كے گناہوں كى بناپر انھيں بھى مبتلائے مصيبت كرديتے اور ان كے دلوں پر مہر لگاديتے اور پھر انھيں كچھ سنائی نہ ديتا(100)

1\_ بعض گزشتہ اقوام كفر اور ارتكاب گناہ كى وجہ سے عذاب الہى ميں مبتلا ہوئيں اور ان سے معارف دين كو سمجھنے كى توانائی سلب ہوگئي\_ا و لم يهد للذين يرثون ... ا ن لو نشاء ا صبنهم بذنوبهم و نطبع على قلوبهم

2\_ تاريخ كے كفر پيشہ لوگوں كا عذاب الہى ميں مبتلا ہونا، گنہگاروں كو ان كے گناہوں كى سزا دينے كے بارے ميں خدا كى قدرت كو ظاہر كرتاہے\_ا و لم يهد للذين يرثون ... ا ن لو نشاء ا صبنهم بذنوبهم

فعل ''يھد'' كا فاعل ،ضمير ہے كہ جو گزشتہ اقوام كى داستان كى طرف پلٹتى ہے اور جملہ ''ا ن لو نشاء ...'' اس كا مفعول ہے، يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ ''الذين يرثون'' بھى فعل ''يھد'' كيلئے

بالواسطہ مفعول ہے\_ اور چونكہ فعل ''يھد'' حرف ''لام'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لہذايہ تبيين كے معنى كومتضمن ہے\_ بنابراين جملہ ''ا و لم يهد ...'' يعني: آيا گزشتہ لوگوں كى سرنوشت نے ان كے وارثوں كيلئے يہ حقيقت واضح نہيں كى ہے كہ اگر ہمارى مشيت اقتضاء كرتى تو انہيں ان كے گناہوں كى وجہ سے سزا ديتے\_

3\_ تاريخ كے گناہ گار كفر پيشہ لوگوں كا برا انجام ،عبرت اور نصيحت حاصل كرنے كا بہترين ذريعہ ہے\_

ا و لم يهد للذين يرثون ...ا ن لو نشاء ا صبنهم بذنوبهم

گزشتہ آيات اور بعد والى آيت كے قرينے سے معلوم ہوتاہے كہ كفر اور آيات الہى كا انكار ''ذنوب'' كے مصاديق ميں سے ہے\_

4\_ گزشتہ اقوام كے برے انجام سے لوگوں كا نصيحت حاصل نہ كرنا ،ايك غير عاقلانہ اور حيرت انگيز بات ہے\_

ا و لم يهد للذين يرثون ...ا ن لو نشاء ا صبنهم

جملہ ''ا و لم يھد ...'' ميں ہمزہ استفہام ، تعجب كيلئے ہے يعني: عقل كا تقاضا يہ ہے كہ انسان نصيحت حاصل كرے لہذا ايك عقل كے مدعى سے تعجب ہے كہ وہ نصيحت حاصل نہ كرے\_

5\_ گناہ گار اور كفر پيشہ لوگوں كيلئے عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجود رہتاہے\_ا ن لو نشاء ا صبنهم بذنوبهم

6\_ گناہ گاراور كفر پيشہ لوگ دينى معارف كو سمجھنے كى توانائی كے ہاتھ سے جانے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_

ا ن لو نشاء ا صبنهم بذنوبهم و نطبع على قلوبهم

جملہ ''نطبع على قلوبھم'' جملہ ''ا صبنھم'' پر عطف ہے اور فعل ماضى ''ا صبنا'' مضارع كے معنى ميں ہے\_ يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس آيت ميں حرف ''لو'' شرط كى جزاء كے گزشتہ كے بجائیے ائندہ زمانہ ميں واقع ہونے كو بيان كرتاہے\_

7\_ دلوں پر مہر لگنا اور معارف دين كو سمجھنے كى توانائی كا سلب ہونا، خدا كى سزاؤں ميں سے ہے\_

و نطبع على قلوبهم فهم لا يسمعون

8\_ انسان كا دل اور اس كے سمجھنے كا عمل ،خداوند متعال كے اختيار ميں ہے اور اسى كى مشيت كے تابع ہے\_

و نطبع على قلوبهم

9\_ انبيائے الہى كى طرف سے بيان كئے گئے حقائق اور معارف كو سمجھنے كى توانائی كا سلب ہوجانا ،دلوں پر مہر لگنے كى مشكلات ميں سے ہے\_و نطبع على قلوبهم فهم لا يسمعون

مندرجہ بالا مفہوم ''فائے تفريع'' سے استفادہ كيا گيا ہے\_

الله تعالى :اللہ تعالى كاقلوب پر تسلط 8;اللہ تعالى كى سزائیں 2، 7; اللہ تعالى كى قدرت 2; اللہ تعالى كے افعال 8; اللہ تعالى كے عذاب 1،5

امور:غير معقول امور 4

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 3

دين:فہم دين كى قوت 9;فہم دين كے موانع 1، 6، 7

شناخت:

شناخت كے موانع 1، 6، 7

عبرت:عبرت حاصل نہ كرنے كى مذمت 4

قلب:قلب پر مہر لگنا 7;قلب پر مہر لگنے كے اسباب 9

كافر:كافروں كا انجام 3;كافروں كا عذاب 5;كافروں كى سزا ،2;كافروں كے قلوب پر مہر لگنا 6

كفر:كفر كے نتائج ،1;كفر كى سزا ،1

گزشتہ لوگ:گزشتہ كافر لوگوں كا عذاب ،1;گزشتہ لوگوں كا انجام 4

گناہ:گناہ كى سزا ،1، 2;گناہ كے آثار، 1

گناہ گار:گناہ گاروں كا انجام 3;گناہ گاروں كا عذاب 5;گناہ گاروں كے قلوب پر مہر لگنا 6

معاشرتى كنٹرول:معاشرتى كنٹرول كے اسباب 3

آیت 101

( تِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَآئِهَا وَلَقَدْ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ مِن قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللّهُ عَلَىَ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ) .

يہ وہ بستياں ہيں جن كى خبريں ہم آپ سے بيان كر رہے ہيں كہ ہمارے پيغمبران كے پاس معجزات لے كر ائے مگر كہلے سے تكذيب كرنے كى بناپر يہ ايمان نہ لاسكے\_ ہم اسى طرح كافروں كے دولوں پر مہر لگا ديا كرتے ہيں (101)

1\_ خداوند متعال، گزشتہ اقوام كے حالات ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے لئے بيان كرتاہے\_

تلك القرى نقص عليك من ا نبائها

2\_ خداوند متعال، انبياء كو جھٹلانے والے كفار كے بُرے

انجام كوبيان كرتے ہوئے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى ديتاہے\_نقص عليك

گزشتہ اقوام كى سرگزشت بيان كرنے كے سلسلہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو(عليك) كے ذريعہ مخاطب قرار دينے ميں مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ پايا جا سكتاہے\_

3\_ قرآن مجيد ميں ، نوح عليه‌السلام ، ہود عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام ، لوط عليه‌السلام اور شعيب عليه‌السلام كى امتوں كى داستانيں بيان كى گئي ہے\_

تلك القرى نقص عليك من انبائها

''من ا نباءھا'' ميں حرف ''من'' تبعيض كيلئے ہے اور يہ مطلب فراہم كرتاہے كہ خداوند متعال نے گزشتہ اقوام كى داستانوں كا كچھ حصّہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے بيان كيا ہے اور يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ گزشتہ آيات كے قرينے سے ''تلك القري'' كے مشار اليہ كيلئے مورد نظر مصاديق ميں سے، نوح عليه‌السلام و غيرہ كى امتيں ہيں \_

4\_ ائندہ نسلوں كو خبردار كرنے كيلئے انبياء كو جھٹلانے والوں كے بُرے انجام كو بيان كرنا، قرآن كى ہدايت، واضح كرنے كيلئے قرآن كا ايك طريقہ ہے\_تلك القرى نقص عليك من ا نبائها

5\_ گزشتہ اقوام، ہدايت كرنے والے پيغمبروں كے وجود سے بہرہ مند تھيں \_و لقد جاء تهم رسلهم بالبينت

6\_ گزشتہ اقوام كے انبياء، لوگوں كى ہدايت كيلئے واضح دلائل اور معجزات ركھتے تھے\_و لقد جاء تهم رسلهم بالبينت

7\_ انبيائے الہى اپنى امتوں كى طرف سے معارف دين كى تكذيب كا مشاہدہ كرنے پر ان كى ہدايت كيلئے معجزات ظاہر كرتے تھے\_و لقد جاء تهم رسلهم بالبينت فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا من قبل

مندرجہ بالا مفہوم اس پر مبتنى ہے كہ ''بما كذبوا'' ميں كلمہ ''ما'' موصول اسمى ہو، اور كلمہ ''قبل'' كا مضاف اليہ ''مجيء البينات '' ، ہو البتہ اس صورت ميں فعل ''كذبوا'' كے بعد ايك ضمير مقدر ہوگي\_ بنابراين جملے كى صورت يوں بنے گي:فما كانوا ليؤمنوا بالذى كذبوا به من قبل مجيء البينات

8\_ انبياء كے معجزات، معارف الہى كو جھٹلانے والے كفاركيلئے ان كے معارف پر ايمان لانے كے سلسلہ ميں غير مؤثر تھے\_و لقد جاء تهم رسلهم بالبينت فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا من قبل

9\_ گزشتہ دور كى انبياء كو جھٹلانے والى كافراقوام، اہل ايمان اور معارف دين كى طرف راغب نہ تھيں \_

فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا من قبل

''ما كانوا'' ميں كلمہ ''ما'' نفى كيلئے اور''ليؤمنوا'' ميں حرف ''لام'' لام جحد اور نفى كى تقويت كيلئے ہے\_ لہذا جملہ ''فما كانوا'' بہت زيادہ تاكيد كے ساتھ گزشتہ اقوام كے ايمان كى طرف راغب ہونے كى نفى كرتاہے اور انہيں دين پر اعتقاد ركھنے والى اقوام نہيں جانتا\_

10\_ خداوند متعال، انبياء كو جھٹلانے والے كفار، كے قلوب كو حقائق دين اور معارف الہى كے ادراك سے محروم ركھتاہے\_كذلك يطبع الله على قلوب الكفرين

11\_ دلوں پر معجزات اور واضح دلائل كا اثر نہ كرنا، ان پر مہر لگنے كى علامت ہے\_

فما كانوا ليؤمنو ...كذلك يطبع الله على قلوب الكفرين

ائندہ كى نسليں :ائندہ كى نسلوں كو انتباہ 4

اقوام:گزشتہ اقوام كے انبياء 5، 6;گزشتہ كافر اقوام كا عقيدہ 9

انبياء:انبياء كا معجزہ 6، 7، 8;انبياء كو جھٹلانے والوں كا انجام 2;انبياء كو جھٹلانے والوں كا عقيدہ 9;انبياء كو جھٹلانے والوں كے دلوں پر مہر 10;انبياء كى تعليمات كى تكذيب 7;انبياء كى راہنمائی 5، 6، 7; انبياء كى واضح ہدايت 7

ايمان:ايمان كے عوامل 8;ايمان كے موانع 9

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 2

دين:تعليمات دين كو قبول كرنا 9;فہم دين سے محروميت 10

شناخت:شناخت كے موانع 10

قرآن:قرآن كے قصے 3

قلب:قلب پر مہر لگنے كے اثرات 10;قلب پر مہر لگنے كى علامات ،11

قوم ثمود:قوم ثمود كا قصّہ 3

قوم عاد:قوم عاد كا قصّہ 3

قوم لوط:

قوم لوط كا قصّہ 3

قوم نوح:قوم نوح كا قصّہ 3

كافر:كافروں كا انجام 2;كافروں كے قلب پر مہر 10

گزشتہ لوگ:گزشتہ لوگوں كا قصّہ 1

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى 2

معجزہ:دين كو جھٹلانے والوں پر معجزے كا غير مؤثر ہونا 8; كافروں پر معجزے كا غير مؤثر ہونا 8; معجزہ كا مؤثر نہ ہونا 11

ہدايت:روش ہدايت 4

آیت 102

( وَمَا وَجَدْنَا لأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ) .

ہم نے ان كى اكثريت ميں عہد و پيمان كى پاسدارى نہيں پائی اور ان كى اكثريت كو فاسق اور حدود اطاعت سے خارج ہى پايا(102)

1\_ اكثر گذشتہ اقوام كافر تھيں اور خدا اور اس كے پيغمبروں سے كئے گئے وعدوں پر قائم نہ تھيں \_

و ما وجدنا لا كثر هم من عهد

2\_ بعض گذشتہ اقوام ،انبياء كے معجزات ديكھ كر ايمان لائیں اور اپنے عہد (معجزہ ظاہر ہونے كى صورت ميں انبياء كى تصديق) كو پورا كيا\_و ما وجدنا لا كثر هم من عهد

3\_ گذشتہ امتوں نے اپنے پيغمبروں كے ساتھ يہ عہد كيا

تھا كہ معجزہ ديكھنے كى صورت ميں ان كى تصديق كرتے ہوئے حقائق اور معارف الہى پر ايمان لائیں گي\_

و ما وجدنا لا كثر هم من عهد

گزشتہ آيت ميں كلمہ ''قبل'' كے مضاف اليہ كے بارے ميں جو كچھ كہا گيا تھا، اس كى طرف توجہ ركھتے ہوئے يہ كہا جا سكتاہے كہ ''عہد'' سے مراد ايمان اور تصديق كا وعدہ ہے يعنى گزشتہ اقوام كے لوگ عہد كرتے تھے كہ معجزہ ديكھنے كى صورت ميں ايمان لائیں گے، ليكن ان ميں سے اكثر نے اپنا وعدہ وفا نہ كيا\_

4\_ اكثر گذشتہ امتيں ،فاسق اور اطاعت خدا كے داءرے سے خارج تھيں \_و إن وجدنا ا كثرهم لفسقين

5\_ الہى عہد و پيمان كو وفا نہ كرنا، معصيت كا باعث ہے\_و ما وجدنا لا كثرهم من عهد و إن وجدنا اكثرهم لفسقين

جملہ ''ما وجدنا'' اور جملہ ''ان وجدنا'' كے درميان، رتبى تقدم و تا خر كے اعتبار سے ارتباط كى كيفيت كے متعلق دو آراء سامنے ائی ہيں ايك يہ كہ الہى عہد كو پورا نہ كرنا فسق كا باعث بنتاہے، دوسرا يہ كہ پہلے سے موجود فسق، الہى عہد پر پورا نہ اترنے كا موجب ہے\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے\_

6\_ خدا كے ساتھ باندھے گئے عہد و پيمان پر گزشتہ اقوام كے قائم نہ رہنے كا اصلى سبب، ان كا فسق و فجور تھا\_

و ما وجدنا لا كثرهم من عهد و إن وجدنا ا كثرهم لفسقين

مندرجہ بالا مفہوم اس احتمال كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''إن وجدنا ...'' گزشتہ اقوام كى طرف سے انبياء كے ساتھ ان كے عہد و پيمان كى خلاف ورزى كے سبب كو بيان كرتاہو\_

7\_ كفّار، الہى عہد و پيمان سے لاپرواہى برتنے والے فاسق لوگ تھے\_و ما وجدنا لا كثرهم من عهد و إن وجدنا ا كثرهم لفسقين

8\_ عن العبد الصالح عليه‌السلام إنه كتب ... إذا جاء اليقين لم يجز الشك و كتب: إن الله عزوجل يقول: ''و ما وجدنا لا كثرهم من عهد و إن وجدنا ا كثرهم لفاسقين''، قال: نزلت فى الشاك\_ (1)

امام موسى كاظم عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے (ايك سوال كے جواب ميں ) لكھا: جب يقين آجائیے تو پھر شك جائز نہيں اور لكھا: كہ خدائے عزوجل فرماتاہے كہ ''ہم نے تو ان ميں سے اكثر كو عہد پر نہيں پايا اور ان ميں سے اكثر كو بدكار پايا'' چنانچہ فرمايا كہ يہ آيت (شاك) شك كرنے والے كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_ (1) ظاہراً امام عليه‌السلام كى مراد يہ ہے كہ اگر كسى نے حق كو يقين كے ساتھ پہچان ليا اور پھر خواہشات نفس كى وجہ سے اس ميں شك كيا تو اس صورت ميں مندرجہ بالا آيت كا مصداق قرار پائے گا اور عہد شكن اور فاسق شمار كيا جائیے گا\_

اقوام:گزشتہ اقوام كا عہد 3;گزشتہ اقوام كى اقليت 2; گزشتہ اقوام كى اكثريت ;گزشتہ اقوام كى بدكارى 6;گزشتہ اقوام كى نافرمانى 6;گزشتہ اقوام كى عہد شكنى 6;گزشتہ اقوام كے بدكار لوگ 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/2 ص 399 ح 1، نور الثقلين ج/2 ص 53 ح 207\_

الله تعالى :اللہ تعالى كى نافرمانى 4;اللہ تعالى كے ساتھ عہدشكنى 1، 5، 6، 7

انبياء:انبياء كے ساتھ عہد 3;انبياء كے ساتھ عہد شكنى 1

ايمان:انبياء پر ايمان 2، 3;ايمان كے عوامل 2، 3

دين:تعليمات دين كو قبول كرنا 3

عہد:عہد كو پورا كرنا 2عہد شكن: 1، 7

عہد شكني:عہد شكنى كے اثرات 5;عہد شكنى كے عوامل 6

فاسقين: 7

فسق:فسق كے نتائج 6;فسق كے اسباب 5

كافر:كافروں كى عہد شكنى 7;كافروں كى بدكارى 7

گناہ:گناہ كے موارد 5

معجزہ:معجزے كا كردار 2، 3

نافرماني:نافرمانى كے اثرات 6

آیت 103

( ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُواْ بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ) .

پھر ان سب كے بعد ہم نے موسى كو اپنى نشانياں دے كر فرعوں اور اس كى قوم كى طرف بھيجا تو ان لوگوں نے بھى ظم كيا تو اب ديكھو كہ فساد كرنے والوں كا انجام كيا ہوتا ہے(103)

1\_ خداوند متعال نے نوح عليه‌السلام ، ہود عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام ، لوط عليه‌السلام اور شعيب عليه‌السلام كے بعد موسي عليه‌السلام كو نبوت عطا كر كے مبعوث كيا\_ثم بعثنا من بعد هم موسى

''من بعدھم'' كى ضمير سے مراد وہ انبياء ہيں كہ جن كى داستانيں گزشتہ آيات ميں بيان كى جا چكى ہے\_

2\_ حضرت موسي عليه‌السلام اور ان سے پہلے كے انبياء (نوح عليه‌السلام وغيرہ) كى بعثت كے درميان ايك طولانى مدت كا فاصلہ تھا\_

ثم بعثنا من بعدهم موسى

كلمہ ''ثم'' اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ پہلے انبياء كى بعثت كى نسبت موسي عليه‌السلام كى بعثت ايك طويل مدت كے بعد متحقق ہوئي\_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام اپنى رسالت كى حقانيت پر بہت زيادہ دلائل سے بہرہ مند تھے\_

ثم بعثنا من بعدهم موسى بايا تنا كلمہ ''آيات'' علامات اور نشانيوں كے معنى ميں استعمال ہوتاہے، چنانچہ فعل ''بعثنا'' كے قرينہ سے معلوم ہوتاہے كہ موسى عليه‌السلام كى بعثت كى سچى نشانياں اس كلمہ (آيات) كے مصاديق ميں سے شمار ہوں گي\_

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے واضح دلائل اور معجزات ان كيلئے خدا كى جانب سے ايك عطيہ تھے\_

ثم بعثنا من بعدهم موسى بأياتنا

كلمہ ''آياتنا'' ميں ضمير ''نا'' اس مطلب كو بيان كرتى ہے كہ نبوت كى نشانياں ، موسى عليه‌السلام كو خدا كى جانب سے عطا ہوئي تھيں يعني: آيات منّا\_

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام اپنے زمانے كے فرعون اور اس كے درباريوں كى ہدايت اور راہنمائی كيلئے خدا كى طرف سے مبعوث ہونے والے پيغمبر تھے\_إلى فرعون و ملايه

كلمہ ''فرعون'' گزشتہ دور ميں مصر كے بادشاہوں اور حاكموں كا لقب ہوا كرتا تھا\_

6\_ فرعونى نظام كے اصلى اركان (فرعون اور اس كے كارندوں ) كى ہدايت اور راہنمائی ، حضرت موسى عليه‌السلام كى پہلى اور اہم ذمہ دارى تھي\_إلى فرعون و ملإيه

7\_ غير الہى نظاموں كے اہم لوگوں تك رسالت الہى كا ابلاغ، مبلغين دين كى ايك ذمہ دارى ہے\_ إلى فرعون و ملإيه

8\_ فرعون اور اس كے دربار كے نماياں افراد نے حضرت موسى عليه‌السلام كى طرف سے پيش كى گئي آيات (معجزات) كو جھٹلا ديا\_بايا تنا إلى فرعون و ملإيه فظلموا بها

''بھا'' كى ضمير كلمہ ''آياتنا'' كى طرف پلٹتى ہے اور چونكہ كلمہ ''ظلم'' حرف ''باء'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے (ظلموا بھا) لہذا تكذيب كے معنى كو متضمن ہے\_

9\_ آيات الہى سے بے اعتنائی اور ان كى تكذيب، ظلم ہے\_فظلموا بها

10\_ فرعون اور اس كے درباركے سركردہ افراد، ايك برے انجام سے دوچار ہوئے\_فانظر كيف كان عقبة المفسدين

11\_ فرعون اور اس كے درباركے سركردہ افراد، فسادى لوگ تھے\_إلى فرعون و ملإيه ...فانظر كيف كان عقبة المفسدين

12\_ فساد كرنے والے لوگ ايك بُرے انجام ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_

فانظر كيف كان عقبة المفسدين

13\_ رسالت انبياء اور آيات الہى كو جھٹلانے والوں اور فساد كرنے والوں كے برے انجام كے گہرے مطالعہ كى ضرورت ہے\_فظلمو بها فانظر كيف كان عقبة المفسدين

14\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے اور رسالت انبياء كا انكار كرنے والے لوگ ،فسادى ہيں اور ايك برا انجام ان كے انتظار ميں ہے\_فظلمو بها فانظر كيف كان عقبة المفسدين

فرعون اور اس كے دربار كے سركردہ افراد كيلئے ''مفسدين'' جيسے عنوان كا استعمال اس لحاظ سے ہوسكتاہے كہ انہوں نے آيات الہى كى تكذيب كى اور حضرت موسي عليه‌السلام كى رسالت كو قبول نہ كيا چنانچہ اس عنوان كا استعمال ان كى طرف سے كى جانےوالى آيات الہى اور رسالت كى تكذيب كے اصلى سبب كو بيان كرنے كيلئے بھى ہوسكتاہے، مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنياد پر ليا گيا ہے\_

15\_ فرعون اور اس كے درباريوں كا جرائم و فسادسے آلودہ ہونے كے نتيجے ميں رسالت موسى عليه‌السلام كو قبول كرنے سے انكار كرنا\_فظلموا بها فانظر كيف كان عقبة المفسدين

فوق الذكر مفہوم اس بنياد پر حاصل ہوا ہے كہ جب فرعونيوں كيلئے عنوان ''مفسدين'' كا استعمال،تكذيب كے سبب كى طرف اشارہ ہو، يعني: چونكہ وہ لوگ مفسد تھے لہذا انہوں نے رسالت موسى كا انكار كيا اور آيات الہى كو جھٹلايا\_

16\_ فساد كرنے والوں كيلئے آيات الہى كى تكذيب اور رسالت انبياء كے انكار كا راستہ ہميشہ ہموار رہتاہے\_

فظلموا بها فانظر كيف كان عقبة المفسدين

17\_ مختلف امور كا انجام ہى ان كى قدر و قيمت كو معين كرتاہے \_فانظر كيف كان عقبة المفسدين

آيات خدا:آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا انجام 13، 14; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا فساد 14;آيات خدا كو جھٹلانے والے 16;آيات خدا كى تكذيب 8، 9

امور:امور كا انجام 17

انبياء:انبياء كو جھٹلانے والوں كا انجام 13، 14;انبياء كو جھٹلانے والوں كا فساد 14;انبياء كو جھٹلانے والے 16

انجام:برا انجام 13، 14

جانچ پڑتال:جانچ پڑتال كا معيار 17

حاكم:گمراہ حاكموں كى ہدايت 7

دين:مبلغين دين كى مسؤوليت 7

شعيب عليه‌السلام :شعيب عليه‌السلام كى نبوت 1

صالح عليه‌السلام :صالح عليه‌السلام كى نبوت 1

فرعون:فرعون اور آيات خدا 8;فرعون اور موسى عليه‌السلام 8; فرعون اور موسى عليه‌السلام كا معجزہ 8;فرعون كا انجام 10; فرعون كا فساد ،11;فرعون كا قصّہ 5، 8، 10، 11; فرعون كى آلودگى 15;فرعون كى سرپيچى 15; فرعون كى ہدايت 5، 6

فرعوني:فرعونى اور موسى 8; فرعونيوں كا انجام 10; فرعونيوں كى ہدايت 5، 6

فساد:فساد كے آثار 15

فساد پھيلانا:فساد پھيلانے كے اثرات 16

قدر و قيمت:قدر و قيمت كا معيار 17

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام كى نبوت

مفسدين: 11، 14مفسدين كا انجام 12; مفسدين كا باطن 16; مفسدين كو انتباہ 12

موسي عليه‌السلام :رسالت موسى عليه‌السلام كے اہداف 5، 6;موسى عليه‌السلام اور آل فرعون 5، 6;موسى عليه‌السلام اور فرعون 5، 6;موسي عليه‌السلام سے سرپيچى 15; موسى عليه‌السلام كا قصّہ 8; موسى كا معجزہ 4;موسى عليه‌السلام كو جھٹلانے كے عوامل 15;موسى عليه‌السلام كى اہم ذمہ داري6; موسى عليه‌السلام كى حقانيت كے دلائل 3;موسى عليه‌السلام كى راہنمائی 5، 6;موسى عليه‌السلام كى نبوت 5;موسى عليه‌السلام كى نبوت كا زمانہ ،1;موسى عليه‌السلام كے معجزے كى تكذيب 8نوح عليه‌السلام :نوح عليه‌السلام سے موسى عليه‌السلام تك كا زمانہ 2;نوح عليه‌السلام كى نبوت ،1

ہود عليه‌السلام :ہود عليه‌السلام كى نبوت 1

آیت 104

( وَقَالَ مُوسَى يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ) .

اور موسى نے فرعون سے كہا كہ ميں رب العالمين كى طرف سے فرستادہ پيغمبر ہوں (104)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے نبوت پر مبعوث ہونے كے بعد فرعون كے سامنے گفتگو كرتے ہوئے اپنى الہى رسالت كا اعلان كيا\_و قال موسى يا فرعون إنى رسول من رب العلمين

جملہ ''و قال ...'' كے شروع ميں موجود كلمہ ''واو'' اس مطلب كو ظاہر كرتاہے كہ رسالت كے اعلان سے پہلے حضرت موسى عليه‌السلام اور فرعون كے درميان كچھ گفتگو ہوئي كہ جسے موضوع بحث كے ساتھ مربوط نہ ہونے كى وجہ سے ذكر نہيں كيا گيا\_

2\_ انبياء كى رسالت، كائنات پر خدا كى ربوبيت اور اس كى تدبير كے سلسلے ہى كى ايك كڑى ہے\_

إنى رسول من رب العلمين

حضرت موسى عليه‌السلام كا خداوند متعال كى اپنى رسالت كے منشاء كے عنوان سے وصف ''رب العلمين'' كے ساتھ توصيف كرنا، اس نكتے كى طرف اشارہ كرتاہے كہ ان كى رسالت جہان ہستى پر خدا كى ربوبيت كے ساتھ ہى مربوط ہے يعنى رسالت انبياء ،تدبير عالم كے ساتھ وابستہ ہے\_

3\_ نظام ہستي، متعدد عوالم سے تشكيل پاياہے\_رب العلمين

4\_ خداوند متعال، پورى كائنات كا مالك اور مدبّر ہے\_رب العلمين

آفرينش:تدبير آفرينش 2;عوالم آفرينش 3، 4 ; مالك آفرينش 4

الله تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت ،2،4انبياء:رسالت انبياء 2

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور فرعون ،1;موسى عليه‌السلام كا قصّہ1;موسى عليه‌السلام كى نبوت ،1

آیت 105

( حَقِيقٌ عَلَى أَن لاَّ أَقُولَ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ) .

ميرے لئے لازم ہے كہ ميں خدا كے بارے ميں حق كے علاوہ كچھ نہ كہوں ں ميں تيرے پاس تيرے رب كى طرف سے معجزہ لے كر آيا ہوں لہذا بنى اسرائیل كو ميرے ساتھ بھيج دے(105)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے فرعون كے سامنے اپنے آپ كو خدا پر ہر طرح كا افتراء باندھنے سے مبّرا قرار ديا\_

حقيق على ا ن لا ا قول على الله إلا الحق

2\_ انبيائے الہي، خدا كے بارے ميں راست گوئي كے مشتاق تھے\_حقيق على ا ن لا ا قول على الله إلا الحق

اعلان رسالت كے بعد اس حقيقت كو بيان كرنا كہ موسى عليه‌السلام حق كے علاوہ خدا كى طرف كسى بات كى نسبت نہيں ديتے، اس مطلب كى وضاحت كرتاہے كہ خدا كے بارے ميں حق گوئي، رسالت كا تقاضا ہے، لہذا تمام انبيائے الہى اس خصوصيت كے حامل تھے، يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ كلمہ ''حقيق'' سزاوار كے معنى ميں ہے اور چونكہ ''علي'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لہذا ''حريص'' كے معنى كو متضمن ہے، يعني: إنى حريص على كذا حقيقاً بہ\_

3\_ خدا كے بارے ميں انبيائے الہى كى باتيں اور جو كچھ اس كى طرف نسبت ديتے ہيں ، سراسر حق و حقيقت ہے\_

حقيق على ا ن لا ا قول على الله إلا الحق

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام اور دوسرے تمام انبيائے الہى ، رسالت الہى كو ابلاغ كرنے كے سلسلہ ميں عصمت سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_حقيق على ا ن لا ا قول على الله إلا الحق

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام اپنى الہى رسالت كے اثبات كيلئے ايك واضح دليل سے بہرہ مند تھے\_قد جئتكم ببينة من ربكم

كلمہ ''ببينة'' ميں حرف ''باء'' مصاحبت كے معنى ميں ہے بنابراين جملہ ''قد جئتكم ببينة'' يعنى ميں ايك واضح دليل كے ساتھ تمھارے پاس آيا ہوں \_

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے دلائل اور معجزات، خدا كے مقام ربوبى كے ساتھ مربوط اور فرعونيوں كے مقابلے ميں ايك نعمت الہى تھے\_قد جئتكم ببينة من ربكم

7\_ فرعون اور اس كے درباري، موسى عليه‌السلام كے دعوى كى حقانيت پر ان كى طرف سے كوئي معجزہ پيش كئے جانے كى توقع ركھتے تھے\_قد جئتكم ببينة من ربكم

فوق الذكر مفہوم اس بنياد پر ليا گيا ہے كہ جملہ ''قد جئتكم'' ميں كلمہ ''قد'' توقع كيلئے ہو\_

8\_ فرعون كے ساتھ گفتگو كے دوران، پورى كائنات نيز فرعون اور اس كے درباريوں پر خدا كى ربوبيت كے بارے ميں حضرت موسي عليه‌السلام كى تاكيد\_إنى رسول من رب العلمين ...قد جئتكم ببينة من ربكم

9\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے بنى اسرائیل كى نجات كے سلسلہ ميں فرعون سے كہا كہ وہ انہيں آپ كے ساتھ ہجرت كرنے سے نہ روكے\_فا رسل معى بنى اسرائيل

10\_ بنى اسرائیل كو فاسد فرعونى نظام سے نجات دلانا، حضرت موسى عليه‌السلام كے الہى فرائض ميں سے تھا\_

فا رسل معى بنى اسرائيل

11\_ حضرت موسى عليه‌السلام رسالت كے علاوہ خدا كى طرف سے بنى اسرائیل كى قيادت پر بھى مامور تھے\_

إنى رسول من رب العلمين ...فا رسل معى بنى اسرائيل

12\_ حضرت موسى كے زمانے كے بنى اسرائی ل، ايك فاسد فرعونى نظام كے زير تسلط تھے\_فا رسل معى بنى اسرائيل

13\_ غير توحيدى اور فاسد نظاموں كے چنگل سے لوگوں كو نجات دلانے كا عمل، الہى اقدار ميں شمار ہوتاہے\_

فارسل معى بنى اسرائيل

ابلاغ رسالت:ابلاغ رسالت ميں عصمت 4

اقدار: 13

الله تعالى :اللہ تعالى پر افتراء باندھنا،1 ; اللہ تعالى كا منزّا ہونا،1 ; اللہ تعالى كى ربوبيت 6، 8;اللہ تعالى كے عطايا 6

انبياء:

انبياء كى باتوں كى سچائی 3;انبياء كى حق گوئي 2; انبياء كى صداقت 2;انبياء كى عصمت 4;انبياء كے فضائل 2

انسان:انسانوں كى نجات كى قدر و منزلت 13

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى نجات، 9، 10 ;بنى اسرائیل كى ہجرت 9;بنى اسرائیل كے قائد، 11;موسى كے زمانے كے بنى اسرائیل 12

حكومت:فاسد حكومت سے نجات 13

فرعون:فرعون اور موسى 2 7;فرعون كى توقعات 7;فرعون

كى حكومت كا فساد 10، 12

فرعوني:فرعونيوں اور موسى عليه‌السلام 7; فرعونيوں كى توقعات 7

مفسدين:مفسدين سے نجات 13

موسى عليه‌السلام :رسالت موسى عليه‌السلام 11;فرعون سے موسى عليه‌السلام كے تقاضے 9; موسى عليه‌السلام اور آل فرعون 6;موسى عليه‌السلام اور فرعون 1، 8، 9; موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 9، 10; موسى عليه‌السلام كا معجزہ 6، 7; موسى عليه‌السلام كا منزّا ہونا ،1; موسى عليه‌السلام كى حقانيت كے دلائل 5; موسى عليه‌السلام كى عصمت 4;موسى عليه‌السلام كى قيادت 11;موسى عليه‌السلام كى مسؤوليت 10; موسى عليه‌السلام كى مسؤوليت كا داءرہ 11; نبوت موسى عليه‌السلام كے دلائل 5

آیت 106

( قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ) .

اس نے كہا كہ اگر تم معجزہ لائے ہو اور اپنى بات ميں سچّے ہو تو وہ معجزہ پيش كرو(106)

1\_ فرعون كو رسالت كے دعوى ميں موسى عليه‌السلام كى صداقت اور خدا كى طرف سے ان كے پاس كسى معجزہ اور آيت كے وجود كے بارے ميں يقين نہ تھا\_قال إن كنت جئت باية فا ت بها إن كنت من الصدقين

كلمہ ''الصدقين'' كا متعلق اصل رسالت اور ''بينة'' كا موجود ہونا ہے يعني: إن كنت من

الصادقين فى دعوى الرسالة و دعوى البينة\_

2\_ فرعون نے حضرت موسى عليه‌السلام سے كہا كہ اگر معجزہ پيش كرنے پر قادر ہو تو پيش كرو\_

قال إن كنت جئت باية فا ت بها

واضح ہے كہ شرطيہ جملات ميں شرط اور جزاء كو مفہوم كے اعتبار سے ايك جيسا نہيں ہونا چاہيے لہذا نہيں كہا جا سكتاكہ: اگر لائے ہو تو لاؤ: بنابراين جملہ ''إن كنت جئت بايہ'' (اگر معجزہ لائے ہو) كا معنى يوں صحيح ہوگا كہ كہا جائیے: اگر معجزہ پيش كرنے پر قادر ہو\_

3\_ معجزہ، رسالت كے دعوى ميں انبياء كى صداقت كى دليل ہے\_إن كنت جئت باية فا ت بها إن كنت منالصدقين

انبياء:انبياء كا معجزہ 3;انبياء كى حقانيت كے دلائل 3

فرعون:فرعون اور موسى عليه‌السلام 2;فرعون كا عقيدہ ،1;فرعون كے تقاضے2

معجزہ:معجزہ كے آثار 3

موسى عليه‌السلام :موسي عليه‌السلام اور فرعون 1;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 2;موسى عليه‌السلام كا معجزہ 1، 2;موسى عليه‌السلام كى صداقت ،1

آیت 107

( فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ) .

موسى نے اپنا عصا پھينك ديا اور وہ اچھا خاصا سانپ بن گيا (107)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے فرعون كى طرف سے (معجزے كا مطالبہ كرنے پر جواب ميں ) اپنا عصا زمين پر ڈال ديا\_

فا لقى عصاه

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا عصافرعون كے سامنے ايك بہت بڑا ادہا بن گيا\_فالقى عصاه فَإذا هى ثعبان مبين

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے عصا كا ايك بڑے ادہا ميں

تبديل ہوجانا، فرعونيوں كى توقع كے خلاف تھا\_فا لقى عصاه فَإذاهى ثعبان مبين

جملہ ''فَإذاهي ...'' ميں كلمہ ''إذا'' مفاجات كيلئے ہے اور دو معنوں كو بيان كرتاہے، ايك يہ كہ قبل اور بعد والے جملے كے مفہوم ميں اقتران زمانى پايا جاتاہے، دوسرا يہ كہ اس كے بعد والے جملہ كا مفہوم ايك غير متوقع حالت ميں انجام پايا ہے\_

4\_ عصائے موسى كے زمين پر ڈالے جانے اور اس كے ايك ادہا ميں تبديل ہونے كے درميان وقت كا فاصلہ نہ تھا\_

فا لقى عصاه فإذاهى ثعبان مبين

5\_ عصائے موسى سے تبديل ہونے والا ادہا، ايك حقيقى ادہا تھا\_فَإذاهى ثعبان مبين

كلمہ ''ثعبان'' كا كلمہ ''مبين'' (واضح اور آشكار) كے ذريعے وصف بيان كرنے ميں اس نكتہ كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ وہ ادہا ،وہمى اور خيالى نہ تھا بلكہ حقيقى تھا اور اس كى حركات و سكنات كچھ اس طرح كى تھيں كہ اس كے ادہا ہونے ميں كسى شخص كيلئے شك باقى نہ رہا\_

6\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام : إن الله تبارك و تعالى لما بعث موسي عليه‌السلام كان الا غلب على ا هل عصره السحر فا تهم من عند الله عزوجل بما لم يكن عند القوم و فى وسعهم مثله و بما ا بطل سحرهم و ا ثبت به الحجة عليهم ...(1)

حضرت امام رضا عليه‌السلام سے مروى ہے كہ: جب خدائے تبارك و تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كو مبعوث كيا اس وقت كے لوگوں ميں سحر و جادو كا بہت رواج تھا موسى عليه‌السلام نے خدا كى طرف سے ايسا معجزہ پيش كيا كہ جو لوگوں كے پاس نہ تھا اور وہ اس كو انجام دينے پر قادر نہ تھے يوں اس معجزہ كے ذريعے ان كے سحر كو باطل كيا اور ان پر حجت كو تمام كيا\_

عصا:عصا كا ادہا ميں تبديل ہوجانا 2، 3، 4، 5

فرعون:فرعون كے تقاضے ،1

فرعوني:فرعونى اور عصائے موسى عليه‌السلام 3

معجزہ:معجزہ كى درخواست ،1

موسى عليه‌السلام :عصائے موسى عليه‌السلام 1، 2، 4، 5;موسى عليه‌السلام اور فرعون 2، 1;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 4 ;موسى عليه‌السلام كا معجزہ 1، 2، 3، 5;موسى عليه‌السلام كے معجزے كى خصوصيت 4

1)عيون اخبار الرضا ج/2 ص 80 ح 12 ب 32، نور الثقلين ج/2 ص 55 ح 212 3\_

آیت 108

( وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاء لِلنَّاظِرِينَ ) .

اورپھر اپنے ہاتھ كو نكالا تو وہ ديكھنے والوں كے لئے انتہائی روشن اور چمكدار تھا(108)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے فرعون كے مطالبے (معجزہ لانے) كے سلسلہ ميں اپنى رسالت كى دوسرى نشانى ظاہر كي\_

إن كنت جئت باية فات بها ...نزع يده فإذا هى بيضاء للنظرين

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ہاتھ كا باہر نكالنے پر روشن اور چمكدار ہوجانا ان عليه‌السلام كى رسالت كى حقانيت كيلئے دوسرا معجزہ تھا\_و نزع يده فإذاهى بيضاء للنظرين

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ہاتھ كا سفيد ہوجانا ،تمام ناظرين كيلئے قابل رؤيت مگر غير متوقع اور غير عادى منظر تھا\_

فإذا هى بيضاء للنظرين

غير عادى امور: 3

فرعون:فرعون كے تقاضے،1

معجزہ:معجزہ كا تقاضا، 1

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور فرعون 1;موسى عليه‌السلام كا قصہ 1، 3;موسى عليه‌السلام كا معجزہ 1، 2; موسى كا يد بيضا 2، 3;موسى عليه‌السلام كى حقانيت كے دلائل 2; موسى كے معجزے كى خصوصيت 3

آیت 109

( قَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ . )

فرعوں كى قوم كے رؤسا نے كہا كہ يہ تو سمجھدار جادوگر ہے(109)

1\_ فرعون كى قوم كے سرداروں نے موسى عليه‌السلام كے معجزات ديكھنے كے بعد ان كا مقابلہ كرنے كيلئے آپس ميں صلاح و مشورہ كيا\_قال الملا من قوم فرعون

گزشتہ آيات ميں فرعون كے ساتھ حضرت موسى عليه‌السلام كى گفتگو كا تذكرہ تھا جبكہ اس آيت كريمہ ميں فرعون كے درباريوں كا ردّ عمل بيان ہوا ہے\_ سياق كى اس تبديلى اور بعد والى آيت كے جملے ''فماذا تا مرون'' (تم لوگ كيا صلاح ديتے ہو) كو مد نظر ركھنے سے، يہ مطلب حاصل ہوتاہے كہ انہوں نے حضرت موسى عليه‌السلام كے مقابلے كيلئے باہم صلاح و مشورہ كيا\_

2\_ فرعون كے درباركے سركردہ افراد نے حضرت موسى عليه‌السلام كے ساحر اور ان كے معجزات كے سحر ہونے كے مبنا پر اپنے مشاورتى اجلاس كا آغاز كيا\_قال الملاُمن قوم فرعون ان هذا لسحر عليم

ممكن ہے كہ جملہ ''إن ھذا ...'' درباريوں كي آپس ميں بحث و گفتگو كے نتائج ميں سے ہو، يعنى سب سے پہلے يہ مسئلہ زير بحث لايا گيا كہ حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزات كس قسم كے ہيں ، چنانچہ اس مطلب كو بيان كرنے كيلئے بھى ہوسكتاہے كہ انہوں نے حضرت موسى عليه‌السلام كو ايك جادوگر فرض كرتے ہوئے ان كے ساتھ مقابلہ كے طريقہ كار كے بارے ميں بحث كي، مندرجہ بالا مفہوم اسى دوسرے احتمال كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے\_

3\_ فرعون كى قوم كے سردار مشاورتى اجلاس ميں تبادلہ خيالات كے بعد ،اس نتيجہ تك پہنچے كہ بلا شك موسى عليه‌السلام ايك ماہر جادوگر اور ان كے معجزات جادو ہيں \_قال الملا من قوم فرعون إن هذا لسحر عليم

فوق الذكر مفہوم جملہ ''إن ھذا ...'' كے بارے ميں گزشتہ مطلب كى توضيح كے ذيل ميں بيان كيے گئے پہلے احتمال كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے\_

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزات، فرعون كى قوم كے

سرداروں كى نظر ميں باعظمت، غير عادى اور حيرت انگيز امور تھے\_إن هذا لَسَاحرٌ عليم

حضرت موسى عليه‌السلام كا كلمہ ''عليم'' (بہت دانا) كے ذريعے وصف بيان كيا جانا اور جملہ ''إنَّ ھذا ...'' كو بہت زيادہ تاكيد كے ساتھ لانا (يعنى جملہ اسميہ كا استعمال دو حروف تاكيد ''إنَّ'' اور ''لام''كے ساتھ اس مطلب كو روشن كرتاہے كہ سب لوگ حضرت موسى عليه‌السلام كے كام كى عظمت كو سمجھتے ہوئے اس كے معترف تھے\_

5\_ فرعون كى قوم كے سردار، فرعونى نظام كو برقرار ركھنے كى كوشش ميں تھے\_قال الملا ئ ...إن هذا لسحر عليم

غير عادى امور: 4

فرعون:فرعون كے كارندوں كا باہمى صلاح و مشورہ 3

فرعوني:فرعونى اور حكومت كى حفاظت،5; فرعونى اور موسى كا معجزہ،2; فرعونيوں كى شورا،1،2; فرعونيوں كى كوشش،5

قوم فرعون:قوم فرعون كے سردار، 1، 2، 4، 5

معجزہ:معجزہ اور جادو 2، 3

موسى 4:موسى عليه‌السلام پر جادوگرى كى تہمت 2، 3 ;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 1;موسى عليه‌السلام كے معجزے كى عظمت 4

آیت 110

( يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ) .

جو تم لوگوں كو تمھارى سرزمين سے نكالنا چاہتا ہے اب تم لوگوں كا كيا خيال ہے(110)

1\_ (بنى اسرائیل كى رہائی ) كيلئے حضرت موسى عليه‌السلام كى تجويز كے بارے ميں فرعونيوں كا تجزيہ ، يہ تھا كہ موسى عليه‌السلام فرعونى نظام كو نابود كرنے لئے بنى اسرائیل كو طاقتور بناناچاہتے ہيں \_فا رسل معى بنى إسرائيل ...يريد ا ن يخرجكم من ا رضكم

2\_ فرعون اور اس كے دربارى ان كے حكومتى نظام كو ختم

كرنے كے بارے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى قوت سے آگاہ تھے\_يريد ا ن يخرجكم من ا رضكم

مصر كى حكومت كے سربراہوں كا حضرت موسى عليه‌السلام (كہ جو ان كى حكومت كا تختہ الٹنے كے درپے تھے) كا مقابلہ كرنے كے طريقہ كار كے بارے ميں تحقيق كرنے كيلئے مشاورتى اجلاس تشكيل دينا، اس مطلب كو ظاہر كرتاہے كہ وہ لوگ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوت سے آگاہ اور سخت خوفزدہ تھے\_

3\_ فرعون اور اس كے درباري، حضرت موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل كے قوت پكڑنے اور اپنى حكومت اور سرزمين كے ہاتھ سے جانے سے بہت خوفزدہ تھے\_يريد ا ن يخرجكم من ا رضكم

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى تكذيب اور ان كے خلاف محاذ قائم كرنے كا ايك سبب، حكومت اور وطن سے فرعونيوں كا شديد لگاؤ تھا\_يريد ا ن يخرجكم من ا رضكم

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام كو جادوگر قرار دينے اور ان كے مقاصد (فرعونى حكومت كا خاتمہ) كا تجزيہ كرنے كے بعد ان كے ساتھ مقابلے كے طريقہ كار كا انتخاب، فرعون كے درباريوں كے مشاورتى اجلاس ميں زير بحث لائے جانے والے مسائل ميں سے تھا\_فماذا تامرون

6\_ فرعون، امور مملكت كا نظام چلانے كے بارے ميں دوسروں كے ساتھ صلاح و مشورہ سے گريز نہيں كرتا تھا\_

يريد ا ن يخرجكم من ا رضكم فماذا تا مرون

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى قوت 3;بنى اسرائیل كى نجات 1

حكومت:حكومت كے ساتھ لگاؤ كے آثار 4فرعون:فرعون اور موسى عليه‌السلام 2;فرعون كا سياسى نظام 6;فرعون كى حكومت ميں مشورت 6;فرعون كے كارندوں كى شورى 5

فرعوني:آل فرعون اور موسى عليه‌السلام 2;آل فرعون كا تجزيہ 5; آل فرعون كا خوف 3;آل فرعون كا لگاؤ 4; آل فرعون كى تہمتيں 5; آل فرعون كے مبارزے كا طريقہ كار 5;موسى عليه‌السلام پر جادوگرى كى تہمت 5;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 3، 5; موسى عليه‌السلام كى تكذيب كے اسباب 4; موسى عليه‌السلام كى قوت 2، 3;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 5; موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ كے اسباب 4

وطن پرستي:وطن پرستى كے اثرات 4

آیت 111

( قَالُواْ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حَاشِرِينَ ) .

لوگوں نے كہا كہ ان كو اور ان كے بھائی كو روك ليجئے اور مختلف شہروں ميں جمع كرنے والوں كو بھيجئے(111)

1\_ فرعونى حكومت كے سربراہوں كے مشاورتى اجلاس ميں پيش كى جانے والى تجاويز ميں سے ايك يہ تھى كہ حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كے بھائی ہارون عليه‌السلام كو سزا دى جائیے\_قالو ا رجه و ا خاه

حضرت موسى عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام كو سزا دينے ميں تاخير كى تجويز اس مطلب كو ظاہر كرتى ہے كہ فرعون يا اس كے بعض درباريوں نے موسى عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام كو سزا دينے كى تجويز پيش كى تھي\_

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كے بھائی ہارون عليه‌السلام كى سزا ميں تاخير فرعون كے درباريوں كے مشاورتى اجلاس ميں طے پائی تھي\_قالو ا رجه و ا خاه

''ا رجہ'' كى ضمير ''ہ'' بصورت ساكن قرات كى گئي ہے اور فعل ''ا رج'' كا مفعول ہے ''ا رج'' فعل امر ہے اور مصدر ''ارجاء'' (تاخير ميں ڈالنا) سے ليا گيا ہے كلمہ ''ارجاء'' كے مشتقات

كبھى تو ہمزہ كے ساتھ استعمال ہوتے اور كبھى ان كا ہمزہ''الف'' ميں تبديل ہو جاتاہے، چنانچہ كہا جاتاہے: ''اَرْجا يُرجي ُ اور اَرْجى يُرْجي''\_ يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ آيت كريمہ ميں تاخير سے مرادسزا ميں تاخير ہے\_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے بھائی حضرت ہارون عليه‌السلام ، تبليغ رسالت اور فرعونيوں كى ہدايت اور راہنمائی كے سلسلہ ميں اپنے بھائی كے قدم بہ قدم ہمراہ تھے\_ا رجه و ا خاه

4\_ فرعونيوں كے اجلاس ميں پاس كى گئي آراء ميں سے ايك رائے يہ بھى تھى كہ حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزے كو ماہر جادوگروں كى مدد سے ناكام بنايا جائیے\_و ا رسل فى المدائن حشرين

5\_ فرعون كے دربار كے سركردہ افرادنے فرعون سے كہا

كہ موسى عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام كى سزا ميں تاخير كرتے ہوئے ، اطراف و اكناف سے ماہر جادوگروں كو طلب كرے\_

و ا رسل فى المدائن حشرين

كلمہ ''حشرين'' سے مراد ''اكٹھا كرنے والے'' اور ''روانہ كرنے والے'' ہيں ، اور قبل اور بعد كى آيت كى روشنى ميں اس كا مفعول ''ساحرين'' ہے اور خود كلمہ ''حشرين'' فعل ''ا رسل'' كيلئے مفعول ہے\_ بنابراين جملہ ''ا رسل ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ ''جادوگروں كو اكٹھا كرنے اور روانہ كرنے كيلئے اپنے اہلكاروں كو آمادہ كرو\_

6\_ ماہر جادوگروں كو اكٹھا اور حاضر كرنے كيلئے دربارى كارندوں كى تجويز يہ تھى كہ فرعون كے زير اثر شہروں كى طرف ،حكومتى اہلكاروں كو روانہ كيا جائیے\_و ا رسل فى المدائن حشرين

كلمہ ''المدائن'' كا ''ال'' عہد ذہنى ہے كہ اس ميں فرعون كے زير اثر شہروں كى طرف اشارہ پايا جاتاہے اس لئے كہ فرعون اور اس كے درباريوں كے درميان معہود ، ان كے اپنے ہى ملك كے شہر ہيں \_

جادوگر:جادوگروں سے مدد حاصل كرنا 4،5;جادوگروں كو حاضر كرنا 5، 6

فرعون:فرعون كے كارندے 6;فرعون كے كارندوں كى خواہشات 5;فرعون كے كارندوں كى شورى 1، 2، 4

فرعوني:فرعونيوں كا عزم 6

قوم فرعون:قوم فرعون كے سردار، 1، 2، 4;

موسى (ع)موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 5;موسى عليه‌السلام كا مقابلہ 6; موسى عليه‌السلام كى رسالت كا شريك 3; موسى عليه‌السلام كى سزا، 1 ; موسى عليه‌السلام كى سزا ميں تاخير 2، 5; موسى عليه‌السلام كے بھائی 3; موسى عليه‌السلام كے معجزے كا مقابلہ 4

ہارون عليه‌السلام :ہارون عليه‌السلام كا كردار 3;ہارون عليه‌السلام كى تبليغ 3; ہارون عليه‌السلام كى راہنمائی 3; ہارون عليه‌السلام كى سزا، 1; ہارون عليه‌السلام كى سزا ميں تاخير 5، 2

آیت 112

( يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ) .

جو تمام ماہر جادوگروں كو بلا كر لے ائیں (112)

1\_ فرعون، مصر كے علاقے ميں ايك با اثر سلطنت اور اقتدار كا مالك تھا\_يا توك بكل ساحر عليم

فعل ''يا توك'' فعل امر كے جواب ميں آيا ہے اور ايك مقدر حرف شرط كے ذريعے مجزوم ہوا ہے، كلام كى صورت يوں بنتى ہے: إن ترسل الحاشرين يا توك بكل ساحر عليم\_ كلام كى اس طرح كى تركيب كا انتخاب اس نكتہ پر مشتمل ہے كہ حكومتى اہلكاروں كو روانہ كرنے كا لازمہ، جادوگروں كو حاضر كرنا ہے اور يہ مطلب اس نكتہ كى طرف متوجہ كرتاہے كہ فرعون اور اس كے اہلكار ،مصر كے علاقے ميں كافى با اثر تھے\_

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت كے وقت مصر كے علاقے ميں جادو كا رواج تھا\_يا توك بكل سحر عليم

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا مقابلہ كرنے كيلئے تمام ماہر جادوگروں كو طلب كرنے كے بارے ميں فرعون

كے درباريوں كى فرعون سے درخواست\_يا توك بكل ساحر عليم

4\_ فرعون كے درباري، حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزات كى عظمت اور حيرت انگيزى سے سخت مرعوب تھے\_

يا توك بكل ساحر عليم

حضرت موسى عليه‌السلام كا مقابلہ كرنے كيلئے مصر كے تمام ماہر جادوگروں كو طلب كرنا، مندرجہ بالا مفہوم فراہم كرتاہے\_

جادو:جادو كى تاريخ 2;موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں جادوگرى 2

جادوگر:جادوگروں كو اكٹھا كرنا 3

سرزمين مصر: 1سرزمين مصر ميں جادوگرى 2

فرعون:فرعون كا سياسى نظام،1 ; فرعون كى حكومت،1 ; فرعون كى قوت ،1; فرعون كے اہلكاروں كے تقاضے 3

فرعونى :فرعونى اور جادوگروں كو طلب كرنا 3; فرعونيوں كا خوف 4

قوم فرعون:قوم فرعون كے سردار 3

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصہ 3;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 3;موسى عليه‌السلام كے معجزے كى عظمت 4

آیت 113

( وَجَاء السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالْواْ إِنَّ لَنَا لأَجْراً إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ) .

جادوگر فرعوں كے پاس حاضر ہوگئے اور انھوں نے كہا كہ اگر ہم غالب آگئے تو كيا ہميں اس كى اجرت ملے گى (113)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا مقابلہ كرنے كيلئے بلائے جانے والے تمام ماہر جادوگر ،فرعون كے دربار ميں حاضر ہوئے\_

و جاء السحرة فرعون

كلمہ ''السحرة'' ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور اس ميں ''كل سحر عليم'' كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

2\_ جادوگروں كو اكٹھا كرنے پر مامور اہلكاروں نے مكمل كاميابى كے ساتھ اپنى ماموريت انجام دي\_

يا توك بكل سحر عليم\_ و جاء السحرة فرعون

اس لحاظ سے كہ كلمہ ''السحرة'' ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور اس سے مراد وہى فرعون كے حكم ميں آنے والا جملہ ''كل سحر عليم'' ہے اور اس سے يہ مطلب حاصل ہوتا ہے كہ فرعون كے اہلكاروں نے كسى كمى بيشى كے بغير فرعون كے حكم كو جارى كرنے ميں كاميابى حاصل كي\_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ كرنے كيلئے تمام جادوگر ،فرعونى اہلكاروں كى طرف سے كسى زور و جبر كے بغير فرعون كے دربار ميں حاضر ہوگئے\_و جاء السحرة فرعون

فرعون كے دربار ميں جادوگروں كى حاضرى كو جملہ ''و اَتَو بالسحرة'' (جادوگر لائے گئے) كى بجائیے جملہ ''و جاء السحرة'' (جادوگر ائے) كے ذريعے بيان كيا گيا ہے، لہذا اس مطلب ميں اس نكتہ كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ جادوگر اپنى مرضى سے دربار ميں حاضر ہوئے\_

4\_ حضرت موسى كا مقابلہ كرنے كيلئے فرعون اپنے زمانے كے پڑھے لكھے افراد سے استفادہ كرنے كى كوشش ميں تھا\_

و جاء السحرة فرعون

5\_ حق كے خلاف مبارزہ كرنے كيلئے باطل حكومتوں كا علما ء سے استفادہ كرنا\_و جاء السحرة فرعون

6\_ جادو كے فن اور جادوگروں كا باطل حكومتوں كى خدمت كرنا\_و جاء السحرة فرعون

7\_ جادوگروں نے حضرت موسى عليه‌السلام كے خلاف مبارزہ كرنے كيلئے راضى ہونے كے بعد ،فرعون سے كہا كہ اگر ہم موسى عليه‌السلام سے جيت جائیں تو ہميں بڑا انعام ضرور ملنا چاہيئے\_قالوا إن لنا لا جرا إن كنا نحن الغلبين

جملہ ''إن لنا ...'' استفہامى ہے اور حرف استفہام مقدر ہے اور كلمہ ''ا جراً'' كا بطور نكرہ آنا، انعام كے قيمتى ہونے پر دلالت كرتاہے\_

8\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے خلاف مبارزہ كرنے كيلئے جادوگروں كے رجحانات سے استفادہ\_

قالوا إن لنا لا جرا ً إن كنا نحن الغلبين

9\_ فرعون اپنے خدمتگزاروں كو مال و منال دينے كے معاملے ميں بخيل اور سخت مزاج كا مالك تھا\_

قالوا إن لنا لا جراً إن كنا نحن الغلبين

ترغيب دلانا:ترغيب دلانے كے عوامل 8

جادوگر:جادوگراورباطل حكومتيں 6; جادوگروں كى خدمات 6; جادوگروں كى خواہشات 7;فرعون كے دربار ميں جادوگر3،1

حق:حق كے ساتھ مبارزہ 5

حكومت:باطل حكومت اور علماء 5

علماء:علما ء سے غلط استفادہ 4، 5

فرعون:فرعون اور آگاہ افراد 4; فرعون كا بخل 9;فرعون كا مزاج 9;فرعون كى تنگ دلى 9;فرعون كے رذائل 9;فرعون كے عطايا 9

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگروں كا حاضر ہونا 1;فرعون كے جادوگروں كى رضايت 7;فرعون كے جادوگروں كى منفعت طلبى 8

فرعونى :فرعونى اور جادوگروں اكٹھا كرنا 2، 3;فرعونيوں كى كوششيں 2

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 4، 7، 8;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 1، 3، 4، 7، 8

آیت 114

( قَالَ نَعَمْ وَإَنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ) .

فرعون نے كہا بيشك تم ميرے دربار ميں مقرب ہوجاؤگے (114)

1\_ فرعون نے جادوگروں كى درخواست (كاميابى كى صورت ميں انعام عطا كرنے) كا مثبت جواب ديا\_

إن لنا لا جراً ...قال نعم

2\_ فرعون نے جادوگروں كو بشارت دى كہ كاميابى كى صورت ميں وہ قيمتى انعام حاصل كرنے كے علاوہ اس كے دربار كے مقربين ميں سے ہوں گے\_قال نعم و إنكم لمن المقربين

3\_ ظالم حكمرانوں كا حق كے خلاف جنگ كرنے والے علماء كو اپنى بارگاہ ميں مقرب بنانے كى حد تك تجليل و احترام كرنا\_

قال نعم و إنكم لمن المقربين

4\_ فرعون، حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزات كے سامنے بے بس ہونے كى وجہ سے انہيں ناكام بنانے كيلئے بھارى قيمت ادا كرنے پر راضى ہوگيا\_قال نعم و إنكم لمن المقربين

اس لحاظ سے كہ فرعون، حضرت موسى عليه‌السلام پر فتح حاصل كرنے كيلئے ہر قيمت ادا كرنے پر راضى ہوگيا اس سے يہ مطلب سمجھ آتاہے كہ فرعون حوصلہ ہار چكا تھا اور اپنے اندر شديد عجز كا احساس كر رہا تھا\_

حق كے ساتھ مبارزہ:حق كے ساتھ مبارزے كا انداز3

ظالم حكمران:ظالم حكمران اور علماء 3

علماء:علماء سے غلط استفادہ 3

فرعون:فرعون اور جادوگر، 1، 2;فرعون اور موسى عليه‌السلام كا معجزہ 4; فرعون كى بشارت 2

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگروں كا انجام 2; فرعون كے جادوگروں كا انعام،1 ; فرعون كے جادوگروں كو

بشارت 2;فرعون كے جادوگروں كى خواہشات،1

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصّہ 4;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 4

آیت 115

( قَالُواْ يَا مُوسَى إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ) .

ان لوگوں نے كہا كہ موسى آپ عصا پھينكيں گے يا ہم اپنے كام كا آغاز كريں (115)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے خلاف مقابلے كيلئے مقر ر كى گئي جگہ ميں جمع ہونے كے بعد، جادوگروں نے مقابلہ كا آغاز كرنے والے كا انتخاب حضرت موسى عليه‌السلام پر چھوڑا\_قالو ى موسى إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون نحن الملقين

واضح ہے كہ طرفين (موسى عليه‌السلام اور جادوگر) ميں سے ہر ايك اپنا كام پيش كرنے كيلئے ميدان ميں حاضر ہوچكے تھے لہذا جملہ ''إما ا ن تلقي ...'' سے سمجھى جانے والى تخيير كام كا آغاز كرنے والے كى طرف ناظر ہے نہ كہ اصل انجام كى طرف\_

2\_ جادوگروں نے موسى عليه‌السلام كے معجزے كے مشابہ ،جادو كا بندو بست كياتھا\_

إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون نحن الملقين

كلمات ''تلقي'' اور ''ملقين'' كہ جن كا مصدر ''إلقا'' (ڈالنا) ہے، كے استعمال سے يہ مطلب حاصل ہوتاہے كہ ان كا جادو موسي عليه‌السلام كے معجزے كے ساتھ صورى مشابہت ركھتا تھا\_

3\_ دربار فرعون كے جادوگر، حضرت موسى عليه‌السلام كا مقابلہ كرنے كے سلسلہ ميں با ہم متحد اور ايك دوسرے كے مددگار تھے\_قالوا ى موسى إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون نحن الملقين

واضح ہے كہ جادوگروں نے جملات ''إما ان تلقي'' اور ''اما ان نكون نحن الملقين'' كو ايك ساتھ مل كر يا جدا جدا سب نے نہيں كہا، لہذا ان جملات كى نسبت ان سب كى طرف دينے ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ وہ سب موسى عليه‌السلام كے مقابلے ميں متحد تھے\_

4\_ دربار فرعون كے جادوگر، موسي عليه‌السلام كے معجزے پر اپنے جادو كے غالب آنے كے بارے ميں مطمئن تھے\_

إما ا ن تلقى و إما ا ن نكون نحن الملقين

اس لحاظ سے كہ جادوگروں نے مقابلہ شروع كرنے والے كو متعين كرنے كا اختيار، حضرت موسى عليه‌السلام كو ديا اور اپنے ساتھ مربوط جملے كو تاكيد كے ساتھ بيان كيا اس سے يہ بات معلوم ہوتى ہے كہ وہ اپنے غلبے كے بارے ميں مطمئن تھے\_

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگر اور موسى عليه‌السلام 1، 2، 3;فرعون كے جادوگروں كا اتحاد 3; فرعون كے جادوگروں كا اطمينان 4;فرعون كے جادوگروں كا جادو2

معجزہ:معجزہ اور جادو 2

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصّہ ،1،2 3،4 ;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 3;موسى عليه‌السلام كے معجزے كا مقابلہ 4

آیت 116

( قَالَ أَلْقُوْاْ فَلَمَّا أَلْقَوْاْ سَحَرُواْ أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ) .

موسى نے كہا كہ تم ابتدا كرو\_ ان لوگوں نے رسياں پھينكيں تو لوگوں كى آنكھوں پر جادو كرديا اور انھيں خوفزدہ كرديا اور بہت بڑے جادو كا مظاہرہ كيا(116)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے جادوگروں كے جادو كى پرواہ نہ كرتے ہوئے مقابلے كى ابتداء ان كے حوالے كردي\_

قال ا لقوا

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى رضايت كے بعد جادوگروں نے جادوگرى كيلئے جو كچھ آمادہ كر ركھا تھا تماشائی وں كے سامنے ڈال ديا اور ان كى نظر بندى كردي\_فلما ا لقوا سحروا ا عين الناس

3\_ فرعونى جادوگروں كے جادو كى حقيقت، نظر بندى اور اشياء كو ان كى اصلّيت كے خلاف ظاہر كرنے كے سوا كچھ نہ تھي\_فلما ا لقوا سحروا ا عين الناس

4\_ فرعونى جادوگروں كا جادو لوگوں كيلئے شديد خوف و ہراس كا باعث ثابت ہوا\_فلما ا لقوا سحروا ا عين الناس

''استرھاب'' سے مراد ''ڈرانا'' ہے جملہ ''استرھبوھم'' كا عطف شرط كى جزا پر بھى ہوسكتاہے يعنى '' سحروا ...'' اور ''فلما القوا ...'' پر بھى ہوسكتاہے فوق الذكر مفہوم پہلے احتمال ہى كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے يعني: سحروا ا عين الناس و استرھبوھم بسحرھم\_

5\_ فرعونى جادوگروں نے لوگوں كى نظر بندى كرنے كے بعد ،انہيں ڈرانا شروع كرديا\_فلما القوا ...و استرهبوهم

فوق الذكر مفہوم كى بنياد اس احتمال پر ہے كہ ''استرھبوا'' كا عطف جملہ ''فلما القوا ...'' پر كيا جائیے\_ اس صورت ميں جملہ ''استرھبوھم'' اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ جادوگر نظر بندى كرنے كے بعد اپنى حركات و سكنات كے ذريعے لوگوں كو مكمل طور پر اپنے جادو كے رعب ميں لانے كى كوشش كرتے تھے\_

6\_ فرعونى جادوگروں نے جادو كا ساز و سامان پھينكنے اور لوگوں ميں خوف و ہراس ايجاد كرنے كے ذريعے بڑا اور حيرت انگيز جادو كر دكھايا\_سحروا ا عين الناس و استرهبوهم و جاء و بسحر عظيم

جادو:جادو كى تاثير 4;نظر بندى كا جادو 2

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگر اور لوگ 4، 5، 6;فرعون كے جادوگروں كا جادو 3، 4،6 ;فرعون كے جادوگروں كا جادو ڈالنا 2;فرعون كے جادوگروں كا شعبدہ 3،5

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور فرعون كے جادوگر 2، 1;موسى عليه‌السلام كا قصّہ ،1،2،6;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ ،1

آیت 117

( وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ) .

اور ہم نے موسى كو اشارہ كيا كہ اب تم بھى اپنا عصا ڈال دو وہ ان كے تمام جادو كے سانپوں كو نگل جائیے گا(117)

1\_ خداوند متعال نے جادوگروں كے جادو كے بعدحضرت موسى عليه‌السلام كو فرمان ديا كہ وہ اپنے عصا كو زمين

پر ڈاليں \_و ا وحينا إلى موسى ا ن ا لق عصاك

2\_ خداوند متعال نے اپنا فرمان ، وحى كے ذريعے حضرت موسى عليه‌السلام تك ابلاغ كيا\_و ا وحينا إلى موسى ا ن ا لق عصاك

3\_ عصائے موسى عليه‌السلام نے ڈالے جانے كے بعد جادوگروں كے بنائے ہوئے سحر آميز ساز و سامان كو نگل ليا\_

فإذا هى تلقف ما يا فكون

''لَقْف'' (تلقف كا مصدرہے) اور يہ كسى چيز كو سرعت كے ساتھ لينے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور اس آيہ مباركہ ميں مورد كى مناسبت سے ''نگلنے'' كے معنى ميں تفسير كيا گيا ہے\_ جملہ ''فاذا ھي ...'' مقابلے كى جگہ پيش آنے والے كسى واقعہ كى خبر كے طور پر ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں جملے كى حالت يوں ہوگي:

ا وحينا إلى موسى ا ن ا لق عصاك فا لقها فإذَا هى تلقف

4\_ خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام كو بشارت دى كہ ان كا عصا ڈالے جانے كے بعد جادوگروں كے بنائے ہوئے ساز و سامان كو نگل جائیے گا\_ا ن ا لق عصاك فإذَا هى تلقف ما يا فكون

مندرجہ بالا مفہوم ميں ''فاذا ھي ...'' جملہ ''ا ن الق عصاك'' كى طرح '' اُوحينا'' كى تفسير ہے اس مبنى كے مطابق جملے كى صورت يوں بنے گي: ا لق عصاك فإذَا ا لقيتها إذا هى تلقف ما يا فكون\_

5\_ عصائے موسى عليه‌السلام نے جادوگروں كے سحر آميز ساز و سامان كو نگل كر،ايك حيرت انگيز اور خلاف توقع منظر ايجاد كر دكھايا\_فإذَا هى تلقف ما يافكون

''إذَا'' مفاجات كيلئے ہے اور اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ اس كے بعد والا جملہ ايك غير متوقع حالت ميں واقع ہوا ہے\_

6\_ جادو، معجزے كے مقابلے ميں ايك ناپائی دار چيز ہے\_فإذَا هى تلقف ما يا فكون

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بشارت 4;اللہ تعالى كے اوامر، 1، 2

جادو:جادو كى حقيقت 6;جادو كى ناپائی دارى 6

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگروں كا جادو،1;فرعون كے جادوگروں كى شكست 3، 4، 5

معجزہ:معجزہ اور جادو 6

موسى عليه‌السلام :عصائے موسى عليه‌السلام 1، 2، 3، 4، 5 ;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 3، 4،

5 ;موسى عليه‌السلام كا معجزہ 1، 2، 3;موسى عليه‌السلام كو بشارت 4; موسى عليه‌السلام كو وحى 2

آیت 118

( فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

نتيجہ يہ ہوا كہ حق ثابت ہوگيا اور ان كا كار و بار باطل ہوگيا (118)

1\_ عصائے موسى عليه‌السلام جادوگروں كے جادو كو نگل كر حق كے اثبات اور جادوگروں كے دعوؤں كے ابطال كا باعث بنا\_

فوقع الحق و بطل ما كانوا يعملون

فوق الذكر مفہوم ميں ''كانوا'' اور ''يعملون'' كى ضميريں ،جادوگروں كى طرف پلٹائی گئي ہيں اس مبنى كے مطابق جملہ ''ما كانوا ...'' ميں مذكور ''ما'' سے مراد وہى ساز و سامان ہے كہ جسے جادوگروں نے تماشائی وں كى نظر ميں متحرك جانوروں كى صورت ميں پيش كيا تھا\_

2\_ جادوگر ايك طويل مدت تك مسلسل حضرت موسى عليه‌السلام كے خلاف جادو مہيّا كرنے ميں لگے رہے تھے\_

و بطل ما كانوا يعملون

''كانوا'' كے بعد فعل مضارع ''يعملون'' كا استعمال اس بات سے حكايت كرتاہے كہ جادوگرايك عرصہ سے مسلسل اپنے آپ كو جادوگرى كيلئے آمادہ كر رہے تھے\_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا معجزہ آپ عليه‌السلام كى حقانيت كى تثبيت اور فرعون اور اس كے درباريوں كى تدابير كى ناكامى كا سبب بنا\_فوقع الحق و بطل ما كانوا يعملون

فوق الذكر مفہوم اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''كانوا'' اور ''يعملون'' كى ضمير وں سے مراد فرعون اور اس كے ساتھى ہوں \_ اس مبنى كے مطابق ''ما كانوا'' ميں ''ما'' سے مراد ،فرعون كى ربوبيت كى تثبيت كيلئے كى جانے والى ،آل فرعون كى كوششيں ہوں گي\_

4\_ انبيائے الہى كے معجزات ،ان كى حقانيت كو ثابت كرنے اور مخالفين دين كى كوششوں كو ناكام بنانے

كيلئے ہوتے ہيں \_فوقع الحق و بطل ما كانوا يعملون

انبيا:انبيا كے معجزے كا فلسفہ 4;حقانيت انبياء كے دلائل 4

دين:مخالفين دين كے خلاف مبارزہ 4;

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگر اور موسى عليه‌السلام 2;فرعون كے

جادوگروں كى سازش 2; فرعون كے جادوگروں كے جادو كا تہى ہونا 1; فرعون كے جادوگروں كے خلاف مبارزہ 3

قوم فرعون:قوم فرعون كے سردار ،3

معجزہ:معجزہ كے آثار،1 ;معجزہ اور جادو ،1

موسى عليه‌السلام :عصائے موسى عليه‌السلام 1;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3 ;موسى عليه‌السلام كا معجزہ 3;موسى عليه‌السلام كى حقانيت كا اثبات ،1;موسى عليه‌السلام كى حقانيت كے دلائل 3

آیت 119

( فَغُلِبُواْ هُنَالِكَ وَانقَلَبُواْ صَاغِرِينَ ) .

وہ سب مغلوب ہوگئے اور ذليل ہو كر واپس ہوگئے(119)

1\_ آل فرعون اپنے جادوگروں كى ناكامى كى وجہ سے تماشائی وں كى ايك بڑى تعداد كے سامنے مغلوب ہوئے اور ذلت كے ساتھ مقابلے كے ميدان سے رخصت ہوگئے\_فغلبوا هنا لك و انقلبوا صغرين

فوق الذكر مفہوم ميں ''فغلبوا'' اور ''انقلبوا'' كى ضميريں ،آل فرعون كى طرف پلٹائی گئي ہيں \_

2\_ دربار فرعون كے جادوگروں نے سحر كے باطل ہونے كى وجہ سے شكست كھائی اور مقابلے كے ميدان ميں ذليل ہوئے\_فغلبوا هنالك و انقلبوا صغرين

فوق الذكر مفہوم ميں ''فغلبوا'' اور ''انقلبوا'' كى ضميروں سے مراد جادوگر ہيں \_

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگروں كى ذلت 2;فرعون كے جادوگروں كى شكست 1، 2

فرعونى :فرعونيوں كى شكست ،1

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصّہ 2

آیت 120

( وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ) .

اور جادوگر سب كے سب سجدہ ميں گرپڑے(120)

1\_ جادوگروں نے جب موسى عليه‌السلام كے معجزے اور اپنے جادوكے بطلان كا مشاہدہ كيا تو زمين پر گر پڑے اور بارگاہ خدا ميں سجدہ كيا\_و ا لقى السحرة سجدين

2\_ جادوگروں نے موسى عليه‌السلام كے معجزے كى عظمت كا مشاہدہ كرتے ہوئے خداوند متعال كى عظمت كودرك كرليا اور اسے پرستش كے لائق جانا\_و ا لقيالسحرة سجدين

3\_ خداوند متعال كى عظمت كى طرف انسان كى توجہ اسے بارگاہ الہى ميں اظہار عبوديت اور پرستش پر مجبور كرتى ہے\_

و ا لقيالسحرة سجدين

فعل ''القي'' كو مجہول لانے ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاتا ہے كہ جادوگروں نے موسى عليه‌السلام كے معجزے كو ديكھتے ہوئے عظمت خدا سے آگاہى حاصل كى اور بے اختيار اس كى بارگاہ ميں سر بسجود ہوئے\_

4\_ خدا كى عظمت كى طرف متوجہ ہونے اور اس كى عظيم آيات كا مشاہدہ كرنے پر اس كى بارگاہ ميں اظہار عبوديت ضرورى ہے\_و ا لقيالسحرة سجدين

آيات الہى كا مشاہدہ كرنے اور عظمت خدا كى طرف توجہ كرنے پر جادوگروں كے سجدہ كرنے كو بيان كرنے كا ايك مقصد يہ ہے كہ اس مطلب كى تعليم دى جائیے كہ آيات الہى كا مشاہدہ كرنے

اور عظمت خدا كى طرف توجہ پيدا كرنے پر سزاوار ہے كہ انسان اس كے سامنے فروتنى كا اظہار كرتے ہوئے سر تعظيم خم كرے\_

5\_ زمين پر گرنا اور سجدہ كرنا قديم زمانہ سے بندگي، پرستش اور تسليم كے اظہار كى ايك علامت سمجھا جاتاہے\_

و القى السحرة سجدين

ظاہراً ''سجدہ'' سے مراد زمين پر پيشانى ركھنا ہے بنابراين كلمہ ''سجدين'' اس مطلب كو بيان كرتاہے كہ زمين پر پيشانى ٹيكتے ہوئے اظہار خضوع كرنا (سجدہ) ايك طولانى سابقہ ركھتا ہے چنانچہ بعد والى آيت ''ء امنا برب العلمين'' اس مطلب پر دال ہے كہ يہ عمل اظہار بندگى كيلئے انجام ديا جاتا رہا ہے\_

آيات خدا:آيات خدا كى طرف توجہ 4

ترغيب دلانا:ترغيب دلانے كے عوامل 3

تسليم:تسليم كى علامات 5

جہان بيني:جہان بينى اور ائی ڈيالوجى 3

فرعون كے جاوگر:فرعون كے جادوگر اور موسى عليه‌السلام كا معجزہ،1، 2;فرعون كے جادوگروں كا سجدہ ،1;فرعون كے جادوگروں كا عقيدہ، 2; فرعون كے جادوگروں كى تجديد نظر 2; فرعون كے جادوگروں كے جادو كا بطلان،1

ذكر:عظمت خدا كا ذكر 4;عظمت خدا كے ذكر كے اثرات 3

سجدہ:سجدے كى تاريخ 5

عبادت:عبادت كا باعث 3

عبوديت:اظہار عبوديت 4;اظہار عبوديت كے عوامل 3; عبوديت كى علامات 5

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصہ 1

آیت 121

( قَالُواْ آمَنَّا بِرِبِّ الْعَالَمِينَ ) .

ان لوگوں نے كہا كہ ہم عالمين كے پروردگار پر ايمان لے ائے (121)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزے كو ديكھ كر جادوگروں نے تمام جہان ہستى پر خدا كى ربوبيت كا يقين كرليا اور اس پر ايمان لے ائے\_قالوا ء ا منا برب العلمين

2\_ جادوگروں نے خدا پر ايمان لانے كا ايك ساتھ اعلان كيا\_قالوا ء ا منا برب العلمين

كلمہ ''قالوا'' اس مطلب كو بيان كرتاہے كہ جادوگر اعلانيہ طور پر خدا اور اس كى ربوبيت پر ايمان لائے اور ايك ساتھ مل كر اس كا اظہار كيا\_

3\_ جادوگروں نے بارگاہ خدا ميں سجدہ كرتے وقت اس كى ربوبيت پر ايمان كا اظہار كيا\_

و ا لقى السحرة سجدين \_ قالوا ء ا منا برب العلمين

مندرجہ بالا مفہوم اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ جملہ ''قالوا ا منا ...'' كلمہ ''السحرة'' كيلئے حال ہو يا پھر يہ كہ جملہ ''ا لقى السحرة ...''

كيلئے بدل اشتمال ہو\_ ان دو مبانى كے مطابق مورد بحث آيت اس مطلب پر دلالت كرتى ہے كہ جادوگروں نے بارگاہ خدا ميں سجدہ كرتے وقت خدا پر اپنے ايمان كا اظہار كيا تا كہ يہ توہّم نہ ہو كہ ان كا سجدہ فرعون كيلئے ہے\_

4\_ جادوگر، حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ مقابلہ كرنے سے پہلے ان كى رسالت سے آگاہ تھے\_

قالوا ء ا منا برب العلمين

ربوبيت خدا پر جادوگروں كى تاكيد اور حقانيت موسى عليه‌السلام سے آگاہى كے فوراً بعد اس كو قبول كرلينا، اس مطلب كو بيان كرتاہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كے پيغامات (كہ جن ميں سب سے واضح طور پر،خدا كى ربوبيت مطلق كے بارے ميں اعتقاد ہے) سے جادوگر موسى عليه‌السلام كے مقابلے پر اترنے سے پہلے آگاہى ركھتے تھے\_

5\_ پورى كائنات كى تدبير ،خدا كے ہاتھ ميں ہے\_ء ا منا برب العلمين

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا اپنے زمانے كے كافر لوگوں كيلئے اہم اور واضح ترين پيغام، خدا كى ربوبيت مطلق كا پيغام تھا\_

قالوا ء ا منا برب العلمين

آفرينش:آفرينش كى تدبير 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 1، 5، 6

ايمان:ايمان كے عوامل ،1;خدا پر ايمان 2;ربوبيت خدا پرايمان 3

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگر اور موسى عليه‌السلام كا معجزہ ،1; فرعون كے جادوگر اور نبوت موسى عليه‌السلام 4;فرعون كے جادوگروں كا ايمان 2،3; فرعون كے جادوگروں كا سجدہ 3; فرعون كے جادوگروں كا عقيدہ ،1; فرعون كے جادوگروں كا مبارزہ 4; فرعون كے جادوگروں كى آگاہى 4;فرعون كے جادوگروں كى تجديد نظر 1، 2، 3

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا اہم پيغام 6;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 4; موسى عليه‌السلام كے

ساتھ مبارزہ 4;موسى عليه‌السلام كے معجزے كے اثرات،1

آیت 122

( رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ) .

يعنى موسى اور ہاروں كے رب پر (122)

1\_ دربار فرعون كے جادوگر ،موسى عليه‌السلام كا معجزہ ديكھنے كے بعد پورى كائنات پر خدائے موسى عليه‌السلام و ہارون عليه‌السلام كى ربوبيت پر ايمان لائے اور اس كا اعتراف كيا\_ء امنا برب العلمين \_ رب موسى و هرون

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگر، فرعون اور اس كے درباريوں كى سياست اور مكاريوں سے آگاہ اور ہوشيار افراد تھے\_رب موسى و هرون

يو ں معلوم ہوتاہے كہ جملہ ''رب العلمين'' كى جملہ ''رب موسى و ھرون'' كے ذريعے تفسير سے جادوگروں كا مقصد يہ تھا كہ مبادا، ماجرا كے خاتمہ پر آل فرعون يہ ظاہر كريں كہ جادوگروں نے فرعون كو سجدہ كيا تھا اور اسے ''رب العلمين'' پكارا تھا، يہ معنى جادوگروں كى آل فرعون كى مكاريوں سے آگاہى اور ہوشيارى سے حكايت كرتاہے\_

3\_ جملہ ''رب العالمين'' كى جملہ ''رب موسى و هرون''

كے ذريعے تفسير سے، جادوگروں كے مقاصد ميں سے ايك فرعون كى فريب كارى سے بچنا تھا\_

ربّ موسى و هرون

4\_ دربار فرعون كے جادوگر، معجزہ ديكھنے كے بعد حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كے بھائی حضرت ہارون عليه‌السلام كى نبوت پر ايمان لے ائے\_ء امنا برب العلمين \_ رب موسى و هرون

ہو سكتاہے كہ موسى عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام كا نام لينے سے جادوگروں كا مقصد، انہيں انبيائے الہى كے عنوان سے قبول كرنا ہو\_

5\_ جادوگروں نے موسى عليه‌السلام و ہارون عليه‌السلام پر ايمان لانے كا اعلان ايك ساتھ كيا\_

قالوا ء امنا برب العلمين \_ رب موسى و هرون

6\_ حضرت ہارون عليه‌السلام ،رسالت الہى كے ابلاغ كے سلسلہ ميں قدم بہ قدم حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ رہے\_

رب موسى و هرون

موسى عليه‌السلام كے ساتھ ''ہارون عليه‌السلام '' كو ذكر كرنے سے جادوگروں كا مقصد ہوسكتاہے يہ ہو كہ ان كى راہنمائی ميں ہارون عليه‌السلام نے بھى اہم كردار ادا كيا\_ يا اس جہت سے ہو كہ مبادا فرعون يہ ظاہر كرے كہ رب موسى سے جادوگروں كا مقصد، فرعون ہى ہے اسلئے كہ سب لوگ جانتے تھے كہ اس نے ايك مدت تك موسى عليه‌السلام كى سرپرستى كى تھى چنانچہ اس نے كہا تھا ''الم نرى ك فينا و ليداً'' (شعراء 18) بنابراين اس توّہم كو ختم كرنے كيلئے جادوگروں نے موسى عليه‌السلام كے ساتھ ہارون عليه‌السلام كو بھى ذكر كيا\_

آفرينش:آفرينش كى تدبير، 1

ايمان:ربوبيت خدا پر ايمان،1 ;موسى عليه‌السلام پر ايمان 4، 5; ھارون عليه‌السلام پر ايمان 4، 5

فرعون:فرعون كا مكر، 2،3فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگر اور رب العلمين 3; فرعون كے جادوگر اور موسى عليه‌السلام كا معجزہ،1 ;فرعون كے جادوگروں كا اقرار 1; فرعون كے جادوگروں كا ايمان 1، 2، 4، 5; فرعون كے جادوگروں كى آگاہى 2; فرعون كے جادوگروں كى تجديد نظر 1،4; فرعون كے جادوگروں كى ہوشيارى 2

قوم فرعون:قوم فرعون كے سردار، 2

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 4، 5;موسى عليه‌السلام كى نبوت 6; موسى عليه‌السلام كے شريك رسالت 6; موسى عليه‌السلام كے معجزے كے آثار 4ہارون عليه‌السلام :ہارون عليه‌السلام كا كردار، 6

آیت 123

( قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَن آذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَـذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُواْ مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ) .

فرعون نے كہا كہ تم ميرى اجازت سے پہلے كيسے ايمان لے ائے يہ تمھارا مكر ہے جو تم شہر ميں پھيلا رہے ہو تا كہ لوگوں كو شہر سے باہر نكال سو تو عنقريب تمھيں اس كا انجام معلوم ہوجائیے گا(123)

1\_ رسالت موسى عليه‌السلام كى طرف ،جادوگروں كى رغبت اور ربوبيت خدا پر ان كے ايمان كى وجہ سے فرعون كو سخت غصّہ آگيا اور اس نے انہيں سختى سے ڈانٹا\_قال فرعون ء امنتم به قبل ا ن ء ا ذن لكم

كلمہ ''بہ'' كى ضمير ''موسى عليه‌السلام ' ' كى طرف بھى پلٹ سكتى ہے اور ''ربّ'' كى طرف بھى البتہ دونوں صورتوں ميں مندرجہ بالا مفہوم حاصل ہوتاہے\_

2\_ فرعون، لوگوں كيلئے دين و ائین كے انتخاب كے سلسلہ ميں اپنى اجازت حاصل كرنا ضرورى سمجھتا تھا اور اجازت دينے كا حق اپنے سے مختص سمجھتا تھا\_قال فرعون ء امنتم به قبل ا ن ء ا ذن لكم

3\_ فرعون، ايك ظالم اور مستكبر حكمران تھا\_ء امنتم به قبل ا ن ا ذن لكم

لوگوں كو ايمان اور يقين كے معاملے ميں بھى فيصلہ كرنے كے حق سے محروم ركھنا، فرعون كے انتہائی مستبد اور مستكبر ہونے سے حكايت كرتاہے\_

4\_ فرعون نے جادوگرو ں كى شكست اور موسى عليه‌السلام كى فتح كو ايك ڈھونگ اور ان كے ايمان لانے كو پہلے سے تيار كردہ سازش قرار ديا\_إن هذا لمكر مكرتموه فى المدينة

كلمہ ''ھذا'' جادوگروں كى شكست اور موسى عليه‌السلام كى فتح اور پھر ربوبيت خدا اور موسى عليه‌السلام و ہارون عليه‌السلام كى نبوت پر جادوگروں كے ايمان كى طرف اشارہ ہے\_

5\_ مقابلے سے پہلے مصر كے دارالحكومت ميں حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ ،جادوگروں كى ملاقات\_

إن هذا لمكر مكرتموه فى المدينة

6\_ فرعون، موسى عليه‌السلام پر جادوگروں كے ايمان كو اپنى حكومت

كيلئے خطرہ محسوس كرتا تھا\_إن هذا لمكر مكرتموه فى المدينة لتخرجوا منها ا هلها

7\_ فرعون نے حضرت موسى عليه‌السلام اور جادوگروں كو سازشى كہتے ہوئے فرعونيوں كى حكومت كا تختہ الٹنے اور انہيں پايہء تخت سے نكال باہر كرنے كو ان كى سازش كے مقاصد ميں سے شمار كيا\_إن هذا المكر ...لتخرجوا منها ا هلها

''ا ھلھا'' سے مراد فرعون، اسكے دربارى اور رشتہ دار بھى ہوسكتے ہيں اور اس سے مراد مصر كے تمام رہنے والے بھى ہوسكتے ہيں مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى اساس پر ليا گيا ہے\_

8\_ موسى عليه‌السلام كے ساتھ ،جادوگروں كے مبارزے اور پھر ان كے ايمان لانے كى داستان كے بارے ميں فرعون كا تجزيہ ،يہ تھا كہ وہ اہل مصر كو دارالحكومت سے نكالنا چاہتے ہيں \_إن هذا لمكر مكرتموه فى المدينة لتخرجوا منها ا هلها

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''ا ھلھا'' سے مراد تمام اہل مصر (عام لوگ اور حكومتى كارندے) ہوں نہ يہ كہ صرف حكومتى كارندے مراد ہوں \_

9\_ فرعون نے اپنے غلط تجزيے كى بنا پر جادوگروں كو سازشى كہتے ہوئے انہيں سخت سزا كى دھمكى دي\_

إن هذا لمكر ...فسوف تعلمون

اہل مصر:اہل مصر كا بے گھرہونا ،8

ايمان:ربوبيت خدا پر ايمان ،1;موسى عليه‌السلام پر ايمان ، 1،6

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگر اور موسى عليه‌السلام 5;فرعون كے جادوگروں پر تہمت 4، 7;فرعون كے جادوگروں كى سرزنش 1;فرعون كے جادوگروں كى شكست 4

فرعون:فرعون اور انتخاب دين 2;فرعون اور جادوگر 7; فرعون اور عقيدے كى آزادى 2; فرعون اور موسى عليه‌السلام 7; فرعون كا احساس خطر 6، 7; فرعون كا استبداد 2، 3; فرعون كا استكبار 3;فرعون كا تجزيہ 7، 8، 9; فرعون كى بينش 2;فرعون كى تہمتيں 4، 7; فرعون كى دھمكياں 9

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام پر تہمت 7;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 4، 5، 8;موسى عليه‌السلام كى فتح 4;موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ 8;موسى عليه‌السلام مصر ميں 5

آیت 124

( لأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلاَفٍ ثُمَّ لأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ) .

ميں تمھارے ہاتھ اور پاؤں مختلف سمتوں سے كاٹ دوں گا اور اس كے بعد تم سب كو سولى پر لٹكا دوں گا(124)

1\_ فرعون نے موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے تمام، جادوگروں كو سزا دينے كى قسم كھالي\_لا قطعن ...ثم لا صلبنكم

لا قطعن'' اور ''لا صلبن'' ميں حرف ''لام'' لام تاكيد ہے اور قسم پر دلالت كرتاہے\_

2\_ ايك طرف كا ہاتھ اور دوسرى طرف كا پاؤں كاٹنا، حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگروں كيلئے فرعون كى طرف سے معيّن كى گئي سزاؤں ميں سے تھا\_لا قطعن ا يديكم و ا رجلكم من خلف

3\_ فرعون نے حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگروں كو دھمكى دى كہ وہ ان سب كو ان كے ہاتھ اور پاؤں كاٹنے كے بعد سولى پر چڑھا دے گا\_ثم لاصلبنكم اجمعين

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لانا، فرعون كى نظر ميں سخت سزا كے لائق ايك بہت بڑى خيانت تھي\_

لا قطعن ثم لا صُلبنكم

ايمان:موسى عليه‌السلام پر ايمان ،1، 4

پاؤں :پاؤں كاٹنا ،2

سولى چڑھانا :سولى چڑھانے كى دھمكى 3

فرعون:فرعون كى بينش 4;فرعون كى دھمكياں 3;فرعون كى سزائیں 1، 2، 3، 4; فرعون كى قسم ،1

فرعون كے جادوگر:

فرعون كے جادوگروں كا ايمان 1، 2، 3;فرعون كے جادوگروں كو دھمكى 3;فرعون كے جادوگروں كى سزا ،1، 2

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصہ، 1

ہاتھ :ہاتھ كاٹنا 2، 3

آیت 125

( قَالُواْ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ) .

ان لوگوں نے جواب ديا كہ ہم لوگ بہرحال اپنے پروردگار كى بارگاہ ميں پلٹ كر جانے والے ہيں (125)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگروں كا فرعون كے سامنے ردّ عمل يہ تھا كہ انہوں نے ايمان پر باقى رہنے اور فرعون كى سزاؤں كى پرواہ نہ كرنے كا اظہار كيا\_قالوا إنا إلى ربنا منقلبون

2\_ جادوگروں نے فرعون كى دھمكيوں كے جواب ميں يہ اظہار كيا كہ وہ قتل كي ے جانے كى صورت ميں اپنے خدا كى طرف لوٹ جائیں گے\_قالوا إنا إلى ربنا منقلبون

''إلى ربنا'' كلمہ ''منقلبون'' كے متعلق ہے اور كلمہ ''انقلاب'' حرف ''إلى '' كے ذريعے متعدى ہونے كى صورت ميں ''لوٹنے'' كے معنى ميں استعمال ہوتاہے\_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگر، دنيوى زندگى كے خاتمہ پر قيامت اور خدا كى طرف لوٹ جانے كے معتقد تھے\_إنا إلى ربنا منقلبون

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگر، راہ خدا ميں قتل ہونے والوں كيلئے دنيوى نعمات اور آساءشوں سے بہتر ،مواہب كے حصول كے معتقد تھے\_إنا إلى ربنا منقلبون

5\_ مؤمنين، راہ خدا ميں جان دينے كى صورت ميں جوار الہى سے شرف ياب ہوں گے\_

إنا إلى ربنا منقلبون

6\_ فرعون كى سزاؤں اور اذيتوں سے مؤمن جادوگروں كے نہ ڈرنے كا سبب، موت كے بعد معاد اور خدا كى طرف لوٹ جانے پر ان كا عقيدہ تھا\_إنا إلى ربنا منقلبون

7\_ دھمكياں اور اذيتيں ، سچے مؤمنوں كو راہ ايمان اور دينى اعتقادات سے روكنے ميں غير مؤثر ہيں \_إنا إلى ربنا منقلبون

8\_ راہ ايمان ميں دھمكيوں اور اذيتوں سے بے خوف ہونا ضرورى ہے\_إنا إلى ربنا منقلبون

9\_ فرعونى سزاؤں اور اذيتوں كے مقابلے ميں مؤمن جادوگروں كے بے پروا ہونے كا سبب ،شرك سے نجات اور خدا كى ربوبيت پر ان كا ايمان تھا\_إنا إلى ربنا منقلبون

فوق الذكر مفہوم ميں جملہ ''إنا إلى ربنا منقلبون'' جادوگروں كے عقيدہ ميں تبديلى اور باطنى انقلاب كى توصيف كے طور پر ليا گيا ہے، اس صورت ميں مذكورہ جملے سے مراد يہ ہوگى كہ خدا كى طرف بازگشت، باطل اعتقاد سے نجات حاصل كرنے اور اس كى ربوبيت كو قبول كرنے كے ذريعے ہى ہے\_

استقامت:استقامت كے اسباب 9

ايمان:ايمان كے اثرات 9;ايمان ميں استقامت 1، 8;خدا كى طرف بازگشت 2، 3، 5، 6;ربوبيت خدا پر ايمان 9; معاد پر ايمان كے اثرات 6

ترغيب دلانا:ترغيب دلانا كے عوامل 6

خوف:ناپسنديدہ خوف 6، 7، 8;خوف كے موانع 6

شرك:شرك سے دورى كے اثرات 9

شہادت:شہادت كے آثار 5

شہداء:شہداء كى آساءش 4;شہداء كى نعمات 4

عقيدہ:شہادت پر عقيدہ 2، 4;معاد پر عقيدہ 3

فرعون:فرعون كى اذيتيں 6، 9;فرعون كى دھمكياں 2; فرعون كى سزائیں

فرعون كے جادوگر:فرعون كے جادوگر اور فرعون 1، 2;فرعون كے جادوگر اور معاد 3;فرعون كے جادوگروں كا ايمان 1، 2;فرعون كے جادوگروں كا عقيدہ 2، 3، 4; فرعون كے جادوگروں كو دھمكى 2; فرعون كے جادوگروں كى استقامت،1 ; فرعون كے جادوگروں كى شجاعت كے اسباب 6، 9

لقاء الله :لقاء الله كے اسباب5

مؤمنين:سچے مومنين كا ايمان 7;سچے مومنين كو دھمكى 7;سچے مومنين كى استقامت 7;شہيد مومنين كى عاقبت 5

آیت 126

( وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ) .

اور تو ہم سے صرف اس بات پر ناراض ہے كہ ہم اپنے رب كى نشانيوں پر ايمان لے ائے ہيں خدايا ہم پر صبر كى بارش فرما اور ہميں مسلمان دنيا سے اٹھانا(126)

1\_ مؤمن جادوگروں نے فرعون كى طرف سے انہيں قتل كرنے كے اصلى سبب كو بيان كرتے ہوئے اس كے جھوٹے الزامات (سازش كرنا اور لوگوں كو بے گھركرنا) كو قاطعانہ انداز ميں ردّ كيا\_و ما تنقم منا إلا ا ن ء امنا باى ت ربنا

2\_ فرعون كى طرف سے جادوگروں كو سزا دينے كا واحد سبب، ان كاآيات الہى پر ايمان تھا\_

إن هذا لمكر مكرتموه فى المدينة لتخرجوا ...و ما تنقم منا إلا ا ن ء امنا باى ت ربنا

كلمہ ''نقمت'' (تنقم كا مصدرہے ) اورعقوبت دينے اور كراہت ركھنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے، اور ''ا ن ء امنا'' فعل ''تنقم'' كيلئے مفعول لہ ہے، جملے كى تقدير ،يوں بنتى ہے: ''و ما تنقم منا لشيء إلا لايماننا ''يعني: اے فرعون ہمارى سزا پر تمھيں بھڑ كانے والى واحد چيز ،ہمارا ايمان ہے نہ يہ كہ تم ہميں سازشى و غيرہ سمجھتے ہو، بالفاظ ديگر تم جانتے ہو كہ تمھارے لگائے گئے الزامات كى كوئي حقيقت نہيں \_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے گرويدہ جادوگر، آيات الہى پر محكم

ايمان سے بہرہ مند تھے\_و ما تنقم منا إلا ا ن ء امنا باى ت ربنا

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے گرويدہ جادوگر، آيات الہى سے محض آگاہى حاصل ہوتے ہى ان پر ايمان لے ائے\_

ء امنا باى ت ربنا لما جاء تنا

فوق الذكر مفہوم كلمہ ''لمّا'' كى طرف توجہ كرتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے گرويدہ جادوگر، انتہائی شجاعت و شہامت كے مالك تھے\_

قالوا إنا إلى ربنا منقلبون و ما تنقم منا إلا ا ن ء امنا

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگروں كے ايمان كى بنياد، متعدد براہين اور آيات تھي\_

قالوا إنا إلى ربنا منقلبون و ما تنقم منا إلا ا ن ء امنا

7\_ بندوں پر خدا كى ربوبيت ہى ان كى آيات الہى كے ذريعے ،ہدايت كا باعث بنتى ہے\_ء امنا باى ت ربنا لما جاء تنا

8\_ حضرت موسى عليه‌السلام پر ايمان لانے والے جادوگر، راہ ايمان پر اپنى استقامت كے اعلان كے بعد بارگاہ خدا ميں دعا ميں مشغول ہوگئے\_ربنا ا فرغ علينا صبرا و توفّنا مسلمين

9\_ فرعون كى اذيتوں كے مقابلے ميں صبر اور خدا كے سامنے تسليم ہونے كے بارے ميں بارگاہ الہى ميں مؤمن جادوگروں كى درخواست\_ربنا ا فرغ علينا صبراً و توفّنا مسلمين

10\_ مؤمن جادوگر، فرعون كے مقابلے ميں استقامت كا اظہار كرنے كے باوجود، سزاؤں كا سامنا كرنے اور راہ ايمان پر قائم رہنے كے سلسلہ ميں اپنے آپ كو امداد الہى كا محتاج سمجھتے تھے\_ربنا افرغ علينا صبراً

11\_ فرعون كى طرف سے مؤمن جادوگروں كيلئے متعين كى جانے والى سزائیں ، بہت طاقت فرسا تھيں كہ جنہيں تحمل كرنے كيلئے كافى صبر كى ضرورت تھي\_ربنا ا فرغ علينا صبراً

12\_ سچّے مؤمنين، حسن عاقبت اور ايمان پر باقى رہنے كے سلسلہ ميں زندگى كے آخرى لمحات تك فكرمند رہتے ہيں \_

و توفّنا مسلمين

13\_ راہ خدا ميں استقامت اور حسن عاقبت كا حصول امداد الہى كے بغير ممكن نہيں \_ربنا ا فرغ علينا صبراً و توفّنا مسلمين

14\_ بارگاہ خدا ميں دعا كرنا اور راہ ايمان ميں مشكلات سے دوچار ہوتے وقت خدا سے مدد كى درخواست

كرنا، سچے مومنين كے خصاءص ميں سے ہے\_ربنا ا فرغ علينا صبراً و توفّنا مسلين

15\_ ربوبيت خدا سے توسل، اس كى درگاہ ميں دعا كرنے كے آداب ميں سے ہے\_ربنا ا فرغ علينا صبراً

آيات خدا:آيات خدا كے ذريعے ہدايت 7

اذيت:اذيت تحمل كرنا 9، 11

استقامت:استقامت كے عوامل 13

الله تعالى :اللہ تعالى كى امداد 13; اللہ تعالى كى امداد كى احتياج 10; اللہ تعالى كى ربوبيت 7، 15

ايمان:آيات خدا پر ايمان 2، 3، 4، 6; ايمان پر ثابت قدم رہنا 8، 10، 11;ايمان كى مشكلات 14; موسى عليه‌السلام پر ايمان 4

دعا:آداب دعا 15;دعا ميں توسل 15

صبر:صبر كى درخواست 9

فرعون:فرعون اور فرعون كے جادوگر،1 ; فرعون كى اذيتيں 2، 9، 10، 11 ;فرعون كى تہمتيں ،1

فرعون كے جادوگر:حسن عاقبت 12;حسن عاقبت كے عوامل 13; فرعون كے جادوگر اور فرعون 1، 10; فرعون كے جادوگروں كا انقياد 9; فرعون كے جادوگروں كا ايمان 1، 2، 3، 4، 5، 6، 8;فرعون كے جادوگروں كا عقيدہ 10; فرعون كے جادوگروں كى استقامت 8، 10; فرعون كے جادوگروں كى خواہشات 9;فرعون كے جادوگروں كى دعا 9;فرعون كے جادوگروں كى سزا ،2، 11;فرعون كے جادوگروں پر تہمت 1; فرعون كے جادوگروں كى شجاعت 5

مدد مانگنا:سختيوں ميں مدد مانگنا 14

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصّہ ،1، 3

مؤمنين:سچے مومنين كا مدد طلب كرنا 14;سچے مومنين كى پريشانى 12;سچے مومنين كى خصوصيت 14;سچے مومنين كى دعا 14

ہدايت:ہدايت كے عوامل 7

آیت 127

( وَقَالَ الْمَلأُ مِن قَوْمِ فِرْعَونَ أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءهُمْ وَنَسْتَحْيِـي نِسَاءهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ) .

اور فرعون كى قوم كے ايك گروہ نے كہا كہ كيا تو موسى اور ان كى قوم كو يوں ہى چوڑ دے گا كہ يہ زمين ميں فساد برپا كريں اور تجھے اور تيرے خداؤں كو چھوڑ ديں \_ اس نے كہا كہ ميں عنقريب ان كے لڑكوں كو قتل كرڈالوں گا اور ان كى عورتوں كو زندہ ركھوں گا \_ ميں ان پرقوت اور غلبہ ركھتا ہوں (127)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كى سركوبى كے سلسلہ ميں فرعون كو اكسانے كيلئے قوم فرعون كے سردارمسلسل كوششيں كرتے رہے\_و قال الملاء من قوم فرعون ا تذر موسى و قومه

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كيلئے سزا معين نہ كرنے كى وجہ سے فرعون كا، اپنے درباريوں كى طرف سے تنقيد كا نشانہ بننا\_و قال الملا ء من قوم فرعون ا تذر موسى و قومه

اس لحاظ سے كہ جادوگروں كو سولى دينے كى دھمكى دى گئي، ليكن موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كو سزا دينے كي

بات نہيں كى گئي اس سے فرعون كے درباريوں نے گويا يوں استنباط كيا كہ فرعون ،موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كو سزا دينے كا ارادہ نہيں ركھتا لہذا انہوں نے اعتراض كيا اور كہا كہ آيا تم موسى عليه‌السلام اور اس كى قوم كو يوں ہى چھوڑ دوگے اور سزا نہيں دوگے\_

3\_ فرعون كے درباري، فرعونى نظام كے خاتمے اور موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كے بر سر اقتدار آنے سے بہت خوفزدہ تھے\_

ا تذر موسى و قومه ليفسدوا فى الا رض و يذرك و ء الهتك

4\_ بنى اسرائی ل، فرعون كا مقابلہ كرنے كے سلسلہ ميں حضرت موسى عليه‌السلام كے پيرو، اور ان كے ہمراہ تھے\_ا تذر موسى و قومه

5\_ فرعونى نظام كے خلاف حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كے شورش بر پا كرنے كے بارے ميں درباريوں كا فرعون كو انتباہ\_ا تذر موسى و قومه ليفسدوا فى الا رض

كلمہ ''ليفسدوا'' كا لام اہل ادب كى اصطلاح ميں لام عاقبت كہلاتاہے، بنابراين جملہ ''ا تذر ...'' سے درباريوں كا مقصد يہ تھا كہ موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كو سزا نہ دينے كا نتيجہ ان كى شورش كى صورت ميں سامنے ائے گا، يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ ''و يذرك و ء الھتك'' كے قرينہ سے آيہ كريمہ ميں فساد كرنے سے مراد، فرعونى نظام كے خلاف شورش بر پا كرنا ہے\_

6\_ فرعونيوں كے خيال ميں حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم، فسادپھيلانے والے لوگ تھے\_

ا تذر موسى و قومه ليفسدو فى الارض

7\_ فرعون كے درباريوں كى نظر ميں حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كو سركوب نہ كرنا، فرعون كى بر طرفى اور اس كے خداؤں كى پرستش ترك ہونے كا باعث تھا چنانچہ انہوں نے اس بات سے فرعون كو بھى آگاہ كيا\_

ا تذر موسى و قومه ...و يذرك و ء الهتك

8\_ حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كو سزا دينے كے بارے ميں فرعون كے درباريوں كى دليل يہ تھى كہ وہ فرعونى نظام كے خلاف شورش برپا كرنے اور فرعون اور اس كے خداؤں كا كام تمام كرنے كى تيارى ميں ہيں \_

ا تذر موسى و قومه ليفسدوا فى الا رض و يذرك و ء الهتك

9\_ فرعون كے مذہبى اور استكبارى جذبات كو بھڑكانا، اس كو حضرت موسي عليه‌السلام كى سركوبى پر آمادہ كرنے كيلئے اس كے درباريوں كا ايك خاص انداز تھا\_و يذرك و ء الهتك

فرعون كے دربارى ،فرعون كو مخاطب قرار دينے اور اس كے خدا كا تذكرہ كرنے كے ذريعے گويا اس كے مذہبى جذبات كوبھڑكانے كے در پے تھے\_

10\_ فرعون، متعدد خداؤں كے وجود كا معتقد اورايك مشرك حكمران تھا\_و يذرك و ء الهتك

11\_ فرعون نے اپنے درباركے اشراف كى (موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم كى سركوبى كے بارے ميں ) تجويز قبول كرتے ہوئے بنى اسرائیل كے بيٹوں كے قتل عام اور ان كى عورتوں كو زندہ ركھنے كے بارے ميں پكا ارادہ كرليا\_

قال سنقتّل ابناء هم و نستحى نساء هم

''تقتيل ''(نقتّل كا مصدرہے) اور اس كا معنى

وسيع سطح پر قتل و غارت كرنا ہے\_ ''إستحياء'' مادہ ''حيات'' سے ہے اور زندہ چھوڑنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے\_

12\_ فرعونى نظام، ايك استعمارى نظام تھا\_و نستحى نساء هم

چونكہ عورتوں كو صرف زندہ چھوڑنا سزا شمار نہيں ہوتا جبكہ فرعون جملہ ''سنقتّل ...'' و نستحى نساء ھم'' كے ذريعے قوم موسى عليه‌السلام كى سزا كو بيان كرنا چاہتاہے لہذا كہا جا سكتاہے كہ اس مطلب كو بيان كرنے سے بنى اسرائیل كى عورتوں كے استثمار كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

13\_ فرعون نے اپنے درباركے اشراف كو اطمينان دلايا كہ اس كا نظام ،موسى عليه‌السلام اور ان كى قوم پر پورى طرح مسلط ہے\_إنا فوقهم قهرون

كلمہ ''قاہر'' غالب كے معنى ميں ہے اور كلمہ ''فوقھم'' كلمہ ''قھرون'' كے متعلق ہے يعنى ہم اوپر سے ان پر مسلط ہيں كہ يہ كامل تسلط سے كنايہ ہے\_

اكسانا:اكسانے كے عوامل 9

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كا مبارزہ 4;بنى اسرائیل كى تاريخ 4; بنى اسرائیل كى عورتوں كو زندہ چھوڑنا، 11;بنى اسرائیل كے بيٹوں كا قتل، 11;موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائیل 4

فرعون:فرعون اور آل فرعون 13; فرعون اور آل فرعون كى خواہشات 11; فرعون اور استعمار 12;فرعون اور اس كے كارندے 13; فرعون اور موسى عليه‌السلام 13; فرعون اور موسى عليه‌السلام كى سزا، 2; فرعون پر تنقيد 2;فرعون كا استكبار 9; فرعون كا سياسى نظام 12; فرعون كا شكر 10;فرعون كا عقيدہ 10; فرعون كو اكسانا 9; فرعون كو انتباہ 5، 7; فرعون كى حكمرانى 10; فرعون كى حكومت 5; فرعون كى حكومت كا خاتمہ 3; فرعون كے جھوٹے خدا 7; فرعون كے خدا ،10;فرعون كے خداؤں كے خلاف مبارزہ 8; فرعون كے خلاف مبارزہ 4، 8

فرعوني:فرعونى اور فرعون 1، 2، 5;فرعونى اور موسى عليه‌السلام 1، 3، 5، 6، 8; فرعونى اور موسى عليه‌السلام كے پيروكار 8

قوم فرعون:قوم فرعون كے سردار 2;قوم فرعون كے سرداروں كا انتباہ 5، 7 ; قوم فرعون كے سرداروں كا خوف 3; قوم فرعون كے سرداروں كا رويّہ 9;قوم فرعون كے سرداروں كى بينش 6;قوم فرعون كے سرداروں كى سازش 1، 9

مذہبى احساسات:مذہبى احساسات كو ابھارنا، 9

موسى عليه‌السلام كے پيروكار:موسى عليه‌السلام كے پيرو كار اور فساد 6;موسى كے پيرو كاروں كى تحريك 8;موسى عليه‌السلام كے پيرو كاروں كے ساتھ مبارزہ 11

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور فساد 6;موسى عليه‌السلام پر تہمت 6;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 3، 4، 5، 7، 8، 11، 13 ;موسى عليه‌السلام كى تحريك 8; موسى عليه‌السلام كے ساتھ مبارزہ، 1، 7، 8، 9، 11

آیت 128

( قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّهِ وَاصْبِرُواْ إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ) .

موسى نے اپنى قوم سے كہا كہ اللہ سے مدد مانگو اور صبر كرو\_ زمين اللہ كى ہے وہ اپنے بندوں ميں جس كو چاہتا ہے وارث بناتا ہے اور انجام كار بہرحال صاحبان تقوى كے لئے ہے(128)

1\_ بنى اسرائیل كى سركوبى كے بارے ميں فرعون كے فيصلے كے بعد ،حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم سے كہا كہ خدا سے مدد طلب كريں اور فرعونيوں كى اذيتوں كے مقابلے ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كريں \_

قال موسى لقومه استعينوا بالله و اصبروا

2\_ مومنين پر فرض ہے كہ وہ خدا سے مدد طلب كريں اور راہ ايمان كى مشكلات كے مقابلے ميں صبر اور حوصلہ سے كام ليں \_استعينوا بالله و اصبروا

3\_ زمين كا مالك خدا ہے اور اس كا اختيار ،خدا ہى كےہاتھ ميں ہے\_إن الارض لله يورثها من يشاء من عباده

4\_ حكومتوں كا زوال اور دوسرے حكمرانوں كى جانشينى خدا كے اختيار ميں اور اسى كى مشيت كے مطابق ہے\_

إن الا رض لله يورثها من يشاء من عباده

ارث ايسى چيز كو كہا جاتاہے كہ جو كسى شخص كے اختيار ميں ہو اور اس كے مرنے پر دوسرے شخص كى طرف منتقل ہوجائیے، بنابراين ''يورثھا'' كا مطلب يہ ہوگا كہ خداوند متعال ،زمين كو حكمرانوں كى ہلاكت كے ذريعے اپنے دوسروں بندوں كے حوالے كرے گا\_

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے بنى اسرائیل كو اپنى تعليمات ميں بتايا كہ زمين پر فرعون كى مالكيت كا گمان ايك باطل گمان اور اس كى حاكميت،خدا كے ارادے كے سامنے مقہور ہے\_قال موسى لقومه ... إن الا رض لله يورثها من يشاء من عباده

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كو مصر كى سرزمين پر ان كے تسلط اور فرعونى حكومت كى نابودى كى بشارت دي\_

قال موسى لقومه ... إن الارض لله يورثها من يشاء من عباده

چونكہ حضرت موسى عليه‌السلام بنى اسرائیل كو فرعون كى دھمكيوں كے مقابلے ميں جملہ ''إن الا رض ...'' كے ذريعے تسلى دينے كے در پے تھے لہذا يہ جملہ فرعونيوں كى نابودى اور بنى اسرائیل كى جانشينى كى خبر كو متضمن ہوگا\_

7\_ زمين پر خدا كى مالكيت اور اس كى مشيت كے بارے ميں يقين ،دشمنان دين كے مقابلے ميں ڈٹ جانے كے اسباب فراہم كرتاہے\_استعينو بالله و اصبروا إن الارض لله يورثها من يشائ

8\_ زمين پر مومنين كى حكمراني، خدا سے استعانت اور راہ ايمان ميں صبر و استقامت ہى كى صورت ميں ممكن ہے\_

استعينوا بالله و اصبروا إن الا رض لله يورثها من يشاء من عباده

چونكہ حضرت موسى عليه‌السلام نے فرعونيوں كى نابودى اور بنى اسرائیل كى جانشينى كى بشارت دينے سے پہلے اپنى قوم كو خدا سے مدد مانگنے اور صبر و استقامت كى تلقين فرمائی ، اس سے يہ مطلب سمجھ آتاہے كہ يہ دو فضيلتيں اس وعدہ كے پوراہونے كى شرائط ميں سے ہيں \_

9\_ راہ ايمان پر لوگوں كى استقامت اور دشمنوں كى اذيتوں كے سامنے ان كى مقاومت، ان كے عقائد كى بنياديں مضبوط كرنے كى صورت ميں ہى ممكن ہے\_استعينوا بالله و اصبروا إن الا رض لله يورثها من يشاء من عباده

10\_ زمين پر حكمراني، آخر كار پرہيزگاروں كے لئے ہى ہے\_والعقبة للمتقين

كلمہ ''عاقبت'' آخر كار كے معنى ميں ہے اور اس كا ''ال'' ہوسكتا ہے كہ مضاف اليہ كے جانشين كے طور پر ہو كہ جملہ ''إن الا رض لله يورثھا ...'' كے قرينہ سے وہ مضاف اليہ ''إرث الا رض'' ہے يعني: عاقبة إرث الارض للمتقين\_

11\_ خاتمہ بالخير تو صرف پرہيزگاروں كے لئے ہى ہے\_والعقبة للمتقين

فوق الذكر مفہوم كى اساس يہ ہے كہ كلمہ

''العقبة'' كا ''ال'' جنس كيلئے ہو، اس مبنى كے مطابق (موضوع اور حكم كى مناسبت سے) عاقبت سے مراد ،خاتمہ بالخير ہے\_

12\_ حكمرانوں كى قدر و منزلت كا دارو مدار ان كى پرہيزگارى ہى ہے\_والعقبة للمتقين

اگر ''عاقبة'' سے مراد خاتمہ بالخير ليں تو اس صورت ميں (بنى اسرائیل كى جانشينى كى طرف اشارہ كرنے كے بعد) جملہ ''العقبة للمتقين'' لانے كا مقصد اس حقيقت كو بيان كرناہے كہ مؤمنين كيلئے حكمرانى حاصل كرلينا ان كيلئے سعادت كا باعث نہيں مگر يہ كہ وہ اہل تقوى ہوں اور اپنى حكمرانى ميں تقوى كى رعايت كريں \_

13\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، پرہيزگاروں كى حكمرانى كے خواہاں تھے\_استعينوا ...والعقبة للمتقين

14\_ حضرت موسى كى طرف سے اپنى قوم كو كى جانے والى نصيحتوں ميں سے ايك تقوى كى پابندى تھي\_والعقبة للمتقين

15\_ زمين پر خدا كى حكمراني، حكمرانوں پر اس كى مشيّت كا نفوذ اور پھر انسانى معاشروں ميں رونما ہونے والى تبديليوں كا اہل تقوى كى حكمرانى كے حصول كى طرف رخ كرناحضرت موسى عليه‌السلام كى تعليمات ميں سے ہيں \_

قال موسى ... إن الا رض لله يورثها من يشاء من عباده والعقبة للمتقين

16\_ زمين ميں خدا كى حكمرانى پر ايمان، دشمنان دين كے مقابلے ميں صبر اور خدا سے استعانت،اہل تقوى كى علامات ہيں \_

والعقبة للمتقين

خدا سے استعانت اور صبر سے كام لينے كى صورت ميں بنى اسرائیل كے حكمرانى حاصل كرنے كے بارے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى بشارت اور پھر اس حقيقت كو بيان كرنا كہ آخر كار حكمرانى ،اہل تقوى ہى كو حاصل ہوگى اس سے يہ مطلب سمجھ آتاہے كہ ذكر كى جانے والى يہ شرائط پرہيزگارى كى واضح علامات ميں سے ہيں \_

17\_ عن عمار الساباطى قال: سمعت ا با عبدالله عليه‌السلام يقول: ''إن الا رض لله يورثها من يشاء من عباده'' قال: فما كان لله فهو لرسوله و ما كان لرسول الله فهو للامام بعد رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم \_ (1)

عمار ساباطى كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے سنا كہ آپ عليه‌السلام نے اس آيہ كريمہ '' إن الا رض ...''كى تلاوت كے بعد فرمايا :جو كچھ خدا كيلئے ہے وہ اس كے رسول كيلئے بھى ہے، اور وہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعد امام كيلئے بھى ہوگا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج2، ص52،ح65، نورالثقلين، ج2، ص56،ح 221\_

18\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال: وجدنا فى كتاب علي عليه‌السلام : ''إن الا رض لله يورثها من يشاء من عباده و العاقبة للمتقين'' ا نا و ا هل بيتى الذين ا ورثنا الارض و نحن المتقون ...(1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: حضرت علي عليه‌السلام كى كتاب ميں ہم نے يوں پايا كہ آيت ''إن الا رض لله ...'' كو ذكر كرنے كے بعد لكھا تھا كہ ميں اور ميرے اہل بيت ہى وہ لوگ ہيں كہ جنہيں خدا نے زمين دى ہے اور ہم وہى متقين ہيں \_

استقامت:استقامت كى دعوت،1 ;استقامت كے اسباب 7

الله تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 5; اللہ تعالى كى مالكيت 7، 15; اللہ تعالى كى مشيّت 4، 7، 15;اللہ تعالى كے اختيارات 3، 4;اللہ تعالى كے نصائح 14

ايمان:ايمان پر صبر 8 ،9;ايمان كى مشكلات 2;خدا كى حكمرانى پر ايمان 16;ايمان كے آثار 7

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كو بشارت 6;بنى اسرائیل كى سركوبى ،1

تقوى :تقوى كى اہميت 12، 14;تقوى كى علامات 16

حكومت:حكومت كى قدر و منزلت كا معيار 12; حكومت كے معاملے ميں تقوى 12;حكومتوں كا زوال 4;حكومتيں تشكيل پانا 4

خاتمہ:خاتمہ بالخير، 11

دين:دشمنان دين 7، 16

رہبري:رہبرى كى شرائط 13

زمين:زمين پر حكمرانى 10;زمين كا مالك 3، 5، 7، 15

سختي:سختيوں ميں استقامت 2;سختيوں ميں صبر 2

سرزمين مصر:سرزمين مصر كى حكومت 6

صبر:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج5، ص279، ح5، نورالثقلين، ج2، ص57، ح 222\_

صبر كى دعوت،1 ;صبر كے آثار 8; صبر كے عوامل،9;فرعونيوں كے ظلم پر صبر، 1

عقيدہ:عقيدے كى بنياديں مضبوط كرنا 9

فرعون:فرعون كى بينش 5;فرعون كى حكومت 5;فرعون كى حكومت كا زوال 6

مبارزہ:مبارزے ميں استقامت 7;مبارزے ميں صبر 9، 16

متقين:متقين كى حاكميت 10، 13، 19;متقين كا انجام ،11

مدد مانگنا:خدا سے استمداد ،1، 2، 16;خدا سے استمداد كے آثار 8

معاشرہ :معاشرتى تبديليوں كا منشاء 15

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل 5;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1،5 ; موسي عليه‌السلام كى بشارت 6;موسى عليه‌السلام كى تعليمات 5، 15;موسى عليه‌السلام كى دعوت،1 ;موسى عليه‌السلام كى خواہشات 13;موسى عليه‌السلام كے نصائح 14

مؤمنين:مؤمنين كى حاكميت كے عوامل 8;مؤمنين كى مسؤوليت 2

آیت 129

( قَالُواْ أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِينَا وَمِن بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الأَرْضِ فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ) .

قوم نے كہا كہ ہم تمھارے آنے سے پہلے بھى ستائے گئے اور تمھارے آنے كے بعد بھى ستائے گئے\_ موسى نے جواب ديا كہ عنقريب تمھارا پروردگار تمھارے دشمن كو ہلاك كردے گا اور تمھيں زمين ميں اس كا جانشين بنادے گا اور پھر ديكھے گا كہ تمھارا طرز عمل كيسا ہوتا ہے(129)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم، آپ عليه‌السلام كى بعثت سے پہلے اور اس كے بعد بھى فرعونى نظام كے ظلم و ستم كا شكار رہي\_

قالوا ا وذينا من قبل ا ن تا تينا و من بعد ما جئتنا

''تا تينا'' اور ''جئتنا'' ميں اتيان اور مجيء سے مراد حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت ہے چنانچہ دو تعبيرات كے ذريعے اس كا بيان ہو سكتاہے فن كے لحاظ سے ہو\_

2\_ قوم موسى عليه‌السلام نے حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت كے بعد بھى فرعون كا ظلم و ستم جارى رہنے كى وجہ سے آپ عليه‌السلام پر تنقيد كي\_قالوا ا وذينا من قبل ا ن تا تينا و من بعد ما جئتنا

3\_ بعثت موسى عليه‌السلام سے بنى اسرائیل كى توقع يہ تھى كہ ان پر فرعون كا ظلم و ستم ختم ہوجائی گا\_

قالوا ا وذينا من قبل ا ن تا تينا و من بعد ما جئتنا

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كو فرعونيوں كى ہلاكت اور مصر پر بنى اسرائیل كى حكمرانى كى اميد دلائی \_

عسى ربكم ا ن يهلك عدوكم و يستخلفكم فى الا رض

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، فرعون كى ہلاكت اور بنى اسرائیل كى حكمرانى كے بارے ميں پراميد ہونے كے باوجود، اپنى قوم كى طرف سے شرائط كے پورا ہونے كے بارے ميں فكرمند تھے\_عسى ربكم ا ن يهلك عدوكم و يستخلفكم فى الا رض

كلمہ ''عسى '' يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام ، فرعون كى ہلاكت اور اپنى قوم كى جانشينى كے بارے ميں يقين نہيں ركھتے تھے\_ ايسا خدشہ اس لئے تھا كہ موسى عليه‌السلام اپنى قوم كى طرف سے فتح كى شرائط (استعينوا بالله ...)كے فراہم ہونے كے بارے ميں مطمئن نہ تھے\_

6\_ خدا پر ايمان لانے اور اس كى تعليمات قبول كرنے كے حوالے سے حضرت موسى عليه‌السلام ، فرعونيوں سے نااميد ہوچكے تھے\_عسى ربكم ا ن يهلكم عدوكم

7\_ عالم ہستى كے تمام امور كے جارى و سارى ہونے كے سلسلہ ميں خدا ہى كو محور سمجھنا ،اپنى قوم كيلئے حضرت موسى عليه‌السلام كى تعليمات كا حصّہ تھا\_عسى ربكم ا ن يهلك عدوكم و يستخلفكم فى الا رض

8\_ فرعونيوں كا ہلاك ہونا اور بنى اسرائیل كا حكمرانى تك پہنچنا، ان كے متعلق خدا كى ربوبيت كا ايك جلوہ تھا\_

عسى ربكم ا ن يهلك عدوكم و يستخلفكم فى الا رض

9\_ فرعون اور اس كے درباري، قوم موسى عليه‌السلام كے دشمن تھے\_عسى ربكم ا ن يهلك عدوكم

كلمہ ''عدو'' ممكن ہے كہ ايك دشمن كے معنى ميں ہو كہ اس صورت ميں اس سے مراد ،صرف فرعون

ہوگا اور يہ بھى ممكن ہے كہ اسے ايك سے زيادہ دشمنوں كے معنى ميں ليا گيا ہو كہ اس صورت ميں اس سے مراد، فرعون اور اس كے دربارى ہوں گے\_

10\_ خداوند متعال، انسان كے اعمال و كردار پر ناظر ہے\_فينظر كيف تعملون

11\_ خداوند متعال، حكمرانوں كے كردار پر بھى نظر ركھتاہے\_و يستخلفكم فى الا رض فينظر كيف تعملون

12\_ بنى اسرائیل كو دشمن پر فتح كے بعد ،حكمرانى عطا كرنے كيلئے خدا كى امداد كے مقاصد ميں سے ايك بنى اسرائیل كى آزماءش تھي\_و يستخلفكم فى الا رض فينظر كيف تعملون

13\_ حكومت اور اقتدار تك پہنچنے كے بعد ،خدا كى طرف سے آزماءش كے بارے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كا بنى اسرائیل كو انتباہ\_فينظر كيف تعملون

14\_ اعمال پر خدا كى نظارت كى طرف حكمرانوں كى توجہ ان كيلئے،نيك كردار اپنانے اور ناروا اعمال سے اجتناب كا باعث ہوتى ہے\_و يستخلفكم فى الارض فينظر كيف تعملون

انسان كے اعمال پر خدا كى نظارت كے بارے ميں تذكر دينے كا مقصد يہ ہے كہ وہ اس حقيقت كى طرف متوجہ رہتے ہوئے ناروا اعمال سے اجتناب كرے اور نيك اعمال كى طرف راغب ہوجائیے\_

15\_ خداوند متعال، پرہيزگاروں كو حكومت عطا كركے ان كى آزماءش كرے گا\_والعقبة للمتقين ... فينظر كيف تعملون

الله تعالى :اللہ تعالى كا امتحان 15;اللہ تعالى كى ربوبيت 8; للہ تعالى كى نظارت 10، 11، 14; للہ تعالى كے عطايا 15; الہى مدد كى حكمت 12

انسان:انسان كا عمل 10

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل اور موسى عليه‌السلام 3;بنى اسرائیل كو انتباہ 13; بنى اسرائیل كى آزماءش 12، 13 ;بنى اسرائیل كى تاريخ 12; بنى اسرائیل كى توقعات 3;بنى اسرائیل كى حاكميت 5، 8، 12، 13; بنى اسرائیل كى فتح 12; بنى اسرائیل كے دشمن 9; بنى اسرائیل ميں اميد پيدا كرنا 4;مصر پر بنى اسرائیل كى حكومت 4

توحيد:توحيد افعالى كى اہميت 7

حكمران:حكمرانوں كو انتباہ،11;حكمرانوں كے كردار كى اصلاح 14

ذكر:ذكر كے آثار 14

عمل:عمل خير كے اسباب 14;ناپسنديدہ عمل كو ترك كرنے كے اسباب 14

فرعون:فرعون كا ظلم 1، 2;فرعون كى ہلاكت 5;فرعون كے ظلم كا خاتمہ 3

فرعوني:فرعونى اور بنى اسرائیل 9;فرعونيوں كا كفر 6;

فرعونيوں كى ہلاكت 4، 8

قوم فرعون:قوم فرعون كے سردار 9

متقين:متقين كا امتحان 15;متقين كى حكمرانى 15

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل 5 ;موسى عليه‌السلام پر تنقيد 2; موسى عليه‌السلام كا انتباہ 13; موسى عليه‌السلام كا قصّہ 2،4،5،6 ;موسى عليه‌السلام كى اميد،5;موسى عليه‌السلام كى بشارت 4;موسى عليه‌السلام كى پريشانى 5; موسى عليه‌السلام كى تعليمات 7 ; موسى عليه‌السلام كى مايوسى 6;موسى عليه‌السلام كے زمانے كى تاريخ 1، 3

موسى عليه‌السلام كے پيروكار:موسى عليه‌السلام كے پيروكاراور موسى عليه‌السلام 2;موسي عليه‌السلام كے پيروكاروں پر ظلم ،1

آیت 130

( وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ) .

اور ہم نے آل فرعوں كو قحط اور ثمرات كى كمى كى گرفت ميں لے ليا كہ شايد وہ اسى طرح نصيحت حاصل كر سكيں (130)

1\_ خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے فرعونيوں كو متعدد قحطوں اور پيداوار كى واضح كمى ميں مبتلا كيا تا كہ وہ اُن كى رسالت كو قبول كريں \_و لقد ا خذنا ء ال فرعون بالسنين و نقص من الثمرات لعلهم يذّكّرون

كلمہ ''سنة'' قحط اور خشك سالى كے معنى ميں

استعمال ہوتاہے اور اسے بصورت جمع (السنين) لانے ميں خشك سالى كے متعدد ہونے كى طرف اشارہ پايا جاتاہے، يہ تعدد يا تو زيادہ شہروں كے اعتبار سے ہے كہ جہاں قحط پيدا ہوا ،يا پھر متعدد سالوں كے لحاظ سے ہے، كلمہ ''نقص'' كو بصورت نكرہ لانے ميں اس كمى كے نماياں ہونے كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

2\_ آل فرعون پر مسلط كئے گئے قحط كا واضح ترين اثر پيداوار كى كمى تھا\_و لقد ا خذنا ء ال فرعون بالسنين و نقص من الثمرات

خشك سالى اور قحط بہت زيادہ مشكلات كا موجب ہوتے ہيں كہ ان ميں سے ايك پيداوار كى كمى ہے، بنابراين اسى كو خصوصى طور پر ذكر كرنے ميں مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ پايا جاسكتاہے\_

3\_ مشكلات اور مصائب كى حكمت يہ ہے كہ انسان اعتقادى انحرافات سے ہاتھ كھينچ لے اور انبياء كى دعوت قبول كرتے ہوئے خدا كى طرف توجہ پيدا كرے\_و لقد ا خذنا ...لعلهم يذكرون

گزشتہ آيات كہ جن ميں ربوبيت خد اور رسالت موسى عليه‌السلام كا تذكرہ تھا، كى طرف متوجہ ہوتے ہوئے يہ مطلب سمجھ آتاہے كہ ''يذكرون'' كا متعلق و ہى توحيد ربوبى ، حضرت موسى عليه‌السلام كى پيغمبرى اور ان كى رسالت ہے\_

4\_ توحيد ربوبى پر اعتقاد ركھنا اور انبياء كى دعوت كو قبول كرنا، بندوں پر فرض ہے\_لعلهم يذّكرون

5\_ كائنات ميں رونما ہونے والى تبديلياں ، بامقصد ہيں \_و لقد اُخذنا ...لعلهم يذّكّرون

6\_ خدا كا ارادہ ،فطرت اور اس كے عوامل پر حاكم ہے\_و لقد ا خذنا ء ال فرعون بالسنين و نقص من الثمرات

آفرينش:آفرينش كا باضابطہ ہونا 5;آفرينش كى تبديليوں كا بامقصد ہونا 5

الله تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 6; اللہ تعالى كى حاكميت 6;اللہ تعالى كى طرف سے امتحان،1

انبياء:دعوت انبياء كو قبول كرنا 3، 4

انسان:انسان كى ذمہ دارى 4

ايمان:توحيد ربوبى پر ايمان 4;خدا پر ايمان 3

خشك سالي:خشك سالى كے اثرات 2

سختي:سختى كى حكمت 3

عقيدہ:انحرافى عقيدہ ترك كرنا 3

فرعونى :فرعونى اور موسى 2;فرعونيوں كا قحط ميں مبتلا ہونا 1; فرعونيوں ميں قحط 2

فطرت (طبيعت):فطرت كى تبديليوں كا منشاء 6

فطرى عوامل:فطرى عوامل كے عمل كا منشاء 6

قحط:قحط كے موارد 2

مصيبت:مصيبت كا فلسفہ ،3

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كے زمانے كى تاريخ 1، 2

آیت 131

( فَإِذَا جَاءتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُواْ لَنَا هَـذِهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُواْ بِمُوسَى وَمَن مَّعَهُ أَلا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِندَ اللّهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ ) .

اس كے بعد جب ان كے پاس كوئي نيكى ائی تو انھوں نے كہا كہ يہ تو ہمارا حق ہے اور جب برائی ائی تو كہنے لگے كہ يہ موسى اور ان كے ساتھيوں كا اثر ہے\_ آگاہ ہوجاؤ كہ ان كى بدشگونى كے اسباب خدا كے يہاں معلوم ہيں ليكن ان كى اكثريت اس راز سے بے خبر ہے(131)

1\_ آل فرعون اپنے آپ كو بابركت سمجھتے تھے اور حضرت موسى عليه‌السلام اور ان پر ايمان لانے والوں كو بدشگون اور

نامبارك خيال كرتے تھے\_فإذَاجاء تهم الحسنة قالوا لنا هذه و إن تصبهم سيئة يطيّروا بموسى و من معه

كلمہ ''لنا'' ميں ''لام'' تعليليہ ہے اور ''لنا'' كا مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے، بنابراين ''لنا ھذہ'' يعنى يہ آساءش (الحسنة) فقط خود ہمارى وجہ سے اور ہمارى بركت سے ہے ''تطير بكذا'' يعنى كسى چيز كو نامبارك جاننا اور اسے بدشگونى كى علامت سمجھنا ہے\_

2\_ فرعونيوں كے گمان ميں رفاہ اور آساءش كا سبب ،خود ان كا بابركت ہونا تھااور مشكلات كى وجہ حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كى بدشگونى تھي\_قالوا لنا هذه ...يطيّروا بموسى و من معه

3\_ فرعونيوں كى مشكلات، ان كى آساءشوں كے مقابلے ميں بہت كم تھيں \_فاذا جاء تهم الحسنه ...و ان تصبهم سيئة

كلمہ ''الحسنة'' كو معرفہ لانے ميں ہوسكتاہے كہ اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاتاہو كہ فرعونيوں كى زندگى ہميشہ آساءش كے ہمراہ رہى تھى لہذا ''حسنة'' ان كيلئے جانى پہچانى چيز تھى اس كے برعكس عمومى مشكلات كہ جو گويا ان كيلئے نہ تھيں يا بہت ہى كم ان سے دوچار ہوتے تھے اس طرح كہ ''سيئة'' ان كے ہاں ايك غير معروف چيز تھي، ''حسنة'' كے موارد ميں كلمہ ''إذا'' (گويا شرط كے حصول كے بارے ميں اطمينان ہے) كے لانے ميں ، نيز ''سيئة'' كے مورد ميں كلمہ ''إن'' (كہ جو شرط كے مشكوك ہونے سے حاكى ہے) كے لانے ميں بھى مندرجہ بالا مفہوم پر دلالت پائی جاتى ہے\_

4\_ فرعونيوں كو بلاؤں اور مصيبتوں كے نزول كے ذريعے ديئے گئے الہى انتباہات، ان كى ہدايت اور متذكر ہونے كے سلسلہ ميں غير مؤثر رہے\_و لقد ا خذنا ...قالوا لنا هذه و إن تصبهم سيئة يطيّروا بموسى و من معه

5\_ خوشگوار اور ناخوشگوار حوادث كے بارے ميں فرعونيوں كى غلط اور جاہلانہ تحليل، ان كے ہدايت پانے ميں بلاؤں اور مصيبتوں كے غير مؤثر واقع ہونے كا باعث تھي\_و لقد ا خذنا ...يطيّروا بموسى و من معه

جملہ ''فإذا جاء تھم ...'' كہ جو گزشتہ آيت پر مترتب ہے در حقيقت اس سوال كا جواب ہے كہ ہدايت كے اسباب فراہم كرنا (لقد ا خذنا ... لعلھم يذكرون) آل فرعون ميں كيوں موثر واقع نہ ہوا، مورد بحث آيت اسى سوال كے جواب (كہ فرعونيوں كا غلط تجزيہ ان كى ہدايت سے مانع تھا) كوبيان كرتى ہے\_

6\_ فرعونيوں كو متنبہ كرنے كيلئے بلاؤں اور مصيبتوں كے نازل ہونے كا واحد سبب ،خدا كا ارادہ تھا\_ا لا إنما طئرهم عند الله

7\_ اكثر فرعونى اپنے سختيوں ميں مبتلا ہونے كے سلسلہ ميں ارادہ خدا كے كردار سے ناآگاہ تھے\_

ا لا إنما طائرهم عند الله و لكن ا كثرهم لا يعلمون

8\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے اكثر فرعونى نيك اور بد حوادث كے بارے ميں صحيح تجزيہ و تحليل كرنے سے قاصر اور جاہل لوگ تھے\_و لكن ا كثرهم لا يعلمون

9\_ خوشگوار اور ناخوشگوار حوادث كا سبب جاننے كے سلسلہ ميں فرعونيوں كى يہ تحليل (كہ وہ بابركت ہيں اور موسى عليه‌السلام كے ساتھى بے بركت ہيں )غلط اور جاہلانہ تھي\_و لكن اكثرهم لا يعلمون

10\_ فرعونيوں كى طرف سے حضرت موسى عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں پر شوم اور نامبارك ہونے كا الزام ،ناروا اور ان كى جہالت پر مبنى تھا\_يطيّروا بموسى و من معه ...و لكن ا كثرهم لا يعلمون

11\_ تطيّر (يعنى كسى كو بدشگون اور منحوس سمجھنے) كا سبب ،انسان كى جہالت ہے\_يطيّروا ...و لكن ا كثرهم لا يعلمون

الله تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 6، 7;اللہ تعالى كے انتباہات 4

بلا:نزول بلا كا منشاء 6;نزول بلا كى حكمت 4، 5

تحليل:جاہلانہ تحليل 9

تطيّر (منحوس سمجھنا):تطير كا منشاء ،11;موسى عليه‌السلام پر تطير 1، 2، 9، 10

تنبّہ:تنبّہ كے موانع 5

تہمت:جاہلانہ تہمت 10

جہالت:جہالت كے آثار 5، 11

حوادث:خوشگوار حوادث كا منشاء 5، 7;ناخوشگوار حوادث كا منشاء 5، 9

سختي:سختى ميں مبتلا ہونے كا منشاء 7

فرعوني:آل فرعون اور پيروان موسى عليه‌السلام 1، 2;آل فرعون اور سختى كا منشاء 2;آل فرعون اور موسى عليه‌السلام 1، 2 ;آل

فرعون كا عبرت حاصل كرنا 4;آل فرعون كو انتباہ 4، 6; آل فرعون كى آساءش 3; آل فرعون كى ابتلا كا منشاء 7;آل فرعون كى اكثريت 7،8; آل فرعون كى بينش 1، 2;آل فرعون كى تہمتيں 10;آل فرعون كى جہان بينى 7;آل فرعون كى جہالت 7، 8، 10 ;آل فرعون كى خداشناسى 7;آل فرعون كى رفاہ 2;آل فرعون كى غلط تحليل 5، 8، 9 ;آل فرعون كى مصيبتيں 3;آل فرعون كى نعمات 3

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام پر تہمت 10;موسى عليه‌السلام كے زمانے كى تاريخ 8، 3

موسى عليه‌السلام كے پيروكار:موسى عليه‌السلام كے پيروكاروں پر تہمت 10

ہدايت:ہدايت كے موانع 5

آیت 132

( وَقَالُواْ مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِن آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ) .

اورقوم والوں نے كہا كہ موسى تم كتنى ہى نشانياں جادوكرنے كے لئے لاؤ ہم تم پر ايمان لانے والے نہيں ہيں (132)

1\_ فرعونيوں نے حضرت موسى عليه‌السلام كے تمام معجزات كو جادو قرار ديتے ہوئے ان سے كہا كہ وہ ہرگز ان كى رسالت كى تصديق نہيں كريں گے\_مهما تا تنا به من ء اية لتسحرنا بها فما نحن لك بمؤمنين

كلمہ ''مہما'' اسمائے شرط ميں سے ہے اور ''ا ى شيئ'' كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور ''من آية'' ميں حرف ''من'' كلمہ ''مہما'' كا بيان ہے، بنابراين جملہ ''مہما تاتنا ...'' يعني: ہر چيز كہ جسے معجزہ كے طور پر لاؤ ...''

2\_ فرعونيوں نے موسى عليه‌السلام كے معجزات كے غير عادى ہونے كا اعتراف كرنے كے باوجود تمسخر آميز لہجے ميں ان كے آيت ہونے كو جھٹلايا\_مهما تا تنا به من ء اية لتسحرنا بها

جملہ ''لتسحرنا بہا'' (يعنى تا كہ ہميں اس آيت كے ذريعے سحر كرو) يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ آل فرعون كى باتوں ميں كلمہ ''آية'' سے مراد ''سحر'' ہے اور اسے آيت كہنے سے ان كا مقصد، حضرت موسى عليه‌السلام كى ہنسى اڑانا تھا\_

3\_ فرعونى موسى عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لانے والوں كو سحر زدہ خيال كرتے تھے\_

مهما تا تنا به من ء اية لتسحرنا بها فما نحن لك بمؤمنين

4\_ فرعونى بھى بنى اسرائیل كى طرح موسى عليه‌السلام كى رسالت كے داءرے ميں تھے\_

مهما تا تنا به من ء اية لتسحرنا بها فما نحن لك بمؤمنين

فرعوني:آل فرعون اور معجزہ موسى عليه‌السلام 2;آل فرعون اور موسى عليه‌السلام 1، 3;آل فرعون كا استہزا ،2;آل فرعون كى بينش 3;آل فرعون كى تہمتيں 1

كفر:موسى عليه‌السلام كے بارے ميں كفر ،1

موسى عليه‌السلام :موسى اور بنى اسرائیل 4;موسى عليه‌السلام اور فرعون 4; موسى عليه‌السلام پر جادو كى تہمت،1 ;موسى كا قصّہ،1 ;موسى عليه‌السلام كى رسالت كا داءرہ4;موسى كے معجزے كا انكار، 1; موسى عليه‌السلام كے معجزے كا مسخرہ اڑانا 2;موسى عليه‌السلام كے معجزے كى تكذيب 2

موسي عليه‌السلام كے پيروكار:موسى عليه‌السلام كے پيروكاروں پر جادو كى تہمت 3

آیت 133

( فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلاَتٍ فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ ) .

پھر ہم نے ان پر طوفان ، ٹڈى ، جوں ،مينڈك اور خون كو مفصل نشانى بناكر بھيجا ليكن ان لوگوں نے استكبار اور انكار سے كام ليا اور يہ لوگ واقعا مجرم لوگ تھے(133)

1\_ خداوند متعال نے ايمان نہ لانے كے بارے ميں فرعونيوں كے صريح اظہاركے بعد انہيں متعدد عذابوں ميں گرفتار كيا\_

فما نحن لك بمؤمنين ، فا رسلنا عليھم ... أيات مفصلت

2\_ سيلاب كا جارى ہونا، ٹڈيوں ، جوؤں اور مينڈكوں كاحملہ اور زندگى كا خون كے ذريعے آلودہ ہونا حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كے منكرين كا عذاب تھا\_فا رسلنا عليهم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم

''طوفان'' وہ فراوان پانى ہے كہ جو كسى ايك يا كئي علاقوں ميں پھيل جاتاہے ''جراد'' (ٹڈياں ) اور ''قمل'' (جوئيں ) ميں سے ہر ايك اسم جنس ہے اور ضفادع، ضفَدَع يا ضفدَع (مينڈك) كى جمع ہے\_

3\_ فرعونيون پر نازل كئے گئے عذابوں ميں سے ہر ايك (جدا جدا) رسالت موسى عليه‌السلام كى حقانيت كى علامت تھا\_

فا رسلنا عليهم ...أيات مفصلت

4 كلمہ ''ء ىا ت'' كو جمع لانے ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ مذكورہ عذابوں ميں سے ہر ايك حقانيت موسى عليه‌السلام كى علامت تھا\_

\_ آل فرعون پر نازل ہونے والے عذاب (طوفان و غيرہ)، يكے بعد ديگرے اور فاصلے كے ساتھ متحقق ہوئے\_

فا رسلنا عليهم ...أيات مفصلت

كلمہ ''مفصلت'' ہوسكتاہے كہ ذكر شدہ عذابوں كيلئے حال ہو يا پھر يہ كہ آيات كيلئے صفت ہو، كلمہ ''فصل'' جدا كرنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے جبكہ ''مفصلت ''،كا مصدر ''تفصيل'' جدا كرنے كے عمل كى شدت پر دلالت كرتاہے، بنابرايں كلمہ ''مفصلت'' سے مراد يہ ہے كہ وہ عذاب اور نشانياں ايك دوسرے سے جدا طور پر اور طولانى مدت كے فاصلے كے ساتھ واقع ہوئيں \_

5\_ قدرتى عوامل اور دوسرے سب موجودات ،خدا كے اختيار ميں ہيں اور ان كے افعال اس كے ارادے سے وابستہ ہيں \_فا رسلنا عليهم الطوفان والجراد و القمل و الضفادع والدم

6\_ فرعونى رسالت موسى عليه‌السلام كى حقانيت پر قائم متعدد آيات كا مشاہدہ كرنے كے باوجود ، اسے قبول كرنے سے كتراتے رہے\_فا رسلنا عليهم ...فاستكبروا

7\_ فرعونيوں كا تكبر اور گھمنڈ، آيات الہى اور رسالت موسي عليه‌السلام سے ان كے انكار كا باعث تھا،فا رسلنا عليهم ...فاستكبروا

استكبار يعنى اپنے آپ كو بڑا سمجھنا اور چونكہ فعل ''استكبروا'' حرف ''فاء'' كے ذريعہ ارسال آيات پر تفريع ہوا ہے لہذا اس معنى كا لازمہ (يعنى انكار كرنا اور قبول نہ كرنا) مراد ليا گيا ہے اور انكار كرنے اور قبول نہ كرنے كے بجائیے كلمہ استكبار كو استعمال كرنے كا مقصد انكار كرناہے، يعني: آل فرعون كے انكار كا سبب ان كا تكبر تھا\_

8\_ تكبراور گھمنڈ، آيات الہى سے انكار كا باعث بنتاہے\_أيات مفصلّت فاستكبروا

9\_ فرعونى مجرم اور مفسد لوگ تھے\_و كانوا قوما مجرمين

10\_ فرعونيوں كاگناہ اور فساد، آيات الہى كے سامنے ان

كے استكبار كا باعث تھا أيات مفصلت فاستكبروا و كانوا مجرمين

جملہ ''كانوا ...'' آيات الہى كے مقابلے ميں فرعونيوں كے تكبر كے سبب كو بيان كرتاہے\_

11\_ گناہ اور فساد، مستكبرانہ احساسات كى پيداءش كى راہ فراہم كرتے ہيں اور آيات الہى سے انكار كا باعث بنتے ہيں \_

فاستكبروا و كانوا قوما مجرمين

آفرينش:موجودات آفرينش 5

آيات خدا: 3آيات خدا كو جھٹلانے كے عوامل 8، 11;آيات خدا كے بارے ميں استكبار 10;

الله تعالى :اللہ تعالى كاارادہ5;اللہ تعالى كے عذاب ،1، 2

تكبر:تكبر كے آثار 7، 8;تكبر كے اسباب 11

عذاب:ٹڈيوں كے ذريعے عذاب 2; جوؤں كے ذريعے عذاب 2; خون كے ذريعے عذاب 2;طوفان كے

ذريعے عذاب 2;مينڈكوں كے ذريعے عذاب 2;

فرعوني:آل فرعون اور موسى عليه‌السلام 6;آل فرعون پر عذاب كے اسباب; آل فرعون كا استكبار 7;آل فرعون كا افساد 6; آل فرعون كا كفر ،1;آل فرعون كى ماہٹ دھرمى 6; آل فرعون كے استكبار كے عوامل 10; آل فرعون كے كفر كے عوامل 7; آل فرعون كے عذاب كى كيفيت 4;آل فرعون كے عذاب كا متعدد ہونا 1، 2، 3، 4 ; آل فرعون كے فساد كے اثرات 10;آل فرعون كے گناہ كے اثرات 10

فساد:فساد كے اثرات ،11

قدرتى عوامل :قدرتى عوامل كا عمل 5

كفر:آيات خدا كا كفر 7;كفر كى دنيوى سزا ،1;موسى عليه‌السلام كے بارے ميں كفر ،1، 6، 7

گناہ:گناہ كے اثرات ،11

مجرمين: 9

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كو جھٹلانے والوں پر عذاب 2;موسى عليه‌السلام كى حقانيت كى نشانياں 3، 6موسى عليه‌السلام كى داستان 6

آیت 134

( وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ) .

اور جب ان پر عذاب نازل ہوگيا تو كہنے لگے كہ موسى اپنے رب سے دعا كرو جس بات كا اس نے وعہ كيا ہے اگر تم نے اس عذاب كو دور كراديا تو ہم تم پرايمان بھى لائیں گے اوربنى اسرائیل كوتمھارے حوالے بھى كرديں گے(134)

1\_ فرعوني، پنجگانہ آيات (طوفان و غيرہ) كا مشاہدہ كرنے كے بعد، رسالت موسى عليه‌السلام سے انكار پر مصرّ رہنے كى وجہ سے پہلے سے زيادہ سخت عذاب ميں مبتلا ہوئے\_و لما وقع عليهم الرجز قالوا ى موسى ادع لنا ربك

كلمہ '' رجز'' كامعنى عذاب ہے اور اس ميں ''ال'' عہد ذكرى بھى ہوسكتا ہے كہ اس صورت ميں گزشتہ آيات ميں مذكور پانچ عذابوں كى طرف اشارہ ہوگا چنانچہ اس ميں ''ال'' عہد ذہنى بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں گزشتہ ذكر شدہ عذابوں كے علاوہ كسى اور عذاب كى طرف اشارہ ہوگا كہ جو اس لحاظ سے پہلے عذابوں سے زيادہ سخت ہے\_ كہ انہوں نے حضرت موسى عليه‌السلام سے اسكے رفع ہونے كى درخواست كى مندرجہ بالا مفہوم اسى دوسرے احتمال كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ فرعونيوں نے شديد عذاب ميں گرفتار ہونے كے بعد، حضرت موسى عليه‌السلام سے درخواست كى كہ خدا سے دعا مانگو كہ وہ ہم سے عذاب ٹال دے\_و لما وقع عليهم الرجز قالوا يموسى ادع لنا ربك

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام درگاہ خدا ميں عالى منزلت پر فائز ايك مستجاب الدّ عوہ پيغمبر تھے\_ادع لنا ربك بما عهد عندك

حضرت موسى عليه‌السلام سے دعا كے بارے ميں آل فرعون كى درخواست كى مناسبت سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كو خدا كى طرف سے ديئے گئے عہد سے مراد، درگاہ خدا ميں آپ عليه‌السلام كى دعا كا قبول ہونا ہے\_

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام كو ديئے گئے خدا كے وعدوں ميں سے ايك، آل فرعون سے عذاب كے رفع ہونے كے بارے ميں آپ عليه‌السلام كى دعا كا قبول ہوناہے\_ادع لنا ربك بما عهد عندك

فوق الذكر مفہوم اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''موسي عليه‌السلام كے ساتھ خدا كے عہد'' سے مراد صرف آل فرعون سے عذاب كے برطرف ہونے كے بارے ميں موسى عليه‌السلام كى دعا كا قبول ہوناہے نہ كہ سارى دعائیں \_ آل فرعون اپنے گزشتہ تجربات يا خود موسى عليه‌السلام كے قول كے ذريعے اس بات سے آگاہ تھے كہ خداوند متعال نے آپ عليه‌السلام كو وعدہ ديا ہے كہ اگر وہ آل فرعون سے عذاب ٹلنے كے بارے ميں دعا كريں تو ان كى دعا قبول ہوگي\_

5\_ آل فرعون، عذاب ٹلنے كے بارے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كو خدا كے ديئے گئے وعدے سے آگاہ تھے\_

ادع لنا ربك بما عهد عندك

6\_ آل فرعون نے حضرت موسى عليه‌السلام كو خدا كے نزديك ان كے(مستجاب الدعوہ ہونے) كى قسم دى كہ عذاب كے رفع ہونے كے بارے ميں خدا سے دعا مانگيں \_ادع لنا ربك بما عهد عندك

فوق الذكر مفہوم ميں ''بما عہد'' ميں مذكور حرف ''باء'' قسم كيلئے ليا گيا ہے\_

7\_ ، موسى عليه‌السلام كے خدا كے بارے ميں آل فرعون كا اعتقاد كہ وہ انسان كى زندگى اور جہان آفرينش ميں مؤثر ہے\_

ادع لنا ربك بما عهد عندك

8\_ آل فرعون، عذاب كے رفع ہونے كے بارے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا كى تاثير سے آگاہ تھے\_

ادع لنا ربك بما عهد عندك

9\_ استجابت دعا، خدا كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_ادع لنا ربك

10\_ آل فرعون نے حضرت موسى عليه‌السلام كو وعدہ ديا اور قسم كھائی كہ ان سے شديد عذاب برطرف كرنے كى صورت ميں آپ عليه‌السلام پر ايمان لے ائیں گے اور بنى اسرائیل كو آزاد كرديں گے\_

لئن كشفت عنا الرجز لنؤ مننّ لك و لنرسلنَّ معك بنى إسرائيل

11\_ آل فرعون نے پانچ عذابوں (طوفان و غيرہ) ميں سے ہر ايك كے نازل ہونے كے بعد ،حضرت موسى عليه‌السلام سے وعدہ كيا كہ اس عذاب كو برطرف كرنے كى صورت ميں ان پر ايمان لے ائیں گے اور بنى اسرائیل كو آزاد چھوڑديں گے\_

فوق الذكر مفہوم كا اخذ ہونا اس بنياد پر ہے كہ كلمہ ''الرّجز'' كا ''ال'' عہد ذكرى ہو\_ بنابراين كلمہ

'الرّجز'' كے ذريعہ گذشتہ آيت ميں مذكور، پنجگانہ عذابوں كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

12\_ رسالت موسى عليه‌السلام پر ايمان اور بنى اسرائیل كى آزادي، آل فرعون سے حضرت موسى عليه‌السلام كا ايك اہم تقاضا تھا\_

لنؤمنن لك و لنرسلن معك بنى إسرائيل

13\_ ''و لما وقع عليهم الرجز'' ...روى عن ا بى عبدالله عليه‌السلام : ا نه ا صابهم ثلج ا حمر و لم يروه قبل ذلك فماتوا فيه ...(1)

آيت ''و لما وقع عليهم الرجز'' كے بارے ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ان پر سرخ برف برسى كہ جسے انہوں نے اس سے پہلے نہ ديكھا تھا چنانچہ وہ اسى عذاب ميں مرگئے ...

الله تعالى :اللہ تعالى كا وعدہ ،4;اللہ تعالى كى ربوبيت ،9

ايمان:موسى عليه‌السلام پر ايمان 12

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ، 11، 10;بنى اسرائیل كى نجات 10، 11، 12

دعا:اجابت دعا 9

عذاب:رفع عذاب كى درخواست 2، 4، 5، 6، 10;عذاب كے مراتب، 1;طوفان كے ذريعے عذاب 11

فرعوني:آل فرعون اور موسى عليه‌السلام 6، 5، 2 ; آل فرعون پر عذاب 1، 2، 4 ; آل فرعون پر متعدد قسم كے عذاب 11;آل فرعون سے رفع عذاب 8، 10 ; آل فرعون كا عقيدہ 7; آل فرعون كا موسى عليه‌السلام سے عھد 10، 11 آل فرعون كى آگاہى 8; آل فرعون كى خواہشات2، 6، 10; آل فرعون كى قسم 10; آل فرعون كى ہٹ دھرمى آل فرعون كے ايمان كى شرائط 11، 10

كفر:كفر پر اصرار كى سزا ،1

مستجاب الدعوہ: 3،6

مقربين: 3

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور آل فرعون 12;موسى عليه‌السلام كو قسم دينا 6; موسى عليه‌السلام كى تكذيب ;موسى عليه‌السلام كى داستان 2، 10، 11 ; موسى كى دعا كا قبول ہونا 3، 4، 5، 6، 8; موسى عليه‌السلام كے مطالبات 12;موسى عليه‌السلام كے مقامات 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج/4 ص 723; نورالثقلين ج/2 ص 60 ح 229

آیت 135

( فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ) .

اس كے بعد جب ہم نے ايك مدت كے لئے عذاب كو بر طرف كرديا تو پھر اپنے عہد كو توڑ نے والوں ميں شامل ہوگئے(135)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے (رفع عذاب كيلئے دعا كے بارے ميں ) آل فرعون كى درخواست قبول كرتے ہوئے عذاب كے برطرف ہونے كيلئے خدا سے دعا مانگي\_فلما كشفنا عنهم الرجز

آيت كريمہ كا سياق يہ ظاہر كرتاہے كہ ''فدعا موسى فكشفنا عنہم الرجز'' كى طرح كا كوئي جملہ مقدر ہے جسے واضح ہونے كى وجہ سے كلام ميں نہيں لايا گيا\_

2\_ خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا قبول كرتے ہوئے آل فرعون سے عذاب ٹال ديا\_فلما كشفنا عنهم الرجز

3\_ خدا كى طرف سے نازل كئےگئے عذابوں كو برطرف كرنا، صرف اسى ذات جل جلالہ كے دست قدرت ميں ہے\_

فلما كشفنا عنهم الرجز

آل فرعون (كہ جنہوں نے موسى عليه‌السلام سے رفع عذاب كى درخواست كي) كے كلام (لئن كشفت) كے مقابلے ميں اس آيت كريمہ ميں عذاب كے برطرف كرنے كى نسبت خدا كى طرف دى گئي ہے، اس سے يہ مطلب ہاتھ آتاہے كہ نازل كئے گئے عذابوں كو برطرف كرنے كا اختيار خدا ہى كے ہاتھ ميں ہے\_

4\_ بارگاہ خدا ميں دعا كرنا، رحمت كے حصول اور رفع مشكلات كيلئے مؤثر ہے\_فلما كشفنا عنهم الرجز

5\_ خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا قبول كرتے ہوئے آل فرعون سے عذاب ٹالنے كے بعد انہيں آگاہ كيا كہ وہ ايك محدود مدت تك عذاب ميں مبتلا نہيں ہوں گے\_فلما كشفنا عنهم الرجز إلى ا جل هم بلغوه

''إلى ا جل'' سے يہ مطلب حاصل ہوتاہے كہ خدا نے آل فرعون سے ہميشہ كيلئے عذاب برطرف نہيں كيا بلكہ اسكے لئے مدت معين كى لہذا اگر خدا كى طرف سے يہ مطلب ان تك ابلاغ نہ كيا جاتا تو مدت معيّن كرنے كا مطلوبہ اثر حاصل نہ ہوتا\_

6\_ خداوند متعال نے آل فرعون سے عذاب برطرف كرتے ہوئے ان كى طرف سے اپنے وعدے وفا كرنے كيلئے مہلت معين كي\_فلما كشفنا عنهم الرجز إلى ا جل

''إلى ا جل'' فعل ''كشفنا'' كے متعلق ہے، يعنى ہم نے ہميشہ كيلئے نہيں بلكہ ايك محدود مدت كيلئے عذاب برطرف كيا ہے، يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ ''إلى ا جل'' كا فعل ''كشفنا'' كے متعلق ہونا استمرار كشف كے لحاظ سے ہے تحقق كشف كے اعتبار سے نہيں ، اس ليئےہ كشف عذاب كے متحقق ہونے كيلئے مہلت كى بات نہ تھي\_

7\_ آل فرعون كيلئے مقرر كى گئي مہلت، ايك محدود مہلت تھى كہ جس كے اختتام تك عام لوگ زندہ رہتے\_

فلما كشفنا عنهم الرجز إلى ا جل هم بلغوه

جملہ ''ھم بلغوہ'' (يعنى اس مہلت كے اختتام تك وہ لوگ ضرور پہنچتے) كلمہ ''ا جل'' كيلئے وصف كے طور پر لايا گيا ہے اور اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ معيّن كى گئي مہلت اس قدر تھى كہ آل فرعون (سب كے سب يا عام طور پر) اس مہلت كے خاتمے تك زندہ رہتے، يعنى اس قدر طولانى نہ تھى كہ موجودہ نسل كے لوگ عادى موت كے ذريعے مرجائیں \_

8\_ آل فرعون، حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ (تصديق رسالت اور بنى اسرائیل كى آزادى كے بارے ميں ) پكا عہد كرنے كے باوجود آپ عليه‌السلام پر ايك لحظہ كيلئے بھى ايمان نہ لائے اور بنى اسرائیل كو بھى آزاد نہ كيا\_

لما كشفنا عنهم الرجز ...إذا هم ينكثون

9\_ آل فرعون كا حضرت موسي عليه‌السلام كے ساتھ كئے گئے وعدوں كا پابند نہ ہونا اور عہدشكنى كرنا\_إذا هم ينكثون

10\_ وعدہ وفا كرنے سے آل فرعون كا انكار ،تعجب آور اور غير متوقع تھا\_فلما كشفنا ... إذا هم ينكثون

''إذا'' فجائی ہ ہے اور اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ آل فرعون كى طرف سے عہد شكنى ،غير متوقع تھى البتہ يہ بات بھى قابل ذكر ہے كہ اس كا غير متوقع ہونا ان لوگوں كے لحاظ سے ہے كہ جو آل فرعون كے عہد دينے پر شاہد تھے يا كسى اور ذريعے سے اس سے آگاہ تھے\_

الله تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 3;اللہ تعالى كى مہلت 6; اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 4; اللہ تعالى كيقدرت3

ايمان:موسى عليه‌السلام پر ايمان 8

بلاء:رفع بلاء كے اسباب 4

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ 5;بنى اسرائیل كى نجات 8

دعا:دعا كے اثرات 4;رفع عذاب كى دعا ،1، 2

عذاب:رفع عذاب 3

عہد:عہد پورا كرنے كى اہميت 6

فرعونى :آل فرعون سے رفع عذاب 2، 5، 6، 8 ; آل فرعون كا كفر 8; آل فرعون كو مہلت دينا 6، 7 ; آل فرعون كى خواہشات ،1;آل فرعون كى عہد شكنى 8، 9، 10 ;موسى عليه‌السلام كے ساتھ آل فرعون كا عہد 8، 9

مستجاب الدعوات: 2، 5

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور آل فرعون 1;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 5 ;موسى عليه‌السلام كى دعا ،1 ; موسى عليه‌السلام كى دعا قبول ہونا 2، 5

آیت 136

( فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَكَانُواْ عَنْهَا غَافِلِينَ ) .

پھر ہم نے ان سے انتقام ليا اور انھيں دريا ميں غرق كرديا كہ انھوں نے ہمارى آيات كو جھٹلايا تھا اور ان كى طرف سے غفلت برتنے والے تھے(136)

1\_ خداوند متعال نے متعدد معجزات دكھانے اور اتمام حجت كرنے كے بعد ،آل فرعون كو سمندر ميں غرق كرديا\_

فانتقمنا منهم فا غرقنهم فى اليمّ

كلمہ ''اليمّ'' لغت ميں ، سمندر اور بڑے دريا كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور اس ميں ''ال'' عہد كيلئے ہے چنانچہ بہت سے مفسرين كى رائے يہ ہے كہ اس سے مراد بحيرہ احمر ہے اور بعض كا كہنا يہ ہے كہ اس سے دريائے نيل كى طرف اشارہ ہے\_

2\_ خداوند متعال نے فرعونيوں كو سمندر ميں غرق كركے ان سے انتقام ليا\_فانتقمنا منهم فا غرقنهم فى اليمّ

كلمہ ''فا غرقنا'' ميں ''فاء'' تفسيريہ ہے، يعنى ''ا غرقنا'' كلمہ ''انتقمنا'' كا بيان اور اس كى تفسير ہے\_

3\_ آل فرعون، حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ (اُن پر ايمان لانے اور بنى اسرائیل كو آزاد كرنے كے بارے ميں ) كئے گئے عہد كو توڑنے كى وجہ سے انتقام الہى كے اہل ٹھہرے\_إذا هم ينكثون فانتقمنا منهم

جملہ ''إذا هم ينكثون'' پر جملہ ''فانتقمنا'' كى حرف ''فاء'' كے ذريعے تفريع ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ آل فرعون كى عہد شكنى ان سے انتقام الہى لينے كا سبب بنى تھے\_

4\_ آل فرعون، آيات الہى كو جھٹلاتے ہوئے ان كى پرواہ نہيں كرتے تھے \_با نهم كذبوا بايا تنا و كانوا عنها غفلين

فوق الذكر مفہوم ميں ''عنھا'' كى ضمير كلمہ ''اى تنا'' كى طرف پلٹائی گئي ہے كہ اس صورت ميں ''غفلت'' لاپرواہى كے معنى ميں ہوگى نہ كہ بے خبرى كے معنى ميں ، اسلئے كہ اس سے پہلے كا جملہ ''كذبوا ...'' اس مطلب پر دلالت كرتا ہے كہ آل فرعون آيات الہى سے بے خبر نہ تھے\_

5\_ آيات خدا سے بے اعتنائی ہى ان كے جھٹلائے جانے كا باعث بنتى ہے\_با نهم كذبوا بايا تنا و كانوا عنها غفلين

جملہ ''و كانوا ...'' جملہ ''كذبوا ...'' كيلئے تعليل ہوسكتاہے\_

6\_ آل فرعون نے انتقام الہى سے غافل ہوتے ہوئے آيات خدا كو جھٹلايا\_با نهم كذبوا بايا تنا و كانوا عنها غفلين

فوق الذكر مفہوم اس بنياد پر ليا گيا ہے كہ ''عنھا'' كى ضمير كلمہ ''نقمت'' (''انتقمنا'' سے اخذ شدہ) كى طرف پلٹائی جائیے اور جملہ ''و كانوا ...'' فعل ''كذبوا'' كيلئے حال ہو كہ اس صورت ميں كلمہ ''غفلت'' اپنے حقيقى معنى (بے خبر ہونا) ميں استعمال ہوگا\_

7\_ آيات الہى كى تكذيب اور ان سے بے اعتنائی ، آل فرعون كيلئے سمندر ميں غرق ہونے كا باعث بني\_

فا غرقنهم فى اليمّ با نهم كذبوا بايا تنا و كانواعنها غفلين

''با نھم كذبوا'' ميں حرف ''باء'' سببيہ ہے اور يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ انتقام الہى كا سبب ، آيات الہى كى تكذيب اور ان سے بے اعتنائی ہے\_

8\_ آيات الہى سے بے اعتنائی كرنے والے اور انہيں جھٹلانے والے لوگ، انتقام الہى ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_فانتقمنا منهم ... با نهم كذبوا بايا تنا و كانوا عنها غفلين

آيات خدا:آيات خدا سے روگردانى كے آثار5;آيات خدا كى تكذيب 4،6;آيات خدا كى تكذيب كے اسباب 5;آيات خدا كى تكذيب كى سزا ، 7; آيات خدا كى تكذيب كرنے والے 4، 6، 8

الله تعالى :اللہ تعالى كا انتقام 2، 3، 6;اللہ تعالى كے انتقام كے عوامل 8;اللہ تعالى كے عذاب

ايمان:موسى عليه‌السلام پر ايمان 3

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 3، 7;بنى اسرائیل كى نجات 3

عذاب:عذاب كے اسباب7

غفلت:انتقام خدا سے غفلت 6

فرعوني:آل فرعون اور آيات خدا 4;آل فرعون پر اتمام حجت ،1; آل فرعون سمندر ميں 1، 2، 3، 7 ; آل فرعون سے انتقام 2، 3 ; آل فرعون كا دنيوى عذاب 1، 2، 3، 7 ; آل فرعون كا غرق ہونا 1، 2، 3 ; آل فرعون كا كفر3;آل فرعون كى عہد شكنى 3;آل فرعون كى غفلت 6;آل فرعون كى ہلاكت كے اسباب 7; آل فرعون كے غرق ہونے كے اسباب 7;موسى عليه‌السلام كے ساتھ آل فرعون كا عہد 3

آیت 137

( وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُواْ يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُواْ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُواْ يَعْرِشُونَ ) .

اور ہم نے مستضعفين كو شرق و غرب زمين كا وارث بناديا اوراس ميں بركت عطا كردى اور اس طرح بنى اسرائیل پر اللہ كى بہترين بات تمام ہوگئي كہ انھوں نے صبر كيا تھا اور جوكچھ فرعون اور اس كى قوم والے بنا رہے تھے ہم نے سب كو برباد كرديا اور ان كى اونچى اونچى عمارتوں كو مسمار كرديا(137)

1\_ بنى اسرائیل ،ايك طويل عرصہ سے آل فرعون كے زير تسلط رہتے ہوئے، ناتوان و كمزور ہوچكے تھے\_

و ا ورثنا القوم الذين كانوا يستضعفون

''كان'' اور اس جيسے دوسرے حروف كے ہمراہ فعل مضارع كا استعمال، زمانہ ماضى ميں اس فعل كے استمرار پر دلالت كرتاہے، بنابرايں جملہ ''كانوا يستضعفون'' يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ آل فرعون كے ہاتھوں بنى اسرائیل كى زبوں حالى ايك طولانى سابقہ ركھتى ہے\_

2\_ خداوند متعال نے آل فرعون كو نابود كرتے ہوئے مشرق سے مغرب تك ان كى تمام زمين بنى اسرائیل كے اختيار ميں دے دي\_و ا ورثنا القوم الذين كانوا يستضعفون مشرق الا رض و مغربها

3\_ جو زمين خداوند متعال نے آل فرعون كى ہلاكت كے بعد بنى اسرائیل كے اختيار ميں دى وہ بہت ہى بابركت اور زرخيز تھي\_و مشرق الارض و مغربها التى باركنا فيها

4\_ زمينوں كا بابركت اور زرخيز ہونا، خدا كے اختيار ميں ہے\_مشارق الار ض و مغاربها التى باركنا فيها

5\_ آل فرعون كى ہلاكت اور ان كى زمين پر بنى اسرائیل كى حكومت كے بارے ميں قوم موسى عليه‌السلام كو دى گئي خدا كى بشارت كسى كمى و كاستى كے بغير متحقق ہوگئي\_

و تمت كلمت ربك الحسنى على بنى اسرائيل

''كلمہ'' كا معنى ''بات'' ہے اور صدر آيت نيز آيات 128، 129 كى روشنى ميں اس سے مراد آل فرعون كى ہلاكت اور بنى اسرائیل كى جانشينى كے بارے ميں خوشخبرى ہے، ''تمت'' يعنى بطور كامل محقق ہوئي\_

6\_ آل فرعون كى ہلاكت اور ان كى زمين پر بنى اسرائیل كى حاكميت، قوم موسي عليه‌السلام كو ديئے گئے خدا كے نيك وعدوں ميں سے ہے\_و تمت كلمت ربك الحسنى على بنى إسرائيل

كلمہ ''الحسني'' يعنى خوبصورت ترين اور يہ كلمہ ''كلمت'' كيلئے صفت ہے\_

7\_ ظالمين كى نابودى اور مستضعفين كى حاكميت، سنن الہى ميں سے ہے\_و ا ورثنا القوم الذين كانوا يستضعفون ...و تمت كلمت ربك الحسنى

خداوند متعال نے فعل ''اورثنا'' كے بعد ايك مختصر كلمہ ''بنى اسرائی ل'' كے بجائیے ان كى صفت يعنى ''القوم الذين ...'' كو ذكر كيا تا كہ اس نكتہ كى طرف اشارہ ہوپائے كہ خدا كى حمايت ، صرف بنى اسرائیل ہى كے ساتھ مخصوص نہ تھى بلكہ سنت خدا يہ ہے كہ وہ مستضعفين كو مستكبرين پر فتح عطا كرتاہے\_

8\_ مستبكرين كى ہلاكت اور مستضعفين كى حاكميت كى خوشخبرى بشريت كيلئے خدا كے خوبصورت كلمات ميں سے ہے\_

و ا ورثنا القوم ...و تمت كلمت ربك الحسنى

9\_ خداوند متعال، مستضعفين كا حامى ہے\_و ا ورثنا القوم الذين كانوا يستضعفون

10\_ عصر بعثت كے كافروں كى شكست اور ان كى سرزمين پر اسلام كى حاكميت كے بارے ميں پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خدا كى بشارت\_و تمت كلمت ربك

بنى اسرائیل كے مستضعفين كى فتح اور مستكبرين كى ہلاكت كے بارے ميں كلام كے دوران پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كوكلمہ(ربك كے ذريعے) مخاطب قرار دينے (ربك) كا مقصد، اسلام اور مسلمين كى فتح اور كفر اور مستكبر كفّار كى شكست كے بارے ميں خوشخبرى دينا ہے\_

11\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائیل فرعون كى حكومت كے دوران دشمنان دين كے مقابلے ميں صبر اور حوصلے والے لوگ تھے\_و تمت كلمت ربك الحسنى على بنى إسرائيل بما صبروا

12\_ فرعون كے ظلم و ستم كے سامنے موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائیل كا صبر و حوصلہ، ان كى فتح اور ان كے

دشمن كى ہلاكت كے بارے ميں وعدہ الہى كے متحقق ہونے كا باعث بنا\_

و تمت كلمت ربك الحسنى على بنى إسرائيل بما صبروا

''بما صبروا'' ميں حرف ''باء'' سببيہ اور ''ما'' مصدريہ ہے يعني: ''تمت ...بسبب صبرھم''

13\_ مستضعفين كا صبر و حوصلہ، ان كى فتح كيلئے خدا كى امداد حاصل ہونے كى شرط ہے\_تمت كلمت ربك ...بما صبروا

14\_ خدا كے ذريعے انسان كى تقدير معين ہونے ميں اس كى اپنى كاركردگى كو بھى عمل دخل حاصل ہے\_

و تمت كلمت ربك الحسنى على بنى إسرائيل بما صبروا

فوق الذكر مفہوم ،مدد خدا كے سبب يعنى ''بما صبروا'' كو مد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

15\_ فرعون اور اس كے ساتھى اپنى حكومت كے دوران، ہميشہ اونچى عمارتيں اور محلات بنانے كے درپے رہتے تھے\_

و دمرنا ما كان يصنع فرعون و قومه و ما كانوا يعرشون

''ما كانوا'' ميں ''ما'' موصولہ ہے اور ''يعرشون'' كو دليل بناتے ہوئے اس سے مراد عرش و عريش (سائبان) ہے ''كان'' اور ''كانوا'' كے ہمراہ لائے گئے افعال ''يصنع'' اور ''يعرشون'' اس مطلب پر دلالت كرتے ہيں كہ آل فرعون ہميشہ محلات اور سائبان بنانے ميں لگے رہتے، يعنى ان كے بہت محلات تھے\_

16\_ خداوند متعال نے آل فرعون كى ہلاكت كے بعد ان كے محلات كو بھى بالكل ويران كرديا\_

و دمرنا ما كان يصنع فرعون و قومه و ماكانوا يعرشون

فعل ''دمرنا'' كا مصدر ''تدمير'' نابود كرنے كے معنى ميں آتاہے\_

17\_ تاريخ بشر كى تبديلياں ،خداوند كے ارادے اور تدبير كے تحت ہى رونما ہوتى ہيں \_

و ا ورثنا ...كلمت ربك ...و دمرنا

اسلام:اسلام كى حاكميت 10

الله تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 7; اللہ تعالى كا وعدہ 6; اللہ تعالى كى امداد كى شرائط 13; اللہ تعالى كى بشارت 5، 8، 10 ; اللہ تعالى كى تدبير 17; اللہ تعالى كى سنتيں 7; اللہ تعالى كے افعال 2، 16; اللہ تعالى كے وعدے كاپورا ہونا 12

انسان:

انسان كى تقدير 14

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل پر ظلم 1;بنى اسرائیل كا صبر 11; بنى اسرائیل كو بشارت 5; بنى اسرائیل كو وعدہ6; بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 3، 5، 6، 11، 12 ; بنى اسرائیل كى جانشينى 2، 3، 5; بنى اسرائیل كى حاكميت 6، 5 ;بنى اسرائیل كى زبوں حالي،1 ; بنى اسرائیل كى فتح 12;موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائیل 11، 12 ;

تاريخ:تاريخى تبديليوں كا سبب 17

زمين:زمين كى بركت كا منشاء 4

سرزمين:بابركت زمين 3

صابرين: 11صبر:صبر كے آثار 12، 13

ظالمين:ظالمين كى ہلاكت 7

ظلم:ظلم پر صبر 12

فتح :فتح كے عوامل 12

فرعون:فرعون كا ظلم 12;فرعون كا محلات بنانا 15;فرعون كى آساءش طلبى 15

فرعوني:آل فرعون اور بنى اسرائی ل،1; آل فرعون كا علاقہ 2، 3، 5، 6 ; آل فرعون كا ظلم،1 ; آل فرعون كا محلات بنانا 15; آل فرعون كى آساءش طلبى 15; آل فرعون كى ہلاكت 2، 3، 6، 16; آل فرعون كى ہلاكت كے اسباب 12; آل فرعون كے محلات كى ويرانى 16

كافر:كافروں كى شكست 10

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشارت 10

مستضعفين:مستضعفين كا حامى 9; مستضعفين كا صبر 13; مستضعفين كى حاكميت 7، 8;مستضعفين كى فتح كى شرائط 13

مستكبرين:مستكبرين كى ہلاكت 8

آیت 138

( وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْاْ عَلَيا قوم يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُواْ يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـهاً كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ) .

اور ہم نے بنى اسرائیل كو دريا پار پہنچا ديا تو وہ ايك ايسى قوم كے پاس پہنچے جو اپنے بتوں كے گرد مجمع لگائے بيٹھى تھى \_ ان لوگوں نے موسى سے كہا كہ موسى ہمارے لئے بھى ايسا ہى خدا بنا دو جيسا كہ ان كا خدا ہے انھوں نے كہا كہ تم لوگ بالكل جاہل ہو(138)

1\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كو سمندر عبور كرايا\_و جوزنا ببنى إسرائيل البحر

2\_ بنى اسرائیل نے وہى سمندر پار كيا جس ميں آل فرعون غرق ہوئے تھے\_و جوزنا ببنى اسرائيل البحر

كلمہ ''البحر'' ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور آيت 136 ميں مذكور ''اليمّ'' كى طرف اشارہ ہے، يعنى ہم نے بنى اسرائیل كو وہى سمندر (كہ جس ميں آل فرعون كو غرق كيا) عبور كرايا\_

3\_ قوم موسي عليه‌السلام كے سمندر عبور كرنے كا وقت، اسى سمندرميں آل فرعون كے غرق ہونے كے ساتھ متصل تھا\_

فاغرقنهم فى اليم ...و جوزنا ببنى اسرائيل البحر

كلمہ ''و جوزنا ...'' آيت 136 (فانتقمنا منهم ...) پر عطف ہے\_

4\_ سمندر عبور كرنے كے بعد بت پرست لوگوں كے ساتھ بنى اسرائیل كى ملاقات\_فا تو عليا قوم يعكفون على ا صنام لهم

فعل ''اتوا'' چونكہ حرف ''علي'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لہذا ''گزرنے'' كے معنى كو متضمن ہے\_

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں بت پرستى كا وجود\_يعكفون على ا صنام لهم

6\_ قوم موسي عليه‌السلام جن بت پرست لوگوں كے پاس سے گزري، ان كے پاس كئي بت تھے\_على ا صنام لهم

''ا صنام'' صنم كى جمع ہے اور صنم كا معنى ''بت'' ہے

7\_ قوم موسي عليه‌السلام كے راستے ميں موجود ،بت پرست لوگ ايسے معبودوں كى پرستش كرتے تھے كہ جن كے وہ خود مالك تھے\_ا صنام لهم

8\_ قوم موسى كے راستے ميں موجود، بت پرست لوگ اپنے بتوں كى پرستش پر جمے بيٹھے تھے اور ہميشہ انہى كى عبادت ميں مشغول رہتے تھے\_يعكفون على اصنام لهم

''يعكفون'' كا مصدر ''عكوف'' ہے اور يہ كسى چيز كى طرف رخ كرنے اور ہميشہ اسى كے ساتھ چمٹے رہنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور يہاں آيت ميں موجود قرائن كى روشنى ميں اس سے مراد پرستش كے ساتھ چمٹے رہناہے، چنانچہ فعل مضارع (يعكفون) بھى استمرار پر دلالت كرتا ہے، بنابراين جملہ ''يعكفون علي ...'' يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ وہاں كے بت كدے پرستش كرنے والوں سے كبھى بھى خالى نہيں ہوتے تھے يا تو قوم كى طرف سے كچھ لوگ بتوں كى پوجا كرنے پر مامور ہوتے تھے يا پھر وہ خود ،بارى بارى ان كى پرستش كرنے آتے تھے\_

9\_ بنى اسرائیل نے موسى عليه‌السلام سے كہا كہ جيسے ان لوگوں كے معبود (بت) ہيں ويسے ہى ہمارے لئے بھى ايك معبود بناؤ\_

اجعل لنا إلهاً كما لهم ء الهة

10\_ بنى اسرائیل نے بت پرستوں اور محسوس معبودوں كے سامنے ان كى فروتنى كا مشاہدہ كرنے پر اپنے لئے بھى ويسے ہى ايك محسوس و ملموس معبود كا تقاضا كيا\_فا توا عليا قوم يعكفون على ا صنام لهم قالوا ى موسى اجعل لنا إلهاً كما لهم ء الهة

11\_ خراب ماحول اور برى تہذيب و ثقافت سے انسان كا اثر قبول كرنا\_

فا توا عليا قوم ...قالوا ى موسى اجعل لنا إلهاً كما لهم ء الهة

12\_ بنى اسرائی ل، نعمات خدا كے مقابل ناشكرے لوگ تھے\_

و جوزنا ببنى اسرائيل البحر ...قالوا ى موسى اجعل لنا الهاً

غير خدا كى پرستش كى طرف بنى اسرائیل كے مائل

ہونے اور بحيرہ احمر كو معجزانہ انداز ميں عبور كرتے ہوئے آل فرعون سے ان كے نجات پانے كے درميان زيادہ وقت كا فاصلہ نہ تھا، اس سے يہ حقيقت معلوم ہوتى ہے كہ بنى اسرائیل ناشكرے تھے\_

13\_ محسوس و ملموس معبود پر اعتقاد، انسان كى جہالت كى علامت ہے\_كما لهم ء الهة قال إنكم قوم تجهلون

موسى عليه‌السلام نے بنى اسرائیل كو محسوس و ملموس معبود كے بارے ميں ان كى درخواست (كہ جو جملہ ''كما لھم ء الھة'' سے سمجھى جاتى ہے) پر جاہل كہہ كر پكارا\_

14\_ قوم موسي عليه‌السلام حقيقى اور قابل پرستش معبود كى خصوصيات سے جاہل تھي\_

قالوا ى موسى اجعل لنا إلهاً كما لهم ء الهة قال إنكم قوم تجهلون

15\_ نعمات خدا سے قوم موسي عليه‌السلام كى بے اعتنائی اور غير خدا كى پرستش كى طرف ان كى رغبت كا اصلى سبب، ان كى وسيع جہالت تھي\_و جوزنا ببنى إسرائيل البحر ...قالوا ى موسي ...قال إنكم قوم تجهلون

جيسا كہ آيت كريمہ سے استفادہ ہوتاہے كہ غير خدا كى پرستش كى طرف بنى اسرائیل كا مائل ہونا، سمندر سے ان كے عبور كرنے كى نعمت كے متحقق ہونے كے بعد تھا، بنابراين كہا جاسكتاہے كہ موسى عليه‌السلام نے انہيں جاہل كہنے ميں اس جہت كو بھى مد نظر ركھا تھا يعنى يہ نادانى ہے كہ انسان نعمات الہى كا مشاہدہ كرتے ہوئے بھى اس كے غير كى طرف رغبت پيدا كرے\_ فعل مضارع ''تجھلون'' اس جہالت كى وسعت پر دلالت كرتاہے\_

16\_ ايسى چيز كى پرستش كرنا كہ جس كا انسان خود مالك ہو، اسكى جہالت كى علامت ہے\_

يعكفون على ا صنام لهم ...قال إنكم قوم تجهلون

موسى عليه‌السلام نے جن نكات كے پيش نظر انہيں جاہل كہا وہى ہيں كہ جو ''ا صنام لھم'' سے ہاتھ آتے ہيں يعنى يہ ايك جاہلانہ بات ہے كہ تم لوگ بت پرستوں كو ديكھتے ہو كہ وہ ايسى چيز كى پرستش ميں مشغول ہيں كہ جس كے وہ خود مالك ہيں ، اس كے باوجود تمہارا تقاضا يہ ہے كہ ان كے معبود كے مانند تمہارے پاس بھى ايك معبود ہونا چاہيئے\_

17\_ معبود بنانے پر بندوں ميں سے كسى بندے (موسى عليه‌السلام ) كے قادر ہونے كا اعتقاد، بنى اسرائیل كى جہالت كى علامت ہے\_اجعل لنا إلهاً ...قال إنكم قوم تجهلون جملہ ''اجعل لنا إلھا'' اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ بنى اسرائیل نے موسى عليه‌السلام (كہ جو خود ايك بشر ہيں ) سے تقاضا كيا كہ ان كيلئے ايك معبود مہيا كريں ، چنانچہ موسى عليه‌السلام نے بھى انہيں اسى جہت سے جاہل شمار كيا يعنى يہ ايك جاہلانہ بات ہے كہ تم يہ گمان كرو كہ بندگان خدا ميں سے كوئي

بندہ، پرستش كے لائق معبود بنا سكتا ہے\_

18\_ جھوٹے معبودوں كى طرف رجحان كے ذريعے نعمات خدا پر ناشكرا ہونا، انسان كى جہالت كى علامت ہے\_

و جوزنا ببنى إسرائيل البحر ...قال إنكم قوم تجهلون

آل فرعون :آل فرعون سمندر ميں 2،3;آل فرعون كا غرق ہونا 3، 2

الله تعالى :اللہ تعالى كے افعال 1

انسان:انسان كى طبيعت كا لچكدار ہونا ،11;انسان كے ابعاد، 11

باطل معبود:باطل معبودوں كا مملوك ہونا 7; باطل معبودوں كى طرف رغبت 18

بت پرست:زمانہ موسى عليه‌السلام كے بت پرست 5، 6

بت پرستي:زمانہ موسى عليه‌السلام ميں بت پرستى 5، 6

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل اور باطل معبود 15;بنى اسرائیل اور بت پرست 4، 6، 9، 10; بنى اسرائیل اور سچے معبود 14;بنى اسرائیل اور موسى عليه‌السلام 9; بنى اسرائیل پر نعمات 12، 15; بنى اسرائیل كا عقيدہ 17; بنى اسرائیل كا محسوسات كى طرف رجحان 10; بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 3، 4 ; بنى اسرائیل كى جہالت 14، 15، 17; بنى اسرائیل كى خواہشات 10، 9 ; سمندر سے بنى اسرائیل كا عبور 1، 2، 3، 4 ;بنى اسرائیل كے رجحانات 15; بنى اسرائیل كى ناشكرى 12، 15

جہالت:جہالت كے اثرات 15;جہالت كى علامات 13، 16، 17، 18

جہلاء: 14

عبادت:غير خدا كى عبادت 16

عقيدہ:محسوس معبود پر عقيدہ 13

كردار:كردار پر ماحول كے اثرات 11

كفران:كفران نعمت كے آثار 18

معبود:محسوس معبود پر عقيدہ 13

نقصان دہ چيز كى پہچان:ثقافتى لحاظ سے نقصانات كى پہچان 11

آیت 139

( إِنَّ هَـؤُلاء مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

ان لوگوں كا نظام برباد ہونے والا اور ان كے اعمال باطل ہيں (139)

1\_ بت پرستى ايك فاسد ائین ہے اور بت پرست بے ہودہ كردار كے مالك ہوتے ہيں \_

إن هؤلاء متبرّ ما هم فيه و بطل ما كانوا يعملون

گزشتہ آيت كے قرينہ كى روشنى ميں ''ما ھم فيہ'' سے مراد بت پرستى ہے اور ''ما كانوا يعملون'' سے بتوں كى پرستش اور بت كدوں ميں اعتكاف بيٹھنا مراد ہے، كلمہ ''متبر'' مصدر ''تتبير'' سے اسم مفعول ہے اور ''ہلاك شدہ'' كے معنى ميں ہے اور كسى ائین كى ہلاكت سے مراد اس كا فاسد ہونا ہے\_

2\_ فاسد ائین كى پيروى كرنے والوں اور بے نتيجہ اعمال انجام دينے والوں كى تقليد، جہالت و نادانى كى علامت ہوتى ہے\_

إنكم قوم تجهلون ان هؤلاء متبّر ما هم فيه

جملہ ''ان هؤلائ'' جملہ ''إنكم قوم تجھلون'' كيلئے تعليل ہے يعنى تم لوگ اس وجہ سے نادان ہو كہ ايك فاسد ائین كى پيروى كرنا چاہتے ہو\_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے ائین بت پرستى كے فاسد ہونے كى وضاحت كرتے ہوئے بنى اسرائیل (كہ جو اس ائین كے آرزومند تھے) كو ان كى جہالت سے آگاہ كيا\_قال إنكم قوم تجهلون إن هؤلاء متبرّ ما هم فيه و بطل ما كانوا يعملون

4\_ بت پرستوں كے اعمال، بارگاہ خدا ميں باطل اور بے ثمر ہيں \_و بطل ما كانوا يعملون

باطل عقيدہ:باطل عقيدہ كى پيروى كرنے والوں كى تقليد 2

بت پرست:بت پرستوں كے اعمال 4

بت پرستي:بت پرستى كا بے ثمر ہونا،1 ;بت پرستى كا فاسد ہونا ،1 ، 3

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ 3;بنى اسرائیل كى جہالت 3

تقليد:مذموم تقليد 2

جہالت:جہالت كى علامات 2

عمل:باطل عمل 4;ناروا عمل 4

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل 3;موسى عليه‌السلام كى تعليمات 3;موسى عليه‌السلام كى داستان 3

آیت 140

( قَالَ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَـهاً وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ) .

كيا ميں خدا كے علاوہ تمھارے لئے دوسرا خدا تلاش كروں جب كہ اس نے تمھيں عالمين پر فضيلت دى ہے(140)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے غير خدا كے لائق عبادت ہونے سے انكار كرتے ہوئے بت پرستى كى طرف اپنى قوم كے رجحان پر حيرت كا اظہار كيا\_قال ا غير الله ا بغيكم إلهاً

''ا غير الله '' ميں ہمزہ، انكار اور تعجب كيلئے ہے اور ''كم'' كے ساتھ لام مقدر ہے، كلمہ ''إلھا'' فعل ''ا بغي'' كيلئے مفعول ہے جبكہ ''غير الله ''

كلمہ ''إلھا'' كيلئے صفت يا حال ہے يعني: ''ا ا بغى لكم إلها غير الله ''

2\_ غير از خدا كوئي شخص اور كوئي چيز بھى پرستش اور الوہيت كے لائق نہيں \_قال ا غير الله ا بغيكم إلهاً

3\_ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائیل كو اس وقت كى تمام قوموں اور ملتوں پر فضيلت عطا كي\_

و هو فضلكم على العلمين

كلمہ ''العالمين'' كا ''ال'' عہد ہے اور عصر موسي عليه‌السلام كے عالمين كى طرف اشارہ ہے\_

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے بنى اسرائیل پر خدا كے خصوصى احسان اور فضل و كرم كو بيان كرتے ہوئے صرف اسى كو ان كيلئے لائق عبادت متعارف كرايا\_قال ا غير الله ا بغيكم إلها و هو فضلكم على العلمين

جملہ ''و هو فضلكم'' حاليہ ہے اور جملہ ''اغير الله ...'' كيلئے تعليل ہے يعني: كيسے ممكن ہے كے غير خدا كو تمھارے لئے پرستش كے واسطے تلاش كروں حالانكہ دوسرى اقوام پر تمھارى برترى جيسى تمام نعمات اسى كى عطا كى ہوئي ہيں \_

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے بت پرستى كى طرف اپنى قوم كے رجحان كو نعمات خدا كى ناشكرى قرار ديا\_

ا غير الله ا بغيكم إلها و هو فضلكم على العلمين

6\_ شرك كى طرف رجحان، نعمات خدا كى ناشكرى ہے\_ا غير الله ا بغيكم إلها و هو فضلكم على العلمين

7\_ خدا كى پرستش كے ذريعے اس كى نعمات كا شكر بجا لانے كى ضرورت\_ا غير الله ا بغيكم إلها و هو فضلكم على العلمين

الله تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 2;اللہ تعالى كا فضل 4;اللہ تعالى كى عبادت 7;اللہ تعالى كى نعمات 6،7

بت پرستي:بت پرستى كے اثرات 5

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى بت پرستى ،1;بنى اسرائیل كى برترى 3، 4 ;بنى اسرائیل كى تاريخ،1 ;بنى اسرائیل كے رجحانات 1، 5; بنى اسرائیل كے فضائل 4;عصر موسى كے بنى اسرائیل 3

توحيد:توحيد عبادى 2،4

شرك:شرك كا رجحان 6

شكر:شكر نعمت كى اہميت 7

عبادت:عبادت خدا 7 كفران:كفران نعمت 5، 6

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل 5;موسى عليه‌السلام اور توحيد عبادى 4;موسى عليه‌السلام اور شرك عبادى ;موسى عليه‌السلام كا تعجب،1 ;موسى عليه‌السلام كا قصّہ، 1،5 ;موسى عليه‌السلام كى تعليمات 4

آیت141

( وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَونَ يَسُومُونَكُمْ سُوَءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاء مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ) .

اور جب ہم نے تم كو فرعون والوں سے نجات دى جو تمھيں بدترين عذاب ميں مبتدلا كر رہے تھے تمھارے لڑكوں كوقتل كر رہے تھے اور لڑكيوں كوخدمت كے لئے باقى ركھ رہے تھے اور اس ميں تمھارے لئے پروردگار كى طرف سے سخت ترين امتحان تھا (141)

1\_ بنى اسرائی ل، آل فرعون كے زير تسلط ہميشہ سخت عقوبتوں ميں گرفتار رہے تھے\_

و إذ ا نجينكم من ء ال فرعون يسومونكم سوء العذاب

''يسومون'' كا مصدر ''سوم'' مسلط كرنا كے معنى ميں آتاہے كلمہ''سَوئ'' كى كلمہ ''العذاب'' كى طرف اضافت ايك صفت كى موصوف كى طرف اضافت ہے، يعني: العذاب السوئ\_

2\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كو بعثت موسي عليه‌السلام كے ذريعے آل فرعون كے تسلط اور ان كے جان ليوا شكنجوں سے نجات دلائی \_و إذ ا نجينكم من ء ال فرعون يسومونكم سوء العذاب

جملہ ''هو فضلكم'' (اس نے تمہيں فضيلت بخشي) ميں فضيلت بخشنے كى نسبت صرف خدا كى طرف دى گئي ہے ليكن دوسرے جملے ''ا نجيناكم'' (ہم نے تمہيں نجات دي) ميں نجات بخشنے كى نسبت ضمير ''نا'' (يعنى ہم) كى طرف دى گئي ہے اس موازنے سے سمجھا جا سكتاہے كہ خدا نجات بخشنے كے عمل ميں اسباب كى طرف بھى نظر ركھتاہے كہ مذكورہ بحث كى مناسبت سے اس كا سبب بعثت موسى عليه‌السلام ہے، بنابراين ''ا نجيناكم'' كا معنى يہ ہوگا كہ ہم نے بعثت موسي عليه‌السلام كے ذريعے تمہيں نجات دي\_3

\_ آل فرعون كے تسلط اور ان كے عذابوں سے نجات بنى اسرائیل كيلئے ہميشہ ياد ركھنے كے قابل ايك يادگار واقعہ ہے\_

و إذ ا نجينكم من ء ال فرعون يسومونكم سوء العذاب كلمہ ''إذ'' فعل مقّدر ''اذكروا'' كيلئے مفعول بہ ہے\_

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے آل فرعون كے رنج و آزار سے نجات بخشنے كے سلسلہ ميں بنى اسرائیل پر لطف خدا كا سہارا ليتے ہوئے انہيں خدائے يكتا كى پرستش اور شرك سے اجتناب كى ضرورت سے آگاہ كيا\_

قال ا غير الله ا بغيكم الهاً ...و إذ ا نجينكم من ء ال فرعون

مندرجہ بالا مفہوم اس اساس پر ليا گيا ہے كہ مورد بحث آيت ميں مذكور مفاہيم حضرت موسى عليه‌السلام كے كلام سے لئے گئے ہوں اور ان كے اصلى مخاطبين وہى لوگ ہوں كہ جو سمندر عبور كرنے كے بعد بت پرستى كى طرف مائل ہوئے\_

5\_ نعمات الہى كى طرف توجہ، انسان كيلئے توحيد پر قائم رہنے اور شرك و بت پرستى كے رجحان سے اجتناب كرنے كا باعث بنتى ہے\_قال ا غير الله ا بغيكم الهاً ...و إذ ا نجينكم

6\_ آل فرعون، بنى اسرائیل كے بيٹوں كو قتل كر ڈالتے اور ان كى عورتوں كو زندہ چھوڑ ديتے تھے\_

يقتلون ا بناء كم و يستحيون نساء كم

فعل ''يقتلون'' كا مصدر ''تقتيل'' (كثرت سے قتل كرنا) كے معنى ميں ہے، اور ''استحياء'' (زندہ چھوڑ دينا) كے معنى ميں ہے \_

7\_ بيٹوں كا وسيع پيمانے پر قتل عام اور عورتوں كوزندہ چھوڑ دينا، بنى اسرائیل كيلئے آل فرعون كى طرف سے سخت ترين سزا تھي\_يسومونكم سوء العذاب يقتلون ا بناء كم و يستحيون نساء كم

جملہ ''يقتلون ابناء كم و يستحيون نساء كم'' گزشتہ جملہ كيلئے تفسير ہوسكتاہے\_ يعنى ''سوء العذاب'' سے مراد وہى بيٹوں كا قتل عام اور عورتوں كو زندہ چھوڑناہے اور يہ بھى ممكن ہے كہ اس كے ايك مصداق كو بيان كرنے كيلئے ہو يعنى آل فرعون نے تم پر جو عذاب مسلط كيے ان ميں سے ايك بيٹوں كا قتل عام اور عورتوں كو زندہ چھوڑنا ہے اس بنياد پر صرف دو عذابوں كو ذكر كرنا ان كے شديدتر ہونے كى وجہ سے ہے\_

8\_ آل فرعون كے ہاتھوں اپنے بيٹوں كے قتل عام كى وجہ سے، بنى اسرائیل كى عورتيں زندگى كى خوشيوں سے محروم ہوچكى تھيں \_يسومونكم سوء العذاب يقتلون ا بناء كم و يستحيون نساء كم

''عورتوں كو زندہ چھوڑنا، قوم بنى اسرائیل كيلئے ايك عذاب كے طور پر تھا جبكہ خود عورتيں بھى اس قوم كا حصّہ تھيں اور چونكہ صرف زندہ چھوڑ دينا عذاب شمار نہيں كيا جاسكتا لہذا كلمہ ''يستحيون'' كہ جو كلمہ ''يقتلون'' كے بعد ذكر ہوا ہے كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا جاسكتاہے كہ

بيٹوں كو كچھ اس طرح قتل كيا جاتا كہ عورتيں يعنى قوم كى مائیں اپنے زندہ رہنے اور فرزندوں كو قتل ہوتا ديكھنے كى وجہ سے سخت رنج و عذاب ميں تھيں چنانچہ كلمہ ''ا بناء'' كے مقابلے ميں كلمہ ''نساء'' كا استعمال اس احتمال كى تائی د كرتاہے\_

9\_ بنى اسرائیل كى عورتوں كو زندہ چھوڑنے سے آل فرعون كا مقصد ،ان كا استثمار تھا \_\*

يسومونكم سوء العذاب ...يستحيون نساء كم

عورتوں كے زندہ چھوڑنے كو عذاب كے عنوان سے بيان كرنا ان كے استثمار كى ايك اور توجيہ ہے\_

10\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كو فرعون كے جان ليوا عذابوں ميں گرفتار كرنے كے ذريعے ايك بڑيآزماءش ميں ڈالا\_

يسومونكم سوء العذاب ...و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

كلمہ ''بلاء'' آزماءش كے معنى ميں بھى ہوسكتاہے اور نعمت كے معنى ميں بھى ''ذلكم'' كا مشار اليہ يا تو عذاب ہے يا اس سے نجات، مندرجہ بالا مفہوم ميں كلمہ ''بلاء'' كو آزماءش كے معنى ميں ليا گيا ہے اور ''ذلكم'' كا مشاراليہ خود عذاب جانا گيا ہے\_

11\_ خداوند متعال نے عصر موسى عليه‌السلام كے بنى اسرائیل كو فرعون كے شديد عذاب اور شكنجوں سے نجات دلاتے ہوئے ايك بھارى آزماءش سے دوچار كيا\_و إذ انجينكم ...و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

فوق الذكر مفہوم كى اساس يہ ہے كہ كلمہ ''بلاء'' آزماءش كے معنى ميں ہو اور ''ذلكم'' كے ذريعے عذاب سے نجات كى طرف اشارہ مقصود ہو\_

12\_ آل فرعون كى عقوبتوں سے نجات، بنى اسرائیل كيلئے خدا كى ايك عظيم نعمت تھي\_

و إذ ا نجينكم ...و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

مندرجہ بالا مفہوم ميں كلمہ ''بلاء'' كو نعمت كے معنى ميں ليا گيا ہے اور ''ذلكم'' كا مشار اليہ عذاب سے نجات (كہ جسے ''ا نجيناكم'' سے استفادہ كيا گيا ہے) كونظر ميں ركھا گيا ہے\_و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

13\_ خداوند متعال مشكلات، نعمات اور انعامات كے ذريعے انسان كا امتحان ليتاہے\_

و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

14\_ انسان كى سختيوں كے ذريعے آزماءش، خدا كے مقام ربوبى كے ساتھ مربوط ہے اور يہ اس كے رشد و تربيت كيلئے ہوتى ہے\_و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

15\_ تاريخ اور اس كے واقعات پر ارادہ خدا كى حاكميت قائم ہے\_و إذا ا نجينكم ...و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

آل فرعون :آل فرعون اور بنى اسرائیل 1; آل فرعون كا استعمارى رويہ 9; آل فرعون كا ظلم 6;آل فرعون كى آدم كشى 6، 8;آل فرعون كى حاكميت 1، 3; آل فرعون كى عقوبتيں 1، 2، 3، 4، 7;

الله تعالى :اللہ تعالى كا امتحان 10، 11، 13 ;اللہ تعالى كا لطف 6; اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 14; اللہ تعالى كى مشيّت 15; اللہ تعالى كى نعمات 12;اللہ تعالى كے ا فعال 2، 10، 11

امتحان:امتحان كے وسائل 13، 14;رنج و آزار كے ذريعے امتحان 11;مشكلات كے ذريعے امتحان 13، 14 ; نعمت كے ذريعے امتحان 13

بت پرستي:بت پرستى سے اجتناب كے عوامل 5

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل پر نعمتيں 12;بنى اسرائیل كا امتحان 10، 11;بنى اسرائیل كى آزماءش 10; بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 3، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12 ; بنى اسرائیل كى عقوبت 1، 2، 3، 4، 7، 10، 11 ;بنى اسرائیل كى عورتوں پر عذاب 8;بنى اسرائیل كى عورتوں كا استثمار 9;بنى اسرائیل كى عورتوں كو زندہ چھوڑنا 6، 7، 9 ; بنى اسرائیل كى نجات 3، 4، 11، 12 ;بنى اسرائیل كى نجات كا منشاء 2;بنى اسرائیل كے بيٹوں كا قتل 6،7،8

تاريخ:تاريخ سے عبرت پانا 3;تاريخ كا محرك 15; تاريخى تبديليوں كا منشاء 15

تربيت:تربيت كے اسباب 14

توحيد:توحيد پر قائم رہنے كے اسباب 5;توحيد عبادى كے اسباب 4

ذكر:ذكر تاريخ 3;ذكر نعمت كے اثرات 5;نعمات خدا كا ذكر 5

رشد:رشد كے اسباب 14

شرك:شرك سے اجتناب كے عوامل 4، 5

فرعون:فرعون كى عقوبتيں 10، 11

موسى عليه‌السلام :

بعثت موسى عليه‌السلام 2;موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل 4;موسى عليه‌السلام كاقصّہ 2;موسى عليه‌السلام كى تعليمات 4

آیت 142

( وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاَثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلاَ تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ) .

اور ہمنے موسى سے تيس رتوں كا وعدہ ليا اور اسے دس مزيد راتوں سے مكمل كرديا كہ اس طرح ان كے رب كا وعدہ چالى راتوں كا وعدہ ہوگيا اورانھوں نے اپنے بھائی ہارون سے كہا كہ تم قوم ميں ميرى نيابت كرو اور اصلاح كرتے رہو اور خبردار مفسدوں كے راستہ كا اتباع نہ كرنا (142)

1\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كو سمندر عبور كرانے كے بعد، موسى عليه‌السلام كو ايك خاص عبادت اور مناجات كيلئے بلايا\_

و وعدنا موسى ثلثين ليلة

كلمہ ''ليلة'' كو استعمال كرنے ميں ، با وجود اس كے كہ دن اور رات كيلئے عام طور پر كلمہ ''يوم'' سے استفادہ كيا جاتاہے، اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ خدا نے موسى عليه‌السلام كو عبادت كيلئے بلايا تھا اور چونكہ موسى عليه‌السلام اپنى قوم ميں رہتے ہوئے بھى عبادت اور مناجات ميں مشغول رہتے تھے اس سے يہ معلوم ہوتاہے كہ وہ عبادت اور مناجات خاص تھي\_

2\_ پہلے مرحلہ ميں موسى عليه‌السلام كى خاص عبادت اور مناجات كى مدت تيس راتيں متعين كى گئي\_و وعدنا موسى ثلثين ليلة

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام عبادت و مناجات كيلئے تيس راتيں گزارنے كے علاوہ مزيد دس راتيں مكمل كرنے كے بھى پابند ہوئے\_و ا تممنها بعشر فتم ميقات ربه ا ربعين ليلة

''ميقات'' يعنى كسى كام كے انجام دينے كيلئے متعيّن كيا گيا وقت، ''ميقات ربہ'' يعنى وہ وقت كہ جسے خدا نے عبادت و مناجات كے انجام دينے كيلئے موسي عليه‌السلام كيلئے متعين كيا\_

4\_ خداوند متعال كے ساتھ موسى عليه‌السلام كى خاص مناجات كل چاليس راتوں ميں مكمل ہوئيں اور مطلوبہ حد تك پہنچيں \_

فتم ميقت ربه ا ربعين ليلة

فعل ''تمّ'' كلمہ ''بلغ'' كے معنى كو متضمن ہے، اس لحاظ سے كلمہ ''اربعين'' اسكے لئے مفعول بہ ہے، يعنى ''فتمّ ميقات ربه بالغاً اربعين ليلة''

5\_ چاليس راتوں كى عبادت اور مناجات، كامل اور ايك خاص اثر كى حامل عبادت و مناجات ہيں \_

و ا تممنها بعشر فتم ميقت ربه ا ربعين ليلة

جملہ ''ا تممنها'' ميں كلمہ ''اتمام'' كا استعمال نيز جملہ ''فتم ميقت ربه'' ميں (مثلاً ''صار'' كى بجائیے) كلمہ ''تمّ'' سے استفادہ، اس مطلب كو بيان كرتاہے كہ تيس راتوں كى عبادت ايك كامل اور تام عبادت نہ تھى اور چاليس راتوں كے گزرجانے كے بعد كامل اور تام ہوئي\_ اس مطلب كى وضاحت كہ تيس ميں دس كے اضافہ سے چاليس راتيں ہوگئيں ''فتم ...اربعين'' ميں مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ پايا جاسكتاہے\_

6\_ خدا كى عبادت اور اس كے ساتھ مناجات كيلئے انبياء كى خلوت نشيني\_و وعدنا موسى ثلثين ليلة

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى عبادت و مناجات كے واسطے معين كيے گئے وقت كى مقدار ميں خدا كيلئے ''بداء'' كا ظہور\_

و ا تممنها بعشر

8\_ حضرت ہاورن عليه‌السلام ، حضرت موسى عليه‌السلام كے بھائی اور ان كے پيروكار تھے\_و قال موسى لا خيه هرون

9\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے ا پنے بھائی ہارون عليه‌السلام كو خدا كے ساتھ اپنى مناجات كے خاتمے تك بنى اسرائیل كى رہبرى كيلئے منصوب كيا\_و قال موسى لا خيه هرون اخلفنى فى قومي

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى امت كو حتى كہ مختصر مدت (مناجات كيلئے جدائی كے وقت) كيلئے بھى رہبر كے بغير نہيں چھوڑا\_و قال موسى لا خيه هرون اخلفنى فى قومي

11\_ انبيائے الہى معاشرے كيلئے رہبر كے انتخاب كا حق ركھتے ہيں \_و قال موسى لا خيه هرون اخلفنى فى قومي

12\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، مقام نبوت كے علاوہ بنى اسرائیل كى سياسى قيادت اور امامت كا منصب بھى ركھتے تھے\_

و قال موسى لا خيه هرون اخلفنى فى قومي

13\_ امتوں كى امامت اور قيادت ،نبوت و رسالت سے جدا منصب ہے\_و قال موسى لا خيه هرون اخلفنى فى قومي جملہ ''اخلفنى فى قومي'' يہ مطلب فراہم كرتاہے كہ موسى عليه‌السلام نے ہارون عليه‌السلام كو بنى اسرائیل كى امامت و رہبرى كيلئے باقاعدہ منصوب كيا اگر امامت و رہبرى اور پيغمبرى ميں كوئي تفاوت نہ ہوتا تو كيا ضرورت تھى كہ موسي عليه‌السلام اپنے بھائی ہارون عليه‌السلام (كہ جو خود بھى نبى تھے) كو امامت كيلئے منصوب كريں \_

14\_ خدا نے موسى عليه‌السلام كو حكم ديا كہ ان كى خاص عبادت و مناجات كى جگہ بنى اسرائیل سے دور ہونى چاہيے\_

و وعدنا موسى ...اخلفنى فى قومي

موسى عليه‌السلام نے ميقات كى طرف جانے كى وجہ سے ہارون عليه‌السلام كو اپنا جانشين مقرر كيا، اس سے يہ مطلب سمجھ ميں آتاہےكہ وہ مدت ميقات كے دوران بنى اسرائیل كے درميان موجود نہ تھے بلكہ ان سے دور تھے\_

15\_ بنى اسرائیل كے معاشرتى امور كى اصلاح، موسى عليه‌السلام كى طرف سے اپنے بھائی اور خليفہ ہارون عليه‌السلام كو ديئے گئے دستور العمل كا حصّہ تھي\_و ا صلح

چونكہ اصلاح كے بارے ميں حكم بنى اسرائیل كى سرپرستى كيلئے ہارون عليه‌السلام كے انتخاب كے بعد آياہے لہذا اس سے معلوم ہوتاہے كہ اس سے بنى اسرائیل كے اجتماعي، ثقافتى اور دوسرے امور كى اصلاح مراد ہے نہ يہ كہ ہارون عليه‌السلام كے اپنے ذاتى امور كى اصلاح\_

16\_ انسانى معاشروں اور امتوں كيلئے ايك مصلح رہبر كى ضرورت ہوتى ہے\_اخلفنى فى قومى و ا صلح

17\_ مفسدين كى راہ و روش كى پيروى سے اجتناب كرنا، موسى عليه‌السلام كى طرف سے اپنے خليفہ ہارون عليه‌السلام كيلئے ايك معين شدہ فريضہ تھا\_و لا تتبع سبيل المفسدين

18\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كا بنى اسرائی لى معاشرہ ايك مفسد گروہ اور اس كے غلط نظريات اور طرز عمل سے محفوظ نہ تھا\_و لا تتبع سبيل المفسدين

19\_ حضرت موسى عليه‌السلام اپنى غيبت ميں بنى اسرائیل كے مفسدين كى سازش كے بارے ميں فكرمند تھے\_

و لا تتبع سبيل المفسدين

20\_ لوگوں كے معاشرتى امور كى اصلاح اور مفسدين كے افكار كى پيروى سے اجتناب، انبياء اور رہبران الہى كے اہم فرائض ميں سے ہے\_و ا صلح و لا تتبع سبيل المفسدين

21\_ برائی كے خلاف مبارزہ كرنا اور مفسدين كو ناكام بنانا، انبيائے الہى كے بنيادى فرائض ميں سے ہے\_

و لا تتبع سبيل المفسدين

22\_ مفسدين، لوگوں پر حكومت كرنے كے اہل نہيں ہيں \_و لا تتبع سبيل المفسدين

23\_ مفسدين كے راہ و رسم اور ان كے افكار كى پيروى كرنا، اصلاح معاشرہ سے مانع ہے\_و اصلح و لا تتبع سبيل المفسدين

24\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله: ''و وعدنا موسى ثلثين ليلة و اتممناها بعشر'' قال: بعشر ذى الحجة ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''و وعدنا موسى ...'' ميں مذكور كلمہ ''بعشر'' كے بارے ميں مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اس سے مراد ذى الحجہ كى دس راتيں ہيں ...

25\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : ...''و وعدنا موسى ثلثين ليلة'' إلى ''ا ربعين ليلة'' اما ان موسى لم يكن يعلم بتلك العشر و لا بنو اسرائيل ...(2)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''و ا تممناھا بعشر'' ميں مذكور كلمہ ''عشر'' كے بارے ميں مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل نہيں جانتے تھے كہ ميقات الہى كے وقت دس راتيں اضافہ كى جائیں گي ...

اعداد:تيس كا عدد 2، 3، 4;چاليس كا عدد 4، 5;دس كا عدد 3، 4

الله تعالى :اللہ تعالى ميں بداء 7;اللہ تعالى كى دعوت، 1

امامت:مقام امامت 13امتيں :امتوں كى ضروريات 16

انبياء:انبياء كى تعليمات 21; انبياء كى خلوت نشيني6;انبياء كى عبادت6 ;انبياء كى مسؤوليت 12، 20 ;انبياء كى مناجات 6;انبياء كے اختيارات 11

برائی :برائی كے خلاف مبارزہ 21

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 15، 18 ; بنى اسرائیل كے رہبر 12; بنى اسرائیل كے مفسدين كى سازش 19; سمندر سے بنى اسرائیل كا عبور ،1 ;عصر موسى عليه‌السلام كے بنى اسرائیل 18

چاليس:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 25 ح 67، نور الثقلين ج/2 ص 61 ح 235\_

2)تفسير عياشى ج/2 ص 26 ح 70 تفسير برھان ج/2 ص 33 ح 4\_

چاليس كے عدد كے آثار 5

رہبري:اہميت رہبرى 10، 16;دينى رہبرى كى مسؤوليت 20;رہبر بنانا ،11;مسؤوليت رہبرى 15، 17

عبادت:رات كى عبادت كے اثرات 5;كامل عبادت 5

فلسفہ سياسي: 22

معاشرہ:اصلاح معاشرہ 15;اصلاح معاشرہ كى اہميت 20 ; اصلاح معاشرہ كے موانع 23;معاشرہ كى ضروريات 16

مفسدين:عصر موسي عليه‌السلام كے مفسدين 18;مفسدين اور حكومت 22;مفسدين سے روگردانى 20، 17;مفسدين كى اطاعت كے اثرات 23; مفسدين كى نااہلى 22; مفسدين كے ساتھ مبارزہ 21

مناجات:رات كے وقت مناجات كے اثرات 5;كامل مناجات 5

موسى عليه‌السلام :امامت موسى عليه‌السلام 12;اوامر موسي عليه‌السلام 15;برادر موسى عليه‌السلام 8; رات كے وقت موسى عليه‌السلام كى مناجات 4; موسى عليه‌السلام اور ہارون 9، 15، 17 ; موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 3، 7، 9، 10، 14، 15 ، 17، 19 ; موسى عليه‌السلام كى پريشانى 19; موسى عليه‌السلام كى تعليمات 17; موسى عليه‌السلام كى چلہ نشينى 3، 4 ; موسى عليه‌السلام كى چلہ نشينى كى جگہ 14; موسى عليه‌السلام كى ذمہ داري،3; موسى كى سياسى رہبرى 12; موسى عليه‌السلام كى عبادت 14 ; موسى عليه‌السلام كى مناجات ،1;موسى عليه‌السلام كے تقاضے 14; موسى عليه‌السلام كے مقامات 12; ميقات موسى عليه‌السلام ،1 14 ; ميقات موسى عليه‌السلام كى مدت 2، 3 ; ميقات موسى عليه‌السلام كے مراحل 4; ميقات ميں موسى كى عبادت 2، 3، 7 ;ميقات ميں موسى عليه‌السلام كى مناجات 2، 3، 4، 7، 9 ;نبوت موسى 12

موسى عليه‌السلام كے پيروكار: 8

نبوت:مقام نبوت 13

ہارون عليه‌السلام :ہارون عليه‌السلام اور موسى عليه‌السلام كا بھائی چارہ 8;ہارون كا انتصاب 9;ہارون كى داستان 8، 9، 15، 17; ہارون كى ذمہ دارى 15، 17;ہارون كى قيادت 9، 10

آیت 143

( وَلَمَّا جَاء مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَن تَرَانِي وَلَـكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكّاً وَخَرَّ موسَى صَعِقاً فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ) .

تو اس كے بعد جب موسى ہمارا وعدہ پورا كرنے كے لئے ائے اور ان كے رب نے ان سے كلام كيا تو انھوں نے كہا كہ پروردگار مجھے اپنے جلوہ دكھا دے ارشاد ہوا تم ہرگز مجھے نہيں ديكھ سكتے ہو البتہ پہاڑ كى طرف ديكھو اگر يہ اپنى جگہ پر قائم رہ گيا تو پعر مجھے ديكھ سكتے ہو\_ اس كے بعد جب پہاڑ پر پروردگار كى تجلى ہوئي تو پہاڑ چور چوڑ ہوگيا اور موسى بيہوش ہوكر گرپڑے پھر جب انھيں ہوش آيا تو كہنے لگے كہ پروردگار تو پاك و پاكيزہ ہے ميں تيرى بارگاہ ميں توبہ كرتا ہوں اور ميں سب سے پہلا ايمان وانے والا ہوں (143)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام خدا كے ساتھ مناجات كى جگہ تشريف لے گئے اور يوں دعوت خدا كو بلا تاخير قبول كيا\_

و لما جاء موسى لميقتنا

''لميقتنا'' كا لام ''عند'' كے معنى ميں ہے، بنابراين ''جاء موسى لميقتنا'' كا معنى يہ ہوگا كہ موسي عليه‌السلام كيلئے جو وقت معين كيا گيا وہ اسى وقت كسى تاخير كے بغير حاضر ہو گئے\_

2\_ خداوند متعال نے مناجات كيلئے معيّن كى گئي جگہ ميں موسى عليه‌السلام كى موجودگى كے وقت، ان كے ساتھ كلام كيا\_

و لما جاء موسى لميقتنا و كلّمه ربّه

3\_ مناجات كى دعوت كے وقت خدا كا موسي عليه‌السلام كے ساتھ ہم كلام ہونا ان كو ديئے گئے الہى وعدوں ميں سے تھا\_

و لما جاء موسى لميقتنا و كلّمه ربّه

4\_ خدا كا موسى عليه‌السلام كے ساتھ ہم كلام ہونا، اُن كى رشد و تربيت كيلئے تھا\_و كلّمه ربّه

5\_ مناجات كى جگہ خدا كے ساتھ كلام كرنے كے وقت موسى عليه‌السلام نے رؤيت خدا كے بارے ميں درخواست كي\_

قال ربّ ا رنى ا نظر اليك

6\_ خدا كا موسى عليه‌السلام كے ساتھ ہم كلام ہونا، آپ عليه‌السلام كيلئے رؤيت خدا كى درخواست كرنے كا باعث بنا\_

و كلّمه ربّه قال ربّ ا رنى ا نظر اليك

چونكہ موسى عليه‌السلام كى طرف سے رؤيت كى درخواست كى بات آپ كے ساتھ خدا كے ہم كلام ہونے كے بعد بيان كى گئي (و لما ...كلّمه ربّه قال ...) لہذا كہا جاسكتاہے كہ حضرت موسى خدا كا كلام سننے كى وجہ سے جمال حق كے ديدار كے مشتاق ہوگئے\_

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى درخواست كا خدا كى طرف سے يہ جواب آيا كہ رؤيت خدا، ناممكن ہے\_قال لن تراني

8\_ خداوند متعال، آنكھوں كے ذريعے ديكھے جانے سے منزا ہے\_قال لن تراني

9\_ انسان، حتى كہ انبياء بھى خداوند متعال كو اپنى آنكھوں كے ذريعے ديكھنے سے ناتوان ہيں \_قال لن تراني

10\_ علم انبياء كى محدوديت\_قال رب ا رني ...قال لن تراني

چونكہ موسى عليه‌السلام رؤيت خدا (ہر معنى كہ جو اُن كى نظر ميں تھا) كے ناممكن ہونے سے آگاہ نہ تھے چنانچہ انہوں نے خدا سے اس بارے ميں درخواست بھى كي، اس سے انبياء كے علم كى محدوديت كا پتہ چلتاہے\_

11\_ خداوند متعال نے رؤيت كے بارے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى درخواست كے جواب ميں ان سے كہا: اپنے سامنے كے پہاڑ كى طرف ديكھو اور اس پر تجلى خدا كے اثر كا مشاہدہ كرو\_قال لن ترانى و لكن انظر إلى الجبل

كلمہ ''الجبل'' ميں ''ال'' عہد حضورى ہے، يعني: انظر إلى هذا الجبل

12\_ خدا نے حضرت موسى عليه‌السلام سے كہا كہ اگر پہاڑ ہمارے جلوے كے اثر ميں اپنى جگہ پر قائم رہے تو تم بھى مجھے ديكھ لوگے\_و لكن انظر إلى الجبل فان استقر مكانه فسوف تراني

13\_ كوہ طور، خداوند كى تجلى كے اثر كى وجہ سے چكنا چور ہوگيا\_فلما تجلى ربه للجبل جعله دكاً

''جعلہ'' كى ضمير فاعل كلمہ ''رب'' كى طرف بھى پلٹائی جاسكتى ہے يعني: جعل الرب بتجليله الجبل دكا'' اور جملہ ''تجلى ربہ'' سے اخذ ہونے والے مصدر كى طرف بھى پلٹ سكتى ہے يعني: ''جعل تجليه الجبل دكا'' ''دك'' مصدر ہے اور چكنا چور ہونے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور آيت شريفہ ميں اسم مفعول (مدكوك يعنى پسا ہوا) كے معنى ميں ہے\_

14\_ مادى موجودات پر تجلى خدا ممكن ہے\_فلما تجلى ربه الجبل

15\_ تجلى خدا، اگر موسى عليه‌السلام كے جسم پر بھى پڑتى تو وہ بھى پاش پاش ہوجاتا\_و لكن انظر إلى الجبل ...و لما تجلى ربه للجبل جعله دكاً

16\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، تجلى خدا كے اثر كى وجہ سے پہاڑ كے منہدم ہونے كو ديكھ كر بے ہوش ہوكر زمين پر گر پڑے\_

فلما تجلى ربه للجبل جعله دكا و خرّ موسى صعقا

''خرّ'' كا مصدر ''خرور'' گرنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور كلمہ ''صَعْق'' بے ہوش ہونے كے معنى ميں آتاہے دو جملوں يعنى ''تجلى ربہ'' اور ''جعلہ دكاً'' كے بعد جملہ ''خرّ موسى صعقا'' كو لانے ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ موسى عليه‌السلام كے بے ہوش ہونے ميں پہاڑ پر تجلى خدا كے پڑنے اور اس كے منہدم ہونے كو عمل دخل حاصل تھا\_

17\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، پہاڑ كے منہدم ہونے كى گڑ گڑاھٹ سننے كى وجہ سے بے ہوش ہوكر زمين پر گر پڑے\_

جعله دكاً و خرّ موسى صعقا

''صَعق'' ايسے شخص كو كہا جاتاہے كہ جو ڈراونى آواز سن كر بے ہوش ہوجائیے (لسان العرب)

18\_ انبياء پر بھى بے ہوشى طارى ہونے كا امكان ہے\_و خرّ موسى صعقا

19\_ موسى عليه‌السلام نے ہوش ميں آنے كے بعد تسبيح خدا ميں مشغول ہوكر ذات حق كو ديكھنے دكھانے سے منزہ جانا\_

فلما ا فاق قال سبحنك

كلمہ ''سبحان'' نقص و عيب سے پاك و منزہ سمجھنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور آيت كے مورد كى مناسبت سے موسى عليه‌السلام نے خدا كو جس عيب و نقص سے منزہ جانا وہ امكان رؤيت ہے\_

20\_ ذات خدا كے بارے ميں كسى غلط توہّم كے ذہن ميں آنے پر اس كى تقديس اور تنزيہ ضرورى ہے\_

قال رب ا رني ...قال سبحنك

21\_ رؤيت خدا سے موسي عليه‌السلام كى محروميت اس كے محال ہونے كى دليل ہے ، نہ يہ كہ وہ ديدار خدا كى اہليت نہ ركھتے

ہوں \_قال سبحنك چونكہ موسى عليه‌السلام نے رؤيت كى درخواست كرنے اور پہاڑ پر تجلى خدا كے ڈالے جانے اور اس كے منہدم ہونے كے بعد خدا كى تسبيح كى اس سے يہ بات معلوم ہوتى ہے كہ ان كى محروميت كى وجہ رؤيت خدا كا محال ہوناہے نہ يہ كہ وہ اس مقام كے اہل نہ تھے\_

22\_ موسى عليه‌السلام نے تجلى خدا كے اثر (پہاڑ كے چكنا چور ہونے) كو ديكھ كر رؤيت خدا كے بارے ميں درخواست كو ناروا سمجھا اور بارگاہ الہى ميں توبہ كي\_فلما ا فاق قال سبحنك تبت اليك

23\_ كسى ناروا عمل كى انجام دہى سے آگاہ ہونے كے فوراً بعد خدا كے حضور توبہ كرنا ضرورى ہے

قال رب ا رنى ...قال سبحانك تبت اليك

24\_ موسى عليه‌السلام نے حقيقت جاننے كے بعد، اسے فوراً قبول كرتے ہوئے اس كا اعتراف كيا\_قال ...و ا نا ا ول المؤمنين آيت كے پہلے حصہ كى روشنى ميں كلمہ ''المؤمنين'' كا متعلق جملہ (با نك لا تري) ہے جملہ ''ا نا ا ول المؤمنين'' ميں كلمہ ''ا ول'' مقدم ہونے كے معنى كے علاوہ تاخير نہ كرنے كا معنى بھى فراہم كرتاہے، اس لئے كہ كسى شخص كے اول مؤمن ہونے كا دعوى اسى صورت ميں صحيح ہوگا كہ وہ ظاہر ہونے والى حقيقت كو فوراً قبول كرتے ہوئے اس پر ايمان لائے و گرنہ اس بات كا احتمال موجود ہوتاہے كہ كوئي دوسرا شخص اس دوران ايمان لے ائے اور يوں وہ اول مؤمن نہ ہوپائے\_

25\_ رؤيت خدا كے ناممكن ہونے پر موسى عليه‌السلام اپنى قوم ميں سے سب سے پہلے ايمان لانے والے شخص تھے\_

و ا نا ا ول المؤمنين

26\_ انبيائے الہي، حقائق پر ايمان لانے اور ان كا اقرار كرنے كے سلسلہ ميں پہل كرتے ہيں \_و ا نا ا ول المؤمنين

27\_ عن الصادق عليه‌السلام : ...''فلما تجلى ربه للجبل'' ...و إنما طلع من نوره على الجبل كضوء يخرج من سم الخياط ...و ''خر موسى صعقا'' اى ميّتا ''فلما ا فاق'' و ردّ عليه روحه ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''فلما تجلى ربه للجبل'' كے بارے ميں مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: سوئي كے سوراخ سے نكلنے والى روشنى كى مانند جلوہ خدا كا ايك قليل پرتو پہاڑ پر متجلى ہوا ...اور موسى عليه‌السلام سكتہ كى حالت ميں گر پڑے، يعنى مرگئے ...اور پھر ہوش ميں ائے، يعنى خدا نے ان كى طرف روح پلٹا دي\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير برہان ج2، ص 34، ج3; بحار الانوار ج4 ص 55، ح 34\_

28\_ حفص بن غياث قال: سا لت ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله عزوجل: ''فلما تجلى ربه للجبل جعله دكا'' قال: ساخ الجبل فى البحر ...(1)

حفص بن غياث كہتے ہيں كہ امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''فلما تجلى ربه للجبل جعله دكا'' كے بارے ميں پوچھا، توآپ عليه‌السلام نے فرمايا: وہ پہاڑ (تجلى خدا كے بعد) سمندر ميں گر پڑا ...

آنكھ:نگاہ كى محدوديت 9

الله تعالي:اللہ تعالى كا منزہ ہونا 18، 19، 20; اللہ تعالى كاموسى عليه‌السلام سے تكلم 2، 3، 4، 5، 6;اللہ تعالى كا وعدہ 3; اللہ تعالى كيتجلى كے آثار 13، 15، 16، 22;اللہ تعالى كى دعوتيں 1، 3 ;اللہ تعالى كى رؤيت كا محال ہونا 7، 9، 19، 21، 24، 25;اللہ تعالى كى رؤيت كى درخواست 5، 6، 11 ;اللہ تعالى كى رؤيت كى شرائط 12;اللہ تعالى كى كوہ طور پر تجلى 11، 12، 13،16، 17،22 ; اللہ تعالى كى موجودات پر تجلى 14; اللہ تعالى كے اوامر، 11

انبياء:انبياء اور بے ہوشى 18;انبياء اور خطا 22، 24 ;انبياء اور رؤيت خدا، 9;انبياء كا ايمان 26;علم انبياء كى محدوديت 10

ايمان:ايمان لانے ميں پہل كرنے والے 26

توبہ:توبہ كى اہميت 23;توبہ كے موارد 23;ناپسنديدہ عمل سے توبہ 23

حق:حق كا اقرار 26

كوہ طور:كوہ طور كا منہدم ہونا 13، 16، 17، 22;كوہ طور كى گڑ گڑاہٹ 17

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور تجلى خدا 15، 22 ;موسى عليه‌السلام اور رؤيت خدا 21، 22; موسى عليه‌السلام كا ايمان 24، 25; موسى كا قصّہ 1، 2، 3، 5، 6، 7، 11، 12، 16، 17، 19، 22، 24 ; موسى عليه‌السلام كى بے ہوشى 16، 17، 19; موسى عليه‌السلام كى تسبيح 19;موسى عليه‌السلام كى توبہ 22;موسى عليه‌السلام كى خواہشات 5، 6، 7، 11 ; موسى عليه‌السلام كى طرف سے حق قبول كرنا 2;موسى عليه‌السلام كے رشد كے عوامل 4;موسى عليه‌السلام ميقات ميں 1، 2، 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)توحيد صدوق، ص 120، ح 23، ب 8: تفسير برھان ج/2 ص 34 ح 2\_

آیت 144

( قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالاَتِي وَبِكَلاَمِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ) .

ارشاد ہوا كہ موسى ہم نے تمام انسانوں ميں اپنى رسالت اور اپنے كلام كے لئے تمھارا انتخاب كيا ہے لہذا ب اس كتاب كو لے لو اور اللہ كے شكر گذار بندوں ميں ہوجاؤ(144)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، اپنے زمانے كے تمام لوگوں سے برتر اور خدا كے برگزيدہ تھے\_قال ى موسى إنى اصطفيتك على الناس

''اصطفا'' كسى چيز كے خالص حصّہ كو لينا'' كے معنى ميں استعمال ہوتاہے (مفردات راغب) اور چونكہ ''اصطفيتك'' حرف ''علي'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لہذا اس ميں برترى كا معنى بھى پايا جاتاہے\_

2\_ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام كو ان كے خلوص كى وجہ سے تمام لوگوں پر برترى دى اور چنا\_

قال ى موسى إنّى اصطفيتك على الناس

چونكہ ''اصطفا'' كسى چيز كے خالص حصّہ كو لينے كے معنى ميں آتاہے لہذا جملہ ''اصطفيتك'' يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ موسى عليه‌السلام ايك خالص انسان تھے اور ان كا يہى خلوص ان كو انتخاب كرنے كا باعث بناہے\_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے انتخاب اور دوسروں پر ان كو برترى دينے كا اظہار، مناجات كى جگہ پر موسى عليه‌السلام كے ساتھ خدا كے كلام كا حصّہ ہے\_قال ى موسى إنى اصطفيتك على الناس

4\_ رؤيت كے بارے ميں موسى عليه‌السلام كى درخواست كا منفى جواب دينے كى وجہ سے خداوند متعال نے ان كى دل جوئي كي\_

قال لن ترني ...قال ى موسى إنى اصطفيتك على الناس

ايسے معلوم ہوتاہے كہ موسى عليه‌السلام كى درخواست رد كرنے كے بعد خدا كى طرف سے خصوصى نعمات كا ذكر آپ عليه‌السلام كى دل جوئي كے واسطے ہے يعني: اگرچہ تمھارے لئے رؤيت خدا ممكن نہيں ، ليكن خدا نے تمہيں ايسى نعمات عطا كى ہيں كہ جن سے دوسرے محروم ہيں \_5\_ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام كو، اپنى رسالت عطا كركے اور ان كے ساتھ ہم كلام ہوكر، اس زمانے كے تمام لوگوں پر برترى بخشي\_اصطفيتك على الناس برسلتى و بكلامي

''برسالتي'' اور ''بكلامي'' ميں حرف ''باء'' استعانت كيلئے ہے\_

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، لوگوں كيلئے خدا كى طرف سے متعدد پيغامات ليكر ائے تھے\_برسلتي

كلمہ ''رسالات'' كو جمع لانے ميں ہى مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

7\_ بعض انسانوں كى لياقت اور صلاحيت، خدا كى طرف سے پيغمبرى اور رسالت كيلئے ان كے منتخب ہونے كا باعث بنتى ہے\_قال ى موسى إنى اصطفيتك على الناس برسلتي

8\_ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام سے كہا: ميرے پيغامات حاصل كرو اور انہيں سيكھو اور اپنے اعمال و كردار كو ان كى اساس پر استوار كرو\_فخذ ما ء اتيتك

فعل ''خذ'' كا مصدر ''ا خذ'' لينے كے معنى ميں آتاہے اور خدا كے پيغامات لينے سے مراد ،انہيں سيكھنا اور ان پر عمل كرنا ہے\_

9\_ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام سے كہا كہ رسالت كى نعمت حاصل ہونے اور ميرا كلام سننے كے اہل ہونے پر ميرے شكر گزار رہو\_اصطفيتك على الناس برسلتى و بكلامي ...و كن من الشكرين

10\_ خدا كے پيغامات وصول كرنے اور ان پر عمل كرنے اور اس كى نعمات پر شكر گزار رہنے كے بارے ميں حكم، مناجات كے وقت موسى عليه‌السلام كے ساتھ خدا كے كلام كا حصّہ ہے\_قال ...فخذ ما ء اتيتك و كن من الشكرين

11\_ چاليس راتوں كى مناجات كے ذريعے موسى عليه‌السلام كى تطہير، تورات حاصل كرنے كيلئے مقدمہ تھي\_

ى موسى إنى اصطفيتك ...فخذ ماء اتيتك

چونكہ خدا نے موسى عليه‌السلام كے ساتھ اپنے وعدے كى داستان اور اُن كى چاليس راتوں كى مناجات كے آخر ميں اپنے پيغامات (تورات) عطا كرنے كى بات كى اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ وعدہ اور وہ مناجات تورات عطا كرنے كى وجہ سے تھيں \_

12\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ خدا كى ہم كلامى اور پيغمبرى كيلئے ان كا انتخاب، اُن كيلئے خدا كى عظيم نعمات ہيں \_

على الناس برسلتى و بكلمي ...و كن من الشكرين

13\_ خدا كے پيغامات ياد كرنا اور اعمال و كردار ميں انہيں بروئے كار لانا، نعمت دين پر خدا كى شكر گزارى ہے\_ فخذ ماء اتيتك و كن من الشكرين

الہى پيغامات عطا كرنے كے بعد سپاس گزارى كى بات اس حقيقت كو ظاہر كرتى ہے كہ وہ پيغامات نعمت تھے لہذا انہيں عطا كرنے پر خدا كا شكر بجا لانا ضرورى ہے چنانچہ ان پيغامات كو ياد كرنے كے بارے ميں حكم يہ مطلب فراہم كرتاہے كہ اس نعمت كا شكر انہيں ياد كرنے اور اپنانے كے ذريعے ادا ہوتاہے\_

14\_ دين اورالہى تعليمات، بشر كيلئے خدا كى نعمت ہيں \_برسلتي ...و كن من الشكرين

15\_ نعمات خدا كے ملنے پر شكر گزارى ضرورى ہے\_و كن من الشكرين

16\_ نعمات خدا كا شكر بجا لانے والے، بارگاہ خدا ميں ايك عظيم مقام پر فائز ہوتے ہيں \_و كن من الشكرين

حضرت موسى عليه‌السلام جيسے ايك عظيم پيغمبر كو شكر گزارى كے بارے ميں خدا كا حكم اس حقيقت كى نشاندہى كرتاہے كہ شاكرين كا مقام بہت بلندہے\_

17\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ا وحى الله عزوجل إلى موسى : يا موسى ا تدرى لم اصطفيتك بكلامى دون خلقي؟ قال: يا رب و لم ذاك؟ قال: فا وحى الله تبارك و تعالى إليه ا ن يا موسى : إنى قلبت عبادى ظهرا لبطن فلم اجد فيهم ا حدا ا ذل لى نفساً منك ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے مروى ہے: كہ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام كى طرف وحى بھيجى اے موسى عليه‌السلام كيا تم جانتے ہو كہ ميں نے اپنے بندوں ميں سے اپنے ساتھ ہم كلام ہونے كيلئے تمہارا انتخاب كيوں كيا؟ موسى عليه‌السلام نے جواب ديا: پروردگارا اس كى وجہ كيا تھي؟ خداوند متعال نے فرمايا: اے موسى عليه‌السلام ميں نے تمام بندوں كى چھان بين كى اپنے سامنے تجھ سے زيادہ كسى كو خاضع و تابع نہيں پايا ...

اخلاص:اخلاص كے آثار 2

اعداد:چاليس كا عدد ،11

الله تعالى :اللہ تعالى كى رؤيت كا محال ہونا 4;اللہ تعالى كا موسى عليه‌السلام سے تكلم 3، 8، 9، 10 ; اللہ تعالى كى نعمات 12، 14،15،16;اللہ تعالى كے اوامر 8، 9، 10

انبياء:انبياء كے انتخاب كے اسباب 7

انتخاب:انتخاب كے اسباب 2،7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرايع ، ص 56، ح2 ، ب 50،نورالثقلين ج2 ص 67ح 255\_

تورات:نزول تورات كے اسباب 11

دين:تعليمات دين پر عمل 8، 10، 13;تعليمات دين كو سيكھنا 8، 10، 13;نعمت دين 13، 14

رسالت:نعمت رسالت 9

شكر:شكر نعمت 9، 10;شكر نعمت كى اہميت 15;شكر نعمت كے موارد 13

شاكرين:9شاكرين كے مقامات 16

كردار:كردار كى اساس 8

لياقت:لياقت كے اثرات 7

مناجات:رات كے وقت مناجات 11

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام پر نعمات 12; موسى عليه‌السلام كا اخلاص 2;موسى عليه‌السلام كا تزكيہ 11; موسى عليه‌السلام كا چناؤ 1، 2، 3، 5، 12 ;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 3، 4، 5، 10، 11، 12 ; موسي عليه‌السلام كى بعثت 12; موسى عليه‌السلام كى تعليمات 6;موسي عليه‌السلام كى چلہ نشينى 11; موسى عليه‌السلام كى دل جوئي 4;موسى عليه‌السلام كى لياقت 9; موسى عليه‌السلام كى مسؤوليت 8، 9 ; موسى عليه‌السلام كے مقامات 1،2،3،5;موسى عليه‌السلام ميقات ميں 3، 10;ميقات ميں موسى عليه‌السلام كى مناجات 11

موسى عليه‌السلام كا چناؤ :1، 2

آیت 145

( وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُواْ بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ) .

اور ہم نے توريت كى تختيوں ميں ہر شے ميں سے نصيحت كا حصّہ اور ہر چير كى تفصيل لكھ دى ہے لہذا سے مضبوطى كے ساتھ پكڑ لو اور اپنى قوم كو حكم دو كہ اس كى اچھى اچھى باتوں كو لے ليں \_ ميں عنقريب تمھيں فاسقين كے گھر دكھلادوں گا(145)

1\_ خداوند متعال نے مناجات كے مقام پر موسى عليه‌السلام كو مكتوب الواح عطا كيں \_ و كتبنا له فى الا لواح ...فخذها

''الا لواح'' ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور گزشتہ آيت ميں مذكور ''ما اتيتك'' كى طرف اشارہ ہے\_

2\_ موسى عليه‌السلام كو عطا كى گئيں الواح ميں مندرج تحريروں كا كاتب ،خود خداوند متعال تھا\_و كتبنا له فى الا لواح

3\_ موسى عليه‌السلام كو ملنے والى الواح ميں ہر طرح كى نصيحت كا ذكر موجود تھا\_و كتبنا له فى الا لواح من كل شيء موعظة

كلمہ ''موعظة'' فعل ''كتبنا'' كيلئے مفعول ہے اور ''من كل شيئ'' كلمہ ''موعظة'' كيلئے صفت ہے، مورد كى مناسبت سے ''كل شيئ'' سے مراد ہر نصيحت آموز چيز ہے، بنابراين جملہ ''كتبنا له ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ ہم نے موسي عليه‌السلام كو عطا كى گئيں الواح ميں ہر نصيحت آموز چيز كى نصيحت لكھ دى ہے\_

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام كو عطا كى جانے والى الواح (تورات) عصر موسى عليه‌السلام كے لوگوں كى ہدايت كے متعلق تمام ضروريات كو پورا كرتى تھيں \_و كتبنا ...تفصيلا لكل شيئ

5\_ تورات كا نزول ،مكتوب الواح كى شكل ميں تھا\_و كتبنا له فى الا لواح

6\_ پند و نصيحت، تورات كى بنيادى تعليمات ميں سے ہے\_و كتبنا ...موعظة و تفصيلاً

كلمہ ''تفصيلاً'' پر كلمہ ''موعظة'' كے مقدم ہونے ميں اس نكتہ كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ تورات كے مواعظ كو اس كى دوسرى تعليمات كى نسبت ايك خاص مقام حاصل ہے\_

7\_ خداوند متعال كى طرف سے حضرت موسى عليه‌السلام كو، الواح كو سيكھنے سمجھنے اور ان پر عمل كرنے كے سلسلہ ميں سنجيدگى كى دعوت\_فخذها بقوة

8\_ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام سے كہا كہ اپنى قوم كو الواح پر تحرير شدہ معارف اور احكام كو سيكھنے كا حكم دو\_

و ا مر قومك يا خذوا با حسنها

9\_ قوم موسي عليه‌السلام ، الواح ميں تحرير شدہ معارف اور احكام كو اچھى طرح ياد كرنے اور ان پر بطريق احسن عمل كرنے كى ذمہ دار تھي\_و ا مر قومك يا خذوا با حسنها

مندرجہ بالا مفہوم اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''احسنها'' كى ضمير كلمہ ''قوة'' كى طرف پلٹائی جائیے، اس بنياد پر فعل ''يا خذوا'' كا مفعول ايك محذوف ضمير ہے كہ جو كلمہ ''ا لواح'' كى طرف پلٹتى ہے يعني: ''يا خذوا الا لواح باحسن القوة''\_10\_ معارف الہى كو اچھى طرح سيكھنے اور احكام دين پر بطريق احسن عمل كرنے ميں سنجيدگى سے كام لينا، لوگوں كے ذمہ ايك اہم فرض ہے\_و ا مر قومك يا خذوا با حسنها

11\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، اپنى قوم ميں كافى اثر و رسوخ ركھتے تھے\_و ا مر قومك يا خذوا

چونكہ فعل ''يا خذوا'' امر كے جواب ميں واقع ہوا ہے لہذا ايك مقدّ ر ''إن'' شرطيہ كے ذريعے مجزوم ہے، جملے كى تقدير يوں ہے: ''و امر قومك إن تا مرهم ياخذوا ...'' يعنى اپنى قوم كو الواح كے سيكھنے كے بارے ميں حكم دو، اگر تو نے ايسا حكم ديا تو وہ انجام ديں گے يہ مطلب (يعنى اگر تو نے حكم ديا تو وہ انجام ديں گے) ظاہر كرتاہے كہ موسي عليه‌السلام اپنى قوم ميں كافى اثر و رسوخ ركھتے تھے\_

12\_ رہبروں كو اپنى تعليمات پر عمل كرنے كے سلسلہ ميں دوسروں پر سبقت حاصل ہونا چاہيئے\_

فخذها بقوة و ا مر قومك يا خذوا

13\_ فاسقين كى سرزمين پر تسلط اور اس كے مناظر كا نظارہ، قوم موسى عليه‌السلام سے خدا كا ايك وعدہ تھا\_سا وريكم دار الفسقين

كلمہ ''ا لفسقين'' كے متعلق تين احتمال پائے جاتے ہيں پہلا يہ كہ اس سے مراد آل فرعون ہيں دوسرا يہ كہ اس سے مراد سرزمين قدس كے وہ ساكنين ہيں كہ جو قوم موسى عليه‌السلام كے وارد ہونے سے پہلے وہاں آباد تھے، تيسرايہ كہ اس سے مراد قوم موسي عليه‌السلام كے خلاف ورزى كرنے والے افراد ہيں ، فوق الذكر مفہوم پہلے اور دوسرے احتمال كى طرف ناظر ہے\_

14\_ معارف دين كو سيكھنا سمجھنا نيز احكام الہى پر عمل كرنا، فاسقين پر قوم موسى كو فتح حاصل ہونے اور ان كى سرزمين كو آزاد كرانے كى شرط تھي\_فخذوها ... يا خذوا با حسنها سا وريكم دار الفسقين

فوق الذكر مفہوم اس احتمال كى اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''سا وريكم'' فعل امر ''فخذھا بقوة و ا مر قومك ياخذوا'' كا جواب ہو، يعني: ''إن تاخذها و يا خذوا سا وريكم دار الفسقين'' يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ فعل ''ا وريكم'' ''سين'' كى وجہ سے مجزوم نہيں ہوا باوجود اس كے كہ امر كے جواب ميں واقع ہوا ہے\_

15\_ خداوند متعال نے قوم موسي عليه‌السلام كو اپنى رسالت كى مخالفت سے خبردار كيا اور خلاف ورزى كرنے والوں كو فاسق كہہ كر پكارا\_سا وريكم دار الفسقين

مندرجہ بالا مفہوم كى اساس يہ ہے كہ كلمہ ''الفاسقين'' سے مراد خود بنى اسرائیل ميں سے خلاف ورزى كرنے والے لوگ ہوں اس مبنا كے مطابق جملہ ''سا وريكم'' كہ جو تورات كو سيكھنے اور اس كى تعليمات پر عمل كرنے كے بارے ميں حكم كے بعد واقع ہوا ہے، اس ميں اس مطلب كىطرف اشارہ پايا جاتاہے كہ اگر بعض لوگوں نے اس حكم كى اطاعت نہ كى تو وہ فاسق ہوں گے، اوريہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس صورت ميں ''دار'' سے مراد ان لوگوں (فاسقين) كا شوم اور نامبارك مقام ہوگا\_

16\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كے فاسقوں كو برے انجام سے دوچار ہونے كى دھمكى دي\_

سا وريكم دار الفسقين

17\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام : ... إنَّ الله تبارك و تعالى قال لموسي: ''و كتبنا له فى الا لواح من كل شيئ'' فا علمنا ا نه لم يبين له الا مر كله ...(1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے مروى ہے: ... كہ خداوند تبارك و تعالى نے موسى عليه‌السلام كے بارے ميں فرمايا: ''اور ہم نے اسكے لئے الواح ميں ہر چيز سے كچھ لكھا'' خدا نے اس آيت ميں ہميں آگاہ كيا ہے كہ اس نے موسى عليه‌السلام كيلئے تمام امور بيان نہيں كئے ہيں ...

الله تعالى :اللہ تعالى كا وعدہ 13;اللہ تعالى كى دعوت 7; اللہ تعالى كى نواہي15; اللہ تعالى كے افعال 2;اللہ تعالى كے انتباہات 16; اللہ تعالى كے اوامر 8;اللہ تعالى كے عطايا ،1، 2، 3

انجام:نامبارك انجام 16

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كو دعوت 8;بنى اسرائیل كو وعدہ 13; بنى اسرائیل كى تاريخ 13; بنى اسرائیل كى ذمہ دارى 9; بنى اسرائیل كى فتح كى شرائط 14; بنى اسرائیل كے فاسقوں پر فتح 14; بنى اسرائیل كے فاسقوں كا انجام 16;بنى اسرائیل كے فاسقوں كو دھمكى 15، 16;بنى اسرائیل كے فاسقوں كى سرزمين 13، 14

تورات:تورات اور اس دور كے تقاضے 4;تورات پر عمل 7، 9 ; تورات كا ہدايت كرنا 4; تورات كى الواح 1، 2، 4، 5;تورات كى الواح كى خصوصيت 3; تورات كى تعليمات 3، 6 ;تورات كى تعليمات كا حصول 7، 8، 9 ; تورات كى خصوصيت 4;تورات كے مواعظ 3،6 ;نزول تورات كى خصوصيت 5

دين:تعليمات دين پر عمل 12;تعليمات دين كا حصول 10، 14;دين پر عمل كى اہميت 10; دين پر عمل كے آثار 14

رہبري:رہبرى كى ذمہ دارى 12

لوگ:لوگوں كى ذمہ دارى 10موسى عليه‌السلام :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بصاءر الدرجات،ص 228، ح3، ب5; نورالثقلين ج2، ص67، ح257\_

موسى عليه‌السلام بنى اسرائیل كے درميان 11; موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 7، 8; موسى كى ذمہ دارى 7 ;موسى عليه‌السلام كے ساتھ

مخالفت 15; موسى كے كلام كى تا ثير 11; موسى عليه‌السلام ميقات ميں ،1

آیت 146

( سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آيَةٍ لاَّ يُؤْمِنُواْ بِهَا وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ الرُّشْدِ لاَ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَكَانُواْ عَنْهَا غَافِلِينَ ) .

ميں عنقريب اپنى آيتوں كى طرف سے ان لوگوں كو پھيردوں گا جو روئے زمين ميں ناحق اكڑتے پھرتے ہيں اور يہ كسى بھى نشانى كو ديكھ ليں ايمان لانے والے نہيں ہيں \_ ان كا حال يہ ہے كہ ہدايت كا راستہ ديكھيں گے تواسے اپنا راستہ نہ بنائیں گے اور گمراہى كا راستہ ديكھيں گے تو اسے فوراً اختيار كرليں گے يہ سب اس لئے ہے كہ انھوں نے ہمارى نشانيوں كو جھٹلايا ہے اور ان كى طرف سے غافل تھے(146)

1\_ خداوند متعال، متكبرين كو اپنے معارف اور آيات كى معرفت سے محروم ركھتاہے\_

سا صرف عن ء اى تى الذين يتكبرون فى الا رض

كلمہ ''صرف'' جب حرف ''عن'' كے ذريعے متعدى ہو تو اس وقت روكنے اور مانع ہونے كے معنى ميں آتاہے چنانچہ آيات الہى سے روكنا يا تو ان كے فہم سے مانع ہونے كے معنى ميں ہے يا پھر آيات پر ايمان سے روكنے يا يہ كہ ان كو باطل كرنے اور مٹانے سے روكنے كے معنى ميں ہے، البتہ صرف پہلا معنى ہى پورى آيت كے تمام حصّوں كے ساتھ متناسب ہے\_

2\_ تكبّر، آيات اور معارف الہى كو درك كرنے كى صلاحيت كے سلب ہونے كا باعث بنتاہے\_

سا صرف عن ء ايتى الذين يتكبرون فى الا رض

3\_ تكبر، غير حقيقى اور موہوم امور سے وجود ميں آنے والى خصلت ہے\_يتكبرون فى الا رض بغير الحق

''بغير الحق'' توضيح كيلئے ہے اور اس ميں ''باء'' سببيہ ہے بنابراين ''بغير الحق'' كى قيد اس مطلب پر دلالت كرتى ہے كہ تكبر كا سرچشمہغير حقيقى اور باطل امور ہيں \_

4\_ بعض لوگ حقانيت دين كو ثابت كرنے كيلئے پيش كى جانے والى كسى نشانى كى بھى تصديق نہيں كرتے اور نہ ہى اس پر ايمان لاتے ہيں \_و إن يرو كل ء اية لا يؤمنوا بها

5\_ خداوند متعال، آيات الہى كے بارے ميں بے يقينى كى كيفيت كے حامل افراد كو اپنے معارف اور آيات كو درك كرنے سے محروم ركھتاہے\_سا صرف عن اى تى الذين يتكبرون ...و إن يروا كل ء اية لا يؤمنوا بها

جملہ ''إن يروا ...'' جملہ ''يتكبرون ...'' پر عطف ہے اور ''الذين'' كيلئے صلہ ہے\_ يعنى ''سا صرف عن ء اى تى الذين ء ان يروا'' ...بنابراين ''إن يروا'' ميں ايك اور گروہ كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ جسے خداوند متعال آيات و معارف كو سمجھنے سے محروم ركھتاہے\_

6\_ بعض لوگ رشد و ہدايت كى راہ اپنے سامنے پاكر بھى اسے اپنى زندگى كيلئے نہيں اپناتے\_

و إن يروا سبيل الرشد لا يتخذوه سبيلاً

7\_ خداوند متعال، رشد و ہدايت كى راہ سے روگردانى كرنے والوں كو اپنى آيات اور معارف دين كى معرفت سے محروم ركھتاہے\_سا صرف عن اى تى الذين ... إن يروا سبيل الرشد لا يتخذوه سبيلاً

جملہ ''و إن يروا سبيل الرشد'' جملہ ''يتكبرون'' پر عطف ہے اور در حقيقت يہ ''الذين'' كيلئے دوسرا صلہ ہے، يعنى ''سا صرف عن ء ايتى الذين إن يروا سبيل الرشد ...'' بنابراين جملہ ''و إن يروا سبيل الرشد'' ميں ايك تيسرے گروہ كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ جسے خدا معارف دين كو سمجھنے سے محروم ركھتاہے \_

8\_ دين اور معارف الہي، رشد و ہدايت كى راہ دكھاتے ہيں اور انسان كيلئے سعادت فراہم كرتے ہيں \_

سا صرف عن ء اى تى الذين ...إن يروا سبيل الرشد لا يتخذوه سبيلاً

''سبيل الرشد'' (راہ سعادت) سے مراد وہى آيات خدا يعنى دين اور معارف الہى ہيں \_

9\_ بعض لوگ ضلالت و گمراہى كا راستہ ديكھتے ہى اس پر چل پڑتے ہيں \_و إن يروا سبيل الغى يتخذوه سبيلاً

مندرجہ بالا مفہوم اس اساس پر ليا گيا ہے كہ جملہ ''و إن يروا سبيل الغي ...'' جملہ ''يتكبرون'' پر عطف ہو اور ''الذين'' كيلئے چوتھے صلہ كے طور پر ہو كہ اس صورت ميں اس جملہ ميں ايك اور گروہ كى طرف اشارہ پايا جائیے گا كہ جسے خدا اپنى آيات كى معرفت سے محروم ركھتاہے\_10\_ خداوند متعال ايسے لوگوں كو كہ جو راہ ضلالت كو ديكھتے ہى اسے اپنى زندگى كى روش قرار ديتے ہيں ان كو اپنے معارف اور آيات كى معرفت سے محروم ركھتاہے\_سا صرف عن ء ايتى الذين ... إن يروا سبيل الغنى يتخذوه سبيلاً

11\_ آيات الہى كى تكذيب اور ان سے بے اعتنائی ، آيات اور معارف الہى كى معرفت سے محروم رہنے كا باعث ہے\_

سا صرف عن ء اى تي ...ذلك با نهم كذبوا بايا تنا و كانوا عنها غفلين

مندرجہ بالا مفہوم اس بنياد پر اخذ ہوا ہے كہ ''ذلك'' كے ذريعے ''سا صرف'' سے استفادہ ہونے والے كلمہ ''صرف'' كى طرف اشارہ مقصود ہو، يعنى متكبرين كو آيات كى معرفت سے محروم ركھنے كى وجہ يہ ہے كہ انہوں نے ان كى تكذيب كى اور ان سے بے اعتنائی برتي\_

12\_ آيات الہى كى تكذيب اور ان سے بے اعتنائی ، تكبر جيسى خصلت كے وجود ميں آنے كا باعث ہے\_

الذين يتكبرون فى الا رض ...ذلك با نهم كذبوابايا تنا و كانوا عنها غفلين

فوق الذكر مفہوم كى اساس يہ ہے كہ ''ذلك'' كا مشاراليہ ''زمين پر تكبرہو ''كہ جو جملہ ''يتكبرون فى الا رض'' سے مستفاد ہے، جملہ ''كانوا عنھا غفلين'' ميں غفلت سے مراد، آيات سے بے اعتنائی ہے نہ يہ كہ ان كے وجود سے بے خبرى مراد ہو، اسلئے كہ آيات خدا كى تكذيب ان كے وجود سے آگاہى پر متوقف ہے\_

13\_ آيات الہى كو جھٹلانا اور ان سے بے اعتنائی ، حقائق دين كے بارے ميں بے يقينى كى كيفيت كے وجود ميں آنے كا باعث ہے\_إن يروا كل ء اية لا يؤمنوا بها ...ذلك با نهم كذبوابايا تنا و كانواعنها غفلين

14\_ آيات الہى كى تكذيب اور ان سے غفلت، رشد و ہدايت كى راہ كو قبول نہ كرنے اور ضلالت و گمراہى كى راہ كو اپنانے كا باعث ہے\_و إن يروا سبيل الرشد لا يتخذوه ...ذلك بانهم كذبوا بايا تنا و كانوا عنها غفلين

15\_ تكبّر، ايمان كى طرف مائل ہونے اور راہ كمال كو اپنانے سے مانع ہے جبكہ گمراہى كى طرف راغب ہونے كا باعث ہے\_الذين يتكبرون ...و إن يروا كل ء اية ...و إن يروا سبيل الغى يتخذوه سبيلاً

فوق الذكر مفہوم اس احتمال كى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''و إن يروا كل ء اية ...'' اور جملہ ''إن يروا سبيل الرشد ...'' اور جملہ ''إن يروا سبيل الغي ...'' زمين ميں تكبر كرنے والوں كے حالات اور صفات بيان كرنے كيلئے ہو، نہ يہ كہ انہيں (جيسا كہ گزشتہ مفاہيم ميں گزر چكاہے) متكبرين كے قسيم كے طور پر ليا جائیے\_

16\_ عصر موسي عليه‌السلام كے بعض لوگ، آيات خدا كو جھوٹا خيال كرتے ہوئے ان كى پرواہ نہيں كرتے تھے\_

با نهم كذبوا بايا تنا و كانوا عنها غفلين

17\_ خداوند متعال نے قوم موسى كو متنبہ كيا كہ وہ ان ميں سے متكبرين اور منكرين كو تورات اور اس كے معارف كو سمجھنے سے محروم ركھے گا\_و ا مر قومك يا خذوا با حسنها ... سا صرف عن ء اى تى الذين يتكبرون فى الا رض

گزشتہ آيات كى روشنى ميں مورد بحث آيت كا مورد نظر مصداق، قوم موسي عليه‌السلام كے متكبر اور ہٹ دھرم افرادہيں \_

18\_ خداوند متعال نے قوم موسى كو متنبہ كيا كہ وہ رشد و كمال كى راہ كے ساتھ ان كى مخالفت جارى رہنے اور راہ ضلالت پر ان كے قائم رہنے كى صورت ميں انہيں تورات كے معارف كو سمجھنے سے محروم ركھے گا\_

و ا مر قومك يا خذوا با حسنها ...إن يروا كل ء اية لا يؤمنوا بها ...سبيلاً

آيات خدا:آيات خدا سے اعراض كے اثرات 11، 12، 13، 14; آيات خدا سے اعراض كرنے والے 16 ; آيات خدا كو جھٹلانے كے اثرات 11، 12، 13، 14; آيات خدا كو جھٹلانے والے 4، 5، 16 ;آيات خدا كو سمجھنے كى راہ ميں حائل ركاوٹيں 2، 1; آيات خدا كے فہم سے محروم لوگ 5،7،10 ; آيات خدا كے فہم سے محروميت 5، 11

الله تعالى :اللہ تعالى كے افعال 5،7،10 ;اللہ تعالى كے انتباہات 17،18

ايمان:ايمان كے موانع 15

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كو انتباہ 18 ;بنى اسرائیل كے كافر 16; بنى اسرائیل كے منكرين كو انتباہ 17

تكبر:تكبر كا سرچشمہ 3; تكبر كے اثرات ،1،2،15;تكبر كے اسباب 12

تورات:فہم تورات سے محروميت 17;فہم تورات كے موانع 18

دين:دين سے اعراض كرنے والے 4،6،7; دين كو قبول كرنے كے موانع 13; دين كا كردار 8; فہم دين سے محروم لوگ 7،10;فہم دين سے محروميت 11، 17;فہم دين كے موانع 1،2

رشد و تكامل:رشد كے ساتھ مخالفت 18;رشد كے موانع 14، 15; عوامل رشد 8

سعادت:

سعادت كے عوامل 8سماجى گروہ: 4،6،9

گمراہ لوگ: 9گمراہوں كى محروميت 10

گمراہي:گمراہى كے اثرات 18;گمراہى كے اسباب 15;

گمراہى كے عوامل 14

متكبرين:متكبرين كى محروميت 1،7 1

ہدايت:ہدايت سے روگردانى كرنے والے 6،9 ،10 ; ہدايت كے عوامل 8

آیت 147

( وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَلِقَاء الآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلاَّ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

اورجنلوگوں نے ہمارى نشانيوں اور آخرت كى ملاقات كو جھٹلايا ہے ان كے اعمال برباد ہيں اورظاہر ہے كہ انھيں ويسا بدلہ تو ديا جائیے گا جيسے اعمال كر رہے ہيں (147)

1\_ آيات الہى كى تكذيب اور قيامت كا انكار، انسان كے تمام نيك اعمال كے تباہ ہونے كا باعث ہے\_

والذين كذبوا بايا تنا و لقاء الا خرة حبطت ا عملهم

كلمہ ''حبط'' تباہ و برباد ہونے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے، اور ''ا عمال'' سے مراد انسان كا نيك كردار ہے اسيلئے كہ ناپسنديدہ اعمال كا بربادہوناتو دنيا اور آخرت ميں انسان كے فائدے ميں ہے، كلمہ ''ا عمال'' چونكہ بصورت جمع لايا گيا ہے اور بعد والے كلمہ كى طرف اضافت كے ساتھ ہے لہذا مفيد استغراق و شمول ہے،بنابراين ''ا عمالھم'' يعنى ان كے تمام نيك كام\_

2\_ آيات الہى كى تصديق اور روز قيامت پر ايمان، بارگاہ خدا ميں نيك اعمال كى قدر و قيمت كى شرائط ميں سے ہيں \_

والذين كذبوا بايا تنا و لقا ء الا خرة حبطت ا عملهم

3\_ بنى اسرائیل كے نيك اعمال، تورات كو جھٹلانے اور قيامت پر يقين نہ ركھنے كى صورت ميں ، ان كيلئے ثمر بخش نہ ہوں گے\_والذين كذبوا بايا تنا ...حبطت ا عملهم

گزشتہ آيات كى روشنى ميں ''الذين كذبوا ...'' كيلئے مورد نظر مصداق بنى اسرائیل ہے\_

4\_ ميدان قيامت ميں حاضر ہونا اور دنيوى اعمال كى سزا ديكھنا، تمام انسانوں كا انجام ہے\_لقاء الا خرة

كلمہ ''لقاء'' (پہنچنا اور ملاقات كرنا) مصدر ہے اور اپنے مفعول كى طرف مضاف ہے جبكہ اس كا فاعل محذوف ہے، يعني: ''و لقائهم الا خرة''

5\_ قيامت كے دن انسان كى سزا و جزاء خود اس كے اپنے اعمال كا نتيجہ ہے\_هل يجزون إلا ما كانوا يعملون

6\_ الہى سزائیں انسان كے اعمال و كردار كے ہم پلہ ہوتى ہيں \_هل يجزون الا ما كانوا يعملون

7\_ آيات الہى اور روز قيامت كى تكذيب كى مناسب سزا نيك اعمال كا تباہ ہوناہے\_

حبطت ا عملهم هل يجزون إلا ما كانوا يعملون

8\_ خداوند متعال، انسان كو صرف اس كے مسلسل كئے جانے والے گناہوں پر سزا ديتاہے\_

هل يجزون إلا ما كانوا يعملون

فعل مضارع ''يعملون'' اور ''كانوا'' كے ساتھ ساتھ آنے سے استمرار كا استفادہ ہوا ہے\_

9\_ انسان كے نيك اعمال كا تباہ ہونا، خدا كى سزاؤں ميں سے ہے\_حبطت ا عملهم هل يجزون إلا ما كانوا يعملون

تكذيب آيات كے ذريعے اعمال كى تباہى كے بيان كے بعد اس مطلب كا بيان كيا جانا كہ انسان كى سزا خود اس كے اپنے اعمال كا نتيجہ ہے، اور يہ اس حقيقت كوظاہر كرتاہے كہ نيك اعمال كا تباہ ہونا بھى بجائیے خود ايك سزا ہے كہ جو تكذيب آيات اور انكار قيامت پر مترتب ہوتى ہے\_

آيات خدا:آيات خدا كو جھٹلانے كى سزا ،7;آيات خدا كو جھٹلانے كے اثرات ،1

الله تعالى :اللہ تعالى كى سزائیں 7، 8، 9;اللہ تعالى كى سزاؤں كى خصوصيت 6

انسان:انسان كا انجام 9

ايمان:آيات خدا پر ايمان 2;ايمان كے اثرات 2; قيامت پر ايمان 2

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كے نيك اعمال 3

تورات:تكذيب تورات كے اثرات 3

سزا:سزا كا عمل كے متناسب ہونا 6

عمل:حبط كے اسباب 3،7;1عمل كى اخروى جزا، 4;عمل كى اخروى سزا ،4، 5 ;عمل كى قدر و قيمت كا معيار 2; عمل كى نابودى كے اسباب 1، 3، 7

عمل صالح:عمل صالح كا تباہ و برباد ہونا 9

قيامت:تكذيب قيامت كى سزا ،7;تكذيب قيامت كے اثرات 1، 3;قيامت كے دن سب افراد كو اكھٹا كرنا 4

گناہ:گناہ كا استمرار 8;گناہ كى سزا ،8

نظام سزا: 5، 6، 7، 8، 9

آیت 148

( وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ ) .

اور موسى كى قوم نے ان كے بعد اپنے زيورات سے گوسالہ كا مجسمہ بنايا جس ميں آواز بھى تھى كيا ان لوگوں نے نہيں ديكھا كہ وہ نہ بات كرنے كے لائق ہے اور نہ كوئي راستہ دكھا سكتا ہے انھوں نے اسے خدا بناليا اور وہ لوگ واقعا ظلم كرنے والے تھے(148)

1\_ قوم موسى نے اُن كى عدم موجودگى ميں (كہ جب آپ مناجات كيلئے تشريف لے گئے) ايك بچھڑے كى مورتى كى پوجا شروع كردي\_و اتخذ قوم موسى من بعده من حليهم عجلاً جسداً

2\_ قوم موسى نے اپنے زيورات ڈھال كر پوجا كيلئے ايك بچھڑے كا مجسمہ بنايا\_اتخذ ...من حليهم عجلاً جسداً

''اتخذ'' كا مصدر ''اتخاذ'' يہاں بنانے كے معنى ميں ہے اور كلمہ ''عجل'' كا معنى بچھڑا ہے اور كلمہ ''حُلّي'' (حَلى كى جمع) زيورات كے معنى ميں ہے\_

3\_ بنى اسرائیل كے ہاتھوں بنے ہوئے بچھڑے كے مجسمے ميں سے گائے كى سى آواز نكلتى تھي\_له خوار

گائے كى آواز كو ''خوار'' كہا جاتاہے اور بصورت استعارہ اونٹ كى آواز كيلئے بھى يہى كلمہ استعمال كيا جاتاہے\_

4\_ بنى اسرائیل كے ليئےچھڑے كا مجسمہ تيار كرنے والا شخص، مجسمہ سازى كے فن ميں ماہر، ايك مشّاق فنكار تھا\_

عجلاً جسداً له خوار

اس مجسمے پر كلمہ ''عجل'' (بچھڑا) كا اطلاق اس نكتہ كو بيان كرتا كہ وہ مجسمہ مكمل طور پر بچھڑے كے مشابہ تھا چنانچہ اس كو اس طرح تيار كرنا كہ اس سے گائے كى آواز نكلے، اس حقيقت كو بيان كرتاہے كہ وہ مجسمہ ساز ايك ہنرمند تھا اور مجسمہ سازى كى صنعت ميں مكمل مہارت ركھتا تھا\_

5\_ بچھڑے كے مجسمہ سے گائے كى سى آواز خارج ہونا، قوم موسى كيلئے اس مجسمہ كى پرستش كرنے كا باعث بنا\_

له خوار

عام طور پر كسى شيء كى خصوصيات بيان كرنے ميں اسى شيء پر مترتب ہونے والے احكام كے سبب كى طرف اشارہ پايا جاتاہے، بنابراين كہا جاسكتاہے كہ خدا نے مجسمہ كى اس خصوصيت (گائے كى سى آواز نكلنا) كو بيان كركے مجسمہ كى پرستش كى طرف قوم موسى كى رغبت كے ايك سبب كى طرف اشارہ كيا ہے\_

6\_ بنى اسرائیل كا اپنے ہاتھوں سے بنايا ہوا معبود (بچھڑے كا مجسمہ) نہ ہى تو ان كے ساتھ كلام كرتا اور نہ ہى انہيں كسى راہ كى طرف ہدايت كرتا تھا\_ا لم يروا ا نه لا يكلمهم و لا يهديهم سبيلاً

7\_ بات كرنے سے ناتوان اور ہدايت كرنے سے عاجز مجسمے كى پرستش كى طرف قوم موسى كا رجحان ايك غير عاقلانہ فعل اور تعجب آور بات تھي\_ا لم يروا ا نه لا يكلمهم و لا يهديهم سبيلاً

''ا لم يروا'' ميں استفہام انكار اور تعجب كيلئے ہے، يعنى بچھڑے كى پوجا كرنے والے يہ ديكھتے ہوئے كہ يہ ان كے ہاتھوں كا بنايا ہوا معبود نہ توان كے ساتھ كلام كرنے پر قادر ہے اور نہ ہى انہيں كوئي راہ دكھاتاہے، اس كے باوجود وہ اس كو ''الہ'' خيال كرتے تھے، يہ ايك ايسى غير معقول بات ہے كہ جو ہر عقلمند كيلئے باعث حيرت ہے\_

8\_ انسان كى ہدايت كرنا اور اس كے ساتھ كلام كرنے پر قادر ہونا، ايك سچے معبود كى روشن ترين نشانى ہے\_

ا لم يروا ا نه لا يكلمهم و لا يهديهم سبيلاً

9\_ بنى اسرائیل ميں شرك آلود رجحانات كے وجود اور ايك محسوس معبود كے ساتھ ان كے لگاؤ نے ان

كيلئے بچھڑے كى پرستش كا رخ كرنے كى راہ ہموار كي\_ و اتخذ قوم موسى من بعده من حليهم عجلاً جسداً

قرآن كى اس مطلب پر تاكيد كہ قوم موسي عليه‌السلام نے آپ عليه‌السلام كى عدم موجودگى ميں معبود بنانا شروع كرديا، اس حقيقت كو بيان كرتى ہے كہ آيت 138، 139 ميں موسى عليه‌السلام كى طرف سے پيش كيے جانے والے حقائق نے محسوس معبود كے چاہنے والوں پر كچھ اثر نہ كيا بلكہ وہ اسى طرح ايك محسوس و ملموس خدا كى فكر ميں رہے يہاں تك كہ فرصت ملتے ہى (موسي عليه‌السلام كى عدم موجودگى ميں ) اپنى خواہش كو عملى جامہ پہنا ديا\_

10\_ بنى اسرائیل كے پاس بچھڑے كى پوجا كى طرف مائل ہونے كيلئے كوئي بہانہ اور عذر نہ تھا\_اتخذوه و كانوا ظلمين

جملہ حاليہ ''و كانوا ظلمين'' ميں ان دو معانى ميں سے كسى ايك كى طرف اشارہ پايا جاتاہے ايك يہ كہ شرك ظلم ہے اور قوم موسى بچھڑے كى پرستش كى طرف مائل ہوكر ظالمين كے زمرے ميں آگئي دوسرا يہ كہ بنى اسرائیل كا بچھڑے كى پوجا كرنا ظلم تھا نہ يہ كہ اس حقيقت كو بيان كرنے كيلئے ہو كہ شرك خود ظلم ہے، يعنى ان كا يہ كردار ظلم تھا كہ جس كيلئے ان كے پاس كوئي توجيہ نہ تھى كہ اپنے ناروا كام كو صحيح ظاہر كر پاتے، فوق الذكر مفہوم اسى دوسرے معنى كى طرف ناظر ہے\_

11\_ عصر موسى كے بنى اسرائیل بچھڑے كى پوجا كى طرف رغبت پيدا كرنے كى وجہ سے ظالمين كے زمرے ميں شمار ہوئے\_اتخذوه و كانوا ظلمين

12\_ غير خدا كى پرستش اور مشركانہ رجحانات ظلم ہيں \_اتخذوه و كانوا ظلمين

13\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله تعالي: ''و اتخذ قوم موسى من بعده من حليهم عجلا جسدا له خوار'' فقال موسى يا رب و من ا خار الصنم؟ فقال الله : ا نا يا موسى ا خرته ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيت '' ...عجلا جسدا له خوار'' كے بارے ميں روايت منقول ہے كہ موسى عليه‌السلام نے خدا سے عرض كى كہ اے ميرے پروردگار سامرى كے بت كو كس نے آواز بخشي؟ خدا نے فرمايا اے موسى ، ميں نے اسے آواز عطا كى ہے\_

انحراف:انحراف كے عوامل 9

بچھڑا :2بچھڑے كى پو جا :بچھڑے كى پوجا كا ظلم 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ص/29 ،ج2\_ح 79، نورالثقلين ج/2 ص 70 ح 263\_

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كا ارتداد ،11;بنى اسرائیل كا بچھڑا، 6، 7 ; بنى اسرائیل كا ظلم 11;بنى اسرائیل كا محسوسات كى طرف رجحان 9; بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 5، 9 ;بنى اسرائیل كى مجسمہ سازى 1، 2، 4 ;بنى اسرائیل كے باطل معبود 6;بنى اسرائیل كے بچھڑے كى آواز 3، 5; بنى اسرائیل كے ناپسنديدہ رجحانات 9; بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا 1، 2، 11 ;بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا كا غير منطقى ہونا 7، 10 ; بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا كے اسباب 5، 9

سامري:سامرى كى مہارت 4

شرك:شرك عبادى كا ظلم 12;شرك كے اسباب 5

ظالمين: 11

ظلم:ظلم كے موارد 12

محسوسات كى طرف رجحان ;

محسوسات رجحان كے اثرات 9

معبود:سچے معبود كا تكلم 8;سچے معبود كى نشانياں 8;معبود كا ہدايت كرنا 8

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا قصّہ،1 ;موسى عليه‌السلام ميقات ميں ،1

آیت 149

( وَلَمَّا سُقِطَ فَي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْاْ أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّواْ قَالُواْ لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ) .

اور حب وہ پچھتا ئے اور انھوں نے ديكھ ليا كہ وہ بہك گئے ہيں تو كہنے لگے كہ اگر ہمارا پروردگار ہمارے اوپر رحم نہ كرے گا اور ہميں معاف نہ كرے گا تو ہم خسارہ والوں ميں شامل ہوجائیں گے(149)

1\_ بنى اسرائیل كچھ عرصہ بعد پرستش كيلئے بچھڑے كى نااہليت كى طرف متوجہ ہوگئے اور اپنى گمراہى سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنے كيئےر پشيمان ہوگئے\_و لما سقط فى ا يديهم و را وا ا نهم قد ضلوا

جملہ ''سقط فى ا يديھم'' پشيمانى سے كنايہ ہے اس لئے كہ انسان پشيمانى كے وقت اپنى ٹھوڑى

ہاتھوں پر ركھ ديتاہے گويا اپنے ہاتھوں گرا ہے\_

2\_ بنى اسرائیل نے اپنى گمراہى سے آگاہ ہونے كے بعد بچھڑے كى پوجا سے توبہ كرلى اور اپنے گناہ كا اعتراف كرليا\_

قالوا لئن يرحمنا ربنا و يغفر لنا لنكونن من الخسرين

3\_ بنى اسرائی ل، اپنى گمراہى كے بارے ميں يقين حاصل كرنے كے بعد اس حقيقت تك پہنچے كہ مجسمہ پرستى كے برے انجام سے ان كى نجات خدا كى رحمت اور مغفرت كے شامل ہونے ہى كى صورت ميں ممكن ہے\_

قالوا لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا لنكونن من الخسرين

4\_ خدا كى مغفرت، اس كى رحمت كا ايك جلوہ ہے\_لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا

5\_ بندوں پر خدا كى رحمت اور ان كے گناہوں كى معافي، ان پر خدا كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_

لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا

6\_ بنى اسرائیل كے مرتد لوگ مجسمہ پرستى كى وجہ سے اپنے مستقبل كے بارے ميں پريشان تھے\_

لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا لنكونن من الخسرين

7\_ مشركين اور مرتدين كا يقينى انجام، ان كا خسارے ميں ہوناہے\_لنكونن من الخسرين

8\_ قوم موسى عليه‌السلام ، مجسمہ پرستى كا سابقہ ركھنے كے باوجود خدا كى رحمت اور مغفرت سے لو لگائے ہوئے تھي\_

لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا

9\_ شرك اور ارتداد جيسے گناہ كا سابقہ ركھنے كے باوجود بھى خدا كى رحمت اور مغفرت كى اميد ركھنا ضرورى ہے\_

لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا لنكونن من الخسرين

10\_ گناہ اور شرك آلود رجحانات كے خسارے سے نجات حاصل كرنے كى واحد راہ ،خدا كى رحمت و مغفرت كا شامل حال ہوناہے\_لئن لم يرحمنا ربنا و يغفر لنا لنكونن من الخسرين

الله تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 5; اللہ تعالى كى رحمت 5; اللہ تعالى كى رحمت كى اميد 8،9; اللہ تعالى كى رحمت كے اثرات 3،10;اللہ تعالى كى رحمت كے مظاہر 4;اللہ تعالى كى مغفرت 4;اللہ تعالى كى

مغفرت كى اميد8;اللہ تعالى كى مغفرت كے اثرات3

اميد ركھنا:اميد ركھنے كى اہميت 9

انجام:برے انجام سے نجات 3

بچھڑے كى پوجا :بچھڑے كى پوجاسے پشيمان ہونا،1 ;بچھڑے كى پوجا كا انجام 3

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كا اقرار 3، 2; بنى اسرائیل كى آگاہى 1، 2، 3; بنى اسرائیل كى اميد 8; بنى اسرائیل كى پشيماني،1 ;بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 6، 8 ; بنى اسرائیل كى توبہ 2;بنى اسرائیل كى گمراہى 2; بنى اسرائیل كى مجسمہ پرستى 1، 2، 8 ;بنى اسرائیل كے

مرتدوں كى پريشانى 6

شرك:شرك كے خسارے سے نجات 10

گمراہي:گمراہى كا اقرار 3

گناہ:گناہ كا اقرار 2;گناہ كى معافى 5;گناہ كے خسارے سے نجات 10

مرتدين:مرتدين كا انجام 7;مرتدين كا خسارے ميں ہونا 7

مشركين:مشركين كا انجام 7;مشركين كا خسارے ميں ہونا 7

مغفرت:مغفرت كى اميد 9;مغفرت كے اثرات 10

آیت 150

( وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الألْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُواْ يَقْتُلُونَنِي فَلاَ تُشْمِتْ بِيَ الأعْدَاء وَلاَ تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ).

اور جب موسى اپنى قوم كى طرف واپس ائے تو غيظ و غضب كے عالم ميں كہنے لگے كہ تم نے ميرے بعد بہت برى حركت كى ہے\_ تم نے حكم خدا كے آنے ميں كس قدر عجلت سے كام ليا ہے اور پھر انھوں نے توريت كى تختيوں كو ڈال ديا اور اپنے بھائی كا سر پكڑكر كھينچنے لگے\_ ہارون نے كہا بھائی قوم نے مجھے كمزور بنا ديا تھا اور قريب تھا كہ مجھے قتل كر ديتے تو ميں كيا كرتا\_ آپ دشمنوں كو طعنہ كا موقع نہ ديجئے اور ميرا شمار ظالمين كے ساتھ نہ كيجئے(150)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام خدا كے ساتھ چاليس راتوں كى مناجات كے بعد اپنى قوم كى طرف واپس ائے\_

و لما جاء موسى لميقتنا ...و لما رجع موسى إلى قومه

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام جب بنى اسرائیل كى طرف واپس ائے تو اپنى قوم كے گمراہ ہوجانے پر سخت غضب ناك اور غمگين ہوئے\_و لما رجع موسى الى قومه غضبن اسفاً

كلمہ ''اسف'' ايسے شخص كيلئے بولا جاتاہے كہ جو بہت غمگين ہو (لسان العرب)

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، بنى اسرائیل كے پاس پہنچنے سے پہلے خدا كے ساتھ مناجات كے دوران ہى ان كے مرتد ہونے سے آگاہ ہوچكے تھے\_و لما رجع موسى الى قومه غضبن اسفاً

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى منحرف قوم كے پاس پہنچنے كے بعد ان كے طرز عمل كو غلط قرار ديتے ہوئے ان كى مذمت كي\_قال بئسما خلفتمونى من بعدى ا عجلتم ا مر ربكم

5\_ قوم موسى ، آپ عليه‌السلام كے ساتھ خدا كے وعدے كى مدت كو چاليس راتوں سے كم خيال كرتى تھي\_ا عجلتم امر ربكم

عجلت كرنا يعنى كسى چيز كو اس كا وقت پہنچنے سے پہلے طلب كرنا، ''ا مر ربكم'' سے مراد موسي عليه‌السلام كے ساتھ خدا كا وقت ملاقات ہے اور كلمہ ''ا عجلتم'' ميں استفہام توبيخى ہے، بنابرايں مذكورہ جملے كا معنى يہ ہوگا: آيا تم لوگ وعدے كا وقت تمام ہونے سے پہلے اس كے خواہاں تھے؟

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ساتھ خدا كے وعدے كى مدت كے اختتام اور آپ عليه‌السلام كى واپسى ميں تاخير كے بارے ميں توہم نے قوم موسى كيلئے بچھڑے كى پرستش كى راہ ہموار كي\_بئسما خلفتمونى من بعدى ا عجلتم ا مر ربكم

جملہ ''ا عجلتم'' ميں اس سبب كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ جس كى بناپر بنى اسرائیل نے بچھڑے كى پوجا كا رخ كيا\_

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كى مجسمہ پرستى پر شدت غضب كے اثر كى وجہ سے تورات كى تختيوں كو زمين پر ڈال ديا\_لما رجع موسى إلى قومه غضبن ا سفاً ...و ا لقى الا لواح

8\_ بنى اسرائیل كا شرك اور بچھڑے كى پرستش ميں آلودہ ہونا، تورات اور اس كے مواعظ اور پيغامات كو ابلاغ كرنے كيلئے سازگار نہ تھا\_ا لقى الا لواح

داستان كے اس حصّہ (يعنى گوسالہ پرستى كو ديكھ كر موسى عليه‌السلام نے تورات كو زمين پر ڈال ديا) كو بيان كرنے كا مقصد گويا يہ نكتہ ہے كہ موسى عليه‌السلام نے اپنے جاہل معاشرے كو تورات كے اہل نہ جانا اور اس كى تعليمات كيلئے ميدان موجود نہ پاكر اسے زمين پر ركھ ديا\_

9\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنے بھائی ہارون عليه‌السلام كو بنى اسرائیل كے انحراف كے معاملہ ميں قصور وار ٹھہرايا\_

و ا خذ برا س ا خيه يجره إليه

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے بنى اسرائیل كے انحراف ميں ہارون عليه‌السلام كو قصور وار سمجھنے كى وجہ سے ان كا مواخذہ كرنے كيلئے سر كے بالوں سے پكڑ كر اپنى طرف كھينچا\_

ا خذ برا س ا خيه يجره إليه

جملہ ''ا خذ براس ا خيہ'' كے تفسير ميں مفسرين كا كہنا يہ ہے كہ موسى عليه‌السلام نے ہارون عليه‌السلام كے بالوں كو پكڑا كلمہ ''را س'' كى تفسير ميں سر كے بال مراد لينا، گويا بعد والے جملے ''يجرہ اليہ'' (يعنى اسے اپنى طرف كھينچ رہے تھے) كى وجہ سے ہے اسليئےہ اگر موسى عليه‌السلام نے ہارون عليه‌السلام كا سر پكڑا ہوتا تو اس صورت ميں ان كے درميان فاصلہ نہ ہوتا كہ انہيں اپنى طرف كھينچيں \_

11\_ بنى اسرائیل كو بچھڑے كى پوجا اور شرك سے روكنا، موسى عليه‌السلام كى نظر ميں ہارون عليه‌السلام كى ذمہ دارى تھي\_

و ا خذ برا س ا خيه يجره إليه

12\_ دينى راہنماؤں كو قرابت دارى كى بناپر ذمہ دار افراد كے قصور سے چشم پوشى نہيں كرنا چاہيے\_

و ا خذ برا س ا خيه يجره إليه

13\_ معاشرتى امور ميں قصور وار ذمہ دار افراد جس قدر اونچے رتبے پر ہوں ان كا مواخذہ ضرورى ہے\_

و ا خذ برا س ا خيه يجره إليه

14\_ ہارون عليه‌السلام نے موسى عليه‌السلام كے احساسات كو ابھارتے ہوئے ان كے غصے كو ٹھنڈا كرنے اور اس بات پر مطمئن كرنے كى كوشش كى كہ انہوں نے بنى اسرائیل كے منحرفين كے مقابلے ميں اپنے فرائض كى انجام دہى ميں كوئي كوتاہى نہيں كي\_قال ابن ا م إن القوم استضعفونى و كادوا يقتلونني

ايسا معلوم ہوتاہے كہ ہارون عليه‌السلام نے موسى كو ''ماں جايا'' كہہ كر مخاطب قرار ديتے ہوئے ان كے احساسات كو اپنے حق ميں ابھارنے كى كوشش كي\_

15\_ احساسات كو ابھارنا، غضب ٹھنڈا كرنے ميں مؤثر ہے \_\*رجع موسى إلى قومه غضبن ...قال ابن ا م

16\_ انبياء كے روّيے ميں احساسات كى تاثير\_قال ابن ا م

17\_ ہارون عليه‌السلام ، موسى عليه‌السلام كى عدم موجودگى ميں بنى اسرائیل كے درميان شرك اور بچھڑے كى پوجا كے خلاف جد و جہد ميں مشغول رہے\_قال ابن ا م ا ن القوم استضعفونى و كادو يقتلوني

18\_ ہارون عليه‌السلام ،بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كے سامنے مغلوب اور انہيں اس فعل سے باز ركھنے سے ناتوان تھے\_إن القوم استضعفوني

كلمہ ''استضعاف'' غلبہ كرنے اور مغلوب بنانے كے معنى ميں آتاہے\_

19\_ بچھڑے كے پجاري، ہارون عليه‌السلام كو شرك كے خلاف ان كے مسلسل مبارزہ كى وجہ سے، قتل كرنے پر آمادہ تھے\_إن القوم استضعفونى و كادوا يقتلونني

20\_ ہارون عليه‌السلام نے بچھڑے كى پوجا كرنے والوں كے خلاف جنگ كرنے اور انہيں اس عمل سے روكنے ميں ناكام رہنے كا حال بيان كرتے ہوئے موسى عليه‌السلام كے سامنے اپنى بے گناہى ثابت كرنے كى كوشش كي\_

إن القوم استضعفونى و كادوا يقتلونني

21\_ دينى معاشروں كے ذمہ دار افراد كو لوگوں كے عقائد كے معاملے ميں حساس ہونا چاہيے نيز انہيں چاہيے كہ منحرفين اور

انحراف كے اسباب كے خلاف مبارزہ كرنے كے سلسلہ ميں كوتاہى نہ كريں \_قال ابن ا م إن القوم استضعفونى و كادوا يقتلونني

22\_ ہارون عليه‌السلام نے بنى اسرائیل كے منحرفين كے سامنے اپنى حالت كى وضاحت كرتے ہوئے موسي عليه‌السلام سے درخواست كى كہ ميرا مؤاخذہ كركے دشمنان دين كو خوش نہ كريں \_و كادوا يقتلوننى فلا تشمت بى الا عدائ

كلمہ ''الا عداء'' كا ''ال'' جنس كيلئے ہے اور ''القوم الظالمين'' كے قرينہ كے مطابق اس سے مراد دشمنان دين يعنى وہى بچھڑے كى پوجا كرنے والے ہيں \_ فعل ''لا تشمت'' كا مصدر ''اشمات'' خشنود كرنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے اور كلمہ ''بي'' ميں حرف ''باء'' سببيہ ہے بنابراين '' لا تشمت بى الا عدائ'' يعنى ميرا مؤاخذہ كرتے ہوئے دشمنان دين كو خوش نہ كرو\_

23\_ غير خدا كى پرستش، دين اور انبيائے الہى كے ساتھ دشمنى ہے\_فلا تشمت بى الا عدائ

كلمہ ''الاعداء'' سے مراد غير خدا كى پرستش كرنے والے ہيں اور ہارون عليه‌السلام كى نظر ميں وہ لوگ دشمنان دين تھے\_

24\_ دشمنان دين كے سامنے فرض شناس مؤمنين كى تحقير سے اجتناب ضرورى ہے\_لا تشمت بى الا عدائ

ہارون عليه‌السلام نے بُرائی كے اسباب كے خلاف مبارزہ كرنے ميں اپنى طرف سے كوتاہى نہ كرنے كے بارے ميں وضاحت كے ليئےملہ ''فلا تشمت ...'' كو ''فاء'' كے ذريعے تفريع كرتے ہوئے اس نكتے كا اظہار كيا كہ انہوں نے اپنا فرض ادا كيا ہے لہذا سزاوار نہيں كہ دشمنان دين كے سامنے ان كى تحقير كى جائیے \_

25\_ قصور وار عہدے داروں كے مؤاخذہ پر دشمنان دين كا خوش ہونا، ان كے مؤاخذے سے چشم پوشى كرنے كيلئے عذر شمار نہيں ہونا چاہيے\_إن القوم استضعفونى و كادوا يقتلوننى فلا تشمت بى الاعدائ

واضح ہے كہ موسى عليه‌السلام جانتے تھے كہ ہارون عليه‌السلام كا مؤاخذہ كرنے سے دشمنان دين خوش ہوں گے ليكن چونكہ انہيں قصور وار خيال كرتے تھے لہذا ان كا مواخذہ كرنے كا فيصلہ كيا چنانچہ ہارون عليه‌السلام نے بھى كوتاہى نہ كرنے كے بارے ميں وضاحت كرنے كے بعد موسى عليه‌السلام كو دشمنان دين كو خوش كرنے سے روكا\_

26\_ ہارون عليه‌السلام نے بنى اسرائیل كے شرك كے خلاف اپنے مبارزے كا ذكر كرتے ہوئے موسي عليه‌السلام سے درخواست كى كہ انہيں شرك پيشہ ظالمين كے ساتھ قرار نہ ديں \_

إن القوم استضعفونى و كادوا يقتلونني ...و لا تجعلنى مع القوم الظلمين

واضح ہے كہ موسى عليه‌السلام ہرگز يہ گمان نہ كرتے تھے كہ ہارون عليه‌السلام ظالمين ميں سے ہيں ، بنابريں جملہ ''لا تجعلنى مع'' ميں ''مع'' معيت حكمى كو ظاہر كرتاہے يعنى مجھے ظالمين كے مساوى نہ جانو\_

27\_ دينى معاشروں كے ذمہ دار افراد، اپنے معاشرے ميں انحراف اور گمراہى كے پھيلنے كے سلسلہ ميں بے پرواہ ہونے كى صورت ميں منحرفين كے مساوى ہوجاتے ہيں \_و لا تجعلنى مع القوم الظلمين

جملہ ''و لا تجعلني ...'' يہ مفہوم فراہم كرتاہے كہ موسى عليه‌السلام نے اس سے قبل كہ يہ ثابت ہوجائیے كہ ہارون عليه‌السلام نے برائی كے اسباب كے خلاف مبارزہ كرنے ميں كسى قسم كى كوتاہى نہيں كي، انہيں منحرفين كے ساتھ قرار ديا\_

28\_ شرك ظلم ہے اور مشركين ظالم ہيں \_و لا تجعلنى مع القوم الظلمين

كلمہ ''الظلمين'' سے وہى مشركين اور بچھڑے كے پجارى مراد ہيں ، بنابراين كلمہ ''المشركين'' كى بجائیے كلمہ ''الظلمين'' استعمال كرنے كا مقصد مشركين كو ظالم قرار دينا ہے\_

29\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام (فى خطبة) ...كان هارون ا خا موسى لا بيه و ا مه ...(1)

حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ايك خطبے كے ضمن ميں فرمايا كہ ہارون عليه‌السلام ، باپ اور ماں دونوں كى طرف سے موسى عليه‌السلام كے بھائی تھے ...

30\_ على بن سالم عن ا بيه قال: قلت لابى عبدالله عليه‌السلام : ...فلم ا خذ (موسي) برا سه (هارون) يجره إليه و بلحيته و لم يكن له فى اتخاذهم العجل و عبادتهم له ذنب؟ فقال: انما فعل ذلك به لانه لم يفارقهم لما فعلوا ذلك و لم يلحق بموسي ...(2)

على بن سالم اپنے والد سے نقل كرتے ہيں كہ اس نے امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا ...موسي عليه‌السلام نے اپنے بھائی ہارون عليه‌السلام كو سر اور ريش سے پكڑ كر اپنى طرف كيوں كھينچا باوجود اس كے كہ بنى اسرائیل كى طرف سے بچھڑے كو معبود قرار دينے اور اس كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج8، ص27، ح4; نورالثقلين، ج2، ص 72، ح272\_2) علل الشرايع، ص68، ح1، ب58; نورالثقلين، ج2، ص72، ح270\_

عبادت كرنے ميں ہارون كا كوئي گناہ نہ تھا؟ تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: موسى عليه‌السلام نے ہارون عليه‌السلام كے ساتھ ايسا سلوك اس لئے كيا كہ وہ بنى اسرائیل كے عمل (بچھڑے كى پوجا) كو ديكھ كر ان سے جدا ہوتے ہوئے موسى عليه‌السلام كے ساتھ ملحق نہ ہوئے ...

احساسات :احساسات كو ابھارنا 14;احساسات كو ابھارنے كے اثرات 15;كردار ميں احساسات كى تاخير 16

اعداد:چاليس كا عدد 5

انبياء:انبياء كا متاثر ہونا 16;انبياء كے ساتھ دشمنى 23

انحراف:عوامل انحراف كے خلاف مبارزہ 21

بچھڑے كى پوجا:بچھڑے كى پوجا كے ساتھ مبارزہ 6

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل اور ميقات موسى 5، 6 ;بنى اسرائیل كا آلودہ ہونا 8;بنى اسرائیل كا بچھڑے كى پوجا كرنا ہونا 7، 8، 9، 11;بنى اسرائیل كا شرك 1، 8، 26 ; بنى اسرائیل كى تاريخ 16، 17، 18، 19; بنى اسرائیل كى سرزنش 4;بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجارى اور ہارون عليه‌السلام 18;بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كى سازش 19; بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كے خلاف مبارزہ 20;بنى اسرائیل كے مشركين اور ہارون عليه‌السلام 18; بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا كے اسباب 6

تورات:ابلاغ تورات كے موانع 8

ثقافتى يلغار:ثقافتى يلغار كا مقابلہ 21;ثقافتى يلغار كے مقابلے ميں بے پرواہى كا اظہار 27

دشمن:دشمنوں كو خوش كرنا 25;دشمنوں كو خوش كرنے سے اجتناب 22

دين:دين كے ساتھ دشمنى 23

دينى رہبري:دينى رہبرى كى مسؤوليت 12، 21، 27

شرك:شرك عبادى 23;شرك كا ظلم 28;شرك كے آثار 8

ظالمين: 28

ظلم:ظلم كے موارد 28

عقيدہ:

عقيدہ محفوظ ركھنے كى اہميت 21

غضب:كظم غضب كى روش 15

گمراہ:گمراہوں كے خلاف مبارزہ كرنے كى اہميت 21

مسؤولين:قصور وار مسؤولين كا مؤاخذہ 12، 13، 25

مشركين: 28

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل كا ارتداد 3; موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل كى گمراہى 2;موسى عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام 9، 10، 11; موسى عليه‌السلام كا اندوہ 2;موسى عليه‌السلام كا تورات كو زمين پر ڈالنا 7; موسى عليه‌السلام كا غضب 7، 2;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4،7، 9، 10، 14 ;موسى عليه‌السلام كى چلہ نشينى 1;موسى عليه‌السلام كى طرف سے ملامتيں 4;موسى عليه‌السلام ميقات ميں 3;ميقات سے موسى عليه‌السلام كى واپسى 1، 2، 4

مؤمنين:مؤمنين كى تحقير سے اجتناب 24;مؤمنين كے مقامات 24

ہارون عليه‌السلام :بچھڑے كى پوجا كے ساتھ ہارون عليه‌السلام كا مبارزہ 17; ہارون عليه‌السلام اور بنى اسرائیل كى گمراہى 9، 10، 14 ; ہارون عليه‌السلام اور بنى اسرائیل كے گمراہ لوگ 22; ہارون عليه‌السلام اور بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا 17; ہارون عليه‌السلام كا استضعاف 18; ہارون عليه‌السلام كا قصّہ 14، 17، 18، 19، 22، 26 ; ہارون عليه‌السلام كا مبارزہ 20، 26 ; ہارون عليه‌السلام كا مؤاخذہ 10;ہارون عليه‌السلام كى خواہشات 26، 22; ہارون عليه‌السلام كى مسؤوليت 11;ہارون كے قتل كى سازش 19; ہارون عليه‌السلام و موسى عليه‌السلام 14، 22، 26

آیت 151

( قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ) .

موسى نے كہ پروردگار مجھے اور ميرے بھائی كو معاف كردے اور ہميں اپنى رحمت ميں داخل كر لے كہ تو سب سے زيادہ رحم كرنے والا ہے(151)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، حضرت ہارون عليه‌السلام كے ساتھ بحث كرنے كے بعد منحرفين كے سامنے ان كى ناتوانى سے آگاہ

ہوئے اور بارگاہ الہى كى طرف متوجہ ہوتے ہوئے خدا كے ساتھ مناجات ميں مشغول ہوگئے\_

قال ربّ اغفر لى و لا خي

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے خدا كے ساتھ مناجات ميں اپنے اور اپنے بھائی ہارون عليه‌السلام كيلئے خدا سے مغفرت طلب كي\_

قال رب اغفر لى و لا خي

3\_ بزرگ انبياء بھى خداوند متعال كى مغفرت كے محتاج ہيں \_قال رب اغفر لى و لا خي

4\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے حضرت ہارون عليه‌السلام پر غضبناك ہونے كو خطا قرار ديا اور اس كى خاطر خدا سے مغفرت طلب كى \_\*قال ربّ اغفر لي

چونكہ موسى عليه‌السلام نے ہارون عليه‌السلام كى باتيں سننے كے بعد اپنے لئے مغفرت طلب كى اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ ہارون عليه‌السلام كے ساتھ سخت سلوك كرنے سے پشيمان ہوگئے اور اسے خطا قرار ديا\_

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے حضرت ہارون عليه‌السلام كے بے قصور ہونے كے بارے ميں قانع ہوجانے كے باوجود انہيں بچھڑے كى پوجا كى طرف بنى اسرائیل كے مائل ہونے كے سلسلہ ميں مكمل طور پر برى الذمہ قرار نہيں ديا\_ \*

قال ربّ اغفر لى و لاخي

ہارون عليه‌السلام كيلئے مغفرت طلب كرنے ميں مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ مل سكتاہے\_

6\_ بارگاہ الہى ميں دعا كے آداب ميں سے ايك ربوبيت خدا كے ساتھ تمسك ہے\_قال رب

7\_ رحمت الہى كے سائے ميں آنے كے بارے ميں خدا سے موسى عليه‌السلام كى دعا\_و ا دخلنا فى رحمتك

8\_ خداوند متعال، سب سے زيادہ مہربان ہے\_و ا نت ا رحم الر حمين

9\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے ربوبيت خدا سے تمسك كرتے ہوئے اور ''ا رحم الرحمين'' كہہ كر اس كى صفت بيان كرتے ہوئے بارگاہ الہى ميں دعا كى اور اپنى حاجات طلب كيں \_و ا نت ا رحم الراحمين

10\_ مغفرت و رحمت طلب كرنے كے بعد خدا كے ''ارحم الراحمين'' ہونے كا ذكر، آداب دعا ميں سے ہے\_

و ا نت ا رحم الراحمين

11\_ خداوند متعال كى مغفرت كا سرچشمہ اس كى بے كراں رحمت اور مہربانى ہے\_

ربّ اغفر لى و لا خي ...و ا نت ا رحم الراحمين

ارحم الراحمين: 9، 10

اعتصام:ربوبيت خدا كے ساتھ اعتصام 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 9;اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار11;اللہ تعالى كى مغفرت كا سرچشمہ 11;اللہ تعالى كى مہربانى 8;اللہ تعالى كى مہربانى كے آثار11

انبياء:انبياء كى روحانى حاجات 3;مغفرت كيلئے انبياء كى حاجت 3

دعا:آداب دعا 6، 10;دعا ميں استغفار 10

رحمت:رحمت كى درخواست 7، 10مشمولين رحمت: 7

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام 1، 4، 5; موسى عليه‌السلام كا آگاہ ہونا،1 ; موسى عليه‌السلام كا استغفار 2، 4 ;موسى عليه‌السلام كا غضب 4;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 4، 7، 9 ;موسى عليه‌السلام كى پشيمانى 4;موسى عليه‌السلام كى خطا 4;موسى عليه‌السلام كى خواہشات 7، 9 ;موسى عليه‌السلام كى دعا 2، 7، 9 ;موسى عليه‌السلام كى مناجات 1، 2

ہارون عليه‌السلام :ہارون عليه‌السلام اور بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا 5; ہارون عليه‌السلام اور گمراہ لوگ ;ہارون عليه‌السلام كا ضعف،1 ; ہارون عليه‌السلام كا قصّہ 1، 5 ;ہارون عليه‌السلام كيلئے استغفار 2;ہارون عليه‌السلام كيلئے رحمت كى درخواست 7

آیت 152

( إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَياةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ) .

بيشك جن لوگوں نے گوسالہ كو اختيار كيا ہے عنقريب ان پر غضب پروردگار ناز ہوگا اور ان ك ے لئے زندگانى دنيا ميں بھى ذلّت ہے اور ہم اسى طرح افترا كرنے والوں كو سزا ديا كرتے ہيں (152)

1\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كو قريب الوقوع شديد غضب كى دھمكي

دي\_إن الذين اتخذوا العجل سَيَنالهم غضب من ربهم و ذلة فى الحى وة الدنيا

''فى الحى وة الدنيا'' كلمہ ''ذلة'' كيلئے قيد ہونے كے علاوہ كلمہ ''غضب'' كيلئے بھى قيد ہوسكتى ہے كہ اس صورت ميں غضب الہى سے مراد دنيوى عذابوں ميں مبتلا كرناہے، كلمہ ''غضب'' كے بصورت نكرہ لانے ميں اس غضب كى شدت پر دلالت پائی جاتى ہے\_

2\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل ميں سے بچھڑے كے پجاريوں كو دنيوى زندگى ميں سخت ذلت سے دوچار ہونے كى دھمكى دي\_إن الذين اتخذوا العجل سَيَنالهم ...ذلة فى الحى وة الدنيا

3\_ خدا كى عقوبتيں اور سزائیں اس كے غضب كا ہى ايك پرتو ہيں \_سَيَنالهم غضب من ربهم

كلمہ ''سَيَنالھم'' كى روشنى ميں غضب سے مراد عقوبت و سزا ہے اس لئے كہ غضب ايك حالت اور صفت ہے كہ جو ايك سے دوسرے كى طرف منتقل نہيں ہوسكتي\_

4\_ خدا كى سزاؤں كا سرچشمہ، اس كى ربوبيت ہے\_سَيَنالهم غضب من ربهم

5\_ غضب الہى ميں گرفتار ہونا اور دنيوى زندگى كا ذلت و خوارى كا مجموعہ بن جانا ،غير خدا كى پرستش كرنے والوں كا انجام ہے\_إن الذين اتخذوا العجل سينالهم غضب من ربهم و ذلة فى الحى وة الدنيا

6\_ خدا پر افتراء باندھنے والوں كا غضب خدا ميں گرفتار ہونا اور ان كى زندگى كا ذلت و خوارى كا مرقع بن جانا، انسانى معاشروں ميں جارى سنن الہى ميں سے ہے\_و كذلك نجزى المفترين

''المفترين'' كا مطلوبہ مصداق، بنى اسرائیل كے مشركين اور بچھڑے كى پوجا كرنے والے ہيں \_ بنابراين ان كا شرك خدا پر افتراء تھا، كلمہ ''افتراء'' ''فرية'' (جھوٹ باندھنا) سے ہے، چنانچہ موقع كى مناسبت سے مفترين سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جو خدا پر جھوٹ باندھتے ہيں يعنى خداوند كى طرف كسى چيز كى جھوٹى نسبت ديتے ہيں \_

8\_ غير خدا كى پرستش اور شرك آلودہ رجحانات، خدا پر افتراء ہيں \_إن الذين اتخذوا العجل ...و كذلك نجزى المفترين

9\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : ...'' إن الذين اتخذوا العجل سينالهم غضب من ربهم و ذلة فى الحيوة الدنيا وكذلك نجزى المفترين'' فلا ترى صاحب بدعة الا ذليلا و مفتريا على الله عزوجل و على رسوله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و على ا هل بيته صلوات الله عليهم إلا ذليلا (1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''ان الذين اتخذوا العجل ...و كذلك نجزى المفترين'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ (نہ صرف

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/2 ص 16 ح 6 نور الثقلين ج 2 ص 74 ح 278\_

بچھڑے كى پوجا كرنے والے) بلكہ ہر بدعت گزار اور خدا ،رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل بيت عليه‌السلام پر افتراء باندھنے والے كا انجام ذلت و خوارى ہے\_

الله تعالى :اللہ تعالى پر افتراء باندھنا 7، 8 ;اللہ تعالى پر افتراء باندھنے كے اثرات 6; اللہ تعالى كاغضب 1،3 ; اللہ تعالى كى تہديدات 1، 2; اللہ تعالى كى سزائیں 3 ;اللہ تعالى كى سزاؤں كا سرچشمہ 4 ;اللہ تعالى كى سنن 6 ; اللہ تعالى كى ربوبيت 4; اللہ تعالى كے غضب كے اسباب 5، 6

بت پرست:بت پرستوں كا انجام 5;بت پرستوں كى سزا ،5

بچھڑے كے پجاري:بچھڑے كے پجارى بچھڑے كے پجاريوں كى دنيوى ذلت 2

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ 7;بنى اسرائیل كى دنيوى سزا 2; بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كو دھمكى 1، 2 ; بنى اسرائیل كے بچھڑے كى پوجا كرنے والوں كا مغضوب ہونا 1بنى اسرائیل كے بچھڑے كى پوجا كرنے والوں كى ذلت 2;بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا 7

خدا پر افتراء باندھنے والے :خدا پر افتراء باندھنے والوں كا مغضوب ہونا 6

خدا كے مغضوبين:خدا كے مغضوبين كى ذلت 6

ذلت:اخروى ذلت كے عوامل 5;دنيوى ذلت كے عوامل 5

شرك:شرك كے اثرات 8

آیت 153

( وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

اور جن لوگوں نے برے اعمال كئے اور پھر توبہ كر لى اور ايمان لے ائے تو توبہ كے بعد تمھارا پرودرگار بہت بخشنے والا اوربڑا مہربان ہے(154)

1\_ اگر گنہگار توبہ كرليں تو خدا ان كے گناہ بخش دے گا\_والذين عملوا السيئات ثم تابوا ... إن ربك

من بعدها لغفور رحيم

2\_ توبہ كرنے والے گنہگار، رحمت خدا كے زير سايہ آجائیں گے\_

والذين عملوا السيئات ثم تابوا ...إن ربك من بعدها لغفور رحيم

3\_ خداوند متعال، اپنے تائب بندوں كو بخشنے والا اور ان پر مہربان ہے\_إن ربك من بعدها لغفور رحيم

4\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كے اس گروہ كو كہ جس نے بچھڑے كى پوجا سے توبہ كرلى اور وحدانيت خدا پر ايمان لاتے ہوئے اس كى طرف پلٹ ائے، بخش ديا اور انہيں مشمول رحمت قرار ديا\_

والذين عملوا السيئات ثم تابوا من بعدها و ء امنوا

گزشتہ آيات كى روشنى ميں ''الذين عملوا السيئات'' كا مطلوبہ مصداق بنى اسرائیل كے بچھڑے كى پوجا كرنے والے ہيں ، يہ آيت در حقيقت پہلى آيت كيلئے ايك استثناء ہے\_

5\_ خداوند متعال، ان لوگوں كا گناہ بھى بخش ديتاہے كہ جو انبياء كو قتل كرنے كا ارادہ ركھتے ہوں بشرطيكہ وہ اپنے گناہ سے توبہ كرليں اور ايمان لے ائیں \_والذين عملوا السيئات ... إن ربك من بعدها لغفور رحيم

جملہ ''و كادوا يقتلونني'' كى روشنى ميں كلمہ ''السيئات'' كيلئے مورد نظر مصداق حضرت ہارون عليه‌السلام كو قتل كرنے كا ارادہ ہوسكتاہے\_

6\_ ارتداد (توحيد كے بعد شرك اور ايمان كے بعد كفر) ايك قابل بخشش گناہ ہے\_

والذين عملوا السيئات ...إن ربك من بعدها لغفور رحيم

7\_ ارتداد، شرك اور غير خدا كى پرستش، تمام گناہوں كے ہم پلہ گناہ ہيں \_والذين عملوا السيئات

فوق الذكرمفہوم اس اساس پر ليا گيا ہے كہ ''السيئات'' سے مراد شرك اور ارتداد ہوں ، اسى بنياد پر خداوند متعال نے ان كو ''السيئات'' سے تعبير كيا ہے تا كہ اس مطلب كى طرف اشارہ ہوپائے كہ شرك اور ارتداد تمام گناہوں كے ہم پلہ ہيں \_

8\_ زيادہ گناہوں كے ارتكاب يا ارتداد كا شكار ہونے كے باوجود انسان كو اپنى توبہ كے قبول ہونے اور خدا كى رحمت اور مغفرت سے مايوس نہيں ہونا چاہيے\_والذين عملوا السيئات ...إن ربك من بعدها لغفور رحيم

''السيئات'' كلمہ ''سيئة'' كى جمع ہے اور اس ميں ''ال'' مفيد استغراق و شمول ہے\_

9\_ خداوند متعال، گناہ گاروں كو بخشنے والا ہے اگر چہ وہ ايك طولانى مدت كے بعد توبہ كريں \_والذين عملوا السيئات ثم تابوا مندرجہ بالا مفہوم كلمہ ''ثم'' (كہ جو تراخى كيلئے ہے) كو مدنظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

10\_ وحدانيت خدا پر ايمان اور توحيد عبادى پر اعتقاد، توبہ كے قبول ہونے كى شرائط ميں سے ہيں \_

والذين عملوا السيئات ثم تابوا من بعدها و ء امنوا

گزشتہ آيات كى روشنى ميں كلمہ ''السيئات'' كا واضح مصداق، شرك اور غير خدا كى پرستش ہے، بنابريں ''ء امنوا'' كا متعلق وحدانيت خدا اور توحيد عبادى ہے\_

11\_ بنى اسرائیل كے بچھڑے كے بچاريوں كے گناہ كا بخشا جانا، رسالت موسى عليه‌السلام كے مقاصد پورے ہونے ميں مؤثر تھا\_ إن ربّك من بعدها لغفور رحيم

جملہ ''إن ربك ...'' ميں حضرت موسى عليه‌السلام كو مخاطب كيا گيا ہے\_ بنى اسرائیل كے گناہوں كى بخشش كو بيان كرنے كے سلسلہ ميں خداوند متعال كى طرف سے موسى عليه‌السلام كو مورد خطاب قرار دينے اور كلمہ ''رب'' كو آپ عليه‌السلام كى طرف مضاف كرنے (ربك) كے دو سبب ہوسكتے ہيں ايك يہ كہ بنى اسرائیل كے گناہ كى بخشش موسى عليه‌السلام پر خدا كى ربوبيت كے ساتھ مربوط ہے اور يوں آپ عليه‌السلام كى رسالت كى ترقى كے ساتھ بھى مربوط ہوگي، دوسرا يہ كہ اس ميں موسى عليه‌السلام كو ايك نصيحت ہے كہ وہ بھى اپنى قوم كى خطاؤں اور لغزشوں سے ان كى توبہ كى صورت ميں ، درگزر كريں ، مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنياد پر اخذ ہوا ہے\_

12\_ توحيد اور خدائے يكتا كى پرستش كى طرف بچھڑے كے پجاريوں كى بازگشت كے بعد ان كے گناہ سے چشم پوشى اور درگذر كرنے كے بارے ميں خدا كى طرف سے موسى عليه‌السلام كو نصيحت\_ \*إن ربك من بعدها لغفور رحيم

فوق الذكر مفہوم موسى عليه‌السلام كو مخاطب قرار دينے كى توجيہ كے سلسلہ ميں بيان كئے جانے والے دوسرے احتمال كو مد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_ يعنى كلمہ ''ربك'' ميں اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اے موسى عليه‌السلام تو بھى اخلاق الہى كے ساتھ متخلق ہوتے ہوئے خطاؤں اور لغزشوں سے درگزر كر\_

ارتداد:ارتداد كا گناہ 6;ارتداد كى بخشش 6

الله تعالى :اللہ تعالى كى بخشش 3; اللہ تعالى كى رحمت سے نااميدى 8;اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 4;اللہ تعالى كى مہربانى 3;اللہ تعالى كى نصيحتيں 12انبياء:

قتل انبياء كا گناہ 5

ايمان:ايمان كے اثرات 4، 5;توحيد پر ايمان 10;توحيد عبادى پر ايمان 12

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ 4; بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كى بخشش 11، 12 ; بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كى توبہ 12;بنى اسرائیل كے توبہ كرنے والوں كى بخشش 4;بنى اسرائیل كے توبہ كرنے والے بچھڑے كے پجارى 12

بچھڑے كى پوجا:بچھڑے كى پوجا سے توبہ 4

تعليم:تعليم كى شرائط ، 1،5 ;تعليم سے مايوسى 8;تعليم كے موجبات 4

توابين:توابين كى بخشش 3

توبہ:توبہ كى اہميت 8; توبہ كے اثرات 1، 4، 5;9توبہ كے قبول ہونے كى شرائط 10

توحيد:توحيد عبادى 4

خطا:خطا سے درگزر كرنا 12

شرك:شرك كى بخشش 6;شرك عبادى كا گناہ 7

كفر:كفر كى بخشش 6

گناہ گار:توبہ كرنے والے گنہگاروں كى بخشش ،1 ;توبہ كرنے والے گنہگار 2;گنہگاروں كى بخشش 9

مشمولين رحمت: 2، 4

موسى عليه‌السلام :رسالت موسى عليه‌السلام ميں موثر عوامل 11;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 11

نا اميدي:بخشش سے نااميدى 8;نااميدى كى ملامت 8

آیت 154

( وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ) .

اس كے بعد جب موسى كا غصہ ٹھنڈا پڑ گيا تو انھوں نے تختيوں كو اٹھا ليا اور اس كے نسخہ ميں ہدايت اور رحمت كى باتيں تھيں ان لوگوں كے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرنے والے تھے(154)

1\_ توبہ كرنے والوں كى بخشش اور توبہ نہ كرنے والوں كى سزا كے بارے ميں وعدہ الہى ملنے كے بعد موسى عليه‌السلام كا غصّہ ٹھنڈا ہوگيا\_و لما سكت عن موسى الغضب

گزشتہ دو آيات كے بعد جملہ ''و لما سكت'' كے واقع ہونے ميں اس بات كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ خدا كى طرف سے توبہ كرنے والوں كى توبہ قبول ہونے اور بچھڑے كى پوجا پر مصر رہنے والوں كو قريب الوقوع سزا كى دھمكى ملنے كى خاطر موسى عليه‌السلام كا غصّہ ٹھنڈا ہوگيا\_

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے غصّہ ٹھنڈا ہونے كے بعد تورات كى تختيوں (كہ جنہيں غصّے ميں زمين پر ڈال ديا تھا) كو زمين سے اٹھا ليا\_و لما سكت عن موسى الغضب ا خذ الا لواح

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كو عطا كى جانے والى تختيوں ميں موجود حقائق اور تحريريں انسان كيلئے باعث ہدايت اور رحمت آفرين تھيں \_و فى نسختها هدى و رحمة

كلمہ ''نسخہ'' اصلى تحرير نيز اس سے نقل شدہ تحرير كيلئے استعمال ہوتاہے اس لحاظ سے كہ وہ اصلى تحرير كى جانشين ہوتى ہے (لسان العرب) آيت كريمہ ميں ''نسخہ'' سے مراد على الظاہر وہى اصلى تحرير ہے\_

4\_ تورات ميں مذكور الہى پيغامات سے بہرہ مند ہونا، صرف خدا سے ڈرنے اور غير خدا سے نہ ڈرنے والوں كے ساتھ ہى مخصوص تھا\_و فى نسختها هدى و رحمة للذين هم لربهم يرهبون

واضح ہے كہ تورات ميں موجود پيغامات سميت تمام الہى پيغامات سب لوگوں كيلئے ہيں \_ بنابراين كلمہ ''للذين'' كا لام، لام منفعت ہے، يعنى خدا سے ڈرنے والے لوگ تورات كى ہدايت اور اس كى رحمت آفرينى سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_ كلمہ ''ربھم'' فعل ''يرھبون'' كے متعلق ہے اور اس كا مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے\_

5\_ خدا سے ڈرنے والے لوگ الہى پيغامات پر عمل كرنے كى وجہ سے رحمت خدا كے مستحق قرار پاتے ہيں \_

و فى نسختها هدى و رحمة للذين هم لربهم يرهبون

6\_ خدا كے سوا كوئي ہستى اس لائق نہيں كہ آدمى اس كے سامنے خوف زدہ ہو\_للذين هم لربهم يرهبون

7\_ قوم موسى ميں بچھڑے كى پوجا كا فتنہ ختم ہونے كے بعد حضرت موسى عليه‌السلام كو تورات پيش كرنے كيلئے مناسب موقعہ فراہم ہوا\_ا خذ الا لواح

اس حقيقت كو بيان كرنے ميں كہ موسى عليه‌السلام نے بچھڑے كى پوجا كا فتنہ ختم ہونے پر تورات كى تختيوں كو دوبارہ اٹھايا، اس مطلب كى وضاحت ہوتى ہے كہ قوم موسى ميں تورات كى تعليمات كيلئے حالات نامساعد ہونے كے بعد ايك بار پھر مساعد ہوگئے، يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ آيت 149 سے يہ مفہوم حاصل ہوتا ہے كہ بنى اسرائیل كے عام لوگوں نے بچھڑے كى پوجا سے توبہ كرلى چنانچہ آيت 153 سے يہ مطلب سمجھ ميں آتاہے كہ خدا نے ان كى توبہ قبول كى اور يوں بچھڑے كى پوجا كا فتنہ دب گيا\_

آسمانى كتب :آسمانى كتب پر عمل 5

الله تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 6;اللہ تعالى كا وعدہ ،1

بچھڑے كے پجاري:توبہ كرنے والے بچھڑے كے پجاريوں كى بخشش

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى تاريخ 7;بنى اسرائیل كے بچھڑے كے پجاريوں كى سزا ،1;بنى اسرائیل ميں بچھڑے كى پوجا كا فتنہ 7

تورات:تورات كى تبليغ كا موقع 7;تورات كى تختياں 2، 3 تورات كى تعليمات 3;تورات كى تعليمات سے استفادہ 4; تورات كى رحمت 3;تورات كى ہدايت 3

خشيت:خشيت كے اثرات 4، 5

خوف :پسنديدہ خوف 6;خدا سے خوف 6

مشمولين رحمت: 5

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كا غصہ پينا 1، 2;موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2 ; موسى عليه‌السلام كى تبليغ 7

آیت 155

( وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلاً لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاء مِنَّا إِنْ هِيَ إِلاَّ فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاء وَتَهْدِي مَن تَشَاء أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ) .

اور موسى نے ہمارے وعدہ كے لئے اپنى قوم كے ستّر افراد كا انتخاب كيا پھر اس كے بعد جب ايك جھٹكے نے انھيں انى لپيٹ ميں لے ليا تو كہنے لگے كہ پروردگار اگر تو چاہتا تو انھيں پہلے ہى ہلاك كرديتا اور مجھے بھي\_ كيا اب احمقوں كى حركت كى بنا پر ہميں بھى ہلاك كردے گا يہ تو صرف تيرا امتحان ہے جس سے جس كو چاہتا ہے گمراہى ميں چھوڑديتا ہے اور جس كو چاہتا ہے ہدايت دے ديتا ہے تو ہمارا ولى ہے\_ ہميں معاف كردے اور ہم پر رحم فرما كہ تو بڑا بخشنے والا ہے(155)

1\_ خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام سے كہا كہ اپنى قوم كے ايك گروہ كو اپنے ساتھ مناجات كى جگہ لے آؤ\_

و اختار موسى قومه سبعين رجلا لميقاتنا

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے مناجات كى جگہ تك اپنے ساتھ لے جانے كيلئے بنى اسرائیل سے ستّر (70) آدميوں كو چنا\_و اختار موسى قومه سبعين رجلاً

كلمہ ''سبعين'' فعل ''اختار''كے لئے مفعول ہے اور كلمہ ''قومہ'' حرف جر كے حذف ہونے كى وجہ سے منصوب ہوا ہے يعنى ''من قومہ'' البتہ بعض كے نزديك كلمہ''قومہ'' مفعول اور كلمہ ''سبعين'' اس كا بدل ہے\_

3\_ مناجات كى جگہ حاضر ہونے كيلئے منتخب كئے گئے ستر آدمى حضرت موسى عليه‌السلام كى نظر ميں بنى اسرائیل كے بہترين اور لائق ترين لوگ تھے\_و اختار موسى

كلمہ ''اختار'' كا معنى انتخاب خير ہے، بنابراين''اختار موسى '' يعنى موسى عليه‌السلام نے بہترين لوگوں كو انتخاب كيا\_

4\_ مناجات كى جگہ حاضر ہونے كيلئے موسى عليه‌السلام كى طرف سے منتخب ہونے والے لوگ، مرد تھے\_سبعين رجلاً

5\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ہمراہ جانے كيلئے منتخب ہونے والے بنى اسرائیل كے لوگ وہاں پہنچنے كے بعد ايك شديد اور مہلك لرزش (زلزلہ) ميں گرفتار ہوگئے\_فلما ا خذتهم الرجفة

6\_ خدا نے، موسى عليه‌السلام كے سوا مناجات كى جگہ حاضر تمام آدميوں كو ہلاك كرديا\_

قال رب لو شئت ا هلكتهم من قبل

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے مناجات كى جگہ اپنے ساتھيوں كى ہلاكت كا مشاہدہ كرنے پر بارگاہ خدا ميں دعا كي\_

فلما ا خذتهم الرجفة قال رب لو شئت ا هلكتهم من قبل

8\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، بنى اسرائیل سے دور مناجات كى جگہ اپنے منتخب كئے ہوئے ساتھيوں كى ہلاكت سے غمگين ہوگئے\_قال رب لو شئت ا هلكتهم من قبل جملہ ''لو شئت ...'' (اگر تو مجھے اور انہيں ہلاك كرنا ہى چاہتا تھا تو ميقات ميں حاضرى دينے سے پہلے ہى ہلاك كرديتا) يہ مطلب فراہم كرتاہے كہ موسى عليه‌السلام اپنے ساتھيوں كے مرنے پر غم و حسرت ميں تھے چنانچہ قيد ''من قبل'' سے يہ نكتہ سمجھ ميں آتاہے كہ موسى عليه‌السلام كے اندوہ كا سبب يہ تھا كہ ان كے ساتھى بنى اسرائیل كى آنكھوں سے اوجھل ميقات كے مقام پر ہلاك ہوئے\_

9\_ اپنے ساتھيوں كو قتل كرنے كے الزام سے حضرت موسى عليه‌السلام كا خوف، ان كى ہلاكت پر آپ عليه‌السلام كے غم و اندوہ كا باعث بنا\_قال رب لو شئت ا هلكتهم من قبل

مندرجہ بالا مفہوم اس بات كى احتمالى توجيہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام بنى اسرائیل كى نظروں سے دور اپنے ساتھيوں كى ہلاكت پر كيوں غمگين ہوئے\_ اپنے ساتھيوں كى ہلاكت پر موسى عليه‌السلام كا غم و اندوہ باعث بنا كہ آپ عليه‌السلام بارگاہ خدا ميں شكوہ كرتے ہوئے مناجات كى جگہ حاضر ہونے سے پہلے ہى اپنى اور اپنے ساتھيوں كى موت كى آرزو كريں \_قال رب لو شئت ا هلكتهم من قبل و اى ي

11\_ مناجات كى جگہ موسى عليه‌السلام كے بعض ساتھيوں كا احمقانہ طرز عمل، عذاب الہى كے نزول اور ان سب كى ہلاكت كا باعث بنا\_ا تهلكنا بما فعل السفهاء منا

كہا گيا ہے كہ موسى عليه‌السلام كے بعض ساتھيوں كے احمقانہ طرز عمل سے مراد ،رؤيت خدا كے بارے ميں ان كى خواہش تھي\_

12\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے ميقات ميں اپنے ساتھيوں كى ہلاكت كے بعد ايك شكوہ آميز سوال كے ذريعے خدا سے، بعض لوگوں كے گناہ كى خاطر سب كى ہلاكت كى توجيہ كى خواہش كي\_ا تهلكنا بما فعل السفهاء منا

13\_ بعض لوگوں كے گناہ كى وجہ سے بعض دوسروں كى ہلاكت، موسى عليه‌السلام كى نظر ميں سنن الہى كے خلاف تھي\_

ا تهلكنا بما فعل السفهاء منا

14\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنے ساتھيوں كى ہلاكت پر مشيت خدا كو خدا كى جانب سے بنى اسرائیل كى آزماءش جانا\_

إن هى إلا فتنتك

15\_ بعض لوگ الہى آزماءشوں ميں شكست كھاتے ہوئے گمراہى كى طرف كھچے چلے جاتے ہيں اور بعض كاميابى كے ساتھ ہدايت پاليتے ہيں \_إن هى إلا فتنتك تضل بها من تشاء و تهدى من تشائ

16\_ خداوند متعال اپنى مشيت كى اساس پر بعض كو گمراہ اور بعض كو ہدايت كرتاہے\_

تضل بها من تشاء و تهدى من تشائ

17\_ حضرت موسي عليه‌السلام نے اپنے ساتھيوں كى ہلاكت كو بنى اسرائیل كے بعض لوگوں كى گمراہى اور بعض دوسروں كى ہدايت كے بارے ميں مشيت الہى كے متحقق ہونے كا باعث جانا\_إن هى إلا فتنتك تضل بها من تشاء و تهدى من تشائ

18\_ مشيت خدا ، ناقابل تبديل ہے\_لو شئت ا هلكتهم ...تضل بها من تشاء و تهدى من تشائ

اگر جملہ ''لو شئت'' ميں كلمہ ''لو'' شرطيہ ہو تو اس جملے كا معنى يہ ہوگا: اگر تو انہيں ہلاك كرنا چاہتا تو ہلاك كرديتا، يعنى تيرا چاہنا ہى انجام پانا ہے\_

19\_ مشيت خداكا انسان كى حيات و مرگ پر مسلط ہونا\_رب لو شئت اهلكتهم من قبل و إيَّى

20\_ خداوند متعال، تمام انسانوں كا سرپرست ہے\_

ا نت و لينا

21\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنے ساتھيوں كى ہلاكت كے بعد خدا كے حضور مناجات كرتے ہوئے اپنى اور اپنے ساتھيوں كيلئے بخشش اور رحم كى درخواست كي\_فاغفر لنا و ارحمنا و ا نت خير الغفرين

22\_ خطا كاروں كے گناہ بخشنا اور انہيں رحمت كے سائے ميں لينا، بندوں پر خدا كى ولايت اور سرپرستى كا ايك جلوہ ہے\_

ا نت و لينا فاغفر لنا و ارحمنا

جملہ ''ا نت و لينا'' پر جملہ ''اغفر لنا و ...'' كى حرف ''فاء'' كے ذريعے تفريع ،فوق الذكر مفہوم كى حكايت كرتى ہے\_

23\_ خداوند متعال ،بہترين بخشنے اور مغفرت كرنے والا ہے\_و ا نت خير الغفرين

24\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام : ...''و اختار موسى قومه سبعين رجلا لميقتنا'' فانطلق بهم معه ليشهدوا له إذ ارجعوا عند الملا من بنى اسرائيل إن ربى قد كلمني ...(1)

حضرت امير المومنين عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے آيت ''و اختار موسى قومہ ...'' كى تلاوت كے بعد فرمايا: موسي عليه‌السلام ستّر آدميوں كو اپنے ساتھ (ميقات) لے گئے تا كہ واپسى پر بنى اسرائیل كے سرداروں كے سامنے گواہى ديں كہ خدا نے موسى عليه‌السلام كے ساتھ كلام كياہے ...

آرزو:موت كى آرزو ،10

اعداد:ستّر كا عدد 2، 3

الله تعالى :اللہ تعالى كا اضلال 16; اللہ تعالى كى رحمت 22; اللہ تعالى كى سنن 13; اللہ تعالى كى طرف سے امتحان 14، 15;اللہ تعالى كى طرف سے مغفرت 23;اللہ تعالى كى مشيت 16،17،19;اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 18; اللہ تعالى كى ولايت 20;اللہ تعالى كى ولايت كى شؤون 22; اللہ تعالى كى ہدايت 16

امتحان:امتحان ميں كاميابى 15;امتحان ميں ناكامى 15;

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كا امتحان 14;بنى اسرائیل كى تاريخ 2، 3، 4، 5، 6، 8، 11 ;بنى اسرائیل كى گمراہى كے اسباب 17;بنى اسرائیل كى ہدايت كے اسباب 17; بنى اسرائیل كے بہترين افراد 3;بنى اسرائی ل

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحارالانوار ج 53ص 73 ، ح 72\_

كے مرد ميقات ميں 3; بنى اسرائیل ميقات ميں 1،2;ميقات ميں بنى اسرائیل كى لرزش 5;ميقات ميں بنى اسرائیل كے حالات 5

بے گناہ:بے گناہوں كى ہلاكت 13

حيات:حيات كا سرچشمہ 19

خوف :تہمت كا خوف 9

عذاب:نزول عذاب كے موجبات 11

عمل:احمقانہ عمل كے اثرات 11

گمراہ: 15

گناہ گار:گناہ گاروں كى مغفرت 22

مرگ:مرگ كا سرچشمہ 19

مغفرت:مغفرت كى درخواست 21

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائیل 1، 2، 8; موسى عليه‌السلام كا خدا سے سوال 12; موسى عليه‌السلام كا شكوہ 10، 12; موسى عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 14، 17، 21 ; موسى عليه‌السلام كى آرزو 10;موسى عليه‌السلام كى بصيرت 13، 14، 17 ;موسى عليه‌السلام كى خواہشات 21; موسى عليه‌السلام كى دعا 21; موسى عليه‌السلام كى مسؤوليت 1; موسى عليه‌السلام كے خوف كے عوامل 9; موسى عليه‌السلام كے غم و اندوہ كے اثرات 10; ميقات ميں موسى عليه‌السلام كا اندوہ 8، 10;ميقات ميں موسى عليه‌السلام كا خوف 9; ميقات ميں موسى كى دعا 7;ميقات ميں موسى عليه‌السلام كى مناجات 21

موسي عليه‌السلام كے چُنے ہوئے افراد : 2

موسي عليه‌السلام كے چنے ہوئے افراد ميقات ميں 3، 4، 5، 6، 7، 11;موسى عليه‌السلام كے منتخبين كا عمل 11;موسى عليه‌السلام كے منتخبين كى خطا 12;موسى عليه‌السلام كے منتخبين كى ہلاكت 6، 7، 8، 9، 10، 12، 14، 17، 21;موسى عليه‌السلام كے منتخبين كى ہلاكت كے اسباب 11ہدايت يافتہ لوگ: 15

آیت 156

( وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَـذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَـا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاء وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَـاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ) .156

اور ہمارے لئے اس دار دنيا اور آخرت ميں نيكى لكھ دے \_ ہم تيرى ہى طرف رجوع كر رہے ہيں \_ ارشاد ہوا كہ ميرا عذاب جسے ميں چاہوں گا اس تك پہنچے گا اور ميرى رحمت ہر شے پر وسيع ہے جسے ميں عنقريب ان لوگوں كے لئے لكھ دوں گا جو خوف خدا ركھنے والے\_ وكوھ ادا كرنے والے اور ہمارى نشانيوں پر ايمان لانے والے ہيں (156)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے مناجات كى جگہ خدا سے اپنے اور اپنے ساتھيوں كيلئے دنيا وآخرت ميں نيك اور بابركت زندگى كے مقدر ہونے كى درخواست كي\_و اكتب لنا فى هذه الدنيا حسنة و فى الا خرة

گزشتہ آيت كے پيش نظر كلمہ ''لنا'' ميں ضمير ''نا'' سے مراد حضرت موسى عليه‌السلام اور مناجات كى جگہ موجود ان كے ساتھى ہيں ، اور آيت كريمہ ميں كتابت سے مراد مقدر كرنا ہے\_

2\_ انبيائے الہي، اپنى امتوں كو دنيا ميں ايك نيك اوراچھى زندگى ،اور آخرت ميں سعادت اور نيك بختى تك پہنچانے كى فكر ميں رہتے تھے\_و اكتب لنا فى هذه الدنيا حسنة و فى الا خرة

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا، اپنے آپ اور اپنے ساتھيوں كو خدا كى طرف پلٹنے اور اس كى بارگاہ ميں توبہ كرنے والے افراد ميں شمار كرنا\_إنا هُدنا إليك

(ھُدنا) كا مصدر ''ھود'' پلٹنے اور توبہ كرنے كے معنى ميں ہے\_

4\_ حضرت موسي عليه‌السلام نے خدا كى طرف اپنى اور اپنے ساتھيوں كى بازگشت كى وجہ سے سب كو دنيا و آخرت كى سعادت سے بہرہ مند ہونے كے لائق جانا\_و اكتب لنا فى هذه الدنيا حسنة و فى الا خرة إنا هدنا إليك

جملہ ''إنا ھدنا إليك'' جملہ ''و اكتب لنا ...'' كيلئے ايك تعليل ہے، يعني: چونكہ ہم تيرى طرف پلٹ ائے ہيں لہذا يہ خواہش اور توقع (كہ جس كا مقدمہ ہم نے فراہم كيا ہے) بے جا نہيں ہے\_

5\_ خدا كى طرف بازگشت اور اس كى بارگاہ ميں توبہ، انسان كيلئے دنيا ميں خير و سعادت پانے اور آخرت كى اچھى زندگى سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتى ہے\_و اكتب لنا فى هذه الدنيا حسنة و فى الا خرة إنا هدنا إليك

6\_ گناہوں كى مغفرت دنيا و آخرت كى سعادت سے بہرہ مند ہونے كا مقدمہ بنتى ہے\_و انت خير الغفرين و اكتُب لنا

7\_ بعض لوگ مشيت خدا كى اساس پر عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_

قال عذابى ا صيب به من ا شائ

جملہ ''عذابى ا صيب بہ ...'' اس مطلب پر دلالت كرتاہے كہ انسان كو عذاب الہى كے نہ پہنچنے پر مطمئن نہيں ہونا چاہيے، ليكن اس پر دلالت نہيں كرتا كہ حتماً عذاب نازل ہوگا ،يہى وجہ ہے كہ فوق الذكر مفہوم ميں عذاب ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہونے كى بات كى گئي ہے جملہ ''فسا كتبها ...'' يہ مطلب فراہم كرتاہے كہ سب لوگ عذاب ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار نہيں ہيں لہذا مندرجہ بالا مفہوم ميں ''بعض لوگ'' موضوع حكم قرار پائے ہيں \_

8\_ حضرت موسى عليه‌السلام اس سے پريشان تھے كہ كہيں ان كى پورى قوم عذاب الہى كى زد ميں نہ آجائیے\_ \*

و اكتب لنا فى هذه الدنيا حسنة و فى الا خرة ...قال عذابى ا صيب به من ا شائ

ايسے معلوم ہوتاہے كہ جملہ ''و اكتب لنا ...'' كے ذريعے موسى عليه‌السلام كى درخواست اور پھر اس كى جملہ ''انا ھدنا اليك'' كے ذريعے تعليل كا سرچشمہ وہ واقعہ ہے كہ جو گزشتہ آيت ميں بيان ہوا يعنى ايك گروہ كى حماقت كى وجہ سے سب ساتھيوں كى ہلاكت، گويا موسى عليه‌السلام نے اس واقعے سے يہ نتيجہ اخذ كيا كہ بنى اسرائیل كے بعض لوگوں كے گناہ كے سبب وہ سب نابود ہونے كے خطرے سے دوچار ہوں گے، لہذا اس سے پريشان ہوكر خدا سے ايسى درخواست كي\_

9\_ خداوند متعال نے سب لوگوں پر عذاب كے مقدر نہ ہونے اور اس مسئلہ كو اپنى مشيت كى اساس پر قرار دينے كو بيان كرتے ہوئے حضرت موسى عليه‌السلام كو تمام بنى

اسرائیل پر عذاب نازل ہونے كى پريشانى سے نجات بخشي\_قال عذابى ا صيب له من ا شاء و رحمتى وسعت كل شيئ

جملہ ''عذابى اصيب بہ من اشاء'' كے ساتھ جملہ ''و رحمتى وسعت كل شيئ'' يہ مطلب بيان كرتاہے كہ خداوند متعال سب كے عذاب كا خواہاں نہ ہوگا\_

10\_ خداوند متعال كى ايك رحمت عام ہے كہ جو تمام موجودات كو گھيرے ميں لئے ہوئے ہے اور اس كى ايك رحمت خاص ہے كہ جو صرف بعض انسانوں كيلئے مخصوص ہے\_و رحمتى وسعت كل شيء فسا كتبها للذين يتقون

خدا نے ايك طرف سے جملہ ''وسعت كل شيئ'' كے ذريعے اپنى رحمت كو تمام موجودات كيلئے متعارف كراياہے اور دوسرى طرف سے جملہ ''ساكتبھا'' كے ذريعے اسے صرف بعض انسانوں كے ساتھ مخصوص قرار ديا ہے، ان دو معنوں كے درميان موازنہ سے يہ مطلب اخذ ہوتاہے كہ جملہ ''سا كتبھا'' ميں رحمت سے مراد ايك رحمت خاص ہے، يہ نكتہ قابل ذكر ہے كہ اس نظريہكے مطابق جملہ ''سا كتبھا'' كى ضمير بطريقہ استخدام كلمہ ''رحمتي'' كى طرف پلٹائی جاتى ہے\_

11\_ دنيا رحمت عام كا ظرف اور آخرت رحمت خاص كا مقام ظہور ہے\_\*رحمتى وسعت كل شيء فسا كتبها للذين يتقون

جملہ ''رحمتى وسعت ...'' موسى عليه‌السلام كا جواب ہے كہ انہوں نے اپنے اور اپنے ساتھيوں كيلئے دنيا و آخرت كى سعادت كى درخواست كى تھي، بنابراين كلمہ ''سا كتبہا'' كے ''سين'' كے قرينے سے كہا جاسكتاہے كہ ''سا كتبھا'' آخرت كيلئے اور ''رحمتي'' دنيا كيلئے ہے\_

12\_ خدا كى رحمت، اس كے غضب پر سبقت ركھتى ہے\_عذابى اصيب به من ا شاء و رحمتى وسعت كل شيئ

خدا نے رحمت كو بيان كرنے كيلئے فعل ماضى (وسعت) استعمال كيا اورسب كو اس كا مشمول قرار ديا جبكہ غضب كو بيان كرنے كيلئے فعل مضارع ''ا صيب'' كو بروئے كار لايا اور اسے اپنى مشيت پر مترتب كرتے ہوئے (من ا شاء) ايك مقدّ ر اور قطعى امر قرار نہيں ديا، ان دو بيانات كے موازنہ سے يہ مطلب اخذ ہوتا ہے كہ رحمت خدا اصل اور اس كا غضب عارضى اور محدود ہے\_

13\_ خدا كى رحمت خاص صرف اہل تقوى (شرك و غيرہ سے پرہيز كرنے والوں ) اور زكات ادا كرنے والوں كيلئے ہے\_

فسا كتبها للذين يتقون و يؤتون الزكوة

فعل ''يتقون'' كا متعلق خدا كے فرامين سے سرپيچى ہے اور اسكے لئے مورد نظر مصداق، گزشتہ آيات

(كہ جو بنى اسرائیل كے شرك آلود رحجانات كے بارے ميں ہيں ) كى روشنى ميں شرك ہے\_

14\_ خدا كى رحمت خاص سے بہرہ مند ہونا ،تمام آيات الہى پر ايمان لانے كى صورت ميں ہى ممكن ہے\_

فسا كتبها للذين يتقون ...والذين هم بايا تنا يؤمنون

15\_ دنيا و آخرت ميں بنى اسرائیل كى سعادت كيلئے موسى عليه‌السلام كى دعا كى استجابت كے بارے ميں خدا كى طرف سے آپ عليه‌السلام كو نويد سنائی جانا بشرطيكہ وہ تقوى كى رعايت كريں زكات ديں اور تمام آيات الہى پر ايمان لائیں \_

فسا كتبها للذين يتقون و يؤتون الزكوة والذين هم بايا تنا يؤمنون

16\_ بارگاہ خدا ميں دست بدعا ہونا اس كى رحمت كے حصول ميں مؤثر ہے\_و اكتب لنا ...فسا كتبها

17\_ زكات ادا كرنے والے اور آيات الہى پر ايمان لانے والے موحدين عذاب الہى سے محفوظ ہوتے ہيں \_

عذابى ا صيب به من ا شاء و رحمتي ...فسا كتبها للذين ...بايا تنا يؤمنون

''من ا شاء'' كيلئے جملہ ''سا كتبھا'' تفسير كى حيثيت ركھتاہے يعنى يہ بيان كرتاہے كہ كون لوگ عذاب الہى سے محفوظ ہيں كہ جنہيں عذاب دينے پر مشيت الہى جارى نہيں ہوتى اور كون لوگ، عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں ، جملہ ''سا كتبھا'' كا منطوق پہلے گروہ كى طرف اشارہ كرتاہے جبكہ اس كے مفہوم سے دوسرے گروہ كا سراغ ملتاہے\_

18\_ زكات نہ دينے والے اور آيات الہى كا انكار كرنے والے مشركين ، عذاب خدا ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_قال عذابى ا صيب به من ا شاء و رحمتى ... فسا كتبها للذين ...بايا تنا يؤمنون

19\_ تقوى اختيار كرنا، زكات ادا كرنا اور آيات الہى پر ايمان لانا، مناجات كى جگہ حاضر موسى عليه‌السلام كے ساتھيوں كيلئے خدا كى رحمت خاص اور مغفرت سے بہرہ مندہونے كى شرائط تھيں \_فاغفر لنا و ارحمنا و ا نت خير الغفرين ...فسا كتبها للذين يتقون

جملہ ''فسا كتبھا ...'' موسى عليه‌السلام كى درخواستوں كا ايك جواب ہے كہ ان ميں سے ايك مناجات كى جگہ حاضر اپنے ساتھيوں كيلئے رحمت و مغفرت كى درخواست تھي\_

20\_ ائین يہود ميں زكات واجبات الہى ميں سے تھي\_و يؤتون الزكوة

21\_ ائین يہود، دنيا و آخرت كى سعادت فراہم كرنے

والے دستورات پر مشتمل تھا\_و اكتب لنا فى هذه الدنيا حسنة و فى الا خرة ...للذين يتقون و يؤتون الزكوة

آيات خدا:آيات پر ايمان لانے والے 17;آيات خدا كے منكرين كى سزا، 18

احكام: 20

الله :اللہ تعالى كا غضب 12;اللہ تعالى كى اخروى رحمت 11; اللہ تعالى كى بشارت 15; اللہ تعالى كى دنيوى رحمت 11;اللہ تعالى كى رحمت خاص 10، 11، 14 ; اللہ تعالى كى رحمت خاص كى شرائط 19; اللہ تعالى كى رحمت كا مقدم ہونا 12; اللہ تعالى كى رحمت كا زمينہ 16;اللہ تعالى كى رحمت كے عوامل 14; اللہ تعالى كى رحمت كے مراتب 10; اللہ تعالى كى مشيت 7،8 ;اللہ تعالى كے عذاب 7، 8، 18

انبياء:انبياء كا خيرخواہ ہونا 2;انبياء كا كردار 2

ايمان:آيات خدا پر ايمان 14، 15، 19;ايمان كے آثار 14، 15، 19

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كا عذاب 8، 9 ;بنى اسرائیل كى سعادت كى شرائط 15

تقوى :تقوى كے آثار 15، 19

توبہ:توبہ كے آثار 4، 5

حيات:اخروى حيات كى درخواست ،1;اخروى حيات كيلئے اسباب5

خير:خير كيلئے اہليت 5

دعا:دعا كے آثار 16

زكات:دين يہود ميں زكات 29;زكات ادا كرنے كے اثرات 15، 19;زكات ادا كرنے والوں كا محفوظ ہونا 17;زكات ادا كرنے والوں كے فضائل 13;زكات روكنے والوں كى سزا،18;وجوب زكات 20

زندگي:پسنديدہ دنيوى زندگى 2، 4;پسنديدہ زندگى كى درخواست،1

سعادت:

اخروى سعادت 2; اخروى سعادت كى راہ فراہم ہونا 4، 6;اخروى سعادت كى شرائط 15; اخروى سعادت كے عوامل 21; دنيوى سعادت كى راہ فراہم ہونا 5، 6 ; دنيوى سعادت كى شرائط 15; دنيوى سعادت كے عوامل 21

شرك:شرك سے اجتناب كرنے والے 13

عذاب:عذاب كے مشمولين 7;عذاب سے نجات كے اسباب 17

گناہ:مغفرت گناہ كے اثرات 6

متقين:متقين كے فضائل 13

مشركين:مشركين كى سزا 18

مشمولين رحمت:خدا كى رحمت خاص كے مشمولين 13

موحدين:موحدين كا محفوظ ہونا 17

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كو بشارت 15;موسى عليه‌السلام كى توبہ 3، 4 ;موسى عليه‌السلام كى خواہشات ،1;موسى عليه‌السلام كى داستان 8، 9;موسى عليه‌السلام كى دعا كى اجابت 15; موسى عليه‌السلام كى دلجوئي 9;ميقات ميں موسى عليه‌السلام كى دعا،1

موسى عليه‌السلام كے منتخبين :موسى عليه‌السلام كے منتخبين كى توبہ 3،4;موسى عليه‌السلام كے منتخبين كى مغفرت كى شرائط 19

واجبات: 20

يہوديت:دين يہوديت كى تعليمات 20، 21;دين يہوديت ميں واجبات 20;يہوديت ميں زكات 20

آیت 157

( الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ) .

جولوگ كہ رسورل نبى امّى كا اتباع كرتے ہيں جس كا ذكر اپنے پاس توريت اور انجيل ميں لكھا ہوا پاتے ہيں كہ وہ نيكيوں كا حكم ديتا ہے اور برائی وں سے روكتا ہے اور پاكيزہ چيزوں كو حلال قرار ديتا ہے اور خبيث چيزوں كو حرام قرار ديتا ہے اور ان پر سے احكام كے سنگين بوجھ اور قيد و بند كو اٹھا ديتا ہے پس جو لوگ اس پر ايمان لائے اس كا احترام كيا اس كى امداد كى اور اس نور كا اتباع كيا جو اس كے ساتھ نازل ہوا ہے وہى در حقيقت فلاح يافتہ اور كامياب ہيں (157)

1\_ رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كرنے والے ، خدا كى رحمت خاص سے بہرہ مند ہيں \_

فسا كتبها ...والذين هم بايا تنا يؤمنون \_ الذين يتبعون الرسول

''الذين يتبعون'' گزشتہ آيت ميں مذكور ''الذين ھم ...'' كيلئے عطف بيان يا بدل ہے،بنابراين جملہ ''سا كتبھا'' كے ذريعے دى گئي رحمت كى بشارت ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت كے بعد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كرنے والوں كيلئے ہوگي\_

2\_ قيامت كے دن خدا كى رحمت خاص، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كرنے والوں كيلئے ہوگي\_

فسا كتبها للذين ...الذين يتبعون الرسول

فوق الذكر مفہوم اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ

جب جملہ ''فسا كتبھا'' جہان آخرت ميں رحمت الہى كے متحقق ہونے كو بيان كرنے كيلئے لايا گيا ہو\_

3\_ رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى ،آيات الہى پر ايمان لانے كا اظہار ہے\_الذين هم بايا تنا يؤمنون الذين يتبعون الرسول

4\_ صرف پرہيزگار اور زكات ادا كرنے والے ہى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حقيقى پيروكار ہيں \_

للذين يتقون و يؤتون الزكوة ...الذين يتبعون الرسول

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا انكار كرنے والے اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين سے سرپيچى كرنے والے عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_عذابى ا صيب به من ا شاء ...فسا كتبها للذين يتقون ...الذين يتبعون الرسول

جملہ ''الذين يتبعون ...'' گزشتہ آيت ميں مذكور ''الذين يتقون ...'' كيلئے ايك واضح مصداق ہے، بنابراين جس طرح ''يتقون و ...'' كا مفہوم مخالف ''من ا شاء'' كے بعض مصاديق كو بيان كرتا تھا اسى طرح ''يتبعون ...'' كا مفہوم بھى ''من ا شاء'' كا ايك واضح مصداق ہوگا\_

6\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،خدا كے ايك ايسے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تھے كہ جنہوں نے كبھى بھى لكھنے كى تعليم حاصل نہيں كي\_

الرسول النبى الاُميّ

''امي'' ايسے شخص كو كہتے ہيں كہ جس نے لكھنا نہ سيكھا ہو، بعض اہل لغت كتاب نہ پڑھنے كو بھى امى كا معنى شمار كرتے ہيں \_

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت، تورات اور انجيل كى بشارتوں اور غيبى خبروں ميں سے ہے\_

الرسول النبى الا ميّ الذين يجدونه مكتوبا عندهم فى التورة والانجيل

8\_ تورات اور انجيل ميں رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں نشانيوں كا موجود ہونا\_

الذين يجدونه مكتوبا عندهم فى التورة والانجيل

9\_ پيغمبر موعود صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مقام نبوت كے علاوہ مقام رسالت حاصل ہونے كے بارے ميں تورات اور انجيل ميں صراحت موجود تھي\_الرسول النبى الامى الذى يجدونه مكتوبا عندهم فى التورة والانجيل

11\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا امّى ہونا، آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كى حقانيت پر دليل اور اہل كتاب كيلئے آپ عليه‌السلام كى نبوت و رسالت كو پہچاننے كى (پہلے سے بيان كى گئي ) ايك علامت تھي\_الرسول النبى الا مّى الذين يجدونه مكتوبا عندهم

جملہ ''يجدونہ ...'' يہ معنى فراہم كرتاہے كہ آيت كريمہ ميں ذكر شدہ صفات، ايسى علامات ہيں كہ جنہيں خداوند متعال نے اہل كتاب كيلئے ذكر كيا تا كہ ان كے ذريعہ پيغمبر موعود صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو پہچان سكيں \_

12\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر تورات و انجيل ميں موجود پيغمبر موعود صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى علامات كے پورا اترنے ميں يہود و نصارى كيلئے كسى شك و شبہہ كى گنجاءش نہ تھي\_الذى يجدونه مكتوبا عندهم تورات و انجيل ميں تو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى علامات كا تذكرہ تھا ليكن خداوند متعال نے جملہ ''يجدونہ ...'' كے ذريعے يہ بيان كيا كہ اہل كتاب خود پيغمبر اسلام كو تورات و انجيل ميں موجود پاتے ہيں اس تعبير ميں يہ نكتہ مضمر ہے كہ تورات و انجيل ميں موجود علامات كى تطبيق ،پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر اس طرح واضح تھى كہ جس كے بعد بنى اسرائیل كيلئے كسى قسم كے شك و شبہہ كى گنجاءش باقى نہ تھي\_

13\_ انجيل كا نزول، خدا كى طرف سے موسى عليه‌السلام كو دى جانے والى غيبى خبروں اور بشارتوں ميں سے تھا\_

يجدونه مكتوبا عندهم فى التورة والانجيل

ظاہر يہ ہے كہ بظاہر مذكورہ آيت ايسے حقائق پر مشتمل ہے كہ جنہيں خدا نے موسى عليه‌السلام كيلئے بيان كيا، بنابراين انجيل كا تذكرہ ايك غيبى خبر ہے كہ جس كے بارے ميں خدا نے موسى عليه‌السلام كو بشارت دى تھي\_

14\_ شاءستہ كاموں كا حكم اور ناروا كاموں كى ممانعت (امر بالمعروف و نھى عن المنكر) پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بنيادى فرائض اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے مقاصد ميں سے ہيں \_يا مرهم بالمعروف و ينههم عن المنكر

15\_ شاءستہ كاموں كو انجام دينا اور ناشاءستہ كاموں سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_يا مرهم بالمعروف و ينههم عن المنكر

16\_ تمام پاكيزہ چيزوں كى حليّت اور تمام ناپاك چيزوں كى حرمت كا حكم دينا پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرائض اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے مقاصد ميں سے ہے\_و يحل لهم الطيبت و يحرم عليهم الخبئث

17\_ ہر پاك و طيب چيز حلال اور ہر خبيث و ناپاك چيز حرام ہے\_و يحل لهم الطيبت و يحرم عليهم الخبئث

18\_ امر بالمعروف و نھى عن المنكر، نيز پاكيزہ چيزوں كو حلال جاننا اور ناپاك چيزوں كو حرام شمار كرنا ، تورات و انجيل ميں موجود پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شناختى علامات ميں سے ہيں \_

الذين يجدونه ... يا مرهم بالمعروف ...و يحل لهم الطيبت و يحرم عليهم الخبئث

''يا مرهم و ...'' فعل ''يجدونه'' كى مفعولى ضمير كيلئے حال ہے، لہذا يہ مطلب فراہم كرتاہے كہ ان جملات كا مفاد پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صفات

كے عنوان سے تورات و انجيل ميں بيان ہوا ہے اس بناپر كہا جاسكتاہے كہ ان خصوصيات كو تورات و انجيل ميں بيان كرنے كا مقصد اہل كتاب كى ان امور كى طرف راہنمائی ہے كہ جو پيغمبر موعود صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پہچان حاصل كرنے ميں مدنظر ركھے جانے چاہيئے\_

19\_ اسلام سے پہلے يہود و نصارى ناپاك چيزوں سے استفادہ اور بعض پاكيزہ چيزوں سے اجتناب كرنے ميں مبتلا تھے\_

يحل لهم الطيبت و يحرم عليهم الخبئث

''التورى ة والانجيل'' كے قرينے كى روشنى ميں ''لھم'' اور ''عليھم'' كى ضمير ''ھم'' سے مراد يہود و نصارى ہيں \_

20\_ سخت احكام كو اٹھانا نيز جہالت اور خرافات كى زنجيروں كو توڑنا اور دينى بدعتوں كو ختم كرنا، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے فرائض ميں سے تھا\_و يضع عنهم إصرهم و الا غلل التى كانت عليهم

كلمہ ''إصر'' مشكل عہد و پيمان كے معنى ميں ہے اور ہر دشوار اورطاقت فرسا چيز كو بھى كہا جاتاہے، اس لحاظ سے كہ آيت كريمہ تشريع احكام كو بيان كررہى ہے لہذا اس ميں اصر سے مراد وہ سخت احكام ہيں كہ جن كى گزشتہ اقوام پابند تھيں \_ ''غُلّ'' (اغلال كا مفرد) طوق و زنجير كے معنى ميں ہے كہ جو گردن يا ہاتھوں ميں ڈالے جاتے ہيں يہاں اس سے مراد جہالت خرافات اور بدعت وغيرہ ہيں \_ اور ہر دشوار اورطاقت فرسا چيز كو بھى كہا جاتاہے، اس لحاظ سے كہ آيت كريمہ تشريع احكام كو بيان كررہى ہے لہذا اس ميں اصر سے مراد وہ سخت احكام ہيں كہ جن كى گزشتہ اقوام پابند تھيں \_ ''غُلّ'' (اغلال كا مفرد) طوق و زنجير كے معنى ميں ہے كہ جو گردن يا ہاتھوں ميں ڈالے جاتے ہيں يہاں اس سے مراد جہالت خرافات اور بدعت وغيرہ ہيں \_

21\_ لوگوں (يعنى يہود و نصارى و غيرہ) كو سخت احكام كے بوجھ اور خرافات سے نجات دلانا، تورات و انجيل ميں موجود پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شناختى علامات ميں سے ہے\_الذى يجدونه ...يضع عنهم إصرهم و الا غلل التى كانت عليهم

22\_ اسلام سے قبل يہود و نصارى دشوار احكام ميں مبتلا اور بہت سى دينى بدعتوں اور خرافات كا شكار تھے\_

و يضع عنهم إصرهم و الا غلل التى كانت عليهم

كلمہ ''اغلال'' كو بصورت جمع لانے ميں ان بدعتوں اور خرافات كى وسعت اور زيادہ ہونے كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

23\_ اسلام اقدار كو زندہ كرنے والا، پاكيزگيوں كى نشاندہى كرنے والا نيز دشوار احكام اور خرافات سے منزہ دين ہے\_

يحلّ لهم الطيبت و يحرم ...و يضع عنهم إصرهم و الا غلل التى كانت عليهم

24\_ سب لوگوں (حتى كہ يہود و نصارى )كى فلاح پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے ، دشمنوں كے مقابلے ان كا دفاع كرنے اور ان كى رسالت كى تقويت كے سائے ميں ميسر ہے\_فالذين ء امنوا به و عزروه و نصروه ... ا ولئك هم المفلحون كلمہ ''تعزيز'' سے مراد ، تلوار كے ذريعے مدد كرنا ہے، بنابراين ''الذين ...عزّ روہ'' سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جو دشمنوں كے مقابلے ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا دفاع كرتے ہيں ، كلمہ ''نصر'' مطلق مدد كرنے كے معنى ميں آتاہے ليكن چونكہ كلمہ ''نصر'' كلمہ ''عزروہ'' كے مقابلے ميں استعمال ہوا ہے لہذا اس سے مراد غير دفاعى مسائل ميں مدد كرنا ہے\_

25\_ قرآن سراسر نور ہے اور فلاح كى راہ كو روشن كرتاہے\_فالذين ...اتبعوا النور الذى ا نزل معه ا ولئك هم المفلحون

26\_ قرآن ہميشہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے دوران آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہمراہ رہا ہے\_و اتبعوا النور الذى ا نزل معه

كلمہ ''معہ'' فعل ''انزل'' كے نائب فاعل كيلئے حال ہے بنابراين ''الذى انزل معہ'' كا معنى يہ ہوگا كہ نازل ہونے والا قرآن ،ہميشہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ رہا\_

27\_ انسان كى فلاح، قرآن كى پيروى كرے ميں ہى ہے\_فالذين ...اتبعوا النور الذى ا نزل معه ا ولئك هم المفلحون

28\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : كان مما منّ الله عزوجل به على نبيه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم إنه كان ا مّيا لا يكتب و يقرء الكتاب (1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے مروى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا خدا نے جو نعمات اپنے پيغمبر كو عطا كيں ان ميں سے ايك يہ تھى كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم امى تھے، خود نہيں لكھتے تھے ليكن لكھے ہوئے كو پڑھتے تھے\_

29\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : ...''يجدونه'' يعنى اليهود والنصارى ''مكتوبا'' يعنى صفة محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و اسمه ''عندهم فى التوراة والإنجيل'' ...(2)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''الذى يجدونہ مكتوبا ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ جس ميں آپ عليه‌السلام نے فرمايا: يہود و نصارى ، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا نام اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اوصاف تورات و انجيل ميں پاتے تھے ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرايع ، ص 126، ح7 ب 105 نورالثقلين ج2 ص 79 ح 393\_

2)كمال الدين صدوق ص 217 ح 2 ب 22 ، بحارالانوار ج11 ص 48 ح 49\_

احكام:تشريع احكام 16

اسلام:اسلام اور حقداروں كا احياء 23;اسلام اور خرافات 23 ;اسلام اور طيبات 23;اسلام كا سہل ہونا 20، 21، 23

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بشارتيں 13; اللہ تعالى كى غيبى خبريں 13; اللہ تعالى كے عذاب 5

امر بالمعروف:امر بالمعروف كى اہميت 14، 18

انجيل:نزول انجيل كى بشارت 13;انجيل كى بشارتيں 7، 12

اہل كتاب:اہل كتاب اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،11

ايمان:آيات خدا پر ايمان 3;ايمان كى علامت 3; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 10; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان كے آثار 24

بدعت:بدعت كے ساتھ مبارزہ 20

تورات:تورات كى بشارتيں 7، 12

جہالت:جہالت كے خلاف مبارزہ 20

حلال اشياء: 17

خباءث:خباءث كى تحريم 16، 18;خباءث كى حرمت 17

خدا كے رسول: 6

خرافات:خرافات كے ساتھ مبارزہ 20، 21

زكات:زكات ادا كرنے والوں كے فضائل 4

طيبات:طيبات كا حلال ہونا 16 ،17،18

عذاب:عذاب كے اسباب 5

عمل:پسنديدہ عمل كى اہميت 15;ناپسنديدہ عمل سے اجتناب 15

فريضہ:

دشوار فرائض كو اٹھانا 20،21

فلاح:فلا ح كے عوامل 24،25،27

قرآن:قرآن كا حقائق روشن كرنا 25;قرآن كى اطاعت كے آثار 27; قرآن كى نورانيت 25

معاشرتى نظم و ضبط: 14

متقين:متقين كے فضائل 4

محرمات: 16

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انجيل ميں محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7، 8، 9، 10، 12، 18، 21 ;تورات ميں محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقامات 9;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا امى ہونا 6، 11 ;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كرنے والوں كا عذاب 5;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا دفاع كرنے كى اہميت 24;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كردار 20;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 3، 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت 7;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كى علامات 11;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا فلسفہ 14، 16 ; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 9;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرماني5;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت 6، 9 ;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صفات 18

مسلمين:قيامت كے دن مسلمين 2;مسلمين كے فضائل 1، 2

مسيحي:اسلام سے قبل كے مسيحى 22; خباءث سے مسيحيوں كا استفادہ 16;طيبات سے مسيحيوں كا اجتناب 19; مسيحى اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 10;مسيحيوں كى فلاح كى شرائط 24;مسيحيوں كى مسؤوليت 10;مسيحيوں ميں بدعت 22;مسيحيوں ميں خرافات 21، 22 ; مسيحيوں كے دشوار احكام 22

مشمولين رحمت:خدا كى رحمت خاص كے مشمولين 1، 2

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كو بشارت 13

نافرمان:نافرمانوں كا عذاب 5

نھى عن المنكر:نھى عن المنكركى اہميت 14، 18

يہود:اسلام سے قبل كے يہود 22;خباءث سے يہود كا استفادہ 19;طيبات سے يہود كا اجتناب 19; يہود اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 10;يہود كى فلاح كى شرائط 24; يہود كى مسؤوليت 10; يہود ميں بدعت 22; يہود ميں خرافات 21، 22;يہود كے دشوار احكام 22

آیت 158

( قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاً الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ يُحْيِـي وَيُمِيتُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ) .

پيغمبر كہہ دو كہ ميں تم سب كى طرف اس اللہ كا رسول اور نمائندہ ہوں جس كے لئے زمين و آسمان كى مملكت ہے ں اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے\_ وہى حيات ديتا ہے اور وہى موت ديتا ہے لہذا اللہ اور اس كے پيغمبر امّى پر ايمان لے آؤ جو اللہ اور اس كے كلمات پر ايمان ركھتا ہے اور اسى كا اتباع كرو كہ شايد اسى طرح ہدايت يافتہ ہوجاؤ(158)

1\_ حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، تمام انسانوں كيلئے خدا كى جانب سے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تھے\_قل يا ايها الناس إنى رسول الله إليكم جميعا

2\_ اسلام، تمام انسانوں كيلئے ائین حيات ہے\_إنى رسول الله إليكم جميعا

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، تمام اہل جہاں تك اپنا پيغام ابلاغ كرنے اور سب لوگوں پر اپنى رسالت كے شمول كو بيان كرنے كے ذمہ دار تھے\_قل يا ا يها الناس إنى رسول الله إليكم جميعا

4\_ آسمانوں اور زمين كى حاكميت، خدا كيلئے مختص ہے\_الذى له ملك السموات والا رض

5\_ تشريع دين اور ارسال رسل، جہان ہستى پر خدا كى حاكميت كے ساتھ مربوط ہے\_

إنى رسول الله إليكم جميعا الذى له ملك السموات والا رض

6\_ كائنات پر خدا كى حاكميت كا اعتقاد، بعثت انبياء كے متعلق ہر قسم كى بے يقينى كے خاتمے كا باعث ہے\_إنى رسول الله ...الذى له ملك السموات والا رض

7\_ جہان ہستى پر خدا كى على الاطلاق حاكميت كى طرف توجہ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عالمگير رسالت كے متعلق ہر قسم كے شك و شبہہ كے خاتمے كا باعث بنتى ہے\_إنى رسول الله إليكم جميعا الذى له ملك السموات والا رض

رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اس كے عالمگير ہونے كے بيان كے بعد كائنات پر خدا كى حاكميت كو بيان كرنے ميں در حقيقت ايسى رسالت كے امكان پر ايك استدلال كرنا مراد ہے\_

8\_ عالم خلقت، متعدد آسمانوں پر مشتمل ہے\_له ملك السموات

9\_ خدائے يكتا كے سوا كوئي موجود، پرستش كے لائق نہيں \_لا إله إلا هو

10\_ صرف كائنات كا فرمانروا ہى پرستش و عبادت كے لائق ہے\_الذى له ملك السموت والا رض لا إله إلا هو

خداكے ساتھ حاكميت ہستى كے مختص ہونے كو بيان كرنے كے بعد اس حقيقت كو بيان كرنا كہ صرف وہى لائق پرستش ہے، مندرجہ بالا مفہوم فراہم كرتاہے\_

11\_ كائنات پر صرف خدا كى حاكميت كے بارے ميں يقين، اس كے سوا كسى اور قابل پرستش معبود كے نہ ہونے پر ايمان كاباعث ہے\_الذى له ملك السموات والا رض لا إله إلا هو

12\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت نيز آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا تمام اہل جہاں كو شامل ہونا، كائنات پر خدا كى فرمانروائی اور اس كے سوا ہر معبود كى نفى ہى كا ايك جلوہ ہے\_إنى رسول الله ...الذى له ملك السموات والارض لا إله إلا هو

پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم الله ہونے كى وضاحت اور پھر اس كے بعد جہان ہستى كى حاكميت كے ذريعے خدا كى توصيف ميں يہ مطلب پايا جاتاہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت آيت كريمہ ميں مذكور خدا كے اوصاف كى متقاضى ہے\_

13\_ ہر شخص كى زندگى اور موت فقط خداوند كے اختيار ميں ہے \_يحيى و يميت

14\_ جہان ہستى پر خدا كى على الاطلاق حاكميت موجودات كو زندہ كرنے اور انہيں مار نے پر اس كے اقتدار كى دليل ہے\_

الذى له ملك السموات والا رض ...يحيى و يميت

جہان ہستى پر خدا كى حاكميت مطلق كو بيان كرنے اور پھر زندگى اور موت كے اسى كے ہاتھ ميں ہونے كو ذكر كرنے ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاسكتاہے كہ امور عالم چونكہ اسى كے اختيار ميں ہيں لہذا موجودات كى موت و حيات بھى اسى كے اختيار ميں ہوگي\_ بنابراين ''لہ ملك ...'' ميں ''يحيى و يميت'' پر استدلال پايا جاسكتاہے\_

15\_ تمام انسانوں (حتى كہ يہود و نصارى ) كو چاہيے كہ خدا اور اس كے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لائیں \_

قل ى ا يها الناس ...فا منوا بالله و رسوله

گزشتہ آيات (كہ جن ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اوصاف، تورات و انجيل ميں ثبت ہونے كى وضاحت كى گئي ہے) كى روشنى ميں كلمہ ''الناس'' كا مطلوبہ مصداق، يہود و نصارى ہيں ، بنابراين يہود و نصارى ''فا منوا ...'' كے مخاطبين ميں سے ہيں \_

16\_ حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بغير پڑھے لكھے، خداوند كى جانب سے مقام رسالت كے حامل پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تھے\_

فا منوا بالله و رسوله النبى الا ميّ

17\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اُمّى ہونا، ادعائے رسالت ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صداقت كى علامت ہے\_

فامنوا بالله و رسوله النبى الامي

يہ اس احتمال كى بنياد پر كہ جب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى امّى ہونے كے ساتھ توصيف آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر استدلال كيلئے كى گئي ہو\_\_

18\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اپنى زندگى ميں خدا اور اس كے تمام كلمات پر ايمان ركھتے تھے\_رسوله ...الذى يؤمن بالله و كلمته

19\_ انبيائے الہى كا خدا اور اپنى رسالت كے پيغام پر اعتقاد اور ايمان، ادعائے نبوت ميں ان كى صداقت كى علامت ہے\_رسوله ...الذى يؤمن بالله و كلمته

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا يہ وصف بيان كيا جانا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنى رسالت كى حقيقت پر ايمان ركھتے تھے ہوسكتاہے كہ يہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كى سچائی پر دليل كے طور پر ہو\_

20\_ سب كو (حتى كہ يہود و نصارى كو بھي) چاہيے كہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كريں \_و اتبعوه

21\_ ہدايت تك رسائی ، خدا پر ايمان لانے اور رسالت پيغمبر كو قبول كرنے اور اس كى پيروى كرنے كى صورت ميں ہى ممكن ہے\_فا منوا بالله و رسله ...و اتبعوه لعلكم تهتدون

22\_ راہ فلاح كى شناخت اور اس كا حصول، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كرنے ميں ہى منحصر ہے\_فا منوا بالله و رسوله ...و اتبعوه لعلكم تهتدون

گزشتہ آيت ميں مذكور جملہ ''ا ولئك هم المفلحون'' كى روشنى ميں فعل ''تھتدون'' كا متعلق، فلاح ہے\_

23\_ خدا اور پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان، آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين كى پيروى كئے بغير ،ہدايت اور فلاح كا باعث نہيں بن سكتا\_

فا منو بالله و رسوله ...و اتبعوه لعلكم تهتدون

آسمان:آسمانوں كا حاكم 4;آسمانوں كا متعدد ہونا 8

آفرينش:حاكم آفرينش 5، 6، 7، 10، 11، 12، 14

اسلام:اسلام كا عالمگير ہونا 2

انبياء:انبياء پر ايمان 16;انبياء كى تعليمات 16;حقانيت انبياء كى علامات 19;رسالت انبياء كا منشاء 5

انسان:انسان كى مسؤوليت 15

ايمان:ايمان كے آثار 6، 11، 21، 22، 23;حاكميت خدا پر ايمان 6;خدا پر ايمان 11، 15، 18، 19، 21، 22، 23

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 15، 21، 22، 23

توحيد:توحيد عبادى 9، 10; توحيد عبادى كے اسباب 11;توحيد كے دلائل 12

حيات:حيات كا منشاء 13

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 4، 9، 14;اللہ تعالى كى حاكميت 4، 5، 7، 11، 12;اللہ تعالى كى حاكميت كے مظاہر 12;اللہ تعالى كى قدرت 13، 14

خدا كے رسول: 1،6 1

دين:تشريع دين كا منشاء 5

ذكر:ذكر كے اثرات 7

زمين:زمين كا حاكم4

شك:شك كے موانع 7

فلاح :فلاح كے اسباب 22;فلاح كے عوامل 23

كفر:انبياء كے بارے ميں كفر كے موانع 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : رسالت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا عالمگير ہونا 1، 3، 7، 12 ;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 18; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا امّى ہونا 16، 17 ;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 20;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كى اہميت 23;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كے آثار 21، 22; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كى علامات 17;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا داءرہ 3، 7 ;محمد كى مسؤوليت 3;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقامات 16

موت:موت كا سبب 13

مسيحي:مسيحيوں كى مسؤوليت 15، 20

موجودات:موجودات كى حيات كا سرچشمہ14;موجودات كى موت كا سبب 14

ہدايت:ہدايت كے اسباب 21، 23

يہود:يہود كى مسؤوليت 15، 20

آیت 159

( وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ) .

اور موسى كى قوم ميں سے ايك ايسى جماعت بھى ہے جو حق كے ساتھ ہدايت كرتى ہے اور معاملات ميں حق و انصاف كے ساتھ كام كرتى ہے(159)

1\_ قوم موسى عليه‌السلام كے كچھ لوگ ہدايت كرنے والے اور عدالت پيشہ تھے\_

و من قوم موسى امة يهدون بالحق و به يعدلون

2\_ قوم موسى عليه‌السلام كے ہدايت كرنے والے لوگ خود بھى ہميشہ حق و حقيقت كے ہمراہ رہتے تھے\_يهدون بالحق

فوق الذكر مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''بالحق'' كى ''باء'' مصاحبت كيلئے ہو كہ اس صورت ميں ''بالحق'' فعل ''يهدون'' كیفاعل كيلئے حال ہوگا، يعني: ''يھدون مصاحبين الحق''

3\_ قوم موسى عليه‌السلام كے ہدايت كرنے والے باطل اسباب كے ذريعے نہيں بلكہ موازين حق كا سہارہ ليتے ہوئے لوگوں كى ہدايت كرتے تھے\_يهدون بالحق

فوق الذكر مفہوم كى اساس يہ ہے كہ ''بالحق'' كى ''باء'' استعانت كيلئے ہو\_4\_ ہدايت كرنے والوں كو خود بھى حق كے ساتھ ہونا چاہيئے اور حق كى ہى پيروى كرنى چاہيئے \_يهدون بالحق

5\_ قوم موسى عليه‌السلام كے عدالت پيشہ لوگ ،اپنے فيصلوں كا معيار ہميشہ حق كو قرار ديتے ہوئے اسى كى بنياد پر قضاوت كرتے تھے\_و به يعدلون كلمہ ''بہ'' فعل ''يعدلون'' كے متعلق ہے اور اس ميں حرف ''باء'' استعانت كيلئے ہے\_

6\_ ہدايت كرنا اور عدالت كو اپنانا، سب پر فرض ہے\_يهدون بالحق و به يعدلون

7\_ انسانى معاشروں اور اقوام كے طرز عمل كى تصوير كشى كيلئے قرآن كى ايك روش يہ ہے كہ وہ ہر قوم كے ناپسنديدہ كرداروں پر تنقيد كرنے كے ساتھ ساتھ اس كے اچھے كرداروں كو بھى بيان كرتاہے\_

و من قوم موسى ا مة يهدون

8\_ اقوام كے چہروں كو نماياں كرنے كيلئے انصاف كى مراعات كرنا ،ايك پسنديدہ امر ہے\_\*

و من قوم موسى اُمة يهدون بالحق

قوم موسى كى برائی اور اس كے بُرے افراد كا حال بيان كرنے كے بعد اس قوم كے عدالت پيشہ اور ہدايت كرنے والے گروہ كا تذكرہ كرنے كا ايك مقصد ہوسكتاہے يہ ہو كہ اس روش كى تعليم دى جائیے كہ كسى معاشرے كے بارے ميں تحليل كرنے اور اس كى خبر دينے ميں اس معاشرے كى خوبيوں سے صرف نظر كرتے ہوئے انہيں بھول نہيں جانا چاہيے\_

9\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام : ...لقد افترقت (بنو اسرائيل بعد موسي) على احدى و سبعين فرقة كلها فى النار الا واحدة فان الله يقول ''و من قوم موسى امة يهدون بالحق و به يعدلون'' فهذه التى تنجو (1)

حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام سے مروى ہے كہ: حضرت موسى عليه‌السلام كے بعد بنى اسرائیل 71 فرقوں ميں بٹ گئے كہ ان ميں سے ايك كے سوا سب كے سب جہنمى ہيں ، خدا نے فرمايا ''قوم موسى كا ايك گروہ لوگوں كى حق كے ساتھ راہنمائی كرتاہے اور حق كے ساتھ قضاوت كرتاہے'' صرف يہى لوگ اہل نجات ہيں \_

اچھے لوگ:اچھے لوگوں كا تعارف 7

اقوام:اقوام كے تعارف ميں انصاف كى رعايت 8

برے لوگ:برے لوگوں پر تنقيد 7

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كى اقليت1 ;بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 5 ;بنى اسرائیل كے عادل لوگ 1;بنى اسرائیل كے عادلوں كى قضاوت 5;بنى اسرائیل كے ہدايت كرنے والے 1، 2، 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 32 ح 91 نورالثقلين ج/2 ص 85 ح 307\_

عدالت:عدالت كى اہميت 6

ذمہ داري:سب كى ذمہ دارى 6

نمونہ :پسنديدہ نمونے 7;ناپسنديدہ نمونے 7

ہدايت:ہدايت كى اہميت 6;روش ہدايت 3، 7

ہدايت كرنے والے:ہدايت كرنے والوں كى ذمہ دارى 4;ہدايت كرنے والے اور حق 4

آیت 160

( وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطاً أُمَماً وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ) .

اور ہم نے بنى اسرائیل كو يعقوب كى بارہ اولاد كے بارہ حصول پر تقسيم كرديا اور موسى كى طرف وحى كى جب ان كى قوم نے انى كا مطالبہ كيا كہ زمين پر عصا ماردو\_ انھوں نے عصا مارا تو بارہ چشمے جارى ہوگئے اس طرح كہ ہر گروہ نے اپنے گھاٹكو پہچان ليا اور ہم نے ان كے سروں پر ابر كا سايہ كيا اور ان پر من و سلوى جيسى نعمت نازل كى كہ ہمارے ديئے ہوئے پاكيزہ رزق كو كھاؤ اور ان لوگوں نے مخالفت كر كے ہمارے اوپر ظلم نہيں كيا بلكہ يہ اپنے ہى نفس پر ظلم كر رہے تھے(160)

1\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كو بارہ قبيلوں ميں تقسيم كيا\_و قطّعنهم اثنتى عشرة أسباطا أمما

''اثنتى عشرة'' كى تمييز كلمہ ''فرقة'' كى طرح

كا كوئي مفرد مؤنث كلمہ ہے كہ جو واضح ہونے كى وجہ سے كلام ميں نہيں لايا گيا ''اسباط، سبط'' (قبيلہ طاءفہ) كى جمع ہے اور ''اثنتى عشرة'' كيلئے بدل ہے\_

2\_ بنى اسرائیل كے بارہ طاءفوں ميں سے ہر ايك دوسرے كے مقابلے ميں ايك مستقل گروہ تھا\_

و قطّعنهم اثنتى عشرة أسباطا أمما

امت كى جمع ''أمما'' كلمہ ''أسباطا'' كيلئے حال ہے، يعنى ايسے قبائل كہ جن ميں ہر كوئي ايك امت تھا\_

3\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں ميں سے ہر ايك كى طرف بنى اسرائیل كا انتساب ہى ان كى گروہ بندى كى اساس تھا\_

و قطّعنهم اثنتى عشرة أسباطا أمما

''أسباط'' لغت ميں اولاد كى اولاد كے معنى ميں استعمال ہوتاہے چنانچہ بنى اسرائیل كے بارہ طاءفوں كيلئے اسى كلمہ كے استعمال ميں اس مطلب كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ ان قبائل كى اساس (كہ سب حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اولاد كى اولاد ہيں ) حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بارہ فرزند ہيں \_

4\_ بنى اسرائیل كى بارہ گرہوں ميں تقسيم ان كيلئے ايك نعمت الہى تھى اور يہ تقسيم ان كے اجتماعى امور كى تنظيم كے سلسلہ ميں تھي\_قطّعنهم اثنتى عشرة أسباطا أمما ...قد علم كل أناس مشربهم

چونكہ آيت كے بعد كے حصوں ميں بنى اسرائیل كو عطا كى جانے والى نعمات كا تذكرہ ہے لھذا اس سے معلوم ہوتاہے كہ ان كى بارہ گروہوں ميں تقسيم بھى نعمات الہى ميں سے ہے چنانچہ جملہ ''قد علم ...'' كہ جو اس تقسيم كے فائدہ كو بيان كرتاہے بھى اس تقسيم كے نعمت ہونے كى تائی د كرتاہے\_

5\_ عصر موسى ميں بنى اسرائیل كى زندگى ايك قبائلى زندگى تھي\_و قطّعنهم اثنتى عشرة أسباطا أمما

6\_ سمندر عبور كرنے كے بعد قوم موسى آب و غذا كى كمى سے دوچار ہوگئي\_إذا ستسقه قومه ...و أنزلنا عليهم المن والسلوي

7\_ بنى اسرائیل نے حضرت موسى عليه‌السلام كى طرف رجوع كرتے ہوئے اُن سے پانى كى قلت كو برطرف كرنے كا مطالبہ كيا\_

إذ استسقه قومه

8\_ مشكلات سے نجات حاصل كرنے كيلئے انبياء عليه‌السلام سے متوسل ہونے كا جواز\_إذ استسقه قومه

9\_ حضرت موسى عليه‌السلام كو خدا كى طرف سے حكم ملا كہ پانى

حاصل كرنے كيلئے اپنا عصا پتھر پر مارو\_و أوحينا الى موسى ...ا ن اضرب بعصاك الحجر

كلمہ ''الحجر'' كا ''ال'' جنس كيلئے بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''الحجر'' سے مراد دوسرى اشياء كے مقابلے ميں كوئي بھى پتھر ہوسكتاہے چنانچہ ''ال'' عہد حضورى يا ذہنى كيلئے بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''الحجر'' سے مراد ايك خاص پتھر ہوگا\_

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے خدا كا حكم ملنے پر كسى تاخير كے بغير اپنا عصا(پانى حاصل كرنے كيلئے) پتھر پر مار ديا\_

أن اضرب بعصاك الحجر فانبجست منه اثنتا عشرة عينا

''فانبجست'' ميں حرف ''فاء'' فائے فصيحہ ہے، يعنى ايك مقدر معطوف عليہ كو بيان كرنے كيلئے ہے اور وہ مقدر معطوف عليہ آيت كے پہلے حصّے كى روشنى ميں ''فضرب بعصاہ الحجر'' ہے گويا اس جملے كے محذوف ہونے ميں يہ معنى پايا جاتاہے كہ فرمان الہى (اضرب) ملتے ہى موسى عليه‌السلام نے اپنا عصا پتھر پر دے مارا\_

11\_ پتھر پر عصامارنے كے بارے ميں خدا كا حكم موسى عليه‌السلام كو وحى كے ذريعے موصول ہوا\_

و أوحينا إلى موسى ...أن اضرب بعصاك الحجر

12\_ پتھر پر عصائے موسى كے لگتے ہى اس سے پانى كے بارہ چشمے پھوٹ پڑے\_

أن اضرب بعصاك الحجر فانبجست منه اثنتا عشرة عينا

فعل ''انبجست'' كا مصدر ''انبجاس'' جوش مارنے اور پھوٹنے كے معنى ميں استعمال ہوتاہے\_

13\_ پتھر سے پھوٹنے والے بارہ چشموں ميں سے ہر ايك بنى اسرائیل كے بارہ قبيلوں ميں سے ايك قبيلے كے ساتھ مخصوص تھا\_قد علم كل أناس مشربهم

''أناس'' كلمہ ''انس'' (لوگ) كى جمع ہے اور يہاں اس سے مراد بنى اسرائیل كے بارہ قبيلے ہيں \_ ''مشرب'' پينے كے پانى يا اس جگہ كو كہتے ہيں كہ جہاں سے پانى ليا جاتاہے (گھاٹ) اور يہاں اس سے مراد وہى پتھر سے پھوٹنے والے چشمے ہيں \_

14\_ پتھر سے پھوٹنے والے بارہ چشموں ميں سے ہر ايك چشمہ بنى اسرائیل كے ايك قبيلے كے ساتھ مخصوص ہونے كى علامت ركھتا تھا\_قد علم كل أناس مشربهم

15\_ بنى اسرائیل كے قبيلوں ميں سے ہر قبيلہ اپنے مخصوص چشمے سے آگاہ تھا\_قد علم كل أناس مشربهم

16\_ قوم موسى كو سمندر عبور كرنے كے بعد سورج كى سخت گرمى كا سامنا كرنا پڑا\_و ظلّلنا عليهم الغمم

17\_ خداوند متعال نے قوم موسى عليه‌السلام پر ابر كا سايہ كركے انہيں سورج كى جھلسا دينے والى گرمى سے نجات عطا كي\_

و ظلّلنا عليهم الغمم

''غمامہ'' يعنى بادل اور اس كى جمع غمام ہے (لسان العرب) بعض اہل لغت كا كہنا ہے كہ غمام يعنى سفيد بادل''ظلّلنا'' كا مصدر ''تظليل'' سايہ قرار دينے كے معنى ميں آتاہے\_

18\_ خداوند متعال نے قوم موسى پر گرم صحرا كو عبور كرنے كے دوران ، مَنّ و سلوى نازل كيا\_

و أنزلنا عليهم المن والسلوي لغت ميں كلمہ ''مَنّ'' كا معنى ترنجبين اور شہد كى طرح كا ميٹھا شربت ذكر كيا گيا ہے اور ''سلوى '' كے معنى كے بارے ميں كہا گيا ہے كہ اس سے مراد بٹير كى طرح كا ايك سفيد رنگ كا پرندہ ہے اور بعض كا كہنا ہے كہ ''سلوى '' وہى بيٹر ہے\_

19\_ ''منّ'' و ''سلوى '' بنى اسرائیل كو عطا كيا جانے والا رزق ايك پاك و پاكيزہ خوراك تھي\_

و أنزلنا عليهم المن و السلوى كلوا من طيبت ما رزقنكم

20\_ قوم موسى كے اوپر ابر كا نمودار ہونا باعث بنا كہ ان پر من و سلوى نازل ہو \*

و ظلّلنا عليهم ألغمم و أنزلنا عليهم المن و السلوي

جملہ ''ظلّلنا ...'' پر جملہ ''انزلنا ...'' كے معطوف ہونے ميں ابر كے چھانے اور من و سلوى كے نازل ہونے كے درميان ارتباط كا سراغ مل سكتاہے\_

21\_ سمندر عبور كرنے كے بعد قوم موسى كو حلال اور حرام غذاؤں تك رسائی حاصل ہوگئي تھي\_

كلوا من طيبت ما رزقنكم

22\_ َمنّ و سلوى اور پاك و پاكيزہ رزق سے استفادہ كرنے كے بارے ميں بنى اسرائیل كو خدا كى ہدايت كلوا من طيبت ما رزقنكم فوق الذكر مفہوم فعل امر ''كلوا'' كو مد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

23\_ خداوند متعال ،اپنے بندوں كو رزق عطا كرتاہے\_ما رزقنكم

24\_ پاك و پاكيزہ نعمات سے استفادہ كرنے كے بارے ميں بندوں كو خدا كى ہدايت\_كلوا من طيبت ما رزقنكم

25\_ جہان ہستى خدا كے اختيار ميں ہے اور اس ميں رونما

ہونے والى تبديلياں بھى اسى كے دست قدرت ميں ہيں \_فانبجست منه ...ظلّلنا عليهم الغمم و ا نزلنا عليهم المن و السلوى

26\_ سمندر كو عبور كرنے كے بعد قوم موسى كيلئے متعدد معجزات (پاني، سايہ اور منّ و سوى كا نزول) ظاہر ہوئے\_

فانبجست ...و ظلّلنا عليهم الغمم و أنزلنا عليهم المنّ و السلوي

27\_ قوم موسى نے ناپاك خوراكوں سے استفادہ كرتے ہوئے خدا كى نافرمانى كي\_كلوا من طيبت ما رزقنكم و ما ظلمونا و لكن كانوا ا نفسهم يظلمون اگر قوم موسى پر ظالم ہونے كا اطلاق (كانوا ا نفسهم يظلمون) جملہ ''كلوا من طيبت ...'' كے ساتھ مربوط ہو تو اس صورت ميں ان كے ظلم سے مراد حرام اور ناپاك غذاؤں سے ان كا استفادہ ہے ليكن اگر جملہ ''و ما ظلمونا و لكن ...'' آيت ميں مذكور متعدد نعمات كے ساتھ مرتبط ہو تو اس صورت ميں ان كے ظلم سے مراد نعمات كے مقابلے ميں ناسپاسى ہے مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

28\_ قوم موسى ، عطا كى جانے والى نعمات (پانى كے چشموں و غيرہ) كے مقابلے ميں شكر گزارنہ تھي\_

و ما ظلمونا و لكن كانوا ا نفسهم يظلمون

فوق الذكر مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كے جب جملہ ''و ما ظلمونا و لكن ...'' آيت كہ ان تمام حصوں كے ساتھ مرتبط ہو كہ جن ميں نعمات الہى كا تذكرہ ہے\_

29\_ قوم موسى نے خدا كى ناشكرى اور نافرمانى كركے ذات حق كو كچھ نقصان نہيں پہنچايا\_و ما ظلمونا

30\_ قوم موسى كى ناشكرى اور خدا كے حكم سے ان كى نافرماني، ايسا ستم تھا كہ جو انہوں نے خود اپنے اوپر ڈھايا\_

و قطّعنهم ...و ما ظلمونا و لكن كانوا أنفسهم يظلمون

31\_ حكم خدا كى نافرمانى اور نعمات الہى كے مقابلے ميں ناشكرى ايسے ظلم ہيں كہ جو انسان كى طرف سے خود انسان ہى كوپہنچتے ہيں \_و لكن كانوا أنفسهم يظلمون

32\_ گناہ كا نقصان خودگناہ كار كو پہنچتاہے نہ كہ خدا كو\_و ما ظلمونا و لكن انفسهم يظلمون

آفرينش:آفرينش ميں تبديليوں كا سبب 25;حاكم آفرينش 25

اعداد:بارہ كا عدد، 1، 2، 4، 12، 13، 14

اجتماعى امور:اجتماعى امور كى تنظيم 4

انبياء:رسالت انبياء كا داءرہ 9

بادل:بادل كا كردار 17، 20

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل اور موسى عليه‌السلام 7; بنى اسرائیل پر ابر كا سايہ 17، 20، 26 ; بنى اسرائیل كا طعام 21; بنى اسرائیل كا ظلم 30; بنى اسرائیل كا عصيان 27، 29، 30 ; بنى اسرائیل كا كفران 30، 29، 25 ; بنى اسرائیل كا گرمى كى مشكل ميں مبتلا ہونا 16، 17 ; بنى اسرائیل كى اجتماعى زندگى 5; بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2، 3، 6، 7، 12، 13، 15، 16، 17، 18، 19، 21، 26، 27، 28 ; بنى اسرائیل كى حرامخورى 27; بنى اسرائیل كى خواہشات 7; بنى اسرائیل كى خوراك 18; بنى اسرائیل كى روزى 19; بنى اسرائیل كى مشكل 6; بنى اسرائیل كى مشكلات 16، 7، 6 ; بنى اسرائیل كى نسل 3; بنى اسرائیل كى نعمات 4، 18، 19، 20، 21، 26، 28 ; بنى اسرائیل كے اسباط 1، 2، 4 ; بنى اسرائیل كے اسباط كے چشمے 13، 14، 15 ; بنى اسرائیل كے بارہ چشمے 12، 13، 14 ; بنى اسرائیل كے گروہ 3;بنى اسرائیل ميں پانى كى كمى 6، 7، 9 ; بنى اسرائیل ميں غذا كى كمى 6; بنى اسرائیل ميں قحط 6; سمندر سے بنى اسرائیل كا عبور 16، 21، 26 ; عصر موسى ميں بنى اسرائیل كى زندگى 5;گرمى سے بنى اسرائیل كى نجات 17

پانى :پانى كے چشمے 28

توسل:انبياء سے توسل 8;توسل كا جواز 8;توسل كے احكام 8

چشمہ:پتھر ميں چشمہ 12، 13، 14

اللہ تعالى :اللہ تعالى كو نقصان پہنچانا 29، 32; اللہ تعالى كى رزاقيت 23; اللہ تعالى كى قدرت 25; اللہ تعالى كى نافرمانى 27،29، 30،31;اللہ تعالى كى نعمات 4; اللہ تعالى كى ہدايت 22،24; اللہ تعالى كے عطايا 19

خود:خود پر ظلم 30، 31

روزي:طيّب روزى 22

سلوي:سلوى كى نعمات سے استفادہ 22;سلوى كى نعمت 18، 19، 26;سلوى كى نعمت كا باعث 20

طيبات:طيبات سے استفادہ 24

ظالمين: 30

ظلم:ظلم كے موارد ،31

كفران:كفران نعمت 31

گناہ:گناہ كے آثار 32

گناہ گار:گناہ گاروں كا خسارہ 32

منّ:نعمت منّ 18، 19، 26;نعمت منّ سے استفادہ 22;نعمت منّ كا باعث 20

موسى عليه‌السلام :عصائے موسى عليه‌السلام 9، 10، 11، 12 ;موسى عليه‌السلام كا پتھر سے پانى نكالنا 9، 10، 11، 12 ;موسى عليه‌السلام كا قصہ 9، 10، 12;موسى عليه‌السلام كو وحى 11;موسى عليه‌السلام كے معجزات كا متعدد ہونا 26

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كے فرزند 3

آیت 161

( وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُواْ هَـذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُواْ حِطَّةٌ وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ) .

اور اس وقت كو ياد كرو جب ان سے كہا گيا كہ اس قريہ ميں داخل ہوجاؤ اور جو چاہو كھاؤ ليكن حطّہ كہہ كر داخل خونا ہوتے وقت سجدہ كرتے ہوئے داخل ہونا تا كہ ہم تمھارى خطاؤں كو معاف كرديں كہ ہم عنقريب نيك عمل والوں كے اجر ميں اضافہ بھى كرديں گے(161)

1\_ بنى اسرائیل كو حكم ملا كہ بيابانى زندگى كے بعد اب تم بيت المقدس كى آبادى ميں سكونت اختيار كرو\_

و إذ قيل لهم اسكنوا هذه القرية

كلمہ ''قرية'' لغت ميں گاؤں اور شہر دونوں كيلئے استعمال ہوا ہے اور قرآن ميں بھى دونوں كيلئے بروئے كار لايا گيا ہے اور كسى ايك معنى پر قرينہ نہ ملنے كى وجہ سے فوق الذكر مفہوم ميں كلمہ ''آبادي'' لايا گيا ہے ''القرية'' كا ''ال'' عہد حضورى ہے اور كسى خاص بستى كى طرف اشارہ ہے، بہت سے مفسرين كى يہ رائے ہے كہ اس سے مراد بيت المقدس ہے\_

2\_ بيت المقدس كى آبادى ميں سكونت اختيار كرنے كا فرمان ايك ايسا فرمان تھا كہ جو خدا كى طرف سے بنى اسرائیل كو ملاتھا\_و إذ قيل لهم اسكنوا هذه القرية

كلمہ ''قيل'' كو بصورت مجہول لايا گيا ہے اور فرمان دينے والے كو ذكر نہيں كيا گيا ليكن جملہ ''نغفر لكم ...'' سے معلوم ہوتاہے كہ فرمان دينے والا خدا ہے\_

3\_ بنى اسرائیل كو جب بيت المقدس ميں رہنے كا حكم ملا اس وقت وہ اس آبادى كے نزديك كسى جگہ رہتے تھے\_

و إذ قيل لهم اسكنوا هذه القرية

فوق الذكر مفہوم كلمہ ''ھذہ'' كو مد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

4\_ عصر موسى عليه‌السلام ميں بيت المقدس كى سرزمين ايك آباد ، نعمات سے مالامال اور غذاؤں سے پُر علاقوں پر مشتمل تھي\_

و كلوا منها حيث شئتم

5\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كيلئے بيت المقدس ميں ہر جگہ سے غذائیں مہيا كرنے كو، حلال اور مباح كر ركھا تھا\_

و كلوا منها حيث شئتم

6\_ بنى اسرائیل كو خدا كا حكم تھا كہ بيت المقدس كو تصرف ميں لاتے وقت گناہوں سے استغفار كريں \_و قولوا حطة

كلمہ ''حطة'' كلمہ ''مسألتنا'' كى مانند ايك محذوف مبتدا كيلئے خبر ہے، يہ كلمہ مصدر ہے اور ركھنے اور نيچے لانے كے معنى ميں آتاہے چنانچہ يہاں بعد والے جملے (نغفر لكم) كے قرينے كى روشنى ميں اس سے مراد گناہوں كا بوجھ برطرف كرنا اور ان كى مغفرت ہے\_ بنابرايں ''قولوا حطة'' يعنى كہو خدايا ہمارى درخواست ،گناہوں كى بخشش ہے\_

7\_ بيت المقدس كو تصرف ميں لانے كے دوران خداوند كى طرف سے بنى اسرائیل كو خشوع و خضوع كا اظہار كرنے كا حكم ملا تھا\_''سُجّداً'' كلمہ ''ساجد'' كى جمع ہے اور ''ادخلوا'' كے فاعل كيلئے حال ہے اور چونكہ ورود كى حالت ميں سجدہ اس كے اصطلاحى معنى (يعنى زمين پيشانى ركھنا) كے ساتھ سازگار نہيں لہذا كہا جاسكتا ہے كہ يہاں اس كا لغوى معنى

(خضوع و خشوع) مراد ليا گيا ہے\_

8\_ بيت المقدس كا دروازہ، اس سرزمين ميں داخل ہونے اوراس پر قبضہ كرنے كيلئے خدا كى جانب سے راہ كے طور پر معين كيا گيا تھا\_و ادخلوا الباب

9\_ بيت المقدس ميں داخل ہونے اور وہاں سكونت اختيار كرنے كيلئے معين كئے گئے آداب كى رعايت كى صورت ميں ، خدا كى طرف سے بنى اسرائیل كو گناہوں كى معافى كى بشارت\_اسكنوا ...و ادخلوا الباب سُجّداً نغفر لكم خطيئتكم

ظاہر يہ ہے كہ جملہ ''نغفر لكم'' آيت مذكور تمام اوامر كيلئے جواب ہے، بنابرايں تقدير يوں ہوگي: ''ان تسكنوا و تاكلوا و تقولوا و تدخلوا الباب سُجّداً نغفر لكم''\_

10\_ بيت المقدس ميں داخل ہونے سے پہلے بنى اسرائیل پر بہت زيادہ گناہوں كا بوجھ تھا\_نغفر لكم خطيئتكم

فوق الذكر مفہوم كلمہ ''خطيئات'' كہ جسے بصورت جمع لايا گياہے ،كومد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گياہے\_

11\_ انسان كے گناہوں كى معافى خدا كے اختيار ميں ہے\_نغفر لكم خطيئتكم

12\_ بارگاہ خدا ميں استغفار، گناہوں كى بخشش كا باعث بنتاہے\_و قولوا حطة ...نغفر لكم خطيئتكم

13\_ قوم موسى ميں نيك كردار اور پاك دامن افراد كى موجودگي\_سنريد المحسنين

كلمہ ''المحسنين'' اس گروہ كے مقابل ميں ہوسكتاہے كہ جو جملہ ''نغفر لكم خطيئتكم'' سے سمجھا جاتاہے يعنى بنى اسرائیل كے دو گروہ تھے ايك گروہ گنہگار كہ جس كى طرف جملہ ''نغفر لكم خطيئتكم'' ميں اشارہ پايا جاتاہے اور دوسرا گروہ پاكدامنوں كا كہ جسے كلمہ ''المحسنين'' بيان كرتاہے\_

14\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كے محسنين كو بيت المقدس ميں وارد ہونے كيلئے معين كيئےئے آداب كى پابندى كرنے كى صورت ميں ، ان كے احسان سے بڑھ كر جزا دينے كى بشارت دي\_سنزيد المحسنين

15\_ فرامين الہى كى اطاعت، احسان اور نيك كردار شمار ہوتى ہے\_اسكنوا ...و قولوا حطة و ادخلوا الباب سُجّداً ...سنزيد المحسنين

فوق الذكر مفہوم، كلمہ ''المحسنين'' كے بارے ميں ديئے گئے ايك اور احتمال كى اساس پر اخذ ہوا ہے يعنى يہ كلمہ ''ضمير ''كم'' كے جانشين كے طور پر ليا گيا تا كہ اس معنى كى طرف اشارہ ہوپائے كہ مذكورہ فرامين كى اطاعت احسان ہے اور ان اوامر كى اطاعت كرنے والے محسنين ہيں \_

16\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كے نيك كردار لوگوں كو فرامين الہى كى اطاعت كرنے كى صورت ميں گناہوں كى بخشش كے علاوہ اور مزيد جزا كى بشارت دي\_سنزيد المحسنين

فوق الذكر مفہوم ميں محسنين كوگناہ گاروں كے مقابلے ميں قرار نہيں ديا گيا ہے بلكہ اس كے لغوى معنى (نيك كام كرنے والے) ہى كو مد نظر ركھا گيا ہے اس بنأپر آيت كريمہ بنى اسرائیل كى دو گروہوں ميں تقسيم كى طرف ناظر نہيں ہے بلكہ انہيں دو گروہوں يعنى محسنين اور غير محسنين كى طرف تقسيم كيا گيا ہے اور جملہ ''نغفر لكم ...'' يہ معنى فراہم كرتاہے كہ خدا سب كے (محسنين اور غير محسنين كے) گناہوں كو معاف كردے گا البتہ محسنين كو زيادہ جزا عنايت كرے گا\_

17\_ خدا كے فرامين كى اطاعت كرنے والے نيكوكار ہونے كى صورت ميں دوسرے مطيع افرادكى نسبت زيادہ جزا سے بہرہ مند ہوں گے\_سنزيد المحسنين

18\_ دعا و استغفار كے حكم سے پہلے محل سكونت اور اسباب معيشت فراہم كرنا، خدا كے سامنے خضوع و خشوع كرنے اور اس سے بخشش چاہنے كى طرف لوگوں كو مائل كرنے كيلئے ايك اچھى روش ہے\_

و إذ قيل لهم اسكنوا ...ادخلوا الباب سجدا نغفر لكم خطيئتكم

بيت المقدس ميں بنى اسرائیل كے داخل ہونے كى داستان كے عادى بيان كا تقاضا يہ تھا كہ جملہ ''ادخلوا الباب سُجّداً'' اور جملہ ''قولوا حطة'' كو جملہ ''اسكنوا ...'' اور ''كلوا ...'' سے پہلے لايا جائیے اسلئے كہ تصرف ميں لانا پہلے ہے اور سكونت اختيار كرنا بعد ميں ہے لہذا اس تقديم اور تاخير ميں مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ پايا جاتاہے\_

19\_ بيت المقدس ميں بنى اسرائیل كے داخل ہونے كى داستان ايك عبرت آموز اور ياد ركھنے كے لائق داستان ہے\_

و إذ قيل لهم اسكنوا ...سنزيد المحسنين

كلمہ ''إذ'' ''اذكرو'' (ياد كرو) كى طرح كے كسى فعل كے متعلق ہے\_

احسان:احسان كى جزاء 14;احسان كے موارد 15

استغفار:استغفار كى اہميت 6;استغفار كے آثار 12;استغفار كے اسباب 18; گناہوں سے استغفار 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى اطاعت 15; اللہ تعالى كى اطاعت كى جزا ئ،17; اللہ تعالى كى اطاعت كے آثار 16;اللہ تعالى كى بشارت 9، 14 ;اللہ تعالى كے اختصاصات 11;اللہ تعالى كے اوامر 2، 6، 7

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل بيت المقدس ميں 1، 2، 5، 10، 19 ; بنى اسرائیل پر امتنان 5; بنى اسرائیل كو بشارت 9، 16; بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 3، 8، 13، 19; بنى اسرائیل كى سكونت 1، 2، 9 ; بنى اسرائیل كى مغفرت 9; بنى اسرائیل كى نعمات 5; بنى اسرائیل كے بے گناہ افراد 13; بنى اسرائیل كے محسنين كى اطاعت 16; بنى اسرائیل كے محسنين كى جزاء، 16; بنى اسرائیل كے محسنين كى مغفرت 16 ; بيت المقدس ميں بنى اسرائیل كا ورود 3، 6، 7، 8، 14، 19

بيت المقدس:بيت المقدس كا آباد ہونا 4;بيت المقدس كا دروازہ 8;بيت المقدس كى فضيلت 7; بيت المقدس ميں داخل ہونے كے آداب 6، 7، 9; عصر موسى عليه‌السلام ميں بيت المقدس كى تاريخ 4

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 19

جزاء:جزاء كے مراتب 14، 16، 19

خشوع:خشوع كے اسباب 18

خضوع:خضوع كى روش 18

ذكر:تاريخ كا ذكر 19

گناہ:مغفرت گناہ كا سبب 11

محسنين:محسنين كى جزاء 17

مسكن:مسكن فراہم كرنے كى اہميت 18

معاش:معاش فراہم كرنے كى اہميت 18

مغفرت :مغفرت كے اسباب 12

آیت 162

( فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُواْ يَظْلِمُونَ ).

ليكن ظالموں نے جو انھيں بتايا گيا تھا اس كو بدل كر كچھ اور كہنا شروع كرديا تو ہم نے ان كے اوپر آسمان سے عذاب نازل كرديا كہ يہ فسق اور نافرمانى كر رہے تھے(162)

1\_ قوم موسى ميں سے ايك گروہ كا اعمالنامہ، بيت المقدس ميں داخل ہونے سے پہلے ظلم اور گناہ سے آلودہ تھا\_

فبدل الذين ظلموا ...بما كانوا يظلمون

2\_ قوم موسى كے حرام خوروں نے بيت المقدس ميں داخل ہوتے وقت خدا سے طلب مغفرت كى بجائیے ايك دوسرا كلام زبان پر جارى كرليا\_فبدل الذين ظلموا منهم قولًا غير الذى قيل لهم

كہا جاسكتاہے كہ آيت 160 ميں مذكور جملہ ''و لكن كانوا أنفسھم يظلمون'' كى روشنى ميں مورد بحث آيت كے جملے ''الذين ظلموا'' سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جنہوں نے غير پاكيزہ غذاؤں سے استفادہ كرتے ہوئے حرام خورى كا مظاہرہ كيا\_

3\_ حرام خوري، فرامين خدا سے سرپيچى اور دوسرے گناہوں كے ارتكاب كا راستہ ہموار كرتى ہے\_

فبدل الذين ظلموا منهم قولاً غير الذى قيل لهم

4\_ خداوند متعال نے بنى اسرائیل كے ايك گروہ كو ان كے تمرد (طلب مغفرت نہ كرنے اور اس كى بجائیے دوسرى بات كہنے) كى وجہ سے آسمانى عذاب ميں مبتلاء كيا\_فارسلنا عليهم رجزاً من السماء بما كانوا يظلمون

5\_ بنى اسرائیل كے متمردين (نافرمانوں ) پر نازل كيا جانے والا عذاب، ان كے گزشتہ گناہوں نيز بيت المقدس ميں ورود كيلئے مقرر كيئےئے آداب كى رعايت نہ كرنے كے گناہ كى سزا تھا\_

فبدل الذين ظلموا منهم ...فأرسلنا عليهم رجزا من السماء بما كانوا يظلمون

فوق الذكر مفہوم كى اساس يہ ہے كہ ''بما كانوا يظلمون'' ميں ظلم اور گناہ سے مراد وہ گناہ نہ ہو كہ جسے جملہ ''فبدل ...'' بيان كرتاہے\_ بنابريں ''فبدل ...'' پر ''فارسلنا ...'' كى تفريع سے يہ مطلب سمجھ ميں آتا ہے كہ وہ عذاب ،فرمان الہى ميں تبديلى كرنے كى وجہ سے تھا،

اور ''بما كانوا ...'' ميں باء سببيہ يہ مطلب فراہم كرتى ہے كہ اس عذاب كى وجہ، بنى اسرائیل كا گزشتہ ظلم اور گناہ تھا يعنى تبديل كرنے كے گناہ كے علاوہ گزشتہ گناہ بھى عذاب نازل ہونے كا باعث بنے\_

6\_ گنہگار اور ستم پيشہ لوگ، دنيوى عذاب ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_

فأرسلنا عليهم رجزا من السماء بما كانوا يظلمون

7\_ فرامين الہى سے سرپيچى ظلم ہے\_فبدل الذين ظلموا

8\_ بدعت اور دينى حقائق كى تحريف، ظلم ہیفبدل الذين ظلموا منهم قولًا غير الذى قيل لهم فأرسلنا ...بما كانوا يظلمون

''ما كانوا يظلمون'' كے مصاديق ميں سے ايك مصداق اس كلام كى تحريف اور تبديلى ہے كہ جو خداوند نے بنى اسرائیل كو سكھايا تھا تاكہ بيت المقدس ميں ورود كے وقت زبان پر جارى كريں (قولوا حطة) خدا نے اس تبديلى اور تحريف كو ظلم شمار كيا ہے، بنابريں خدا كے كلام (كہ وہى دينى حقائق ہيں ) كى تحريف ظلم كے مصاديق ميں سے ہے\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى نافرمانى كا ظلم ہونا7; اللہ تعالى كى نافرمانى كے اسباب 3;اللہ تعالى كے عذاب 4

بدعت:بدعت كا ظلم 8

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل كا عذاب 4; بنى اسرائیل كى تاريخ 1، 2;بنى اسرائیل كے حرام خور 2;بنى اسرائیل كے ظالمين 1;بنى اسرائیل كے گنہگار 1;بنى اسرائیل كے متمردين كا عذاب 4، 5 ;بيت المقدس ميں بنى اسرائیل كا ورود 2

بيت المقدس:بيت المقدس ميں ورود كے آداب 5;

حرام خوري:حرام خورى كے اثرات 3

دين:تحريف دين كا ظلم ہونا8

ظالمين:ظالمين كا دنيوى عذاب 6

ظلم:ظلم كے موارد 7،8

گذشتگان:گذشتہ لوگوں كے گناہ كے اثرات 5

گناہ:گناہ كے اسباب 3

گناہگار:گناہگاروں كا دنيوى عذاب 6

آیت 163

( واَسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعاً وَيَوْمَ لاَ يَسْبِتُونَ لاَ تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ) .

اور ان سے اس قريہ كے بارے ميں پوچھو جو سمندر كے كنارے تھا اور جس كے باشندے شنبہ كے بارے ميں زيادتى سے كام ليتے تھے كہ ان كى مچھلياں شنبہ كے دن سطح آب تك آجاتى تھيں اور دوسرے دن نہيں آتى تھيں تو انھوں نے حيلہ گرى كرنا شروع كردي\_ ہم اسى طرح ان كا امتحان ليتے تھے كہ يہ لوگ فسق اور نافرمانى سے كام لے رہے تھے(163)

1\_ خداوند متعال نے يہود پر ہفتہ كے دن كام اور دوسرى سرگرمياں حرام كر ركھى تھيں \_

اذ يعدون فى السبت ...و يوم لا يسبتون

كلمہ ''سبت'' قطع عمل اور سكون و استراحت كے بنابرايں ''يوم السبت'' يعنى چھٹى اور استراحت معنى ميں ہے كہ جسے تعطيل سے تعبير كيا جاتاہے،كا دن اور ''يوم لا يسبتون'' يعنى جس دن چھٹى نہيں كرتے تھے بلكہ وہ دن كام كا دن تھا، يعدون كا مصدر ''عدوان'' تخلف اور تجاوز كے معنى ميں آتاہے چھٹى كے دن تجاوز سے مراد چھٹى (تعطيل) ختم كرناہے، بنابرايں اس دن ہر طرح كا كام حرام تھا اور ماہى گيرى كو حرمت كے

انجام پانے والے ايك مصداق كے عنوان كے طور پر بيان كيا گيا ہے\_

2\_ بحيرہ احمر كے ساحل پر واقع ايلہ كى بستى ميں ساكن يہودى روز شنبہ كى تعطيل كے دن ماہى گيرى كركے اس حكم كى خلاف ورزى كرتے تھے\_و سئلهم عن القرية التى كانت حاضرة البحر اذ يعدون ...اذ تاتيهم حيتانهم

''البحر'' ميں ''ال'' عہد ذہنى كا ہے اور مفسرين نے كہا ہے كہ اس سے احمر كى طرف اشارہ ہے ''القرية'' سے مراد جيسا كہ اہل تفسير كے ہاں مشہور ہے'' ايلہ'' كى بستى ہے (كہ جو شام اور مصر كے درميان ايك شہر ہے)\_

3\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كہا كہ يہوديوں سے ''ايلہ'' كے لوگوں كى داستان كے بارے ميں سوال كرو\_

و سئلهم عن القرية التى كانت حاضرة البحر

4\_ عصر بعثت كے يہودي، ايلہ كے اپنے ہم مذہب يہوديوں كى خلاف ورزى اور ان كى رويداد سے آگاہ تھے\_

و سئلهم عن القرية التى كانت حاضرة البحر

5\_'' ايلہ'' كے رہنے والوں كے بارے ميں يہوديوں سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سوال كا مقصد، فرمان الہى كى مخالفت كے برے انجام كى طرف يہوديوں كى توجہ دلانا تھا\_و سئلهم عن القرية التى حاضرة البحر

6\_ ہفتہ كے دن (ائین يہود كے مطابق چھٹى كے دن) ايلہ كے قريب والے سمندر كے ساحل كى طرف مچھلياں ہلہ بول ديتيں اور پانى كى سطح پر ظاہر ہوتى تھيں إذ تاتيهم حيتانهم يوم سبتهم شرعاً

''شرع'' شارع كى جمع ہے، لسان العرب ميں آياہے كہ ''حيتان شرع'' يعني: وہ مچھلياں كہ جو پانى كى گہرائی سے ساحل كى طرف آتى ہيں \_ بعض اہل لغت كا كہنا ہے كہ ''حيتان شرع'' يعنى وہ مچھلياں كہ جو پانى سے سرباہر نكالتى ہیں \_

7\_'' ايلہ'' كے ساحل سمندر پر ظاہر ہونے والى مچھلياں وہاں كے لوگوں كى دل پسند تھيں \_اذ تاتيهم حيتانهم

''ايلہ ''كے لوگوں كى طرف مچھليوں كى نسبت دينے ميں (حيتانھم) ميں ہوسكتاہے فوق الذكر مفہوم كى طرف اشارہ ہو يعنى ان مچھليوں كو ايلہ كے لوگوں كى مچھلياں كہنے كى وجہ يہ ہے كہ وہ لوگ ان مچھليوں كے ساتھ بہت لگاؤكھتے تھے\_

8\_ بحيرہ احمر كى مچھلياں كام كے دنوں ميں ''ايلہ'' كے سواحل كى طرف نہيں آتى تھيں يوں وہ ماہى گيروں كو دكھائی نہ ديتيں \_

يوم لا يسبتون لا تأتيهم

9\_ ہفتہ كے دن (يہوديوں پر شكار كے حرام ہونے كے دن) مچھليوں كا وافر مقدار ميں ظاہر ہونا، خدا كى طرف سے ''ايلہ'' كے لوگوں كى آزماءش كا ذريعہ تھا\_كذلك نبلوهم

10\_ ہفتہ كے دن مچھليوں كى بہتات اور سطح سمندر پر ان كا ظہور ايلہ كے يہوديوں كيلئے حكم خداكى خلاف ورزى كرنے كا محرّ ك تھا\_إذ يعدون فى السبت إذ تأتيهم حيتانهم يوم سبتهم شرعا

11\_ خداوند متعال ايلہ كے يہوديوں كے امتحان كيلئے ہفتہ كے دن مچھليوں كو ساحل كى طرف بھيجتا اور باقى دنوں ميں ساحل سے دور ركھتا\_إذ تأتيهم حيتانهم يوم سبتهم شرعا و يوم لا يسبتون لا تاتيهم كذلك نبلوهم

چونكہ ہفتہ كے دن تعطيل كا حكم صرف ''ايلہ ''والوں كيلئے نہ تھا بلكہ سب يہوديوں كيلئے تھا، اس سے معلوم ہوتاہے كہ خدا نے وہاں كے لوگوں كيلئے جو كچھ پيش كيا تا كہ انہيں آزمائے ،وہى شنبہ كے دن مچھليوں كا آنا اور باقى دنوں ميں كمياب ہوجانا تھا نہ يہ كہ شنبہ كے دن خود كام كا حرام ہونا مراد ہو لہذا ''ذلك'' كا مشاراليہ مچھليوں كى بيان كى جانے والى صورتحال ہے\_

12\_ مچھليوں كى حركت اور سمندر ميں ان كى حركت كى سمت كا معين كرنا، خدا كے اختيار ميں ہے\_

إذ تأتيهم ...لا تأتيهم كذلك نبلوهم بما كانوا يفسقون

13\_'' ايلہ'' كے يہوديوں كا گزشتہ اعمالنامہ فسق و فساد سے سياہ تھابما كانوا يفسقون

فوق الذكر مفہوم اسى بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''بما كانوا'' كا ''ما'' مصدريہ ہو يعني: ان كے سابقہ فسق و فساد كے سبب سے ہم نے انہيں اس طرح آزمايا\_

14\_'' ايلہ ''كے رہنے والوں كا ديرينہ فسق و فساد، شكار كے حكم تحريم سے سرپيچى كرنے كيلئے مناسب موقع (شنبہ كے دن مچھليوں كا ظاہر ہونا اور باقى دنوں ميں ناياب ہوجانا) فراہم كرنے كے ذريعے ان كى آزماءش كا سبب بنا تھا\_

كذلك نبلوهم بما كانوا يفسقون

''كذلك'' جملہ ''اذ تاتيھم حيتانھم ...'' سے حاصل ہونے والے معنى كى طرف اشارہ ہے\_

15\_ انسان كا فسق اور فساد، خدا كے فرامين سے سرپيچى كرنے اور آزماءش ميں ناكام رہنے كى راہ ہموار كرتاہے\_

كذلك نبلوهم بما كانوا يفسقون

16\_ خداوند متعال نے ''ايلہ'' كے يہوديوں كو ايسى آزماءش ميں مبتلا كيا كہ جس ميں ناكامى انہيں

ہميشہ كى نافرمانى اور انحراف كى طرف لے جاتى تھي\_كذلك نبلوهم بما كانوا يفسقون

مندرجہ بالا مفہوم اس اساس پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''بما كانوا'' ميں ''ما'' موصول اسمى ہو، يعنى ''بالذى كانوا يفسقون بہ'' (ايسى چيز كے ذريعے انہيں آزمايا كہ جو ان كے فسق كا موجب بنتى تھي) واضح ہے كہ اس معنى كا پورا ہونا ان كى آزمايش ميں ناكامى كے باعث ہے\_

17\_ خدا كے فرامين سے سرپيچى كرنے والے فاسق ہيں \_كذلك نبلوهم بما كانوا يفسقون

18\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام (فى قصة اصحاب السبت): ...إن الشيطان أوحى إلى طائفة منهم انما نهيتم عن أكلها يوم السبت و لم تنهوا عن صيدها فاصطادوا يوم السبت و كلوها فى ما سوى ذلك من الايام فقالت طائفة منهم الان نصطادها فعتت ...(1)

حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام سے اصحاب سبت كى داستان كے ضمن ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ: ...شيطان نے ان ميں سے ايك گروہ كو وسوسہ كيا كہ تمہيں شنبہ كے دن مچھلى كھانے سے نہى كى گئي ہے نہ كہ اس كے شكار سے، پس ہفتہ كے دن شكار كرو اور باقى ايام ميں كھاؤ ،ايك گروہ نے شيطان كے وسوسے كو قبول كيا اورہفتہ كے دن خدا كے قانون كى خلاف ورزى كي ...

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا امتحان 15، 16; اللہ تعالى كى نافرمانى 17; اللہ تعالى كے افعال 11، 12، 16;اللہ تعالى كے اوامر 3

امتحان:امتحان ميں ناكامى 15، 16;شكار كا امتحان 9

انجام :برا انجام 5

ايلہ:اہل ايلہ كا قصہ 3; اہل ايلہ كى خواہشات 7;اہل ايلہ كے قصہ سے عبرت 5;ايلہ كے سواحل كى مچھلياں 6، 7، 8، 9

بحيرہ احمر :بحيرہ احمر كى مچھلياں 6

دين:دين كے ساتھ مخالفت كا انجام 5

عصيان:عصيان كے اسباب 15، 16

فاسقين: 17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_تفسير قمى ج/1 ص 244، تفسير برھان ج/2 ص 42 ح 2\_

فسق:فسق كے اثرات 15

مچھلياں :مچھليوں كى حركت كا منشاء 11، 12

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور يہود 5;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤوليت 3;يہود سے محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا سوال 5

ہفتہ:ہفتہ كى تعطيل 1، 2، 6

يہود:ايلہ كے يہود 8، 10; ايلہ كے يہود كا امتحان 9، 11; ايلہ كے يہود كا انجام 5;ايلہ كے يہود كا تجاوز 4; ايلہ كے يہود كا عصيان 2، 16 ; ايلہ كے يہود كا فسق 13، 14; ايلہ كے يہود كا قصّہ 4; ايلہ ميں شنبہ كا دن 1، 2، 6، 9، 10 ;بحيرہ احمر كے ساحل كے يہود 2; صدر اسلام كے يہود كى آگاہى 4، 8; فاسق يہود 13; ہفتہ كے دن يہود كى ماہى گيرى 2، 14;يہود پر حرام شكار 9، 14;يہود كى تاريخ 1، 8، 11 ;يہود كے محرمات 1

آیت 164

( وَإِذَ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْماً اللّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً شَدِيداً قَالُواْ مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ) .1

اور جب ان كى ايك جماعت نے مصلحين سے كہا كہ تم كيوں ايسى قوم كو نصيحت كرتے ہو جسے اللہ ہلاك كرنے والا ہے يا اس پر شديد عذاب كرنے والا ہے تو انھوں نے كہا كہ ہم پروردگار بارگاہ ميں عذر چاہتے ہيں اور شايد يہ لروگ متقى بن ہى جائیں (164)

1\_ ايلہ ميں ساكن يہوديوں كے تين گروہ تھے، فاسق متجاوزين، نصيحت كرنے والے يعنى منكرات سے روكنے والے صالحين، اور نھى عن المنكر كو ترك كرنے والے\_إذ قالت أمة منهم لمَ تعظون قوماً

بعد والى آيت كے حصے ''الذين ينهون عن السوئ'' كى روشنى ميں مذكورہ آيت ميں موعظہ سے مراد نہى عن المنكر ہے\_

2\_ ايلہ كے ساكنين كى اكثريت ہفتہ كے دن مچھلى كے شكار كے گناہ ميں آلودہ ہوگئي تھي\_إذ قالت أمة منهم لم تعظون قوماً

ہوسكتاہے كہ متجاوزين كو كلمہ ''قوماً'' كے ساتھ تعبير كرنے سے مذكورہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ مراد ہو\_

3\_ ايلہ ميں ساكن يہود ميں سے نصيحت كرنے والوں نے اپنے ہم مذہب لوگوں كو خدا كى نافرمانى (ہفتہ كے دن كے احكام كى مخالفت) سے روكا\_لمَ تعظون قوماً

4\_ ايلہ كے يہوديوں ميں سے نھى عن المنكر كو ترك كرنے والے گروہ نے نصيحت كرنے والوں پر اعتراض كيا اور ان كے عمل (نھى عن المنكر) كو بے جا شمار كيا\_لمَ تعظون قوماً

5\_ ايلہ كے يہوديوں ميں سے مچھلى كے شكار سے اجتناب كرنے والے (خواہ نصيحت كرنے والے ہوں يا نھى از منكر كو ترك كرنے والے) متجاوزين پر عذاب الہى نازل ہونے يا خدا كى طرف سے ان كى ہلاكت كے بارے ميں مطمئن تھے\_

الله مھلكھم أو معذبھم عذاباً شديداً

6\_ ايلہ كے متجاوزين كى ہلاكت يا ايك سخت عذاب ميں ان كى گرفتار ہونے كے بارے ميں اطمينان، ان كے مقابلے ميں سكوت اختيار كرنے اور نصيحت كو ترك كرنے والوں كا ايك بہانہ تھا\_

لمَ تعظون قوماً الله مهلكهم أو معذبهم عذاباً شديداً

7\_ ہفتہ كے دن كى تعطيل كى حرمت كو توڑنا، ائین يہود ميں ايك عظيم گناہ ہے اور شديد عذاب كا باعث ہے\_

اللّه مهلكهم أو معذبهم عذاباً شديداً عذاب كى شدت، گناہ كے عظيم ہونے پر دالّ ہے\_

8\_ نصيحت كرنے والے يہوديوں كا نہى عن المنكر كو ترك كرنے والوں كے اعتراض كے مقابلے ميں يہ جواب تھا كہ ہمارے اس عمل (نھى عن المنكر) كا سبب ،بارگاہ خدا ميں عذر قائم كرنا، اور متجاوزين كے تجاوز سے اجتناب كے بارے ميں اميد ہے\_قالوا معذرة إلى ربكم و لعلّهم يتقون

كلمہ ''معذرة'' مصدر ہے اور عذر ركھنے كے معنى ميں استعمال كيا گيا ہے اور ايك مقدر فعل ''نعظھم'' كيلئے مفعول لہ ہے يعني: ہم انہيں موعظة كرتے ہيں تا كہ بارگاہ خدا ميں عذر پيش كرسكيں \_

9\_ ايلہ كے مصلحين گناہ كے مقابلے ميں سكوت اختيار كرنے كو ناروا شمار كرتے ہوئے نھى عن المنكر كے

تاركيں كو بارگاہ خدا ميں معذور نہيں سمجھتے تھے\_قالوا معذرة إلى ربكم و لعلهم يتقون

موعظہ كرنے والوں كو ظاہراً ''ربنا'' (ہمارا پروردگار) كہنا چاہيے تھا ليكن انہوں نے ''ربّكم'' (تمہارا پروردگار) كہا، اس ميں اس حقيقت كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ خداوند متعال تمہارا پروردگار بھى ہے لہذا اس كے حضور تمہارے پاس كوئي عذر ہونا چاہئے البتہ جان لو كہ اگر تم نے نھى عن المنكر كو ترك كيا تو اس كے سامنے معذور نہيں ہوگے\_

10\_ بندوں پر خدا كى ربوبيت كے بارے ميں يہود كے مصلحين كا يقين ہى معاشرے كى اصلاح اور منحرفين كو گناہ اور تجاوز سے روكنے كيلئے ان كى جد و جہد كا باعث تھا\_قالوا معذرة إلى ربكم

فوق الذكر مفہوم اسم ''رب'' كو مد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

11\_ مچھلى كے شكار سے اجتناب كرنے والے دو گروہوں (نصيحت كرنے والوں اور نھى عن المنكر كو ترك كرنے والوں ) كے درميان مناظرے كى داستان، ياد ركھنے كے لائق ايك عبرت آموز داستان ہے\_

إذ قالت أمة منهم لمَ تعظون ...قالوا معذرة إلى ربكم

فوق الذكر مفہوم اس اساس پر مبتنى ہے كہ جب ''إذ قالت ...'' محذوف فعل ''اذكر'' كے متعلق ہو\_

12\_ نھى عن المنكر، لوگوں كو گناہ سے روكنے كا ايك ذريعہ ہے\_و لعلهم يتقون

13\_ معاشرے كى اصلاح اور نھى عن المنكر كيلئے جد و جہد كرنا سب پر فرض ہے\_قالوا معذرة الى ربكم و لعلهم يتقون

14\_ بُرائی كے حامل معاشروں ميں صرف مصلحين اور نھى عن المنكر كرنے والے ہى بارگاہ خدا ميں ايك قابل قبول عذر ركھتے ہيں \_لم تعظون قوماً ...قالوا معذرة إلى ربكم

15\_ بُرائی سے پرہيز كرنے والے جب تك معاشرے كو گناہ سے روكنے كيلئے كوشش نہ كريں ، خدا كے سامنے ذمہ دار ہيں \_

قالوا معذرة إلى ربكم و لعلهم يتقون

16\_ فاسق لوگوں كا حق كو قبول نہ كرنا، نھى عن المنكر كو ترك كرنے كا جواز فراہم نہيں كرتا\_

لمَ تعظون قوماً اللّه مهلكهم ...قالوا معذرة إلى ربكم و لعلهم يتقون

يہود كے ناصحين نے نہى از منكر كيلئے دو دليليں قائم كيں ، ايك بارگاہ خدا ميں عذر ركھنا (معذرة الى ربكم) او دوسرا احتمال تاثير (لعلهم يتقون) ان كے كلام كا تقاضا يہ ہے كہ احتمال تاثير كا نہ ہونا،نہى عن المنكر كو ترك كرنے كا جواز فراہم نہيں كرتا اور

ايك قابل قبول عذر نہيں ہوگا\_

17\_ خدا كے فرامين سے سرپيچى كرنے والے فاسقين ، ہلاك ہونے يا پھر خدا كى طرف سے ايك سخت عذاب ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_اللّه مهلكهم أو معذبهم عذاباً شديداً

اديان:اديان ميں امر بالمعروف 1، 3

اللہ تعالي:اللہ تعالى كى بارگاہ ميں عذر 8، 14 ;اللہ تعالى كى طرف سے عذاب 5، 17 ;اللہ تعالى كى نافرمانى 3، 17

ايلہ:اہل ايلہ كا عصيان 2; اہل ايلہ كا قصّہ 2، 3، 4، 8 ; اہل ايلہ كى اكثريت 2; اہل ايلہ كے قصّے سے عبرت حاصل كرنا 11; ايلہ كے امربالمعروف كرنے والے 4، 8، 9، 10، 11; ايلہ كے صالحين1 ; ايلہ كے فاسقين 1; ايلہ كے متجاوزين ; ايلہ كے متجاوزين كا عذاب 5، 6 ; ايلہ كے متجاوزين كى ہلاكت 5، 6; ايلہ كے مصلحين 1، 3، 5، 8، 9، 10 ; ايلہ كے نہى عن المنكركرنے والے 1، 3، 10 ;ايلہ كے نھى عن المنكر كو ترك كرنے والے 1، 4، 6، 8، 11 ; ايلہ ميں مچھلى كا شكار 5;ايلہ ميں نھى عن المنكر 3، 4

ايمان:ايمان كے آثار 110;ربوبيت خدا پر ايمان 10

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 11

تجاوز:تجاوز كى ممانعت 8

ترغيب:ترغيب كے عوامل 10

ذكر:حوادث تاريخ كا ذكر 11

شكار:مچھلى كے شكار سے اجتناب 11

عذاب:عذاب كے اسباب7

فاسقين:فاسقين كا حق كو قبول نہ كرنا 16; فاسقين كا عذاب 17;فاسقين كى آزماءش 17

فريضہ:ترك فريضہ كے اسباب 6

گناہ:گناہ سے اجتناب 15;گناہ كى ممانعت 10، 12، 15; گناہ كے مقابلے ميں سكوت 6، 9

مسؤوليت:عمومى مسؤوليت 13

مصلحين:مصلحين كا عذر 14

معاشرتى نظم و ضبط كے ذراءع :10، 12،13، 15

معاشرہ:اصلاح معاشرہ 13;فاسد معاشرہ كا عذر 14

نھى عن المنكر:اديان ميں نھى عن المنكر 1، 3;نھى عن المنكر ترك كرنے والوں كا گناہ 9;نھى عن المنكر كا فلسفہ 8،12

;نھى عن المنكر كو ترك كرنا 16;نھى عن المنكر كى اہميت 15;نھى عن المنكر كى عموميت 13

نھى عن المنكركرنے والے:نھى عن المنكر كرنے والوں كا عذر14

ہفتہ:ہفتہ كى چھٹى 7;ہفتہ كے دن مچھلى كا شكار 2

يہود:ايلہ كے يہود 4، 5،6;يہود كى تاريخ 1;يہود كے محرمات 7 ; يہود كے ہاں ہفتہ كا دن 7، 2 ;يہود ميں گناہان كبيرہ 7;يہود ميں مچھلى كا شكار 11

آیت 165

( فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُواْ بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ ) .

اس كے بعد جب انھوں نے ياد دہانى كو فراموش كرديا تو ہم نے برائی وں سے روكنے والوں كو بچاليا اور ظالموں كو ان كے فسق اور بدكردارى كى بنا پر سخت ترين عذاب كى گرفتار ميں لے ليا(165)

1\_ ايلہ كى بستى ميں مجرم يہوديوں نے مصلحين اور نھى عن المنكر كرنے والوں كے نصائح اور مواعظ كى پرواہ نہ كرتے ہوئے انہيں فراموش كرديا\_فلما نسوا ما ذكّروا به

2\_ خداوند متعال نے ايلہ كى بستى ميں نافرمان يہوديوں كو ہفتہ كے دن، مچھلى كا شكار جارى ركھنے اور مصلحين كے مواعظ كى پرواہ نہ كرنے كى وجہ سے ايك سخت عذاب ميں مبتلاء كرديا\_

فلما نسوا ما ذكّروا به ... ا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس

''بئيس ''يعنى شديد

3\_ خداوند متعال نے ايلہ كے يہوديوں ميں سے صرف نھى عن المنكر كرنے والے مصلحين كو عذاب ميں مبتلاء ہونے سے نجات بخشي\_ا نجينا الذين ينهون عن السوئ

4\_ خداوند متعال نے ايلہ كے يہوديوں ميں سے ان لوگوں كو بھى عذاب ميں گرفتار كيا كہ جو خود تو صالح تھے ليكن متجاوزين كو نصيحت نہيں كرتے تھے\_ا نجينا الذين ينهون عن السوء وا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس

گزشتہ آيت ميں ايلہ كے يہوديوں كو ان كى كاركردگى كے لحاظ سے تين گروہوں ميں تقسيم كيا گيا اور موجودہ آيت ميں ان كے انجام كو بيان كيا گيا ہے اور انہيں دوگروہوں ميں قرار ديا ہے اس موازنہ سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا نے نھى عن المنكر ترك كرنے والوں كو بھى ظالموں ميں شمار كيا ہے (الذين ظلموا)

5\_ ايلہ كے يہوديوں ميں سے نہى عن المنكر ترك كرنے والے، ناصحين كى ياد دہانى (نھى عن المنكر كى ضرورت) سے بے اعتنا ء تھے \_فلما نسوا ما ذكروا به ''نسوا'' اور ''ذكّروا'' كى ضميريں متجاوزين اور نہى عن المنكر ترك كرنے والوں كى طرف پلٹتى ہيں ،نہى عن المنكر ترك كرنے والوں كو جو تذكّر ديا گيا وہ وہى ہے كہ جو جملہ ''معذرة الى ربكم'' سے سمجھا جاتاہے يعنى مصلحين نے انہيں سمجھايا كہ تم بھى نہى عن المنكر كا فريضہ انجام دو ورنہ جوابدہ ہوگے ليكن انہوں نے اس كى پرواہ نہ كي\_

6\_ ہفتہ كے دن كے حكم (كسب مال اور مچھلى كے شكار كى حرمت) كى خلاف ورزى كرنے والے يہودي، خدا كے نزديك ظالم اور فاسق تھے\_و ا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس بما كانوا يفسقون

7\_ ايلہ كے يہوديوں كا فسق اور ظلم ان پر عذاب الہى كے نزول كا باعث بنا\_ا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس بما كانوا يفسقون

''بما كانوا'' ميں ''ما'' مصدريہ ہے اور ''باء'' سببيہ ہے يعنى ا خذنا هم بسبب فسقهم\_

8\_ احكام الہى كى خلاف ورزى اور پھر اس خلاف ورزى پر اصرار ،فسق اور ظلم ہے كہ جس كيلئے خدا كى طرف سے سخت سزا ہے\_و ا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس بما كانوا يفسقون

9\_ نھى عن المنكر كو ترك كرنے اور منحرفين كے فسق اور ظلم كے سامنے سكوت اختيار كرنے كى بہت سخت سزا ہے\_

ا نجينا الذين ينهون عن السوء و ا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس

10\_ نہى عن المنكر، موعظہ كے مصاديق ميں سے ہے\_لمَ تعظون ...الذين ينهون عن السوئ

11\_ نہى عن المنكر كوترك كرنے والے ،گنہگاروں كے جرم ميں شريك ہوتے ہيں اور ان ہى كى طرح كے انجام سے دوچار ہوتے ہيں \_ا نجينا الذين ينهون عن السوء و ا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس

12\_ نہى عن المنكر، گنہگاروں كيلئے معين كيئےئے عذاب سے نجات حاصل كرنے كا باعث ہے\_

ا نجينا الذين ينهون عن السوء و اخذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال 3، 4;اللہ تعالى كے عذاب 8

ايلہ:اہل ايلہ كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5 ;ايلہ كے صالحين كا عذاب 4; ايلہ كے مصلحين كى نجات 3;ايلہ كے نھى عن المنكر كرنے والے 1;ايلہ كے نھى عن المنكر كرنے والوں كى نجات 3

ظالمين: 6

ظلم:ظلم كى سزا ،9;ظلم كے آثار 7 ; ظلم كے موارد 8

عذاب:دنيوى عذاب 2، 3، 4;دنيوى عذاب كے عوامل7;عذاب سے نجات 3;عذاب سے نجات كے عوامل12;عذاب كے مراتب 8، 9

عصيان:عصيان پر اصرار 8;عصيان كى سزا ،8;عصيان كے آثار 8

فاسقين: 6فسق:فسق كى سزا ،9;فسق كے اثرات 7; فسق كے موارد 8

گناہ:گناہ كے مقابلے ميں سكوت 9

گنہگار:گنہگاروں كے گناہ ميں شريك 11

مصلحين:مصلحين سے بے اعتنائی 5

معاشرہ:فاسق معاشرے كا عذاب 12

موعظہ:

موعظہ سے بے اعتنائی 2;موعظہ كے موارد 10

نہى عن المنكر:نہى عن المنكر ترك كرنے والوں كا انجام 11;نہى عن المنكر ترك كرنے والوں كا عذاب 4;نہى عن المنكر ترك كرنے كا گناہ 11;نہى عن المنكر ترك كرنے والوں كى سزا ،9;نہى عن المنكر ترك كرنے والے 5;نہى عن المنكر كى اہميت 10; نہى عن المنكر كے نتائج 12

ہفتہ:ہفتہ كے دن مچھلى كا شكار 2، 6

يہود:ايلہ كے يہود 5;ايلہ كے يہود كا ظلم 7;ايلہ كے يہود كا عذاب 2، 3، 4، 7 ;ايلہ كے يہود كا فسق 7;ايلہ كے نافرمان يہود 1، 2، 6 ;يہود اور ايلہ كے مصلحين 1، 2;يہود كے محرمات 6;يہود ميں ہفتہ كا دن 6

آیت 166

( فَلَمَّا عَتَوْاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِينَ ) .

پھر جب دوبارہ ممانعت كے باوجود سركشى كى تو ہم نے حكم دے ديتا كہ اب ذلت كے ساتھ بندر بن جاؤ (166)

1\_ خداوند متعال نے ايلہ كے يہوديوں كو مچھلى كے شكار كے ذريعے ہفتہ كے دن كا قانون توڑنے كى وجہ سے راندے ہوئے بندروں ميں تبديل كرديا\_فلما عتوا عن ما نهوا عنه قلنا لهم كونوا قردة خسئين

''عتوا'' كا مصدر ''عتّو'' عصيان اور سركشى كے معنى ميں آتاہے ''ما نھوا عنہ'' سے مراد ہفتہ كے دن مچھلى كا شكار ہے\_

2\_ محرمات الہى كو انجام دينے پر اصرار كرنے والے لوگ، ذليل ہونے اور بارگاہ خدا سے راندے جانے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_كونوا قردة خسئين

''خاسي'' يعنى راندہ ہوا نيز حقير اور ذليل كے معنى ميں بھى آتاہے\_ ''خاسئين'' ''كونوا'' كيلئے خبر دوم ہے\_

3\_ خداوند متعال نے ايلہ كے يہوديوں كو نازل كيے گئے عذاب سے عبرت حاصل نہ كرنے اور مچھلى كے شكار پر مصّر رہنے كى وجہ سے بندروں ميں تبديل كردياو ا خذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس ...فلما عتوا عن ما نهوا عنه

جملہ ''ا خذنا الذين ظلموا ...'' كے بعد جملہ

''فلما عتوا'' كا واقع ہونا اس مطلب كو بيان كرتاہے كہ متجاوزين دنيوى عذاب ميں مبتلا ہونے كے بعد بھى اسى طرح مچھلى كے شكار پر مصّر رہے \_

4\_ خداوند متعال كا حكم دينا اور چاہنا ہى ايك موجود كے دوسرے موجود ميں تبديل ہونے كيلئے كافى ہے\_

قلنا لهم كونوا قردة خسئين

5\_ خداوند متعال، عالم خلقت پر على الاطلاق حاكميت ركھتاہے\_قلنا لهم كونوا قردة خسئين

آيت شريفہ ميں نہيں آيا كہ متجاوزين بندر بن گئے بلكہ صرف بندر ہوجانے كے بارے ميں حكم ذكر ہوا ہے، اس معنى ميں (يعنى حكم كے عملى ہونے كى تصريح نہ كرنے ميں ) اس حقيقت كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ فرمان الہى اٹل ہے اور كوئي چيز بھى اس كے مانع نہيں بن سكتى ادھر سے حكم دينا اور اُدھر سے اسكا عملى ہونا يعنى حاكميت على الاطلاق

6\_ ايلہ كے لوگوں ميں سے نھى عن المنكر ترك كرنے والے بندروں ميں تبديل نہيں ہوئے\_

فلما عتوا عن ما نهوا عنه قلنا لهم كونوا قردة

''ما نھو عنہ'' كا عنوان نھى عن المنكر كے ترك كرنے كو شامل نہيں ہے اس كے برعكس ''ما ذكروا بہ'' كا عنوان گزشتہ آيت ميں نھى عن المنكر كے ترك كرنے كو بھى شامل ہے\_

7\_ ايلہ كے نافرمان يہوديوں كا مسخ ہوكر راندے ہوئے بندروں ميں تبديل ہوجانا، ان كيلئے ايك سخت عذاب الہى تھا\_

قلنا لهم كونوا قردة خسئين

بعض كاكہناہے كہ ''قلنا لهم ...'' گزشتہ آيت ميں مذكور اسى ''عذاب بئيس'' كا بيان ہے \_يہ بات قابل ذكر ہے كہ اس بناء پر ''الذين ظلموا'' نہى عن المنكر كو ترك كرنے والوں كو شامل نہ ہوگا اس لئے كہ انہوں نے شكار كى حرمت كے قانون كو نہيں توڑا اور بندروں ميں تبديل نہيں ہوئے\_

8\_ عالم مادہ ميں ايك موجود كے كسى دوسرے موجود ميں تبديل ہوجانے كا امكان موجود ہے\_قلنا لهم كونوا قردة خسئين

آفرينش:حاكم آفرينش 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب 7; اللہ تعالى كى حاكميت 5; اللہ تعالى كے افعال 3; اللہ تعالى كے اوامر 4

انواع ميں تبديلي: 8ايلہ:اہل ايلہ كا دنيوى عذاب 7;اہل ايلہ كا قصّہ 1، 3، 6; اہل ايلہ كا گناہ پر اصرار 3;ايلہ كے نہى عن المنكر ترك كرنے والے 6

ذلت:

ذلت كے عوامل 2

عذاب:عذاب سے عبرت پانا 3;عذاب كے مراتب 7

عصيان:عصيان كى سزا، 1

گناہ:گناہ پر اصرار كے آثار 2

محرمات:ارتكاب محرمات كے آثار2

مسخ:مسخ ہوكر بندر بن جانا 1، 3، 7

موجودات:موجودات كا تبديل ہونا8;موجودات كى تبديلى كا منشاء 4

ہفتہ:ہفتہ كے دن شكار كى سزا ،1;ہفتہ كے دن مچھلى كا شكار 1،3

يہود:ايلہ كے نافرمان يہود 7;ايلہ كے يہود كا عذاب 3; ايلہ كے يہود كا مسخ ہونا 1،3،7; ايلہ كے يہود كو راندنا 1

آیت 167

( وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

اور اس وقت كو ياد كرو جب تمھارے پوروردگار نے على الاعلان كہہ ديا كہ قيامت تك ان پر ايسے افراد مسلّط كئے جائیں گے جو انھيں بدترين سختيوں ميں مبتلا كريں گے كہ تمھارا پروردگار جلدى عذاب كرنے والا بھى ہے اور بہت زيادہ بخشنے والا مہربان بھى ہے(167)

1\_ خداوند متعال نے نافرمان يہوديوں كيلئے مقدر كرديا كہ دنيا ميں ايسے لوگوں كے زير تسلط زندگى بسر كريں كہ جو انہيں مسلسل تكليفيں ديتے رہيں \_و إذ تا ذن ربك ليبعثن عليهم إلى يوم القى مة من يسومهم سوء العذاب

''تا ذن'' يعنى قسم كھائی اور اعلان كيا (قاموس

المحيط) ''ليبعثن'' كا مصدر ''بعث'' بھيجنے كے معنى ميں آتاہے اور چونكہ ''علي'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لہذا مسلط كرنے كے معنى كو متضمن ہے ''يسومون'' كا مصدر ''سوم'' ٹھونسنے كے معنى ميں ہے\_

2\_ خداوند متعال نے نافرمان يہوديوں كو ايك تكليف دہ زندگى سے دوچار كرنے كے بارے ميں اپنے ارادے سے سب كو آگاہ كيا\_و إذ تا ذن ربك ليبعثن عليهم إلى يوم القى مة من يسومهم سوء العذاب

3\_ يہوديوں پر لوگوں كو مسلط كرنے كے ذريعے انہيں ذليل و خوار كرنا، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ربوبيت خدا كا ہى ايك پرتو ہے اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ائین كى تقويت اور توسيع كے سلسلہ ميں ہے\_و إذ تاذن ربك

فوق الذكر مفہوم كلمہ ''رب'' اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خطاب كيلئے استعمال ہونے والى ضمير كى طرف اس كلمے كے مضاف ہونے كو مد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

4\_ يہودى اور ان كا ائین ،قيامت تك باقى رہے گا\_ليبعثن عليهم إلى يوم القى مة

5\_ الہى سزاؤں ميں تاخير نہيں \_إن ربك لسريع العقاب

6\_ يہوديوں پر اذيت دينے والوں كو مسلط كرنا، نافرمانوں اور فاسقين كيلئے خدا كے كيفر سريع كا ايك نمونہ ہے\_

ليبعثن عليهم ... إن ربك لسريع العقاب

7\_ تاريخ بشر اور اس كے تحولات ، خدا كے اختيار ميں ہيں \_ليبعثنّ عليهم إلى يوم القى مة

طول تاريخ ميں يہوديوں پر كچھ لوگوں كو مسلط كرنے كى نسبت ، خدا كى طرف دى گئي ہے يہ مطلب اقتضاء كرتاہے كہ تاريخ بشر اور اس كے تحولات ہميشہ خدا كے اختيار ميں ہوں تا كہ تمام ادوار ميں اس كى سزا متحقق ہوسكے\_

8\_ خداوند متعال، گناہوں كو بخشنے والا اور اپنے بندوں پر مہربان ہے\_و إنه لغفور رحيم

9\_ توبہ اور خدا كى طرف بازگشت ہى يہوديوں كيلئے ذلت اور اذيتيں دينے والوں كے تسلط سے نجات كى راہ ہے\_

و إذ تا ذّن ربك ليبعثن ...و إنه لغفور رحيم

دوسروں كے تسلط اور اذيتوں ميں يہوديوں كے مبتلاء ہونے كو بيان كرنے كے بعد ، خدا كى بخشش اور مہربانى كا تذكرہ ، اس ہدف كے تحت ہے كہ يہوديوں پر جو كچھ خدا كى طرف سے مقدر كيا گيا ہے يہ اس وقت تك رہے گاكہ جب تك وہ خدا كے فرامين سے منہ موڑے رہيں گے\_

10\_ نافرمان يہوديوں كى ذلت پر تقدير الہى كا قيام، ايك عبرت آموز اور ياد ركھنے كے لائق بات ہے\_

و إذ تا ذن ربك ليبعثن

فوق الذكر مفہوم ،مقدر فعل ''اذكر'' كو مدنظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے يعني: ''اذكر إذ تا ذن ربك ...''

11\_ ايلہ كے نافرمان يہودى ،دنيوى عذابوں كا ذائقہ چكھنے كے علاوہ قيامت تك برزخى عذابوں ميں بھى مبتلاء رہيں گے\_

و إذ تا ذن ربك ليبعثن عليهم إلى يوم القى مة من يسومهم سوء العذاب

فوق الذكر مفہوم كى اساس يہ ہے كہ ''عليھم'' كى ضمير سے ايلہ كے مسخ شدہ يہودى مراد ہوں اس بنا پر ''سوء العذاب'' سے دنيوى عذاب مراد نہيں بلكہ ''الى يوم القى مه'' كى روشنى ميں اس سے مراد برزخى عذاب ہوں گے، يعني: ''ليبعثن عليهم من بعد موتهم الى يوم القى مة ...''

12\_ خداوند متعال نے نافرمان يہوديوں كے عذاب كيلئے برزخ ميں كچھ قوتوں كو ان پر مسلط كيا ہے\_

ليبعثن عليهم إلى يوم القى مة من يسومهم سوء العذاب

13\_ احكام الہى اور قوانين دين كى خلاف ورزى كرنے والے ،برزخ ميں قيامت تك عذاب ميں مبتلاء رہنے كے خطرے سے دوچار ہيں \_ليبعثن عليهم إلى يوم القى مه من يسومهم سوء العذاب

14\_برزخى عذاب،خدا كے كيفر سريع كا ايك نمونہ ہے\_من يسومهم سوء العذاب إن ربك لسريع العقاب

15\_ عذاب برزخ سے نجات كى راہ، بارگاہ خدا ميں توبہ كركے اس كى رحمت كے سائے ميں آنا ہے\_

من يسومهم سوء العذاب ... إنه لغفور رحيم

16\_ خداوند متعال، توبہ كرنے والے گنہگاروں كو اپنى رحمت كے سائے ميں ليتے ہوئے ان كے گناہ بخش ديتاہے اور عذاب برزخ ميں مبتلاء نہيں كرتا\_و إنه لغفور رحيم

17\_ خدا كى رحمت و مغفرت كى اميد كے ساتھ ساتھ اس كى سزاؤں كا خوف انسان كى تربيت اور اس كے رشد و كمال كا باعث ہے\_إن ربك لسريع العقاب و إنه لغفور رحيم

''رب'' كے عنوان كو بروئے كار لانے كے بعد ''سريع العقاب'' اور ''غفور رحيم'' كے اوصاف كے ذريعے خدا كى توصيف ميں اس مطلب كى طرف اشارہ مل سكتاہے كہ ان دوصفات كى طرف توجہ انسان ميں خوف اور اميد پيدا كرتى ہے كہ جو اس كى تربيت اور كمال كا باعث ہوگي\_

اسلام:اسلام كى توسيع 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 2; اللہ تعالى كى ربوبيت 3;اللہ تعالى كى رحمت 16;اللہ تعالى كى رحمت كى اميد 17; اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 15;اللہ تعالى كى سزائیں 5،6،14; اللہ تعالى كى مغفرت8; اللہ تعالى كى مہرباني8; اللہ تعالى كى نافرمانى 13; اللہ تعالى كے افعال 7،12; اللہ تعالى كے مقدرات 10

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 10;تاريخ كا محرك 7;تاريخ كے تحولات كا سرچشمہ 7

توبہ:توبہ كے آثار 5،9، 15

توابين:توابين كى مغفرت 16

خوف :خوف كے آثار 17;عذاب كا خوف 17

ذكر:حوادث تاريخ كا ذكر 10

ذلت:ذلت سے نجات كے عوامل 17

سزا كا نظام : 5

عالم برزخ:عالم برزخ ميں تسلط 12

عذاب:برزخى عذاب 14;برزخى عذاب سے نجات 15، 16;برزخى عذاب كے اسباب13 ;عذاب سے نجات كے اسباب15، 16

فاسقين:ظالم فاسقين كى سزا 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقامات 3

نافرمان :نافرمانوں كى سزا 6،12;نافرمانوں كو انتباہ 13

يہودي:ايلہ كے نافرمان يہود 11;سركش يہودى 2;سركش يہوديوں كا عذاب 12;سركش يہوديوں كى ذلت 10; نافرمان يہود كى ابتلاء 2;نافرمان يہود كى عقوبتيں 1، 2;يہود كا برزخى عذاب 1، 2 ;يہود كى عقوبتيں 6،9;يہوديوں كا دنيوى عذاب 11 ; يہوديوں كى ذلت 3;يہوديوں كى سخت زندگى 1، 2، 6 ;يہوديوں كى سرنوشت1 ;يہوديوں كى نجات كے عوامل 9 ;يہوديوں كے حاكم 1 يہوديت:يہوديت كا دوام 4

آیت 168

( وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الأَرْضِ أُمَماً مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ) .

اور ہم نے بنى اسرائیل كو مختلف ٹكڑوں ميں تقسيم كرديا بعض نيك كردار تھے اور بعض اس كے خلاف \_ اور ہم نے انھيں آرام اور سختى كے ذريعہ آزمايا كہ شايد راستہ پر آجائیں (168)

1\_ خداوند متعال نے يہودى معاشرے كو گروہ گروہ كرتے ہوئے روئے زمين ميں پراكندہ كرديا\_و قطّعنهم فى الا رض ا مماً

كلمہ ''امما''،كلمہ ''قطّعناھم'' كيلئے مفعول دوم بھى ہوسكتاہے كہ اس صورت ميں ''قطّعنا'' ميں ''تصيير'' كا معنى متضمن ہوگا چنانچہ ''قطّعناھم'' كى ضمير ''ھم'' كيلئے حال بھى ہوسكتى ہے\_

2\_ انسان كے تاريخى اور سماجى تحولات خدا كے اختيار ميں ہيں \_و قطّعنهم فى الا رض امماً ... و بلونهم بالحسنات والسيئات

3\_ پراكندہ كيے گئے يہوديوں كے گروہوں ميں سے بعض صالح اور بعض برے ہيں \_منهم الصلحون و منهم دون ذلك

كلمہ ''دون'' غير كے معنى ميں ہے اور ''ذلك'' اشارہ ہے صالح كى طرف كہ جو ''الصلحون'' سے سمجھا جاتاہے يعني: ''منهم غير صالحين''

4\_ خداوند متعال نے يہوديوں كے گروہوں كو كبھى تونعمات اور آساءشات عطا كركے اور كبھى سختيوں اور مشكلات ميں مبتلاء كركے آزمايا\_و بلونهم بالحسنت و السيئات

''بلوناھم'' كى مفعولى ضمير سے مراد تمام يہودى برے اور اچھے بھى ہوسكتے ہيں اور صرف ان ميں سے برے بھي، فوق الذكر مفہوم كى اساس احتمال اول ہے\_

5\_ دكھ اور سكھ باہدف ہوتے ہيں اور خدا كى طرف سے انسان كى آزماءش كا باعث ہوتے ہيں \_

و بلونهم بالحسنت و السيئات

6\_ سختيوں اور آساءشوں كے ذريعے برے يہوديوں كو آزمانے كا ايك مقصد انہيں اصلاح اور نيكى كى طرف پلٹانا تھا\_

و بلونهم بالحسنت والسيئات لعلهم يرجعون

''بلوناھم'' كى ضمير اگر غير صالحين كى طرف پلٹے تو اس صورت ميں ''لعلهم'' كى ضمير كا ان كى طرف پلٹنا واضح ہے اور اگر ''بلوناھم'' كى ضمير تمام يہوديوں (صالح و ناصالح) كى طرف پلٹے تو اس صورت ميں ''لعلهم'' كى ضمير كا مرجع (استخدام كے طريقے پر) غير صالحين ہوگا\_

7\_ سختيوں اور آساءشوں كے ذريعے انسان كى زندگى ميں تغيّر و تبدّ ل، اس كى بيدارى اور اصلاح كى طرف توجہ كا باعث ہے\_و بلونهم بالحسنت والسيئات لعلهم يرجعون

8\_ الہى آزماءشيں كچھ اس طرح كى ہوتى ہيں كہ انسان كيلئے اصلاح كى طرف بازگشت كى راہ فراہم كرتى ہيں \_

بلونهم بالحسنت والسيئات لعلهم يرجعون چونكہ اصلاح كى طرف بازگشت كو آزماءش كا ہدف قرار ديا گيا ہے لہذا اس ميں اس نكتہ كى طرف اشارہ پايا جاتاہے كہ الہى آزماءشيں كچھ اس طرح ترتيب پاتى ہيں كہ حق و حقيقت كى طرف انسان كے رجحان كى راہ فراہم كريں يعنى الہى آزماءشوں كا مقصد صرف نيك و بد كو ظاہر كرنا نہيں \_

آساءش:آساءش كى حكمت 5، 7

اصلاح:اصلاح كے اسباب 6، 7، 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا امتحان 4 ;اللہ تعالى كے افعال 4،5،8

امتحان:امتحان كى حكمت 8;امتحان كے ذراءع 5

تاريخ:تحولات تاريخ كا منشاء 2

سماجى تحولات:سماجى تحولات كا سرچشمہ 2;سماجى تحولات كے آثار 7

سختي:سختيوں كى حكمت 5، 7

يہوديوں :يہود كى آساءش كى حكمت 6;يہود كى مشكلات كى حكمت 6;يہود كى نعمات 4; يہود كے امتحان كى حكمت 6;يہود كے گروہ 1;يہوديوں كا امتحان 4; يہوديوں كا انحطاط 1، 3 ;يہوديوں كى آساءش 4; يہوديوں كى تاريخ 1، 3، 4; يہوديوں كے صالحين 3; يہود كے غير صالحين 3

آیت 169

( فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُواْ الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَـذَا الأدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لاَّ يِقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقَّ وَدَرَسُواْ مَا فِيهِ وَالدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ ) .

اس كے بعد ان ميں ايك نسل پيدا ہو ى كو كتاب كى وارث تو بنى ليكن دنيا كا ہرمال ليتى رہى اور يہ كہتى رہى كہ عنقريب ہميں بخش ديا جائیے گ اور پھر ويسا ہى مال مل گيا تو پھر لے ليا تو كيا ان سے كتاب كا عہد نہيں ليا گيا كہ خبردار خدا كے بارے ميں حق كے علاوہ كچھ نہ كہيں اور انھوں نے كتاب كو پڑھا بھى ہے اور دار آخرت ہى صاحبان تقوى كے لئے بہترين ہے كيا تمھارى سمجھ ميں نہيں آتا ہے(169)

1\_ يہوديوں كى تاريخ ، دنيا پرست اور گناہ گار قوموں اور نسلوں كا ايك نمونہ ہے\_

فخلف من بعدهم خلف ورثو الكتب يا خذون عرض هذا الا دنى و يقولون

2\_ دنياپرست يہودي، تورات پر اعتقاد ركھنے اور اس تك رسائی كے باوجود، ناجائز طريقوں سے دنيوى مال و منال حاصل كرتے تھے\_ورثوا الكتب يا خذون عرض هذا الا دنى و يقولون سيغفر لنا

جملہ ''ورثوا الكتب'' (تورات انہيں ورثے ميں ملي) دو مطالب كى جانب اشارہ ہے اور ہر دومعانى ميں دنياپرست يہوديوں كى مذمت و سرزنش موجود ہے\_ (اول) تورات تك ان كى رسائی ہونا (دوم) اس پر اعتقاد كا دعوى كرنا\_

3\_ دنياپرست يہودي، خود اپنى دنياپرستى كے گناہ اور ناروا طريقوں سے مال و منال حاصل كرنے كے معترف تھے\_

يا خذون عرض هذا الا دنى و يقولون سيغفرلنا

جملہ ''سيغفر لنا'' (ہم بخشے جائیں گے) دنيا پرست يہوديوں كا اپنے گناہگار ہونے كا اعتراف ہے اور يہ بھى ظاہر كررہاہے كہ (پہلا) جملہ ''يا خذون ...'' ناجائز طريقوں سے مال حاصل كرنے كى جانب اشارہ ہے\_

4\_ دنيا پرست يہودى (ناجائز طريقوں سے دنيوى مال و منال كسب كرنے جيسے) گناہ پر اصرار كرتے تھے\_

و إن يا تهم عرض مثله يا خذوه جملہء ''و إن يا تھم ...'' (اگر دنيوى مال و دولت دوسرى دفعہ اور دوبارہ انھيں پيش كيا جاتا تو وہ اسے حاصل كرنے سے دريغ نہ كرتے) اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ دنيا پرست يہودى ناجائز طريقے سے مال حاصل كرنے جيسے گناہ پر اصرار كرتے تھے\_

5\_ آسمانى كتابوں كے وارثوں كو چاہيئے كہ وہ اس فانى دنيا كے ظاہرى جلوؤں سے دل نہ لگائیں اور ناجائز طريقے سے دنيوى مال و دولت حاصل كرنے سے پرہيز كريں \_ورثوا الكتب ياخذون عرض هذا الادنى

6\_ دنيوى مال و دولت فانى اور ناپائی دار چيز ہے اور اس قابل نہيں كہ اس سے دل لگايا جائیے\_ياخذون عرض هذا الادني

''ادني'' افعل تفضيل كا صيغہ ہے، جس كا معنى ''نزديكتر'' ہے اور يہاں اس سے ''آخرت'' كے مقابلے ميں ''دنيا'' مراد ہے، ''عرض'' لغت ميں اس چيز كو كہا جاتاہے كہ جو ثبات نہ ركھتى ہو اور اس سے مراد ''مال و دولت'' ہے يہاں اس لئے ''عرض'' سے تعبير كيا گيا ہے تا كہ مال و دولت كے قابل زوال ہونے كى جانب اشارہ كيا جائیے\_

7\_ دنياپرست يہوديوں كا عقيدہ تھا كہ خداوند ان كے گناہوں كو بغير توبہ كے بخش دے گا\_و يقولون سيغفر لنا و إن يأتهم عرض مثله يأخذوه

جملہ ''و إن يأتھم عرض ...'' اس بات كى حكايت كررہاہے كہ گناہگار يہودى دوبارہ حرام كھانے كيلئے تيار ہونے كے باوجود اپنے آپ كو خداوند كى مغفرت كا مستحق قرار ديتے تھے يعنى وہ اپنے گذشتہ عمل سے ہرگز پشيمان نہيں تھے تا كہ توبہ كرتے\_

8\_ دنيا پرست يہودي، خداوند كى جانب سے تضمين شدہ مغفرت كے بہانے سے اوامر الہى كى نافرمانى كرتے ہوئے گناہ كے مرتكب ہوتے تھے\_

يأخذون عرض هذا الأدنى و يقولون سيغفر لنا

9\_ گناہ كا ارتكاب كرتے ہوئے، مغفرت الہى كا اطمينان ركھنا، ايك انتہائی ناپسنديدہ عقيدہ اور برا گمان ہے\_

يأخذون عرض هذا الأدنى و يقولون سيغفر لنا

10\_ يہوديوں كے ساتھ خداوند كے عہد و پيمان ميں سے ايك، خداوند كى جانب ناروا امور كو منسوب نہ كرنا بھى تھا\_

ألم يؤخذ عليهم ميثق الكتب أن لا يقولوا على اللّه إلا الحق

11\_ دنيا پرست يہوديوں كى جانب سے خداوند كى طرف جھوٹى نسبتوں ميں سے ايك، توبہ كيے بغير يہوديوں كے گناہ كى مغفرت كا ادعا بھى تھا\_و يقولون سيغفر لنا ...ألم يؤخذ عليهم ...أان لا يقولوا على اللّه إلا الحق

12\_ يہودي، تورات اور الہى عہد و پيمان پر كار بند نہيں تھے\_الم يؤخذ عليهم ميثق الكتب

13\_ خداوند كى جانب ناحق باتيں منسوب كرنا ايك ناپسنديدہ اور حرام فعل ہے\_أن لا يقولوا على اللّه إلا الحق

14\_ خداوند كى جانب ناحق باتيں منسوب كرنے كى حرمت كا حكم تورات ميں بھى بيان ہوا ہے\_

الم يؤخذ عليهم ميثق الكتب أن لا يقولوا على اللّه إلا الحق

15\_ گناہ پر اصرار كے باوجود، مغفرت الہى كے بارے ميں اظہار اطمينان كرنا، خداوند سے ناحق بات منسوب كرنے كے مترادف ہے\_و يقولون سيغفر لنا ...ألم يؤخذ عليهم ... أن لا يقولوا على اللّه إلا الحق

16\_ يہودي، خداوند كى طرف ناحق باتيں منسوب كرنے كى حرمت سے آگاہ تھے\_و درسوا ما فيه

يہ حقيقت ہے كہ يہودى ہميشہ تورات كى تلاوت كرتے تھے اور اس حقيقت كو يہاں بيان كرنے كا مقصد يہ ہے كہ وہ تورات كى تعليمات سے پورى طرح آگاہ تھے\_

17\_ يہودي، تورات كو بار بار پڑھنے كى وجہ سے، اس كے معارف و احكام سے كامل آگاہى ركھتے تھے\_

درسوا ما فيه

''درس'' كسى چيز كے تكرار كرنے كو كہتے ہيں اور ''درس الكتاب'' اس وقت كہا جاتاہے كہ جب بار بار پڑھا جائیے (مجمع البيان)

18\_ عالم آخرت، ايك برتر عالم ہے اور اس كى نعمتيں ، دنيا كى نعمتوں سے بہتر ہيں \_والدار الأخرة خير

مندرجہ بالا مفہوم ميں كلمہء ''خير'' كو بطور افعل تفضيل لايا گيا ہے\_

19\_ يہوديوں كيلئے تورات كى تعليمات ميں سے ايك، آخرت كے خير و سعادت ہونے اور دنيا سے اس كے برتر ہونے كى تعليم بھى تھي\_ألم يؤخذ عليهم ميثق الكتب ...الدار الأخرة خير للذين يتقون

20\_ عالم آخرت اور اس كى نعمتيں پائی دار اور ناقابل زوال ہيں \_عرض هذا الأدني ...والدار الأخرة خير

متاع دنيا كے زوال پذير ہونے كے مقابلے ميں ، آخرت كى برترى كو بيان كرنے سے معلوم ہوتاہے كہ دنيا پر آخرت كى برترى اسكى نعمتوں كے ابدى و دائمى ہونے كى وجہ سے ہے\_

21\_ دنيا كے ناجائز مال و دولت سے پرہيز كرنے والے، عالم آخرت ميں دائمى و پائی دار نعمتوں اور خير محض سے بہرہ مند ہونگے\_والدار الأخرة خير للذين يتقون

''يتقون'' كا متعلق وہ اعمال و عقائد ہيں كہ جن كى آيت شريفہ ميں مذمت كى گئي ہے، مثلاً نا جائز طريقے سے مال و دولت حاصل كرنا اور ناحق باتيں خداوند سے منسوب كرنا\_

22\_ عالم آخرت، ايك ايسا عالم ہے كہ جو خير محض اور تقوى اختيار كرنے والوں كيلئے سعادت ہے\_

والدار الأخرة خير للذين يتقون

23\_ يہوديوں كى تاريخ دنيا پرست اور بے تقوى علماء كا ايك نمونہ ہے\_ \*خلف ورثوا الكتب يأخذون عرض هذا الأدنى ...والدار الأخرة خير للذين يتقون

جملہ ''ورثوا الكتب'' ہوسكتاہے ان دو باتوں كى جانب اشارہ ہو (اول) يہ كہ مذكورہ يہودى وہ لوگ ہوں كہ جنہيں تورات نسل بہ نسل دى گئي ہو اور وہ اس تك رسائی ركھتے ہوں (دوم) يہ كہ يہ جملہ حكايت كررہاہے كہ وہ تورات كى تعليمات سے پورى طرح آگاہ تھے يہاں مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

24\_ تقوى ، اخروى كاميابى كے حصول كا وسيلہ ہے\_والدار الأخرة خير للذين يتقون

25\_ دنيوى زيب و زينت سے وابستہ نہ ہونا اور ناجائز طريقے سے مال و دولت حاصل كرنے سے دورى اختيار كرنا تقوى اختيار كرنے كى علامت ہے\_يأخذون عرض هذا الأدنى و يقولون سيغفر

لنا ...للذين يتقون أفلا تعقلون

26\_ دنياپرست يہودي، خداوند كى بارگاہ ميں بے عقل اور ناپختہ فكر لوگوں كى حيثيت ركھتے ہيں \_أفلا تعقلون

27\_ اہل تقوى كيلئے اخروى نعمتوں كے خير ہونے اور پائی دارى كا اعتقاد، ايك صحيح و سالم نظريہ اور عاقلانہ عقيدہ ہے\_

والدار الأخرة خير للذين يتقون افلا تعقلون

28\_ آخرت جيسے ابدى و جاويد عالم كے بدلے دنيا كے ناپائی دار مال و دولت سے وابستگى اختيار كرنا ايك صحيح و سالم فكر و عقل سے بعيد امر ہے\_يأخذون عرض هذا الأدني ...والدار الأخرة خير للذين يتقون أفلا تعقلون

29\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : قال: إن اللّه خصّ عباده بأيتين من كتابه: أن لا يقولوا حتى يعلموا ...قال عزوجل: ألم يؤخذ عليهم ميثاق الكتاب أن لا يقولوا على اللّه إلا الحق ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ خداوند عالم نےاپنے بندوں كو، اپنى كتاب كى ان دو آيات كى طرف خصوصى طور پر متوجہ كراياہے( تا كہ وہ ان دو مطالب سے آگاہ ہوجائیں ) اور يہ كہ وہ كوئي بھى بات منہ سے نہ نكاليں مگر يہ كہ اس كا علم ركھتے ہوں (يعنى بغير علم كے كوئي بات نہ كہيں ) اور پھر آپ عليه‌السلام نے اس آيت ''الم يؤخذ عليهم ...'' كى تلاوت فرمائی ...

آخرت:آخرت كى ابديت 20 ;آخرت كى برترى 18، 19 ;

تورات ميں آخرت كا ذكر 19;دنيا كے بدلے آخرت كو بيچنا 28

اللہ تعالى :اللہ تعالى پر افتراء 10، 11، 13، 14، 15، 16 ;اللہ تعالى كى نافرمانى 8 ;يہوديوں سے اللہ تعالى كا عہد 10

تعقل:پسنديدہ تعقل 27;تعقل سے خالى لوگ 26;عدم تعقل كے اثرات 28

تقوى :تقوى كى نشانياں 25;تقوى كے اثرات 24

تورات:تورات كى تعليمات 14، 17، 19;محرمات تورات 14

دنيا:تورات ميں دنيا كا ذكر 19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/1 ص 43 ح 8\_ نورالثقلين ج/2 ص 91 ح 328

دنيا طلبي:دنيا طلبى سے اجتناب 5;دنيا طلبى كا گناہ 3;دنيا طلبى كا ناپسنديدہ ہونا 6;دنيا طلبى كے اثرات 28

دين:علمائے دين كا زہد 5;علمائے دين كى ذمہ دارى 5

زھد:زھد كى اہميت 25

سعادت:اخروى سعادت كے عوامل 24

عقيدہ:پسنديدہ عقيدہ 27;تورات پر عقيدہ 2;مغفرت خدا كا عقيدہ 7، 8، 9، 15;ناپسنديدہ عقيدہ 9

عمل:ناپسنديدہ عمل 13

كتبآسمانى :آسمانى كتب كے وارث 5

گناہ:ارتكاب گناہ 9;گناہ پر اصرار 4، 15

مال:حرام مال حاصل كرنا 2، 3، 4;حرام مال سے اجتناب 25

متقين:متقين كى سعادت 22، 27;متقين كى آخرت 22متقين كى اخروى نعمتيں 21

محرمات: 13، 16محرمات سے اجتناب 21

مقدسات:مقدسات سے سوء استفادہ 8

نعمت:اخروى نعمتيں 18، 21;دنيوى نعمتيں 18

يہودي:تاريخ يہود 1، 2، 23; دنيا طلب يہوديوں كا عقيدہ 3، 7، 11;دنيا طلب يہودى افراد كا گناہ 8; دنياطلب يہوديوں كى بے عقلى 26; نافرمان يہودي، 1; يہودى اور تورات 2، 12، 17; يہودى اور مال حرام 2، 3، 4;يہوديوں كا آگاہ ہونا 16، 17;يہوديوں كا عقيدہ 11، 16 ; يہوديوں كى دنيا طلبى 1، 2، 4 ; يہوديوں كى عہد شكنى 12;يہوديوں كے دنيا طلب علماء 23; يہوديوں كے فاسق علماء 23 ; يہوديوں كے گناہ كى مغفرت 7، 8، 11; يہوديوں كے گناہ كے اسباب 8

آیت 170

( وَالَّذِينَ يُمَسَّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ) .

اور جو لوگ كتاب سے تمسك كرتے ہيں اور انھوں نے نماز قائم كى ہے تو ہم صالح اور نيك كردار لوگوں كے اجر كو ضاءع نہيں كرتے ہيں (170)

1\_ جو يہودى تورات سے تمسك كريں ، اس كى تعليمات كى پابندى كريں اور نماز قائم كريں وہى نيكى و بھلائی كا راستہ اپنانے والے لوگ ہيں \_والذين يمسّكون بالكتب ...إنا لا نضيع أجر المصلحين

تمسيك (''يمسكون'' كا مصدرہے) جس كا معنى حفاظت كرنا اور چھوڑنا ہے آسمانى كتاب كى حفاظت سے مراد يہ ہے كہ انسان اس كے معارف پر اعتقاد ركھے اور اس كے احكام كا پابند ہو\_

2\_ خداوند متعال، تورات سے تمسك كرنے والے يہوديوں اور نماز قائم كرنے والے يہوديوں كے اجر و ثواب كو ضاءع نہيں كرے گا\_والذين يمسّكون بالكتب ...انا لا نضيع اجر المصلحين

چونكہ مذكورہ آيت، يہوديوں سے مربوط آيات كے سياق ميں لائی گئي ہے لہذا كہا جاسكتاہے كہ ''الذين ...'' سے مراد اپنے عہد پر عمل كرنے والے يہودى ہيں يا يہ كہ وہ ''الذين ...'' كے مصاديق ميں سے ہيں \_

3\_ آسمانى كتابوں سے تمسك كرنے اور نماز قائم كرنے والوں كے اجر كا ضامن ،خود خداوند ہے\_

والذين يمسّكون بالكتب ...إنا لا نضيع أجر المصلحين

4\_ يہوديوں كى گذشتہ نسلوں ميں سے بعض لوگ، اپنے دنيا طلب لوگوں كے برعكس تورات كى تعليمات اور اس كے ميثاق (عہد و پيمان) كے پابند تھے اور نماز قائم كرنے والے تھے\_

والذين يمسّكون بالكتب و أقاموا الصلوة

5\_ نماز قائم كرنے سے، انسان ميں آسمانى كتابوں سے تمسك كرنے اور ان كے مطالب (تعليمات) پر عمل كرنے كى توانائی و آمادگى پيدا ہوجاتى ہے\_والذين يمسّكون بالكتب و أقاموا الصلوة

كتاب سے تمسك كو بيان كرتے وقت فعل مضارع سے استفادہ كيا گيا ہے اور اقامہء نماز كے بيان ميں فعل ماضى استعمال كيا گيا ہے لہذا تعبير كا يہ تفاوت ہوسكتاہے مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ معاشروں كى اصلاح كرنے والوں كے اجر و ثواب كا ضامن خداوند ہے\_إنا لا نضيع أجر المصلحين

كلمہ ''مصلح'' كا اطلاق نيك و صالح عمل انجام دينے والے يعنى اپنى اصلاح كرنے والے پر بھى ہوتاہے اور اس شخص پر بھى كہ جو دوسروں كى اصلاح كيلئے كوشش كرتاہے، مندرجہ بالا مفہوم دوسرے معنى كے مطابق اخذ كيا گيا ہے\_

7\_ نيك و صالح اعمال انجام دينے والے لوگ ،الہى اجر و ثواب سے بہرہ مند ہونگے\_إنا لا نضيع أجر المصلحين

8\_ معاشرے ميں آسمانى كتابوں كے محور بن جانے اور نماز كى جانب رجحان پيدا ہونے سے، قوموں كى صلاح و بھلائی كا راستہ ہموار ہوتاہے\_والذين يمسّكون بالكتب و أقاموا الصلوة إنا لا نضيع أجر المصلحين

آسمانى كتب:آسمانى كتابوں پر عمل5;آسمانى كتابوں پر عمل كا اجر 3;آسمانى كتابوں كا كردار 8

اديان:اديان ميں نماز 3

اصلاح:اصلاح كا راستہ ہموار ہونا 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى جانب سے اجر و ثواب 2، 3، 6، 7

تورات:تورات پر عمل ،1; تورات پر عمل كرنے كا اجر 2; تورات پر عمل كرنے والے 4

توفيق:توفيق كے علل و اسباب 5

عقيدہ:آسمانى كتابوں پر عقيدہ 5

عمل صالح:عمل صالح كا اجر 7

مصلحين:

مصلحين كا اجر 6، 8

نظام جزا و سزا: 2،3

نماز:نماز برپا كرنے كا اجر 2;نماز برپا كرنے كے

اثرات 1، 5، 8;نماز كا اجر 3;يہوديوں ميں نماز، 1، 2، 4

يہودي:تاريخ يہود 4;دنيا طلب يہودى 4;يہودى نماز گذار 4;يہوديوں ميں سے صالح و نيك افراد ،1، 4

آیت 171

( وَإِذ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّواْ أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ) .

اور اس وقت كو ياد دلاؤ جب ہم نے پہاڑ كو ايك سائبان كى طرح ان كے سروں پر معلق كرديا اور انھوں نے گمان كر ليا كہ يہ اب گرنے والا ہے تو ہم نے كہا كہ توريت كو مظبوطى كے ساتھ پكڑو اور جو كچھ اس ميں ہے اسے ياد كرو شايد اس طرح متقى اور پرہيزگار بن جاؤ(171)

1\_ خداوند نے كوہ طور كو لرزاتے ہوئے زمين سے جدا كرديا اور ايك بادل كے ٹكڑے كى مانند بنى اسرائیل كے سروں كے اوپر لاكھڑا كيا\_و إذ نتقنا الجبل فوقهم كأنه ظلة

''نتق'' (جو كہ نتقنا كا مصدر ہے) كا معنى لرزانا اور اكھاڑنا ہے\_ ''الجبل'' ميں ''ال'' عہد ذہنى ہے اور كوہ طور كى جانب اشارہ ہے ''ظلة'' كا معني''، بادل كا ٹكڑا، چھت اور سائبان ہے\_ پہاڑ اگر انسان كے سركے اوپر آكھڑا ہو تو اس كى شباہت، چھت و غيرہ سے زيادہ بادل كے ٹكڑے سے ہوتى ہے\_

2\_ قوم موسى عليه‌السلام اپنے سروں پر معلق پہاڑ كے گرنے سے ہراسان تھي\_و ظنوا أنه واقع بهم

3\_ تورات، بنى اسرائیل كيلئے، خداوند كى جانب سے بھيجى گئي كتاب تھي\_خذوا ماء اتينكم

''ماء اتينكم'' سے مراد ،تورات ہے\_

4\_ خداوند نے كوہ طور كو قوم موسى عليه‌السلام پر معلق كركے، انھيں سنجيدگى كے ساتھ تورات كو قبول كرنے اور اپنے كردار و افكار كو اس كى بنياد پر استوار كرنے كا حكم ديا\_خذوا ماء اتينكم بقوة ''خذوا'' يعنى لے لو، تورات اور دوسرى آسمانى كتابوں كو لينے سے مراد يہ ہے كہ انھيں قبول كيا جائیے اور ان كے احكام پر عمل كيا جائیے\_

5\_ تورات كو قبول كرنے اور اس كے فرامين پر عمل پيرا ہونے ميں بنى اسرائیل كا ضد اور ہٹ دھرمى سے كام لينا\_

و إذ نتقنا الجبل فوقهم ...خذوا ماء اتينكم

6\_ خداوند نے بنى اسرائیل سے چاہا كہ وہ تورات كے معارف و احكام كو حاصل كريں اور ہميشہ انھيں ياد ركھيں \_

و اذكروا ما فيه ''ذكر'' اس علم كو كہتے ہيں كہ جسے انسان ہميشہ ياد ركھے اور فراموش نہ كرے\_ بنابرايں ''اذكروا ما فيه'' يعنى تورات كے مطالب كو حاصل كرو اور انھيں ہميشہ ياد ركھو\_

7\_ خداوند كى طرف سے بنى اسرائیل كو تورات قبول كرنے كى دعوت كا مقصد ،ناروا اعمال سے دورى اور تقوى اختيار كرنے پر آمادہ كرنا تھا\_خذوا ماء اتينكم بقوة ...لعلكم تتقون

8\_ بنى اسرائیل كے سروں پر پہاڑ كا معلق ہونا ايك ايسا معجزہ اور واقعہ ہے كہ جو ہميشہ ياد رہے گا\_

و إذ نتقنا الجبل فوقهم كأنه ظلة

''إذ'' فعل مقدر ''اذكروا'' سے متعلق ہے\_

9\_ انسانوں پر آسمانى كتابوں كے نزول كے مقاصد ميں سے ايك ، انكا ناروا اعمال اور غلط عقائد سے پرہيز كرنا اور تقوى كے مقام پر فائز ہوناہے\_خذوا ماء اتينكم بقوة و اذكروا ما فيه لعلكم تتقون

10\_ ديندارى ميں انسان كى ثابت قدمى و بردبارى اسے ناروا اعمال و كردار سے دور كركے تقوى اور پرہيزگارى كے مقام پر فائز كرديتى ہے\_خذوا ما ء اتينكم بقوة ...لعلكم تتقون

11\_ اہل ايمان كا ايك ضرورى فريضہ يہ ہے كہ وہ آسمانى كتاب (كى تعليمات) حاصل كريں اور ان كے محور پر اپنے عقائد و اعمال مرتب و منظم كريں \_خذوا ماء اتينكم بقوة و اذكروا مافيه

12\_ دينى تبليغ كا ايك بہترين طريقہ، الہى احكام و قوانين كے اہداف و مقاصد كى وضاحت و تبيين ہے\_

خذوا ماء اتينكم ...لعلكم تتقون

خداوند نے جملہ ''لعلكم تتقون'' كے ذريعے اپنے اس فرمان (خذوا ماء اتينكم) كا مقصد و ہدف بيان كيا ہے، اور يہ تمام دينى مبلغين كيلئے ايك درس ہے كہ وہ فقط احكام دين بيان كرنے پر ہى اكتفاء نہ كريں بلكہ جہاں تك ہوسكے ان احكام (الہي) كا ہدف و مقصد بھى لوگوں كيلئے بيان كريں \_

13\_عن ابي\_ عبدالله عليه‌السلام (فى حديث طويل) قال: ...طور سيناء اطاره الله عزوجل على بنى اسرائيل حين اظلّهم ...حتى قبلوا التوراة و ذلك قوله عزوجل: ''و إذ نتقنا الجبل فوقهم كأنه ظلة و ظنوا انه واقع بهم'' ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے ايك طويل حديث كے ضمن ميں منقول ہے كہ ...خداوند نے طور سينا كو (قوت) پرواز عطا كى اور جب وہ پہاڑ بنى اسرائیل كے سروں پر آكر سايہ افگن ہوگيا تو انھوں نے تورات كو قبول كرليا\_ پھر امام عليه‌السلام نے آيہء مجيدہ ''و إذ نتقنا الجبل ...'' كى تلاوت فرمائی \_

14\_ اسحاق بن عمار و يونس قالا سئلنا ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله تعالى : خذوا ما آتيناكم بقوة'' أقوة فى الابدان أو قوة فى القلب؟ قال: فيهما جميعا (2)

اسحاق بن عمار اور يونس كہتے ہيں ہم نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا: آيہء مجيدہ ''خذوا ما آتيناكم بقوة'' ميں قوت سے كيا مراد ہے قوت بدنى يا قوت قلبي؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ہر دو قوتيں مراد ہيں \_

15\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول اللّه: ''خذوا ما آتيناكم بقوة '' قال: السجود و وضع اليدين على الركبتين فى الصلوة (3)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيہء مجيدہ ''خذوا ما اتيناكم بقوة'' كے بارے ميں منقول ہے كہ (قوت سے مراد يہ ہے كہ) سجدہ كو سعى و كوشش كے ساتھ اور نماز ميں ركوع دونوں ہاتھوں كو زانو پر ركھ كر انجام دو\_

آسمانى كتب:آسمانى كتب كا كردار، 11;آسمانى كتب كى تعليم 11; آسمانى كتب كے نزول كا فلسفہ 9;آسمانى كتب ميں تقوى 9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال1، 4;اللہ تعالى كے اوامر6، 7

ايمان:تورات پر ايمان 4

بنى اسرائی ل:بنى اسرائیل اور تورات 4، 5، 6، 7;بنى اسرائیل اور كوہ طور 2، 8 ;بنى اسرائیل كا خوف 2;بنى اسرائیل كى آسمانى كتاب 3;بنى اسرائیل كى ذمہ دارى 6;بنى اسرائیل كى ہٹ دھرمى 5;تاريخ بنى اسرائیل 1، 2، 4، 5، 8

تقوى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)احتجاج طبرسى ج/2 ص 65: نورالثقلين ج/2 ص 92 ح 332\_2)محاسن برقى ج/1 ص 261 ح 319 ب 33، تفسير عياشي/ج 2 ص 37 ح 101\_

3)تفسير عياشى ج/2 ص 37 ح 102: نورالثقلين ج/2 ص 92 ح 335\_

اہميت تقوى 7، 9;تقوى كے عوامل 10

تورات:تورات كا آسمانى كتب ميں سے ہونا 3;تورات كا كردار 4، 7; تورات كى تعليمات 6;تورات ميں تقوى 7

دين:تبليغ دين 12

دينداري:ديندارى كے اثرات 10

ذكر:معجزہ كا ذكر 8

عقيدہ:عقيدے كى تصحيح كا معيار 4، 11;ناپسنديدہ عقيدے سے اجتناب 9

عمل:ناپسنديدہ عمل سے اجتناب 7، 9، 10

كوہ طور:كوہ طور كا معلق ہونا 1، 4، 8;كوہ طور كى لرزش 1

مؤمنين:مومنين كى مسؤليت، 11

معجزہ:كوہ طور كو اوپر اٹھايا جانے والا معجزہ، 8

آیت 172

( وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَلَسْتَ بِرَبِّكُمْ قَالُواْ بَلَى شَهِدْنَا أَن تَقُولُواْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ) .

اور جب تمھارے پروردگار نے فرزندان آدم كى پشتوں سے انكى ذرّيت كو لے كرانھيں خود ان كے اوپر گواہ بنا كر سوال كيا كہ كيا ميں تمھارا خدا نہيں ہوں تو سب نے كہا بيشت ہم اس كے گواہ ہيں \_ يہ عہد اس لئے ليا كہ روز قيامت يہ نہ كہہ سكو كہ ہم اس عہد سے غافل تھے(172)

1\_ خداوند نے انسانوں ميں سے ہر ايك كو، اس كے آباء كى صلب (پشت) سے ليكر،وجود عطا فرمايا\_

و إذ اخذ ربك من بنى أدم من ظهورهم ذريتهم

''ذرية'' كا معنى نسل ہے\_ ''ظھر'' (جو كہ ظھور كا مفرد ہے) كا مطلب پشت ہے جسے صلب سے تعبير كيا جاتاہے\_ ''ظهورهم'' كى ضمير، بنى آدم كى جانب پلٹى ہے اور ''من ظهورهم'' ''من بنى ء آدم'' كيلئے بدل ہے\_ نسل بنى آدم كو ان كے صلب (پشت) سے لينے كا مطلب يہ ہے كہ نسل آدم كو ان كے آباء كى صلب سے خلق كيا گيا ہے\_

2\_ خداوند، ہر انسان كو خلق كرنے كے بعد، ربوبيت الہى كے متعلق اس كى حقيقت كو اس پر آشكار كرديتاہے\_

و إذ أخذ ربك ...و أشهد هم على أنفسهم الست بربكم

''أشهد على كذا'' يعنى اسے حاضر كيا تا كہ وہ كسى امر كے وجود يا كسى فعل كے انجام پانے كو ديكھے، اور اس سے آگاہ ہوجائیے\_ تا كہ ضرورت كے وقت اس پر گواہى دے بنابريں ''أشھد على أنفسھم'' يعني، خداوند نے انسانوں كو خود ان كے وجود كے ساتھ حاضر كيا تاكہ خود كو ديكھيں \_ جملہ ''الست بربكم'' (آيا ميں تمہارا پروردگار نہيں ہوں ) سے ظاہر ہوتاہے كہ اپنے شہود سے مراد اپنے آپ كو، ربوبيت الہى كے ساتھ مربوط ديكھناہے\_ يعنى خود كو ديكھيں اور ادراك كريں كہ ان كا وجود خداوند اور اس كى ربوبيت سے وابستہ ہے\_

3\_ انسانوں ميں سے ہر ايك دنيوى حيات ميں اپنى خلقت كے بعد، دو قسم كے عالم وجود كا حامل ہوتاہے، ايك وہ عالم كہ جس ميں وہ خداوند كے ساتھ اپنے ارتباط كا شہود حاصل كرتاہے اور دوسرا خداوند سے محجوب اور غيب ہونے كا عالم ہے\_و إذ أخذ ربك ...و أشهد هم على أنفسهم

''أشهدهم'' كا ''أخذ ربك'' پر عطف ہونا دلالت كرتاہے كہ اشھاد و اقرار كا يہ مرحلہ اسى دنيوى حيات ميں انجام پاتاہے\_ يعنى موجودہ انسانوں ميں سے ہر ايك بذات خود ربوبيت خداوند كا مشاہدہ كرتاہے جبكہ عام انسان اپنے ربّ كے بارے ميں اس قسم كا شہود اور علم حضورى نہيں ركھتے\_ لہذا كہہ سكتے ہيں كہ انسان دو پہلوؤں كا حامل ہے\_ ايك وہ پہلو كہ جو ربوبيت خدا كا شاہد ہوتاہے اور دوسرا وہ پہلو كہ جس ميں اسے اس قسم كا كوئي شھودحاصل نہيں ہوتا

4\_ ہر انسان عالم شھود ميں ، ايك قسم كے محسوس انداز ميں خداوند كى ربوبيت اور وحدانيت كو پا ليتاہے\_

و أشهد هم على أنفسهم ألست بربكم قالوا بلى

5\_ خداوند متعال نے چاہا كہ انسانوں كو اپنى شناخت و معرفت كرانے كے بعد انھيں ربوبيت خدا اور اپنى عبوديت پر گواہ بنائے\_أشهد هم على أنفسهم ألست بربكم

6\_ انسان كا عالم شھود ميں ، ربوبيت خداوند كا اعتراف كرنا\_ألست بربكم قالوا بلى

7\_ انسان، عالم شھود ميں ، ربوبيت خداوند سے آگاہ ہونے كى وجہ سے ہى عالم حجاب ميں بھى اس سے آگاہ ہوتاہے\_

أشهد هم على أنفسهم ...أن تقولوا يوم القى مة إنا كنا عن هذا غفلين

''أن تقولوا ...'' ميں ''لام'' اور ''لا'' نافيہ مقدر ہے\_ يعنى ''لأن لا تقولوا ...'' (ہم نے مسئلہ اشھاد كو عملى جامہ پہنا ديا ہے تا كہ تم قيامت كے دن يہ نہ كہو كہ ہم ربوبيت خداوند سے غافل تھے) اس تعليل سے ظاہر ہوتاہے كہ اگر مسئلہ اشھاد نہ ہوتا تو انسانوں پر حجت بھى تمام نہ ہوتى اور خداوند اپنى ربوبيت سے غفلت كى خاطر مؤاخذہ نہ كرتا\_ اس مطلب كا ايك لازمہ يہ ہے كہ مسئلہ اشھاد كى وجہ سے ہى خداوند كے بارے ميں انسانوں كو بالفعل آگاہى حاصل ہے\_

8\_ فقط خداوند ہى انسانوں كا مالك و مدبر ہے\_ألست بربكم قالوا بلى

9\_ عالم شھود كے ہوتے ہوئے عالم حجاب اور دنيوى حيات ميں انسان كا ربوبيت خداوند سے غفلت كرنا، ناقابل قبول عذر ہے\_أشهد هم على أنفسهم ...أن تقولوا يوم القى مة إنا كنا عن هذا غفلين

10\_ قيامت كے دن، كوئي بھى انسان اپنى دنيوى زندگى ميں ربوبيت خداوند سے غفلت كا دعوى نہيں كرسكتا\_

أشهد هم على أنفسهم ...أن تقولوا يوم القى مة إنا كنا عن هذا غفلين

11\_ غفلت، بارگاہ خداوند ميں ايك قابل قبول عذر ہے\_أن تقولوا يوم القى مة إنا كنا عن هذا غفلين

12\_ تمام انسان، اولاد آدم عليه‌السلام ہيں \_أخذ ربك من بنى ء ادم

13\_ قيامت، ربوبيت خداوند كے منكرين سے پوچھ گچھ كا دن ہے\_أن تقولوا يوم القى مة إنا كنا عن هذا غفلين

14\_ قيامت كے دن انسان، علم حضورى كے ذريعے جان لے گا كہ خداوند ہى اس كا پروردگار ہے\_

إنا كنا عن هذا غفلين

كلمہء ''ھذا'' كے ذريعے ربوبيت خداوند كى جانب اشارہ ظاہر كرتاہے كہ انسان قيامت كے دن اپنے آپ كو خداوند كى بارگاہ ميں حاضر پائے گا\_ يعنى وہ خداوند كے بارے ميں علم حضورى و شھود حاصل كرے گا\_

15\_ قال زراره: سألته (ابا جعفر عليه‌السلام : عن قول اللّه عزوجل: ''و إذ أخذ ربك من بنى آدم من ظهورهم ذريتهم و أشهد هم على أنفسهم ألست بربكم قالوا بلى ... '' قال: أخرج من ظهر آدم ذريته إلى يوم القى مة فخرجوا كالذرّ

فعرّفهم و أراهم نفسه و لو لا ذلك لم يعرف أحد ربه ...(1)

زرارہ نے حضرت امام باقر عليه‌السلام سے آيہء مجيدہ ''و اذ اخذ ربك من بنى آدم ...'' كے معنى كے بارے ميں پوچھا، امام عليه‌السلام نے فرمايا: خداوند نے آدم عليه‌السلام كى پشت (صلب) سے تا قيامت آنے والى ان كى ذريت (نسل) كو مثل چيونيٹيوں كے نكالا اور انھيں اپنى معرفت كروائی اور اپنى (ربوبيت) دكھائی \_ اور اگر ايسا نہ ہوتا تو كوئي بھى اپنے پروردگار كو نہ پہچانتا\_

16\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ...إن الله عزوجل أخذ من العباد ميثاقهم و هم أظلّة قبل الميلاد و هو قوله عزوجل: و إذ أخذ ربك من بنى آدم ...ألست بربكم قالوا بلي'' ...(2)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ: ...خداوند نے بندوں سے ان كى ولادت سے پہلے جبكہ وہ سائے كى مانند تھے، عہد و پيمان ليا\_ پھر امام عليه‌السلام نے دليل كے طور پر آيہء مجيدہ ''و إذ أخذ ربك من بنى آدم'' كى تلاوت فرمائی \_

17\_ عن ابى بصير عن أبى عبدااللّه عليه‌السلام فى قول اللّه: ''ألست بربكم قالوا بلى '' قالوا بألسنتهم؟ قال: نعم و قالوا بقلوبهم ...(3)

ابوبصير كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے آيہء مجيدہ ''ألست بربكم قالوا بلى '' كے بارے ميں پوچھا كہ (آيا بنى آدم عليه‌السلام نے ميثاق كے وقت) اپنى زبان سے خدا كو جواب ديا ہے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ہاں اور اپنے قلوب سے بھى ہاں كيا ہے\_

18\_ عن ابى بصير عن أبى عبدالله عليه‌السلام قال: قلت له: أخبرنى عن اللّه عزوجل هل يراه المؤمنين يوم القى مة؟ قال: نعم و قد رأوه قبل يوم القى مة فقلت: متي؟ قال: حين قال لهم ''ألست بربكم قالوا بلي'' ...ثم قال: ...و ليست الرؤية بالقلب كالروية بالعين ...(4)

ابوبصير كہتے ہيں ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے عرض كى كہ مجھے خداوند عزوجل كے بارے ميں بتايئےہ آيا قيامت كے دن مؤمنين اسے ديكھيں گے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ہاں ، قيامت كے دن سے پہلے بھى انھوں نے اسے ديكھاہے ميں نے كہا، كب؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: جس دن (روز الست) خداوند نے ان سے خطاب كرتے ہوئے فرمايا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج/2 ص 13 ح 3; نورالثقلين ج/2 ص 96 ح 351\_

2) علل الشرايع، ص 85 ح 2، ب 78; نورالثقلين ج/2 ص 95 ح 349\_

3) تفسير عياشى ج/2 ص 40 ح 110; نورالثقلين ج/2 ص 98 ح 362\_4) توحيد صدوق ص 117ح 20ب8; نورالثقلين ج/2 ص 97ح 354\_

(كيا ميں تمھارا پروردگار نہيں ہوں ؟) سب نے كہا ''ہاں '' ...پھر امام عليه‌السلام نے فرمايا ...ليكن قلب كے ساتھ ديكھنا آنكھ كے ساتھ ديكھنے كى مانند نہيں \_

19\_ عن أبى عبدااللّه عليه‌السلام فى قوله تعالى : '' ...ألست بربكم قالوا بلي'' ...فمنهم من اقر بلسانه فى الذّر و لم يؤمن بقلبه ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيہء مجيدہ ''ألست بربكم قالوا بلى '' كے بارے ميں منقول ہے كہ ان (ذريت بنى آدم عليه‌السلام ) ميں سے بعض نے عالم ذر ميں اپنى زبان سے اقرار كيا ہے ليكن قلبى ايمان نہيں ركھتے تھے ...

20\_ عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : إن الله أخذ الميثاق من ظهر آدم بنعمان يوم عرفه فاخرج من صلبه كل ذرية ...كالذر ...قال: ''ألست بربكم قالوا بلى '' ...(2)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ خداوند نے آدم عليه‌السلام كى پشت سے اس كى تمام ذريت (نسل) كو چيونيٹيوں كى مانند باہر نكالا اور عرفہ كے دن سرزمين نعمان پر ان سے عہد ليا\_ اور فرمايا كيا ميں تمہارا رب نہيں ہوں ؟ سب نے كہا: ہاں '' ...

21\_ عبدالله بن سنان عن أبى عبدالله عليه‌السلام قال: سألته عن قول الله عزوجل: ''فطرة الله التى فطر الناس عليها'' ما تلك الفطرة؟ قال: هى الاسلام، فطرهم الله حين أخذ ميثاقهم على التوحيد، قال: ألست بربكم؟ و فيه المؤمن والكافر (3)

عبدالله بن سنان كہتے ہيں : ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيہء شريفہ ''فطرة الله التى فطر الناس عليها'' كے بارے ميں پوچھا كہ: يہ فطرت كيا ہے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اسلام، خداوندنے بنى آدم عليه‌السلام سے ميثاق ليتے وقت ،فطرت توحيدى پر خلق كيا اور فرمايا: آيا ميں تمہارا ربّ نہيں ہوں ؟ اور اس ميثاق ميں مؤمن و كافر دونوں شريك تھے\_

آدم:نسل آدم، 12اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 2،4،7،14;اللہ تعالى كى ربوبيت پر گواہى 5; اللہ تعالى كى ربوبيت كا اقرار6; اللہ تعالى كى ربوبيت كے جھٹلانے والے 13;اللہ تعالى كى تدبير 8; اللہ تعالى كى مالكيت 8; اللہ تعالى كى وحدانيت 4; اللہ تعالى كے افعال 2،5; اللہ تعالى كے اوامر 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/1 ص 248; نورالثقلين، ج/2 ص 96 ح 353

2)الدر المنثور ج/3 ص 601\_3) كافى ج/2 ص 12 ح 2; نورالثقلين ج/2 ص 95 ح 345\_

انسان:انسان اور قيامت كا دن 10; انسان عالم ذر ميں 3، 4، 6، 7، 9 ; انسان عالم خلق ميں 3، 7، 9; انسان عالم شھود ميں 3; انسان كا اظہار حقيقت 2; انسان كا عالم غيب 3; انسان كا مالك 8;انسان كا مدبر 8; انسان كى آگاہي، 7 ; انسان كى خداشناسى 4، 5، 6، 10;انسان كى خداشناسى كا منشاء 7 ; انسان كے آباء و اجداد 12; خلقت انسان 2، 3 ; خلقت انسان كى كيفيت 1; صلب انسان 10;عبوديت انسان 5

عذر:قابل قبول عذر ،11;ناقابل قبول عذر 9

غفلت:ربوبيت خدا سے غفلت 9، 10;غفلت كے اثرات 11

قيامت:قيامت كے دن حساب كتاب 13;قيامت كے دن حقائق كا ظاہر ہونا 14;قيامت كے دن علم حضورى 14

آیت 173

( أَوْ تَقُولُواْ إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ) .

يا يہ كہہ دو كہ ہم سے پہلے ہمارے بزرگوں نے شرك كيا تھا اور ہم صرف ان كى اولاد ميں تھے تو كيا اہل باطل كے اعمال كى بنا پر ہم كو ہلاك كردے گا(173)

1\_ عالم شھود كا وجود اور اس عالم ميں انسان كا خداوند كى ربوبيت اور وحدانيت سے آگاہ ہونا، شرك اختيار كرنے كيلئے ہر قسم كے بہانے اور عذر كو ختم كرديتاہے\_و أشهد هم على أنفسهم ...أو تقولوا انما أشرك ء اباؤنا

2\_ اولاد كيلئے اگر عالم شہود و اقرار نہ ہوتا تو ان كے پاس عقيدہ اپنانے ميں اپنے آباء و اجداد كى تقليد و اتباع كے اور كوئي چارہ نہ ہوتا\_و أشهد هم على أنفسهم ...او تقولوا انما اشرك ء اباؤنا من قبل

3\_ اگر ربوبيت خدا كے بارے ميں گواہى لينے اور اقرارلينے كا واقعہ نہ ہوتا تو بنى آدم اپنى دنيوى زندگى ميں خداوند كى ربوبيت و وحدانيت سے آگاہ نہ

ہوپاتے\_و أشهد هم على أنفسهم ...او تقولوا انما اشرك ء اباؤنا

4\_ آباؤ و اجداد كا شرك اختيار كرنا، اولاد ميں شرك كا رجحان پيدا كرنے كا باعث بنتاہے\_

إنما أشرك ء اباؤنا من قبل و كنا ذرية من بعدهم

5\_ آباؤ و اجداد كے شرك اختيار كرنے كى وجہ سے شرك كى طرف مائل ہونا بارگاہ الہى ميں ايك ناقابل قبول اور فضول عذر ہے\_أو تقولوا إنما أشرك ء اباؤنا من قبل و كنا ذرية من بعدهم

6\_ خداوند قيامت كے دن ،مشركين سے پوچھ گچھ كرے گا اور انھيں سزا دے گا\_أفتهلكنا بما فعل المبطلون

7\_ شرك اختيار كرنا ايك باطل راستہ ہے اور مشركين باطل راہ پر گامزن ہيں \_أفتهلكنا بما فعل المبطلون

8\_ الہى جزا و سزا كے نظام ميں كسى سے بھى دوسرے كے گناہ كے بارے ميں پوچھ گچھ نہيں ہوگي\_

أفتهلكنا بما فعل المبطلون

آباو اجداد:آباء و اجداد كا شرك 5;آباء و اجداد كى تقليد 2; آباؤ و اجداد كے شرك كى اولاد پر تاثير 4; آباء و اجداد كے شرك كے اثرات 4

انسان:انسان كا عالم ذر ميں ہونا 1، 2، 3 ;انسان كى آگاہي1; انسان كى خداشناسي1;انسان كى خداشناسى كا سرچشمہ 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 1; اللہ تعالى كى ربوبيت كا اقرار 3 ; اللہ تعالى كى وحدانيت 1،3; اللہ تعالى كے اخروى اعمال 6

شرك:شرك كا بطلان 7;شرك كے اسباب 4;شرك كے موانع ،1

عالم ذر:عالم ذر ميں اقرار 2، 3

عالم شہود:عالم شہود كا كردار 2

عذر:ناقابل قبول عذر، 1، 5

عقيدہ:عقيدہء شرك 5;عقيدے كا سرچشمہ 2

كيفر :

كيفر (سزا) كا ذاتى ہونا 8;كيفر (سزا) كى خصوصيت 8

مشركين:قيامت كے دن مشركين 6; مشركين كا عقيدہ 7; مشركين كى سزا، 6جزا و سزا: كا نظام 8

آیت 174

( وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ) .

اور اسى طرح ہم آيتوں كو مفصّل بيان كرتے ہيں اور شايد يہ لوگ پلٹ كرآجاءں (174)

1\_ خداوند نے قرآن كى آيات كو روشن اور واضح انداز ميں لوگوں كيلئے بيان كيا ہے\_و كذلك نفصل الاى ت

2\_ آيات قرآن كى تبيين كا ايك نمونہ وجود انسان كے مراتب و مراحل كا تذكرہ اور ان ميں انسان كى كاميابى كو وضاحت كے ساتھ بيان كيا جاناہے\_و كذلك نفصل الاى ت

3\_ خداوند كى جانب سے آيات كى تبيين كے مقاصد ميں سے ايك، لوگوں كا شرك سے توحيد كى جانب پلٹناہے\_

نفصل الآى ت و لعلهم يرجعون

4\_ تمام انسان، شرك كى جانب مائل ہونے سے پہلے موحّد تھے\_و لعلهم يرجعون

آيات خدا:آيات خدا كى تبيين 1، 2;آيات خدا كى تبيين كا فلسفہ 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال 1

انسان:انسان شناسى 2;انسانوں كى توحيد ابتدائی 4;وجود انسان كے مراحل 2

شرك:شرك سے اجتناب 3;شرك كى پيداءش 4

عقيدہ:عقيدہ كى تاريخ 4;عقيدہ توحيد كے اسباب 3

آیت 175

( وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيَ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ) .

اور انھيں اس شخص كى خبر سنايئےس كو ہم نے اپنى آيتيں عطا كيں پھر وہ ان سے بالكل الگ ہوگيا اور شيطان نے اس كا پيچھا پكڑ ليا تو وہ گمراہوں ميں ہوگيا(175)

1\_ خداوند نے اپنے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كے سامنے بلعم باعورا كا قصہ بيان كريں \_

و اتل عليهم نبا الذى ء اتينه اى تنا

اكثر مفسرين كا نظريہ ہے كہ ''الذى ء اتينہ'' سے مراد ،بلعم باعورا ہے كہ جو حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں تھا\_

2\_ خداوند نے اپنى آيات اور نشانياں بلعم باعورا كو عطا كيں اور اس نے ان كو اچھى طرح در يافت كرلياتھا\_

الذى ء اتينه ء اى تنا فانسلخ منها

''انسلاخ'' كا معنى يہ ہے كہ كوئي چيز اپنى جلد ميں سے باہر نكل ائے\_ اس آيہ شريفہ ميں آيات الہى كو جلد و غيرہ سے (كہ جو انسان سے لپٹى ہوئي ہو) تشبيہ دى گئي ہے بنابرايں ''فانسلخ منها''

سے ظاہر ہوتاہے كہ آيات الہى جلد كى مانند بلعم پر احاطہ كيئے ہوئے تھيں اور اس پر لپٹى ہوئي تھيں يعنى اس نے اچھى طرح ان (آيات الہي) كو لمس و درك كرلياتھا\_

3\_ بلعم باعورا كا قصہ، دينداروں اور علماء كيلئے ايك عبرت ناك اور فائدہ مند قصہ ہے\_

و اتل عليهم نبأ الذى ء اتينه اى تنا

''نبأ'' اس خبر كو كہا جاتاہے كہ جس ميں بہت بڑا فائدہ ہو(مفردات راغب) گويا، يہ خبر نقل كرنے كا مقصد، ديندار اور علماء طبقے كو متنبّہ كرنا ہے يعنى جو لوگ آيات الہى سے بہرہ مند ہيں (انھيں عبرت دلاناہے)

4\_ بلعم باعورا نے الہى معارف كو نظر انداز كرتے ہوئے، ان سے دورى اختيار كرلى اور (اس طرح وہ) مرتد ہوگيا\_ء اتينه ء اى تنا فانسلخ منها

5\_ بلعم باعورا كے معارف الہى سے دور ہوجانے كے بعد شيطان نے اس كا پيچھا كرنا شروع كرديا\_فأتبعه الشيطن

''اتباع'' ( ا تبع كا مصدر ہے)جو پيچھا كرنے اور تعاقب كرنے كے معنى ميں آتاہے\_

6\_ بلعم باعورا معارف الہى سے دور ہوجانے كے بعد، شيطان كے جال ميں گرفتار ہوگيا اور اس كا شمار گمراہوں ميں ہونے لگا\_فأتبعه الشيطن فكان من الغاوين

''غوايہ'' مصدر ''غاوين'' ہے، جس كا معنى گمراہ ہونا ہے\_

7\_ تمام انسان، حتى ہدايت يافتہ علماء، شيطان كى پيروى كے خطرے اور گمراہى كے راستے پر پڑنے كے انديشے سے دوچار ہيں \_فانسلخ منها فأتبعه الشيطن فكان من الغاوين

8\_ شيطان كى پيروي، انسان كو گمراہى كے زمرے ميں داخل كرنے كا باعث بنتى ہے\_

فأتبعه الشيطن فكان من الغاوين

9\_ شيطان ايك ايسا عنصر ہے كہ جس كو انسان كے باطن اور افكار سے آگاہى حاصل كرنے كى قدرت حاصل ہے\_

فانسلخ منها فأتبعه الشيطن

آيات اور معارف الہى پر ايمان يا ان سے كفر، قلبى امور ميں سے ہے\_ پس جب آيات و معارف الہى سے بلعم باعورا كے جدا ہوجانے كے بعد، شيطان نے اس كا پيچھا شروع كرديا تو اس سے پتہ چلتاہے كہ وہ انسان كے اعتقادات و افكار سے آگاہى حاصل كرسكتاہے\_

10\_ شيطان، انسانوں كو گمراہوں كے گروہ ميں شامل كرنے كيلئے (ہميشہ) ان كى گھات ميں بيٹھا رہتاہے\_

فانسلخ منها فاتبعه الشيطن

''فاء'' كے ذريعے جملہ ''أتبعہ'' كا ''فانسلخ منها'' پر عطف اس بات پر دلالت كرتاہے كہ آيات الہى سے بلعم باعورا كى دورى اختيار كرنے اور شيطان كى طرف سے اس كے تعاقب ميں آنے كے درميان كوئي فاصلہ نہيں تھا اور اس سے ظاہر ہوتاہے كہ شيطان (ہر وقت) انسانوں كو گمراہ كرنے كيلئے ان كى گھات ميں رہتاہے\_

11\_ شيطان، گمراہى كے عوامل ميں سے ہے\_فأتبعه الشيطن فكان من الغاوين

12\_ شيطان، ان لوگوں كو گمراہ كرنے سے عاجز و ناتوان ہے كہ جو آيات اور معارف الہى كو اچھى طرح اخذ كرتے ہيں اور ان كى پابندى كرتے ہيں \_

فانسلخ منها فأتبعه الشيطن

چونكہ شيطان نے بلعم باعورا كا پيچھا (معارف الہى كو) چھوڑنے كے بعد كيا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ اس سے پہلے وہ اس پر دسترس نہيں ركھتا تھا اور اسے گمراہ كرنے سے عاجز تھا\_

13\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام : إنه اعطى بلعم بن باعورا الأسم الأعظم فكان يدعو به فيستجاب له فمال إلى فرعون ...قال فرعون لبلعم: ادع الله على موسى و اصحابه ...فركب حمارته ليمرّ فى طلب موسى فامتنعت عليه حمارته فأقبل يضر بها ...حتى قتلها و انسلخ الاسم الاعظم من لسانه و هو قوله: ''فانسلخ منها ...'' (1)

حضرت امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ بلعم بن باعورا كو اسم اعظم عطا كيا گيا جس كے ذريعے سے جو دعا وہ مانگتا تھا، قبول ہوجاتى تھي، پس وہ فرعون كى طرف مائل ہوگيا\_ پھر فرعون نے اس سے كہا: موسى عليه‌السلام اور اس كے ساتھيوں كے خلاف دعا كرو ...پس وہ اپنے گدھے پر سوار ہوا كہ موسى عليه‌السلام كى تلاش ميں نكلے\_ گدھے نے چلنے سے انكار كرديا اس نے اسے مارنا شروع كرديا يہاں تك كہ وہ گدھا مرگيا\_ اور وہ اسم اعظم بھى اسكى زبان سے جاتارہا\_ جيسا كہ خداوند فرماتاہے: فانسلخ منها ''يعنى وہ ہمارى آيات سے جدا ہوگيا''

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال 2; اللہ تعالى كے اوامر1

بلعم باعورا:بلعم باعورا كا ارتداد 4، 5; بلعم با عورا كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 6;بلعم باعورا كو آيات كا عطا ہونا 2;بلعم باعورا كى گمراہى 6

تاريخ:تاريخ سے عبرت 3

دين:تعليمات دين سے روگردانى 4، 6;تعليمات دين كا علم 12;علمائے دين كو متنبہ كرنا 3، 7دينداري:ديندارى كے اثرات 12

شيطان:اطاعت شيطان كے آثار 8;شيطان اور بلعم باعورا 5، 6; شيطان اور ذمہ دار علماء 12; شيطان كا اضلال 10، 11;شيطان كا علم 9; شيطان كا كردار 8، 10، 11; شيطان كى اطاعت 7;شيطان كى قدرت 9 ; شيطان كى كمزورى 12; شيطان كے پيروكار 6; نفوذ شيطان كے موانع 12

علم:علم كے اثرات 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي/ج 1 ص 248، نورالثقلين ج/2 ص 102 ح 369\_

گمراہ لوگ: 6، 8

گمراہي:گمراہى كا خطرہ 7;گمراہى كے عوامل 8، 10، 11

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1

آیت 176

( وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَـكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ذَّلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ) .

اور اگر ہم چاہتے تو اسے انھيں آيتوں كے سبب بلند كرديتے ليكن وہ خود زمين كى طرف جھك گيا اور اس نے خواہشات كى پيروى اختيار كر لى تو اب اس كى مثال كتے جيس ہے كہ اس پر حملہ كرو تو بھى زبان نكالے رہے اور چھوڑ دو تو بھى زبان نكالے رہے\_ يہ اس قوم كى مثال ہے جس نے ہمارى آيات كى تكلذيب كى تو اب آپ ان قصّوں كو بيان كريں كہ شايد يہ غورو فكر كرنے لگيں (176)

1\_ بلعم باعورا كو عطا شدہ آيات و معارف،اس كو بارگاہ الہى ميں بلند ترين مقام تك پہنچا سكتے تھے\_و لو شئنا لرفعنه بها

''بھا'' ميں ''با'' استعانت كيلئے ہے اور اسكى ضمير ''آياتنا'' كى طرف پلٹتى ہے\_ بنابراين جملہء ''لرفعناہ بھا'' سے ظاہر ہوتاہے كہ بلعم باعورا آيات الہى كے ذريعے بلندترين درجات و مقامات تك پہنچ سكتا تھا\_

2\_ بلعم باعورا، ايك دنيا پرست اور ہوا و ہوس كا شكار عالم تھا\_و لكنه أخلد إلى الأرض و اتبع هوه

''اخلاد'' ''أخلد'' كا مصدر ہے جب يہ''إلي'' كى طرف متعدى ہو تو مائل ہونے اور اعتماد كرنے كا معنى ديتاہے كلمہء ''الأرض'' كو چونكہ معنوى (روحاني) رفعت و منزلت اور تقرب خداكے مقابلے ميں لايا گيا ہے لہذا اس سے

پست و حقير اور مادى و دنيوى امور مراد ہيں \_ بنابراين ''أخلد إلى الأرض'' يعنى اس نے دنيوى لذتوں اور مادى امور كى طرف رجحان پيدا كرليا اور ان سے اپنا دل خوش كرنے لگا\_

3\_ بلعم باعورا دنيا طلبى اور ہواپرستى كى وجہ سے قرب الہى كے بلند ترين مقام و منزلت پر فائز ہونے سے محروم ہوگيا\_

و لو شئنا لرفعنه بها و لكنه أخلد إلى الأرض و اتبع هوه

4\_ الہى معارف و آيات كا عمل،بلندترين درجات تك پہنچنے كا باعث اور بارگاہ الہى ميں تقرب حاصل كرنے كا وسيلہ بنتاہے\_و لو شئنا لرفعنه بها

5\_ دنيا طلبى اور نفسانى خواہشات كى پيروى الہى معارف و علوم كے مؤثر و كارساز ہونے سے مانع بنتى ہے\_

و لو شئنا لرفعنه بها و لكنه أخلد إلى الأرض و اتبع هوه

6\_ قرب الہى كے مقام پر فائز ہونا، دنيا طلبى سے پرہيز كرنے اور ہوائے نفس كى پيروى نہ كرنے سے مشروط ہے\_

و لو شئنا لرفعنه بها و لكنه أخلد إلى الأرض و اتبع هوه

7\_ بلند روحانى و معنوى منزلت تك پہنچنا، مشيّت الہى سے وابستہ ہے\_و لو شئنا لرفعنه بها

8\_ انسانوں كو معنوى اور روحانى منزلت عطا كرنے ميں ، خداوند كى مشيت ان كے دنياطلبى اور خواہشات نفسانى سے پرہيز كرنے سے وابستہ ہے\_و لو شئنا لرفعنه بها و لكنه إخلد إلى الأرض

جملہء ''و لكنہ أخلد ...'' جملہ ''و لو شئنا ...'' كے مفہوم كى تعليل ہے\_ يعني: و لو شئنا لرفعنه بها و لكنا لم نشأ ذلك لانه أخلد إلى الأرض''

9\_ مشيت الہى ناقابل ترديد ہے\_و لو شئنا لرفعنه بها

10\_ انسان، اپنے اوپر مشيت خدا كى حاكميت كے باوجود، اپنى سرنوشت كى تعيين ميں دخالت ركھتاہے\_

و لو شئنا لرفعنه بها و لكنه أخلد إلى الأرض

جملہء ''و لو شئنا ...'' سے ظاہر ہوتاہے كہ انسان كى سرنوشت، مشيت الہى سے مربوط ہے\_ جملہء ''و لكنہ ...'' پہلے جملے كے مفہوم كى تعليل ہے اور دلالت كررہاہے كہ انسان كى سرنوشت كى تعيين ميں مشيت الہى خود انسان كے اپنے اعمال سے وابستہ ہے\_

11\_ جو لوگ دنيا طلب نہيں ہيں اور خواہشات نفسانى سے پرہيز كرتے ہيں ، شيطان ان كے اندر نفوذ نہيں كرسكتا\_

فانسلخ منها فأتبعه الشيطن ...و لو شئنالرفعنه بها و لكنه أخلد إلى الأرض

پہلى آيت، بلعم باعورا كو گمراہى كى طرف لے جانے كا عامل، شيطان كو قرار دے رہى ہے اور مذكورہ آيت ميں ہے كہ اگر وہ (بلعم) دنياطلب اور اپنى خواہشات كا پيروكار نہ ہوتا تو بلند درجات پر فائز ہوجاتا يعنى شيطان اس كا پيچھا نہ كرتا\_ بنابرايں انسان كے دنيا كى طرف مائل ہوجانے اور خواہشات كى پيروى كرنے كے بعد شيطان اسے گمراہ كرنے كى كوشش شروع كرتاہے\_

12\_ بلعم باعورا كى دنيا طلبى اور خواہشات نفس كى پيروي، آيات الہى سے اسكى دورى اور انھيں جھٹلانے كا باعث بنى ہے\_فانسلخ منها ...و لكنه أخلد إلى الأرض

ہوسكتاہے جملہء ''و لكنه اخلد ...'' فانسلخ منھا'' كى علت بيان كررہاہو\_ يعنى بلعم بن باعورا كى دنياطلبى اور ہوا پرستي، باعث بنى ہے كہ اس نے آيات الہى سے دورى اختيار كرلي\_

13\_ دنياطلب اور ہوا و ہوس كے پيروكار علمائے دين، آيات الہى كو جھٹلانے اور كفر كى جانب مائل ہوجانے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_فانسلخ منها ...و لكنه أخلد إلى الأرض

14\_ دنيا طلبى كے سبب بلعم باعورا كى حالت اس كتے كى مانند ہوگئي تھى كہ جس پر اگر حملہ كرو تو بھى زبان نكالتاہے اور آزاد چھوڑ دو تو بھى زبان نكال كر بھونكتاہے\_فمثله كمثل الكلب إن تحمل عليه يلهث او تتركه يلهث

تحمل'' حملة'' سے ليا گيا ہے اور ''حملة'' كا معنى حملہ كرناہے ''مثل'' سے مراد حالت اور صفت ہے\_

15\_ آيات الہى كو جھٹلانے والوں كى اندرونى حالت اس پياسے كتے كى مانند ہے كہ جو ہميشہ بھوں بھوں كرتا رہتاہے\_

ذلك مثل القوم الذين كذبوا بأياتنا

''ذلك'' اس حالت كى طرف اشارہ ہے كہ جو جملہ ''فمثلہ ...'' ميں كتے كے بارے ميں بيان كى گئي ہے\_

16\_ خداوند كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مامور كيا گيا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم آيات الہى كو جھٹلانے والوں كے سامنے بلعم باعورا كا قصہ بيان كريں \_فاقصص القصص

''قصّ'' (اقصص كا مصدر ہے) جس كا معنى بيان كرنا اور سنانا ہے ''قصص''قصہ اور داستان كے معنى ميں ہے اور ''ال'' عہد ذكرى ہے اور بلعم باعورا كى داستان كى طرف اشارہ ہے\_

17\_ بلعم باعورا نے آيات الہى پر ايمان لانے كے بعد ان كى تكذيب كر ڈالي\_

فمثله كمثل الكلب ...ذلك مثل القوم الذين كذبوا بأياتنا

18\_ بلعم باعورا كے قصے پر توجہ اور غور و فكر انسان كو آيات الہى كى تكذيب كرنے والوں كے برے انجام كے بارے ميں سو چنے كے علاوہ، اس قصے سے ہدايت حاصل كرنے پر آمادہ كرتاہے\_فاقصص القصص لعلهم يتفكرون

19\_ قرآنى قصوں كے اہداف و مقاصد ميں سے ايك ، انسان كو اپنى سرنوشت اور انجام كے بارے ميں غور و فكر كرنے پر آمادہ كرناہے\_فاقصص القصص لعلهم يتفكرون

آيات خدا:آيات خدا كو جھٹلانے كے اسباب 13;آيات خدا كو جھٹلانے كے علل و اسباب 12;آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا انجام 18 ;آيات خدا كو جھٹلانے والوں كے حالات 15;آيات خدا كو جھٹلانے والے 17;آيات خدا كے مكذبين اور كتا، 15;آيات خدا كے مكذبين كو موعظہ 16

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى مشيت 7، 8 ، 10;اللہ تعالى كى معيشت كا حتمى ہونا 9

انسان:انسان كا اختيار 10; انسان كى سرنوشت 10

بلعم باعورا:بلعم باعورا اور كتا 14; بلعم باعورا كا ارتداد 17;بلعم باعورا كا ايمان 17; بلعم باعورا كا خواہشات نفس كى پيروى كرنا 2، 3، 12; بلعم باعورا كا علم 2; بلعم باعورا كا قصہ 14، 16، 17، 18 ; بلعم باعورا كو آيات كاد يا جانا 1;بلعم باعورا كى دنياطلبى 2، 3، 12، 14 ; بلعم باعورا كى گمراہى كے اسباب 12;بلعم باعورا كى محروميت 3;بلعم باعورا كے حالات 14

تاريخ:تاريخ سے عبرت 16، 18

تفكر:تفكر كى اہميت 19;تفكر كى راہ ہموار ہونا 18، 19; سرنوشت ميں غور و فكر 19

تقرب:تقرب كى شرائط 6، 7;تقرب كے علل و اسباب 4تقرب كے موانع 3

خواہشات نفس:خواہشات نفس سے اجتناب 6، 8، 11خواہشات نفس كى پيروى كے اثرات 3، 5، 12

دنيا طلبي:دنياطلبى سے اجتناب 6، 8، 11;دنيا طلبى كے

اثرات 3، 5، 12، 14

دين:دين كا كردار، 1;علم دين كى تاثير كے موانع 5

دينداري:ديندارى كے اثرات 4

رشد:رشد كے علل و اسباب 1

شيطان:زاہد افراد اور شيطان 11;شيطان كے نفوذ كے موانع 11

علماء:دنيا طلب علماء 2، 13 ;ہوا پرست علماء 13

قرآن:قرآن كى تشبيہات 14، 15;قرآنى قصص كا فلسفہ 19

كتا:پياسا كتا 15;كتے سے تشبيہ 14

كفر:كفر كے اسباب 13

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 16

ہدايت:ہدايت كے عوامل 18

آیت 177

( سَاء مَثَلاً الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُواْ يَظْلِمُونَ ) .

كس قدر بُرى مثال ہے اس قوم كى جس نے ہمارى آيات كى تكذيب كى اور وہ لوگ اپنے ہى نفس پر ظلم كر رہے تھے(177)

1\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے معاشروں كى حالت، انتہائی برى ہے\_ساء مثلاً القوم الذين كذبوا بأياتنا

2\_ كفر اختيار كرنے والے افراد، آيات الہى كو جھٹلاكر ہميشہ اپنے اوپر ظلم كرتے رہتے ہيں \_و ا نفسهم كانوا يظلمون

3\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے، اپنے اس جھٹلانے سے خداوند كو كوئي نقصان و ضرر نہيں پہنچاسكيں گے\_

و أنفسهم كانوا يظلمون ''يظلمون'' پر ''أنفسهم'' كو مقدم كرنا، حصر كا فائدہ دے رہا ہے اور يہ حصر ہوسكتا خداوند كے بارے ميں بيان كيا گيا ہو، يعنى جھٹلانے والے، آيات كو جھٹلاكر خداوند كو كسى قسم كا نقصان و ضرر نہيں پہنچاتے بلكہ اپنے آپ پر ظلم كرتے ہيں \_

4\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے اپنے اس جھٹلانے سے كسى دوسرے كا نقصان نہيں كرسكيں گے\_

و أنفسهم كانوا يظلمون

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب حصر دوسروں كے بارے ميں بيان كيا گيا ہو، يعنى اس سے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دوسرے مسلمان مراد ہوں ، پس تكذيب كرنے والے، اپنى تكذيب سے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دوسرے مسلمانوں كا كوئي نقصان نہيں كرسكيں گے بلكہ وہ اپنے آپ كو ہى نقصان پہنچائیں گے\_

5\_ جو لوگ آيات الہى كو جھٹلاكر اپنے اوپر ظلم كرتے ہيں وہ انتہائی برى حالت ميں ہيں \_

ساء مثلاً القوم الذين ...أنفسهم كانوا يظلمون

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''أنفسهم كانوا يظلمون'' ''كذبوا باى تنا'' پر عطف ہو يعني: ''ساء مثلاً القومالذين أنفسهم كانوا يظلمون'' ياد رہے كہ گذشتہ مفاہيم ميں جملہ ''أنفسهم كانوا يظلمون'' كو جملہ ''ساء مثلاً ...'' پر عطف كيا گيا تھا\_

آيات خدا:آيات خدا كو جھٹلانے كے اثرات 2، 3، 4;آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا ظلم 2; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى حالت 1، 5; آيات خدا كو جھٹلانے والے 3، 4 ;آيات خدا كو جھٹلانے والے معاشرے 1;آيات خدا كے مكذبين كا ظلم 2، 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كو ضرر پہنچانا 3

خود:خود پر ظلم 2، 5

ظالمين: 2قرآن:

تشبيہات قرآن 1

كفار:كفار كا ظلم، 2

آیت 178

( مَن يَهْدِ اللّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَن يُضْلِلْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ) .

جس كو خدا ہدايت دے دے وہى ہدايت يافتہ اور جس كو گمراہى ميں چھوڑ دے وہى خسارہ والوں ميں ہے(178)

1\_ لوگوں كى ہدايت اور انكا گمراہ ہونا، خداوند كے ہاتھ اور اختيار ميں ہے\_من يهد الله فهو المهتدى و من يضلل

2\_ حقيقى ہدايت يافتہ وہ ہے كہ جسكى ہدايت، خود خداند كرے\_من يهد الله فهو المهتدي

3\_ حقيقى گمراہ وہ ہے كہ جسكو خود خداوند گمراہ كرے\_و من يضلل فأولئك هم الخسرون

جملہء ''فاولئك ...'' جواب شرط كا جانشين ہے اور صدر آيت كے قرينے سے جواب شرط ''فھو الضال'' ہے\_

4\_ آيات الہى كى تصديق كرنے والے، ہدايت يافتہ اور آيات الہى كو جھٹلانے والے گمراہ پيشہ لوگ ہيں \_

الذين كذبوا بايا تنا ...من يهد الله فهو المهتدى و من يضلل

گزشتہ آيت پر غور كرنے سے پتہ چلتاہے كہ ضلال كا مطلوبہ مصداق، آيات خداوند كو جھٹلاناہے اور ہدايت كا مصداق، آيات الہى كى تصديق اور ان پر ايمان لاناہے\_

5\_ خدا كے ہاتھوں گمراہ ہونے والے، خسارے ميں رہنے والے اور اپنے سرمايہء عمر كو تباہ كرنے والے ہيں \_

من يضلل فاولئك هم الخسرون

6\_ ہدايت يافتہ لوگوں نے اپنى زندگى تباہ نہيں كى بلكہ

اس سے بہرہ مند ہوئے ہيں \_من يهد الله فهو المهتدي

جملہ فأولئك هم الخسرون'' كہ جو گمراہوں كے بارے ميں بيان ہوا ہے سے سمجھ سكتے ہيں كہ يہاں ''و اولئك ھم الرابحون'' جيسا ايك جملہ ہدايت يافتہ لوگوں كيلئے، تقديراً موجود ہے\_

7\_ آيات الہى كو جھٹلانا، سرمايہء زندگى كو ضاءع كرنے اور خسارہ اٹھانے كا موجب بنتاہے\_

من يضلل فأولئك هم الخسرون گزشتہ آيت كے قرينے سے گمراہوں كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك آيات الہى كو جھٹلانے والے افراد ہيں \_

8\_ خداوند كا گمراہ كرنا، خود انسان كى كج روى اور بدكردارى كى سزا ہے\_و من يضلل فأولئك هم الخسرون

آيت، 176 ميں جملہ ''و لكنه أخلد ...'' كو ديكھتے ہوئے كہہ سكتے ہيں كہ ''من يضلل'' كے مصاديق ميں سے ايك دنيا طلب اور ہوا پرست لوگ ہيں \_ يعنى اضلال الہى (خدا كا گمراہ كرنا) در حقيقت، خود ان كے گناہ كى سزا ہے\_

9\_ دنيا كى محبت اور خواہشات نفس كى پيروى خسارے اور گمراہى كا راستہ ہموار كرتى ہے\_

و لكنه أخلد إلى الأرض ...و من يضلل فأولئك هم الخسرون

آيات خدا:آيات خدا پر ايمان لانے والے 4;آيات خدا كو جھٹلانے كے اثرات 7;آيات خدا كو جھٹلانے والے 4

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا اضلال 1; اللہ تعالى كى ہدايت 1،2; اللہ تعالى كے اختيارات1; اللہ تعالى كے اضلال كے اثرات 3،5; اللہ تعالى كے اضلال كے علل و اسباب 8

انحراف:انحراف كے اثرات 8

خسارہ:زيان و خسارے كے اسباب 7;زيان و خسارے كے عوامل 9

خواہشات نفس كى پيروي:خواہشات نفس كى پيروى كے اثرات 9

دنيا طلبي:دنيا طلبى كے اثرات 9

عمر:سرمايہء عمر 6; سرمايہء عمر كى تباہى 5، 7 ;عمر سے فائدہ اٹھانا 6

گمراہ افراد: 3، 4گمراہوں كا خسارہ 5

گمراہي:گمراہى كا زمينہ 9;گمراہى كا منشاء 1

ہدايت:ہدايت كا سرچشمہ 1ہدايت يافتہ لوگ: 2،4،6

آیت 179

( وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيراً مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لاَّ يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لاَّ يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لاَّ يَسْمَعُونَ بِهَا أُوْلَـئِكَ كَالأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ) .

اور يقينا ہم نے انسان و جنات كى ايك كثير تعداد كو گويا جہنم كے لئے پيدا كيا ہے كہ ان كے پاس دل ہيں مگر سمجھتے نہيں ہيں اور آنكھيں ہيں مگر ديكھتے نہيں ہيں اور كان ہيں مگر سنتے نہيں ہيں \_ يہ چوپايوں جيسے ہيں بلكہ ان سے بھى زيادہ گمراہ ہيں اور يہى لوگ اصل ميں غافل ہيں (179)

1\_ بہت سے انسانوں اور جنّوں كا انجام، جہنم ہے\_و لقد ذرا نا لجهنم كثيرا من الجن والإنس

2\_ خداوند نے بہت سے جن و انس كو جہنم ميں داخل ہونے كيلئے خلق كيا ہے\_

و لقد ذرأنا لجهنم كثيراً من الجن والإنس ''ذرأ'' (مصدر ذرا نا) كا معنى خلق كرناہے\_

3\_ انسانوں اور جنات كى سرنوشت تعيين كرنے والا اور انھيں انجام تك پہنچانے والا ،فقط خداوند ہے\_

و لقد ذرأنا لجهنم كثيراً من الجن والإنس

4\_ انسانوں كى طرح جنات كا بھى فريضہ ہے كہ وہ آيات الہى كى تصديق كريں اور اس كے فرامين بجا لائیں \_

و لقد ذرأنا لجهنم كثيراً من الجن والإنس

گزشتہ آيت كے مطابق، وہ جنات دوزخ ميں جائیں گے كہ جنہوں نے آيات الہى كو جھٹلاياہے\_ بنابراين وہ بھى ايسى مخلوق ہے كہ جن پر احكام الہى فرض ہيں \_ پس ان كے فرائض ميں سے ايك، آيات الہى پر ايمان لانا ہے\_

5\_ انسانوں كى طرح جنّات بھى وسائل ادراك (قلب، كان و آنكھ) كے حامل ہيں \_

لهم قلوب لا يفقهون بها و لهم أعين لا يبصرون بها و لهم ء اذان لا يسمعون بها

6\_ بہت سے انسان اور جنّات، قلب اور دوسرے وسائل ادراك ركھنے كے باوجود، اپنے آپ كو الہى معارف و حقائق كے سمجھنے سے محروم ركھتے ہيں \_لهم قلوب لا يفقهون بها

جملہ ''لھم قلوب'' (ان كے دل موجود ہيں ) ظاہر كرتاہے كہ گمراہ انسان اور جنات، وسائل ادراك ركھتے ہيں \_ اور جملہ ''لا يفقہون بہا'' وضاحت كررہاہے كہ وہ معرفت و شناخت كے ان وسائل سے فائدہ حاصل نہيں كرتے\_

7\_ انسان اور جنات اپنى سرنوشت اور انجام كى تعيين ميں مؤثر كردار ادا كرسكتے ہيں (يعنى دوزخ ميں بھى جاسكتے ہيں اور اس سے نجات بھى حاصل كرسكتے ہيں )لهم قلوب لا يفقهون بها ...و لهم ء اذان لا يسمعون بها

''لا يفقہون بہا'' اور اسى جيسے دوسرے جملات سے ظاہر ہوتاہے كہ گمراہ لوگ، معرفت و شناخت كے وسائل سے فائدہ نہ اٹھانے كى وجہ سے، گمراہى كى وادى ميں گرفتار ہوتے ہيں ، لہذا وہ خود مقصر ہيں \_

8\_ بہت سے انسان اور جنّات ديكھنے والى آنكھيں اور سننے والے كان ركھنے كے باوجود، اپنے آپ كو آيات الہى كے ديكھنے اور سننے سے محروم ركھتے ہيں \_و لهم أعين لا يبصرون بها لهم ء اذان لا يسمعون بها

9\_ دوزخ كے عذاب ميں گرفتارہونا ہى آيات الہى كو جھٹلانے والوں كے خسارے كى علامت ہے\_

فأولئك هم الخسرون و لقد ذرأنا لجهنم كثيراً من الجن والإنس

مذكورہ آيت ہوسكتاہے اس خسارے و زيان كى وضاحت ہوكہ جسے گزشتہ آيت كے ذيل ميں ، گمراہى كے بارے ميں بيان كيا گيا ہے\_

10\_ دنيا كے دلدادہ ، ہوا پرست اور آيات الہى كى تكذيب كرنے والے علمائے دين، اہل دوزخ ہيں \_

لكنه أخلد إلى الأرض واتبع هوه ...و لقد ذرأنا لجهنم كثيراً

مذكورہ آيت كے گذشتہ آيات كے ساتھ ارتباط كے نتيجہ ميں مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

11\_ جہنم ان انسانوں اور جنات كا ٹھكانہ ہے كہ جنہوں نے اپنے آپ كو دينى حقائق و معارف كے ادراك سے محروم كر ركھاہے\_و لقد ذرأنا لجهنم ...لهم قلوب لا يفقهون بها

12\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے، معارف الہى سے محروم ہونے ميں چوپايوں كى مانند ہيں \_أولئك كالأنعم

آيات الہى كو جھٹلانے والے گمراہوں كے چوپايوں كے مساوى ہونے (اور اصطلاح كے مطابق ''وجہ شبہ'') كى دليل، يہ جملہ ''لا يفقهون بها و ...'' ہے (يعنى معارف الہى كے ادراك سے محروميت كى وجہ سے گمراہ لوگ، چوپايوں كے مساوى ہيں )\_

13\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے، معارف الہى كى معرفت و شناخت كے وسائل سے استفادہ نہ كرنے كى وجہ سے چوپايوں سے بھى بدتر ہيں \_بل هم أضل

حرف ''بل'' اضراب كيلئے ہے اور يہاں ايك غرض سے دوسرى اہم غرض كى طرف منتقل ہونے كے معنى ميں ہے\_ پس ''بل'' كا فائدہ يہ ہے كہ اگر چہ جھٹلانے والے افراد، آيات الہى كے ادراك ميں چوپايوں كى مانند محروم ہيں \_ ليكن آيات الہى كى پہچان و شناخت حاصل كرنے والے وسائل (دل، آنكھ اور كان) و غيرہ سے بہرہ مند ہيں جبكہ حيوانات ان وسائل سے خالى ہيں \_ لہذا انھيں چوپايوں سے بھى پست تر ہونا چاہيئے\_

14\_ دينى حقائق و معارف كا فہم اور حق كو ديكھنا، سمجھنا اور سننا ہى انسانيت كا معيار اور انسان كى چوپايوں پر برترى كى اصل و بنياد ہے\_أولئك كالأنعم

15\_ معارف الہى سے ناآگاہ لوگ ہى حقيقت ميں بے خبر اور غفلت زدہ افراد ہيں \_أولئك هم الغفلون

16\_ عن أبى جعفر عليه‌السلام فى قوله: ''لهم قلوب لا يفقهون بها'' أى طبع اللّه عليها فلا تعقل'' و لهم أعين'' عليها غطاء عن الهدى ''لا يبصرون بها و لهم أذان لا يسمعون بها'' أى جعل فى أذانهم و قرا فلن يسمعوا\_ الهدى (1)

آيت ''لھم قلوب ...'' كى توضيح ميں حضرت امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ: خداوند نے ان كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_تفسير قمى ج/1 ص 249; نورالثقلين ج/2 ص 103 ح 370\_

دلوں پر مہر لگادى ہے جس كى وجہ سے وہ نہيں سمجھتے اور ان كى باطنى آنكھ پر پردہ ڈال ديا ہے لہذا (راہ) ہدايت كو نہيں ديكھتے\_ اور ان كے (اندروني) كان بوجھل ہوگئے ہيں لہذا ہدايت (كى ندا) نہيں سنتے\_

آيات خدا:آيات خدا كى تكذيب كرنے والوں كى سزا 10;آيات خدا كى تكذيب كے اثرات 9;آيات خدا كے فہم سے محروم افراد 8، 11، 12 ;آيات خدا كے فہم سے محروميت 6، 8، 11;آيات خدا كے مكذبين اور چوپائے 12، 13;آيات خدا كے مكذبين كا خسارہ 9

ادراك:ادراك سے محروم لوگ 8، 11

اقدار كا تعيّن:اقدار معين كرنے كا معيار 14

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى خالقيت 2; اللہ تعالى كے افعال3; اللہ تعالى كے اوامر4

انسان:ادراك سے محروم انسان 6;انسان كا انجام 3; انسان كى سرنوشت پر اثر انداز عوامل 7;انسانوں كا جہنم ميں ہونا ،1 ;چوپايوں پر انسان كى برترى 14;خلقت انسان كا فلسفہ 2;سرنوشت انسان كا سرچشمہ 3

انسانيت:انسانيت كا معيار 14

ايمان:آيات خدا پر ايمان 4

جبر و اختيار: 7

جنّات:ادراك سے محروم جنات 6، 8، 11 ; جنات كا ادراك 5، 6; جنات كا انجام 3;جنات كا جہنم ميں ہونا،1 ; جنات كا قلب 5، 6 ; جنات كا كان 5، 8 ; جنات كى آنكھيں 5، 8 ; جنات كى خلقت كا فلسفہ 2; جنات كى سرنوشت پر اثرانداز ہونے والے عوامل 7; جنات كى سرنوشت كا منشاء 3;جنات كى مسؤليت 4;جنات كے فرائض 4

جہنم:جہنم كے اسباب 9، 10، 11

جہنمى افراد: 1، 9، 10، 11

حق شناسي:حق شناسى كى اہميت 14

حيوانات:

بدترين حيوانات 13

دنياطلبي:دنيا طلبى كى سزا ،10

دين:تعليمات دين سے جاہل لوگ، 15;علم دين كى اہميت 13، 14

سعادت:سعادت كے عوامل 7

شقاوت:شقاوت كے عوامل 7

شناخت:شناخت كے وسائل 13

علمائے دين:دنيا طلب علمائے دين 10;ہوا پرست علمائے دين 10

غافلين: 15

قرآن:تشبيہات قرآن 12

ہوا پرستي:ہوا پرستى كى سزا، 10

آیت 180

( وَلِلّهِ الأَسْمَاء الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُواْ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَآئِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

اور اللہ ہى كے لئے بہترين نام ہيں لہذا اسے انھيں كے ذريعہ پكارو اور ان لوگوں كوچھوڑ دو جو اس كے ناموں ميں بے دينى سے كام ليتے ہيں عنقريب انھيں ان كے اعمال كا بدلہ ديا جائیے گا (180)

1\_ تمام بہتر اور اچھے نام (اسمائے حسنى ) فقط خداوند كيلئے ہيں \_و للّه الأسماء الحسني

''الأسماء'' ميں ''ال'' استغراق اوركُل كے معني

ميں ہے ''حسنى '' احسن كا مؤنث ہے جس كا معنى ''سب سے اچھا ركھا گيا ہے يعنى اگر خداوند ''الرحمن'' كے نام سے پكارا جاتاہے تو يہ اس كى رحمت واسعہ كے لحاظ سے ہے\_

2\_ فقط خداوند تمام كمالات كا حامل اور ہر قسم كے نقص و عيب سے منزہ ہے\_و للّه ألاسماء الحسنى

'' ہے ''الاسماء'' كى ''ألحسني'' كے وصف سے توصيف ،ظاہر كرتى ہے كہ اسم سے مراد وہ نام ہے كہ جس كا معنى ملحوظ

''الاسماء الحسنى '' پر ''للّہ'' كا مقدم ہونا، حصر كا فائدہ دے رہا ہے\_ جو صفت اور اسم، كمال مطلق پر دلالت نہ كرے بلكہ

نقص و كمى كى حكايت كرے تو وہ بہترين اسم اور صفت نہيں ہوگى لہذا جملہ ''للّہ ألاسماء الحسنى '' خداوند كيلئے ايسے نام كى نفى كرتاہے\_

3\_ سوائے خداوند كے، تمام (موجودات) نقص و كمى كے حامل اور كمال مطلق سے خالى ہيں \_و للّه ألاسماء الحسنى

''للّہ'' كے مقدم ہونے سے جو حصر ظاہر ہوتاہے اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گياہے\_

4\_ خداوند كى كمالات مطلق كے ذريعے توصيف اور ہر نقص و عيب سے اسكى تنزيہ كرتے ہوئے بارگاہ الہى ميں دعا كرنے كى ضرورت\_و للّه ألاسماء الحسنى فادعوه بها

5\_ نقص و كمى ظاہر كرنے والى صفات كے ساتھ خداوند كى توصيف كرنے والوں سے دورى اختيار كرنے كا ضرورى ہونا\_

و ذرو الذين يلحدون فى أسمئه ''ذروا'' ''تذرون'' كا فعل امر ہے يعنى انھيں چھوڑ دو يا ان سے دور ہوجاؤ\_

6\_ ہر عيب و نقص سے منزہ اور تمام كمالات كے حامل خداوند پر اعتقاد ركھنا انسان كو اس كى عبادت و پرستش اور حمد و ستاءش كرنے پر آمادہ كرتاہے\_و للّه ألاسماء الحسنى فادعوه بها

''فادعوہ'' ميں حرف ''فاء'' سببيہ ہے\_ اور اس بات پر دلالت كررہاہے كہ خدا كى عبادت اور اسے پكارنا اس لئے ہے كہ وہ تمام كمالات كا حامل ہے اور ہر قسم كے عيب و نقص سے منزہ ہے\_

7\_ نقص و كاستى ظاہر كرنے والے نام و وصف سے خدا كو پكارنا، انحراف اور حق و اعتدال سے خارج ہوناہے\_

و ذروالذين يلحدون فى أسمئه

''يلحدون'' كا مصدر ''إلحاد'' ہے جس كا معنى انحراف اور حد اعتدال سے خارج ہوناہے\_ ''للّہ الأسماء الحسنى '' كے قرينے سے اسمائے الہى ميں انحراف يہ ہے كہ خداوند كو ايسے نام سے يا ايسى صفت سے پكارا جائیے جن سے نقص و كاستى ظاہر ہوتى ہو\_

8\_ خداوند كى توصيف كرنے اور اسے پكارنے ميں ايسے ناموں اور اوصاف سے اسے پكارا جائیے اور اس كى توصيف كى جائیے كہ جو كمال مطلق كو ظاہر كررہے ہوں \_و للّه ألاسماء الحسنى فادعوه بها

9\_ غير خدا كو، الہى ناموں اور اوصاف سے پكارنا، اس كے اسماء ميں الحاد اور اعتدال سے انحراف ہے\_

و للّه ألاسماء الحسنى ...و ذروا الذين يلحدون فى أسمئه

جملہ ''و للّه الاسماء الحسني'' دلالت كررہاہے كہ خداوند كے علاوہ كوئي بھى اسمائے حسنى كا حامل نہيں \_ بنابرايں غير خدا كو ايسے اچھے اچھے ناموں و اوصاف سے پكارنا كہ جو فقط خداوند كيلئے سزاوار ہيں ، اسمائے الہى ميں الحاد ہوگا\_

10\_ خداوند كو نقص و كاستى پر مشتمل اوصاف سے پكارنا، خداوند كى جانب سے سزا و عذاب كا موجب بنے گا\_

و ذروا الذين يلحدون فى أسمئه سيجزون ما كانوا يعملون

11\_ خداوند ميں نقص و كمى كے خيال و تصور كا نتيجہ ناپسنديدہ اعمال و كردار ہوگا\_\*و ذروا الذين ...سيجزون ما كانوا يعملون و ما كانوا يعملون'' ظاہر كررہاہے كہ اسمائے الہى ميں الحاد كرنے والے اپنے اعمال كى وجہ سے سزا پائیں گے جبكہ اسمائے الہى ميں الحاد يعنى خداوند كو ان اسماء و صفات سے پكارنا كہ جو كمال مطلق پر دلالت نہيں كرتے يا غير خدا كو خداوند كے خاص ناموں سے پكارنا، عمل كے زمرے ميں شمار نہيں ہوتا، لہذا يہى احتمال ديا جاسكتاہے كہ اسمائے الہى ميں ا لحاد كا لازمہ ،ناپسنديدہ اعمال و كردار ہے\_

12\_ الہى سزائیں ، گناہگاروں كے ناپسنديدہ اعمال و كردار كا رد عمل ہیں \_سيجزون ما كانوا يعملون

''ما كانوا يعملون'' ميں ''ما'' مصدريہ ہے آيت كا مفاد يہ ہوگا كہ ''سيجزون عملهم'' عمل كو جزا كے عنوان سے بيان كرنا ظاہر كررہاہے كہ ملحدين كى سزا، ان كے ناپسنديدہ عمل كا دوسرا رخ ہے\_

13\_ عن الرضا عليه‌السلام قال: إذا نزلت بكم شدّة فاستعينوا بنا على اللّه و هو قول اللّه''و للّه ألاسماء الحسنى فادعوه بها'' (1)

حضرت امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ جب تم پر كوئي مصيبت يا بلا نازل ہو تو ہمارا واسطہ دے كر خدا سے دعا مانگو كہ يہ خدا كے اس قول كے موافق ہے كہ ''اور الله كے اچھے اچھے نام ہيں ، پس اسے انہى سے پكارو''\_

14\_ عن ابى عبداللّه عليه‌السلام ...و له الاسماء الحسنى التى لا يسمّى بها غيره و هى التى وصفها فى الكتاب فقال: ''فادعوه بها و ذروا الذين يلحدون فى اسمائه'' جهلا بغير علم يشرك و هو لا يعلم ...فلذلك قال:''و ما يؤمن اكثرهم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2، ص 42، ح1119، بحارالانوار ج 91 ص 5 ح 7\_

باللّه إلا وهم مشركون'' فهم الذين يلحدون فى أسمائه بغير علم فيضعونها غير مواضعها ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ: ...اچھے اچھے نام خداوند كيلئے ہيں غير خدا كو ان ناموں سے نہ پكارو\_ اور اچھے نام وہى ہيں كہ جو اس نے اپنى كتاب ميں ذكر كيئے ہيں اور فرمايا ہے ''خدا كو ان ناموں سے پكارو اور جو لوگ خدا كے ناموں ميں الحاد كرتے ہيں ، انھيں چھوڑ دو ''جو شخص جہالت كى بناء پر خدا كے ناموں كے بارے ميں منحرف ہوجاتاہے، وہ نا دانستہ طور پر شرك ميں گرفتار ہوجاتا ہے ...اسى لئے خدا نے فرمايا: ان ميں سے اكثر الله پر ايمان نہيں لاتے مگر يہ كہ شرك سے آلودہ ہوجاتے ہيں ، يہ وہ لوگ ہيں كہ جو اسمائے الہى ميں الحاد كرتے ہيں اور انھيں اپنى جگہ پر نہيں ركھتے ...

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 1،2،3; اللہ تعالى كا كمال 2، 4،6،8; اللہ تعالى كا منزہ ہونا 2،4،5 ، 6 ; اللہ تعالى كا نام ركھنے كى شرائط7،8،10; اللہ تعالى كى تنقيص كى سزا 10;اللہ تعالى كى تنقيص كے آثار 11; اللہ تعالى كى تنقيص كرنيوالوں سے روگردانى 5; اللہ تعالى كى توصيف كى شرائط 7،8; اللہ تعالى كى سزائیں 12; اللہ تعالى كے اسمائے حسني1; اللہ تعالى كے اسماء ميں الحاد 9 ; اللہ تعالى كے نامناسب نام ركھنا10

انحراف:انحراف كے مواقع 7، 9

ترغيب دلانا :ترغيب دلانے كے اسباب 6

ايمان:ايمان كے اثرات 6

حمد:حمد كے اسباب 6

ذكر:ذكر خدا، 7 عبادت:عبادت كے اسباب 6

عمل:ناپسنديدہ عمل كى سزا ،12;ناپسنديدہ عمل كے علل و اسباب 11

كمال:كمال مطلق 3

كيفر (سزا):كيفر كے اسباب 10

گناہگار:گناہگاروں كى سزا، 12

مناجات:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_ توحيد صدوق، ص 324 ح 1، ب0 5; نورالثقلين ج/2 ص 104 ح 376\_

اہميت مناجات 4;مناجات كرنے كے آداب 4

موجودات:موجودات كا نقص 3

نام:بہترين نام ،1نام ركھنا:نام خدا كے ساتھ نام ركھنا 9

نظام جزا و سزا: 12

آیت 181

( وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ) .

اور ہمارى مخلوقات ہى ميں سے وہ قوم بھى ہے جوحق كے ساتھ ہدايت كرتى ہے اور حق ہى كے ساتھ انصاف كرتى ہے(181)

1\_ انسانوں اور جنات ميں سے بعض ہدايت كرنے والے اور عدل و انصاف سے كام لينے والے ہيں \_

و ممن خلقنا أمة يهدون بالحق و به يعدلون

مندرجہ بالا مفہوم آيت كے ظاہر سے اخذ كيا گيا ہے كہ انسانوں اور جنات كے درميان اس قسم كے افراد بھى موجود ہيں ، اس بناء پر توجہ رہے كہ ہدايت كرنے والے افراد (ہميشہ) حق كے ساتھ سمجھے جاتے ہيں \_ لہذا اس سے پتہ چلتاہے كہ يہاں وہ ہدايت كرنے والے افراد مراد ہيں كہ جو خداوند كى جانب سے، لوگوں كى ہدايت كيلئے منتخب كيے گئے ہيں اور يہ بھى قابل ذكر ہے كہ ''ممن خلقنا'' سے مراد آيت 179 كے مطابق، انسان اور جنات ہيں \_

2\_ معاشروں ميں الہى ہادى و راہنما، خود بھى ہميشہ حق و حقيقت كے ساتھ رہتے ہيں \_و ممن خلقنا ا مة يهدون بالحق

مندرجہ بالا مفہوم اس احتمال پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''بالحق'' ميں ''باء'' مصاحبت كيلئے ہو، يعني: يھدون مصاحبين الحق

3\_ الہى راہنما حق پر مبنى طريقوں اور وسائل كے ساتھ دوسروں كى ہدايت و رہنمائی كرتے ہيں نہ كہ باطل وسائل سے\_

و ممن خلقنا أمة يهدون بالحق

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''بالحق'' ميں ''باء'' بائے استعانت ہو\_

4\_ عدالت پيشہ افراد ہميشہ حق كو اپنى قضاوت كا ميزان قرار ديتے ہيں اور اسى كى بنياد پر فيصلے كرتے ہيں \_و به يعدلون

''بہ'' ''يعدلون'' سے متعلق ہے اور اس ميں ''باء'' بائے استعانت ہے \_

5\_ انسانوں اور جنات ميں سے ايك گروہ كو اپنے ہم نوع افراد كى ہدايت و رہنمائی كى ذمہ دارى اٹھانى چاہيئے اور ان كے درميان عدالت و انصاف قائم كرنا چاہيئے\_و ممن خلقنا أمة يهدون بالحق و به يعدلون

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''يهدون'' اور ''يعدلون'' جيسے جملات، انشاء كى صورت ميں بيان كيے گئے ہوں ، اس بناء پر آيہء شريفہ انسانوں اور جنات كيلئے ايك حكم و دستور كى حامل ہے كہ ان ميں سے ايك گروہ كو چاہيئے كہ وہ ہدايت و راہنمائی كرنے اور عدل و انصاف قائم كرنے كى ذمہ دارى اٹھائے\_

6\_ معاشرے ميں ہدايت و راہنمائی كے ذمہ دار افراد كو چاہيئے وہ ہميشہ حق كے ساتھ رہيں اور حق كى بنيادوں پر دوسروں كى ہدايت كريں \_و ممن خلقنا أمة يهدون بالحق

باطل:باطل سے استفادہ 3

جنات:عادل جنات1 ;ہدايت كرنے والے جنات 1،5

حسن عقلي: 4عدالت پيشہ افراد: 1عدالت پيشہ افراد كى قضاوت 4

قضاوت:حق پر مبنى قضاوت 4;قضاوت ميں عدالت كرنا 5

ہادى و راہنما افراد:ہادى افراد كى صفات 2;ہادى افراد كى مسؤليت 6; ہدايت كرنے والوں كى حق طلبى 2، 6

ہدايت:ہدايت كا طريقہ 3، 6;ہدايت كے وسائل 3ہدايت كرنے والے: 1،5

آیت 182

( وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لاَ يَعْلَمُونَ ) .

اور جن لوگوں نے ہمارى آيات كى تكذيب كى ہم انھيں عنقريب اس طرح لپيٹ ليں گے كہانھيں معلوم بھى نہ ہوگا(182)

1\_ خداوند اپنى آيات كے جھٹلانے والوں كو تدريجاً ہلاكت و پستى كى جانب لے جاتاہے تا كہ دوزخ ميں جانے كے قابل ہوجائیں \_والذين كذبوا بايا تنا سنستدرجهم من حيث لا يعلمون

''استدرجہ الى كذا'' يعنى اسے درجہ بدرجہ

اور قدم بہ قدم كسى چيز كے نزديك كيا گيا\_ آيت 179 كے مطابق ''سنستدرجهم'' كا متعلق، جہنم ہے، يعنى ہم جھٹلانے والے افراد كو بتدريج جہنم كے نزديك كرتے ہيں \_

2\_ خداوند بغير كسى تنبيہ كے، غافل كرنے والے عوامل (رفاہ و آساءش و غيرہ) كے ذريعے، آيات الہى كے جھٹلانے والوں كوپستى و ہلاكت كى جانب لے جاتاہے\_سنستدرجهم من حيث لا يعلمون

3\_ پستى و ہلاكت كى جانب جانے والے، اپنى ہلاكت و انحطاط كے پرفريب عوامل سے ناآگاہ و غافل ہوتے ہيں \_

سنستدرجهم من حيث لا يعلمون

4\_ سماعة بن مهران قال: سألت أبا عبد الله عليه‌السلام عن قول اللّه عزوجل: ''سنستدرجهم من حيث لا يعلمون'' قال: هو العبد يذنب الذنب فتجدد له النعمة معه تلهيه تلك النعمة عن الاستغفار من ذلك الذنب(1)

سماعہ بن مھران كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''سنستدرجهم ...'' كے

بارے ميں پوچھا: آپ عليه‌السلام نے فرمايا: آيت ميں استدراج سے مراد يہ ہے كہ كوئي بندہ خدا، گناہ كرے اور اس كے بعد اسے ايك نئي نعمت دى جائیے اور وہ اس ميں مشغول ہوجائیے\_ اور (اپنے سابقہ) گناہ سے استغفار و توبہ نہ كرے\_

آيات خدا:آيت الہى كے مكذبين كى آساءش2;آيات الہى كے مكذبين كى رفاہ 2; آيات الہى كے مكذبين كى سزا، 1، 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال 1، 2;سنن الہي،1، 2

انحطاط:عوامل انحطاط 1، 2;عوامل انحطاط سے غفلت و جہالت 3

جہنم:جہنم كے اسباب;1

سنت:استدراج (تدريجاً عذاب كے نزديك كرنے) كى سنت 1، 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/2 ص 452 ح 3; نورالثقلين ج/2 ص 106 ح 388

آیت 183

( وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ) .

اور ہم تو انھيں ڈھيل دے رہے ہيں كہ ہمارى تدبير بہت مستحكم ہوتى ہے(183)

1\_ (آيات الہى كو) جھٹلانے والے كفر پيشہ افراد كو مہلت دينا اور ان كے عذاب و ہلاكت ميں تاخير كرنا، سنت خداوند ہے\_و أملى لهم إن كيدى متين

(مادہ ملاوة سے املى كا مصدر) املاء ہے جس كا معنى مہلت دينا اور تاخير كرنا ہے يہ كہ بيان شدہ حقيقت (مہلت دينا اور تاخير ميں ڈالنا) آيات الہى كو جھٹلانے والوں كے بارے ميں ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ تاخير سے مراد، عذاب ميں تاخير كرناہے\_

2\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے، خداوند كى جانب سے عذاب كے حقدار ہيں \_و أملى لهم

مہلت دينا اور عذاب كو تاخير ميں ڈالنا، اس وقت درست ہے كہ جب عذاب كا استحقاق، بالفعل موجود ہو\_

3\_ خداوند كى آيات كو جھٹلانے والے، خداوند كے مكر و كيد (تدبير) ميں مبتلا ہوجائیں گے\_إن كيدى متين

4\_ تكذيب كرنے والوں كے عذاب ميں تاخير كرنا اور انھيں غفلت زدہ اور پرفريب عوامل كے ساتھ درجہ بدرجہ ہلاكت و پستى كے مقام تك لے جانا ہى ان كے بارے ميں خداوند كا مكر و كيد (تدبير) ہے\_

سنستدرجهم ...و أملى لهم إن كيدى متين

''كيد'' سے مراد وہى استدراج اور مہلت ديناہے كہ جسے گزشتہ آيت ميں ذكر كيا گيا ہے\_

5\_ تكذيب كرنے والے كفر پيشہ افراد كو، خداوند كا مہلت دينا، ان كے عذاب ميں اضافے كا پيش خيمہ ہے\_

و أملى لهم إن كيدى متين

چونكہ امھال (مہلت دينا) ''كيد'' كے عنوان سے ذكر ہوا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہاں مہلت دينا، عذاب ميں اضافہ كرنے كيلئے ہے\_

6\_ خداوند كا مكر و كيد (تدبير) مضبوط اور ناقابل شكست ہے\_

إن كيدى متين

''متين'' كا معني، محكم و استوار ہے \_

آيات خدا:آيات خدا كے مكذبين كا مبتلا ہونا 3;آيات خدا كے مكذبين كو مہلت 1، 4، 5;آيات خدا كے مكذبين كى سزا ،1، 2، 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا مہلت دينا5; اللہ تعالى كى تدبير 3،4،

5; اللہ تعالى كى طرف سے ديے گئے عذاب2; سنن الہى 1،4

سنت:سنت استدراج 4;مہلت كى سنت ،1

عذاب:اہل عذاب 2، 5;عذاب ميں تاخير 1، 4 ;عذاب ميں زيادتى كا پيش خيمہ 5;موجبات عذاب 2

كفار:كفار كو مہلت 1، 5;كفار كى سزا، 1

آیت 184

( أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُواْ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلاَّ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ) .

اور كيا ان لوگوں نے يہ غور نہيں كيا كہ ان كے ساتھ پيغمبر ميں كسى طرح كا جنون نہيں ہے\_ وہ صرف واضح طور سے عذاب الہى سے ڈرانے والا ہے(184)

1\_ زمانہء بعثت كے كفار، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اكرم كو توحيد و معاد كى دعوت كے سبب ايك مجنون و ديوانہ شخص سمجھتے تھے\_

أو لم يتفكروا ما بصاحبهم من جنة

''جنة'' كا معنى ديوانگى ہے چونكہ بعد والى آيات ميں قيامت اور توحيد كا مسئلہ پيش كيا گيا ہے لہذا كہا جاسكتاہے كہ معارف الہى ميں سے يہ دو مسئلے (توحيد و معاد) پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جنون و ديوانگى كى تہمت لگانے كا سب سے زيادہ باعث بنے ہيں \_

2\_ خداوند نے كفر پيشہ افراد كو اپنے غلط دعوى (يعنى پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مجنون خيال كرنے) كے بارے ميں تفكر كى دعوت دى ہے\_أو لم يتفكروا ما بصاحبهم من جنة

3\_ لوگوں كے ساتھ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى معاشرت اور اٹھنے بيٹھنے كى ياد دلاتے ہوئے، خداوند نے مشركين كو ان كے اس (بيہودہ) خيال (پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے جنون كے تصور)

كے بطلان سے آگاہ كيا ہے\_أو لم يتفكروا ما بصاحبهم من جنة

كلمہ ''صاحب'' كا استعمال اور پھر اس كے ساتھ ضمير كا اضافہ (صاحبھم يعنى ان كا ہم نشين) اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ اس ميں غور و فكر كرنا ہى مشركين كے اس دعوى كے بطلان كيلئے كافى ہے\_ يعنى آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہميشہ ان كے ساتھ اٹھتے بيٹھتے رہے ہيں \_ اگرآپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں جنون و ديوانگى كا ذرا بھر اثر بھى ہوتا تو ظاہر ہوجاتا\_

4\_ عصر بعثت كے لوگوں كے پاس، كوئي ايسى دليل نہيں تھى كہ جو پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں كسى قسم كے جنون كى حكايت كرتي\_

ما بصاحبهم من جنة

5\_ حقائق تك پہنچنے كا بہترين طريقہ، تفكر ہے\_أو لم يتفكروا

6\_ تفكر كى بنياد پر دينى اعتقادات و نظريات كو استوار كرنے كى ضرورت\_أو لم يتفكروا

7\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انتہائی صراحت اور وضاحت كے ساتھ كفار كيلئے آيات كى تكذيب كے خطرات بيان فرماتے تھے\_

إن هو إلا نذير مبين

8\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے منصبى فرائض اور ذمہ داريوں ميں سے ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كو برے انجام سے ڈرائیں اور انذار كريں \_إن هو إلا نذير مبين

آيات خدا:آيات خدا كى تكذيب كے اثرات 7

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى دعوت 2

انجام:برا انجام 8

تفكر:تفكر كى اہميت 5، 6 ;تفكر كى دعوت 2;تفكر كے اثرات 5

حقائق:حقائق معلوم كرنے كے وسائل 5

عقيدہ:عقيدے كے فكرى مبانى 6

كفار:صدر اسلام كے كفار 1;كفار اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1، 2 ; كفار كا دعوى 2;كفار كى مسؤليت 2

لوگ:لوگوں كو انذار (ڈرانا) 8محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پرجنون كى تہمت 1، 2، 3 ;تاريخ محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3، 4 ;تبليغ محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7;دعوت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،1;صدر اسلام اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3، 4 محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور جنون 4;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كفار 7;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 8 محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے انذار 8

مشركين:مشركين اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3

معاد:معاد كى طرف دعوت 1

آیت 185

( أَوَلَمْ يَنظُرُواْ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّهُ مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَى أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ) .

اور كيا ان لوگوں نے زمين و آسمان كى حكومت اور خدا كى تمام مخلوقات ميں غور نہيں كيا اور يہ كہ شايد ان كى اجل قريب آگئي ہو تو يہ اس كے بعد كس بات پر ايمان لے ائیں گے(185)

1\_ آسمانوں اور زمين كا مملوك ہونا، يعنى كسى خالق كا محتاج اور ايك ہستى بخش ذات سے وابستہ موجودات ميں سے ہونا\_أو لم ينظروا فى ملكوت السموت والأرض

''ملكوت'' مصدر ہے اور اپنے نائب فاعل (السموات والأرض) كى طرف مضاف ہے يعنى آيہء شريفہ ميں ''ملكوت'' مصدر مجہول ہے\_ بنابراين ملكوت السموات، يعنى آسمانوں كا مملوك ہونا\_ قابل ذكر ہے كہ يہاں مملوكيت سے مراد، حقيقى و تكوينى مملوكيت ہے يعنى وجودى وابستگى مراد ہے\_

2\_ عالم خلقت ميں موجود ہر شيء مملوك ہے اور وجود حاصل كرنے ميں اپنے خالق كى محتاج ہے\_

أو لم ينظروا فى ملكوت ...و ما خلق اللّه من شيئ

''ما خلق اللّه'' ''السموات'' پر عطف ہے يعنى ''او لم ينظروا فى ملكوت ما خلق الله '' اور ''من شيئ'' ''ما خلق الله '' ميں موجود ''ما'' كيلئے بيان ہے\_

3\_ خداوند نے لوگوں كو دعوت دى ہے كہ وہ عالم خلقت كے وابستہ ہونے اور ہميشہ ايك ہستى بخش ذات كا

محتاج ہونے ميں غور و فكر اور تأمل كريں \_أو لم ينظروا فى ملكوت السموات والأرض و ما خلق اللّه من شيئ

4\_ ايك ہستى بخش مالك كى طرف موجودات كائنات كى وابستگى و احتياج ميں غور و فكر، كائنات پر خداوند يكتا كى حاكميت مطلق كى طرف انسان كى ہدايت و راہنمائی كرتاہے\_أو لم ينظروا فى ملكوت السموات والأرض و ما خلق اللّه من شيئ

چونكہ اس كلام كے مخاطب مشركين ہيں \_ اس سے ظاہر ہوتاہے كہ آسمانوں اور زمين كے ملكوت ميں انھيں غور و فكر كرنے كى دعوت دينے كا مقصد، انھيں خدا كى حاكميت مطلق كى جانب لے جاناہے\_

5\_ عالم خلقت ميں متعدد آسمانوں كا موجود ہونا\_أو لم ينظروا فى ملكوت السموات

6\_ كفار، معارف الہى (توحيد، قيامت و غيرہ) كى حقيقت جاننے كيلئے، كائنات كے ملكوتى پہلو ميں غور و فكر نہ كرنے كى وجہ سے سرزنش و ملامت كے مستحق ہيں \_أو لم ينظروا فى ملكوت السموات والأرض و ما خلق اللّه من شيئ

جملہ ''أو لم ينظروا ...'' ميں استفہام، انكار توبيخى ہے \_

7\_ خداوند تمام موجودات كا خالق اور ان پر مكمل سلطنت و حكومت ركھتاہے\_

أو لم ينظروا فى ملكوت ...ما خلق اللّه من شيئ

8\_ خداوند نے كفر پيشہ معاشروں كو دعوت دى ہے كہ وہ اپنى موت و ہلاكت كے قريب الوقوع ہونے ميں غور و فكر كريں \_

أو لم ينظروا في ...أن عسى أن يكون قد اقترب أجلهم

9\_ زندگى كے ختم ہوجانے اور موت كے قريب ہونے كى طرف توجہ، انسان ميں حق اور معارف دين (توحيد، نبوت و قيامت) كے انكار سے بچنے كى آمادگى پيدا كرتى ہے\_إن هو إلا نذير مبين ...و أن عسى أن يكون قد اقترب أجلهم

10\_ جو لوگ قرآن اور اس كے پيام پر ايمان نہيں لاتے، وہ كسى دوسرے ہدايت بخش كلام پر بھى ايمان نہيں لائیں گے\_فبأى حديث بعده يؤمنون

مندرجہ بالا مفہوم دو چيزوں پر مبنى ہے (اول) ''بعدہ'' كى ضمير قرآن كى طرف پلٹائی جائیے (دوم) ''بأي'' كا حرف ''باء'' الصاق كيلئے ہو\_ يعنى اگر وہ قرآن پر ايمان نہيں لاتے تو كون سے كلام پر ايمان لائیں گے؟

11\_ قرآن اور اس كا پيام، معارف الہى (توحيد و قيامت و غيرہ) پر ايمان لانے كا بہترين وسيلہ ہے\_فبأى حديث بعده يؤمنون

مندرجہ بالا مفہوم ميں ''بعدہ'' كى ضمير قرآن كى طرف پلٹائی گئي ہے اور ''فبأي'' ميں ''باء'' كو سببيہ قرار ديا گيا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ اس صورت ميں ''يؤمنون'' كا متعلق ''معارف الہي'' ہوگا\_ يعنى وہ لوگ اگر قرآن كے ذريعے توحيد و غيرہ پر ايمان نہيں لاتے تو اور كس چيز كے ذريعے ايمان لائیں گے؟

12\_ قرآن، ہدايت كيلئے بہترين كلام اور ايمان لانے كيلئے مناسب ترين پيام ہے\_فبأى حديث بعده يؤمنون

13\_ آسمانوں و زمين اور دوسرى مخلوقات ميں غور و فكر اور دقت، خداوند يكتا اور روز قيامت پر ايمان لانے كا بہترين وسيلہ ہے\_فبأى حديث بعده يؤمنون مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ ''بعدہ'' كى ضمير اس استدلال كى طرف پلٹائی جائیے كہ جو ''أو لم ينظروا'' سے سمجھا گيا ہے\_ اس بناء پر ''بأي'' ميں ''با'' سببيہ ہے\_ يعنى اگر عالم خلقت، اپنے خالق كا محتاج ہونے كے لحاظ سے انسان كو خداوند پر ايمان لانے پر آمادہ نہيں كرسكتا تو اور كون سى دليل ہے كہ جو اسے ثابت كرسكتى ہے؟

14\_ جو لوگ آسمانوں اور زمين كے ملكوت (يعنى مالك اور ہستى بخش ذات كى جانب كائنات كے محتاج ہونے) ميں غور و فكر كے ذريعے، ہدايت حاصل نہيں كرتے وہ كسى اور دليل سے بھى ہدايت حاصل نہيں كرسكيں گے\_

فبأى حديث بعده يؤمنون گزشتہ مفہوم كى جو وضاحت ہے وہى اس مفہوم ميں بھى ہے (يعنى ''بعدہ'' كى ضمير كا مرجع وہ استدلال ہے جو ''أو لم ينظروا'' سے سمجھا گيا ہے اور ''بأي'' كا ''با'' سببيہ ہے\_

آسمان:تعدد آسمان 5;مالك آسمان ،1;وابستگى آسمان،1

آفرينش:آفرينش كا حاكم 7 ;آفرينش كى احتياج 3، 14 ; آفرينش و خلقت كا وابستہ ہونا 3; خالق آفرينش 14;خلقت و آفرينش ميں تفكر 3; مالك آفرينش 4، 14

اللہ :اللہ تعالى كى حاكميت 4،7; اللہ تعالى كى خالقيت 7; اللہ تعالى كى دعوت 8; اللہ تعالى كى مالكيت 4

ايمان:انبياء پر ايمان كاسبب 9;توحيد پر ايمان كا سبب 9

توحيد پر ايمان كے عوامل 11;خدا پر ايمان كے عوامل 13;دين پر ايمان كے عوامل 11;قرآن پر ايمان كے عوامل 12;قيامت پر ايمان كا سبب 9; قيامت پر ايمان كے عوامل 11، 13

تفكر:تفكر سے خالى افراد 6;تفكر كے آثار 6، 13;ملكوت آسمان ميں تفكر 13، 14;ملكوت زمين ميں تفكر 13، 14;ملكوت موجودات ميں تفكر 13;موجودات ميں تفكر 4

حق:حق كو قبول كرنے كى راہ ہموار ہونا 9

دين:فہم دين كے موانع 6

ذكر:موت كا ذكر 8;موت كے ذكر كے اثرات 9

زمين:زمين كا مالك،1 ;زمين كا وابستہ ہونا ،1

قرآن:قرآن سے كفر اختيار كرنے والے 10;قرآن كا كردار 11، 12;قرآن كى خصوصيت 12

كفار:كفار كى خصوصيت 6;كفار كى مذمت 6

كفر:قرآن سے كفر كے اثرات 10

معاشرہ:كافر معاشروں كى موت 8

موجودات:ملكوت موجودات ميں تفكر 13;موجودات كا خالق 7;موجودات كا مالك 2;موجودات كا وابستہ ہونا 4;موجودات كى احتياج 2; موجودات كے ملكوت 6

ہدايت:ناقابل ہدايت 10، 14;ہدايت كے عوامل 4، 12، 14;ہدايت كے موانع 14

آیت 186

( مَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلاَ هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ) .

جسے خدا ہى گمراہى ميں چھوڑ دے اس كا كوئي ہدايت كرنے والا نہيں ہے اور وہ انھيں سركشى ميں چھوڑ ديتا ہے كہ تھو كريں كھا تے پھريں (186)

1\_ لوگوں كى ہدايت اور ضلالت، خداوند كے اختيار اور ہاتھوں ميں ہے\_من يضلل اللّه فلا هادى له

2\_ جن كو خداوند، ضلالت و گمراہى ميں ڈال دے پھر كوئي بھى ان كى ہدايت كرنے پر قادر نہيں \_من يضلل اللّه فلا هادى له

3\_ قرآن اور اس كے پيغامات كا انكار كرناہي، خداوند كے ہاتھوں انسان كا گمراہ ہوناہے\_

فبأى حديث بعده يؤمنون \_ من يضلل اللّه فلا هادى له

4\_ ہدايت كرنے والوں كى ہدايت كى تاثير، مشيت خداوند سے وابستہ ہے\_فلا هادى له

جملہء ''من يضلل ...'' جملہ ''فبأى حديث ...'' كا بيان اور وضاحت ہے يعنى بعض انسانوں كيلئے قرآن كے ہدايت نہ بن سكنے كى وجہ يہ ہے كہ خداوند نے انھيں گمراہ كرديا ہے اور ان ميں قرآن كى ہدايت كو قبول كرنے كى صلاحيت كو ختم كرڈالاہے\_ بنابرايں ہر ہدايت كرنے والے كى ہدايت كا مؤثر ہونا خداوند كى مشيت سے وابستہ ہے\_

5\_ قرآن سے كفر اور اس كے معارف سے انكار، سركشى اور ظلم ہے\_و يذرهم فى طغى نهم يعمهون

''يذرھم'' اور'' طغيانھم'' ميں ''ھم'' كى ضمير كا مرجع، منكرين قرآن ہيں كہ جو جملہ ''فبأى حديث'' سے ظاہر ہوتى ہے\_ بنابراين ''طغيان'' سے مراد انكار قرآن ہے\_

6\_ خداوند، منكرين قرآن كو اپنى سركشى و انكار كى حالت ميں (كھلا) چھوڑ ديتاہے\_و يذرهم فى طغى نهم

7\_ قرآن كے منكر كفار، ہميشہ گمراہى و سركشى كى وادى ميں سرگردان و حيران رہنے والے لوگ ہيں \_

و يذرهم فى طغى نهم يعمهون

اس مفہوم ميں ''فى طغيانھم'' كو ''يعمھون'' كے متعلق لايا گيا ہے ''عَمَہ'' (يعمھون كا مصدر ہے) جس كا معنى تحيّر و سرگردانى ہے\_

8\_ قرآن كے منكر، كفر پيشہ افراد كيلئے، تحير و سرگردانى سے نكلنے كا كوئي راستہ نہيں \_و يذرهم فى طغى نهم يعمهون

اگر ''فى طغيانھم'' ''يعمهون'' سے متعلق ہو تو جملہ ''يذرهم ...'' كا معنى يہ ہوجاتا ہے كہ ''خداوند قرآن كے منكرين كو كھلا چھوڑ ديتاہے تا كہ سركشى و طغيان كى وادى ميں سرگردان رہيں \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا اضلال 1،2،3: اللہ تعالى كى مشيت 4: اللہ تعالى كے اختيارات1

تحيّر:تحير و سرگردانى سے نجات كے موانع 8

جبر و اختيار: 1، 2

طغيان:طغيان و سركشى كے مواقع 5

قرآن:تكذيب قرآن 3، 5;تكذيب قرآن كے اثرات 6;مكذبين قرآن كا كفر 7، 8 ; مكذبين قرآن كى سركشى 6، 7 ;مكذبين قرآن كى سرگردانى 6، 7، 8;مكذبين قرآن كى گمراہى 7

كفر:قرآن سے كفر 5، 7

گمراہي:گمراہى كا منشاء 1، 2;گمراہى كى نشانياں 3

ہدايت:تاثير ہدايت كى شرائط 4;منشاء ہدايت1 ;موانع ہدايت 2

آیت 187

( يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي لاَ يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلاَّ هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لاَ تَأْتِيكُمْ إِلاَّ بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللّهِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ ) .

پيغمبر يہ آپ سے قيامت كے بارے ميں سوال كرتے ہيں كہ اس كا ٹھكانا كب ہے تو كہہ ديجئے كہ اس كا علم ميرے پروردگار كے پاس ہے وہى اس كو بر وقت ظاہر كرے گا يہ قيامت زمين و آسمان دونوں كے لئے بہت گراں ہے اور تمھارے پاس اچانك آنے والى ہے يہ لوگ آپ سے اس طرح سوال كرتے ہيں گويا آپ كو اس كى مكمل فكر ہے تو كہہ ديجئے كہ اس علم اللہ كے پاس ہے ليكن اكثر لوگوں كو اس كا علم بھى نہيں ہے(187)

1\_ لوگوں كا پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے قيامت كے وقت كے بارے ميں بار بار پوچھنا\_يسئلونك عن الساعة أيان مرسها

''مرسى '' ''ارساء'' سے مصدر ميمى يا اسم زمان ہے يعنى مستقر كرنا ''أيان'' وہ كلمہ كہ جس كے ذريعے زمان كے بارے ميں سوال كرتے ہيں (يعنى كس وقت) يہاں فعل مضارع ''يسئلون'' كا استعمال، تكرار سوال كو ظاہر كررہاہے\_

2\_ قيامت كے برپا ہونے كا وقت ،فقط خداوند كے علم ميں ہے\_قل إنما علمها عند ربي ...قل إنما علمها عند اللّه

3\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قيامت كے آنے كے وقت سے اپنى عدم آگاہى كا اعلان كرديں \_

قل إنما علمها عند ربي

4\_ فقط خداوند كى ذات، قيامت كے وقت كو آشكار كرنے كى طاقت ركھتى ہے\_لا يجليها لوقتها إلا هو

''يجلي'' كا مصدر ''تجليہ'' ہے جس كا معنى اظہار كرنا اور آشكار كرنا ہے\_

5\_ منظر ہستى ميں قيامت كا بالفعل موجود ہونا\_ \*لا يجليها لوقتها الا هو

مندرجہ بالا مفہوم (يجليھا يعنى آشكار و ظاہر كرتاہے) سے استفادہ كيا گيا ہے اور كلمہ ''مرسھا'' ہوسكتاہے اس مفہوم كا مؤيد ہو چونكہ ''مرسى '' كا معنى مستقر ہونا يا استقرار كا وقت ہے نہ كہ متحقق ہونے اور پورا ہوجانے كے معنى ميں ہے\_

6\_ قيامت كا ايك معين و مشخص وقت پر برپا و ظاہر ہونا\_لا يجليها لوقتها إلا هو

7\_ قيامت برپا ہونے كا وقت، آسمانوں اور زمين كيلئے انتہائی دشوار اور بھارى وقت ہوگا\_ثقلت فى السموات والأرض

''ثقلت'' كا حرف ''في'' كے ساتھ متعدى ہونا نہ حرف ''علي'' كے ساتھ ظاہر كرتا ہے كہ جو كچھ قيامت كے برپا ہونے كے وقت آسمانوں اور زمين ميں واقع ہوگا، انتہائی عظيم حادثہ ہوگا كہ جس كا تحمل كرنا آسمانوں اور زمين كيلئے دشوار ہوگا\_

8\_ قيامت كا برپا ہونا، عالم خلقت كے اہم ترين واقعات ميں سے ہے\_ثقلت فى السموات والأرض

9\_ قيامت، اچانك اور انسانوں كى غفلت و بے خبرى كے عالم ميں واقع ہوگي\_لا تأتيكم إلا بغتة

مندرجہ بالا مفہوم كلمہ ''بغتة'' كو ديكھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے كہ جس كا معنى اچانك و ناگہانى طور پر اور بغير اطلاع كے حملہ كرنا ہے\_

10\_ قيامت كے واقع ہونے كے وقت كے بارے ميں حتى احتمالى صورت ميں بھى انسانى علم كسى قسم كى پيشگوئي كرنے سے عاجز و ناتوان ہے\_لا تأتيكم إلا بغتة

فقط اس صورت ميں كہا جاسكتاہے كہ كوئي چيز ناگہانى طور پر اور بغير اطلاع كے واقع ہوئي ہے كہ جب انسان اس كے وقوع كے وقت كو حتى احتمال و گمان كى صورت ميں بھى اپنے ذہن ميں نہ لايا ہو\_

11\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے لوگوں كے تصور كے برعكس (كبھى بھي) وقوع قيامت كے وقت سے آگاہ ہونے پر اصرار نہيں كيا اور نہ اس كو جاننے كى كوشش كى ہے\_يسئلونك كأنك حفى عنها

''حفى بہ'' يعنى اس نے جستجو كى اور اس كے بارے ميں زيادہ سؤال كيئے\_ چونكہ آيہء شريفہ ميں كلمہ ''حفي'' ''عن'' كے ساتھ متعدى ہوا ہے، لہذا كشف كرنے كا معنى بھى ديتاہے، يعنى ''كانك حفى بها مستكشفا عنها'' گويا تم نے پوچھا ہے اور اس كے كشف كرنے پر آمادہ ہوگئے ہو\_

12\_ زمانہ بعثت كے لوگوں كا گمان تھا كہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم وقوع قيامت كے وقت سے آگاہ ہيں \_ لہذا بار بار سؤال كركے وہ اس (راز) كو افشاء كرنا چاہتے تھے\_يسئلونك كأنك حفى عنها

13\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كے تصور كے برعكس، قيامت بر پا ہونے كے وقت سے آگاہ نہيں تھے\_

يسئلونك كانك حفى عنها

''حفى عنھا'' زيادہ سوال كيئے جانے اور قيامت كے وقت كو كشف كرنے كيلئے كوشش و جستجو پر دلالت كرتاہے اوريہ ''يسئلونك'' كے قرينے سے آگاہى پر بھى ايك قسم كا كنايہ ہے\_ يعنى وہ لوگ گمان كرتے تھے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے قيامت كے وقت كے بارے ميں (خداوند سے) پوچھا ہے اور اس سے آگاہ ہوچكے ہيں \_

14\_ عام لوگ نہيں جانتے كہ قيامت كے وقت سے فقط خداوند آگاہ ہے\_و لكن أكثر الناس لا يعلمون

''لا يعلمون'' كا مفعول وہ معنى ہے كہ جو ''إنما علمھا ...'' سے اخذ ہوتاہے\_

15\_ علم قيامت كا خداوند ميں منحصر ہونا، خود ايك ايسا علم ہے كہ جس سے فقط كچھ لوگ ہى آگاہ ہوسكيں گے\_

إنما علمها عند اللّه و لكن أكثر الناس لا يعلمون

آفرينش:آفرينش و خلقت ميں اہم ترين تحول 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 2، 4، 14، 15;اللہ تعالى كا علم 14، 15

انسان:انسان كے علم كى محدوديت 10

قرآن:قرآن كا منحصر بہ فرد علم، 2

قيامت:قيامت برپا ہونے كا وقت 3، 6، 10;قيامت كا اچانك ہونا 9; قيامت كا بالفعل ہونا 5;قيامت كا برپا ہونا 7، 8، 9;قيامت كا دن اور زمين 7; قيامت كى برپائی سے آگاہى 2، 4، 10، 11، 13، 14، 15; قيامت كے دن آسمان 7;قيامت كے وقوع كے بارے ميں سوال 1، 12

لوگ: صدر اسلام كے لوگوں كے سوال 12;لوگوں كى جہالت 14

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :علم محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى محدوديت 3، 13;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قيامت كا برپا ہونا 11، 13;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سؤال 1، 2;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كردار، 1; مسؤليت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3

آیت 188

( قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لاَسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ) .

آپ كہہ ديجئے كہ ميں خود بھى اپنے نفس كے نفع و نقصان كا اختيار نہيں ركھتا ہوں مگر جو خدا چاہے اور اگر ميں غيب سے باخبر ہوتا تو بہت زيادہ خير انجام ديتا اور كوئي برائی مجھ تك نہ آسكتي\_ ميں تو صرف صاحبان ايمان كے لئے بشارت دينے والا اور عذاب الہى سے ڈرنے والا ہوں (188)

1\_ تمام انسان حتى انبيائے كرام عليه‌السلام ، سوائے مشيت خداوند كے سائے كے نہ تو نفع حاصل كرنے پر قادر ہيں اور نہ ضرر و نقصان سے بچنے كى توانائی ركھتے ہيں \_قل لا أملك لنفسى نفعا و لا ضراً إلا ما شاء الله

''ملك'' كا معنى توانائی اور قدرت ركھنا ہے\_ كلمہ ''لنفسي'' ہوسكتاہے اس بات پر قرينہ ہوكہ نفع و منفعت پر توانائی سے مراد نفع حاصل كرنے پر قدرت ہے اور ضرر پر تمكن سے مراد ضرر و نقصان سے بچنے كى توانائی ہے\_

2\_ تمام انسان، مشيت الہى كى صورت ميں نفع حاصل كرنے اور ضرر و نقصان كو دفع كرنے پر قادر ہونگے\_

قل لا أملك لنفسى نفعا و لا ضراً إلا ماشاء الله

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''إلا ما شاء الله '' ميں ''ما موصولہ سے مراد نفع و ضرر پر تمكن و اختيار ہو، اس بنياد پر يہاں استثناء، استثنائے متصل ہے اور آيت كا معنى يہ ہوجائیے گا\_ كہ ميں اپنے نفع و نقصان پر قادر نہيں ہوں مگر يہ كہ خداوند مجھے قدرت و طاقت عطا فرمائے\_

3\_ فقط وہ نفع و نقصان متحقق ہوتاہے كہ جس پر مشيت الہى صادر ہوجائیے\_

لا أملك لنفسى نفعا و لا ضرا إلا ماشاء الله

يہ مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''إلا ماشاء الله '' ميں ''ما'' سے مراد نفع و نقصان ہو نہ كہ اس پر تمكن و قدرت اس مبنى كى بناء پر آيت كا معنى يہ ہوگا ''ميں اپنے نفع و نقصان پر تمكن و قدرت نہيں ركھتا\_ ليكن جو نفع و نقصان مشيت خداوند كے مطابق ہوگا وہ مجھے مل كررہے گا\_

4\_ تمام انسان حتى كہ انبياء عليه‌السلام بھى اپنے سود و زيان كى آگاہى سے عاجز ہيں \_قل لا أملك لنفسى نفعاً و لا ضراً

گذشتہ آيت كے پيش نظر كہ جو قيامت كے وقت سے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عدم آگاہى پر دلالت كرتى ہے نيز بعد والے جملے كو سامنے ركھتے ہوئے كہ جو پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علم غيب سے عدم آگاہى كا تذكرہ كررہاہے يہ كہا جاسكتاہے كہ ''لا أملك'' كا جملہ سود و زيان كے بارے ميں علمى حوالے سے قدرت ركھنے كو بھى مدنظر ركھ رہاہے\_ لہذا'' لا املك ''اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ انسان اپنے نفع و نقصان كى پہچان سے بھى عاجز ہے\_

5\_ انسان، فقط خواست خداوند كے مطابق، اپنے نفع و نقصان سے آگاہ ہوتاہے\_

قل لا أملك لنفسى نفعا و لا ضرا إلا ما شاء الله

6\_ انسانوں كے تمام امور اور پورى كائنات پر خداوند، اور اس كى مشيت حاكم ہے\_

قل لا أملك لنفسى نفعا و لا ضرا إلا ماشاء الله

7\_ زمانہ بعثت كے بعض لوگوں كے خيال ميں رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم غيبى امور سے آگاہ تھے\_

لو كنت أعلم الغيب لا ستكثرت من الخير

8\_ تمام انسان، حتى انبياء الہي عليه‌السلام كائنات كے غيبى امور سے آگاہ نہيں ہيں \_و لو كنت أعلم الغيب

9\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا زندگى ميں مشكلات و سختيوں كا سامنا كرنا اور بہت سے فوائد و منافع تك رسائی حاصل نہ كرسكنا اس بات كى علامت ہے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم (على الاطلاق) غيبى امور اور پنہان چيزوں سے آگاہ نہيں تھے\_

و لو كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير

جب (استكثرت'' كے مصدر) ''استكثار'' كے بعد ''من'' كو لايا جائیے تو بہت زيادہ منافع حاصل كرنے اور فراوان چيز ہاتھ لگنے كے معنى ميں ہوتاہے بنابرايں ''استكثرت من الخير'' يعنى ميں نے بہت زيادہ منافع، فوائد حاصل كيئے ہيں \_

10\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوند كى جانب سے مامور تھے كہ اپنى قدرت و توان كے خداوند كى مشيت سے وابستہ ہونے اور غيبى امور سے اپنے آگاہ نہ ہونے كے

بارے ميں لوگوں كو بتائیں \_قل لا أملك ...و لو كنت أعلم الغيب

11\_ علم، رفاہ و آساءش كا مقدمہ اور ضرر و سختى سے بچنے كا باعث بنتاہے\_

لو كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير و ما مسنى السوئ

12\_ جہالت، انسان كى زندگى ميں مشكلات اور خسارے و زيان كے وارد ہونے كا پيش خيمہ بنتى ہے\_

لو كنت اعلم الغيب ...ما مسنى السوئ

13\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم دينى معارف و حقائق پر استدلال كرنے كے سلسلے ميں وحى اور الہى ہدايت و تعليم كے تابع تھے\_

قل لا أملك لنفسى نفعا ...و لو كنت أعلم الغيب

آيہء شريفہ اس توہّم كو ختم كرنے پر ايك استدلال ہے كہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم غيب اور قيامت كے برپا ہونے كے وقت سے آگاہ و عالم تھے\_ آيت كا كلمہ ''قل'' سے شروع ہونا اس نكتے كى طرف اشارہ ہے كہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حتى تبيين استدلال ميں بھى وحى كے تابع ہيں اور استدلال كرنے كا طريقہ و روش بھى خداوند سے سيكھتے ہيں \_

14\_ قيامت برپا ہونے كا وقت، غيبى امور ميں سے ہے\_لو كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير

جو لوگ خيال كرتے تھے كہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قيامت كے برپا ہونے كے وقت سے آگاہ ہيں ، ان كے جواب ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جملہء ''لو كنت اعلم الغيب ...'' كے ذريعے واضح كررہے ہيں كہ ميں غيب كا علم نہيں ركھتا، يعنى قيامت كے برپا ہونے كا وقت كائنات كے غيبى امور ميں سے ہے\_

15\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حيات مباركہ دوسرے لوگوں كى طرح، رنج و سختى سے بھرى پڑى تھي\_و ما مسنى السوئ

16\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بنيادى فرائض ميں سے ايك، لوگوں كو انذار كرنا (ڈرانا) اور كفر پيشہ افراد كے برے انجام سے آگاہ كرنا تھا\_إن أنا إلا نذير

ہوسكتاہے ''لقوم'' ميں لام ''لام تقويت'' ہو اور ہوسكتاہے ''لام'' انتفاع كے طور پر ليا گيا ہو، پہلے احتمال كى بناء پركلمہ ''قوم'' ''نذير و بشير'' كيلئے مفعول ہوگا، اور آيت كا معنى يہ ہوگا كہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مؤمنين كو انذار كريں گے اور انھيں بشارت ديں گے، اور دوسرے احتمال كى بناء پر ''نذير و بشير'' كا مفعول تمام لوگ ہيں اور ''لقوم يؤمنون'' سے ظاہر ہوتاہے كہ فقط مؤمنين انذار و بشارت سے بہرہ مند ہونگے\_

17\_ لوگوں كو بشارت دينا اور انھيں اہل ايمان كے نيك و مبارك انجام سے آگاہ كرنا، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بنيادى

فرائض ميں سے ہے\_إن أنا إلا نذير و بشير

18\_ فقط مؤمنين اور اعتقاد و تصديق كا سرمايہ ركھنے والے لوگ ہى انبياء عليه‌السلام كے انذار و بشارت سے اثر قبول كرنے والے اور ان كے پيام سے بہرہ مند ہونے والے ہيں \_إن أنا إلا نذير و بشير لقوم يؤمنون

19\_ زمانہء بعثت كے بعض لوگ، غيبى امور سے آگاہى كو رسالت و نبوت كا لازمہ سمجھتے تھے\_

لو كنت أاعلم الغيب لاستكثرت من الخير ...إن انا إلا نذير

جملہء ''إن انا ...'' ميں حصر ،ان توہمات و خيالات كو مدنظر ركھ رہاہے كہ جو لوگوں كے درميان پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں پھيلے ہوئے تھے، ان ميں سے ايك، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم غيب ركھنا بھى تھا، جملہء ''إن أنا ...'' بيان كررہاہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فقط نذير و بشير ہيں يعنى غيب كا عالم ہونا نبوت و رسالت كا لازمہ نہيں \_

20\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام : ...إن اللّه تعالى يقول: و لو كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير و ما مسنى السوئ'' يعنى الفقر (1) امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آپ عليه‌السلام نے آيہء مجيدہ ''و لو كنت أعلم الغيب ...'' كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا: اس آيت ميں ''سوئ'' سے مراد فقر ہے\_

آفرينش:آفرينش و خلقت كا حاكم 6;آفرينش و خلقت كےغيب 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى حاكميت 6; اللہ تعالى كى مشيت ،1، 2، 3، 5، 6، 10

امور:غيبى امور 14

انبياء عليه‌السلام :انبياء كا علم غيب 8;انبياء كى بشارتيں 18;انبياء كے انذار 18;انبياء كے علم غيب كى محدوديت 8; ضعف انبياء 1، 4

انجام:برا انجام 16;نيك انجام 17

انذار:انذار كى تا ثير كى شرائط 18

انسان:انسانوں كا حاكم، 6;انسان كى جہالت 8;انسان كى كمزورى 1، 4 ;قدرت انسان 2

بشارت:تا ثير بشارت كى شرائط 18

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)معانى الاخبار ص 172 ح 1; نورالثقلين ج/2 ص 107 ح 395\_

جہالت:جہالت كے اثرات 12

حق پذيري:حق پذيرى كا حوصلہ 18

خسارہ:خسارے كى راہ ہموار ہونا 12

رفاہ:رفاہ و آساءش كى راہ ہموار ہونا 11

سختي:سختى و مشكل سے نجات كے علل و اسباب 11;سختى و مشكل كا زمينہ 12

ضرر:دفع ضرر، 1، 2 ;دفع ضرر كے علل و اسباب 11 ;ضرر كا منشاء 3;ضرر و نقصان كى پہچان 4، 5

علم:علم كے اثرات 11

علم غيب:علم غيب كى اہميت 19

قيامت:قيامت برپا ہونے كا وقت 14

كفار:كفار كا انجام 16

مؤمنين:مؤمنين كا انجام 17;مؤمنين كا حق كو قبول كرنا 18

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :علم محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى محدوديت 9، 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور وحى 13; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم غيب 7، 9، 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بشارتيں 17;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغى سيرت 13; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى زندگى 15; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قدرت 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے انذار 16;مسؤليت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 10، 16، 17 ;مشكلات محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 9، 15

لوگ:صدر اسلام كے لوگوں كا عقيدہ 7، 19

منفعت:تشخيص منفعت 4، 5 ;حصول منفعت كى شرائط 3; منفعت كا حصول 1، 2

نبوت:نبوت كى شرائط 19;

وحي:وحى كا كردار 13

آیت 188

( قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لاَسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ) .

وہى خدا ہے جس نے تم سب كو ايك نفس سے پيدا كيا ہے اور پھر اسى سے اس كا جوڑا با يا ہے تا كہ اس سے سكون حاصل ہو اس كے بعد شوہر نے زوجہ سے مقارت كى تو ہلكا سا حمل پيدا ہوا جسے وہ لئے پھرتى رہى پھر حمل بھارى ہوا اور وقت ولادت قريب آيا تو دونوں نے پروردگار سے دعا كى كہ اگر ہم كو صالح اولاد ديدے گا تو ہم تيرے شكر گذار بندوں ميں ہوں گے (189)

1\_ تمام انسانوں كو پيدا كرنے والا خداوند ہے\_هو الذى خلقكم

2\_ تمام انسانوں كا منشاء و مبداء ايك ہى شخص (آدم عليه‌السلام ) ہے\_خلقكم من نفس واحدة

مندرجہ بالا مفہوم اور اسى جيسے دوسرے مفاہيم كى بنياد يہ ہے كہ نفس واحدہ سے مراد ،آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام دونوں ہيں \_

3\_ خداوند نے آدم عليه‌السلام كى زوجہ كو خود انہى سے خلق كيا\_جعل منها زوجها

يہ مفہوم اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''منھا'' ميں ''من'' نشويہ ہو\_ اس بناء پر ''جعل منھا زوجھا'' يہ ظاہر كررہاہے كہ آدم عليه‌السلام ہى خلقت حوا عليه‌السلام كا منشاء ہے\_

4\_ آدم عليه‌السلام كى زوجہ (حوا عليه‌السلام ) جنس و نوع ميں انہى كى طرح انسان ہيں \_

جعل منها زوجها

يہ مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''منھا'' ميں ''من'' جنسيہ ہو بنابرايں جملہ ''جعل ...'' يہ بيان كررہاہے كہ آدم عليه‌السلام كى زوجہ انسان تھيں اور انہى كى جنس و نوع سے تھيں \_

5\_ خداوند نے حوا عليه‌السلام كو خلق كيا تا كہ آدم عليه‌السلام ان سے تسكين پائیں \_ليسكن إليها

''إليھا ...'' كى ضمير ''زوج ...'' كى طرف اور ''يسكن'' كى ضمير ''نفس واحدة'' كى طرف پلٹتى ہے نفس واحدہ كى جانب مذكر ضمير كا لوٹايا جانا، اس كے معنى و مراد (آدم عليه‌السلام ) كى وجہ سے ہے\_

6\_ بيوي، انسان كيلئے راحت و سكون كا باعث ہے\_جعل منها زوجها ليسكن إليها

7\_ حوا عليه‌السلام كے ساتھ آدم عليه‌السلام كى آميزش كے بعد، اسے ہلكا سا حمل ہوگيا\_فلما تغشها حملت حملًا خفيفاً

''تغشى '' يعنى ''ڈھانكا'' اور آيت ميں آميزش سے كنايہ ہے ''تغشى '' كى ضمير ''نفس واحدة كى طرف پلٹتى ہے كہ جس سے مراد آدم عليه‌السلام ہيں \_

8\_ حمل كى ابتداء ميں ، اس كے ہلكے و ناچيز ہونے كى وجہ سے حوا عليه‌السلام اس كى جانب متوجہ نہيں تھيں اور اس كے بارے ميں انھيں كوئي فكر و انديشہ نہيں تھا\_حملت حملًا خفيفاً فمرت به

''بہ'' كى ضمير ''حملا'' كى طرف پلٹتى ہے كہ جس سے مراد جنين ہے ''مروراً'' ''مرت'' كا مصدر ہے جسكا مطلب چلنا پھرنااور گذر كرناہے اور يہاں بے اعتنائی سے كنايہ ہے\_

9\_ رشد جنين كى وجہ سے حوا عليه‌السلام كے بھارى ہوجانے كے بعد، آدم عليه‌السلام اور حوا عليه‌السلام نے بارگاہ خداوند ميں دعا و نياءش كي\_

فلما أثقلت دعوا اللّه ربهما

10\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے بارگاہ خداوند ميں دعا كرتے ہوئے اس سے ايك صالح و سالم بچہ مانگا كہ جو زندہ رہے\_

دعو اللّه ربهما لئن ء اتيتنا صا لحاً لنكونن من الشكرين

لغت ميں صالح اس شخص كو يا اس چيز كو كہا جاتاہے كہ جس ميں خرابى نہ ہو\_ بحث كى مناسبت سے، اس سے مراد ہر عيب و نقص سے پاك، صحيح و سالم بچہ ہے كہ جو زندہ رہنے كى استعداد ركھتا ہو\_

قابل ذكر ہے كہ جملہ ''فلما ء اتهما صلحاً ...'' اس بات پر دلالت كررہاہے كہ صالح سے شرع كے مطابق عام معنى (يعنى نيك و پاكدامن) مراد نہيں \_

11\_ بچے كے شكم مادر ميں ہونے كے دوران، والدين كو چاہيئے كہ وہ خداوند كى طرف رجوع و توجہ كريں اور اس سے صحيح و سالم اولاد طلب كريں \_

فلما أثقلت دعوا اللّه ربهما لئن ء اتيتنا صلحاً

اگر نفس واحدہ سے مراد، آدم عليه‌السلام اور ان كى زوجہ حوّا عليه‌السلام ہوں تو ان كے بارے ميں بيان ہونے والے حقائق، پہلے ماں باپ ہونے كے عنوان سے، قصے و داستان كا پہلو نہيں ركھتے بلكہ انسان كى فطرت نوعى كى طرف اشارہ ہے\_

12\_ بچے كے شكم مادر ميں ہونے كے دوران، والدين فقط خداوند كو، صحيح و سالم اولاد و فرزند عطا كرنے ميں موثر سمجھتے ہيں \_لئن ء اتيتنا صلحا

13\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے بارگاہ خداوند ميں كہا كہ صحيح و سالم فرزند عطا ہونے كى صورت ميں وہ ہميشہ اس كے شكر گذار رہيں گے\_دعوا اللّه ربهما لئن ء اتيتنا صلحاً لنكونن من الشكرين

14\_ خداوند، انسانوں كا پروردگار اور ان كے امور كى تدبير كرنے والا ہے\_دعو اللّه ربهما

15\_ سالم و شاءستہ فرزند، خدا كى نعمتوں ميں سے ہے اور اس كى خاطر بارگاہ خدا ميں شكر بجا لانا چاہيئے\_

لئن ء اتيتنا صلحاً لنكونن من الشكرين

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام كا خدا سے عہد 13; آدم عليه‌السلام كا سكون و قرار 5; آدم كى دعا 9، 10 ; آدم كى زوجہ 3، 4; آدم عليه‌السلام كى طلب 10;آميزش آدم عليه‌السلام 7;شكر آدم عليه‌السلام 13;قصہء آدم عليه‌السلام 7، 9، 10

آرام و سكون:آرام و سكون كے علل و اسباب 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كيتدبير ،14; اللہ تعالى كى خالقيت ،1

انسان:انسانوں كا باپ 2;انسانوں كا خالق 1;انسانوں كى پيداءش كا منشاء 2;انسانوں كے امور كى تدبير 14

اولاد:صالح فرزند كى نعمت 13، 15;صحيح و سالم اولاد كى درخواست 10، 11;صحيح و سالم اولاد كى نعمت 13، 15

حمل:حمل كے آداب 11;حمل كے وقت دعا 11

حوا:حوا كا حمل 7، 8، 9;حوا كا خدا سے عہد 13;حوا كا شكر 13; حوا كى جنس 4; حوا كى خلقت 3 ; حوا كى خواہش 10;حوا كى دعا 9، 10 ; خلقت حوا كا فلسفہ 5;قصہء حوا 3، 4، 7، 8، 9، 10

زوجہ :زوجہ كے ساتھ آرام و سكون 6;زوجہ كى اہميت 6

شاكرين: 13

شكر:نعمت شكر 15

نومولود:نومولود كى سلامتى كا سرچشمہ 12

آیت 190

( فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحاً جَعَلاَ لَهُ شُرَكَاء فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ) . 0

اس كے بعد جب اس نے صالح فرزند دے ديتا تو اللہ كى عطا ميں اس كا شريك قرار دے ديا جب كہ خدا ان شريكوں سے كہيں زيادہ بلند و برتر ہے (190)

1\_ خداوند نے آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى درخواست قبول كرتے ہوئے انھيں ايك صحيح و سالم اور شاءستہ فرزند عطا كيا\_

دعوا اللّه ربهما لئن ...فلما ء اتهما صلحاً

2\_ خداوندہى بندوں كى دعا قبول كرنے والا ہے\_دعوا اللّه ربهما ...فلما ء اتهما صلحاً

3\_اولاد عطا كرنا اور اسكى صحت و سلامتى كے تقاضوں كو پورا كرنا خداوند كے ہاتھ ميں اور اس كے اختيار ميں ہے\_

فلما ء اتهما صلحاً

4\_ آدم عليه‌السلام اور حوّا عليه‌السلام غير خدا كو اپنے بچوں كى خلقت اور صحت و سلامتى ميں مؤثر خيال كرنے لگے اور شرك كي

طرف مائل ہوگئے\_فلما ء اتهما صلحاً جعلا له شركاء فيما ء اتهما

جملہ ''جعلا لہ شركاء'' (اسكے لئے انھوں نے شريك ٹھہرائے) كى وجہ سے بعض مفسرين كا نظريہ ہے كہ نفس واحدہ اور اس كى زوجہ سے مراد آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نہيں ہيں چونكہ وہ شرك سے منزہ و پاك ہيں ، بلكہ مطلق ماں باپ مراد ہيں ، بعض دوسرے مفسرين كا خيال ہے كہ يہاں شرك سے مراد طبيعى علل و اسباب كى طرف توجہ ہے گويا كہ يہ (توجہ) اخلاص كامل كے منافى ہے ليكن اصل توحيد كے ساتھ ناموافق نہيں اور آدم عليه‌السلام كى طرف اس معنى كو منسوب كرنا كوئي عيب نہيں ہے\_

5\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے خداوند كے ساتھ كيئے گئے اپنے عہد كو وفا نہيں كيا (يعنى وہ صالح اولاد عطا ہونے پر شكر بجانہيں لائے)\_

لنكونن من الشكرين\_ فلما ء اتهما صلحاً جعلا له شركائ

6\_ عام طور پر سب انسان مشكلات اور پريشانيوں سے نجات پانے كے بعد اپنے نجات بخش (خداوند) كو فراموش كرديتے ہيں اور اسكے لئے شريك ٹھہرانے لگتے ہيں \_لئن ء اتيتنا ...فلما اتهما صلحاً جعلا له شركائ

7\_ انسان، صحيح و سالم اولاد عطا ہوجانے كے بعد اپنے جنين كى خلقت و سلامتى ميں خداوند كى يگانگى كا اعتقاد ركھنے كے باوجود، شرك كى طرف مائل ہوجاتے ہيں اور اپنے بچوں كى خلقت و سلامتى ميں غير خدا كو مؤثر جاننے لگتے ہيں \_

لئن ء اتيتنا صلحاً ...فلما ء اتهما صلحاً جعلا له شركائ

8\_ انسان، بارگاہ خداوند ميں دعا و نياءش كے بعد اور اپنى آرزوئيں اور حاجات حاصل كرلينے كے بعد، خدا كے ساتھ باندھے گئے اپنے اپنے عہد و پيمان بھول جاتے ہيں اور انھيں توڑ ڈالتے ہيں \_لئن اتيتنا صلحاً ...فلما ء اتهما صلحاً جعلا له شركائ

9\_ خداوند اس سے برتر ہے كہ اس كے ساتھ كسى كو شريك ٹھہرايا جائیے\_فتعلى اللّه عما يشركون

''تعالي'' (تعالى كا مصدر ہے) جس كا معنى بلند مرتبہ اور برتر ہونا ہے ''عما'' ''عن'' بمعنى مجاوزہ اور ''ما'' مصدريہ سے مركب ہے\_ بنابراين ''تعالى اللّه عما يشركون'' يعنى خداوند، اپنے بلند مرتبہ ہونے كى وجہ سے، پاك و منزہ ہے كہ اس كا كوئي شريك ٹھہرايا جائیے\_

10\_ خداوند كى عظمت و كبريائی كى طرف توجہ و دھيان، انسان كو اسكے ساتھ شريك قرار دينے كے توھم سے روكے ركھتاہے\_فتعلى اللّه عما يشركون

گذشتہ مفہوم كى وضاحت كے مطابق جملہ ''فتعالى ...'' سے يہ نكتہ اخذ ہوتا ہے كہ خداوند كيلئے شريك قرار دينا، در حقيقت اسكى عظمت و كبريائی كو نہ پہچاننے كى وجہ سے ہے\_

11\_ على بن محمد بن الجهم قال: حضرت مجلس المأمون و عنده الرضا عليه‌السلام ...فقال له المأمون: فما معنى قول اللّه عزوجل: ''فلما أتاهم صالحاً جعلا له شركاء فيما آتاهما'' فقال له الرضا عليه‌السلام : ...إن آدم و حواء ...قالا: ''لئن آتيتنا صالحاً لنكونن من الشاكرين فلما آتيهما صالحاً'' من النسل خلقا سويا بريئا من الزمانة والعاهة و كان ما آتاهما صنفين صنفاً ذكراناً و صنفاً اناثا فجعل الضنفان لله تعالى ذكره

شركاء فيما آتاهما ...(1)

على بن محمد جہم كہتے ہيں : ميں مامون كے دربار ميں تھا اور امام رضا عليه‌السلام بھى وہاں تشريف فرما تھے ... مامون نے امام رضا عليه‌السلام سے عرض كى كہ قرآن مجيد كى اس آيت كا كيا مطلب ہے؟ ''فلما اتهما صلحا جعلا له شركائ''؟ امام رضا عليه‌السلام نے فرمايا: ...آدم عليه‌السلام و حوا ...نے خداوند سے عرض كى ''اگر ہميں صالح اولاد عطا كى توہم تيرا شكر ادا كريں گے، اب خداوند نے انھيں دو صالح (صحيح و سالم) بچے عطا كيئے \_ يعنى خلقت و صحت و سلامتى كے لحاظ سے ايك كامل نسل (انھيں عطا كى گئي) اور اس نسل كے دو گروہ تھے\_ مذكر و مؤنث اور ان دونوں قسموں (مذكر و مؤنث) نے ،جو كچھ خداتعالى نے ان كو ديا، اس ميں شرك شروع كرديا ...

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام اور شرك 4;آدم عليه‌السلام كا خدا سے عہد 5; آدم عليه‌السلام كو اولاد عطا ہونا 1، 4، 5; آدم عليه‌السلام كى دعا قبول ہونا ; آدم عليه‌السلام كى عہد شكنى 5; آدم عليه‌السلام كے تقاضے 1; آدم كے رجحانات 4; قصہء آدم عليه‌السلام 1، 4; كفران آدم عليه‌السلام 5

اضطراب:رفع اضطراب كے اثرات 6 اللہ تعالى :اللہ تعالى كامنزہ ہونا ،9;اللہ تعالى كو فراموش

كرنے كى وجوہات 6، 8;اللہ تعالى كى وحدانيت 9;اللہ تعالى كے اختيارات 3;اللہ تعالى كے افعال2

انحراف:انحراف كے علل و اسباب 6

انسان:انسانوں كا خدا سے عہد 8;انسانوں كى عہد شكنى 8

اولاد:اولاد عطا ہونا 3

توحيد:توحيد افعالى 7

حوّا عليه‌السلام :حوا كا خدا سے عہد 5;حوا كو اولاد عطا ہونا 1، 4، 5 ; حوا كى درخواست 1; حوا كى دعا قبول ہونا،1 ; حوا كى عہد شكنى 5;حوا كے رجحانات 4; قصہء حوا، 1، 4 ; كفران حوا 5

دعا:اجابت دعا 2

ذكر:ذكر خدا كے اثرات 15

شرك:شرك افعالى كى راہ ہموار ہونا 7;شرك كى راہ ہموار ہونا 6;موانع شرك 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا، ج1، ص 196، ح،1، باب 15; نورالثقلين، ج2، ص 108، ح 397\_

عہد شكني:عہد شكنى كى راہ ہموار ہونا 8

نومولود:نومولود كى سلامتى كا منشاء 3، 7

آیت 191

( أَيُشْرِكُونَ مَا لاَ يَخْلُقُ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ ) .

كيا يہ لوگ انھيں شريك بناتے ہيں جو كوئي شے خلق نہيں كر سكتے اور خود بھى مخلوق ہيں (191)

1\_ مشركين ان موجودات كو خداوند كا شريك ٹھہراتے ہيں كہ جو كمترين اور (معمولى سي) چيز خلق كرنے پر بھى قادر نہيں \_

أيشركون ما لا يخلق شيئا

اس مفہوم ميں كلمہ ''كمترين'' ''شيئاً'' كے نكرہ ہونے كى وجہ سے لايا گيا ہے\_

2\_ كائنات كى تدبير كرنے ،ربوبيت كے قابل ہونے اور سچا و حقيقى معبود ہونے كے معيار ميں سے ايك خلق كرنے پر قادر ہوناہے\_أيشركون ما لا يخلق شيئا

گذشتہ اور بعد ميں آنے والى آيات سے معلوم ہوتاہے كہ شرك سے مراد، ربوبيت و عبادت ميں شرك كرنا ہے\_

3\_ مشركين ان موجودات كو خداوند كا شريك ٹھہراتے تھے كہ جو خود مخلوق تھيں \_أيشركون ما ...هم يخلقون

''ھم''كى ضمير ہوسكتاہے ''ما لا يخلق'' ميں ''ما'' موصولہ كى طرف پلٹتى ہو اور يہ بھى امكان ہے كہ ''مشركين'' كى طرف پلٹ رہى ہو\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناء پر ہے\_ يعنى اس چيز كو خدا كا شريك خيال كرتے ہيں كہ جو خود خلق كى گئي ہے\_ بعد والى آيت بھى اس احتمال كى تائی د كرتى ہے\_

4\_ كائنات كى تدبير كرنے كى قابليت ركھنے كے معيار ميں سے ايك، خود مخلوق نہ ہونا اور وجود ذاتى كا حامل ہونا ہے\_

أيشركون ما ...و هم يخلقون

5\_ فقط خداوند ہى عبادت كے لائق اور انسانوں كے امور كى تدبير كرنے كے قابل ہے\_

هو الذى خلقكم ...أيشركون ما لا يخلق شيئا

6\_ كائنات اور انسان كے امور كى تدبير ميں خداوند كے ساتھ شريك ٹھہرانے كا خيال، ايك باطل خيال ہے اور ايسا اعتقاد ركھنے والے افراد، قابل مذمت ہيں \_أيشركون ما لا يخلق شيئا و هم يخلقون

''أيشركون'' ميں استفہام، انكار توبيخى ہے يعنى سرزنش و مذمت كيلئے يہ استفہام كيا گيا ہے\_

آفرينش:آفرينش كى تدبير كا معيار 4;آفرينش و خلقت كى تدبير 2، 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 5; اللہ تعالى كى قدرت 5

انسان:انسان كے امور كى تدبير 5، 6

باطل معبود:باطل معبودوں كا عجز،1 ;باطل معبودوں كا مخلوق ہونا 3

توحيد:توحيد عبادى 5

ربوبيت:ربوبيت كا معيار 2، 4

شرك:شرك افعالى كا ناپسنديدہ ہونا 6

مشركين:مشركين كے معبود، 1، 3

معبود:سچے معبود كا معيار 2

آیت 192

( وَلاَ يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْراً وَلاَ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ) .

اور ان كے ختيار ميں خود انى مدد بھى نہيں ہے اور وہ كسى كى نصرت بھى نہيں كر سكتے ہيں (192)

1\_ مشركين ان موجودات كى پرستش كرتے ہيں اور انھيں خدا كا شريك ٹھہراتے ہيں كہ جو ان كى مدد كرنے سے عاجز و ناتوان ہيں \_أيشركون ما ...لا يستطيعون لهم نصرا

''لا يستطيعون'' كى ضمير فاعلي، ''ما لا يخلق'' كے ''ما'' موصولہ كى طرف پلٹ رہى ہے اور ''لھم'' ميں ''ھم'' كا مرجع مشركين ہيں \_ يعنى

اہل شرك كے معبود، اپنى پرستش كرنے والوں كى مدد كرنے سے عاجز ہيں \_

2\_ مشركين كے معبود، اپنا دفاع تك نہيں كرسكتے\_أيشركون ما ...لا أنفسهم ينصرون

''أنفسھم'' اور ''ينصرون'' كى ضماءر ''ما لا يخلق'' كى طرف پلٹ رہى ہيں كہ جو اہل شرك كے معبود ہيں \_ يعنى يہ معبود اپنى مدد نہيں كرسكتے\_ يعنى اپنا دفاع نہيں كرسكتے\_

3\_ حقيقى و سچے معبود ہونے اور ربوبيت كے معيار ميں سے ايك، اپنا دفاع كرنے اور اپنے بندوں كى مدد كرنے پر قادر ہونا ہے\_لا يستطيعون لهم نصرا و لا أنفسهم ينصرون

4\_ اہل شرك كے معبودوں كا اپنا اور اپنى پرستش كرنے

آیت 193

( وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لاَ يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاء عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ) .

اور اگر آپ انھيں ہدايت كى طرف دعوت ديں تو ساتھ بھى نہ ائیں گے ان كے لئے سب برابر ہے انھيں بلائیں يا چپ رہ جائیں (193)

1\_ مشركين اپنے معبودوں سے جس قدر بھى راہنمائی و ہدايت كا تقاضا كريں وہ ان سے كوئي جواب نہيں سنيں گے\_

والوں كا دفاع كرنے سے عاجز و ناتوان ہونا، انكے ربوبيت و عبادت كے لائق نہ ہونے پر دليل ہے\_

أيشركون ما ...لا يستطيعون لهم نصرا و لا أنفسهم ينصرون

ربوبيت:ربوبيت كے معيار 3، 4;ربوبيت ميں قدرت 3، 4

مشركين:مشركين كے خدا، 1;مشركين كے معبود ،1، 2، 4

معبود:سچے معبود كا معيار 3;سچے معبود ميں قدرت 4

باطل معبود:باطل معبودوں كاعجز او رناتوانى 1، 2، 4

و إن تدعوهم إلى الهدى لا يتبعوكم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پرہے كہ ''تدعوھم'' كے مخاطب مشركين ہوں \_ اس بناء پر ''ھم'' كى

ضمير، معبودوں كى طرف پلٹتى ہے\_ اور ''إلى الهدى '' كا معنى يہ ہوگا ''إلى أن يهديهم أصنامهم'' بنابراين، آيت كا معنى يہ ہوگا\_ ''اگر آپ (مشركين) اپنے بتوں سے راہنمائی چاہو تو وہ آپ لوگوں كى بات نہيں سنيں گے، بعد والا جملہ كہ جس ميں كلمہ ''عليكم'' استعمال كيا گيا ہے نہ كہ ''عليھم'' يہ بھى اس معنى كا مؤيد ہے\_

2\_ اہل شرك كے معبود، اپنى پوجا و پرستش كرنے والوں كى ہدايت كرنے سے عاجز و ناتوان ہيں \_

و إن تدعوهم إلى الهدى لا يتبعوكم

3\_ سچے و حقيقى معبود كے معيار (و شرائط) ميں سے ايك بندوں كے ہدايت طلب كرنے پر ان كى ہدايت كرناہے\_

و ان تدعوهم الى الهدى لا يتبعوكم

4\_ اہل شرك كے معبودوں كا ان كى ہدايت كرنے اور ان كے پكارنے پر جواب دينے سے عاجز و ناتوان ہونا، شرك كے بطلان اور ان (معبودوں ) كے عبادت و پرستش كے لائق نہ ہونے كى دليل ہے\_

و ان تدعوهم الى الهدى لا يتبعوكم

5\_ جھوٹے معبودوں سے درخواست كرنايا نہ كرنا، درخواست كرنے والے كيلئے مساوى اور بلا ثمر ہے\_

سواء عليكم أدعوتموهم أم ا نتم صمتون

6\_ مشركين كے معبود اپنى پوجا و پرستش كرنے والوں كے تقاضے و حاجات پورى كرنے سے عاجز ہيں \_

سواء عليكم أدعوتموهم أم ا نتم صمتون

7\_ سچے و حقيقى معبود كى پہچان و معرفت كے طريقوں ميں سے ايك ،دعا كا قبول ہونا ہے\_

سواء عليكم أدعوتموهم أم ا نتم صمتون

باطل معبود:باطل معبودں سے درخواست 5;باطل معبودوں كا عجز، 1، 2، 4، 5، 6

دعا:اجابت دعا 7

شرك:بطلان شرك كے دلائل 4

مشركين:مشركين كے معبود ،1، 2، 4، 6

معبود:سچے معبود كا معيار 3;سچے معبود كا ہدايت كرنا 3;سچے معبود كى قدرت 3;سچے و حقيقى معبود كى پہچان 7

آیت 194

( إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ) .

تم لوگ جن لوگوں كو اللہ كو چھوڑ كر پكارتے ہو سب تمھيں جيسے بندے ہيں لہذا تم انھيں بلاؤ اور وہ تمھارى آواز پر لبيك كہيں اگر تم اپنے خيال ميں سچّے ہو(194)

1\_ جھوٹے معبود بھى اپنى پوجا و پرستش كرنے والوں جيسى مخلوق ہيں \_إن الذين تدعون من دون اللّه عباد أمثالكم

2\_ مشركين اپنے معبودوں كو اپنے آپ سے زيادہ طاقتور اور اپنے كاموں ميں زيادہ مؤثر سمجھتے ہيں \_

إن الذين تدعون من دون الله عباد امثالكم

3\_ سب موجودات، خواہ وہ (جھوٹے و خودساختہ) معبود ہوں يا ان كى پوجا كرنے والے (انسان) خداوند كے مملوك اور بندے ہيں \_إن الذين تدعون من دون اللّه عباد أمثالكم

''عباد'' ''عبد'' كى جمع ہے جس كا معنى ، بندہ اور مملوك ہے\_

4\_ سب موجودات خداوند كے سامنے ناتوان ،محتاج اور ناچيز ہيں \_إن الذين تدعون من دون اللّه عباد أمثالكم

''مثل''ا مثال كى جمع ہے جس كا معنى ''مانند'' ہے يعنى ايك جيسا اور ''ايك طرح كا ہونا ، '' كلمہ ''عباد'' كہ جو ناتوانى و نيازمندى كو ظاہر كررہاہے، معبودوں اور ان كى عبادت كرنے والوں كے درميان وجہ شبہ ہے، يعنى تمہارے معبود بھى تمہارى مانند نيازمند اور ناتوان ہيں \_

5\_ اہل شرك كو متوجہ كرانا كہ وہ اور ان كے معبود ناتوانى و نيازمندى (احتياج) ميں ايك جيسے ہيں ،يہ شرك كے بطلان اور ان كے معبودوں كے لائق عبادت نہ ہونے كے اعتقاد كا پيش خيمہ بنتاہے\_إن الذين تدعون من دون اللّه عباد أمثالكم

6\_ خداوند نے مشركين سے چاہا كہ وہ امتحان و آزماءش

كى خاطر، اپنے معبودوں سے اپنى حاجات طلب كريں \_فادعوهم فليستجيبوا لكم

7\_ بندوں كى حاجات پورى كرنا، سچے معبود كى نشانيوں ميں سے ہے\_فادعوهم فليستجييبوا لكم ان كنتم صدقين

8\_ اپنى پوجا و پرستش كرنے والوں كى حاجات پورى كرنے سے (جھوٹے) معبودوں كى ناتوانى و عجز سے مشركين كے جھوٹے اور باطل نظريئے (يعنى خداوند كے ساتھ شريك قرار دينے كے خيال) كا فاش ہوجانا\_

فادعوهم فليستجيبوا لكم إن كنتم صدقين

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى مالكيت 3; اللہ تعالى كے اوامر 6

انسان:ضعف انسان 4;انسان كى نيازمندى (محتاج ہونا) 4

باطل معبود:باطل معبودوں كا عجز 5، 6، 8 ; باطل معبودوں كى آزماءش 6;باطل معبودوں كى حقيقت 1، 3، 5;باطل معبودوں كى مملوكيت 3

شرك:شرك كا بطلان 5، 8

مشركين:مشركين كا عقيدہ 2 ; مشركين كے تقاضے 8; مشركين كے معبود 2، 6، 8

معبود:سچے معبود كى نشانياں 7;سچے معبود ميں قدرت 7

موجودات:موجودات كى مملوكيت 3

ہدايت:روش ہدايت 5;ہدايت كا پيش خيمہ 5

آیت 195

( أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُواْ شُرَكَاءكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلاَ تُنظِرُونِ ) .

كيا ان كے پاس چلنے كے قابل پير\_ حملہ كرنے كے قابل ہاتھ ديكھنے كے قابل آنكھيں اور سننے كے لائق كان ہيں جن سے كام لے سكيں \_آپ كہہ ديجئے كہ تم لوگ اپنے شركاء كو بلاؤ اور جو مكر كرنا چاہتے ہو كرو اور ہرگز مجھے مہلت نہ دو ( ديكھوں تم كيا كرسكتے ہو)(195)

1\_ مشركين اپنے معبودوں اور بتوں كو ، ہاتھ، پاؤں ، آنكھ اور كان والے مجسموں كى صورت ميں بناتے تھے\_

ألهم أرجل يمشون بها ...أم لهم ء اذان يسمعون بها

''يمشون بھا'' جيسے جملے، ہوسكتاہے وضاحت كيلئے ہوں اور يہ بھى ہوسكتاہے احترازى قيد كے طور پر ہوں \_ پہلے احتمال كى بناء پر جملے كا معنى ''ألھم أرجل ...'' يعنى آيا بتوں كے پاؤں ہيں كہ وہ ان سے راستہ طے كرتے ہيں ؟ يعنى ان كے پاؤں نہيں ہيں \_ دوسرے احتمال كى بناء پر معنى يہ ہوگا، آيا بتوں كے پاؤں ہيں كہ جن سے راستہ طے كريں \_ يعنى وہ پاؤں ركھتے ہيں ليكن ان كے ساتھ چل نہيں سكتے\_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ بتوں ميں بنائے گئے اعضاء، ہر قسم كے مطلوبہ اثر اور قدرت سے تہى ہوتے ہيں \_

ألهم أرجل يمشون بها ...أم لهم ء اذان يسمعون بها

3\_ بتوں ميں بنائے گئے اعضاء ميں مطلوبہ اثر و توانائی نہ ہونا، دليل ہے كہ وہ اپنى پرستش كرنے والے بندوں سے زيادہ ناتوان و عاجز ہيں \_ألهم أرجل يمشون بها ...أم لهم ء اذان يسمعون بها

جملہ ''عباد أمثالكم'' بتوں اور ان كى پرستش كرنے والوں كے، ناتوانى اور نيازمندى ميں مساوى ہونے كى طرف اشارہ تھا\_ جبكہ مذكورہ آيت، مشركين كو اس بات كى طرف متوجہ كرتے

ہوئے كے ان ميں بنائے گئے اعضاء سے كوئي فائدہ نہيں اٹھايا جاسكتا\_ يہ نكتہ بتارہى ہے كہ جھوٹے معبود اور بت اپنى پرستش كرنے والوں سے بھى زيادہ عاجز اور ناتوان ہيں \_

4\_ خداوند نے بتوں كى ناتوانى اور عاجزى كى وضاحت كرتے ہوئے، مشركين كے شرك اور مشركانہ اعتقاد كے بطلان كى طرف توجہ مبذول كروائی ہے\_ألهم أرجل يمشون بها ...أم لهم ء اذان يسمعون بها

5\_ اپنے آپ سے زيادہ عاجز اور ناتوان چيز كى پرستش كرنا، بے عقلى ہے اور باعث حيرت ہے\_

ألهم أرجل يمشون بها ...أم لهم ء اذان يسمعون بها

جملہ ''ألھم ...'' ميں استفہام، تعجب كى وجہ سے لايا گيا ہے اور بحث كى مناسبت سے تعجب كا منشاء بتوں كى پوجا كرنے والوں كى بے عقلى ہے\_

6\_ مشركين مكہ كا يہ خيال تھا كہ ان كے معبود (بت) پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف ان كى مدد كرنے كى طاقت ركھتے ہيں \_

قل ادعوا شركاء كم ثم كيدون فلا تنظرون

7\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اكرم ، خداوند كى جانب سے مامور تھے كہ بتوں كى ناتوانى و عجز كو ثابت كرنے كيلئے، مشركين كو اپنے خلاف مبارزے اور تحدى كى دعوت ديں \_قل ادعوا شركاء كم ثم كيدون فلا تنظرون

8\_ خداوند نے مشركين سے كہا كہ اگر ان كے خداؤں (بتوں ) ميں كسى قسم كى توانائی اور قدرت ہے تو وہ ان كى مدد سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كريں اور چال چليں اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ختم كرنے ميں كسى قسم كى تاخير نہ كريں \_

قل ادعوا شركاء كم ثم كيدون فلا تنظرون

''كيدون'' فعل امر ''كيدوا'' (كيد، يعنى فكر كرنا اور سازش كرنا) سے اور نون وقايہ سے مركب ہے\_ نون كا كسرہ ''يائے متكلم'' كے حذف ہونے پر دلالت كررہاہے\_ بنابراين ''كيدون'' (كيدوني) يعنى ميرے خلاف چال چلو و سازش كرو ''انظار'' ''لا تنظروا'' كا مصدر ہے جس كا معنى مہلت دينا ہے ''لا تنظرون'' بھى فعل نہى اور نون وقايہ سے مركب ہے، يعني: ''فلا تنظروني'' مجھے مہلت نہ دو\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال4;اللہ تعالى كے اوامر 8

باطل معبود:باطل معبودوں كا مجسمہء ،1;باطل معبودوں كى ناتوانى 3، 7، 8

بت:

بتوں كا عجز 2، 3، 4، 7;بتوں كے اعضاء و جوارح 1 ، 2، 3

بے عقلي:بے عقلى كى نشانياں 5

تحدي(چيلنج):تحدى كى دعوت 7، 8

شرك:بطلان شرك كى دليل 8;شرك كا بطلان4

عبادت:باطل معبودوں كى عبادت 5

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ مبارزہ 8

مشركين:مشركين اور باطل معبود 6، 8;مشركين كى بت تراشى 1;مشركين كے معبود 1، 7

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا عقيدہ 6

آیت 196

( إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ) .

بيشك ميرا مالك و مختار وہ خدا ہے جس نے كتاب نازل كى ہے اور وہ نيك بندوں كا والى و وارث ہے(196)

1\_ خداوند، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا سرپرست اور مشركين كى چالوں و سازشوں كے مقابلے ميں آپ عليه‌السلام كا مدد گار ہے\_

ثم كيدون فلا تنظرون \_ إن ولى اللّه

2\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن نازل كرنے والا خداوند ہے\_الذى نزل الكتب

3\_ خداوند نے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن نازل كرنے كى وجہ سے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مشركين كى سازشوں اور مكر و فريب كے

خطرے سے محفوظ ركھنے كى ضمات دے ركھى ہے\_إن ولى اللّه الذى نزل الكتب

''اللّہ'' كى ''الذى نزل الكتب'' كے ذريعے توصيف كرنا، خداوند كى طرف سے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خصوصى مدد و سرپرستى كى علت بيان كرناہے، يعنى چونكہ خداوند نے مجھ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن نازل كيا ہے لہذا وہ تم مشركين كے مقابلے ميں ميرى مدد كرےگا\_

4\_ خداوند ،تمام صالحين كا سرپرست اور ان كى مدد

كرنے والا ہے\_و هو يتولى الصلحين

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا خداوند كے صالح بندوں ميں شمار ہونا اور اسكى بے دريغ حمايت و مدد سے بہرہ مند ہونا\_

إن ولى اللّه ...و هو يتولى الصلحين

6\_ صالحين كا اپنے اوپر خداوند كى سرپرستى اور ولايت كى طرف توجہ كرنا، مشركين كے ساتھ ان كے مبارزے ميں استقامت كا عامل اور ان كى سازشوں سے نہ ڈرنے كا باعث بنتاہے\_ثم كيدون فلا تنظرون ...هو يتولى الصلحين

مشركين كى سازش دور كرنے كے بعد صالحين پر خدا كى ولايت كو بيان كرنے كا مقصد يہ ہے كہ صالحين كو ہميشہ خداوند كى نصرت اور مدد كى طرف توجہ ركھنى چاہيئے اور ہرگز مشركين كے مكر و فريب سے نہيں ڈرنا چاہيئے\_

7\_ غير خدا كى عبادت اور شرك كرنا، ايك ناروا عمل ہے جو خداوند كى حمايت اور ولايت سے محروميت كا باعث بنتاہے\_

و هو يتولى الصلحين

گذشتہ آيات كے قرينے سے صالحين اور صلاح كا مطلوبہ مصداق، توحيد اور موّحد مؤمنين ہيں اور اس كے مقابلے ميں شرك اور مشركين ہونگے\_

بنابراين جملہ ''و ھو يتولي ...'' كا مفہوم خداوند كا مشركين كى حمايت نہ كرنا ہے\_

استقامت:استقامت كے علل و اسباب 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال 2;ولايت الہى سے محروميت 7

خوف (ڈر):خوف كے موانع 6

ذكر:ولايت خدا كے ذكر كے آثار 6

شرك:شرك عبادى كا ناپسنديدہ ہونا7;شرك عبادى كے آثار 7

صالحين: 5صالحين كا عقيدہ 6;صالحين كى امداد 4;صالحين كے مقامات 4

عمل:ناپسنديدہ عمل 7

قرآن:قرآن كى اہميت 3;نزول قرآن 2، 3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :فضائل محمد، صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1، 5 ;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا صالحين ميں سے ہونا 5;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت 1، 3، 5

مشركين:مشركين كى سازش 1، 3، 6;مشركين سے مبارزہ 6

ولايت خدا كے مشمولين: 1، 4، 6

آیت 197

( وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ) .

اور اسے چھوڑ كر تم جنھيں پكار تے ہو وہ نہ تمھارى مدد كر سكتے ہيں اور نہ اپنے ہى كام آسكتے ہيں (197)

1\_ بتوں كى پرستش كرنے سے مشركين كا مقصد، ان سے مدد طلب كرنا ہے\_

والذين تدعون من دونه لا يستطيعون نصركم

2\_ مشركين كے معبود (بت) ہرگز ان كى مدد كرنے كى طاقت نہيں ركھتے\_والذين تدعون من دونه لا يستطيعون نصركم

3\_ مشركين كے معبود (بت) حوادث كے مقابلے ميں اپنا دفاع كرنے كى قدرت نہيں ركھتے\_و لا أنفسهم ينصرون

4\_ سچے اور حقيقى معبود كا معيار يہ ہے كہ وہ بندوں كى مددكرنے كى قدرت ركھتاہو\_والذين تدعون من دونه لا يستطيعون نصركم

5\_ سچے اور حقيقى معبود كو ناقابل شكست اور حوادث كے ضرر و نقصان سے محفوظ ہونا چاہيئے\_

والذين تدعون من دونه ...و لا ا نفسهم ينصرون

6\_ مشركين كے معبودوں (بتوں ) كا اپنے اور دوسروں كے دفاع سے عاجز اور ناتوان ہونا ہى شرك كے بطلان كى دليل ہے\_و لا يستطيعون نصركم و لا أنفسهم ينصرون

7\_ فقط خداوند ہے كہ جو بندوں كى مدد كرنے اور اپنا

دفاع كرنے كى قدرت ركھتاہے\_والذين تدعون من دونه لا يستطيعون نصركم و لا أنفسهم ينصرون

8\_ فقط خداوند عبادت كى اہليت ركھتاہے اور پرستش كے معيار پر پورا اترتاہے\_والذين تدعون من دونه لا يستطيعون

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے مختص امور 7،8; اللہ تعالى كى امداد 7; اللہ تعالى كى قدرت7

انسان:انسان كى امداد 7

باطل معبود:باطل معبودوں سے استمداد، 1;باطل معبودوں كي ناتوانى 2، 3، 6

بت:بتوں سے مدد طلب كرنا 1

شرك:شرك كے بطلان كے دلائل 6

عبادت:عبادت خدا ،8

مشركين:مشركين كى بت پرستى كا فلسفہ1;مشركين كے معبود 2، 3، 6

معبود:سچے معبود كا معيار 4، 8;سچے معبود كا ناقابل شكست ہونا 5;سچے معبود كى شرائط، 5;سچے معبود كى قدرت 4

آیت 198

( وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لاَ يَسْمَعُواْ وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لاَ يُبْصِرُونَ ) .

اگر تم ان كو ہدايت كى دعوت دوگے تو سن بھى نہ سكيں گے اور ديكھو گے تو ايسا لگے گا جيسے تمھارى ہى طرف ديكھ رہے ہيں حالانكہ ديكھنے كے لائے بھى نہيں ہيں (198)

1\_ مشركين كے معبود، اپنى پرستش كرنے والوں كى ہدايت كرنے سے ناتوان اور عاجز ہيں \_

و إن تدعوهم إلى الهدى لا يسمعوا

''تدعوا'' ''يدعو'' سے جمع مخاطب كا صيغہ

ہے اور اس ميں مشركين كو خطاب كيا گيا ہے\_ ''ھدى '' مصدر ہے اور اس كا فاعل وہ ضمير ہے كہ جو گذشتہ آيت ميں ''الذين تدعون'' كى طرف پلٹ رہى ہے\_ اور اس كا مفعول مشركين ہيں \_ بنابراين ''إلى الهدى '' يعنى ''إلى أن يهدوكم''

2\_ مشركين كے معبود (بت) اپنى عبادت كرنے والوں كا كلام سننے سے ناتوان اور عاجز ہيں \_و إن تدعوهم ...لا يسمعوا

3\_ مشركين اپنے معبودوں (بتوں ) كيلئے، خيرہ كن (شوخ و بے حيا) آنكھيں بناتے تھے\_و ترهم ينظرون إليك

''ترھم'' اور ''ينظرون'' كى غائب ضميريں ، ''الذين تدعون'' كى طرف پلٹ رہى ہيں كہ جو ان (مشركين) كے معبود ہيں \_

4\_ بتوں كے اندر بنائی گئي آنكھيں ، اشياء كو ديكھنے سے ناتوان ہوتى ہيں \_و هم لا يبصرون جملہ ''هم لا يبصرون'' كى ضمير كا مرجع ''الذين تدعون'' ہے\_

5\_ بتوں كے اندر آنكھيں اس طرح بنى ہوتى تھيں كہ گويا وہ اپنے مد مقابل شخص كو ديكھ رہى ہيں \_

و ترهم ينظرون إاليك

''ترھم'' اور ''إليك'' كا مخاطب ہر وہ انسان ہے كہ جو بتوں كے مد مقابل ہوتا ہے '' يعنى ''ترهم ايها الانسان'' ...( اے انسان جب تو انكى طرف ديكھتا ہے) اور جملہ '' و هم لا يبصرون'' ( وہ نہيں ديكھتے) اس بات پر دلالت كرتے ہيں كہ '' ترہم ينظرون'' سے مراد ''ترہم كأنہم ينظرون إليك '' ہے ( يعنى تم اس طرح گمان كرتے ہو كہ وہ بت تمہيں ديكھ رہے ہيں حالانكہ در حقيقت وہ تمہيں نہيں ديكھ رہے ہوتے \_

6\_ بندوں كى راہنمائی اور ہدايت كرنا، معبود كے سچا ہونے كا معيار ہے\_و إن تدعوهم إلى الهدى لا يسمعوا

خداوند، مشركين كے معبودوں كو اس لئے پرستش كے لائق نہيں جانتا چونكہ وہ انسانوں كى راہنمائی اور ہدايت نہيں كرسكتے\_ بنابرايں ، انسانوں كى ہدايت كرنا بھى حقيقى ، سچا اور برحق معبود ہونے كے معيار ميں سے ہے\_

7\_ سچے اور برحق معبود كو چاہيئے كہ وہ ديكھ بھى سكے اور سن بھى سكے\_إن تدعوهم ...لا يسمعوا ...و هم لا يبصرون

8\_ مشركين كے معبودوں (بتوں ) كا حاجات پورى كرنے، كلام سننے اور اشياء كو ديكھنے سے ناتوان اور عاجز ہونا ہى غير خدا كى پرستش كے ناروا ہونے اور شرك كے بطلان كى دليل ہے\_

و إن تدعوهم الى الهدى لا يسمعوا ...و هم لا يبصرون

باطل معبود:باطل معبودوں كا عجز، 1، 2، 4، 8;باطل معبودوں كا مجسمہ 3، 4، 5

بت:بتوں كى آنكھيں 3، 4، 5;بتوں كے اعضاء 3، 4، 5

شرك:بطلان شرك كے دلائل 8;شرك عبادى كا ناپسنديدہ ہونا 8

مشركين:مشركين كى بت پرستى 3;مشركين كے معبود، 1، 2، 3، 8

معبود:سچے معبود كا بينا ہونا 7;سچے معبود كا سننے كے قابل ہونا 7 ;سچے معبود كا معيار 6، 7 ;سچے معبود كا ہدايت كرنا 6

آیت 199

( خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ) .

آپ عفو كا راستہ اختيار كريں نيكى كا حكم ديں اور جاہلوں سے كنارہ كشى كريں (199)

1\_ خداوند نے اپنے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديا ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم عفو كو اختيار كريں اور خطا كاروں سے درگذر كرتے رہيں \_

خذ العفو

''أخذ'' ( خذكا مصدر ہے) جس كا معنى لينا اور ہاتھ سے نہ چھوڑنا ہے كہ بحث كى مناسبت سے ملتزم ہونے سے كنايہ ہے\_ بنابراين ''خذ العفو'' يعنى عفو اور درگذر كرو اور اسے ہاتھ سے جانے نہ دو اور اس كے ملتزم رہو\_

2\_ لوگوں كو پسنديدہ كاموں كى دعوت دينا، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرائض ميں سے ہے\_و امر بالعرف

''عرف'' كا معنى معروف (پہچانا ہوا) ہے اور اس سے مراد وہ كام ہيں كہ جو شرع اور عقل كے نزديك پسنديدہ سمجھے جاتے ہيں \_

3\_ خداوند نے اپنے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جاہل افراد سے مدارا كريں اور ان كى جاہلانہ باتوں كو نظر انداز كرديں \_و أعرض عن الجهلين

''إعراض'' كا معنى منہ موڑناہے اور يہ منہ موڑنا اور روگرداني، كبھى تو مدارا اور نظر انداز كرنے سے كنايہ ہے\_ اور كبھى بے اعتنائی اور دورى اختيار كرنے كے معنى ميں ہے\_ صدر آيت كے مطابق اعراض سے مراد پہلا معنى ہے يعنى مدارا كرنا اور نظر انداز كرنا\_

4\_ خطاؤں اور لغزشوں سے درگذر كرنا، لوگوں كو نيك كاموں كى دعوت دينا اور جاہلوں سے مدارا كرنا دينى مبلغين كے بنيادى فرائض ميں سے ہيں \_خذ العفو و امر بالعرف و أعرض عن الجهلين

5\_ بت پرست اور مشركين، بے عقل اور نادان لوگ ہيں \_و أعرض عن الجهلين

گذشتہ آيات كے قرينے سے ''الجاھلين'' كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك مشركين اور بت پرست ہيں \_

6\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام : ...إن اللّه ادّب رسوله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : فقال: يا محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : خذ العفو ...'' قال: خذ منهم ما ظهر و ما تيسر والعفو الوسط(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ خداوند نے اپنے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ادب سكھانے كے ليئے يہ حكم ديا كہ ''اے محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم عفو كو اختيار كرو ...'' يعنى صدقات ميں سے جو كچھ ظاہر ہے اور لوگ آسانى سے دے سكتے ہيں وہ لے لو اور عفو سے مراد ميانہ روى ہے\_

7\_ عن الحسن عليه‌السلام قال: إن الله عزوجل ادّب نبيه أحسن الأدب فقال خذ العفو ...'' ...فقال صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لجبرئيل عليه‌السلام و ما العفو؟ قال عليه‌السلام أن تصل من قطعك و تعطى من حرمك و تعفو عمن ظلمك ...(2)

امام حسن مجتبي عليه‌السلام سے منقول ہے كہ بے شك خداوند عزوجل نے اپنے نبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بہترين ادب سكھايا اور فرمايا: ''عفو اختيار كرو ...'' پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے جبرائیل عليه‌السلام سے پوچھا عفو كيا ہے؟ اس نے جواب ديا: عفو يہ ہے كہ جو تم سے قطع تعلق كرے تم اس سے دوستى كرو اور جو تمہيں محروم كرے تم اس پر بخشش كرو اور جو كوئي تم پر ظلم كرے تو اس سے درگذر كرو\_

اجتماعى نظم:اجتماعى نظم كى اہميت 2، 4

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے اوامر 1، 3

امر بالمعروف:امر بالمعروف كى اہميت 2، 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج/2 ص 43 ح 126; نورالثقلين ج/2 ص 111 ح 407\_

2)بحار الانوار ج/75 ص 114 ح 10; مجمع البيان ج/4 ص 787\_

بت پرست:بت پرستوں كى بے عقلى 5

تعقل:تعقل سے خالى افراد 5

جہلاء:جاہلوں كے ساتھ مدارا كرنا 3، 4;جہلاء سے عفو و درگذر كرنا 3

خطاكار:خطاكاروں سے عفور كرنا 1

لغزش:لغزش سے عفو 4

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 4

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى سيرت 3;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 1، 2، 3

مشركين:مشركين كى بے عقلى 5

آیت 200

( وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ) .

اور اگر شيطان كى طرف سے كوئي غلط خيال پيدا كيا جائیے تو خدا كى پناہ مانگيں كہ وہ ہر شے كا سننے والا اور جاننے والا ہے(200)

1\_ شيطان ہميشہ اپنے وسوسوں كے ذريعے انسانوں كو خداوند كے فرامين سے سرپيچى كرنے پر ابھارتاہے\_

و إما ينزغنّك من الشيطن نزغ

''نزغہ'' يعنى اسے تھوڑا سا تحريك كيا يا ابھارا ''نزغ'' اس كلام كو كہتے ہيں جو تحريك كرنے اور ابھارنے كا باعث بنے (لسان العرب) ''من الشيطان'' ''نزغ'' كيلئے حال ہے اور ''نزغ شيطان'' سے مراد اس كا وسوسہ ہے\_ بنابراين ''إما ينزغنّك'' يعنى اگر شيطان كى طرف سے كسى وسوسے نے تمہيں ابھارا ...قابل ذكر ہے كہ گذشتہ آيت كى مناسبت سے يہاں تحريك اور ابھارنے سے مراد، خداوند كے احكام و فرامين كى مخالفت كرنے كى ترغيب دلانا ہے\_

2\_ شيطان كا عظيم انبياء كرام عليه‌السلام كو بھى فرامين خداوند سے

تخلف كرنے پر ابھارنے كيلئے اپنا نشانہ بنانا\_و إما ينزغنّك من الشيطن نزغ

''إما'' ''إن'' شرطيہ اور ''ما'' زائدہ سے مركب ہے ''ما'' زائدہ اور نون تاكيد ثقيلہ كے ذريعے جملے كى تاكيد يہ معنى بيان كرنے كيلئے ہے كہ شرط پورى ہوگي\_ بنابراين ''إما ينزغنك'' يعنى اگر شيطان تمہيں ابھارنے پر آگيا اور وہ حتماً يہ كوشش كرے گا \_

3\_ خداند كا رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ہے كہ جب تم شيطان كے وسواس كے روبرو ہوتو خدا كے حضور پناہ مانگ ليا كرو\_

إما ينزغنّك ...فاستعذ بالله

4\_ خداوند ہر كلام كو سنتاہے اور ہر حاجت سے آگاہ ہے\_انه سميع عليم

5\_ جب بندے خداوند كى بارگاہ ميں پناہ ليتے ہيں تو خداوند شيطان كے وسواس كو بے اثر كرديتاہے\_

فاستعذ بالله انه سميع عليم

جملہ ''إنه سميع عليم'' ''فاستعذ بالله '' (خدا كى پناہ مانگو) كيلئے ايك تعليل كى حيثيت ركھتاہے چونكہ فقط سننا اور دانا ہونا ہى استعاذہ كے لازمى ہونے كى دليل نہيں بن سكتا\_ لہذا كہہ سكتے ہيں كہ خداوند كا سننا اور دانا ہونا پناہ طلب كرنے كى اجابت سے كنايہ ہے\_

6\_ خداوند كے سميع و عليم ہونے كا عقيدہ باعث بنتاہے كہ (انسان) شيطانى وسوسوس كے مقابلے ميں خدا سے التجاء كرے\_فاستعذ بالله إنه سميع عليم

استعاذہ:استعاذہ كا پيش خيمہ 6;استعاذہ كے اثرات 5 خداوند كے حضور استعاذہ 3، 5، 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا سميع ہونا 4،6; اللہ تعالى كا علم 4،6; اللہ تعالى كى نافرمانى 1; اللہ تعالى كے اوامر3

ايمان:ايمان كے اثرات 6

شيطان:اضلال شيطان 1، 2 ; شيطان اور انبياء 2; شيطان سے استعاذہ 3، 5 ;شيطان كا كردار، 1، 2 ; شيطان كا وسوسہ 1، 3، 6; شيطانى وسواس كو بے اثربنانا 5

گمراہي:گمراہى كے علل و اسباب 1

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :مسؤليت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3

آیت 201

( إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَواْ إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُواْ فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ) .

جو لوگ صاحبان تقوى ہيں جب شيطان كى طرف سے كوئي خيال چھونا بھى چاہتے ہے تو خردا كو ياد كرتے ہيں اور حقائق كو ديكھنے لگتے ہيں (201)

1\_ شيطان ، انسان كے اردگرد چكر لگاتارہتاہے تا كہ اس كے افكار اور خيالات ميں اپنے وسوسوں كے ذريعے نفوذ كرسكے\_

إذا مسهم طئف من الشيطن

''طاءف'' اس شخص يا چيز كو كہا جاتاہے كہ جو كسى محور كے گرد گھوم رہى ہو ''من الشيطان'' ميں ''من'' بيانيہ بھى ہوسكتاہے اس بناء پر ''طاءف'' خود شيطان ہے يعنى شيطان دلوں كے اردگرد چكر لگاتاہے\_ ہوسكتاہے ''من'' نشويہ ہو\_ تو اس صورت ميں ''طاءف'' سے مراد شيطانى وسوسے ہيں كہ جو دلوں كے اردگرد گھومتے ہيں تاكہ ان ميں نفوذ كرسكيں \_

2\_ جو لوگ پرہيزگار اور باتقوى ہيں وہ جب شيطان اور اس كے وسوسوں كے روبرو ہوتے ہيں تو وہ احكام خدا كو ياد كرليا كرتے ہيں اور اس طرح وہ راہ تقوى سے واقف ہوجاتے ہيں \_

إن الذين اتقوا إذا مسهم طئف من الشيطان تذكروا فإذاهم مبصرون

يہاں ''تذكر'' سے مراد توجہ كرنا اور اپنے جانے پہچانے علوم كو ياد ميں لاناہے اور ان علوم اور دانستہ احكام سے مراد آيت 199 كے قرينے كے مطابق، اوامر الہى و احكام خدا ہيں ''أبصار'' (جوكہ مبصرون كا مصدر ہے) كا معنى بينا ہونا اور آگاہ ہونا ہے اور ''الذين اتقوا'' كے مطابق اس سے مراد تقوى كى راہ پر چلنا اور آخر كار شيطان كے جال سے رہائی پاناہے\_

3\_ باتقوى افراد، شيطانى وسوسوں كے حملے كا احساس كرتے ہى فرمان خدا (استعاذہ) كو ياد كرتے ہوئے اس كے حضور پناہ ليتے ہيں اور بصيرت و آگاہى كے ساتھ شيطان كے جال سے بچ جاتے ہيں \_إذا مسهم طئف من الشيطن تذكروا فإذا هم مبصرون

مندرجہ بالا مفہوم ميں گذشتہ آيت ميں ''فاستعذ بالله '' كے قرينے سے ''تذكروا'' كا متعلق ''استعاذہ'' كا لزوم قرار ديا گيا ہے\_

تذكروا فإذا هم مبصرون

يہ مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب گذشتہ جملے (إنہ سميع عليم) كے قرينے سے ''تذكروا'' كا متعلق خداوند كى شنوائی اور آگاہى ہو\_

5\_ اہل تقوى جب شيطانى وسوسوں كے روبرو ہوتے ہيں تو ان وسواس كى تشخيص كرليتے ہيں (كہ يہى شيطانى وسوسوں ہيں )\_إن الذين اتقوا إذا مسهم طئف من الشيطن تذكروا

6\_ تقوى ، وہ واحد عامل ہے كہ جو شيطانى وسوسوں كے روبرو ہونے پر انسان كى توجہ احكام خداوند كى طرف لے جاتاہے\_

إن الذين اتقوا إذا مسهم طئف من الشيطن تذكروا

7\_ عن على بن حمزة عن أبى عبدالله عليه‌السلام قال: سألته عن قول الله : ''إن الذين اتقوا إذا مسهم طائف من الشيطان تذكروا فإذا هم مبصرون'' ما ذلك الطائف؟ فقال: هو السيّيء يهمّ به العبد ثم يذكر الله فيبصر و يقصر (1)

على بن حمزہ كہتے ہيں ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا كہ آيہء مجيدہ ''إن الذين اتقوا ...'' ميں ''طاءف'' سے كيا مراد ہے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اس سے گناہ كا وسوسہ مراد ہے، بندہ اس كا ارادہ كرتاہے اور پھر اسے خدا كى ياد آجاتى ہے اور وہ بيدار ہوجاتاہے اور اسے انجام نہيں ديتا\_

استعاذہ:استعاذہ كے عوامل 6;خدا كے حضور استعاذہ 3، 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا سميع ہونا 4;اللہ تعالى كا عليم ہونا 4

ايمان:ايمان كے اثرات 4

تقوى :تقوى كے اثرات 6

شيطان:شيطان اور متقين 3;شيطان سے استعاذہ 3; شيطان سے نجات كے عوامل 2، 3، 4، 6; شيطان كا كردار،1 ; نفوذ شيطان كا طريقہ1 ; وسوسہء شيطان 1، 2، 3، 4، 6; وسوسہء شيطان كى پہچان 5

متقين:متقين اور شيطان 2;متقين كا ادراك 5;متقين كا استعاذہ 3 ;متقين كى آگاہى 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج2، ص 44، ح129; نور الثقلين، ج2، ص 112، ح 416\_

آیت 202

( وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لاَ يُقْصِرُونَ ) .

اور مشركين كے برادران شياطين انھيں گمراہى ميں كھينچ رہے ہيں اور اس ميں كوئي كوتاہى نہيں كرتے ہيں (202)

1\_ بے تقوى لوگ، شيطان كے بھائی ہيں \_و إخوانهم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ''إخوانھم'' كى ضمير كا مرجع، گذشتہ آيت ميں موجود''الشيطان'' ہو\_ قرينہ مقابلہ كے مطابق ''إخوان''سے مراد بے تقوى افراد ہيں يہ بھى ياد رہے كہ ''الشيطان'' ميں ''ال'' جنس كيلئے ہے\_ ضمير جمع اس كى طرف پلٹائی جاسكتى ہے\_

2\_ شياطين، بے تقوى افراد كو گمراہى كى جانب لے جاتے ہيں \_ اور انھيں ضلالت (كى گہرائی وں ) ميں غرق كرديتے ہيں \_

و إخوانهم يمدونهم فى الغي

''يمدونهم'' ميں ضمير فاعلى كا مرجع شياطين ہيں اور ضمير مفعولى كا مرجع ''إخوان'' ہے يعنى ''إخوان الشياطين يمدهم الشياطين فى الغي''\_ ''مد'' ( ''يمدون''كا مصدر ہے) جس كا معنى كھينچنا ہے اور ''الي'' كى جگہ ''في'' كولانا يہ معنى ديتاہے كہ شيطان بے تقوى افراد كو گمراہى كى گہرائی وں ميں لے جاتاہے\_

3\_ شيطان، بے تقوى افراد كو گمراہ كرنے كے بعد كھلا نہيں چھوڑتا بلكہ انھيں اسى طرح گمراہى كى دلدل ميں روكے ركھتاہے\_ثم لا يعصرون يہ مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''لا يقصرون'' كى ضمير كا مرجع شيطان ہو ''اقتصار'' (يقصرون كا مصدر ہے) جس كا معنى ''ہاتھ اٹھانا'' ہے

4\_ بے تقوى افراد كا روشن ترين مصداق، مشركين ہيں \_و إخوانهم

جيسا كہ گذرچكاہے كہ ''إخوان'' سے مراد بے تقوى افراد ہيں اور چونكہ گذشتہ آيات مشركين كے بارے ميں تھيں لہذا كہہ سكتے ہيں كہ بے تقوى افراد كا مطلوبہ مصداق، مشركين ہيں \_

5\_ شيطان، بے تقوى اور مشرك انسانوں كا بھائی

ہے\_و إخوانهم يمدونهم فى الغي

''إخوانهم'' كى ضمير كا مرجع مشركين اوربے تقوى افراد بھى ہوسكتے ہیں \_ اس بناء پر ''إخوان'' سے مراد گذشتہ آيت كے قرينے سے، شيطان ہے\_ قابل ذكر ہے كہ اس صورت ميں ضمير فاعلى ''يمدونھم'' كا مرجع ''إخوان'' اور ضمير مفعولى كا مرجع مشركين و بے تقوى لوگ ہيں \_

6\_ شيطان كے پيروكار مشركين اور بے تقوى افراد كا اپنى گمراہى پر اصرار كرنا\_ثم لا يقصرون

يہ مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''لا يقصرون'' كى ضمير، مشركين اور بے تقوى افراد كى جانب لوٹائی جائیے\_

بے تقوى افراد،1،4،5:بے تقوى لوگوں كى گمراہى 2، 3، 6

شيطان:اضلال شيطان 2، 3; شيطان اور بے تقوى افراد 1، 2، 3، 5; شيطان اور مشركين 5; شيطان كا كردار 2، 3; شيطان كے بھائی 1، 5 شيطان كے پيروكار 6

گمراہي:گمراہى پر اصرار 6;گمراہى كا تسلسل 3; گمراہى كے عوامل 2، 3

مشركين:5بے تقوى مشركين 4;مشركين كى گمراہى 6

آیت 203

( وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُواْ لَوْلاَ اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يِوحَى إِلَيَّ مِن رَّبِّي هَـذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ) .

اور اگر آپ ان كے پاس كوئي نشانى نہ لائیں تو كہتے ہيں كہ خود آپ كيوں نہيں منتخب كر ليتے تو كہہ ديجئے كہ ميں تو صرف وحى پروردگار كا اتباع كرتا ہوں \_ يہ قرآن تمھارے پروردگار كى طرف سے دلائل ہدايت اور صاحبان ايمان كے لئے رحمت كى حيثيت ركھتا ہے (203)

1\_ آيات قرآن، رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كا ايك معجزہ اور علامت ہيں \_

و إذا لم تأتهم بأية

كلمہ ''آية'' كا معنى نشانى اور دليل ہے اور اس سے مراد آيات قرآن ہيں \_

2\_ آيات قرآن كبھى كبھي، تاخير كے ساتھ اور كچھ وقت كے بعد نازل ہوتى تھيں \_و إذا لم تأتهم بأية

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين نزول آيات ميں تاخير كو بہانہ بناكر آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كو جھٹلانے لگتے اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شماتت كرنے لگتے\_و إذا لم تأتهم باية قالوا لو لا اجتبيتها

4\_ قرآن، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جزء جزء اور جدا جدا حصوں كى صورت ميں نازل ہوا ہے\_و إذا لم تأتهم بأية

5\_ مشركين كے نزديك آيات قرآن ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہاتھوں بنايا ہوا اور انتخاب شدہ (چنا ہوا) ايك مجموعہ تھا\_

لو لا اجتبيتها

''اجتباء'' (مصدر اجتبيت) كا معنى ''چن چن كر اور انتخاب كركے جمع كرنا''ہے\_ (مفردات راغب) مشركين پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جانب ''اجتباء'' كى نسبت ديتے ہوئے يہ وسوسہ ڈالتے تھے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قرآن كے مطالب كو ادھر ادھر سے جمع كركے اور انتخاب كركے لوگوں كے سامنے پيش كرتے ہيں \_

6\_ پورا قرآن، وحى ہے اور خداوند كى جانب سے نازل شدہ ہے نہ كہ كسى بشر كا بنايا ہوا\_قل إنما أتبع ما يوحى إليَّ من ربي

جملہ ''إنما أتبع ...'' ميں حصر مشركين كے اتہام اور ان كے خيال كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى ميں آيات قرآن پيش كرنے ميں وحى كے تابع ہوں نہ يہ كہ اپنے آپ سے بناكر يا ادھر ادھر سے جمع كركے پيش كرتاہوں \_

7\_ پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہميشہ وحى كے تابع رہے ہيں اور احكام خداوند كى پيروى كرتے رہے ہيں \_قل إنما أتبع ما يوحى إليَّ من ربي

8\_ قرآن كا سرچشمہ ،خداوند كا مقام ربوبيت ہے\_إنما أتبع ما يوحى إليَّ من ربي

9\_ قرآن، روشنى بخش اور بصيرت افروز كتاب ہے\_هذا بصائر من ربكم

''بصيرة'' (مفرد بصاءر) بمعنى حجت، برہان اور وہ چيزہے كہ جو بصيرت و بينش كا باعث بنے\_

10\_ قرآن اور اس كى روشنى بخش (تعليمات)، انسانوں كى تدبير كيلئے ،ربوبيت خداوند كا جلوہ ہيں \_

هذا بصائر من ربكم

11\_ خداوند، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مربى اور تمام انسانوں كے امور كى تدبير كرنے والا ہے\_

من ربيّ ...من ربّكم

12\_ قرآن، كتاب ھدايت اور باعث رحمت ہے\_هذا ...هديً و رحمة

13\_ فقط اہل ايمان ہى قرآن كى ہدايت سے اور اس كى رحمت كے سائے سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

هذا ...هديً و رحمة لقوم يؤمنون

14\_ قرآنى ہدايت، كسى قسم كى ضلالت و گمراہى سے آلودہ نہيں ہوتى اور نہ ہى اس سے كوئي بے قاعدگى و كجى پيدا ہوتى ہے\_هذا ...هديً و رحمة

اسم فاعل ''ھاد'' كى جگہ مصدر ''ھديً'' كا استعمال، مندرجہ بالا مفہوم كو ظاہر كررہاہے\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 8،10; اللہ تعالى كے افعال

انسان:انسانى امور كى تدبير 10، 11

قرآن:اعجاز قرآن 1; تعليمات قرآن كى خصوصيت 14; رحمت قرآن 12، 13; قرآن سے استفادے كا پيش خيمہ 13; قرآن كا تدريجى نزول 2، 3 ; قرآن كا روشنى بخش ہونا 9، 10;قرآن كا كردار 9، 10، 12، 13; قرآن كا وحى ہونا 6;قرآن كا ہدايت كرنا 12، 13، 14;نزول قرآن كى كيفيت 4; نزول قرآن كا منشاء 6، 8

مؤمنين:مؤمنين اور قرآن 13

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :تكذيب محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علل و اسباب 3; حقانيت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دلائل 1; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر افتراء 5; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وحى كى اتباع كرنا 7;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين 3; معجزات محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، 1; مربى محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،11

مشركين:مشركين اور قرآن 5

ہدايت:ہدايت كے عوامل 9، 12

آیت 204

( وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ) .

اور جب قرآن كى تلاوت كى جائیے تو خاموش ہوكر غور سے سنو كہ شايد تم پر رحمت نازل ہوجائیے (204)

1\_ قرآن كى تلاوت كے وقت اسے غور سے سننے اور خاموشى و سكوت اختيار كرنے كا واجب ہونا\_

و إاذا قرى القرآن فاستمعوا له و أنصتوا

''استماع'' (مصدر استمعوا) كا معنى سننا اور كان دھرنا ہے اور ''انصات'' (مصدر انصتوا) كا معنى خاموشى و سكوت اختيار كرنا ہے\_

2\_ قرآن كو سننا اور سنتے وقت خاموش رہنا، رحمت خداوند كے حصول كا مقدمہ ہے\_

فاستمعوا له و أنصتوا لعلكم ترحمون

3\_ تلاوت قرآن كرنے والا كوئي بھى ہو، اس كى قراءت كے دوران خاموش رہ كر قرآن كو سننا چاہيئے\_

و إذا قرى القرآن فاستمعوا له و أنصتوا لعلكم ترحمون

يہ مفہوم فعل ''قري'' كے مجہول ہونے سے اخذ كيا گيا ہے\_

4\_ خداوند نے كفار كو قرآن كى صدا (و تلاوت) سننے كي دعوت دي\_

هذا بصائر من ربكم ...إذا قرى القرآن فاستمعوا له

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''فاستمعوا'' كا خطاب كفار كو بھى شامل ہو\_

5\_ كفار كا قرآن كى صدا اور تلاوت كو سننا، ان ميں ہدايت اور رحمت الہى تك پہنچنے كى آمادگى پيدا كردے گا\_

و إذا قرى القرآن فاستمعوا له و أنصتوا لعلكم ترحمون

اگر آيت كا خطاب، كفار كو بھى شامل ہو تو ''ترحمون'' ميں رحمت كا مطلوبہ مصداق، ہدايت ہوگا\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 2، 5;اللہ تعالى كے اوامر،4

قرآن:استماع قرآن 1، 3، 4; استماع قرآن كے اثرات 2، 5; تلاوت قرآن كے آداب 3; تلاوت قرآن كے احكام 1; تلاوت قرآن كے وقت سكوت 1; 2، 3 ;قرآن كا ہدايت كرنا 5

كفار:كفار اور قرآن 4، 5; مسؤليت كفار 4

واجبات:1

ہدايت:ہدايت كا پيش خيمہ 5

آیت 205

( وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلاَ تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ) .

اور خدا كو اپنے دل ہى دل ميں تضرع اور خوف كے ساتھ ياد كرو اور قول كے اعتبار سے بھى اسے كم بلند آواز سے صبح و شام ياد كرو اور خبردار غافلوں ميں نہ جاؤ(205)

1\_ خداوند نے اپنے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوند كے مقام ربوبى كى طرف متوجہ رہيں اور اسے اپنے دل و جان سے ياد كرتے رہيں \_و اذكر ربك فى نفسك

2\_ خداوند كے سامنے خشوع اور اس كے مقام ربوبى سے خوف و ہراس ،خداوند كى طرف توجہ كرنے اور اسے ياد كرنے كے آداب ميں سے ہيں \_و اذكر ربك فى نفسك تضرعا و خيفة

''تضرع'' كا معنى خشوع اور اظہار تذلل كرنا ہے\_ اور ''خيفة'' كا مطلب ڈرنا اور خوف زدہ ہونا ہے\_

''تضرعاً'' اور ''خيفة'' مصدر ہیں اور آيت ميں اسم فاعل (متضرعاً) اور (خاءفاً) كے معنى ميں آياہے\_ يعنى اپنے پروردگار كو خشوع و خوف كے ساتھ ياد كرو\_

3\_ خداوند نے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم زير لب اس كا ذكر كريں اور اپنى زبان كو اس كے ذكر سے معطر كرتے رہيں \_و اذكر ربك ...دون الجهر من القول

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''دون الجھر ...'' كا ''فى نفسك'' پر عطف ہو اس بناء پر آيہء شريفہ دو طرح كے اذكار كى طرف

اشارہ كررہى ہے قلبى ذكر كہ جو ''فى نفسك''سے ظاہر ہوتاہے اور زبانى ذكر كہ جو ''دون الجهر من القول'' سے آشكار ہے\_

4\_ زبانى ذكر ميں بلند آواز سے پرہيز كرنا، زير لب ذكر خدا كرنے كے آداب ميں سے ہے\_

و اذكر ربك ...دون الجهر من القول

''دون'' كا معنى نيچا اور آہستہ ہے جبكہ ''جھر'' كا معنى آشكار كرنا اور اعلان كرنا ہے اور ''من القول'' ''الجھر'' كا بيان ہے\_ بنابراين ''الجھر من القول'' يعنى صدا و آواز كو بلند كرنا، اور ''دون الجھر من القول'' يعنى كلام اور لفظ كو جہر كے بغير اور نيچى آواز سے ادا كرنا ہے\_

5\_ انسانوں كو چاہيئے دل و جان سے خداوند كى ياد ميں رہيں اور صبح و شام اس كا ذكر كرتے رہيں \_

و اذكر ربك ...بالغد و الأصال

''غدوة'' (غدو كامفرد) بمعنى صبح ہے(يعنى طلوع فجر سے ليكر طلوع خورشيد تك) ''آصال'' اصيل كى جمع يا جمع الجمع ہے\_ اور'' اصيل '' عصر سے مغرب تك كے درميانى وقت كو كہتے ہيں \_

قابل ذكر ہے ''الغدو'' ميں اور ''الأصال'' ميں ''ال'' استغراق كيلئے ہے اور عموم كا فائدہ دے رہاہے يعنى ہر صبح و عصر

6\_ خداوند كا پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو غافلين كے زمرے ميں داخل ہونے سے روكنا\_و لا تكن من الغفلين

7\_ ياد خدا سے غفلت ايك ناپسنديدہ اور ناروا، امر ہے\_و لا تكن من الغفلين

8\_ خداوند كو صبح و شام ياد كرنا، انسان كو غافلين كے زمرے سے نكال ديتاہے\_

و اذكر ربك ...بالغدو و الأصال و لا تكن من الغفلين

9\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: و اذكر ربك فى نفسك'' يعنى مستكيناً ''و خيفة'' يعنى خوفاً من عذابه ''و دون الجهر من القول'' يعنى دون الجهر من القرائة ''بالغدو و الاصال'' يعنى بالغداوة والعشى (1)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا '' و اذكرربك فى نفسك (تضرعا) يعنى خداوند كو اپنے دل ميں خضوع و خشوع كے ساتھ ياد كرو\_ اور ''خيفة'' يعنى اس كے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور ''دون الجھر من القول'' يعنى بلند آواز كے بغير اور ''بالغدو والاصال'' يعنى صبح و شام\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 44 ح 135\_ نورالثقلين ج/2 ص 112 ح 424\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے ڈرنا2; اللہ تعالى كا خبردار كرنا 6; اللہ تعالى كى ربوبيت 2; اللہ تعالى كے اوامر 1،3

انسان:مسؤليت انسان،5

ذكر:آداب ذكر 2;ذكر خدا، 1، 5; ذكر خدا كى اہميت 3; ذكر كے آثار 8; ذكر ميں خشوع كرنا 2; صبح كے وقت ذكر 5، 8; عصر كے وقت ذكر 5، 8

عمل:ناپسنديدہ عمل 7

غفلت:خدا سے غفلت كرنا 7; غفلت پر سرزنش 7; غفلت سے بچنا 6;موانع غفلت 8

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خبردار كيا جانا 6;مسؤليت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، 1; 3

ورد:آواز كے ساتھ ورد كرنا 4; ورد كا وقت5; ورد كى اہميت 3، 4; ورد كے آداب 4

آیت 206

( إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ) .

جو لوگ اللہ كى بارگاہ ميں مقرب ہيں وہ اس كى عبادت سے تكبر نہيں كرتے ہيں اور اسى كى بارگاہ ميں سجدہ ريز رہتے ہيں (206)

1\_ بارگاہ خداوند كے مقرب بندے كبھى بھى خداوند كے مقابلے اپنے آپ كو بڑا نہيں سمجھتے اور اس كى عبادت سے روگردانى نہيں كرتے\_إن الذين عند ربك لا يستكبرون عن عبادته

''استكبار'' كا معنى اپنے آپ كو بڑا جانناہے، چونكہ حرف ''عن'' سے متعدى ہوا ہے تو اعراض اور روگردانى كا معنى دے رہاہے يعنى ''لايعرضون يعرضون عن عبادته مستكبرين''

2\_ بارگاہ خداوند كے مقربين ہميشہ اسكى تسبيح كرتے ہيں اور اسے ہر نقص و عيب سے منزہ شمار كرتے ہيں \_

إن الذين عند ربك ...يسبحونه

خداوند كے نزديك ہونا، اسكى بارگاہ ميں تقرب حاصل كرناہے\_ بنابرايں ''الذين عند

ربك'' يعنى بارگاہ خدا كے مقربين\_

3\_ خداوند كو دل و جان سے ياد كرنا اور زير لب اس كا ذكر كرنا ،اس كى عبادت و پرستش ہے\_

و اذكر ربك ...إن الذين عند ربك لا يستكبرون عن عبادته

ذكر خدا كا حكم (اذكر ربك) اور پھر اس حقيقت كا بيان كہ بارگاہ خدا كے مقربين اسكے ذكر سے روگردانى نہيں كرتے ظاہر كرتاہے ذكر خدا، خداوند كى عبادت و پرستش كا روشن ترين مصداق ہے\_

4\_ ياد خدا سے غفلت اور اسكى عبادت سے روگرداني، تكبر اور اپنى بڑائی كے اظہار كا نتيجہ ہے\_

و لا تكن من الغفلين\_ إن الذين عند ربك لا يستكبرون عن عبادته

غفلت سے نہى اور پھر يہ بيان كرنا كہ مقربين بارگاہ الہي، اس كے مقابلے ميں تكبر نہيں كرتے، ظاہر كرتاہے ياد خدا سے غفلت كرنا در حقيقت اسكے مقابلے ميں تكبر كرنا ہے اور اپنے آپ كو بڑا جانناہے\_

5\_ بارگاہ خداوند كے مقربين ہميشہ خالصانہ طور پر اس كے حضور سجدہ كرتے ہيں \_إن الذين عند ربك ...له يسجدون

''يسجدون'' پر ''لہ'' كا مقدم كرنا، حصر اور خلوص پر دلالت كرتاہے\_

6\_ خداوند كى ياد اور ذكر كے مصاديق ميں سے ايك، خدا كى عبادت كرنا، اسكے ان اسماء و صفات كو زبان پر لانا كہ جو تنزيہ الہى كى حكايت كرتے ہيں اور اسكے حضور سجدہ ريز ہونا ہے\_و اذكر ربك ...إن الذين عند ربك ...و له يسجدون

7\_ خداوند كو ہر عيب و نقص سے منزہ جاننے اور اسكى مخلصانہ عبادت كرنے ميں مقربين الہى كو اپنا نمونہء عمل بنانا اور انكى اقتداء كرنا لازمى ہے \_اذكر ربك ...إن الذين عند ربك لا يستكبرون عن عبادته

8\_ خداوند كا تقرب، اسكى پرستش كرنے، اسے ہر عيب و نقص سے منزہ جاننے اور اسكى بارگاہ ميں مخلصانہ سجدہ كرنے سے مربوط ہے\_و لا تكن من الغفلين\_ إن الذين عند ربك ...و له يسجدون

9\_ ملاءكہ ہميشہ خداوند كے سامنے تواضع كرتے ہيں اسكى عبادت كرتے ہيں اور اسے منزہ جانتے ہوئے فقط اسى كى بارگاہ ميں سجدہ انجام ديتے ہيں \_ان الذين عند ربك ...و له يسجدون

بہت سے مفسرين كا نظريہ ہے كہ ''الذين عند ربك'' سے مراد ملاءكہ ہيں \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا منزہ ہونا 2، 6، 7، 9; اللہ تعالى كے منزہ ہونے كے آثار 8

تقرب:تقرب كے علل و اسباب 8

تكبر:تكبر كے آثار 4

ذكر:ذكر خدا كى اہميت 3; موارد ذكر 6

سجدہ:سجدہ كى اہميت 6; سجدے كے آثار 8

عبادت:ترك عبادت كے اسباب 4; عبادت خدا، 3، 6 عبادت كے آثار 8; موارد عبادت 3

غفلت:خدا سے غفلت كے اسباب 4

مقربين:مقربين كا اخلاص 5، 7; مقربين كا سجدہ 5; مقربين كونمونہ بنانا 7; مقربين كى تسبيح 2، 7; مقربين كى تقليد 7; مقربين كى تواضع 1; مقربين كى عبادت 7;مقربين كے فضائل 1، 5

ملاءكہ:ملاءكہ كا سجدہ 9; ملاءكہ كى تواضع 9;ملاءكہ كى عبادت 9

ورد:ورد كى اہميت 3، 6

8. سورة الأنفال

آیت 1

( بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِِ )

( يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنفَالِ قُلِ الأَنفَالُ لِلّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ) .

پيغمبر يہ لوگ آپ سے انفال كے بارے ميں سوال كرتے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ انفال سب اللہ اوررسول كے لئے ہيں لہذا تم لوگ اللہ سے ڈرو اور آپس ميں اصلاح كرو اور اللہ و رسول كى اطاعت كرو اگر تم اس پر ايمان ركھنے والے ہو(1)

1\_ مسلمانوں كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے انفال كے مالك كى تعيين اور اسے تقسيم كرنے كى كيفيت كے بارے ميں بار بار پوچھنا\_يسئلونك عن الأنفال

جملہ ''قل الأنفال لله و الرسول'' كہ جو مالك انفال كو تعيين كررہاہے، اور يہ جملہ مسلمانوں كے سوال كے جواب ميں كہا گيا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ مسلمانوں كا سوال انفال كے مالك كے علاوہ اسى كے ضمن ميں اس انفال كى تقسيم كے بارے ميں بھى تھا\_

2\_ جنگى غنائم كے مالك كو تعيين كرنے اور اسے تقسيم كرنے كى كيفيت كے بارے ميں صدر اسلام كے مسلمانوں كا اختلاف كرنا\_يسئلونك عن الأنفال قل الأنفال للّه و الرسول ...و اصلحوا ذات بينكم

بعد والى آيات كے مطابق كہ جن ميں دشمن كے خلاف جنگ كى بحث ہورہى ہے اور اسى طرح آيت كے بارے ميں نقل شدہ شان نزول سے بھى معلوم ہوتاہے كہ جملہ ''يسئلونك عن الأنفال'' سے مراد وہ مال تھا كہ جو معركہء جنگ ميں دشمن سے رہ گيا تھا اور مسلمانوں كے قبضے ميں آگيا تھا\_ انفال كا حكم بيان كرنے كے بعد خداوند كى طرف سے مشاجرہ اور اختلاف ترك كرنے كا حكم و نصيحت ظاہر كررہاہے كہ وہ باقى ماندہ اموال مسلمانوں ميں باعث اختلاف تھا\_

3\_ دشمن سے رہ جانے والا مال اور جنگى غنائم، انفال ميں سے ہیں \_

يسئلونك عن الأنفال قل الأنفال للّه والرسول

''يسئلونك عن الأنفال'' ميں انفال سے مراد جنگى غنائم ہيں جواب ميں اس كلمہ كا تكرار ظاہر كرتاہے كہ ''قل الأنفال'' ميں

''أنفال'' سے مراد ليا گيا معنى ، جنگى غنائم سے بھى زيادہ وسعت كا حامل ہے\_ اور اس كے لغوى معنى كو ديكھتے ہوئے يعنى ''نفل'' (زيادہ) يہ كہہ سكتے ہيں ''قل الأنفال'' ميں ''أنفال'' سے مراد مطلق اموال ہیں كہ جو زيادہ سمجھے جاتے ہیں اور جس كا كوئي خاص مالك نہيں ہے\_

4\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كو غنائم كا ايك بڑا حصہ ملا\_يسئلونك عن الانفال

مسلمانوں كا جنگى غنائم اور انفال كے بارے ميں حساس ہوجانا اور بار بار سؤال كرنا اور پھر اس (سؤال مكرر) كو آيت ميں ذكر كيا جانا ظاہر كرتاہے كہ اس وقت غنائم كا ايك بڑا حصہ موجود تھا\_

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرائض ميں سے ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اقتصادى و اجتماعى سؤالات كا جواب ديں اور انكے احكام بيان كريں \_يسئلونك عن الأنفال قل الأنفال للّه و الرسول

6\_ پورا كا پورا انفال، خدا اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ملكيت ہے\_قل الأنفال للّه والرسول

7\_ احكام خداوند اور دينى قوانين، انسانوں كے اجتماعى و مادى مسائل اور امور كو بھى شامل ہيں \_

قل الأنفال للّه والرسول

8\_ انفال اور جنگى غنائم كے بارے ميں احكام الہى كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے\_قل الانفال لله و الرسول فاتقوا الله

9\_ انفال اور جنگى غنائم لوگوں ميں لغزش، سوء استفادہ ميں مبتلا ہونے اور بے تقوى بن جانے كا زمينہ ہموار كرتے ہيں \_

قل الأنفال للّه والرسول فاتقوا الله

انفال كا حكم بيان كرنے كے بعد، خداوندكا تقوى كى تنبيہ كرنا، مندرجہ بالا مفہوم كى حكايت كرتاہے\_

10\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ اپنے درميان موجود كدورتوں ، اختلافات اور لڑائی جھگڑوں كو ختم كرنے كيلئے كوشش كريں \_

و أصلحوا ذات بينكم

11\_ ايك ايمانى اور دينى معاشرے كى وحدت كى حفاظت كرنے كے لئے اور كدورتوں و اختلافات كو ختم كرنے كيلئے سب سے بڑا اور طاقتور عامل تقوى كا لحاظ ركھتے ہوئے احكام الہى پر عمل كرناہے\_فاتقوا الله و أصلحوا ذات بينكم

اہل ايمان كو كدورتيں اور اختلاف ختم كرنے كا حكم دينے سے پہلے تقوى كى نصيحت، اس اجتماعى فريضے كى انجام دہى كيلئے ايك بنيادى راستے كى طرف راہنمائی ہے\_

12\_ خداوند اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تمام احكام كى اطاعت كا لازمى ہونا\_و أطيعوا الله و رسوله

13\_ خداوند اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان كا لازمہ يہ ہے كہ خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كرتے ہوئے، دينى اور ايمانى معاشرے كے اختلافات ختم كرنے كيلئے كوشش كى جائیے اور تقوى كا لحاظ ركھا جائیے\_

فاتقوا الله و أاصلحوا ...و أطيعوا الله و رسوله إن كنتم مؤمنين

14\_ انسانى اقدار پر مبنى اعمال اور مثبت مؤقف اختيار كرنے كى بنياد، ايمان اور راسخ اعتقاد ہے\_

فاتقوا الله و أصلحوا ...و أطيعوا الله و رسوله إن كنتم مؤمنين

15\_ عن داود بن فرقد قال: قلت لأبى عبدالله عليه‌السلام : ...و مالأنفال؟ قال: بطون الاودية و رؤوس الجبال و الأجام والمعادن و كل أرض لم يوجف عليها خيل و لا ركاب و كل أرض ميتة قد جلا أهلها و قطايع الملوك (1)

داؤد بن فرقد كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے عرض كي: ...انفال كيا ہے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: دروں اور گھاٹيوں كى گہرائی اں ، پہاڑوں كى چوٹياں ، جنگل، معادن اور ہر وہ زمين كہ جو دشمن سے جنگ كئے بغير ہاتھ لگ جائیے اور ہر وہ بنجر زمين كہ جس كے ساكنين وہاں سے كوچ كرگئے ہوں اور وہ قومي، ملكيت كى زمينيں كہ جو بادشاہوں اور سلاطين نے اپنے لئے خاص كر ركھى ہوں \_

16\_ اسحاق بن عمار قال: سألت أبا عبدالله عليه‌السلام عن الأنفال قال: ...ما كان للملوك ...و كل أرض لا رب لها ...و من مات و ليس له مولى فماله من الأنفال: ...(2)

اسحاق بن عمار كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے انفال كے بارے ميں پوچھا آپ عليه‌السلام نے فرمايا: تمام وہ اموال كہ جو سلاطين اور بادشاہوں كے ہاتھ ميں تھے ...اور بغير مالك كے زمينيں ...اور وہ مال كہ جس كا مالك مرجائیے اور اس كا كوئي وارث نہ ہو، انفال ميں سے ہیں \_

17\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام : ...لما كان يوم بدر ...فلما هزم الله المشركين و جمعت غنائمهم ...فأنزل الله عزوجل: ''يسئالونك عن الأنفال'' والأنفال اسم جامع لما اصابوا يومئذ (3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 49 ح 21 نورالثقلين ج/2 ص 121 ح 21\_

2) تفسير قمى ج/1 ص 254 نورالثقلين ج/2 ص 119 ح 13\_

3 )تحف العقول ص 339 بحار الانوار ج/93 ص 205 ح 1\_

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ: ...جنگ بدر ميں جب خداوند نے مشكرين كو شكست دى اور ان كے جنگى غنائم جمع كيے گئے تو ...خداوند نے آيہء مجيدہ ''يسالونك عن الانفال'' نازل فرمائی \_ انفال ايك جامع نام ہے كہ جو ان تمام اشياء كو شامل ہے كہ جو اس دن حاصل ہوئي تھيں \_

18\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام قال: الانفال ...لرسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و هو للامام من بعده يضعه حيث يشائ(1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ انفال رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ان كے بعد امام عليه‌السلام كيلئے ہے وہ جس جگہ چاہيئں خرچ كرسكتے ہيں \_

اتحاد:اتحاد كے عوامل، 11اجتماعى نظم و انسجام: 10

اجتماعى نظم و انسجام كے علل و اسباب 11

احكام:احكام پر عمل;تبيين احكام 5

اختلاف:اجتماعى اختلاف ختم كرنا 13; اختلاف كے اسباب 2; اختلاف كے اسباب ختم كرنا 11;رفع اختلاف كى اہميت 10

اسلام:تاريخ صدر اسلام 4

اقتصاد:اقتصاد كے بارے ميں سوال 5

اقدار: 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى اطاعت 12،13; اللہ تعالى كے اختصاصات 6; اللہ تعالى كے اوامر 12

انحراف:انحراف كے علل و اسباب 9

انفال:انفال كا مالك 1، 6;انفال كى تقسيم 1;انفال كے آثار 9; انفال كے احكام 3، 6، 8; انفال كے بارے ميں سوال 1; موارد انفال 3

ايمان:اہميت ايمان 14; ايمان كے آثار، 13;خدا پر ايمان 13; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 13

بے تقوى ہونا:بے تقوى ہونے كا زمينہ 9

تقوى :تقوى كى اہميت 13;تقوى كے آثار ،11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ص 539 ح 3 نورالثقلين ج/2 ص 118 ح 6\_

دشمن:دشمنوں كا مال 3

دنيوى وسائل:دنيوى وسائل كے آثار 9

دين:تعليمات دين كى حدود 7; تعليمات دين كا نظام 7; دين اور اقتصاد 7;دين اور معاشرہ 7

رہبري:رہبرى كى اجتماعى ذمہ دارى 5

سوء استفادہ:سوء استفادہ كا زمينہ 9

عقيدہ:عقيدے كى اہميت 14

عمل:پسنديدہ عمل كا منشاء 14

غزوہء بدر:غزوہ بدر كى كہانى 4; غزوہ بدر كے غنائم 4; غزوہء بدر ميں مسلمان 4

غنائم:تقسيم غنائم2; غنائم كے آثار 9; غنائم كے احكام 3، 8; مالك غنائم 2

كينہ:كينہ ختم كرنے كى اہميت 10; كينہ ختم كرنے كے علل و اسباب 11

لغزش:لغزش كا راستہ 9

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :اختصاصات محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 6; اوامر محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 12; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 12، 13;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 5

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كا اختلاف 2

مؤقف اختيار كرنا:پسنديدہ اور اچھا مؤقف اختيار كرنے كى علت 14

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 10

آیت2

( إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ) .

صاحبان ايمان در حقيقت وہ لوگ ہيں جن كے سامنے ذكر خدا كيا جائیے ت ان كے دلوں ميں خوف خدا پيدا ہو اور اس كى آيتوں كى تلاوت كى جائیے تو ان كے ايمان ميں اضافہ ہوجائیے اور وہ لوگ اللہ ہى پر توكل كرتے ہيں (2)

1\_ ياد خدا كے وقت، سچے مؤمنين كے دل خوف زدہ ہوكر لرزنے لگتے ہيں \_

إنما المؤمنون الذين إذا ذكر الله و جلت قلوبهم

2\_ كوئي بھى ياد خدا كرے، مؤمنين كے دل و روح پر گہرا اثر چھوڑتى ہے\_إذا ذكر الله و جلت قلوبهم

فعل ''ذُ كرَ'' كو مجہول لانا دلالت كرتاہے كہ ياد خدا كرنے والا كوئي بھى ہو ، اس كاحيرت انگيز اثر سچے مؤمنين پر ضرور ہوتاہے\_

3\_ تلاوت قرآن سے سچے مؤمنين كے اندر، ايمان كا اضافہ ہوتاہے\_و إذا تليت عليهم ء اى ته ذادتهم ايمنا

كلمہء ''على '' كے قرينے سے ''تليت'' تلاوت سے ليا گيا ہے جس كا معنى قراءت ہے بنابراين ''أى تہ'' سے مراد آيات قرآن ہے\_

4\_ ياد خدا سے خوف زدہ اور لرزتے ہوئے دلوں ميں تلاوت قرآن سے متأثر ہونے كى زيادہ (مناسب) صلاحيت اور آمادگى ہوتى ہے\_إذا ذكر الله و جلت قلوبهم و إذا تليت عليهم ء أى ته زادتهم ايمنا

5\_ ايمان، درجات و مراتب كا حامل ہونے كى وجہ سے ہميشہ قابل تكامل ہوتاہے\_ذادتهم ايمنا

6\_ سچے اور واقعى مؤمنين فقط خداوند پر توكل كرتے ہيں \_

و على ربهم يتوكلون

7\_ توحيد ربوبى پر اعتقاد انسان كو غير خدا پر بھروسہ نہ ركھنے اور فقط خداوند پر توكل كرنے پر آمادہ كرتاہے\_

و على ربهم يتوكلون

كلمہ ''ربھم'' يہ مطلب بيان كرنے كے علاوہ كہ حقيقى مؤمنين فقط خداوند كو اپنا ربّ (پروردگار) جانتے ہيں ان كے توكل كى علت بھى بيان كررہاہے\_ يعنى چونكہ وہ فقط خداوند كو اپنا ربّ سمجھتے ہيں لہذا فقط اسى پر توكل كرتے ہيں \_

8\_ ايمان ، توكل بر خدا اور خداترسى كا بلند مرتبہ قدروں ميں سے ہونا\_و جلت قلوبهم ...و على ربهم يتوكلون

9\_ ايمانى اور دينى معاشرے ميں ، دنيا اور اسكى غنائم كے اوپر اختلاف اور نزاع ،حقيقى اور سچے مؤمنين كى شان سے بعيد ہے\_يسئلونك عن الأنفال ...إنما المؤمنون ...و جلت قلوبهم ...و على ربهم

جنگى غنائم كے اوپر مسلمانوں كے اختلاف و نزاع كى طرف اشارے كے بعد مذكورہ خصوصيات كا بيان، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ايمان كے بلند ترين مرتبے و مقام تك پہنچنا انسان كو مال دنيا پر عاشق ہونے اور اس سے متأثر ہونے اور پھر اس كے اوپر اختلاف و نزاع كرنے سے محفوظ ركھتاہے\_

10\_ قوى اور كامل ايمان، اللہ پر توكل كرنے كا بنيادى پايہ ہے\_زادتهم ايمنا و على ربهم يتوكلون

ظاہر ہوتاہے كہ مؤمنين كى خصوصيات بيان كرنے ميں ذكرى ترتيب، مرحلہ تحقق ميں انكى ترتيب كى حكايت كرتى ہے\_ يعنى پہلے مرحلے ميں حقيقى ايمان، ياد خدا سے دل كے خوف زدہ ہونے كا موجب بنتاہے\_ اور اس كے بعد آيات الہى كى تلاوت سے ايمان ميں اضافہ ہوتاہے، يہاں تك كہ حقيقى مؤمن كو يقين آجاتاہے كہ سوائے خدا كے اس كا كوئي ربّ اور مدبر نہيں ہے لہذا وہ فقط اسى پر توكل كرتاہے\_

آمادگي:آمادہ كرنے اور ابھارنے كے علل و اسباب 1، 2، 4، 7

اختلاف:اختلاف كے اسباب 9

اقدار: 8

ايمان:ايمان كى ارزش 8; ايمان كے آثار 7، 10;اايمان ميں اضافے كے علل و اسباب 3;ايمان ميں زيادتى 5 ;مراتب ايمان 5

توحيد:

توحيد ربوبى كے آثار 7

توكل:توكل كے علل و اسباب 7، 10;خدا پر توكل كى ارزش 8، 6، 10; غير خدا پر توكل كے موانع 7

خوف:خدا سے خوف 8; خوف كے اسباب 1

دنياطلبي:دنيا طلبى كے آثار، 9

ذكر:خدا كے ذكر كے آثار، 1، 2، 4

رشد:رشد كے اسباب 3

غنائم:غنائم كے آثار 9

قرآن:تلاوت قرآن كے فوائد 3، 4; قرآن اور سچے مؤمنين 3

قلب:خاضع قلب 4;قلب پر اثر انداز ہونے والے عوامل 2، 4

معاشرہ:دينى معاشرے كا اختلاف 9

مؤمنين:سچے مؤمنين كا توكل 6; سچے مؤمنين كا دل 1; سچے مؤمنين كى مسؤليت 9; مؤمنين كا خضوع 1;مؤمنين كا دل 2; مؤمنين كا نرم ہونا 2، مؤمنين كى خصوصيت 6، 9

آیت 3

( الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ) .

وہ لوگ تماز قائم كرتے ہيں اور ہمارے ديئے ہوئے رزق ميں سے انفال بھى كرتے ہيں (3)

1\_ نماز قائم كرنا اور خداوند كے ديئے ہوئے (مالي) وسائل سے راہ خدا ميں خرچ كرنا (انفاق) حقيقى ايمان كى روشن ترين علامت ہے\_إنما المؤمنين ...الذين يقيمون الصلوة و مما رزقنهم ينفقون\_

2\_ نماز قائم كرنے اور (مالي) وسائل اور خزانوں سے كچھ حصہ ،راہ خدا ميں خرچ كرنے كى ضرورت\_أطيعوا الله و رسوله ...الذين يقيمون الصلوة و مما رزقنهم ينفقون

ہوسكتاہے ''مما رزقنھم'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہو بنابراين پورے خزانے كا انفاق، حكم خدا ميں شامل نہيں ہوگا بلكہ ان ميں سے كچھ حصہ خداوند كو مطلوب ہے\_

3\_ (مالي) وسائل كے خداداد ہونے پر اعتقاد، راہ خدا ميں مال بخشنے اور انفاق كرنے كا راستہ ہموار كرتاہے\_

و مما رزقنهم ينفقون

جملہ ''رزقنھم'' كا مقصد ،اس حقيقت كو بيان كرنے كے علاوہ كہ انسان كا مال، خداوند كى عطا ہے امر انفاق ميں تسھيل بھى ہے يعنى يہ سب خزانے خداوند نے آپ كے اختيار ميں ديئے ہيں لہذا درست نہيں كہ ان ميں سے انفاق كرنے سے دريغ كيا جائیے\_

4\_ سچے اور حقيقى مؤمنين، ہميشہ معاشرے كى مادى ضروريات برطرف كرتے ہيں اور معنوى (و روحاني)ا قدار كو زندہ كرتے ہيں \_الذين يقيمون الصلوة و مما رزقنهم ينفقون

مذكورہ معنوى اور روحانى امور كو زندہ كرنے كے واضح ترين نمونے كا عنوان ''اقامہ نماز'' ہى ہوسكتاہے\_ فعل مضارع ''ينفقون'' اقامہ نماز اور انفاق كے استمرار كى حكايت كرتے ہيں \_

5\_ انسان كا كردار اور اعمال، اسكى جہان بينى (كائنات كے بارے ميں نظريئے) كا نتيجہ ہیں \_

ء انما المؤمنون ...الذين يقيمون الصلوة و مما رزقنهم ينفقون

6\_ اقامہء نماز اور راہ خدا ميں انفاق، توكل بر خدا، خشيت قلب اور ايمان ميں اضافے كى تجلى و نشانى ہے\_

و جلت قلوبهم ...زادتهم ايمنا ...الذين يقيمون الصلوة و مما رزقنهم ينفقون\_

حرف عطف كے بغير ''الذين'' كا تكرار يہ مطلب ظاہر كرنے كيلئے ہے كہ اقامہ نماز اور انفاق، گذشتہ آيت ميں شمار كى گئي صفات كى ظاہرى علامت و تجلى ہے\_

7\_ تمام الہى فرائض اور عبادات ميں اقامہء نماز اور راہ خدا ميں انفاق كو خصوصى امتياز حاصل ہونا\_

يقيمون الصلوة و مما رزقنهم ينفقون

روشن ہے كہ ايمان كى اقامہ نماز اور انفاق كے علاوہ اور بھى عملى علامتيں ہيں \_ لہذا ان دو (اقامہ نماز اور انفاق) كو خاص طور پر ذكر كرنا ان كى خصوصى اہميت كو ظاہر كرتاہے\_

ابھارناا ور تحريك كرنا:ابھارنے كے اسباب 3، 5

انفاق:انفاق كا زمينہ 3;انفاق كى اہميت 1، 2; انفاق كى

حدود 2; انفاق كى خصوصيت 7; انفاق كى فضيلت 7; انفاق كے اسباب 6

ايمان:ايمان كا زيادہ ہونا 6;ايمان كے آثار، 1، 3

توكل:خداپرتوكل كے آثار 6

دنيوى وسائل:دنيوى وسائل كا منشاء 3

جہان بينى :كائنات كے بارے ميں نظريئے (جہان بيني) كے آثار 5;جہان بينى اور ائی ڈيا لوجى 3

عبادت:فضيلت عبادت 7

عمل:عمل كا منشاء 5

فرائض:فرائض پر عمل كے اسباب 6

قلب:خضوع قلب كے آثار 6

كردار و رفتار:كردار و رفتاركى بنياد 5

معاشرہ:معاشرے كى ضروريات كا پورا ہونا 4

معنويات:معنويات اور روحانى امور كا احياء 4

مؤمنين:سچے مؤمنين كا كردار 4

نماز:اقامہء نماز كى اہميت 1، 2; نماز قائم كرنے كى فضيلت 7; نماز قائم كرنے كے اسباب 6

آیت 4

( أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ . )

يہى لوگ حقيقتا صاحب ايمان ہيں اور انھيں كے لئے پروردگار كے يہاں درجات اور مغفرت اور با عزت روزى ہے (4)

1\_ ياد خدا سے دل ميں خشيت پيدا ہونا، تلاوت قرآن سے ايمان ميں اضافہ ہونا اور فقط خداوند پر توكل كرنا، حقيقى ايمان كى علامت ہے\_اولئك هم المؤمنون حقا

2\_ ہميشہ نماز قائم كرنا (پڑھنا) اور دائمى طور پر ناداروں كى مدد كرنا، مرحلہء عمل ميں ايمان واقعى كى علامت ہے\_

اولئك هم المؤمنون حقا

3\_ حقيقى مؤمنيں ، بارگاہ خداوند بلند درجات سے بہرہ مند ہونگے\_لهم درجت عند ربهم

كلمہ ''درجت'' كہ جو نكرہ لايا گيا ہے\_ درجات و مراتب كے بلند ہونے كى حكايت كرتاہے اور يہ بلند مرتبہ ہونا اور عالى شان ہونا ايسا ہے كہ عام انسان اس كى معرفت نہيں ركھتے\_

4\_ سب انسان، حتى حقيقى مؤمنين بھى لغزش كے خطرے سے دوچار اور مغفرت خداوند كے محتاج ہيں \_\*

اولئك هم المؤمنون حقا لهم ...مغفرة و رزق كريم

5\_ انسان كو عظيم اجر الہى تك پہنچانے كيلئے ايمان و عمل ايك دوسرے كا ساتھ ديتے ہيں \_

لهم درجت عند ربهم و مغفرة و رزق كريم

6\_ مغفرت خداوند حاصل ہونا اور نيك و عمدہ (مادى و معنوي) رزق سے بہرہ مند ہونا ہى حقيقى مؤمنين كا اجر و ثواب ہے\_لهم ...مغفرة و رزق كريم

اجر:اجر و پاداش كے موجبات 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا اجر 5; اللہ تعالى كى مغفر ت 6; اللہ تعالى كى مغفرت كى ضرورت 4

انسان:انسان كى لغزش 4; انسان كى معنوى (روحاني) ضروريات 4

ايمان:ايمان اور عمل 5; ايمان كى نشانياں 1، 2;ايمان كے آثار 5; ايمان ميں اضافہ ہونا 1

توكل:خدا پر توكل 1

خوف:خدا كا خوف 1

ذكر:ذكر خدا 1

روزي:پسنديدہ روزى 6

عمل:عمل كے آثار 5

قرآن:تلاوت قرآن كے آثار 1

قلب:قلب پر مؤثر عوامل 1;قلبى خضوع 1

محتاج افراد:محتاج افراد كى ضرورت پورى ہونا 2

مقربين: 3

مؤمنين:سچے مؤمنين كے مقامات 3;مؤمنين كا اجر 6; مؤمنين كى روزى 6; مؤمنين كى لغزش 4; مؤمنين كى مغفرت 6

نماز:مسلسل نماز قائم كرنا 2

آیت 5

( كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ ) .

جس طرح تمھارے رب نے تمہيں تمھارے گھر سے حق كے ساتھ برآمد كيا اگرچہ مومنين كى ايك جماعت اسے ناپسند كر رہى تھى (5)

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے مشركين مكہ كے ساتھ نبرد و جہاد كرنے كيلئے مدينہ سے بدر كى طرف حركت كي\_

اخرجك ربك من بيتك بالحق بعد والى آيات كے مطابق جملہ''اخرجك ...'' سے مراد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا جنگ بدر كيلئے نكلنا ہے\_

2\_ خداوند كا فرمان اور اسكى تقدير، جنگ بدر كى طرف پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے نكلنے كا عامل تھا\_أخرجك ربك من بيتك بالحق

''اخرجك'' كى ''ربك'' كى طرف نسبت ظاہر كرتى ہے كہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كايہ خروج اور حركت كرنا، تقدير الہى اور فرمان خداوند كى وجہ سے تھا نہ كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ذاتى ارادہ و قصد تھا\_

3\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے امور كى تدبير اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كو رشد و تكامل بخشنے كيلئے، جنگ بدر كے وقوع پر تقدير الہى كا مقدّرہونا\_ا خرجك ربك من بيتك بالحق

''رب'' كا معنى مدبر اور مربى ہے، اور اس كا ''ك''كى طرف مضاف ہونا (كما ا خرجك ربك) ظاہر كرتاہے كہ خروج پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر تقدير الہى كے اہداف ميں سے ايك ، آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے امور كى تدبير كرنا تھى كہ جو طبعا ًآپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كو مكمل كرنے كيلئے تھي\_

4\_ جنگ بدر كى طرف ،پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اقدام خداوند كى ربوبيت و تدبير كے تحت ايك برحق اقدام تھا\_

كما ا خرجك ربك من بيتك بالحق

5\_ خداوند كے فرامين اور ہدايات ہميشہ ،حق و مصلحت كى اساس پر صادر ہوتے ہيں \_كما اخرجك ربك من بيتك بالحق

كلمہ ''كما'' ظاہر كرتاہے كہ جنگ بدر كيلئے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خروج كى حقانيت، خداوند كے تمام كاموں اور فرامين كى حقانيت كا ايك نمونہ اور مثال ہے\_

6\_ مؤمنين ميں سے بعض لوگ جنگ بدر كے اقدام پر خوش نہيں تھے\_ا خرج ربك ...و إن فريقاً من المؤمنين لكرهون

7\_ بعض مسلمانوں كا، جنگ بدر كے غنائم اور انفال كے بارے ميں حكم خداوند سے ناخوش ہونا\_

قل الا نفال لله و الرسول ...كما ا خرجك ربك ...و إن فريقا من المؤمنين لكرهون\_

' 'كما'' ايك دوسرے امر كى تشبيہ كيلئے ہے اور مشبہ بہ آيت ميں صراحت كے ساتھ ذكر نہيں ہوا، لہذا يہاں مفسرين كى طرف سے مختلف احتمالات ديئے گئے ہيں \_ من جملہ يہ كہ جنگ بدر كے غنائم و انفال كے بارے ميں حكم خداوند (مراد ہے) اس بناء پر ''كما اخرجك ...'' كا معنى اس طرح ہوگا\_ انفال كے بارے ميں خداوند كا حكم ايك برحق حكم ہے جيسا كہ جنگ بدر كى طرف حركت و خروج كا حكم برحق تھا\_ اس بناء پر جملہ ''إن فريقا ...''سے معلوم ہوتاہے كہ انفال كے بارے ميں حكم خداوند سے سب يا بعض مسلمان، ناخوش تھے\_

8\_ جس طرح جنگ بدر كيلئے مدينہ سے نكلنے كا حكم خدا، حقانيت پر مبنى تھا اسى طرح انفال كے بارے ميں بھى خداوند كا حكم، برحق تھا\_قل الا نفال لله والرسول ...كما ا خرجك ربك من بيتك بالحق

9\_ رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا احد كے دامن ميں مشركين كے ساتھ جنگ و نبرد كرنے كيلئے مدينہ سے خروج كرنا ،جنگ بدر كيلئے خروج كى طرح ايك برحق قدم تھا\_\*كما ا خرجك ربك من بيتك بالحق

بعض كا خيال ہے كہ' 'كما ...' 'بعد والى آيت ميں موجود ''يجدلونك ...' 'سے متعلق ہے اور وہ آيت جنگ احد سے پہلے كے واقعات كى طرف اشارہ كررہى ہے\_ اس بناء پر ''كما ا خرجك' 'كا معنى يہ ہوگا\_ بعض مسلمان، احد كى طرف خروج كے بارے ميں كہ جو ايك برحق

قدم تھا\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ جدال كرنے لگے اور اسے خلاف مصلحت كہنے لگے كہ جس طرح وہ بدر كى جانب خروج پر كہ جو ايك برحق قدم تھا، ناخوش تھے\_

10\_ بعض احكام الہى كے بارے ميں باطنى ناخوشنودى كے ساتھ خدا پر ايمان كا منافى نہ ہونا\_و إن فريقاً من المؤمنين لكرهون

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 2، 6، 7، 9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت 3،4; اللہ تعالى كے اوامر 2; اللہ تعالى كے اوامر كى حقانيت 5،8; اللہ تعالى كے اوامر ميں مصلحت 5; اللہ تعالى كے مقدرات2،3

امور:امور كى تدبير 3

انفال:انفال كے احكام 8

ايمان:ايمان كى حدود 10;خدا پر ايمان 10

جہاد:مشركين مكہ كے ساتھ جہاد، 1

غزوہَ احد:غزوہ احد كى حقانيت 9

غزوہ بدر:غزوہ بدر كى حقانيت 8; غزوہ بدر كا قصہ 1، 2، 3، 8;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غزوہ بدر ميں ہونا 2

فرائض:فرائض كى ناپسنديدگى 10

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :رسالت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3; غزوات محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1، 9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور غزوہ احد 9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور غزوہ بدر 4; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين 9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا جہاد 9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى فرمانبردارى 2;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے جہاد كى حقانيت 4

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 7;مسلمان اور انفال 7; مسلمان اور جنگى غنائم 7

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين 6;مؤمنين اور غزوہ بدر 6

آیت 6

( يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُونَ ) .

يہ لوگ آپ سے حق كے واضح ہوجانے كے بعد بھى اس كے بارے ميں بحث كرتے ہيں جيسے كہ موت كى طرف ہنگائے جا رہے ہوں اور حسرت سے ديكھ رہے ہوں (6)

1\_ مسلمانوں ميں سے بعض لوگ جنگ بدر كى حقانيت كى وضاحت ہوجانے كے باوجود پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اس كى جانب بڑھنے سے روكنے كا خيال ركھتے تھے\_يجدلونك فى الحق بعد ما تبين

''يجدلونك'' كى تركيب كے بارے ميں چند آرا موجود ہيں \_ جن ميں سے ايك يہ ہے كہ ''يجدلونك'' فاعل ''لَكرھون'' كيلئے حال اور ''ان فريقاً'' مفعول ''اخرجك'' كيلئے حال ہے\_ ان دو نظريات كى بناء پر مذكورہ آيت، جنگ بدر سے پہلے كے واقعات كى ايك توضيح ہے\_ قابل ذكر ہے كہ جدال كا معنى طرف مقابل كے نظريئے اور آراء پر غلبہ پانے كيلئے منازعہ كرنا ہے\_

2\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كيلئے جنگ بدر ميں حاضر ہونے كا ضرورى ہونا ايك واضح اور روشن بات

تھي\_يجدلونك فى الحق بعد ما تبين

3\_ جنگ بدر كى جانب حركت كرنے كى مخالفت كرنے كے سبب بعض مؤمنين كو خداوند كى طرف سے سرزنش اور توبيخ كى گئي\_يجدلونك فى الحق بعد ما تبين

4\_ جنگ بدر ميں حاضر ہونے سے بعض مؤمنين كا شديد وحشت زدہ ہونا\_كانّما يساقون إلى الموت

5\_ صدر اسلام كے مسلمانوں ميں سے بعض كا خيال تھا كہ جنگ بدر ميں شركت كرنا واضح طور پر موت و ہلاكت كى جانب بڑھنا ہے\_

كانّما يساقون إلى الموت و هم ينظرون

پہلے جملے كے قرينے سے ''ينظرون'' كا مفعول ''الموت'' ہے\_ يعنى ''و هم ينظرون الموت'' بنابرايں ، جملہ حاليہ ''و ھم ...'' اس بات كى حكايت كررہاہے كہ مسلمانوں ميں سے بعض كو جنگ بدر كے مرگ آفرين ہونے كا اطمينان اس قدر تھا كہ گويا وہ موت كو اپنى آنكھوں سے ديكھ رہے تھے\_

6\_ مؤمنين ميں سے كچھ لوگ، جنگ بدر ميں فتح و كاميابى سے مايوس اور اس معركے ميں ايك مرگبار شكست كے بارے ميں مطم-ئن تھے\_يجدلونك ...كا نما يساقون إلى الموت و هم ينظرون

اجتماعى نظم و ضبط:اجتماعى نظم و ضبط كا طريقہ: 3

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3، 4، 5، 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى جانب سے سرزنش 4

انحراف:اجتماعى انحراف 1

خوف:جہاد كا خوف 4

غزوہ بدر:غزوہ بدر كى اہميت 2; غزوہ بدر كى حقانيت 1; غزوہ بدر ميں شركت 5

فتح :فتح سے مايوسى 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور غزوہ بدر 1

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 2; صدر اسلام كے مسلمانوں كا عقيدہ 5; صدر اسلام كے مسلمانوں كے رجحانات 1; مسلمان اور غزوہ بدر 1، 3، 5

موت:موت كى جانب بڑھنا 5

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين6; صدر اسلام كے مؤمنين كى سرزنش 3; مؤمنين اور غزوہ بدر 4; مؤمنين اور غزوہ بدر كى شكست 6; مؤمنين كا خوف 4; مؤمنين كى مايوسى 6

آیت 7

( وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتِيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللّهُ أَن يُحِقَّ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ) .

اور اس وقت كو ياد كرو جب كہ خدا تم سے وعدہ كر رہا تھا كہ دو گروہوں ميں سے ايك تمھارے لئے بہرحال ہے انور تم چاہتے تھے كہ وہ طاقت والا گروہ نہ ہو اور اللہ اپنے كلمات كے ذريعہ حق كو ثابت كرنا چاہتا ہے اور كفار كے سلسلہ كو قطع كردينا چاہتا ہے(7)

1\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى تھى كہ وہ مشركين قريش كے تجارتى قافلے پر حملہ كريں يا ان كى مسلح فوج كے ساتھ جنگ كريں \_كما أخرجك ربك ...إذ يعدكم الله إحدى الطائفتين ...و يريد الله أن يحق الحق بكلمته

2\_ قريش كا تجارتى قافلہ، دفاعى قوت او ر مقابلے كى طاقت (فوجى ساز و سامان) سے خالى تھا\_غير ذات الشّوكة

''شوكة'' كا معنى درخت اور پودے كا كاٹنا ہے\_ اور آيت ميں جنگى اسلحہ اور ساز و سامان كے بارے ميں كنايہ ہے\_بنابرايں ، ''غير ذات الشوكة'' يعنى غير مسلح گروہ اور اس سے مراد،

قريش كا تجارتى قافلہ ہے كہ جو ابوسفيان كى سركردگى ميں چاليس افراد كے ہمراہ شام سے مكہ كى طرف بڑھ رہا تھا\_

3\_ مشركين مكہ كى فوج جنگى ساز و سامان سے مسلح اور مسلمانوں كى نسبت زيادہ فوجى طاقت و برترى كى حامل تھي\_

و تودّون أن غير ذات الشوكة تكون لكم

مشرك فوج كا مقابلہ كرنے كے سلسلے ميں مسلمانوں كارغبت نہ دكھانا نيز گذشتہ آيت ميں جملہ ''كأنما يساقون الى الموت'' اس بات پر دلالت كررہاہے كہ جنگ بدر ميں مشركين عسكرى قوت و برترى كے حامل تھے\_

4\_ مشركين قريش كى فوج پر فتح و نصرت يا ان كے تجارتى قافلے پر تسلط كے بارے ميں خداوند كى جانب سے اہل ايمان كے ساتھ و عدہ كيا گيا تھا\_و إذ يعدكم الله إحدى الطائفتين

5\_ مسلمان، قريش كے تجارتى قافلے كا مقابلہ كرنے كے مشتاق اور ان كى مسلح فوج كے ساتھ جنگ كرنے سے ناخوش تھے\_و تو دّون أن غير ذات الشوكة تكون لكم

6\_ خداوند چاہتا تھا كہ مسلمان، قريش اور مشركين مكہ كى مسلح فوج كے روبرو ہوكر ان كا مقابلہ كريں \_

تودّون أن ...و يريدالله أن يحق الحق بكلمته

دونوں جملوں ''تودّون ...'' اور ''يريد الله ...'' كے مقابلے سے معلوم ہوتاہے كہ دو گروہوں (تجارتى قافلے اور مشركين كى مسلح فوج) ميں سے ايك كے انتخاب كرنے ميں ، خداوند كا ارادہ، مسلمانوں كى خواہش كے خلاف تھا\_

7\_ حق كو ثابت كرنے اور كفار كى جڑيں اكھاڑنے كے بارے ميں ارادہ الہى كا پورا ہونا\_

و يريد الله أن يحق الحق بكلمته و يقطع دابر الكفرين

''دابر'' كا معنى آخر ہے اور ہر چيز كے آخر كو ختم كرنے كا مطلب اس چيز كى مكمل نابودى ہے\_

8\_ خداوند كى طرف سے بدر ميں مشركين مكہ كے ساتھ جنگ كرنے كا حكم دينے كا مقصد كفار كى جڑيں اكھاڑ پھيكنا اور حق كو ثبات و استحكام بخشنا تھا\_و يريد الله أن يحق الحق بكلمته و يقطع دابر الكفرين

9\_ كفر كى نابودى اور حق كو ظاہر كرنے كيلئے، ارادہ الہى كے پورا ہونے كے اسباب ميں سے ايك، خداوند كا كفر و شرك كے خلاف مبارزہ اور جنگ كا فرمان جارى كرنا تھا\_و يريد الله أن يحق الحق بكلمته

مؤمنين كے برعكس كہ جو قريش كے تجارتى قافلے پر حملہ آور ہونے كى خواہش ركھتے تھے، خداوند نے چاہا كہ وہ كفر كے لشكر كا مقابلہ كريں اور ان سے جہاد كريں \_ اور اسى بات كو اس نے ان كے مقدر ميں لكھديا اور ان سے كہا كہ ان كے اسى عمل ميں احقاق حق حاصل ہوگا\_ بنابرايں ''بكلمتہ'' سے مراد يہى فرمان جہاد اور جنگ كا منظر ہے\_

10\_ جنگ بدر كے واقعات اور اس ميں مسلمانوں كى فتح ايك عظيم نعمت (ہونے كے علاوہ) توحيد كے درس پر مشتمل ہے اور نيز يہ ياد ركھے جانے كے قابل ہے\_إذ يعدكم الله إحدى الطائفتين أنها لكم

بدر كے واقعات كو ياد ركھنے كے بارے ميں فرمان خداوند سے مراد، قدرتى و طبيعى عوامل پر خداوند كى حاكميت كو ياد ركھنا ہے\_ چونكہ مسلمانوں كى نسبت مشركين كى ناقابل موازنہ طاقت و برترى كا تقاضا يہى تھا كہ مشركين فتح مند ہوجاتے ليكن تقدير الہى

يہ تھى كہ كاميابى اور فتح مسلمانوں كو نصيب ہو اور آخر كار ايسا ہى ہوا\_

11\_ تايخ كے سبق آموز حقائق كو ياد ركھنے كى ضرورت\_إذا يعدكم الله إحدى الطائفتين

12\_ توحيد اور دين اسلام كى بنيادوں كو مضبوط كرنے اور كفر و شرك كى شكست ميں جنگ بدر كى گہرى تأثير\_

و يريد الله أن يحق الحق بكلمته و يقطع دابر الكفرين

13\_ الہى تفكر كا بلندترين مقصد زمين سے كفر كى جڑوں كو اكھاڑ پھينكنا ہے\_و يريد الله ان يحق الحق بكلمته و يقطع دابر الكفرين

14\_ الہى تفكر كے مطابق، دنيوى ثروت تك پہنچنے كا سب سے بڑا مقصد، باطل كى شكست اور حق كى فتح و كاميابى ہے\_

تودّون أن غير ذات الشوكة تكون لكم و يريد الله ...و يقطع دابر الكفرين

15\_ عن جابر قال: سألت أبا جعفر عليه‌السلام عن تفسير هذه الآية فى قول الله : ''يريد الله أن يحق الحق بكلماته و يقطع دابر الكافرين'' قال ابوجعفر عليه‌السلام : ...و اما قوله: ''يحق الحق بكلماته'' فانه يعنى يحق حق آل محمد عليه‌السلام و اما قوله: ''بكلماته'' قال: كلماته فى الباطن علي عليه‌السلام هو كلمة الله فى الباطن و اما قوله: ''و يقطع دابر الكفرين'' فهم بنوا امية هم الكافرون (1)

جابر كے سوال پر امام باقر عليه‌السلام نے آيہ مجيدہ ''يريد الله ان يحق الحق ...'' كى تفسير كرتے ہوئے فرمايا: اور يہ كلام خدا كہ ''يحق الحق بكلماته'' اس سے مراد خدا كا حق آل محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا احقاق كرنا ہے\_ اور ''بكلماتہ'' سے مراد باطن ميں كلمات خدا ہے كہ جو حضرت علي عليه‌السلام ہيں ، چونكہ وہ باطن ميں ، كلمة الله ہيں ، اور ''و يقطع دابر الكافرين'' سے مراد بنى اميہ ہيں چونكہ وہ كافر ہيں ...''

اجتماعى نظم و ضبط:اجتماعى نظم و ضبط كا طريقہ 11

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 2، 3، 4، 5، 8; تحكيم اسلام كے اسباب 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كاارادہ، 6، 7، 9; اللہ تعالى كاوعدہ ،4; اللہ تعالى كى نعمتيں 10;اللہ تعالى كے اوامر 8، 9

اقدار: 13، 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص 50 ح 24 نورالثقلين ج 2 ص 136 ح28\_

باطل:باطل كى شكست 14

تاريخ:تاريخ سے عبرت 11

توحيد:تحكيم توحيد كے اسباب12;توحيد كى تعليمات 10

جہاد:ابتدائی جہاد كى مشروعيت 1; جہاد سے بچنا 5; مشركين قريش كے ساتھ جہاد 1; مشركين مكہ سے جہاد 8

حق:اظہار حق 9; حق كو برپا كرنا 8; حق كى فتح 14

دشمنان:دشمنوں كے اموال پر قبضہ 4

دنيا طلبي:دنيا طلبى كى قدر و قيمت 14

ذكر:تاريخى حقائق كو ياد ركھنا 10، 11

شرك:شرك كى شكست كے عوامل 12; شرك كے خلاف مبارزہ 9

غزوہ بدر:غزوہ بدر كے آثار 12; غزوہ بدر كا فلسفہ 8; غزوہ بدر كا قصہ 10

قريش:قريش كا تجارتى قافلہ 1، 2، 4، 5;مشركين قريش كى عسكرى طاقت 3; مشركين قريش كى فوج 3; مشركين قريش كى كمزورى 2;

كفار:كفار كى ہلاكت 7، 8

كفر:كفر كى شكست كے عوامل 12; كفر كى نابودى 9، 13; كفر كے خلاف مبارزہ 9

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كى مسؤليت 1; صدر اسلام كے مسلمانوں كے رجحانات 5; مسلمان اور مشركين قريش 5، 6; مسلمانوں كى فتح 10; مسلمانوں كى كمزورى 3; مسلمانوں كى ناخشنودى 5

مشركين:مشركين پر فتح 4

مشركين مكہ:مشركين مكہ سے جنگ 6

مقدس اہداف: 13، 14

مؤمنين:مؤمنين سے وعدہ 4

آیت 8

( لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ) .

تا كہ حق ثابت ہوجائیے اور باطل فنا ہوجائیے چاہے مجرمين اسے كسى قدر بُرا كيوں نہ سمجھيں (8)

1\_ اسلام ميں جہاد اور مبارزے كا حكم دينے كا مقصد، حق كا ثابت ہونا اور باطل كا نابود ہونا ہے\_

إ ذ يعدكم ...يريد الله ...ليحق الحق ...و لو كره المجرمون

2\_ پورى دنيا ميں شرك كى نابودى اور توحيد كى اشاعت كى بنياد، جنگ بدر ميں مسلمانوں كى فتح و كاميابى تھي\_

يريد الله أن يحق الحق ...ليحق الحق و يبطل البطل

يہ مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''ليحق الحق'' گذشتہ آيت ميں موجود جملہ ''يريد الله أن يحق الحق'' سے متعلق ہو، اس بناء پر كہہ سكتے ہيں گذشتہ آيت ميں ''حق'' سے مراد جنگ بدر كى وہ فتح ہے كہ جس كا وعدہ ديا گيا تھا\_ اور مذكورہ آيت ميں ''حق'' سے مُراد ''مطلق حق'' ہے بنابراين ''يريد الله أن يحق الحق'' كا معنى يہ ہوگا ''جنگ بدرميں فتح و كاميابى مقدر كركے

خداوند نے چاہا كہ حق كو ہميشہ كيلئے ظاہر و ثابت كردے اور پورى دنيا ميں حق كى بنياديں مضبوط ہوجائیں ''

3\_ كفار كى جڑيں اكھڑ جانے كے بعد، باطل كے محو ہوجانے اور حق كے ثابت ہوجانے كى ضمانت\_

و يقطع دابر الكفرين \_ ليحق الحق و يبطل البطل

يہ مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''ليحق الحق'' گذشتہ آيت ميں موجود ''يقطع ...'' كے متعلق ہو\_

4\_ مجرم مشركين كى ناخوشى اور مسلسل جد و جہد كے باوجود خداوند كفر كى نابودى اور توحيد و معارف اسلام كى نشر و اشاعت كا خواہاں ہے\_ليحق الحق ...و لو كره المجرمون

مجرمين كى كراہت(و ناپسنديدگي) حق كے ساتھ مقابلے كيلئے ان كى مسلسل جد و جہد سے كنايہ ہے\_ چونكہ عملى مبارزے اور مسلسل كوشش كے بغير فقط نفسانى كراہت و ناپسنديدگى كوئي ايسا مسئلہ نہيں كہ جس كو آيت ميں ذكر كيا جاتا\_ يہ بھى قابل ذكر ہے كہ آيت كے موقع محل كے مطابق توحيد اور معارف اسلام كلمہ ''الحق'' كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ہيں \_

5\_ شرك اور كفر جرم ہے اور مشركين و كفار مجرم ہيں \_و لو كره المجرمون

''المجرمون'' كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، مشركين مكہ ہيں كہ جنكو گذشتہ آيت ميں كفار كہا گيا ہے\_ بنابراين كافر و مشرك ہر دو پر مجرم كا اطلاق كيا گيا ہے\_

6\_ عن جابر قال: ...قال أبوجعفر عليه‌السلام ...و أما قوله: ''ليحق الحق'' فإنه يعنى ليحق حق آل محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حين يقوم القائم عليه‌السلام و اما قوله: ''و يبطل الباطل'' يعنى القائم فاذا قام يبطل باطل بنى امية ...(1)

جابر نے امام باقر عليه‌السلام سے روايت كى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اور يہ كلام خدا كہ ''ليحق الحق'' اس سے مراد يہ ہے كہ خداوند قيام قائم عليه‌السلام كے زمانے ميں احقاق حق آل محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فرمائے گا، اور ''يبطل الباطل'' كا معنى يہ ہے كہ خداوند حضرت قائم عليه‌السلام كے وسيلے سے كہ جب وہ قيام كريں گے، بنى اميہ كے باطل كے آثار و طريقے ختم كرڈالے گا\_

اسلام:اسلام كى اشاعت 4;صدر اسلام كى تاريخ 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كاارادہ 4

باطل:باطل كى شكست كے عوامل 3; باطل كى نابودى 1; باطل كى نابودى كے عوامل 3

توحيد:توحيد كى اشاعت 2، 4

جہاد:فلسفہ جہاد 1

حق:حق كو برپا كرنا 1، 3; حق كى فتح كے علل و اسباب 3

شرك:شرك كا خاتمہ 2;شرك كا گناہ 5

غزوہ بدر:غزوہ بدر ميں فتح كى اہميت 2

كفار:كفار كا جرم 5; كفار كى ہلاكت 3

كفر:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2 ص 50 ح 24 نورالثقلين ج2 ص 136 ح 28\_

كفر كا خاتمہ 4;كفر كا گناہ 5

گناہ:گناہ كے مواقع 5

مجرمين: 5

مسلمان:مسلمانوں كى فتح 2

مشركين:مشركين كاجرم 5; مشركين كى كراہت 4

آیت 9

( إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُرْدِفِينَ ) .

جب تم پروردگار سے فرياد كر رہے تھے تو اس نے تمھارى فرياد سن لى كى ميں ايك ہزار ملاءكہ سے تمھارى مدد كر رہا ہوں جو برابر ايك كے پيچھے ايك آرہے ہيں (9)

1\_ جنگ بدر ميں مشركين كى بھارى فوج كو ديكھ كر مسلمانوں كا پريشان ہونا اور ان كى طرف سے مركز اسلام كيلئے خطرے كا ا حساس كرنا\_إذ تستغيثون ربكم

''استغاثہ'' كا كلمہ عام طور پر اس جگہ استعمال كيا جاتاہے كہ جب استغاثہ كرنے والا شديد مشكل سے نجات طلب كرے\_

2\_ مجاہدين بدر نے جنگ سے پہلے بارگاہ خداوند ميں دعا و نياءش كے ذريعے اس سے مدد طلب كي\_إذ تستغيثون ربكم

''غوث'' كا مطلب، مدد كرنا ہے، اور استغاثہ مدد اور امداد طلب كرنے كو كہتے ہيں \_

3\_ خداوند متعال نے مجاہدين بدر كے استغاثے كو ہزاروں ملاءكہ بھيج كر قبول كيا\_

فاستجاب لكم إنى ممدّكم بألف من الملئكة مردفين

''مردف'' اس كو كہتے ہيں كہ جس كے پيچھے لگاتار سلسلہ جارى رہے، بنابراين ''ألف من الملائكة مردفين'' يعنى ہزار فرشتے كہ جن ميں سے ہر فرشتے يا فرشتوں كے بعد بھى اور فرشتوں كا اضافہ ہورہا تھا\_ قابل ذكر ہے كہ مذكورہ معنى اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''مردفين'' كا مفعول محذوف ''طائفة أخرى من الملائكة'' ہو\_

4\_ بارگاہ ربوبيت ميں مجاہدين بدر كى دعا اور غيبى امداد كے ذريعے ان كے استغاثے كا قبول ہونا، ايك ياد ركھى جانے والى نعمت ہے\_إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم

5\_ راہ خدا كے مجاہدوں كيلئے آنے والى الہى امداد كو ياد ركھنا، دشمنان دين كا مقابلہ كرنے سے نہ ڈرنے كا باعث بنتاہے\_

إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم

مجاہدين كى غيبى امداد كى ياد دلانے كا مقصد، مؤمنين كو دين كے دشمنوں كا مقابلہ كرنے كى ترغيب دلانا اور ان سے خوف و ہراس كو ختم كرنا ہے\_

6\_ الہى امداد سے انسان كے بہرہ مند ہونے كے اسباب ميں سے ايك، بارگاہ خداوند ى ميں اس كا دعا و استغاثہ كرنا ہے\_

إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم

7\_ خداوند كى جانب سے انسانوں كو ہدايت و راہنمائی كى جاتى ہے كہ وہ مشكلات اور سختيوں سے نجات پانے كيلئے ،بارگاہ الہى ميں استغاثہ اور دعا كريں \_إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم

مجاہدين بدر كے استغاثے كى ياد دہانى اور اس كے قبول ہونے كى صراحت ہوسكتا ہے اس نكتہ كى طرف توجہ دلانے كيلئے ہو كہ اے انسانوں مشكلات اور سختيوں ميں خداوند كى جانب رجوع كرو اور اس سے مدد طلب كرو تا كہ نجات پاؤ\_

8\_ جنگ بدر ميں ہزار فرشتوں كا حاضر ہونا كہ جن ميں سے ہر فرشتہ يا فرشتے اپنے پيچھے (مزيد فرشتوں كا) سلسلہ جارى ركھے ہوئے تھے\_بألف من الملائكة مردفين

9\_ فرشتے، خداوند كى امداد اور اس كے ارادے كى تكميل پانے كا سبب اور وسيلہ بنتے ہيں \_

يريد الله أن يحق الحق بكلمته ...إنى ممدّكم بألف من الملئكة مردفين

10\_ ميدان جنگ اور جنگى كاروائی وں ميں نظم وضبط كا تعميرى اور واضح كردار\_إنى ممدكم بألف من الملئكة مردفين

11\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم إنه قال لأصحابه: ألستم أصحابى يوم بدر إذ أنزل الله فيكم ''إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم إنى ممدّكم بألف من الملائكة مردفين (1)

حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمايا كيا تم لوگ يوم بدر والے ميرے اصحاب نہيں ہو كہ جن كے بارے ميں خداوند نے آيت ''إذ تستغيثون ...'' نازل فرمائی ہے\_

استغاثہ:استغاثے كى اہميت 7;استغاثے كے آثار 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 2 ص 312، بحارالانوار ج 19 ص 307 ح 51\_

استمداد:استمداد (مدد طلب كرنے) كا قبول ہونا 3، 4

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 2، 3، 4، 8

اعداد:ہزار كا عدد 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے استمداد2; اللہ تعالى كى امداد كا زمينہ 6; اللہ تعالى كى امداد كے وسائل9; اللہ تعالى كى ہدايات 7; اللہ تعالى كے ارادہ كا پورا ہونا 9

جہاد:جہاد اور نظم و انضباط 10;جہاد كے دوران استغاثہ 2; جہاد ميں دعا 2; دشمنوں سے جہاد 5

حوصلہ بلند ہونا:حوصلے بلند ہونے كے اسباب 5

دعا:دعا كے آثار 6

ذكر:امداد خدا كا ذكر 5; خدا كى نعمات كا ذكر 4;ذكر كے آثار 5

سختي:استغاثے ميں سختى 7; استغاثے ميں سہولت كے اساب 7

شجاعت:شجاعت كے عوامل 5

غزوہ بدر:غزوہ بدر اور مشركين، 1; غزوہ بدر اور ملاءكہ 2; 8; غزوہ بدر كا قصہ 8; غزوہ بدر كے مجاہدين كا استغاثہ 2، 3، 4; غزوہ بدر ميں مسلمان 1; مجاہدين غزوہ بدر كى دعا 2، 4

غيبى امداد: 3، 4، 8

مجاہدين:مجاہدين كى امداد 5

مسلمان:مسلمانوں كى پريشانى 1

ملاءكہ:ملاءكہ كى امداد 3، 9

نظم:نظم و ضبط كى اہميت 10

آیت 10

( وَمَا جَعَلَهُ اللّهُ إِلاَّ بُشْرَى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلاَّ مِنْ عِندِ اللّهِ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ) .

اور اسے ہم نے صرف ايك بشارت قرار ديتا كہ تمھارے دل مطمئن ہوجائیں اور مدد تو صرف اللہ ہى كى طرف سے ہے \_ اللہ ہى صاحب عزّت اور صاحب حكمت ہے (10)

1\_ جنگ بدر ميں ملاءكہ كا كردار فقط مؤمنين كو فتح و كاميابى كى بشارت دينا اور اطمينان دلانا تھا نہ كہ مشركين كے قتل كيلئے عملى اقدام كرنا\_و ما جعله الله الا بشرى و لتطمئن به قلوبكم

''جعلہ'' اور ''بہ'' كى ضمير ''امداد'' كى طرف پلٹتى ہے كہ جو ''أنّى ممدكم'' سے ماخوذ ہے اور كلمہ ''بشرى '' ''جعل'' كيلئے ''مفعول لہ'' ہے\_

2\_ فتح و كاميابى كى بشارت سے پہلے مجاہدين بدر كے دل، اضطراب اور پريشانى سے پُر تھے\_لتطمئن به قلوبكم

كلمہ اطمينان كا معني، اضطراب اور پريشانى كے بعد، قلبى آرام و سكون ہے (مفردات راغب)

3\_ فتح اور كامرانى حاصل كرنے ميں ، مجاہدين كے حوصلوں كو بلند كرنا اور انھيں تقويت پہچانا گہرى تاثير ركھتاہے\_

بألف من الملئكة ...و ما جعله الله إلا بشرى و لتطمئن به قلوبكم

4\_ ہر قسم كى امداد اور كاميابى و فتح كا سرچشمہ ،خداوند ہے نہ كہ ملاءكہ اور دوسرے علل و اسباب\_

ما جعله الله إلا بشري ...و ما النصر إلا من عند الله

5\_ فقط خداوند كى ذات اس قابل ہے كہ جس سے دشمنان دين كے مقابلے ميں فتح و كاميابى اور امداد

كى درخواست اور دعا كى جاسكتى ہے\_إذ تستغيثون ...و ما النصر إلا من عند الله

6\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى فتح، اس جنگ ميں مجاہدين (اسلام) كى امداد كيلئے ہزاروں فرشتوں كو بھيجا جانا اور ان كے ذريعے (مسلمان مجاہدين كو) اطمينان دلانا، خداوند كى عزت و كارسازى كا ايك جلوہ ہے\_

و ما النصر إلا من عند الله إن الله عزيز حكيم

جملہ (إن الله عزيز حكيم) ان تمام مسائل كى تعليل ہے كہ جو اس آيت اور اس سے پہلے والى آيت ميں گذرے ہيں يعنى جو كچھ بيان كيا گيا ہے اس كا سرچشمہ خداوند كى عزت و حكمت ہے\_

7\_ خداوند عزيز (ناقابل شكست فاتح) اور حكيم (كارساز) ہے\_إن الله عزيز حكيم

8\_ خداوند ہر كام ميں غالب و فتح مند ہے اور اس كے تمام كام حكمت كى بنياد پر استوار ہوتے ہيں \_

إن الله عزيز حكيم

استغاثہ:خداوند سے استغاثہ5

اسما ء و صفات:

حكيم 7; عزيز 7

اطمينان:اطمينان كا سرچشمہ 6;اطمينان كے عوامل 1

اُبھارنا:ابھارنے كے علل و اسباب 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا محيط ہونا 8; اللہ تعالى كى حكمت 6،8; اللہ تعالى كى عزت 6; اللہ تعالى كے اختصاصات 5; اللہ تعالى كے افعال كا فلسفہ 8

توحيد:توحيد افعالى 4

حوصلے بلند كرنا:حوصلے بلند كرنے كے آثار 3; حوصلے بلند كرنے كے عوامل1

دين:دشمنان دين پر فتح 5

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 1; غزوہ بدر كے مجاہدين كا قلب 2; غزوہ بدر كے مجاہدين كى امداد 6;غزوہ بدر كے مسلمان 6; غزوہ بدر ميں فتح 6; غزوہ بدر ميں ملاءكہ 1

غيبى امداد: 1

فتح :فتح كا سرچشمہ و منشاء 4، 6;فتح كى بشارت 1، 2; فتح كى درخواست 5; فتح كے علل و اسباب 3

مجاہدين:مجاہدين كے حوصلے بلند كرنا 3;مجاہدين ميں اضطراب 2، 6

ملاءكہ:ملاءكہ كى امداد 6; ملاءكہ كى امداد كا كردار 4

آیت 11

( إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّن السَّمَاء مَاء لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الأَقْدَامَ ) .

جس وقت خدا تم پر نيند غالب كر رہا تھا جو تمھارے لئے باعث سكون تھى اورآسمان سے پانى نازل كر رہا تھا تا كہ تمھيں پاكيزہ بنا دے اور تم سے شيطان كى كثافت كو دور كردے اور تمھارے دولوں كو مطمئن بنادے اور تمھارے قدموں كو ثبات عطا كردے(11)

1\_ جنگ بدر سے پہلے مجاہدين كو سكون قلب حاصل ہوگيا جس كى وجہ سے ان سب پر ہلكى سى نيند طارى ہوگئي\_

إذ تستغيثون ...إذ يغشيكم النعاس أمنة منه

''غشاوہ'' كا معنى احاطہ ہے اور باب تفعيل سے فعل ''يغشيكم'' كثرت احاطہ پر دلالت كررہاہے\_ يہ بھى كہہ سكتے ہيں كہ اس كثرت (احاطہ يعنى غلبے) كى علامت ان تمام افراد پر نيند كا طارى ہونا ہے\_ كلمہ ''أَمنة'' كہ جس كا مطلب

ڈر اور خوف كا نہ ہونا ہے\_ ''يغشيكم'' كيلئے مفعول لہ حصولى ہے\_ يعنى تمہيں سكون قلب حاصل ہوا جسكى وجہ سے تم پر نيند غالب آگئي\_

2\_ خداوند نے جنگ بدر كے موقع پر مجاہدين سے اضطراب و پريشانى دور كركے انھيں مكمل سكون و قرار عطا كيا\_

إذ يغشيكم النعاس أمنة منه

3\_ ميدان جنگ ميں وارد ہونے سے پہلے فوجى اور رزمى قوتوں كى تجديد قوا اور سكون قلب كا وسيلہ فراہم كرنے كى ضرورت\_إذ يغشيكم النعاس أمنه منه

4\_ ميدان جنگ ميں خواہ استراحت كا وقت ہى كيوں نہ ہو ہميشہ دشمن سے ہوشيار رہنے اور غفلت نہ كرنے كا ضرورى ہونا\_إذ يغشيكم النعاس أمنة منه

جنگ كے موقع پر مجاہدين كى نيند كے ہلكے اور سبك ہونے كى تصريح اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ مجاہدين اگر چہ استراحت كى حالت ميں ہوں ليكن انھيں دشمن كى حركات سے غافل نہيں رہنا چاہيئے\_

5\_ جنگ بدر كے موقع پر مجاہدين كا سكون قلب اور استراحت (كے وقت) نيند كا غلبہ ايك ايسى الہى نعمت تھى كہ جو ہميشہ ياد رہنى چاہيئے\_إذ يغشيكم النعاس أمنة منه

6\_ خداوند نے جنگ بدر كے موقع پر مسلمانوں كو بارش كى نعمت سے بہرہ مند كيا\_و ينزل عليكم من السماء مائ

7\_ مجاہدين بدر پر نزول باران كے مقاصد ميں سے ايك، گندگى اور نجاست سے انكى تطہير غسل اور وضو كيلئے پانى فراہم كرنا تھا\_و ينزل عليكم من السماء ماء ليطهركم به

''يطھركم'' كے متعلق كا ذكر نہ ہونا، اس كى عموميت كو طاہر كررہاہے\_ (يعنى ظاہر و باطنى نجاسات كو پاك كرنا) جس كا مطلب ہے كہ خداوند نے بارش برسائی تا كہ ظاہرى نجاستيں اس كے ذريعے دور كى جائیں اور جو لوگ جنگ ميں ہيں وہ غسل كريں اور دوسرے وضو كريں \_

8\_ بعض مجاہدين بدر، شيطان كى طرف سے پليدى اور پريشانى ميں گرفتار تھے\_و يذهب عنكم رجز الشيطن

9\_ نجاست دور كرنے اور طہارت حاصل كرنے كيلئے پانى كا نہ ہونا، جنگ بدر كے مجاہدين كى پريشانى اور شيطانى وسوسے كے پيدا ہونے كا باعث بنا\_ليطهّركم به و يذهب عنكم رجز الشيطن

''يذھب'' پر ''لام'' كا نہ آنا ظاہر كرتاہے كہ ''يذھب ...''، ''ليطهركم ...'' پر مترتب ہے\_ رجز شيطان كے دور ہونے كے ساتھ تطہير كے تناسب كا تقاضا ہے كہ رجز شيطان سے مراد وہ وسوسے ہيں كہ جو طہارت كيلئے پانى نہ ہونے كى وجہ سے شيطان نے مجاہدين بدر ميں ايجاد كيے تھے\_

10\_ جنگ بدر كے موقع پر مجاہدين كى تطہير و پاكيزگى كيلئے بارش كا نزول، شيطان كى طرف سے ايجاد كردہ وسوسوں اور پريشانيوں كے خاتمے كا باعث بنا\_و ينزل عليكم ...و يذهب عنكم رجز الشيطن

11\_ جسمانى اور روحانى طہارت كا الہى اقدار ميں سے ہونا\_ليطهّركم به و يذهب عنكم رجز الشيطن

12\_ شيطان، پليدى و ناپاكى كا باعث ہے\_ليطهّركم به و يذهب عنكم رجز الشيطن

13\_ جنگ بدر كے وقت، نزول باران كے مقاصد ميں سے ايك حسى و ظاہرى امداد كا مشاہدہ كراكے، مجاہدين كے دلوں كو تقويت بخشنا تھا\_و ينزل عليكم ...ليربط على قلوبكم

''ربط على قلبہ'' يعنى ان كے دلوں كو استحكام بخشنا، اور يہ شہامت و شجاعت پيدا كرنے سے كنايہ ہے، قابل ذكر ہے كہ نزول باران اور جنگ كيلئے دلوں كے استحكام ميں تناسب يہ ہے كہ جب مجاہدين كو پانى كى شديد ضرورت ہے تو بارش كے نزول سے وہ امداد الہى كو محسوس كرتے ہيں اور اس پر يقين كرليتے ہيں \_

14\_ جنگ بدر كے وقت بارش برسنا، اس جنگ ميں مسلمانوں كى فتح كے اہم ترين اسباب ميں سے تھا\_

و ينزل عليكم ...و يثبت به الأقدام

15\_ مجاہدين كے حوصلے بلند كرنا، ايك ضرورى امر ہے\_و ليربط على قلوبكم و يثبت به الأقدام

16\_ جنگ كرنے والى فوجوں ميں سے سستى اور كاہلى كے عناصر و عوامل كو پہچاننے اور انھيں برطرف كرنے كى ضرورت\_و إذ يغشيكم النعاس أمنة منه و ينزل عليكم ...و يثبت به الاقدام

17\_ بدر كے مجاہدين پر خداوند كى خاص توجہ اور عنايت تھي\_و لتطمئن به قلوبكم ...يغشيكم ...ينزل عليكم ...ليطهّركم

18\_ جنگ بدر كے موقع پر نزول باران كے اہداف اور مقاصد ميں سے ايك ،مسلمانوں كے لشكر كو استحكام بخشنااور ان كى قيام گاہ كى رتيلى زمين پر ان كے قدموں كو ثبات عطا كرنا تھا\_ينزل عليكم من السماء ماء ليطهركم ...و يثبت به الاقدام

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''الأقدام'' سے مراد مجاہدين كے قدم ہوں بنابراين ''و يثبت بہ الأقدام'' يعنى نزول باران كا مقصد يہ تھا كہ خداوند آپ كے قدموں كو استوار و مستحكم ركھنے اور لغزش اور ريت ميں دھنسنے سے محفوظ ركھے\_

19\_ خداوند نے مجاہدين بدر كے دلوں كو تقويت عطا كركے، انھيں مشركين كا مقابلہ كرنے كيلئے ثابت قدم بناديا\_

ليربط على قلوبكم و يثبت به الأقدام

''يثبت بہ الاقدام'' نزول باران كے مقاصدميں سے ايك مقصد بيان كرنے كے باوجود اس ميں ''لام''كا نہ ہونا ظاہر كرتاہے كہ يہ مقصد ''ليربط على قلوبكم'' كے بعد حاصل ہوتاہے\_ بنابراين كہہ سكتے ہيں ''بہ'' كى ضمير ''استحكام قلوب'' كى طرف پلٹتى ہے كہ جو ''ليربط على قلوبكم'' سے ماخوذ ہے\_ يہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس مفہوم ميں ثبات قدم (يثبت به الأقدام) اپنے كنائی معانى (پائی دارى اور عزم راسخ) ميں ليا گيا ہے\_

20\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام قال: قال أمير المؤمنين عليه‌السلام : اشربوا ماء السماء فإنه يطهر البدن و يدفع الأسقام قال الله عزوجل: ''و ينزل عليكم من السماء ماء ليطهركم به و يذهب عنكم رجز الشيطان ...'' (1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ حضرت علي عليه‌السلام نے فرمايا: بارش كا پانى پيو اس كا پاني، بدن كى پاكيزگى اور بيماريوں كے ختم ہونے كا موجب بنتاہے، خداوند عزوجل كا ارشاد ہے، پانى كو آسمان سے اتارا ہے تا كہ وہ تمہيں پاك كرے اور شيطان كى پليدى تم سے دور كرے ...

21\_ عن علي عليه‌السلام : ...و أصابهم تلك الليلة (ليلة بدر) مطر شديد فذلك قوله: و ''يثبت به الأقدام''\_(2)

حضرت علي عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ...بدر كى رات، مسلمانوں پر شديد بارش برسي، اور اسى بارے ميں خداوند نے فرمايا: (بارش كو نازل كيا) تا كہ اس كے ذريعے ثابت قدم ركھا جائیے \_

آرام و سكون:آرام و سكون كے آثار 1

اقدار: 11

اضطراب:اضطراب برطرف كرنے كے عوامل 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى امداد 13; اللہ تعالى كى عنايات 17; اللہ تعالى كى نعمات 6; اللہ تعالى كے افعال 2،19

بارش:بارش 7، 10، 13، 18; بارش كى نعمت 6

پاكي:پاكى كى قدر و قيمت 11

پريشانى :پريشانى برطرف كرنے كے اسباب10;پريشانى كے علل و اسباب 8، 9

پليدي:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/6 ص 387، ح/2 نورالثقلين ج/2 ص 137 ح/30 \_

2) الدرالمنثور ج/4 ص 32\_

پليدى كے علل و اسباب 12

تطہير:تطہير كى اہميت ،7

جہاد:آداب جہاد 3، 4، 15; جہاد كى آمادگى 4; جہاد كى شرائط 4، 16;مشركين سے جہاد 19

حوصلہ پست كرنا:حوصلے پست كرنے والے عوامل كو بر طرف كرنا 16

ذكر:نعمات خدا كا ذكر 5

شيطان:شيطان كا كردار 8، 10، 12;شيطانى وسوسوں كے علل و اسباب 9; وسوسہ شيطان 10

طہارت:طہارت كى اہميت 11

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 1، 2، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 13، 14، 18، 19; غزوہ بدر كى فتح كے اسباب 14; غزوہ بدر كے مجاہدين 2، 6، 7، 19;غزوہ بدر كے مجاہدين كے فضائل 17; غزوہ بدر كے مجاہدين ميں پليدى 8; غزوہ بدر ميں بارش 6; 7، 10، 13، 14، 18; غزوہ بدر ميں شيطان 8;غزوہ بدر ميں غيبى امداد 2;

مجاہدين بدر كى پريشانى 8، 9;مجاہدين بدر كى نيند 1، 5

غسل:غسل كى اہميت 7

غفلت:غفلت سے اجتناب 4

قدرتى عوامل:جنگ اور قدرتى عوامل 14، 18

مجاہدين:مجاہدين كا آرام و سكون 1، 2، 3، 5; مجاہدين كى استراحت 4، 5;مجاہدين كى تطہير 10; مجاہدين كى ثابت قدمى 18، 19; مجاہدين كى قوتوں كى تجديد3; مجاہدين كے حوصلے بلند كرنا 13، 15، 18، 19

نظامى آمادگي: 3، 16

نظامى آمادگى كى اہميت 4

نيند:نيند كى نعمت 5

نجاست:نجاست كى تطہير 7، 9; نجاست كے اسباب 12

دضو:وضو كى اہميت 7

آیت 12

( إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرَّعْبَ فَاضْرِبُواْ فَوْقَ الأَعْنَاقِ وَاضْرِبُواْ مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ) .

جب تمھارا پروردگار ملاءكہ كو وحى كر رہا تھا كہ ميں تمھارے ساتھ ہوں لہذا صاحبان ايمان كو ثبات قدم عطا كرو ميں عنقريب كفارذ كے دلوں ميں رعب پيدا كردوں گا لہذا تم كفارہ كى گردن كو ماردو اور ان كى تمام انگليوں كو پور پوركاٹ دو(12)

1\_ خداوند نے معركہ بدر ميں موجود ملاءكہ كو وحى كے ذريعے آگاہ كيا كہ وہ مجاہدين (بدر) كو ثابت قدمى اور استحكام بخشيں اور اس سلسلے ميں ، ميں تمہارا پشت پنا ہ ہوں \_إذ يوحى ربك إلى الملئكة انى معكم فثبتوا الذين

2\_ خداوند نے جنگ بدر كى جانب بھيجے جانے والے فرشتوں كو مجاہدين (بدر) ميں پائی دارى و استقامت پيدا كرنے كا فرمان ديا\_إذ يوحى ربك إلى الملئكة أنى معكم فثبتوا الذين

3\_ مجاہدين بدر كى پشت پناہى پر مبنى مأموريت كے

بارے ميں وحى الہى كے واحد شاہد، (خود) پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تھے\_إذ يوحى ربك إلى الملئكة

اگر ''إذ''، ''اذكر'' كے متعلق ہوتو گزشتہ آيات كے برعكس، مذكورہ آيت ميں مخاطب خود پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذات ہے\_ لہذا كہہ سكتے ہيں فقط آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہى ملاءكہ كى طرف وحى الہى كے شاہد ہيں \_

4\_ ملاءكہ كو اپنى ماموريت كى انجام دہى ميں خداوند كى جانب سے پشت پناہى اور تقويت كى ضروت تھي\_

إذ يوحى ربك إلى الملائكة أنى معكم فثبتوا الذين ا منوا

5\_ جنگ بدر كے معركہ ميں حاضر ہونے والے ملاءكہ سے خداوند كا وعدہ تھا كہ وہ كفار كے دلوں ميں رعب و وحشت پيدا كردے گا\_سألقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

6\_ جنگ بدر ميں كفار كى شكست كے علل و اسباب ميں سے ايك ان پر رعب و وحشت كا طارى ہونا تھا\_

سألقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

7\_ دشمنان دين ميں خوف و ہراس پيدا كرنے اور ان كے حوصلے پست كرنے كى ضرورت\_

سألقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

8\_ ملاءكہ، بدر كے كفار كے سروں كو باہم ٹكرانے اور ان كے ہاتھوں كے پنجوں كو بے كار كرنے پر مأمور تھے\_

فاضربوا فوق الاعناق و اضربوا منهم كل بنان

''الأعناق'' ميں ''ال''مضاف اليہ (الكافرين) كا جانشين ہے\_ اور فوق ''الأعناق'' سے مراد كفار كے سر ہيں \_ بنابرايں جملہ ''فاضربوا ...'' يعنى كفار كے سروں كو اپنى ضربوں (حملوں ) كا نشانہ بناؤ، قابل ذكر ہے كہ اس جملہ ميں مخاطب، فرشتے ہيں جيسا كہ آيت كے سياق سے ظاہر ہے\_

9\_ خداوند نے مجاہدين بدر كو كفار كے سروں كو باہم ٹكرانے اور ان كے ہاتھوں كى انگليوں كو ناكارہ كرنے پر ابھارا\_

فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منهم كل بنان

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب جملہ ''فاضربوا ...'' ميں خطاب، مجاہدين كى طرف ہو، اور آيت نمبر دس ميں جملہ ''ما جعله الله إلا بشرى '' بھى اس مفہوم كى تائی د كرسكتاہے كہ جس ميں فرشتوں كى ذمہ دارى فقط بشارت دينا ہى بيان ہوتى ہے\_

10\_ سئل ابوجعفر عليه‌السلام عن قول الله ''إذ يوحى ربك إلى الملائكة أنى معكم، قال: إلهام (1)

امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آپ عليه‌السلام نے آيہ مجيدہ ''إذا يوحى ربك إلى الملائكة'' كے بارے ميں سوال كے جواب ميں فرمايا: اس سے مراد الہام ہے\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كاوعدہ، 5;اللہ تعالى كے اوامر 2

امداد غيبي: 1

خوف:خوف كے آثار 6

جہاد:آداب جہاد 7; جہاد ميں تحريك كرناابھارنا 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 50، ح/26 بحار الانوار ج/19، ص 287 ح 31\_

دشمن:دشمنوں كے حوصلے پست كرنا 7;دشمنوں ميں خوف ڈالنا 7

سرد جنگ: 5، 7

غزوہ بدر:غزوہ بدر اور مشركين قريش 8;غزوہ بدر كا قصہ 1، 2، 3، 6، 8، 9; غزوہ بدر كے مجاہدين 9; غزوہ بدر ميں محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3; غزوہ بدر ميں ملاءكہ 1، 2، 3، 5، 8

قريش:مشركين قريش كى شكست 6

كفار:كفار كا دل 5; كفار كى انگلياں توڑنا 8، 9; كفار كى شكست كے اسباب 6; كفار كے سر توڑنا 8، 9; كفار ميں خوف پيدا كرنا 5

مجاہدين:مجاہدين كى امداد، 1، 3; مجاہدين كى ثابت قدمى 1، 2; مجاہدين كى ذمہ دارى 9

ملاءكہ:امداد كرنے والے ملاءكہ 3، 8;امداد كرنے والے ملاءكہ كا كردار 1; ملاءكہ كا كردار4; ملاءكہ كى امداد 4; ملاءكہ كى ضرورت 4;ملاءكہ كى طرف وحى 1، 3

آیت 13

( ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَمَن يُشَاقِقِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ) .

يہ اس لئے ہے كہ ان لوگوں نے خدا و رسول كى مخالفت كى ہے اور جو خدا و رسول كى مخالفت كرے گا تو خدا اس كے لئے سخت عذاب كرنے والا ہے(13)

1\_ مشركين مكہ، معركہ بدر ميں شريك ہونے كى وجہ سے، خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين اور دشمنوں ميں سے تھے\_

ذلك بأنهم شاقوا الله و رسوله

2\_ مشركين مكہ كى نابودى اور سركوبى كے بارے ميں فرمان الہى جارى ہونے كا باعث ،خود ان كى خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ مخالفت اور دشمنى تھي\_ذلك بأنهم شاقوا الله و رسوله

3\_ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كے خلاف مبارزہ اور ان كى سركوبى كرنا، مسلمانوں كى ذمہ دارى ہے\_

ذلك بأنهم شاقوا الله و رسوله

4\_ شديد الہى عذاب، خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ كرنے والوں كى سزا ہے\_

و من يشاقق الله و رسوله فإن الله شديد العقاب

5\_ جنگ بدر ميں مشركين كى شكست اور ناكامي، ان كيلئے شديد الہى عذاب تھا\_

فاضربوا فوق الأعناق ...فإن الله شديد العقاب

6\_ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ كرنے والوں كو (ہر وقت) شديد دنيوى سزا اور عذاب كا خطرہ در پيش ہوتاہے\_

ذلك ...و من يشاقق الله و رسوله فإن الله شديد العقاب

7\_ الہى عذاب اور عقوبت كا ہميشہ شديد اور سہمگين ہونا\_فإن الله شديد العقاب

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے دشمنى كے آثار6; اللہ تعالى كا عذاب 4،5،7; اللہ تعالى كے اوامر 2; اللہ تعالى كے دشمن 1،2،3،6; اللہ تعالى كے دشمنوں كى سزا4

دشمنان:دشمنوں كى سركوبى 3; دشمنوں كے خلاف مبارزہ 3;

عذاب:دنيوى عذاب كے اسباب 6; شديد عذاب 4، 7

غزوہ بدر:مشركين مكہ غزوہ بدر ميں 1، 5

كفار:كفار كى دنيوى سزا ،2;كفار كى سركوبى 2

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :دشمنان محمد، صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1، 2، 3، 6; دشمنان محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى سزا ،4;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے دشمنى كے آثار 6

مسلمان:مسلمانوں كى ذمہ دارى 3

مشركين:مشركين كى سركوبى 5; مشركين كى شكست 5

مشركين مكہ:مشركين مكہ كى دشمنى 2; مشركين مكہ كى سزا ،5

آیت 14

( ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ) .

يه تو نيا کي سزاهے جسے يهاں اوراس کے بع کافروں کے لئے جهنم کاعاب بهي ہے \_ (14)

1\_ جنگ بدر ميں مشركين كى شكست اور انكا كچلا جانا، انكى دنيوى سزا اور عقوبت تھي\_

ذلكم فذوقوه و أن للكفرين عذاب النار

''ذلكم'' ميں ''كم'' مشركين سے خطاب ہے اور ''ذا'' انكى شكست و سركوبى كى جانب اشارہ ہے\_ اور ''ذلكم'' مبتدا ہے، اور بعد والے جملے ''و ان للكافرين ...'' كے قرينے سے ''عقابكم فى الدنيا'' اسكى خبر ہے\_

2\_ جہنم كى آگ ،تمام كفار كى سزا ہے\_و أن للكفرين عذا ب النار

''الكافرين'' ميں ''ال'' استغراق اور شموليت كيلئے ہے، قابل توجہ ہے كہ ''أن للكفرين'' كى تركيبى تفسير ميں مختلف نظريات پيش كيئے گئے ہيں ان ميں سے بہترين تفسير ''اعلموا'' جيسے فعل كا مقدر كرنا ہے، يعنى ''واعلموا ان للكفرين عذاب النّار''

3\_ معركہ بدر ميں موجود مشركين، كفر پيشہ اور آتش جہنم كے مستحق لوگ تھے\_و أن للكفرين عذاب النّار

''للكفرين'' كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، معركہ بدر ميں موجود مشركين تھے\_

4\_ دوزخ كى آگ، دنيا ميں دى جانے والى الہى عقوبتوں اور سزاؤں سے كہيں زيادہ خوفناك ہے\_

ذلك فذوقوه و أن للكفرين عذاب النّار

عذاب دوزخ كے مقابلے ميں ، عذاب دنيا كے بارے ميں كلمہ'' ذوق'' (چكھنا) كا استعمال ظاہر كرتاہے كہ دنيوى عقوبتيں اور سزائیں فقط سزا و عقوبت كا ذائقہ ہيں اور اصلى و كامل عذاب كا مقدمہ ہیں كہ جو عذاب دوزخ ہے\_

جہنم:جہنم كى آگ 2، 3، 4

عذاب:اہل عذاب 3; موجبات عذاب3

غزوہ بدر:غزوہ بدر ميں مشركين 1، 3

كفار:3، كفار كى سزا، 2

كيفر (سزا):اخروى كيفر (سزا) 4; دنيوى كيفر 4; دنيوى كيفر كے اسباب 1;كيفر و سزا كے مراتب 4

مشركين:مشركين كى شكست 1

مشركين مكہ:مشركين مكہ كى دنيو ى سزا ،1; مشركين مكہ كى سركوبى 1; مشركين مكہ كى سزا ،3

آیت 15

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُواْ زَحْفاً فَلاَ تُوَلُّوهُمُ الأَدْبَارَ ) .

اے ايمان والوجب كفار سے ميدان جنگ ميں ملاقات كروتو خردار انھيں پيٹھ نہ دكھانا(15)

1\_ اہل ايمان كى ذمہ دارى اور فريضہ ہے كہ جب بھى دشمنان دين لشكر كشى اور حملہ كريں تو وہ پائی دارى و استقامت دكھائیں (دفاعى جہاد)يا أيها الذين ء امنوا إذا لقيتم الذين كفروا زحفا فلا تولّوهم الأدبار

ہوسكتاہے كلمہ ''زحفا'' (كہ جس كا معنى لشكر كشى ہے) ''الذين كفروا'' كيلئے حال ہو يعنى جب بھى كفار تمہارى طرف لشكر كشى كريں ، اسى طرح يہ بھى ہوسكتاہے كہ فاعل ''لقيتم'' كيلئے حال ہو\_

يعنى جب تم جہاد كيلئے كفار كى طرف حركت كرتے ہو، مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ اہل ايمان كو چاہيئے كہ وہ دشمن كى طرف حركت كرتے وقت اور ان كا مقابلہ كرتے وقت (يعنى ابتدائی جہاد كے وقت) ميدان جنگ كو خالى نہ چھوڑيں \_إذا لقيتم الذين كفروا زحفا فلا تولّوهم الأدبار

يہ مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''زحفا'' فاعل ''لقيتم'' كيلئے حال ہو\_

3\_ اہل ايمان ہميشہ ايمان وعقيدے كى بنياد پر جہاد اور جنگ كرتے ہيں \_ى أيها الذين ء امنوا ء اذا لقيتم الذين كفروا

مثلاً ''عدوكم'' كى جگہ ''الذين كفروا'' كى قيد سے يہ نكتہ سامنے آتاہے كہ اہل ايمان، كشور كشائی و غيرہ كى خاطر جنگ نہيں كرتے بلكہ ان كے عقائد ان كے جہاد كا باعث بنتے ہيں يا دشمنوں كا حملہ آور ہونا، انھيں جنگ پر ابھارتاہے\_

4\_ دشمن كو پيٹھ دكھانے اور ميدان جنگ سے فرار كرنے كى حرمت\_فلا تولّوهم الأدبار

5\_ عن أبى الحسن الرضا عليه‌السلام : ...و حرّم الله تعالى الفرار من الزحف لما فيه من الوهن فى الدين و الا ستخفاف بالرسل و الائمة العادلة و ترك نصرتهم على الأعداء ...(1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ: خداوند نے جنگ سے فرار كو حرام قرار ديا ہے كيونكہ يہ بات، دين كوسبك و ہلكا سمجھنے اور انبياء اور عادل ائیمہ كو كمزور كرنے اور دشمنوں كے خلاف ان كى نصرت و مدد كو ترك كرنے كا باعث بنتى ہے\_

ايمان:ايمان كے آثار 3

جہاد:ابتدائی جہاد 2; احكام جہاد ،1، 2، 4;اقسام جہاد 1، 2; ترك جہاد 2; دفاعى جہاد،1 ;جہادسے فرار كى حرمت 4; جہاد ميں استقامت 1

دشمن:دشمنوں كا حملہ آور ہونا 1

مجاہدين:مجاہدين كى ذمہ دارى 2

محرمات: 4

مؤمنين:مؤمنين كا جہاد 3; مؤمنين كى ذمہ دارى 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/2 ص 92 ح/1\_ ب 33، نورالثقلين ج/2 ص 138 ح/36\_

آیت 16

( وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاء بِغَضَبٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ) .

اور جو آج كے دن پيٹھ دكھائے گا وہ غضب اليہ كا حق دار ہوگا اور اس كا ٹھكانا جہنم ہوگا جو بدترين انجام ہے علاوہ ان لوگوں كے جو جنگى حكمت عملى كى بنا پر پيچھے ہٹ جائیں يا كسى دوسرے گروہ كى پاہ لينے كے لئے اپنى جگہ چھوڑ ديں (16)

1\_ دشمن كے خلاف جديد تدبير اختيار كرنے يا اپنے ہم رزم ساتھيوں كے ساتھ ملنے كى خاطر محاذ جنگ سے پيٹھ پھيرنے كا جواز و من يولهم يومئذ دبره إلا متحرفا لقتال أو متحيزا إلى فئة

''تحرف'' كسى جگہ سے اسكے اطراف كى طرف منہ موڑنے كو كہتے ہيں ، بنابراين ''تحرف للقتال'' يعنى جنگ كيلئے دوسرا محاذ منتخب كرنے كيلئے دشمن سے منہ موڑلينا، اور ''تحيز'' كا معنى جگہ گھيرنا ہے چونكہ ''الي'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لہذا اس ميں ''جاملنے'' كا معنى بھى پايا جاتاہے، يہ بھى قابل توجہ ہے كہ ''فئة'' سے مراد وہ گروہ ہے كہ جو ميدان جنگ ميں مصروف جہاد ہے\_

2\_ تدبير جنگ كے علاوہ محاذ سے منہ موڑنا، غضب الہى اور استحقاق جہنم كا باعث بنتاہے\_

و من يولهم ...فقد باء بغضب من الله و ماوه جهنم و بئس المصير

اگر كلمہ ''بوئ'' حرف ''باء'' كے ساتھ متعدى ہو تو ''متحمل ہونے'' كامعنى دے سكتاہے بنابراين ''باء بغضب من الله '' يعنى اس نے غصب خدا كو اپنى طرف دعوت دي\_

3\_ جہنم، ايك بُرا ٹھكانا اور دردناك انجام ہے\_و بئس المصير

يہاں مذمت، كلمہ جہنم سے مختص ہے كہ جو گذشتہ جملے كے قرينے كى وجہ سے حذف ہوگيا ہے، يعنى ''بئس المصير جھنم''

4\_ جہنم، محاذ جنگ سے بھاگنے والوں كا ٹھكانا ہے\_و من يولهم ...مأوه جهنم

5\_ جہنم، بارگاہ الہى كے مغضوبين كا ٹھكانا ہے\_فقد باء بغضب من اله و مأو ه جهنم

انجام :برا انجام 3

جنگ:جنگى تدابير، 1، 2

جہاد:احكام جہاد ،1; جہاد ترك كرنے كى جائز صورت 1; جہاد سے فرار كى سزا، 2، 4;دشمنوں سے جہاد ،1

جہنم:جہنم كا برا ہونا 3; موجبات جہنم 2، 4، 5

جہنمى لوگ: 4، 5

خدا كے مغضوب افراد:2خدا كے مغضوب افراد كى سزا 5

عذاب:اہل عذاب 2

آیت 17

( فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَـكِنَّ اللّهَ رَمَى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلاء حَسَناً إِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ) .

پس تم لوگوں نے ان كفار كو قتل نہيں كيا بلكہ خدا نے قتل كيا ہے اور پيغمبر آپ نے سنگريزے نہيں پھينكے ہيں بلكہ خدا نے پھينكے ہيں تا كہ صاحبان ايمان پر خوب اچھى طرح احسان كردے كہ وہ سب كى سننے والا اور سب كا حال جاننے والا ہے (17)

1\_ جنگ بدر ميں اہل ايمان كى فتح و كاميابى اور كفار كے ہلاك ہونے كى اصلى و بنيادى وجہ، الہى امداد اور نصرت تھي\_

فلم تقتلوهم و لكن الله قتلهم

جملہ ''فلم تقتلوهم ...'' ان آيات پر متفرع ہے كہ جن ميں جنگ بدر ميں الہى امداد و نصرت كا ذكر ہوا ہے، يعنى جنگ بدر كے حوادث اور امداد الہى كى جانب (معمولى سي) توجہ سے ظاہر ہوتاہے كہ در حقيقت يہ خداوند ہے كہ جس نے مشركين كو ہلاك كيا ہے اور انھيں شكست دى ہے\_

2\_ جنگ بدر ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى فاتحانہ حركت اور طرز عمل در حقيقت، فعل الہى تھا\_

فلم تقتلوهم و لكن الله قتلهم و ما رميت

''رَمي'' كا معنى پھينكنا ہے اور ہوسكتاہے يہاں ان تمام جنگى سرگرميوں كے بارے ميں كنايہ ہو كہ جو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انجام دے رہے تھے\_

3\_ جنگ بدر كى فتح ميں خداوند اپنا اصلى عمل دخل بيان كرتے ہوئے، اس جنگ كے مجاہدين كو اس فتح كى كاميابى پر غرور و تكبر سے بچنے كا راستہ دكھارہا ہے\_فلم تقتلوهم ...و ما رميت إذ رميت

مذكورہ آيت كہ جس ميں مؤمنين كى فتح كو ارادہ خداوند كا نتيجہ كہا گيا ہے، كا مقصد يہ ہے كہ جنگ بدر كے مجاہدين بدر كى فتح كو خدا وند كى جانب سے ايك نعمت سمجھيں اور اسے اپنى طاقت كا نتيجہ نہ سمجھيں تا كہ غرور و تكبر ميں مبتلا نہ ہوں \_

4\_ انسان اپنے افعال ميں نہ تو ارادہ الہى سے مستقل اور آزاد ہے اور نہ ہى اپنے افعال انجام دينے پر اس كى جانب سے مجبور ہے\_و ما رميت إذ رميت و لكن الله رمى

چونكہ ايك طرف سے فعل پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خود آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف نسبت دى گئي ہے اور دوسرى جانب وہى فعل خداوند سے منسوب كيا گيا ہے، اس سے پتہ چلتاہے كہ انسان اپنے افعال ميں نہ تو كامل استقلال ركھتاہے اور نہ ہى اپنے افعال انجام دينے پر مجبور ہے\_

5\_ انسان كے افعال، خود اس كى جانب منسوب ہونے كے ساتھ ساتھ خداوند كى جانب بھى منسوب ہيں \_

و ما رميت إذ رميت و لكن الله رمى

6\_ اچھے و شاءستہ اعمال بجا لانے كيلئے انسانى توفيق ميں خداوند كے بنيادى عمل دخل كى طرف توجہ كرنے كى ضرورت\_

فلم تقتلوهم و لكن الله قتلهم و ما رميت إذ رميت و لكن الله رمى

7\_ جنگ بدر ميں مجاہدين كى فتح ،بلند مرتبہ مقاصد كى حامل تھى من جملہ خداوند كى طرف سے اہل ايمان كى آزماءش بھى مطلوب تھي\_و ليبلى المؤمنين منه بلاًء حسناً

''ليبلي''، ''ليمحق الكفرين'' كى مانند ايك محذوف علت پر عطف ہے اور يہ دونوں ''رمى ليمحق الكفرين و ليبلى المؤمنين'' يہ بھى قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا مفہوم ميں ''ابلاء'' كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

8\_ جنگ بدر ميں مجاہدين كى فتح، اہل ايمان كيلئے خداوند كى جانب سے ايك خاص اور (اچھي) نعمت تھي\_

ليبلى المؤمنين منه بلاء حسناً

مندرجہ بالا مفہوم ميں ''ابلاء'' نعمت عطا ہونے كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

9\_ خداوند، اہل ايمان كو نعمت اور خوشحال كنندہ امور عطا كركے ان كى آزماءش كرتاہے\_

و ليبلى المؤمنين منه بلاء حسناً

10\_ خداوند متعال، انسانوں كے اعمال و كردار كى كيفيت و حقيقت معلوم كرنے كيلئے، ان كى آزماءش نہيں كرتا\_

ليبلى المؤمنين ...إن الله سميع عليم

انسانوں كى آزماءش كا تذكرہ كرنے كے بعد، خداوند كى على الاطلاق دانائی (عليم) و شنوائی (سميع) كا بيان ہوسكتاہے اس وجہ سے ہو كہ انسانوں كى آزماءش كا مقصد ان كى حالت و كيفيت معلوم كرنا نہيں \_

11\_ خداوند كا سميع اور عليم ہونا ہى ،مؤمنين كى امداد اور انكى دعا قبول ہونے كا بنيادى سبب ہے\_

إذ تستغيثون ...إن الله سميع عليم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''إن الله ...'' آيہ نہم كى جانب ناظر ہو\_

استغاثہ:استغاثہ كا قبول ہونا 11

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ4; اللہ تعالى كا امتحان 7،9;اللہ تعالى كا سميع ہونا 11; اللہ تعالى كا علم 11; اللہ تعالى كى امداد1; اللہ تعالى كى نعمات 8; اللہ تعالى كے افعال 2،3،5

امتحان:امتحان كے وسائل 9; نعمت كے ذريعے امتحان 9

انسان:انسان كا اختيار 4; انسان كا عمل 4، 5، 6; انسانوں كا اختيار 10

اہداف:مقدس اہداف 7

جبر و اختيار: 4خودپسندي:خود پسندى سے اجتناب 3

عمل:عمل كا منشاء 2، 4، 5

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 1; غزوہ بدر كى فتح 3; غزوہ بدر كى فتح كے اسباب 2; غزوہ بدر كے مجاہدين 3; مجاہدين بدر كى فتح 1، 8;مجاہدين غزوہ بدر كى فتح 7

قريش:مشركين قريش كا قتل 1;مشركين قريش كى شكست كے اسباب 1

كاميابي: كاميابى كا منشاء 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى فتح 2

مؤمنين:مؤمنين كا استغاثہ 11; مؤمنين كا امتحان 7، 8; مؤمنين كى امداد 11; مؤمنين كى فتح كے اسباب 1; نعمات مؤمنين 8

آیت 18

( ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ) .

يہ تو يہ احسان ہے اور خدا كفار كے مكر كو كمزور بنانے والا ہے(18)

1\_ خدا اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے مقابلہ اور جنگ كرنے والے كفار كا انجام ،رسوائی اور شكست ہے\_ذلكم

''ذلكم'' ايك محذوف مبتدا كى خبر ہے اور جنگ بدر ميں مشركين كى ذلت آميز شكست كى طرف اشارہ ہے\_يعنى ''الأمر ذلكم'' مطلب يہى ہے كہ جو بيان كيا گيا ہے\_

2\_ مؤمنين كى فتح و كامرانى ميں خداوند كے بنيادى كردار اورمقابلے ميں آنے والے كفار كے بُرے انجام كى طرف اہل ايمان كو توجہ كرنے كى ضرورت\_ذلكم

''ذلكم'' ميں حرف ''كم'' اہل ايمان كى طرف خطاب ہے، يعنى اے اہل ايمان ، جنگ كرنے والے مشركين كى سرنوشت اور انجام وہى ہے كہ جو بيان كيا گيا ہے\_

3\_ خداوند ہميشہ محارب مشركين كے مقابلے ميں اہل ايمان كا پشت پناہ اور مددگار ہے\_

يہ اس احتمال كى بناء پر كہ ''ذلكم'' خداوند كى طرف سے جنگ بدر جيسے مواقع كى مانند اہل ايمان كى مدد كى طرف اشارہ ہو\_

4\_ كفار كے حيلوں كو كمزور كرنا ہي، سنت الہى ہے\_ذلكم و إن الله موهن كيد الكفرين

''إن الله ...'' ايك محذوف مبتدا كى خبر ہے يعنى ''و الأمر إن الله ...''

اجتماعى نظم و ضبط:اجتماعى نظم و ضبط كے اسباب 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال 2; اللہ تعالى كے سنن ،3، 4

ايمان:ايمان كے آثار 3

تاريخ:تاريخ سے عبرت 2

جہاد:مشركين سے جہاد 3

فتح:فتح كا سبب 2

كفار:كفار كا انجام 1، 2; كفار كى رسوائی 1; كفار كى شكست1 ;كفار كے مكر و فريب كا كمزور ہونا 4

محاربين:حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ محاربہ كرنے والے 1; خداوند كے ساتھ محاربہ كرنے والے 1

مؤمنين:مؤمنين كا سہار ا، 3; مؤمنين كى امداد 3; مؤمنين كى فتح 2;مؤمنين كى ذمہ دارى 2

آیت 19

( إِن تَسْتَفْتِحُواْ فَقَدْ جَاءكُمُ الْفَتْحُ وَإِن تَنتَهُواْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِن تَعُودُواْ نَعُدْ وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئاً وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ) .

اگر تم لوگ فتح چاہتے ہو تو يہ فتح آگئي اور اگر تم جنگ سے باز آجاؤ تو اس ميں تمھارے لئے بھلائی ہے اور اگر دوبارہ ايسا كردگے توہم بھى پلٹ كر آرہے ہيں اور تمھارا گروہ كتنا ہى بڑا كيوں نہ ہو كام آنے والا نہيں ہے اور اللہ ہميشہ صاحبان ايمان كے ساتھ ہے(19)

1\_ خداوند كى جانب سے جنگ بدر ميں موجود كفار كا استہزاء\_إن تستفتحوا فقد جائكم الفتح و إن تنتهوا فهو خير لكم

جملہ ''إن تستفتحوا فقد جاء كم الفتح'' جنگ بدر ميں مشركين كى ذلت آميز شكست كے بعد مشركين سے ايك قسم كے استہزاء كو بيان كررہاہے\_

2\_ مشركين قريش جنگ بدر سے پہلے بارگاہ خداوند ميں دين حق كے حاميوں كى فتح كيلئے دعا كرنے لگے\_

إن تستفتحوا فقد جاء كم الفتح

جملہ ''ان تستفتحوا فقد'' جنگ بدر سے پہلے مشركين كى دعا كى طرف اشارہ ہے چونكہ وہ اپنى حقانيت كے زعم ميں خداوند سے دعا مانگتے تھے كہ ''دين حق'' كے حاميوں كو اس جنگ ميں فتح حاصل ہو\_

3\_ جنگ بدر ميں مؤمنين كى فتح، اہل ايمان كى حقانيت پر ايك حجت اور كفار كيلئے ايك عبرت و تنبيہ تھي\_

إن تستفتحوا فقد جاء كم الفتح

''الفتح'' سے مراد جنگ بدر ميں اہل ايمان كى فتح ہے، اورجملہ ''فقد جاء كم الفتح'' مشركين كى اسى تمنا كا جواب ہے كہ جس ميں وہ دين حق كے حاميوں كى فتح و كاميابى كے خواہاں تھے\_

4\_ انسانوں كى بھلائی اور صلاح، خدا اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ مخالفت سے پرہيز كرنے ميں ہے\_

و إن تنتهوا فهو خير لكم

5\_ اسلامى جنگيں كفار كا شر اور فتنہ دور كرنے كيلئے ہيں نہ كہ ان پر (اسلامي) عقيدہ مسلط كرنے كيلئے\_ \*

إن تنتهوا فهو خير لكم

6\_ جنگ بدر كے شكست خوردہ كفار كو دوبارہ جنگ كى طرف پلٹنے كى صورت ميں خداوند كى جانب سے ايك دفعہ پھر شكست كا ذائقہ چكھا نے كى دھمكي\_و إن تعودوا نعد

7\_ مسلمانوں كو جنگ كا آغاز نہيں كرنا چاہيئے\_و إن تعودوا نعد

8\_ كفر و شرك كى قوتيں جتنى بھى زيادہ ہوں ، اہل ايما ن كو شكست دينے كى طاقت نہيں ركھتيں \_

و لن تغنى عنكم فئتكم شيئاً و لو كثرت

9\_ كفر و شرك كى قوتوں كى طاقت جتنى بھى زيادہ ہو خداوند كے مقابلے ميں ہيچ اور بے اثر ہے\_

و لن تغنى عنكم فئتكم شيئاً و لو كثرت و إن الله مع المؤمنين

10\_ افواج اور لشكر كى كثرت، فتح و كامرانى كا باعث نہيں بنتي\_و لن تغنى عنكم فئتكم شيئاً و لو كثرت و ان الله مع المؤمنين

11\_ كفار كے مقابلے ميں خداوند مؤمنين كا مددگار اورحامى ہے\_و لن تغنى عنكم ...و إن الله مع المؤمنين

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى امداد11; اللہ تعالى كى دھمكى 6; اللہ تعالى كى طرف سے استہزاء 1; اللہ تعالى كى قدرت9; اللہ تعالى كے ساتھ مبارزہ ترك كرنا 4; اللہ تعالى كے نواہى 7

انسان:انسانى مصالح 4 ايمان:ايمان كے آثار 8

جنگ:جنگ كا آغاز كرنے سے اجتناب 7; جنگ ميں طاقت كى كثرت 10

جہاد:احكام جہاد 7 8; فلسفہ جہاد 5; كفار سے جہاد 1،1

خير (بھلائی ):بھلائی كرنے كے مواقع 4

دين:حاميان دين كى فتح 2 /عبرت:عبرت كے عوامل 3

عقيدہ:عقيدہ مسلط كرنا 5

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 2، 6; غزوہ بدر كے مجاہدين كى فتح 3; غزوہ بدر ميں كفار 1، 6

فتح:فتح كى دعا 2; فتح كے علل و اسباب 10

قريش:مشركين قريش كى دعا 2; مشركين قريش كى شكست 6

كفار:كفار كا استہزا، 1; كفار كا عجز 8، 9; كفار كو تنبيہ 3; كفار كو دھمكى 6; كفار كى سازش كا توڑ 5; كفار كى قدرت 9;كفار كى كثرت 8

مجاہدين:مجاہدين كى امداد ،11

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف مبارزہ ترك كرنا 4

مسلمان:مسلمانوں كى ذمہ داري7

مشركين:مشركين اور حق 2; مشركين كا عجز 8، 9; مشركين كى قدرت 9

مؤمنين:حقانيت مؤمنين 3; مؤمنين كى امداد،11; مؤمنين كى شكست ناپذيرى 8

آیت 20

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ).

ايمان والو اللہ و رسول كى اطاعت كرو اور اس سے روگردانى نہ كرو جب كہ تم سن بھى رہے ہو(20)

1\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ وہ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كريں اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى سے پرہيز كريں \_

ى أيها الذين ء امنوا أطيعو الله و رسوله و لا تولوا عنه

2\_ خدا اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين كى حقيقت ايك ہى ہے، اور خداوند كى پيروي، رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى اور اطاعت سے مربوط ہے\_اطيعوا الله و رسوله و لا تولوا عنه

چونكہ جملہ ''و لا تولوا عنہ'' (رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ان كے فرامين سے اعراض نہ كرو) پہلے جملے ''أطيعوا الله و رسولہ'' كيلئے تاكيد

اور توضيح ہے اور اس جملہ ميں فقط پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے اعراض كا تذكرہ ہے اس سے دو نكتے حاصل ہوتے ہيں : ايك يہ كہ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين كى حقيقت ايك ہى ہے ،دوسرا يہ كہ رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت د ر حقيقت خداوند ہى كى اطاعت ہے\_

3\_ مؤمنين كو (ہر وقت) خداوند اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دستورات سے تخلف كرنے كا خطرہ لاحق ہوتاہے (لہذا وہ) تنبيہ اور ياد دہانى كے محتاج ہيں \_ى أيها الذين ء امنوا ...و لا تولوا عنه

4\_ خداوند كى حمايت اور نصرت ہميشہ ان مؤمنين كو حاصل ہوتى ہے كہ جو خدا اور اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مطيع ہوں اور اس كے احكام و دستورات سے تخلف نہ كريں \*و إن الله مع المؤمنين ...أطيعو الله و رسوله و لا تولوا عنه

مذكورہ آيت ہوسكتاہے، گذشتہ آيت ميں موجود كلمہ ''المؤمنين'' كا بيان ہو\_

يعنى حمايت كا وعدہ (إن الله مع المؤمنين) ان مؤمنين سے مخصوص ہے كہ جو خدا اوراس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دستورات كى نافرمانى نہيں كرتے\_

5\_ دشمنان دين سے جنگ كے وقت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حكم سے منہ موڑنے كى حرمت\_

أطيعو الله و رسوله و لاتولوا عنه و ا نتم تسمعون

اس لحاظ سے كہ اس سورہ كے اس حصہ كى آيات جنگ اور دشمنان دين كے ساتھ مبارزے سے وابستہ ہيں لہذا جملہ ''أطيعوا'' اور ''و لا تولوا عنہ'' كا مطلوبہ مصداق، دشمنان دين كے ساتھ مبارزے و جنگ كے بارے ميں آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دستورات اور فرامين سے منہ موڑنا ہے\_

6\_ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين و احكام كو سننے كے بعد ، انھيں نظر انداز كرنا ايك ناپسنديدہ اور عقل و خرد سے بعيد فعل ہے\_لا تولوا عنه و ا نتم تسمعون

بعد والى آيت كے قرينے سے ،سننے سے مراد سمجھنا اور اذعان (يقين) كرنا ہے\_اور جملہ حاليہ ''و ا نتم تسمعون'' روگر دانى سے پرہيز اور اطاعت كے لزوم پر ايك دليل كے بيان كى حيثيت ركھتاہے، يعنى تم لوگ خود خدا اور پيغمبر اكرم كے فرامين كو سنتے ہو اور ان پر يقين ركھتے ہوپھر كس طرح ان سے منہ موڑ سكتے ہو\_

7\_ الہى فرائض سے آگاہي، ان كے مقابلے ميں

انسان كى مسؤليت كى شرائط ميں سے ہے\_و لا تولوا عنه و ا نتم تسمعون

مندرجہ بالا مفہوم ميں جملہ حاليہ ''و ا نتم تسمعون'' كو ''أطيعوا'' اور ''لا تولوا'' كيلئے قيد كے طور پر لايا گيا ہے\_

اجتماعى نظم و ضبط:اجتماعى نظم و ضبط كا طريقہ 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى اطاعت1، 2، 4; اللہ تعالى كى نافرمانى 5، 6;اللہ تعالى كى نصرت 4; اللہ تعالى كے اوامر 2،3،6

انسان:انسان كى ذمہ داري7

تكليف (فريضہ):تعلق تكليف كى كيفيت 7; تكليف كا علم 7

جہاد:احكام جہاد 5; جہاد ترك كرنے كى حرمت 5; دشمنوں كے ساتھ جہاد 5

عصيان (نافرماني):عصيان سے اجتناب 1، 4; حرام عصيان 5

علم:علم كے آثار 7

عمل:جاہلانہ عمل 6

مؤمنين:مؤمنين كو تنبيہ 3; مؤمنين كى امداد 4;مؤمنين كى مسؤليت 1; مؤمنين ميں لغزش 3

محرمات: 5

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عصيان 5، 6;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 1، 2، 4; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اوامر 2، 3، 6

آیت 21

( وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لاَ يَسْمَعُونَ ) .

اور ان لوگوں حيسے نہ ہوجاؤ جو يہ كہتے ہيں كہ ہم نے سنا حالانكہ وہ كچھ نہيں سن رہے ہيں (21)

1\_ ايمان پر عمل كے بغير، اس كا اظہار كرنے سے خداوند كا نہى كرنا\_و لا تكونوا كالذين قالوا سمعنا و هم لا يسمعون

2\_ اپنے اقرار اور تعہّدات كى پابندى انسان كيلئے ضرورى ہے\_و لا تكونوا كالذين قالوا سمعنا و هم لا يسمعون

اقرار:اقرار پر عمل، 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے نواہي10

ايمان:ايما ن اور عمل 1; ايمان كا اظہار ،1

عہد :عہد وفا كرنا 2

آیت 22

( إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لاَ يَعْقِلُونَ ) .

اللہ كے نزديك بدترين زمين پر چلنے والے وہ بہرے اور گونگے ہيں جو عقل سے كام نہيں ليتے ہيں (22)

1\_ خداوند كے نزديك بدترين چلنے والے وہ (انسان) ہيں كہ جو حق بات نہيں سنتے، حق پر مبنى معارف بيان نہيں كرتے اور دينى حقائق كو سمجھنے سے عاجز ہيں \_إن شرالدواب عند الله الصم البكم الذين لا يعقلون

''الصم'' اور ''البكم'' جيسے كلمات، بالترتيب ''الأصم'' (بہرے) اور ''الأبكم'' (گونگے) كى جمع ہے ''الذين لا يعقلون''، ''إن'' كى تيسرى ''خبر'' ہے\_ يہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس كا ''الصم'' اور ''البكم'' كيلئے صفت ہونا بھى محتمل ہے\_

2\_ جو لوگ دينى حقائق نہيں سنتے وہى بہرے ہيں ، جو

لوگ دينى حقائق كو بيان نہيں كرتے وہى گونگے ہيں اور معارف الہى كو درك نہيں كرتے وہى عقل و خرد سے عارى ہيں \_

إن شر الدواب عند الله الصم و البكم الذين لا يعقلون

3\_ حق كوسننا، اسے بيان كرنا اور معارف دين كو درك كرنا ہى بارگاہ الہى ميں انسانى قدر وو منزلت كا معيار سمجھے جاتے ہيں \_إن شر الدواب عند الله الصم البكم الذين لا يعقلون

كلمہ ''دواب'' كا معنى چلنے والے جانور ہے اور

اس كا اشارہ ان افراد كى طرف ہے كہ جو حيوانات كى مانند ہيں اوروہ اس قابل بھى نہيں كہ ان كو انسان كہا جائیے\_

4\_ جو لوگ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت نہيں كرتے اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين سے گريز و اعراض كرتے ہيں اور اس كے ساتھ ساتھ ايمان كا دعوى بھى كرتے ہيں تو وہى لوگ بدترين حيوان ہيں \_

يأيها الذين ء امنوا أطيعوا الله ...إن شر الدواب عند الله الصم البكم

5\_ جو انسان دينى حقائق كو قبول نہيں كرتے وہ انسانى قدر و منزلت بھى نہيں ركھتے\_

إن شر الدواب عند الله الصم البكم الذين لا يعقلون

6\_ عن علي عليه‌السلام فى قوله: ''إن شر الدواب عند الله '' قال هم الكفار (1)

امام علي عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آيہ مجيدہ ''شر الدواب عند ...'' ميں ''شر الدواب'' (بدترين چلنے والے) سے مراد كفار ہيں \_

ارزش:ارزش كا معيار 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى نافرماني4

انسان:بدترين انسان ; كرامت انسان 3

انسانيت:ارزش انسانيت سے عارى لوگ 5

ايمان:مدعيان ايمان 4

تبليغ:تبليغ (دين) سے اعراض كرنے والوں كا گونگاپن 2

حق:ادراك حق سے عارى لوگ 1; كتمان حق 1

حق كو رد كرنے والے:حق كو رد كرنے والوں كا بہراپن 2; حق كو رد كرنے والوں كى قدر و منزلت نہ ہونا 5

حق كو قبول كرنا:حق قبول كرنے كى قدر و منزلت 3

حق كو قبول نہ كرنا:حق كو قبول نہ كرنے كے آثار 1

دين:تبليغ دين 3; تبليغ دين سے اعراض 2; تعليمات دين كا ادراك2، 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج/4 ص 43\_

زمين پر چلنے والے حيوا ن:زمين پر چلنے والے بدترين حيوانات 1، 4

عقل:عقل سے خالى افراد 2

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى 4

آیت 23

( وَلَوْ عَلِمَ اللّهُ فِيهِمْ خَيْراً لَّأسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّواْ وَّهُم مُّعْرِضُونَ ) .

اور اگر خدا ان ميں كسى خير كو ديكھتا تو انھيں ضرور سناتا اور اگر سنا بھى ديتا تو يہ منھ پھر ليتے اور اعراض سے كام ليتے (23)

1\_ استعداد اور لياقت ركھنے والے انسانوں كو دينى معارف سمجھانا، سنت خدا ہے\_و لو علم الله فيهم خيراً لأسمعهم

2\_ كفار اور منافقين كا حق (بات) نہ سننا، ان ميں معارف الہى كو قبول كرنے كى استعداد نہ ہونے كى علامت ہے\_

و لو علم الله فيهم خيراً لأسمعهم

گذشتہ آيت كے قرينے سے ''خير'' سے مراد معارف الہى كو قبول كرنے كى استعداد ہے\_

3\_ ہر با استعداد موجود سے فيض الہى كا دريغ نہ كيا جانا، سنت الہى ہے\_و لو علم الله فيهم خيراً لاسمعهم

4\_ كمال اور خير كى استعداد ركھنے والے لوگ، خداوند كى خاص ہدايت اور معارف دين كو قبول كرنے كى توفيق كے حامل ہوتے ہيں \_و لو علم الله فيهم خيراً لاسمعهم

چونكہ خداوند نے دينى معارف تمام انسانوں كيلئے بيان كيئے ہيں اور سب كے كانوں تك يہ پيغام پہنچاياہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ اس آيت ميں ''اسماع'' سے مراد خداوند كى خاص ہدايت و توفيق ہے كہ جو فقط خاص استعداد اور لياقت ركھنے كو شامل ہے\_

5\_ كمال اور بھلائی كى لياقت و استعداد سے محروم لوگ، اس قابل نہيں كہ خداوند كى خصوصى ہدايت اور معارف دين كو قبول كرنے كى توفيق كے حامل بن سكيں \_و لو علم الله فيهم خيراً الأسمعهم

6\_ كمال اور بھلائی كى استعداد سے محروم لوگ اگر چہ خداوند كى خصوصى ہدايت كے مشمول ہوتے ہيں (ليكن وہ خود) اس سے روگردانى اور دورى اختيار كرتے ہيں \_ و لو أسمعهم لتولوا و هم معرضون

''أسمعهم'' كى مفعولى ضمير سے مراد وہى لوگ ہيں كہ جن كى توصيف جملہ ''و لو علم ...'' سے كى گئي ہے\_ بنابراين جمله''و لو اسمعهم ...'' كا معنى يوں ہوتاہے ''و لو أسمع الذين ليس فيہ خيراً'' يعنى اگر خداوند اپنى خاص ہدايت ان لوگوں كے شامل حال كرے كہ جن ميں بھلائی و خير نہيں ''

7\_ خداوند كى طرف سے انسانوں كو ان كى استعداد اور لياقت كے مطابق فيض پہنچايا جاتاہے\_

و لو علم الله فيهم خيراً لأسمعهم و لو أسمعهم لتولوا و هم معرضون

خداوند نے اس آيت ميں اپنى ہدايت اور توفيق كو انسانوں كى لياقت و استعداد پر مبتنى كيا ہے لہذا طبعى بات ہے كہ اس (ہدايت و توفيق) كى مقدار بھى لياقت و استعداد سے وابستہ ہے\_

8\_ استعدادا ور تاثير كا زمينہ ہموار نہ ہونے كى صورت ميں ہدايت و ارشاد كا ضرورى نہ ہونا\_و لو علم الله فيهم خيراً لاسمعهم جيسا كہ خداوند متعال، خير و بھلائی سے محروم افراد كو اپنى خصوصى ہدايت سے نہيں نوازتا ہم اس سے يہ نتيجہ اخذ كرسكتے ہيں كہ مكلفين پر بھى تأثير و استعداد كا زمينہ نہ ہونے كى صورت ميں ارشاد و ہدايت كرنا ضرورى نہيں \_

استعداد:استعداد سے محروم افراد كا حق كو قبول نہ كرنا 6; استعداد كے آثار 7; استعدا د كے حامل افراد 4; استعداد كے مراتب 7;كمال سے محروم افراد5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا فيض 2; اللہ تعالى كى خاص ہدايت 4،5،6; اللہ تعالى كى سنن 3; اللہ تعالى كے فيض كا نظام 7

انسان:مستعد انسان 1

بے استعدادي:بے استعدادى كى نشانياں 2

توفيق:توفيق سے بہرہ مند ہونا 4; توفيق سے محروميت 5

حق كو قبول نہ كرنے والے لوگ: 6

خير (بھلائی ):خير و بھلائی سے محروم لوگ 5\_6

دين:دين كا قبول كرنا 1، 2، 4، 5; دينى تعليم 1

كفار:كفار كا حق (بات) نہ سننا 2/منافقين:منافقين كا حق پر كان نہ دھرنا 2

ہدايت:زمينہ ہدايت 8;شرائط ہدايت 8; ہدايت سے محروميت 5

آیت 24

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ) .

اے ايمان والو اللہ و رسول كى آواز پر ليك كہو جب وہ تمھيں اس امر كى طرف دعوت ديں جس ميں تمھارى زندگى ہے اور ياد ركھو كہ خدا انسان اور اس كے دل كے درميان حائل ہوجاتا ہے اور تم سب اسى كى طرف حاضر كئے جاؤ گے(24)

1\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ وہ خدا اور اس كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت كو قبول كريں \_

ىا أيَّها الذين ء امنوا استجيبوا لله و للرسول إذا دعاكم

2\_ خدا اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات و فرامين اور دين خدا انسان كى حقيقى حيات كا باعث ہيں \_

يأيها الذين ء امنوا استجيبوا لله و للرسول إذا دعاكم لما يحييكم

''لما يحييكم'' ميں ''ما'' سے خداوند اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تمام تعليمات و فرامين اور دينى معارف مراد ہيں \_

3\_ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات سے روگردان انسان، حقيقى انسانى حيات سے محروم ہوتے ہيں \_

يأيها الذين ء امنوا استجيبوا لله و للرسول إذا دعاكم لمايحييكم

4\_ حقيقى ايمان كا لازمہ ہے كہ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت كو قبول كيا جائیے\_يأيها الذين ء امنوا استجيبوا لله و للرسول

مسلمانوں كو صفت ايمان كے ساتھ مخاطب كرنا اور پھر خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين پر لبيك كہنے كے حكم سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

5\_ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعض دستورات اور فرامين، ايمانى معاشرے كيلئے زندگى بخش اور بنيادى حيثيت كے دستورات ہيں \_\*إذا دعاكم لما يحييكم

اگر جملہ شرطيہ ''إذا دعاكم ...'' مفہوم ركھتا ہو تو يہ جملہ اپنے منطوق اور مفہوم كے ہمراہ دو قسم كے دستور بيان كررہاہے، ايك پورے ايمانى معاشرے كيلئے بنيادي، اساسى اور حيات بخش دستورات مثلاً، حكومتى مسائل ولايت و غيرہ دوم وہ دستورات اور احكام كہ جو انفرادى حيثيت ركھتے ہيں اور معاشرے كى كلى حيثيت ان سے مربوط نہيں \_

6\_ حقيقى زندگى كى طرف انسانوں كى ہدايت كرنے كيلئے خدا اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت، ايك ہى حقيقت كى حامل

ہے\_ىا أيها الذين ء امنوا استجيبوا لله و للرسول إذا دعاكم لما يحييكم

7\_ حق سے روگردان كفار كے خلاف مبارزہ اور جہاد، حقيقى ايمانى معاشرے كى حيات كا باعث ہے\_

يأيها الذين ء امنوا استجيبوا لله و للرسول

مذكورہ آيت كا جنگ اور مبارزے كے سياق ميں واقع ہونا ظاہر كرتاہے كہ ''ما يحييكم'' كيلئے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك اہل، ايمان كو دشمنان دين كے خلاف جنگ كى دعوت دينا ہے\_

8\_ خداوند، انسان اور اسكے قلب كے درميان حائل ہوجاتاہے\_و اعلموا أن الله يحول بين المرء و قلبه

9\_ خداوند، انسان كے دل سے زيادہ اس كے قريب ہے\_و اعلموا إن الله يحول بين المرء و قلبه

10\_ خداوند، خود انسان سے زيادہ، اسكے دل كے قريب ہے\_و اعلموا أن الله يحول بين المرء و قلبه

انسان اور اس كے دل كے درميان خداوند كے حائل ہونے كا ايك لازمہ وہى ہے كہ جو مندرجہ بالا مفہوم ميں بيان ہوا ہے\_

11\_ انسانى قلب (يعنى اسكے افكار) خداوند كے اختيار ميں ہے\_و اعلموا ان الله يحول بين المرء و قلبه

چونكہ خداوند انسان اورا سكے قلب كے درميان حائل ہے، پس حقيقت يہ ہے كہ جو بھى فكر و انديشہ انسانى قلب ميں وارد ہوگا اسے خداوندہى كے ذريعے وارد ہونا ہے، اس كا مطلب يہ ہے كہ انسان كے افكار و خيالات خداوند كے اختيار ميں ہيں \_

12\_ خداوند، انسان كے تمام افكار اور خيالات سے آگاہ ہے\_و اعلموا ان الله يحول بين المرء و قلبه

13\_ تمام افكار اور خيالات پر علم خداوند كے محيط ہونے كى طرف توجہ، خدا اور اسكے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت كو قبول كرنے اور نفاق سے بچنے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_لا تكونوا كالذين قالوا سمعنا و هم لا يسمعون ...و اعلموا ان الله يحول

14\_ تمام انسان، چاہيں يا نہ چاہيں وہ فقط خداوند كى طرف محشور ہونگے\_و أنه إليه تحشرون

''تحشرون'' پر ''إليہ'' كا مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے، اور فعل ''تحشرون'' كا مجھول آنا، اس بات كى حكايت كررہاہے كہ خداوند كى طرف محشور ہونے ميں انسان كا كوئي اختيار نہيں ہے (وہ چاہے يا نہ چاہے اسے خداوند ہى كى طرف جاناہے)

15\_ بارگاہ الہى ميں انسانوں كے زبردستي، حشر كى جانب ان كى توجہ سے، خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت قبول كرنے اور اس كى جانب انسانوں كے رجحان كا زمينہ ہموار ہوتاہے\_يأيها الذين ء امنوا استجيبوا ...و أنه إليه تحشرون

''استجيبوا ...'' كے بعد خداوند كى جانب، انسانوں كے حشر كو بيان كرنے كا مقصد، خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت قبول كرنے كيلئے راستہ ہموار كرناہے\_

16\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله تبارك و تعالى : ''و اعلموا ان الله يحول بين المرء و قلبه'' فقال: يحول بينه و بين أن يعلم أن الباطل حق (1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے آيہ مجيدہ ''و اعلموا أن الله يحول بين المرء و قلبہ'' كے بارے ميں منقول ہے كہ خداوند انسان اور اس كے قلب كے درميان حائل ہوجاتاہے تا كہ وہ باطل كو حق نہ سمجھنے لگے\_

17\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام فى قوله: ''يحول بين المرء و قلبه'' قال: هو ان يشتهى الشيء بسمعه و بصره و لسانه و يده اما ان هو غشى شيئا مما يشتهى فإنه لا ياتيه إلا و قلبه منكر لا يقبل الذى ياتى يعرف أن الحق ليس فيه (2)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے اس قول خدا ''يحول بين المرء و قلبه'' كے بارے ميں منقول ہے كہ اس سے مراد يہ ہے كہ انسان اپنے كان، آنكھ، زبان اور رہاتھ كے ذريعے (كسى ناروا عمل كو انجام دينے كي) خواہش كرتاہے، اگر وہ اس خواہش كے مطابق عمل انجام دے تو اس كا دل اس كے ہمراہ نہيں ہوتا اور اس عمل كو پسند نہيں كرتا اور جانتاہے كہ اس كام ميں حق (بھلائی ) نہيں \_

احكام:اجتماعى احكام: 5

اللہ تعالى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ج/1 ص 237، ح/205 ب 23; بحار الانوار، ج5 ، ص205، ح41\_

2) تفسير عياشى ج/2 ص 52، نورالثقلين ج/2 ص 142 ح/55\_

اللہ تعالى كا علم 12،13; اللہ تعالى كا قرب 8،9،10; اللہ تعالى كى دعوت 5،6; اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنا 1،4،13،15; اللہ تعالى كے اختيارات 11; اللہ تعالى كے اوامر2; اللہ تعالى كے اوامر سے اعراض3

انبياء:دعوت انبياء 6; دعوت انبياء كو قبول كرنا 4

انسان:انسان كا انجام 14; انسان كا قہراً محشور ہونا 14، 15;

انسان كى حقيقى حيات 2; انسان كے افكار 11، 12، 13;قلب انسان 8، 9، 10، 11

ايمان:ايمان كے آثار 4

تكليف(فريضہ):تكليف (فرائض) پر عمل كا زمينہ 13

جہاد:جہاد كے آثار 7; كفار سے جہاد 7

حق:حق كى قبوليت كا زمينہ 13، 15

حيات:حقيقى حيات سے محروميت 3;حقيقى حيات كي

جانب ہدايت 6; حقيقى حيات كے علل و اسباب 5، 7; مراتب حيات 3، 7

دين:تعليمات دين 2; تعليمات دين سے اعراض 3;فلسفہ دين 2

علم:علم كے آثار 13، 15

كفار:حق ناپذير كفار 7

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :اوامر محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 2;اوامر محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے اعراض 3; دعوت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5، 6; دعوت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قبول كرنا 1، 4، 13، 15

معاشرہ :دينى معاشرہ 7

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 1

نفاق:نفاق سے اجتناب 13

آیت 25

( وَاتَّقُواْ فِتْنَةً لاَّ تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنكُمْ خَآصَّةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ) .

اور اس فتنہ سے بچو جو صرف ظالمين كو پہنچنے والا نہيں ہے اور ياد ركھو كہ اللہ سخت ترين عذاب كا مالك ہے(25)

1\_ بعض گناہوں اور مظالم كے برے اثرات فقط گناہگار اور ظالم پر مرتب ہوتے ہيں اور بعض دوسرے گناہ اور مظالم گناہ گار اور بے گناہ سب كواپنى لپيٹ ميں لے ليتے ہيں \_و اتقوا فتنة لا تصيبنّ

2\_ ايمانى معاشرے ميں كيئےئے بعض گناہ اور مظالم، سب لوگوں (گناہ كے مرتكب اور غير مرتكب يعنى ظالم و غير ظالم) كے عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتے ہيں \_و اتقوا فتنة لا تصيبنّ الذين ظلموا منكم خاصة

''لا تصيبنّ'' ميں ''لا'' نافيہ اور ''خاصةً''، ''الذين'' كيلئے حال ہے اور فتنہ كيلئے جملہ ''لا تصيبنّ الذين ...توضيح اور تبيين ہے\_

''اتقاء فتنة'' سے مراد اس كے عامل سے پرہيز ہے كہ جو ''ظلموا'' كے قرينے سے ''ظلم و ستم'' ہے، بنابرايں آيت كا معنى يہ ہوگا، اے اہل ايمان ان گناہوں سے پرہيز كرو جو ايك عظيم فتنے كا موجب بنتے ہيں ، يہ وہ فتنہ ہے كہ جو نہ صرف گناہگار كے دامن گير ہوتاہے بلكہ جن كے شعلے تمام لوگوں كو اپنى لپيٹ ميں لے ليتے ہيں \_

3\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ وہ ہر اس فتنے كا مقابلہ كريں كہ جس كے شعلے پورے معاشرے كو اپنى لپيٹ ميں لے ليتے ہيں \_و اتقوا فتنة لا تصيبنّ الذين

جيسا كہ گذر چكاہے، مذكورہ بحث ميں فتنے كا سبب و عامل گناہ اور ظلم ہے، اور ''ظلموا منكم'' كے مطابق اس گناہ و ظلم كے مرتكب، معاشرے كے بعض لوگ ہيں بنابراين مخاطبين كى نسبت، اتقاء كا امر (اتقوا فتنةً) مختلف ہوگا، يعنى گناہگاروں اور ظالموں كو گناہ و ظلم سے پرہيز كرنے كا امر ہے اور جو لوگ گناہ و ظلم كا ارتكاب نہيں كرتے، انھيں اس كے ارتكاب كو روكنے كا امر ہے\_

4\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ ان گناہوں سے بچنے ميں زيادہ سے زيادہ كوشش كريں كہ جن كے بُرے اثرات پورے ايمانى معاشرے پر مرتب ہوتے ہيں \_واتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة

يہ واضح ہے كہ انسان كوكسى بھى قسم كا گناہ نہيں كرنا چاہيئے، لہذا ان گناہوں كے ارتكاب سے نہى كہ جن كا فتنہ عظيم اور عمومى ہے اس بات كى حكايت كرتاہے كہ يہاں ايسے گناہوں سے بچنے كى بہت زيادہ تأكيد كى جارہى ہے\_

5\_ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زندگى بخش اور بنيادى دستورات و احكام سے خلاف ورزي، سب كو اپنى لپيٹ ميں لينے والے فتنوں اور پورے دينى معاشرے پر نازل ہونے والے شديد عذاب كا باعث بنتاہے\_

إذا دعاكم لما يحييكم ...و اتقوا فتنة لا تصيبنّ الذين ظلموا منكم خاصة

گذشتہ آيت كے قرينے سے ظلم و ستم (ظلموا) كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حيات بخش اور اساسى دستورات و احكام كى خلاف ورزى كرنا ہے\_

6\_ عذاب الہى كى شدت كى جانب توجہ، گناہوں اور مظالم سے بچنے كا مقدمہ بنتى ہے\_و اتقوا فتنة ...و اعلموا أن الله شديد العقاب

7\_ خداوند كى عقوبتيں اور عذاب، شديد اور سہمگين ہيں \_أن الله شديد العقاب

اجتماعى كنٹرول: 3، 5اجتماعى كنٹرول كے اسباب 6

اسماء و صفات:شديد العقاب 7

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب6،7; اللہ تعالى كى نافرماني5

انبياء:انبياء كى نافرمانى 5;اوامر انبياء 5

بے گناہ لوگ:بے گناہوں كا عذاب ميں مبتلا ہونا 2

ظلم:اجتماعى ظلم كے آثار، 1، 2; انفرادى ظلم كے آثار،1 ; ظلم سے اجتناب كا زمينہ 6

عذاب:نزول عذاب كے اسباب 2، 5

علم:علم كے آثار 6

فساد:اجتماعى فساد كے آثار 3; اجتماعى فساد كے خلاف

مبارزہ 3 ;فساد پيدا ہونے كے اسباب 5

گناہ:اجتماعى گناہ كے آثار 1، 2، 4; انفرادى گناہ كے آثار ،1; گناہ سے اجتناب 4; گناہ سے اجتناب كا زمينہ 6 ;مراتب گناہ

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اوامر 5; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى كرنا 5

معاشرہ:دينى معاشرہ 2، 3، 4، دينى معاشرے كى ابتلاء ،5

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ داري

آیت 26

( وَاذْكُرُواْ إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ) .

مسلمانو اس وقت كو ياد كرو جب تم مكہ ميں قليل تعداد ميں اور كمزور تھے \_ تم ہر آن ڈرتے تھے كہ لوگ تمھيں اچك لے جائیں گے كہ خدا نے تمھيں پناہ دى اور اپنى مدد سے تمھارى تائی د كى \_ تمھيں پاكيزہ روزى عطا كى تا كہ تم اس كا شر يہ ادا كرو(26)

1\_ مسلمان مدينہ كى جانب ہجرت كرنے سے پہلے، عسكرى قوت كى كمى اور افرادى قلت كى وجہ سے ناتوان حالت ميں دشمنوں كے تسلط ميں تھے\_و اذكروا إذ أنتم قليل مستضعفون فى الارض

كلمہ ''قليل'' كو ''قليلون'' كى جگہ بطور مفرد لانا، اہل ايمان كى قوت ميں كمى اور افراد كى قلت پر ايك قسم كى تاكيد ہے، يہ بھى قابل ذكر ہے كہ مفسرين نے مذكورہ آيت كو مكہ ميں مسلمانوں كى حالت اور موقعيت اور مدينہ كى طرف ان كى مہاجرت كے بارے ميں ايك مؤازنہ قرار ديا ہے\_

2\_ مسلمان، مدينہ كى طرف ہجرت سے پہلے ہميشہ دشمنوں كے ہاتھوں گرفتار ہونے اور ان كے ذريعہ ہلاك ہونے سے ہراساں رہتے تھے\_تخافون أن يتخطفكم الناس

''تخطف'' كا مطلب سرعت كے ساتھ پكڑنا ہے، اور آيت ميں ہوسكتاہے نابودى اور غلبے كے بارے ميں كنايہ ہو، فعل مضارع ''تخافون'' اس حالت كے استمرار كو بيان كررہاہے\_

3\_ كفار قريش كا ظلم و ستم اور زور ازورى جيسى نفسيات كا

حامل ہونا\_أنتم قليل مستضعفون ...تخافون أن يتخطفكم الناس

چونكہ آيت ميں ہجرت سے پہلے كے حوادث و واقعات بيان ہوئے ہيں لہذا ''الناس'' كا مطلوبہ مصداق ،مشركين مكہ اور كفار قريش ہيں \_

4\_ انسان كى تربيت ميں ، سختى اور مشكلات كے زمانے كى ياد آورى كا تعميرى كردار\_و اذكروا إذ ا نتم

5\_ خداوند نے ہجرت كے بعد صدر اسلام كے مسلمانوں كو پناہ دى اور انھيں مشركين كے تسلط سے نكالا\_

فأوى كم و أيدكم بنصره

6\_ خداوند نے صدر اسلام كے مسلمانوں كو مدينہ ميں اپنى امداد و نصرت كے ذريعے قدرت و طاقت عطا كي\_

تخافون أن يتخطفكم الناس فأوى كم و أيدكم بنصره

يہاں ''تائی د'' كا معنى قدرت و طاقت عطا كرنا ہے\_

7\_ خداوند نے صدر اسلام كے مسلمانوں كو ہجرت كے بعد، پاك و پاكيزہ رزق سے بہرہ مند كيا\_

فأو ى كم ...و رزقكم من الطيبت

8\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو خداوند كى طرف سے جو پاكيزہ روزى اور رزق عطا ہوا تھا ان ميں سے ايك جنگ بدر كے غنائم بھى تھے\_\*و رزقكم من الطيبت

مذكورہ آيت كے مطابق ''الطيبت'' كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، جنگ بدر كے جنگى غنائم ہيں \_

9\_ اسلامى جہاد كے ذريعے ملنے والے مال غنيمت كا مسلمانوں كيلئے خداوند كى جانب سے پاكيزہ روزى ہونا\_\*

و رزقكم من الطيبت

10\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى فتح و كاميابى كا سبب، خداوند كى خصوصى امداد اور نصرت تھي\_\*و أيدكم بنصره

11\_ مؤمنين كيلئے ہر پاكيزہ اور طيب روزى سے بہرہ مند ہونے كا جواز\_رزقكم من الطيبت

12\_ معاشرے كا اجتماعى امن و امنيت اور دفاعى و اقتصادى و سائل سے بہرہ مند ہونا خداوند كى پُر اہميت نعمات ميں سے ہے\_فأوى كم و أيدكم بنصره و رزقكم من الطيبت

13\_ گذشتہ مشكلات و بحران اور اس كے امداد الہى كے سائے ميں برطرف ہونے پر غور و فكر انسان ميں خداوند كى نعمتوں كے مقابلے ميں اسكا شكر بجا لانے كا رجحان پيدا كرتاہے\_و اذكروا إذ أنتم قليل ...فأوى كم ...لعلكم تشكرون

''لعل''، ''اذكروا'' كے متعلق ہے، اور آيت ميں بيان ہونے والے مطالب كو ياد ركھنے كى ضرورت كے مقصد كو بيان كررہاہے، ان ميں ايك ہجرت سے پہلے اور بعد كے حالات كا موازنہ بھى شامل ہے\_

14\_ الہى فلسفے ميں بارگاہ خداوند ميں انسان كى شكر گذارى كى قدر و منزلت\_و إذكروا إذ أنتم قليل ...فأوى كم ...لعلكم تشكرون

15\_ خداوند كى پاكيزہ روزي، نعمات اور امداد و نصرت كے سبب اسكى بارگاہ ميں شكر بجا لانے كى ضرورت\_

فاوى كم و أيدكم بنصره و رزقكم من الطيبت لعلكم تشركون

16\_ تاريخى تحولات اور تبديليوں كا خداوند كے اختيار اور اس كے دست قدرت سے رونما ہونا\_

فأوى كم و أيدكم بنصره و رزقكم من الطيبت

17\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام حديث طويل و فيه: فاما الآيات التى فى قريش فهى قوله تعالى : و اذكروا إذ ا نتم قليل مستضعفون فى الأرض تخافون ...(1)

حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام سے ايك طولانى حديث كے ضمن ميں منقول ہے كہ جو آيات قريش كے بارے ميں نازل ہوئي ہيں ان ميں سے ايك آيہ شريفہ ''و اذكروا إذ أنتم قليل مستضعفون فى الأرض ...'' ہے\_

18\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قوله: '' ...تخافون أن يتخطفكم الناس'' قيل يا رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و مَن الناس؟ قال أهل فارس (2) رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پوچھا گيا كہ آيہ '' ...تخافون ان يتخطفكم الناس'' ميں ''الناس'' سے كيا مراد ہے تو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: اہل فارس (يعنى اہل ايران)

اجتماعى امنيت:اجتماعى امنيت كى اہميت 12

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 7، 10

اقدار: 14

اقتصادى وسائل:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نورالثقلين ج/2 ص/143، ح/64\_

2) الدرالمنثور ج/4 ص 47\_

اقتصادى وسائل كى اہميت 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى امداد6،10،13،15; اللہ تعالى كى روزى 7،8،9; اللہ تعالى كى نعمات 13; اللہ تعالى كے افعال 16

تاريخ:تاريخى تحولات كا سبب 16; علم تاريخ كے آثار 13; محرك تاريخ 16

تربيت:تربيت پر اثر انداز ہونے والے عوامل 4

حوادث:حوادث كے علم كے آثار 13

دشمنان:دشمنوں كا تسلط 1

دفاعى قدرت:دفاعى قدرت كى اہميت 12

ذكر:سختى كے ذكر كے آثار 4

روزي:روزى سے استفادہ 11; طيب روزى 7; 8، 9، 11، 15

شكر:شكر كى اہميت 14; شكر نعمت كا زمينہ 13; موجبات شكر 15; نعمت كا شكر 15

ظالمين: 3

عسكرى آمادگي:عسكرى آمادگى كى اہميت 12

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 10; غزوہ بدر كى فتح كے اسباب 10; غزوہ بدر كے غنائم 8

غنائم:جنگى غنائم 9; قصہ غنائم 10

قريش:قريش كا قدرت طلب ہونا 3;كفار قريش كا ظلم 3

كھانے كى اشياء:كھانے كى اشياء كے احكام 11

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 1، 2، 5، 7، 8; صدر اسلام كے مسلمانوں كى طاقت 6;قبل از ہجرت كے مسلمان 1، 2; مدينہ ميں مسلمانوں كى حالت 5، 6; مسلمانوں كو پناہ دينا 5; مسلمانوں كى امداد 6; مسلمانوں كى نعمتيں 7، 8، 9 ; مسلمانوں ميں خوف 2; مسلمانوں ميں ضعف 1; ہجرت كے بعد كے مسلمان 7

مشركين:مشركين كا تسلط 5

آیت 27

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَخُونُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُواْ أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ) .

ايمان والو خدا و رسول اور اپنى امانتوں كے بارے ميں خيانت نہ كرو جب كہ تم جانتے بھى ہو(27)

1\_ خدا اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت كرنا حرام ہے اور اہل ايمان كى شان سے بعيد ہے\_

ى أيها الذين ء امنوا ...لا تخونُوا الله و الرسول

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت، خداوند سے خيانت ہے\_لا تخونوا الله وا لرسول

خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سلسلے ميں فعل ''لا تخونوا'' كا تكرار نہ ہونا اور دوسرے تمام لوگوں كے بارے ميں اس كا تكرار ہوسكتاہے اس حقيقت كے بيان كيلئے ہو كہ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں سے كسى ايك كے ساتھ خيانت، دوسرے كے ساتھ خيانت كے مترادف ہے اور قابل تفكيك نہيں \_

3\_مسلمانوں كى امانتوں كى حفاظت اور ان ميں خيانت كرنے سے پرہيز كرنا ہر مؤمن كا دينى فريضہ ہے\_

ى أيها الذين ء امنوا لا تخونوا الله و الرسول و تخونوا أماناتكم

اس مفہوم ميں ''تخونوا أمنتكم'' كو ''تخونوا الله '' پر عطف كيا گيا ہے لہذا حرف نہى ''لا'' كو معطوف ميں بھى ملحوظ ركھا گيا ہے\_

4\_ انسان كا مسلمانوں كى امانتوں ميں خيانت كرنا، اپنے آپ سے خيانت كرنے كے مترادف ہے\_و تخونوا أمنتكم

معمولاً انسان دوسروں كا امانتدار ہوتاہے نہ كہ اپنا امانتدار لہذا دوسروں كى امانتوں كو امانتدار كى طرف نسبت دينا اور كلمہ ''امانت'' كو ''كم'' كى طرف اضافہ كرنا بيان كرتاہے كہ دوسرے كى امانت، خود اس كى اپنى امانت جيسى ہے، اور اس ميں خيانت در حقيقت اپنى امانت ميں خيانت ہے\_

5\_ اسلامى معاشرے كے اسرار فاش كرنا خدا، رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مؤمنين سے خيانت ہے\_لا تخونوا الله والرسول

اس آيت كا شأن نزول صدر اسلام كے مسلمانوں ميں سے ايك شخص كے بارے ميں

ہے، كہ جس نے معاشرے كے عسكرى راز فاش كيے تھے، بنابراين دينى معاشرے كے عسكري، دفاعى راز و اسرار فاش كرنا، خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ خيانت كے مصاديق ميں سے ہے\_

6\_ خداوند كے نزديك، اسلامى معاشرے اور اسكے قومى مصالح كى عظيم حرمت و عظمت ہونا\_لا تخونوا الله والرسول

7\_ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ خيانت كرنے كے بُرے نتائج اور دينى معاشرے كى 7امانتوں ميں انسان كى خيانت كا قبيح و معيوب ہونا ايك واضح اور روشن بات ہے كہ جس كيلئے كسى دليل و برہان كى ضرورت نہيں \_

لا تخونوا الله ...و أنتم تعلمون

''تعلمون'' كے مفعول كے بارے ميں بہت سى آراء نقل ہوئي ہيں ، من جملہ يہ كہ خيانت كا معيوب ہونا، اس كے بُرے نتائج برآمد ہونا اور عقل و شرع كى نظر ميں اس كاحرام ہونا\_

8\_ دينى احكام و دستورات ميں اہل ايمان كا امانت كى حفاظت كرنا ايك خاص اہميت كا حامل ہے\_

يأيها الذين ء امنوا لا تخونوا الله ...و تخونوا أمنتكم

خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت كے ساتھ لوگوں كى امانتوں ميں خيانت كا تذكرہ ظاہر كررہاہے كہ قرآن كى نظر ميں ، لوگوں كى امانت كى حفاظت كرنا ايك خاص اہميت كا حامل ہے\_

9\_ عن أبى جعفر عليه‌السلام فى قو ل الله عزوجل ''يأيها الذين آمنوا لا تخونوا الله والرسول و تخونوا أماناتكم و أنتم تعلمون'' فخيانة الله و الرسول معصيتهما و اما خيانة الأمانة فكل انسان مأمون على ما افترض الله عليه (1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے آيہ شريفہ ''يأيها الذين آمنوا لا تخونوا ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں خيانت سے مُراد ان كى نافرمانى كرنا ہے، اور امانت ميں خيانت، فرائض كا ضاءع كرنا ہے چونكہ ہر انسان كچھ فرائض كا امين ہے كہ جو خداوند نے اس كے اوپر واجب كيے ہيں \_

احكام: 1اسرار:اسرار فاش كرنا5

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے خيانت 1،2،5; اللہ تعالى سے خيانت كے آثار 7

امانت:امانت ميں خيانت3،4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/1 ص 272 نور الثقلين ج/2 ص 144 ح 66

امانتداري:امانتدارى كى اہميت 7، 8

خود:خود اپنے آپ سے خيانت 4

خيانت:حرام خيانت1 ; خيانت سے اجتناب 3; خيانت كى بُرائی و قباحت 7

معاشرہ:اسلامى معاشرے كى اہميت 6; اسلامى معاشرے كے اسرار 5; معاشرے كى امانت ميں خيانت 7

محرمات: 1

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت 1، 2، 5 محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت كے آثار 7

مسلمان:مسلمانوں كى امانت 4; مسلمانوں كى امانت كى حفاظت 3; مسلمانوں كے قومى مصالح 6

مؤمنين:مؤمنين سے خيانت 5; مؤمنين كى امانت كى حفاظت 8; مؤمنين كى شأن 1; مؤمنين كى ذمہ دارى 1، 3

آیت 28

( وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلاَدُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ) .

اور جان لو كہ يہ تمھارى اولاد اور تمھارے اموال ايك آزماءش ہيں اور خدا كے پاس اجر عظيم ہے (28)

1\_ خداوند كا مؤمنين كو ان كى اولاد اور مال كے ذريعے آزماءش ميں مبتلا ہونے كے بارے ميں خبردار كرنا\_

و اعلموا أنما أموالكم و أولدكم فتنة

2\_ اہل ايمان كى اولاد اور انكے خزانے، خداوند كى طرف سے انكى آزماءش كے وسائل و ابزار ہيں \_

و اعلموا أنما أموالكم و أوْلدُكم فتنة

3\_ اولاد اور مال سے دلبستگي، انسان كے دين سے منحرف ہونے اور اس ميں خيانت كرنے كا مقدمہ بنتى ہے\_

لا تخونوا الله ...واعلموا أنما أموالكم و أولدُكم فتنة

4\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا اپنے مال اور اولاد كى خاطر، خد ا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت كرنا\_

لا تخونوا الله والرسول ...واعلموا أنما أمولكم و أولدكم فتنة

گذشتہ آيت ميں مذكور شان نزول كے ضمن ميں آياہے كہ جس مسلمان نے خيانت كا ارتكاب كيا تھا اور مسلمانوں كے عسكرى اسرار فاش كيئے تھے، اس كا مقصد، اپنے مال اور اولاد كو بچانا تھا

5\_ مال اور اولاد كے ذريعے آزماءش ميں لوگوں كى كاميابى ايك انتہائی مشكل اور بافضيلت امر ہے\_

و اعلموا أنما أمولكم و اولدُكم فتنة

مندرجہ بالا مفہوم بہت سى تاكيدات سے استفادہ ہوتاہے كہ جو مذكورہ آيت ميں استعمال ہوئي ہيں ، من جملہ يہ كہ كلام كا آغاز فعل ''اعلموا'' سے ہوا ہے پھر آزماءش كيلئے مال اور اولاد كو كلمہ ''أنما'' كے ساتھ منحصر كرديا گيا ہے اور اس كے بعد مال اور اولاد كو آزماءش كہا گيا ہے نہ كہ وسيلہ آزماءش اور يہ سب تاكيد اس حقيقت كے بيان كرنے كيلئے ہے كہ مال و اولاد كے ذريعے امتحان، ايك انتہائی مشكل امتحان ہے، اور اس ميں كاميابى بہت مشكل ہوتى ہے\_

6\_ الہى اقدار كى پابندى كرنا اور دين سے خيانت نہ كرنا، خداوند كے نزديك عظيم اجر و ثواب ركھتاہے\_

لا تخونوا الله ...أنما أموالكم و أولدكم فتنة و أن الله عنده أجر عظيم

7\_ مال و اولاد كے ذريعے مؤمنين كى اپنے امتحان ميں كاميابى اور كامرانى ان كے عظيم اجر الہى سے بہرہ مند ہونے كا موجب بنتى ہے\_و اعلموا إنما امولكم و أاولدكم فتنة و أن الله عنده أجر عظيم

اس تاكيد كے بعد كہ مال و ثروت اور اولاد امتحان كا وسيلہ ہيں عظيم الہى اجر و ثواب كا ذكر ہوسكتاہے اس نكتہ كے بيان كيلئے ہو كہ جو مندرجہ بالا مفہوم ميں اخذ كيا گيا ہے\_

8\_ خداوند كے عظيم اجر و ثواب پر يقين و ايمان، (الہي) اقدار كى پابندى كرنے اور دين و ديندارى كى خاطر مادى منافع سے صرف نظر كرنے كا راستہ ہموار كرتاہے،لا تخونوا الله ...و اعلموا ...و أن الله عنده أجر عظيم

مذكورہ فرائض كے بعد خداوند كے اجر و ثواب كو بيان كرنے كا مقصد، ان فرائض كى پابندى كرنے كا زمينہ ہموار كرنا ہے\_

9\_ الہى اجر و ثواب كے مقابلے ميں (دنيوي) اور مادى جلوہ آرائی اور وسائل كا ناچيز ہونا\_

و اعلموا أنما أموالكم و أولدكم فتنة و أن الله عنده أجر عظيم

مندرجہ بالا مفہوم، دو جملوں ''أنما اموالكم ... '' اور ''أن الله عنده ...'' كے درميان ارتباط كے سبب كى طرف اشارہ ہے\_

اسلام:اسلام سے خيانت 3

اقدار:اقدار كى حفاظت 8

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے خيانت 4; اللہ تعالى كااجر، 6، 7، 9;اللہ تعالى كى طرف سے امتحان 2; اللہ تعالى كى طرف سے تنبيہ 1

امتحان:امتحان كے وسائل 1، 2، 5; امتحان ميں كاميابى 5، 7 اولاد كے ذريعے امتحان 1، 2، 5، 7; مال كے ذريعے امتحان 1، 2، 5، 7

انحراف:انحراف كا راستہ 3

اولاد :اولاد سے محبت كے آثار 3، 4

ايمان:اجر الہى پر ايمان 8; ايمان كے آثار 8

خيانت:خيانت سے اجتناب كا اجر 6; خيانت كا زمينہ 3

دين:تعليمات دين پر عمل 6; دين سے خيانت 6

دينداري:ديندارى كى اہميت 8

مادى منافع:مادى منافع سے اعراض 8

مادى وسائل: 9

مال:مال سے محبت كے آثار 3، 4

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت 4

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 4

مؤمنين:مؤمنين كا اجر 7; مؤمنين كا امتحان 1، 2، 7; مؤمنين كو تنبيہ 1

آیت 29

( يِا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إَن تَتَّقُواْ اللّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَاناً وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ) .

ايمان والو اگر تم تقوى الہى اختيار كرو گے تو وہ تمھيں حق و باطل ميں تفرقہ كى صلاحيت عطا كردے گا تمھارى برائی وں كى پردہ پوشى كرے گا\_ تمھارے گناہوں كو معاف كردے گا كہ وہ بڑا فضل كرنے والا ہے (29)

1\_ خداوند نے مؤمنين كو تقوى اختيار كرنے اور اپنى مخالفت كرنے (يعنى گناہوں ) سے بچنے كى دعوت دى ہے\_

ى أيُّها الذين ء امنوا إن تتقوا الله يَجْعل لكم فرقانا

2\_ خداوند كا خوف ركھنے اور تقوى اختيار كرنے سے (انسان كو) حق و باطل كى شناخت كرنے كى خداداد(صلاحيت) اور ايك خاص بصيرت حاصل ہوجاتى ہے\_ى أيها الذين ء امنوا إن تتقوا الله يجعل لكم فرقاناً

كلمہ ''فرقاناً'' كا نكرہ آنا اس بات كى حكايت كررہاہے كہ يہ خداداد بصيرت ايك خاص بصيرت ہے جو اس عقل و فطرت و غيرہ كے علاوہ ہے كہ جو عام انسانوں كو عطا كى گئي ہے\_

3\_ بے تقوى انسان، حق و باطل كى تميز كرنے اور حقائق كى شناخت كرنے كيلئے خداوند كى عطا كردہ خاص بصيرت سے محروم ہوتے ہيں \_إن تتقوا الله يجعل لكم فرقاناً

4\_ انسان كے اعمال كا اس كى بصيرت پر اثر انداز ہونا\_إن تتقوا الله يجعل لكم فرقانا

5\_ مال و اولاد كے ذريعے مؤمنين كى آزماءش ميں كاميابي، تقوى اختيار كرنے سے مربوط ہے اور اسكے لئے الہى بصيرت كى ضرورت ہے\_و اعلموا أنما أموالكم و أولدكم فتنة ...إن تتقوا الله يجعل لكم فرقاناً

مال اور اولاد كے ذريعے مؤمنين كے امتحان كى تاكيد كے بعد تقوى كے ثمرہ و نتيجہ كے طور پر بصيرت اور (حق و باطل كي) پہچان حاصل ہونا، ہوسكتاہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ فقط تقوى اختيار كرنے اور خصوصى بصيرت كے ذريعے ہى مال و اولاد كے سلسلے ميں رضايت الہى حاصل كى جاسكتى ہے\_

6\_ تقوى اختيار كرنے اور خوف خدا ركھنے سے گناہ دُھلتے ہيں اور ان كى مغفرت ہوتى ہے\_

ى أيّها الذين ء امنوا إن تتقوا الله ...يكفر عنكم سيئاتكم و يغفر لكم

تكفير (يكفر كا مصدر) اور غفران (يغفر كامصدر) ہے\_ دونوں كا معنى چھپانا اور ڈھانپنا ہے اور اس سے مراد گناہوں كى

مغفرت اور انكا دُھلنا ہے\_

7\_ گناہ، عذاب الہى كے علاوہ، روحانى اور اجتماعى طور پر بُرے آثار كا حامل ہوتے ہے\_يكفر عنكم سيئاتكم و يغفر لكم

جيسا كہ گناہ كى تكفير و غفران كا ايك ہى معنى ہے، لہذا ہوسكتاہے ان كا تكرار دنيوى گناہوں كے آثار (يعنى ان كے روحانى و اجتماعى بُرے آثار ...) اور اخروى آثار كى طرف اشارہ ہو، جبكہ تقوى اختيار كرنے كى صورت ميں خداوند گناہوں كو بخش ديتاہے او ران كے دونوں قسم كے (دنيوى و اخروي) آثار ختم كرديتاہے\_

8\_ خداوند كى بخشش اور فضل بيكران و كثير ہے\_والله ذو الفضل العظيم

9\_ تقوى اختيار كرنے والے مؤمنين كا غفران الہى سے بہرہ مند ہونا، خداوند كے عظيم فضل كى علامت ہے\_

و يغفر لكم و الله ذو الفضل العظيم

ہوسكتاہے جملہ ''والله ...'' مذكورہ اجر و ثواب كے عطا ہونے كى ايك تعليل ہو\_

10\_ تقوى اختيار كرنے والوں كو خاص قسم كى بصيرت عطا ہونا او ر ان كے گناہوں كى بخشش ہونا، خداوند كى جانب سے ايك قسم كا فضل و (رحمت) ہے نہ كہ ان كے اجر و ثواب كے مستحق ہونے كى دليل\_

يجعل لكم فرقانا ...و الله ذو الفضل العظيم

11\_ خداوند، تقوى اختيار كرنے والے مؤمنين كو بصيرت عطا كرنے اور گناہوں كى بخشش كے علاوہ دوسرى نعمات سے بھى بہرہ مند فرمائے گا\_يجعل لكم فرقاناً ...والله ذو الفضل العظيم

مندرجہ بالا مفہوم اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب جملہ ''والله ...'' مستأنفہ ہو نہ كہ تعليل بيان كرنے كيلئے\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا فضل 8،9،10;اللہ تعالى كى دعوت1; اللہ تعالى كى عطايا11; اللہ تعالى كى مغفرت9; اللہ تعالى كى نافرماني1

امتحان:امتحان ميں كاميابى 5;اولاد كے ذريعے امتحان 5; مال كے ذريعے امتحان 5

باطل:باطل كى تشخيص 2، 3

بصيرت:بصيرت سے محروميت3; بصيرت عطا ہونا 10، 11; بصيرت كى اہميت 3;بصيرت كے آثار 5;

بصيرت كے اسباب 2، 4

بے تقوى ہونا:بے تقوى ہونے كے آثار 3

تقوى :تقوى كى اہميت 1;تقوى كے آثار 2، 5، 6

حق:حق كى تشخيص 2، 3

خوف:خدا سے خوف كے آثار 2، 6

عصيان:عصيان سے اجتناب 1

عمل:عمل اور عقيدہ 4;عمل كے آثار 4

گناہ:تكفير گناہ كے اسباب 6; گناہ كى سزا، 7; گناہ كى مغفرت 10، 11;گناہ كے اجتماعى آثار 7; گناہ كے روحانى آثار 7; مغفرت گناہ كے اسباب 6

متقين:متقين كى بصيرت 10; متقين كى پاداش 10، 11

مؤمنين:متقى مؤمنين 9، 11;مؤمنين كا امتحان 5; مؤمنين كى بصيرت 11; مؤمنين كى ذمہ دارى 1;مؤمنين كى مغفرت

آیت 30

( وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ) .

اور پيغمبر آپ اس وقت كو ياد كريں جب كفار تدبيريں كرتے تھے كہ آپ كو قيد كرليں يا شہر بدر كرديں يا قتل كرديں اوران كى تدبيروں كے ساتھ خدا بھى اس كے خلاف انتظام كر رہا تھا اور وہ بہترين انتظام كرنے والا ہے(30)

1\_ خداوند نے اپنى تدابير كے ذريعے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف ،كفار كے مكر كو ناكام بناديا\_

إذ يمكر ...و يمكر الله والله خير المكرين

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف،كفار مكہ كى سازشيں اور الہى تدابير كے ذريعے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ان سازشوں سے نجات پانا، ايك ايسا امر ہے كہ جو ہميشہ ياد رہنا چاہيئے\_

و إذ يمكر بك الذين كفروا ...والله خير الماكرين

''إذ يمكر ...'' آيت نمبر 26 ''إذ أنتم قليل ...'' پر عطف ہے\_

3\_ كفار مكہ كى طرف سے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف بہت سى سازشيں تھيں من جملہ سازشوں ميں سے ايك انھوں نے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جلاوطن كرنا تھا، يا قتل كرنا تھا يا آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قيد كرنا تھا\_ليثبتوك أو يقتلوك أو يخرجوك و يمكرون

جملہ ''و يمكرون'' سے ظاہر ہوتاہے كہ كفار نے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قتل كرنے كے علاوہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف اور بہت سے منصوبے بھى بناركھے تھے، لہذا مندرجہ بالا مفہوم ميں '' من جملہ'' كے لفظ سے استفادہ كيا گيا ہے\_

4\_ كفار كا ہميشہ دين كى بنيادوں اور اسلام كے خلاف منصوبہ بندى كرنے اور سازشيں تيار كرنے ميں مصروف رہنا\_

و إذ يمكربك ...و يمكرون جملہ ''إذ يمكر ...'' كفار كے گذشتہ منصوبوں كى خبر ہے اور جملہ ''يمكرون'' ان كے ائندہ كے منصوبوں و سازشوں كى خبر دے رہا ہے\_ فعل مضارع كے ذريعے اس خبر كا بيان ان منصوبوں كے استمرار كو ظاہر كرتاہے\_

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے ميں كفار مكہ كى شكست اور ناكامى خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ خيانت كرنے والے تمام خائنين كيلئے عبرت ہے\_لا تخونوا الله والرسول ...و يمكرون و يمكر الله

بعض مسلمانوں كى خيانت كى طرف اشارہ كرنے كے بعد كفار مكہ كى سازشوں كے ناكام ہوجانے كا تذكرہ، اس حقيقت كو سمجھانے كيلئے ہے كہ خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خائنين جتنا بھى اظہار اسلام كريں ، جس طرح كفار كامياب نہيں ہوئے، يہ بھى كامياب نہيں ہونگے\_

6\_ كفار كے مكر كے مقابلے ميں خداوند بہترين تدبير كرنے والا ہے\_والله خير الماكرين

7\_ فقط خداوند ہى دين كے خلاف كى جانے والى سازشوں اور منصوبوں كو ناكام بنانے والا ہے\_

و يمكرون و يمكر الله و الله خير الماكرين

8\_ عن احدهما عليه‌السلام : إن قريشاً اجتمعت فخرجت من كل بطن أناس ثم انطلقوا الى دار الندوة ليشا وروا فيما يصنعون برسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ...فاجمعوا امرهم; على أن يقتلوه ... ثم قرأ هذه الآية: ''و إذ يمكر بك الذين كفروا ليثبتوك او يقتلوك ...'' (1)

امام باقر عليه‌السلام يا امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ قريش

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 53 ح 42 نورالثقلين ج/2 ص 145 ح/75\_

ميں سے ايك ايك گروہ اور طاءفہ باہم جمع ہوئے اور دارالندوہ گئے تا كہ وہاں مشورہ كريں كہ رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں كيا، مكر (منصوبہ) اختيار كيا جانا چاہيئے؟ ...پس ان سب نے يہ فيصلہ كيا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قتل كر ڈاليں ...پھر امام عليه‌السلام نے يہ آيت تلاوت فرمائی ''و إذ يمكربك الذين كفروا ...''

اسلام:اسلام كے خلاف سازش 4، صدراسلام كى تاريخ 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے خيانت 5;اللہ كى تدبير6; اللہ تعالى كے افعال 1،2،7

تاريخ:تاريخ سے عبرت 5

دين:دين كے خلاف سازش 7

ذكر:تاريخ كے تحولات كا ذكر 2

كفار:كفار اور اسلام 4; كفار اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1، 2;كفار كا مكر 6; كفار كى سازش 4، 7; كفار كى سازش كا ناكام ہونا 5; كفار كے ساتھ جنگ 6;كفار كے مكر كا ناكام ہونا

كفار مكہ:كفار مكہ اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3، 5;كفار مكہ كى سازش 2، 3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :تاريخ محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت 5;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جلاوطن كرنے كى سازش 3;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قتل كرنے كا منصوبہ 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قيد كرنے كى سازش 3

آیت 31

( وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُواْ قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاء لَقُلْنَا مِثْلَ هَـذَا إِنْ هَـذَا إِلاَّ أَسَاطِيرُ الأوَّلِينَ ) .

اور ان كا يہ حال ہے كہ جب ہمارى آيتوں كى تلاوت كى جاتى ہے تو كہتے ہيں كہ سن ليا\_ ہم خود بھى چاہيں توايسا ہى كہہ سكتے ہيں يہ تو صرف پچھلے لوگوں كى داستانيوں ہيں (31)

1\_ كفار مكہ كا قرآن كے مقابلے كيلئے، مكر و حيلہ سے تمسك كرنا\_و يمكرون ...و إذا تتلى عليهم ء اى تنا قالوا قد سمعنا لو نشاء لقلناہوسكتاہے جملہ ''إذا تتلي ...'' گذشتہ آيت ميں موجود ''يمكرون'' كے مصداق كا بيان ہو\_

2\_ كفار مكہ كا ادعا تھا كہ وہ قرآن جيسے معارف اور آيات لانے كى طاقت ركھتے ہيں \_قالوا قد سمعنا لو نشاء لقلنا مثل هذا

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف كفار كے حيلوں ميں سے ايك يہ تھا كہ وہ قرآن كے مطالب سے اپنى آگاہى كا اظہار كرتے تھے اور انھيں غير اہم قرار ديتے تھے\_و يمكرون ...قالوا قد سمعنا لو نشاء لقلنا مثل هذا إن هذا إلا أسطير

جملہ ''إن ھذا ...'' اس بات پر دلالت كررہاہے كہ ''مثل ھذا'' سے مرادقرآن كے مفاہيم كى مثل لانا ہے\_

4\_ كفار مكہ قرآن كے معارف كو گذشتہ زمانے كے لوگوں كى بے بنياد تحريرى باتيں ، قرار ديتے تھے\_

إن هذا إلا أسطير الأولين

''أساطير'' بے بنياد باتوں ، تحريروں اور انسانوں كو كہتے ہيں ''الأولين'' سے مراد گذشتہ زمانے (يعنى ماضي) كے لوگ، يہ بھى قابل ذكر ہے كہ ''أساطير الأولين'' كا يہ معنى بھى ہوسكتاہے كہ يہ افسانے گذشتہ زمانے كے لوگوں كے بارے ميں ہيں ، اور يہ معنى بھى ہوسكتاہے كہ يہ گذشتہ زمانے كے لوگوں كے بنائے ہوئے افسانے ہيں \_

5\_ قرآن كا مقابلہ كرنے كيلئے، كفار كے مكر و حيلوں ميں سے ايك يہ بھى تھا كہ وہ قرآن كا تعارف پرانے اور جھوٹے افسانوں كے عنوان سے كراتے تھے\_قالوا ...إن هذا إلا أسطير الأولين

6\_ قرآن اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازشيں كرنے والوں كے دلوں پر آيات الہى كا اثر اندا ز نہ ہونا\_

و إذا تتلى عليهم ء اى تناقالوا ...إن هذا إلا أسطير الأولين

اسلام:تاريخ صدر اسلام 2

قرآن:اہميت قرآن 3; تعليمات قرآن كى اہميت 2; قرآن اور افسانہ 4، 5;قرآن اور كفار 6;قرآن پر تہمت 4، 5; قرآن كے ساتھ جنگ 1، 4، 5;قرآن كے خلاف سازش 6

كفار:كفار اور قرآن 3، 5;كفار كا دل 6;كفار كا مكر 3، 5

كفار مكہ:كفار مكہ اور قرآن 1، 2، 4; كفار مكہ كا مكر ،1;كفار مكہ كے ادعا 2

گذشتہ زمانے كے لوگ:گذشتہ زمانے كے لوگوں كے افسانے 4

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش 3، 4

آیت 32

( وَإِذْ قَالُواْ اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَـذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ) .

32 اور اس وقت كو ياد كرو جب انھوں نے كہا كہ خدايا اگر يہ تيرى طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسادے يا عذاب اليم نازل كردے(32)

1\_ كفار مكہ نے خداوند سے چاہا كہ اگر قرآن، اس كى جانب سے (نازل كردہ) حقيقت ہے تو وہ ان پر پتھر برسائے يا كوئي دوسرادردناك عذاب نازل كرے\_و إذ قالوا ...فأمطر علينا حجارة

2\_ قرآن اور رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف مبارزہ كرنے كى خاطر كفار مكہ كے حيلوں و بہانوں ميں سے ايك يہ تھا كہ وہ قرآن كو ناحق قرار ديتے ہوئے بارگاہ خداوند سے عذاب كى درخواست كرتے تھے\_

و يمكرون ...و إذ قالوا اللهمّ ...فأمطر علينا حجارة من السمائ

بعض نے كفار كے تقاضائے عذاب (فأمطر علينا ...) كى توجيہ ميں كہا ہے كہ انھوں نے دوسروں كو فريب دينے يا اپنے آپكو خوش كرنے كيلئے اپنے لئے اس قسم كى نفرين كى تھى تا كہ اس

كے قبول نہ ہونے كى صورت ميں وہ قرآن كے انكار اور حقانيت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ردّ كرنے ميں اپنے آپ كو حق بجانب شمار كريں ، گذشتہ آيت سے بھى كہ جس ميں كفار كے مكر كا ذكر تھا، اس نظريئے كى تائی د ہوسكتى ہے\_

3\_ قرآن خداوند كى جانب سے نازل ہونے والى ايك برحق كتاب ہے\_إن كان هذا هوالحق من عندك

4\_ كفار مكہ ہٹ دھرم لوگ تھے جو قرآن كى حقانيت اور رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقابلے ميں ايك خاص قسم كا عناد ركھتے تھے\_فأمطر علينا حجارة من السماء أو ائتنا بعذاب أليم

5\_ كفار مكہ اپنى درخواست كے قبول ہونے كے سلسلے ميں بارگاہ خداوند ميں دعا كى تأثير كا اعتقاد ركھتے تھے\_

اللّهم إن كان هذا هو الحق من عندك فأمطر علينا حجارة

6\_ كفار مكہ خدا پر بھى اعتقاد ركھتے تھے اور كائنات ميں اس كے مؤثر ہونے كا اعتقاد بھي\_

و إذ قالوا اللهم إن كان هو الحق من عندك فأمطر علينا حجارة

7\_ خدا پر اعتقاد ركھنے كے باوجود، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقابلے ميں كفار و مشركين كا عداوت و دشمنى پر مبنى مؤقف\_

و إذ قالوا اللّهم إن كان هذا هو الحق من عندك فأمطر علينا حجارة

8\_انسان كا اپنى ہلاكت ، نابودى اور الہى عذاب ميں مبتلا ہونے تك حق كے مقابلے ميں ہٹ دھرمى اور عناد دكھانا\_

اللهم إن كان هذا هو الحق من عندك فأمطر علينا حجارة ...أو ائتنا بعذاب أليم

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب8

انسان:انسانى ہٹ دھرمى كى شدت 8

ايمان:خدا پر ايمان 7

حق:حق سے دشمنى 8

خواہشات:خواہشات كے حصول كا طريقہ5

دعا:دعا كى اہميت 5

سنگ باري:سنگ بارى كى درخواست 1

عذاب:عذاب كى درخواست 1، 2

قرآن:حقانيت قرآن 1، 2، 3، 4; قرآن كے دشمن 4; قرآن كے خلاف مبارزہ 2; نزول قرآن 3

كفار:كفار اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7; كفار كا عقيدہ 7;كفار كا مؤقف 7

كفار مكہ:كفار مكہ اور خدا، 6; كفار مكہ اور دعا 5; كفار مكہ اور

قرآن 1، 2، 4; كفار مكہ اور محمد، 4; كفار مكہ كا تقاضا 1، 2، 5; كفار مكہ كا عقيدہ 5، 6 ; كفار مكہ كى دشمنى 4; كفار مكہ كى سازش 2; كفار مكہ كى ہٹ دھرمى 4

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :دشمنان محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف مبارزہ 2

مشركين:مشركين اور محمد7; مشركين كا عقيدہ 7;مشكرين كا مؤقف 7

ہلاكت:ہلاكت پر راضى ہونا 8

آیت 33

( وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ) .

حالانكہ اللہ ان پر اس وقت تك عذاب نہ كرے گا جب تك '' پيغمبر'' آپ ان كے درميان ہيں اور خدذا ان پر عذاب كرنے والا نہيں ہے اگر يہ توبہ اور استغفار كرنے والے ہوجائیں (33)

1\_ لوگوں كے درميان پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے وجود كے باعث، ان كا عذاب استيصال سے محفوظ ہونا\_

و ما كان الله ليعذبهم و أنت فيهم

چونكہ بعد والى آيت ميں كفار مكہ كو عذاب الہى كى دھمكى دى گئي ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ يہ دونوں آيات، عذاب الہى كے كسى خاص مصداق كى طرف اشارہ كررہى ہيں ، كيونكہ مذكورہ آيت ميں عذاب استيصال كے تقاضے كا جواب ديا گيا ہے\_ (فأَمطر علينا ...) تو يہاں كہہ سكتے ہيں ''ما كان الله ليعذبھم'' ميں عذاب سے مراد، عذاب استيصال ہے\_

2\_ منكرين قرآن كے عذاب الہى سے محفوظ ہونے كا سبب، ان كے درميان پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا موجود ہونا ہے نہ كہ انكار قرآن كے سلسلے ميں ان كى حقانيت\_

إن كان هذا هو الحق من عندك فأمطر ...و ما كان الله ليعذبهم و أنت فيهم

جملہ ''و ما كان ...'' منكرين قرآن كے تقاضائے عذاب كا جواب ہے، يعنى معاشرے كے درميان پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وجودعذاب استيصال كے مانع ہے، بنابراين كسى كو يہ خيال نہيں كرنا چاہيئے كہ منكرين قرآن پر ان كے تقاضے كے باوجود عذاب نہ ہونا، ان كى حقانيت كى دليل ہے\_

3\_ بارگاہ خداوند ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو عظيم مقام و منزلت اور كرامت حاصل ہونا

و ما كان الله ليعذبهم و أنت فيهم

4\_امتوں كا توبہ و استغفار كرنا، انھيں عذاب استيصال سے بچانے كا باعث بنتاہے\_و ما كان الله معذبهم و هم يستغفرون

5\_ توبہ و استغفار كو قبول كرنا، سنت الہى ہے\_و ما كان الله معذبهم و هم يستغفرون

6\_ كفار مكہ كا عذاب استيصال ميں گرفتار نہ ہونے كا سبب، انكار قرآن كے سلسلے ميں ان كى حقانيت نہيں ہے بلكہ زمانہ بعثت كے دران ہى ان كے قرآن كى طرف مائل ہوجانے كى وجہ سے (ان كا اس قسم كے عذاب سے محفوظ ہوناہے)

و ماكان الله معذبهم و هم يستغفرون

مندرجہ بالا مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ جب جملہ ''و ھم يستغفرون'' حال مقدر ہو يعنى خداوند ابھى (انكار قرآن كے وقت) كفار مكہ كو عذاب نہيں كرتا جبكہ وہ ائندہ توبہ كرليں گے يہ بھى قابل ذكر ہے كہ كفار كى توبہ و استغفار سے مراد ان كا ايمان لانا ہے\_

7\_ كفار مكہ كے اسلام كى طرف مائل ہونے اور توحيد كو قبول كرنے كے بارے ميں قرآن كى پيشگوئي\_

و ما كان الله معذبهم و هم يستغفرون

8\_ گناہگار اور كافر قوموں كے ايمان لانے كے بارے ميں خداوند كا علم بھي، ان كے عذاب استيصال ميں گرفتار ہونے كے مانع بنتاہے\_و ما كان الله معذبهم و هم يستغفرون

9\_ خداوند كے نزديك توبہ و استغفار كى خاص اہميت اور امتوں كى سرنوشت ميں اسكى گہرى تأثير ركھنا\_

و ما كان الله معذبهم و هم يستغفرون

10\_ امت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر عذاب استيصال نازل ہونے كا امكان\_و ما كان الله ليعذبهم ...و هم يستغفرون

ائندہ نسليں :ائندہ نسلوں كا ايمان لانا 8

استغفار:استغفار كے آثار 4، 9; قبول استغفار 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا علم غيب 8 ; اللہ تعالى كى سنن5

امم:امتوں كى توبہ 4; امتوں كى سرنوشت 9; كافر امتيں 8

ايمان:

ايمان كے آثار 8

توبہ:توبہ كى اہميت 9;توبہ كى قبوليت 5; توبہ كے آثار4،9

سرنوشت (تقدير):سرنوشت (تقدير) پر اثر انداز ہونے والے عوامل 9

عذاب:عذاب استيصال كے موانع 1، 4، 6، 8;عذاب سے محفوظ رہنے كے اسباب 2، 4

قرآن:انكار قرآن 7;حقانيت قرآن 2; قرآن كى پيشگوئي 6، 7; منكرين قرآن 2، 6

كفار مكہ:كفار مكہ اور اسلام 7; كفار مكہ اور قرآن 6، 7

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :تقرب محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3; فضائل محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور منكرين قرآن 2; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے وجود كا اہم كردار، 1

مسلمان:مسلمانوں كا عذاب استيصال 10

مقربين: 3

آیت 34

( وَمَا لَهُمْ أَلاَّ يُعَذِّبَهُمُ اللّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُواْ أَوْلِيَاءهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلاَّ الْمُتَّقُونَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ ) .

اور ان كے لئے كون سى بات ہے كہ خدا ان پر عذاب نہ كرے جب كہ يہ لوگوں كو مسجد الحرام سے روكتے ہيں اور اس كے متولى بھى نہيں ہيں \_ اس كے ولى صرف متقى اور پرہيزگار افراد ہيں ليكن ان كى اكثريت اس سے بھى بے خبر ہے(34)

1\_ مكہ كے كفار، مؤمنين كو مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے روكتے تھے\_و ما لهم ألا يعذبهم الله و هم يصدون عن المسجد الحرام

مندرجہ بالا مفہوم ميں ، حكم اور موضوع كى مناسبت سے ''يصدون'' كا مفعول ''المؤمنين'' كو قرار

ديا گيا ہے\_

2\_ لوگوں كو مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے روكنا، ايك ايساگناہ ہے كہ عذاب الہى كا باعث بنتاہے\_

و ما لهم ألا يعذبهم الله و هم يصدون عن المسجد الحرام

3\_ كفار مكہ، اہل ايمان كو مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے روكنے كے سبب (قتل اور اسيرى و غيرہ جيسے) عذابوں كے مستحق تھے\_و ما لهم الا يعذبهم الله و هم يصدون عن المسجد الحرام

گذشتہ آيت كے مطابق كہ جس ميں مكہ كے لوگوں كيلئے مذكورہ شرائط كے ساتھ عذاب استيصال كو منتفى جانا گيا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ اس آيت ميں عذاب سے مراد، كفار كى شكست اور انكا قتل و اسير ہونا ہے چونكہ يہ آيت ، آيات جنگ كے درميان نازل ہوئي ہے\_

4\_ مكہ كے كفار اپنے آپ كو ناحق، مسجد الحرام كا متولى اور سرپرست خيال كرتے تھے اور غاصبانہ طور پر اس پر مسلط تھے\_و هم يصدون عن المسجد الحرام و ما كانوا أؤلياؤه

5\_ مسجد الحرام كے سرپرست، اہل ايمان كو اس ميں داخل ہونے سے روكنے كى صورت ميں گناہگار ہيں اور (مسجد الحرام پر) حق ولايت ركھنے سے محروم ہوجائیں گے\_يصدون ...و ماكانوا أولياؤه إن أولياؤه إلا المتقون

6\_ فقط اہل تقوى ہى مسجد الحرام كى سرپرستى اور توليت كا حق ركھتے ہيں \_و ما كانوا أولياؤه إن أولياؤه إلا المتقون

7\_ مسجد الحرام، بارگاہ خداوند ميں ايك باعظمت اور قدر و منزلت كى حامل عبادت گاہ ہے\_

و ما لهم ألا يعذبهم الله و هم يصدون عن المسجد الحرام

مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے روكنے پر مستحق عذاب قرار پانا ظاہر كرتاہے كہ بارگاہ خداوند ميں اس مسجد كى بہت زيادہ عظمت ہے\_

8\_ مؤمنين كو مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے روكنا، عدم تقوى كى دليل ہے\_يصدون عن المسجد الحرام ...إن أولياؤه إلا المتقون

9\_ مسجد الحرام كے امور كى انجام دہى كيلئے سرپرست اور متولى مقرر كرنے كى ضرورت\_\*

و ما كانوا أولياؤه إن اولياؤه إلا المتقون

آيت كے لحن (و لہجے) سے پتہ چلتاہے كہ مسجد الحرام كيلئے سرپرست اور متولى مفروض سمجھا گيا

ہے، يہاں فقط اس عہدے كے قابل و لائق افراد كے بارے ميں بات ہورہى ہے\_

10\_ مسجد الحرام سے مؤمنين كو روكنے كے سبب عذاب الہى كا مستحق بننے كے بارے ميں اكثر كفار مكہ ناآگاہ و جاہل تھے\_و ما لهم ألا يعذبهم الله و هم يصدون عن المسجد الحرام ...و لكن أكثرهم لا يعلمون

11\_ زمانہ بعثت كے اكثر كفار، مسجد الحرام كے متولى اور سرپرست افراد كيلئے تقوى و پرہيزگارى كى ضرورت سے ناآگاہ تھے\_إن أولياؤه إلا المتقون و لكن أكثر هم لا يعلمون

''لا يعلمون'' كا مفعول وہ حقائق ہيں كہ جن كو مذكورہ آيت ميں بيان كيا گيا ہے من جملہ يہ كہ مسجد الحرام كے متولى اور سرپرست افراد كيلئے تقوى كى ضرورت ہے\_ نيز مسجد الحرام سے مؤمنين كو روكنے پر عذاب كا استحقاق پيدا ہوجاتاہے\_

12\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله : ''و هم يصدون عن المسجد الحرام و ما كانوا أوليائه'' يعنى أولياء البيت يعنى المشركين ...(1)

امام صادق عليه‌السلام سے آيہ مجيدہ '' ...و ما كانوا اوليائه'' كى وضاحت ميں منقول ہے يعنى مشركين خانہ خدا كے سرپرست و متولى نہيں ہيں \_

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے عذاب 2، 10

اماكن مقدسہ: 7/بے تقوى ہونا:بے تقوى ہونے كى علامتيں 8

تقوى :تقوى كى اہميت 6، 11

عذاب:موجبات عذاب 2، 3، 10

كفار:صدر اسلام ميں كفار كى اكثريت 11; غاصب كفار4; كفار اور مسجد الحرام 4;كفار كى جہالت 11

كفار مكہ: 1، 3، 4كفار مكہ كى اكثريت 10

گناہ:گناہ كے مواقع2، 5

متقين:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 55 ح/46 نورالثقلين ج/2 ص 153 ح 90\_

متقين كا مقام و مرتبہ 6

مسجد الحرام:مسجد الحرام پر ولايت 6; مسجد الحرام سے ممانعت 1، 2، 3، 5، 8، 10; مسجد الحرام كا عبادت گاہ ہونا 7; مسجد الحرام كا غصب 4; مسجد الحرام كى اہميت 2، 3، 6، 9; مسجد الحرام كى توليت 6، 9;مسجد الحرام كى عظمت 7;مسجد الحرام كے احكام6، 9; مسجد الحرام كے مانعين كا قتل 3; مسجد الحرام كے مبلغين

كى اسارت 3; مسجد الحرام كے متولى 5; مسجد الحرام كے متوليوں كى شرائط 11

مؤمنين:مؤمنين اور مسجد الحرام 1، 3، 5، 8

ولايت:ولايت كا ساقط ہونا 5

آیت 35

( وَمَا كَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلاَّ مُكَاء وَتَصْدِيَةً فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ) .

ان كى تو نماز بھى مسجد الحرام كے پاس صرف تالى اور سيٹى ہے لہذا اب تم لوگ اپنے كفر كى بنا پر عذاب كا مزہ چكھو(35)

1\_ مسجد الحرام اور كعبہ كے ارد گرد كفار مكہ كى عبادت كا طريقہ، سيٹياں اور تالياں بجا نا تھا\_

و ما كان صلاتهم عند البيت إلا مكاء و تصدية

2\_ كفار مكہ كا عبادت اور دعا كے عنوان سے كعبہ ميں سيٹياں اور تالياں بجانا\_ اس بات كى دليل ہے كہ وہ مسجد الحرام كى توليت اور سرپرستى كے لائق نہيں تھے\_إن أولياؤه الا المتقون ...مكاء و تصدية

ہوسكتاہے جملہ ''ما كان صلاتھم ...'' مسجد الحرام كے بے تقوى اور كافر متوليوں كيلئے مصداق كا بيان ہو، جس كے نتيجے ميں ، يہى بات دليل بنتى ہے كہ وہ مسجد الحرام كى سرپرستى و ولايت كى قابليت نہيں ركھتے\_

3\_ كفار مكہ، كعبہ كے اردگردعبادت كے طور پر بيہودہ اور لغو امور انجام دينے كى وجہ سے عذاب الہى كے مستحق تھے\_

و ما لهم ألا يعذبهم الله ...و ما كان صلاتهم عند البيت إلا مكاء و تصديه

يہ مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ جب جملہ ''ما كان صلاتهم ...'' جملہ ''و هم يصدون ...'' پر عطف ہو\_

4\_ مؤمنين كو مسجد الحرام سے روكنا اور عبادت و دُعا كے طور پر بيہودہ كام انجام دينا ہى كفر (و شرك) كے مظاہر ميں سے ہے\_و هم يصدون عن المسجد ا لحرام ...إلا مكاء و تصدية ...بما كنتم تكفرون

''كنتم تكفرون'' كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك وہ ناپسنديدہ كردار و رفتار ہے كہ جو اس آيت اور گذشتہ آيت ميں بيان ہوئے ہيں ، يعنى مسجد الحرام سے روكنا، تالياں و سيٹياں بجانا اور انھيں عبادت كا نام دينا\_

5\_ لغو و بيہودہ امور كو عبادت اور دعا قرار دينا، ايك انتہائی ناروا اور ناپسنديدہ فعل ہے\_و ما كان صلاتهم عند البيت إلا مكاء و تصدية

6\_ عبادت كيلئے مخصوص، مقدس مقامات كو كھيل كود اور لہو و لعب كے كاموں سے آلودہ نہيں كرنا چاہيئے\_

و ما كان صلاتهم عند البيت إلا مكاء و تصدية

7\_ جو كفار، اپنے كفر پر اصرار كرتے ہيں وہى عذاب الہى كے مستحق ہيں \_فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون

اقدار:اقدار كى مخالفت 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب3، 7

اماكن مقدسہ:اماكن مقدسہ كے آداب 6; اماكن مقدسہ ميں بيہودگى 6

دعا:دعا كى اہميت 5; لغو و بيہودگى كے ذريعے دعا 5; ناپسنديدہ دعا 5

عبادت:عبادت كى اہميت 5; لہو و لعب كو عبادت بنانا 5; ناپسنديدہ عبادت 5

عبادت گاہ:عبادت گاہ كے آداب 6،;عبادت گاہ ميں لہو و لعب 6

عذاب:عذاب كے اسباب 3، 7

كفار:كفار اور مسجد الحرام 1;كفار كى دعا كا طريقہ 1، 2; كفار مكہ اور عبادت 3;كفار مكہ كى دعا 3;كفار مكہ كى عبادت 2، 3

كعبہ:كعبہ كى اہميت 3

كفر:كفر پر اصرار 7; كفر كى نشانياں 4

لغو:لغو كے مواقع 3ہے، يعنى كفار

مسجد الحرام:مسجد الحرام سے ممانعت 4;مسجد الحرام كے احكام 2; مسجد الحرام كے متولى كى شرائط 2; مسجد الحرام ميں تالى بجانا 1، 2;مسجد الحرام ميں سيٹى بجانا 1، 2; مسجد الحرام ميں لغو كام كرنا 4

مؤمنين:مؤمنين اور مسجد الحرام 4

آیت 36

( إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ) .

جن لوگوں نے كفر اختيار كيا يہ اپنے اموال كو صرف اس لئے خرچ كرتے ہيں كہ لوگوں كو راہ خدا سے روكيں تو يہ خرچ بھى كريں گے اور اس كے بعد يہ بات ان كے لئے حسرت بھى بنے گى اور آخرت ميں مغلوب بھى ہوجائیں گے اور جن لوگوں نے كفر اختيار كيا يہ سب جہنم كى طرف لے جائیے جائیں گے(36)

1\_ كافر معاشرے ہميشہ اسلام كے پھيلاؤ كو روكنے كيلئے اپنا مال و دولت صرف كرنے كيلئے تيار رہتے ہيں \_

إن الذين كفروا ينفقون أمولهم ليصدوا

انفاق مال كا مطلب، مال و دولت خرچ كرنا ہے اور ''سينفقونھا'' كے قرينے سے ''ينفقون'' سے مراد كفار كى حالت كا بيان اسلام كى نشر و اشاعت روكنے كيلئے سرمايہ خرچ كرنے كو تيار ہيں اور اس مقصصد كيلئے مال خرچ كرنے سے دريغ نہيں كرتے\_

2\_ خداوند نے مسلمانوں كو، كفار قريش كى طرف سے

مسلمانوں پر حملے اور اسلام كى اشاعت كو روكنے كيلئے بہت بڑى سرمايہ گذارى كے بارے ميں آگاہ كيا\_

فسينفقونها ثم تكون عليهم حسرة ثم يغلبون

جمع مضاف ''أموالهم'' كى دلالت عام ہے يعنى ان كا تمام مال و دولت، اور يہ بہت زيادہ اخراجات كرنے كى طرف اشارہ ہے يہ بھى قابل ذكر ہے كہ آيہ مذكورہ كا سياق اور گذشتہ آيات، مفسرين كے اس قول كى تائی د كررہى ہيں كہ يہ آيہ شريفہ كفار قريش كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_

3\_ اسلام كى نشر و اشاعت كو روكنے كيلئے كفار كى كوششيں اور بہت زيادہ اخراجات كرنا، بے اثر ہے\_

ثم تكون عليهم حسرة

4\_ اسلام كے خلاف مبارزے كا نتيجہ، بہت زيادہ مال و دولت ہاتھ سے كھونا اور حسرت و ندامت سے دوچار ہونا ہے\_

ثم تكون عليهم حسرة

5\_ اپنے مال و دولت كى تباہى پر كفار قريش كى حسرت و ندامت ہى اسلام كے خلاف جنگ و جدال پر ان كے مال خرچ كرنے كا نتيجہ ہے\_ثم تكون عليهم حسرة ثم يغلبون

چونكہ مال و دولت خرچ كرنے سے كفار كا مقصد، اسلام كى اشاعت كو روكنا تھا، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كى حسرت و ندامت اس لئے تھى كہ ان كا مال و دولت بھى ضاءع ہوگيا ہے اور وہ اپنے مقصد تك بھى نہيں پہنچ سكے، يہ بھى قابل ذكر ہے كہ جملہ ''ثم يغلبون'' دلالت كررہاہے كہ ان كى ندامت فقط دنيا ميں ہے\_

6\_ خداوند نے، كفار قريش كى حق كے خلاف كى جانے والى جد و جہد كے بے نتيجہ رہ جانے كى بشارت، صدر اسلام كے مسلمانوں كو دے دى تھي\_ثم تكون عليهم حسرة ثم يغلبون

7\_ خداوند نے ايك غيبى خبر كے ذريعے كفار قريش كى شكست سے صدر اسلام كے مسلمانوں (كو آگاہ كيا) اور انھيں بشارت دي\_ثم يغلبون

8\_ اسلام اور راہ خدا كے خلاف لڑنے والے كفار كى حتمى سرنوشت، ان كى آخرى شكست ہے\_ثم يغلبون

9\_ حق كے خلاف لڑنے والے كفار كى سزا (ابدي) جہنم ہے\_والذين كفروا إلى جهنم يحشرون

10\_ شكست كھانے كے بعد پہلے كى طرح كفر پر ڈٹے رہنے والے كفار قريش، ہى اہل دوزخ ميں سے ہيں \_

والذين كفروا الى جهنم يحشرون

''ثم يغلبون'' كے بعد ''الذين كفروا'' كا تكرار اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ كفار قريش كا ايك گروہ اپنى شكست اور مسلمانوں كے غلبے كے بعد بھى اپنے كفر پر ڈٹا رہے گا ان كى سزا جہنم ہے، اور ان ميں سے ايك گروہ اسلام كو قبول كرے گا اور يہى لوگ اہل نجات ہونگے\_

11\_ اسلام كے خلاف، كفار كى گذشتہ جد و جہد اور مبارزات، انكے مسلمانوں كى صف ميں داخل ہونے سے مانع ہيں \_

ثم يغلبون والذين كفروا إلى جهنم يحشرون

12\_ كفار مكہ كو قيامت كے دن جمع كيا جائیے گا اور (پھر ) انہيں ايك ساتھ، جہنم كى طرف لے جايا جائیے گا\_

والذين كفروا إلى جهنم يحشرون

اسلام:اسلام كى اشاعت روكنا 1، 2، 3;اسلام كے خلاف مبارزہ 11; اسلام كے خلاف مبارزے كا انجام 8;

اسلام كے خلاف مبارزے كے آثار 4، 5;تاريخ صدر اسلام 7; قبول اسلام كى اہميت 11

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بشارت 6،7; اللہ تعالى كى طرف سے خبردار كيا جانا2

انفاق:ناپسنديدہ انفاق 1;ناپسنديدہ انفاق كے آثار 4

پشيماني:پشيمانى كے علل و اسباب 4

جہنمى لوگ: 10

حسرت:حسرت كے علل و اسباب 4، 5

حق:حق كے خلاف مبارزے كى سزا، 9

حق لوگ:حق كے مخالفين كى شكست 6/غيبى خبريں : 6، 7

قريش:كفار قريش اور اسلام 2، 5; كفار قريش كى پشيمانى 5;كفار قريش كى حسرت 5; كفار قريش كى سزا،10; كفار قريش كى شكست 6، 7، 10

كفار:كفار اور اسلام 1، 3، 8، 11;كفار كا اسلام 11; كفار كا انجام 8; كفار كا انفاق 1، 2، 3; كفار كا جہنم ميں ہونا 9، 12;كفار كى سازش كى شكست 3، 4، 6; كفار كى سزا، 9;كفار كى شكست 8;كفار كے مال كى تباہى 4، 5

كفار مكہ:

كفار مكہ ، قيامت ميں 12

كفر:كفر پر اصرار كى سزا، 10

مسلمان:مسلمانوں پر حملہ 2;مسلمانوں كو بشارت 6، 7 ; مسلمانوں كو متوجہ كرنا 2

معاشرہ:كافر معاشرہ 1

آیت 37

( لِيَمِيزَ اللّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىَ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعاً فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ) .

تا كہ خدا خبيث كو پاكيزہ سے الگ كردے اور پھر خبيث كو ايك پر ايك ركھ كر ڈھير بناد \_ اور سب كو اكٹھا جہنم ميں جھونك دے كہ يہى لوگ خسارہ اور گھاٹے والے ہيں (37)

1\_ خداوند، كفار كو جہنم كى طرف بھيج كر، ناپاك لوگوں كو پاك لوگوں سے جدا كردے گا\_

إلى جهنم يحشرون، ليميز الله الخبيث من الطيب

يہ مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ليمز الله '' ، ''يحشرون'' كے متعلق ہو\_

2\_ دين كے خلاف لڑنے والے كفار ،ناپاك و پليد ہيں اور اہل ايمان پاك ہيں \_ليميز الله الخبيث من الطيب

3\_ قيامت، ناپاك لوگوں كو پاك لوگوں سے جداكرنے كا ايك مناسب مقام ہوگا\_

إلى جهنم يحشرون ليميز الله الخبيث من الطيب

4\_ جو لوگ اپنے مال و دولت كو اسلام كے خلاف مبارزے كيلئے خرچ كرتے ہيں و ہى ناپاك اور خسارہ اٹھانے والے ہيں \_فسينفقونها ...والذين كفروا إلى جهنم يحشرون\_ ليميز الله الخبيث من الطيب

5\_ كفر و ايمان اختيار كرنے اور اسكے لئے كوشش كرنے

كے سلسلے ميں انسانوں كو آزادى دينے كا مقصد، ناپاك لوگوں كو پاك لوگوں سے جدا كرنا ہے\_\*

فسينفقونها ...والذين كفروا إلى جهنم يحشرون، ليميز الله الخبيث من الطيب

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''ليميز الله '' گذشتہ آيت كے ضمنى معنى (كفر اور ايمان اختيار كرنے ميں آزادى عطا كرنے اور دنيا ميں انسانوں كو مہلت دينے كے متعلق ہو) يہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس معنى كى طرف رجحان اس لئے ہے كہ جملہ ''فيجعله جهنم'' كے مطابق ''ليميز'' كا ''إلى جهنم يحشرون'' كى طرف متعلق ہونا ابہام سے خالى نہيں ہے\_

6\_ خداوند ناپاك لوگوں كو پاك لوگوں سے جُدا كرنے كے بعد، ان كوقيامت ميں اكٹھا كركے ايك ساتھ جہنم ميں ڈالے گا\_

و يجعل الخبيث بعضه على بعض فيركمه جميعا فيجعله فى جهنم

ركم (يركم كا مصدر ہے) جسكا معنى كسى چيز كو جمع كركے ايك جگہ اكٹھا كرنا ہے\_

7\_ حق سے بيزار كفار ہى حقيقى خسارہ اٹھانے والے ہيں \_أولئك هم الخسرون

8\_ انسان كا حقيقى خسارہ، اسكا دوزخى ہونا ہے\_فيجعله فى جهنم اولئك هم الخسرون

اسلام:اسلام كے خلاف مبارزہ 4

انسان:اختيار انسان كا فلسفہ 5

انفاق:ناپسنديدہ انفاق 4

اہل جہنم:اہل جہنم كا خسارہ 8

پاك لوگ:پاك لوگوں كى تشخيص 3، 5;قيامت كے دن پاك لوگ 1، 3

پليد لوگ:پليدوں كى تشخيص 3، 5;پليد كا جہنم ميں جانا 6; قيامت كے دن پليد لوگ 1، 3، 6

پليدي:پليدى كى تشخيص 6

جہنم:سب كا اكٹھا جہنم ميں ڈالا جانا 6

خسارہ :خسارے كے موارد،8

خسارہ اٹھانے والے لوگ: 4،8

دين:دين كے خلاف مبارزہ 2

قيامت:قيامت كى صفات 3

كفار:حق مخالفتكفار7;كفار اور دين 2; كفار كا جہنم ميں جانا1;كفار كا خسارہ 7; كفار كى پليدي2

مؤمنين:مؤمنين كى پاكى 2; مؤمنين كے فضائل 2

آیت 38

( قُل لِلَّذِينَ كَفَرُواْ إِن يَنتَهُواْ يُغَفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُواْ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّةُ الأَوَّلِينِ ) .

پيغمبر آپ كافروں سے كہہ ديجئے كہ اگر يہ لوگ اپنے كفر سے باز آجائیں تو ان كے گذشتہ گناہ معاف كرديئے جائیں گے ليكن اگر پھر پلٹ گئے تو گذشتہ لوگوں كا طريقہ بھى گذر چكا ہے(38)

1\_خداوند نے زمانہ بعثت كے حق مخالف كفار كو اسلام اور مسلمانوں كے خلاف مبارزہ ترك كرنے كى دعوت دي\_

قل للذين كفروا إن ينتهوا يغفر لهم

''انتھاء'' كا معنى نہى كو قبول كرنا ہے، يعنى كسى امر سے نہى كى گئي ہو تو اسے انجام نہ دينا، بنابراين ''ينتھوا'' كا متعلق مسلمانوں كے خلاف كفار كى شرارتيں ہيں لہذا جملہ ''إن ينتھوا'' دلالت كررہاہے كہ خداوند نے كفار كو مسلمانوں كے خلاف جنگ و جدال سے نہى فرمائی ہے\_

2\_ عصر بعثت كے حق مخالف كفار كو بتايا گيا كہ اگر وہ اسلام كے خلاف دشمنى چھوڑ ديں گے تو ان كى گذشتہ خطاؤں سے چشم پوشى كى جائیے گي\_قل للذين كفروا إن ينتهوا يغفر لهم ما قد سلف

''إن ينتھوا'' كے متعلق كے بارے ميں دو نظريئے پيش كيئے گئے ہيں ايك نظريہ يہ ہے كہ (اس كا متعلق) كفر ہے اوردوسرا نظريہ يہ ہے كہ (اس كا متعلق ) وہ اعمال ہيں كہ جن كا ذكر آيت نمبر 36 ميں كيا گيا ہے يعنى اسلام كے خلاف سرمايہ

گذارى اور شرارتيں ، جملہ ''إن يعودوا'' بھى اسى دوسرے نظريئےى تائی د كرتاہے، قابل ذكر ہے كہ اس نظريہ كى بناء پر ''يغفر لھم ...'' سے مراد كفار كى گذشتہ شرارتوں كا انتقام نہ لينا ہے\_

3\_ اسلام كے خلاف جنگ و جدال كرنے والے كفار كے بارے ميں ، سابقہ لوگوں كى بُرى سرنوشت اور انجام ميں مبتلاء ہونے كى خدا كى طرف سے دى گئي دھمكي\_و إن يعودوا فقد مضت سنت الأولين

''ان يعودوا ...'' كا جواب شرط، حذف ہوگيا ہے اور جملہ ''فقد مضت ...'' اس كى جگہ لايا گيا ہے، لہذا تقدير كلام يوں ہے، ''و إن يعودوا فانتقمنا منهم كما انتقمنا من الأولين ...''

4\_ خداوند متعال نے اپنى سنت كى بناء پر، گذشتہ زمانے كے حق مخالف كفار كو انكے (برے) اعمال كى سزا دى ہے\_

و إن يعودوا مضت سنت الأولين

5\_ خداوند متعال نے، حق مخالف كفار كو اپنے جيسے (اعمال انجام دينے والے لوگوں ) كى بُرى سرنوشت سے عبرت حاصل كرنے كى دعوت دى ہے\_و إن يعودوا فقد مضت سنت الأولين

6\_ حق كے مخالف كفار كو ہلاك كرنا اور انہيں سزا دينا، سنت الہى ہے\_و إن يعودوا فقد مضت سنت الأولين

7\_ خداوند نے زمانہ بعثت كے كفار كو دوبارہ شرارت اور فتنہ شروع كرنے كى صورت ميں ، ہلاكت و نابودى كى دھمكى دي\_

و إن يعودوا فقد مضت سنت الأولين

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوندكى جانب سے مأمور تھے كہ اپنے زمانے كے كفار تك، حق مخالف لوگوں كى ہلاكت و نابودى كے بارے ميں سنت الہى كوابلاغ كريں \_قل للذين كفروا ...إن يعودوا فقد مضت سنت الأولين

9\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، بيدار اور تنبيہ يافتہ كفار تك رحمت اور مغفرت الہى كا پيغام پہنچانے پر مأمور تھے\_

قل للذين كفروا إن ينتهوا يغفر لهم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''إن ينتھوا'' كا متعلق كفر ہو يعنى اگر انھوں نے كفر سے ہاتھ كھينچ ليا ...

10\_ دين اور ديندارى كى طرف مائل كرنے كيلئے گمراہوں كے دل ميں مغفرت اور رحمت الہى كى اميد پيدا كرنا ضرورى ہے\_قل للذين كفروا إن ينتهوا يغفر لهم

11\_ على بن دراج الاسدى قال: دخلت على أبى جعفر عليه‌السلام فقلت لہ: إنى كنت عاملا لبنى

أمية فاصبت مالا كثيرا ...فلى توبة'' ؟ قال: نعم توبتك فى كتاب الله ''قل للّذين كفروا إن ينتهوا يغفر لهم ما قد سلف (1)

على بن دراج اسدى كہتے ہيں : ميں امام صادق عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوا اور عرض كي، ميں بنى اميہ كا عامل تھا اور بہت زيادہ مال ميرے ہاتھ لگا ...آيا ميرى توبہ قبول ہوگي؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا: ہاں تيرى توبہ كا حكم كتاب خدا ميں (يوں ) آيا ہے ''جو لوگ كافر ہوگئے ہيں ، ان سے كہو اگر وہ مخالفت (حق) چھوڑ ديں تو ان كے گذشتہ گناہ بخش ديئے جائیں گے\_

اسلام:اسلام كے خلاف مبارزہ 3;اسلا م كے خلاف مبارزہ ترك كرنا 1، 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى دعوت 1،5; اللہ تعالى كى دہمكى 3،8; اللہ تعالى كى رمت 9; اللہ تعالى كى سنين4،6،8; اللہ تعالى كى مغفرت 9/اميدواري:اميدوارى كے آثار 10

تاريخ:تاريخ سے عبرت 5

تبليغ:تبليغ كا طريقہ 10

خطا:خطا كا معاف ہونا 2

دھمكي:ہلاكت كى دھمكي7، 8

دينداري:ديندارى كا زمينہ 10

رحمت:رحمت كى اميدوارى 10

كفار:حق مخالف كفار 1، 2، 5، 8; حق مخالف كفار كو دھمكي7; حق مخالف كفار كى سزا، 3، 4، 6; صدر اسلام كے كفار 1، 2، 7، 8; كفار اور اسلام 1; كفار اور مسلمان1 ; كفار كو دھمكي3;كفار كے خلاف مبارزہ 8; گذشتہ زمانے كے كفار 4، 5;متنبہ كفار كى مغفرت 9

گذشتہ زمانے كے لوگ:گذشتہ زمانے كے لوگوں كا انجام 3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كفار 8; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 8، 9

مغفرت:مغفرت كى اميددلانا10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 55 ح 47 نورالثقلين ج/2 ص 154 ح 94\_

آیت 39

( وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّه فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ) .

ار تم لوگ ان كفار سے جہاد كرو يہاں تك كہ فتنہ كا وجود نہ رہ جائیے اور سارا دين صرف اللہ كے لئے رہ جائیے پھر اگر يہ لوگ باز آجائیں تو اللہ ان كے اعمال كا خوب ديكھنے والا ہے(39)

1\_ فتنہ كے ختم ہوجانے تك كفار كے ساتھ جنگ و جہاد كرنا اہل ايمان كى ذمہ دارى ہے\_و قتلوهم حتى لا تكون فتنة

2\_ فتنہ اور فتنہ پردازوں كے خلاف جہاد كرنے كى ضرورت\_و قتلوهم حتى لا تكون فتنة

3\_ اسلام كى نشرو اشاعت كو روكنے كيلئے مال و دولت خرچ كرنا، فتنہ انگيزى كے مصاديق ميں سے ہے\_

إن الذين كفروا ينفقون أموالهم ليصدوا عن سبيل الله ...و قتلوهم حتى لا تكون فتنة

4\_ خداوند كا اہل ايمان كو حكم ہے كہ وہ دنيا ميں دين خدا كى حاكميت قائم ہوجانے تك كفار كے ساتھ جہادكريں \_

و قتلوهم حتى ...يكون الدين كلّه لله

5\_ اسلام ميں جنگ و جہاد (كے احكام كي) تشريع كا مقصد، دين خدا كى نشر و اشاعت كرنا اور اسے عالمى دين بنانا ہے\_

و قتلوهم ...و يكون الدين كله لله

6\_ دين خدا كى اشاعت روكنے اور اسلام كے خلاف فتنہ پردازى كرنے سے ہاتھ كھينچ دينے كى صورت ميں كفار كے ساتھ مبارزہ ترك كرنا ضرورى ہے\_فإن انتهوا فإن الله بما يعملون بصير

گذشتہ جملوں كے قرينے سے ''انتهوا'' كا متعلق، فتنہ انگيزى اور دين الہى كى حاكميت كو روكنا ہے\_

7\_ خداوند نے اسلام كے خلاف مبارزہ ترك كرنے والے كفار كے اعمال پر اپنى نظارت كے بيان كے ذريعے، صدر اسلام كے مسلمانوں كو ان كى سازشوں سے غفلت ميں پڑنے سے محفوظ كرديا \_فإن انتهوا فإن الله بما يعملون بصير

8\_ صدر اسلام كے مسلمان، ان كفار كى خفيہ سازشوں سے پريشان تھے كہ جو (مسلمانوں سے) دشمنى اور عداوت ترك كركے صلح كرنے پر راضى ہوچكے تھے\_فإن انتهوا فإن الله بما يعملو ن بصير

''قتلوھم'' كے قرينے سے ''انتھوا'' كا جواب شرط ''فلا تقاتلوھم'' كى طرح كا ايك جملہ ہے يعنى اگر كفار نے فتنہ پردازى كو چھوڑ ديا اور صلح و مسالمت كا راستہ اپنا ليا تو ان سے جنگ نہ كرو، اس معنى كے مطابق پتہ چلتاہے كہ كفار كے اس گروہ كے اعمال سے خداوند كے علم كو بيان كرنے كا مقصد يہ ہے كہ مسلمانوں كو اس پريشانى سے نجات دلائی جائیے كہ كہيں ان (كفار) كى صلح جوئي كسى دوسرے فتنے اور سازش كا مقدمہ نہ ہو\_

9\_ انسانوں كے تمام اعمال پر خداوند كى دقيق نظارت ہے\_فان الله بما يعملون بصير

10\_ عن محمد بن مسلم قال: قلت لأبى جعفر عليه‌السلام : فى قول الله عن ذكره ''و قاتلوهم حتى لا تكون فتنة ...'' فقال: لم يجيء تأويل هذه الآية بعد ...فلو قد جاء تأويلها لم يقبل منهم و لكنهم يقتلون حتى يوحّد الله عزوجل و حتى لا يكون شرك (1)

محمد بن مسلم كہتے ہيں ميں نے امام باقر عليه‌السلام سے عرض كي: خداوند عزوجل كے اس فرمان سے كيا مراد ہے كہ جس ميں فرمايا گيا ہے كہ ''ان (كفار) كے ساتھ لڑو يہاں تك كہ فتنہ ختم ہوجائیے'' آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اس آيت كى تأويل ابھى تك نہيں ائی ...پس جب اس كى تأويل ائے گي ...تو كفار قتل كئے جائیں گے، يہاں تك كہ خداوند عزوجل كى وحدانيت (كا چرچا عام ہوجائیے گا) اور شرك كا نام و نشان نہيں رہے گا\_

احكام:فلسفہ احكام 5

اسلام:اسلام كى اشاعت سے ممانعت 3; اسلام كے ساتھ مبارزہ 6، 7; تاريخ صدر اسلام 8

افساد:فتنہ و فساد كو ترك كرنا 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى نظارت 7،9; اللہ تعالى كے اوامر 4

انسان:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/8 ص201 ح243، نورالثقلين ج/2 ص 154 ح 95\_

عمل انسان 9

انفاق:ناپسنديدہ انفاق 3

جہاد:جہاد كے آثار 5; فلسفہ جہاد 5;كفار سے جہاد 4

دين:حاكميت دين كى اہميت 4; دين كى اشاعت 5 ،6

فساد:فساد كے خلاف مبارزہ 1، 2; فساد كے مواقع 3، نابودى فساد، 1

كفار:صدر اسلام كے كفار كى سازش 7;كفار اور ا سلام 6، 7;كفار كا دشمنى ترك كرنا 8; كفار كا عمل 7; كفار كى سازش 8 ;كفار كى صلح 8; كفار كے ساتھ مبارزہ ترك كرنا 6; كفار كے خلاف مبارزہ 1، 4

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان 7; صدر اسلام كے مسلمانوں كى پريشانى 8; مسلمانوں كو متوجہ كرنا7

مفسدين:مفسدين كے خلاف مبارزہ 2

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ داري1، 4

آیت 40

( وَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَوْلاَكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ) .

اور اگر دوبارہ پلٹ جائیں تو ياد ركھو كہ خدا تمھارا مولا اور سرپرست ہے اور وہ بہترين مولا و مالك اور بہترين مددگار ہے(40)

1\_ اہل ايمان كو چاہيئے كہ وہ خداوند كى نصرت اور سرپرستى پراعتقاد (راسخ) ركھتے ہوئے فتنہ انگيز كفار كے خلاف جہاد كريں \_و إن تولّوا فاعلموا أن الله مولكم نعم المولى و نعم النصير

''تولّوا'' كا متعلق فتنہ انگيزى سے ہاتھ اٹھانا ہے، يعنى ''إن تولوا عن الانتھاء فلم يتركوا الفتنة'' اور گذشتہ آيت كے قرينے سے شرط كاجواب ''فقاتلوھم'' جيسا كوئي جملہ ہے\_

2\_ خداوند، مؤمنين كا سرپرست اور بہترين مددگار و ناصر ہے\_نعم المولى و نعم النصير

3\_ يہ خداوند كى سرپرستى اور نصرت پر اہل ايمان كا اعتقاد ہے كہ جس كى وجہ سے وہ دشمنان دين سے نہيں ڈرتے اور اس كے فرمان جہاد پر عمل كرتے

ہيں \_فإن تولّوا فاعلمو أن الله مولكم نعم المولى و نعم النصير

جملہ ''فاعلموا ...'' اپنا مدعى بيان كرنے كے علاوہ، مسلمانوں كے حوصلے بلند كرنے كيلئے ناز ل ہوا ہے كہ وہ فتنہ انگيز دشمنوں كے ساتھ جہاد كريں \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى امداد2،3; اللہ تعالى كى ولايت1،2،3

ايمان:امداد الہى پر ايمان 1

جہاد:كفار كے خلاف جہاد،1 ; مفسدين كے خلاف جہاد1

حوصلہ بلند كرنا:حوصلہ بلند كرنے كا سبب 3

دين:دشمنان دين 3

شجاعت:شجاعت كے اسباب 3

مؤمنين:مؤمنين كا ايمان 2; مؤمنين كا جہاد 3; مؤمنين كى امداد 2; مؤمنين كى ذمہ دارى 1

آیت 41

( وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ) .

اور يہاں جان لو كہ تمھيں جس سے بھى فائدہ حاصل ہو اس كا پانچواں حصّہ اللہ ، رسول ، رسول كے قرابتدار ، ايتام ، مساكين اور مسافران غربت زدہ كے لئے ہے اگر تمھارا ايمان اللہ پر ہے اور اس نصرت پر ہے جو ہم نے اپنے بندے پر حق و باطل كے فيصلہ كے دن جب دو جماعتيں آپس ميں ٹكرا ہى تھيں نازل كى تھى اور اللہ ہر شے پر قادر ہے(41)

1\_ مسلمان مجاہدين كو چاہيئے كہ وہ جنگى غنائم كا خمس اداء كريں \_

أنما غنمتم من شيء فإن لله خمسه

''ما غنمتم'' چونكہ آيات جنگ كے درميان واقع ہے اس لئے اس كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك وہ چيزيں ہيں كہ جو دشمن سے لى جاتى ہيں اور ان پر جنگى غنائم كا اطلاق ہوتاہے\_

2\_ مالى منافع كا خمس (پانچواں حصہ)خواہ كتنا ہى كم كيوں نہ ہو، ادا كرنا چاہيے\_و اعلموا أنما غنمتم من شيء فان لله خمسه

''غنمتم'' كا مصدر ''غُنم'' ہے جسكا معنى فائدہ حاصل كرنا ہے، راغب ''مفردات'' ميں كہتے ہيں : غنم، بھيڑ بكريوں كے فائدے كو كہتے ہيں اور پھر يہ كلمہ ہر اس چيز كے بارے ميں استعمال ہونے لگا كہ جو فائدے ميں حاصل ہوتى ہے، خواہ وہ جنگ ميں حاصل ہو يا كسى اور طريقے سے ''من شيئ''، ''ما'' موصولہ كا بيان اور توضيح ہے اور اس بات پر دلالت كررہاہے كہ ہر حاصل ہونے والے فائدے كا خمس ادا كرنا چاہيئے خواہ وہ كتنا ہى كم كيوں نہ ہو\_

3\_ جنگ و جہاد كے مسائل كے ساتھ ساتھ، غنائم كے شرعى حكم كى طرف متوجہ رہنے كى ضرورت\_

و اعلموا أنما غنمتم من شيئ

4\_ جنگى غنائم اور دوسرے مالى منافع، سب كے سب غنيمت حاصل كرنے والے اور مالى فائدہ لينے والے كے ہیں سوائے اس كے خمس (پانچويں حصے) كے\_و اعلموا أنما غنمتم من شيء فأن الله خمسه

5\_ جنگى غنائم اور دوسرى درآمدات و منافع كا خمس (پانچواں حصہ) خدا و پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے قرابت داروں كا ہے\_فأن لله خمسه و للرسول و لذى القربى

''ذى القربى '' كا معنى رشتے دار و اقارب ہے، چونكہ اقارب كا ايك اضافى معنى ہے كلامى قرائن سے واضح ہوجاتاہے كہ اقارب سے كيا مراد ہے، يہاں ''ذى القربى '' سے مراد كلمہ ''الرسول'' كے قرينے سے، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عزيز و اقارب ہيں ، در حقيقت ''القربى '' ميں ''ال'' مضاف اليہ كا جانشين ہے، يعنى ''للرسول و لذى قرباه''

6\_ يتيموں ، مسكينوں اور مسافروں (ابن سبيل) كو غنائم او ر دوسرے مالى منافع كے خمس سے بہرہ مند ہونا چاہيئے\_

واليتمى والمسكين وابن السبيل

7\_ يتيم، مساكين اور مسافرين (ابن سبيل) اس صورت ميں خمس سے استفادہ كرسكتے ہيں كہ جب وہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے قرابت دار (ذى القربى ) ہوں \_\*واليتمى والمسكين وابن السبيل

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''اليتامى و غيرہ كا ''ال'' مضاف اليہ كا جانشين ہو

يعنى يتامى الرسول و ...

8\_ اسلام كا حقوقى اشخاص (يعنى حقداروں ) كى مالكيت كو قبول كرنا\_ولذى القربى واليتمى والمسكين

9\_ اسلام ميں اقتصادى مسائل كا مقصد، ضرورت مندوں كى ضرورت كو پورا كرنا ہے\_

و لذى القربى واليتمى و المسكين وابن السبيل

10\_ غنائم اور دوسرے مالى منافع كا خمس ادا كرنا، خدا پر ايمان اور جنگ بدر ميں خدا كى عطا كى ہوئي فتح و نصرت پر ايمان ركھنے كى علامت ہے\_فأن الله خمسه و للرسول ...ان كنتم ء امنتم بالله و ما أنزلنا على عبدنا

ہوسكتاہے ''ما أنزلنا ...'' سے مراد وہى غيبى امداد الہى ہو كہ جس كے سائے ميں جنگ بدر ميں مسلمانوں نے فتح و نصرت حاصل كى تھي\_

11\_ خمس كے احكام كى تشريع كا سبب،مسلمانوں كو خدااور اسكى آيات پر ايمان كے بارے ميں اپنے دعوى ميں آزماناہے\_و اعلموا أنما غنمتم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كياگيا ہے كہ جب جملہ ''والله على كل شيء قدير'' ادائی گى خمس كے لزوم پر ناظر ہو، يعنى يہ فرمان (خمس) اس لئے نہيں كہ خداوند كو تمہارے مال و دولت كى ضرورت ہے اور وہ نيازمندوں (اور ضرورت مندوں ) كى ضرورت پورى نہيں كرسكتا، بلكہ اس فرمان كا مقصد ايك تو سچے اور جھوٹے مؤمنين ميں تميز دينا ہے (كہ كون اپنے دعوى ايمان ميں سچا ہے) دوسرا يہ كہ ہر معاشرے كے محتاج اور ضرورت مند افراد كى ضرورت اسى معاشرے ميں سے پورى ہوتى رہے (تا كہ وہ دوسروں كے سامنے ہاتھ نہ پھيلائیں )\_

12\_ مسلمانوں كيلئے، حكم خمس اور اسے اس كے مالكوں تك پہنچانے سے نافرمانى كرنے كے بہت سے راستے موجود ہيں \_

و اعلموا أنما غنمتم من شيئ ...إن كنتم أمنتم

يہ كہ خمس ادا كرنا، خدا اور اسكى آيات پر ايمان كى نشانى سمجھى جاتى ہے، اور اسى لئے اس پر بہت زيادہ تاكيد كى گئي ہے، اسى بناء پريہ مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

13\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے وجود مبارك كى بركت سے، مسلمانوں كو جنگ بدر ميں فتح و نصرت عطا فرمائی \_و ما أنزلنا على عبدنا

چونكہ اسى سورہ كى 9سے 12تك آيات ميں الہى امداد و نصرت كو سب مجاہدين بدر كيلئے قرار ديا گيا ہے اور يہ آيت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اس ''امداد الہي'' كا محل نزول شمار كررہى ہے (يعنى پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى وجہ سے يہ امداد الہى عطا ہوئي ہے) اس سے پتہ چلتاہے كہ اس امداد و نصرت كے نزول ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وجود مبارك بہت زيادہ دخيل ہے\_

14\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوند كے كامل بندے ہيں اور اس كى بارگاہ ميں بہت زيادہ مقام و منزلت كے حامل ہيں \_

و ما أنزلنا على عبدنا

''عبدنا'' سے مراد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں اور خداوند كا آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ''ہمارے بندے'' كے عنوان سے توصيف كرنا، بندگى خدا ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے كامل خلوص كى طرف اشارہ ہے\_

15\_ جنگ بدر، ايمان و كفر كے محاذ كى باہمى صف آرائی كا ميدان، حق و باطل كى تشخيص و تميز كا مقام اور حقانيت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ثبوت كا موقع تھا\_يوم الفرقان يوم التقى الجمعان

''الفرقان'' ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور جنگ بدر كى طرف اشارہ ہے، اور فرقان يعنى وہ چيز كہ جس كے ذريعے دو يا چند چيزوں ميں تميز و تشخيص كى جائیے\_خداوند نے جنگ بدر كو اس لئے ''فرقان'' كا نام ديا ہے كہ اس جنگ ميں مشركين كى فتح و كاميابى كى شرائط موجود ہونے كے باوجود، مسلمانوں كو فتح حاصل ہوئي اور يہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اسلام اور دين اسلام كى حقانيت كى ايك نشانى تھي\_

16\_ جنگ بدر ميں خداوند كى خاص امداد كے ذريعے حق و باطل ميں تشخيص و تميز ہوجانا، اس كى قدر ت مطلقہ كى علامت ہے\_يوم الفرقان يوم التقى الجمعان والله على كل شيء قدير

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''والله ...'' جنگ بدر كے يوم ''يوم الفرقان'' ہونے كى طرف ناظر ہو\_

17\_ خداوند قدرت مطلقہ ركھتاہے اور ہر كام انجام دينے پر قادر ہے\_والله على كل شيء قدير

18\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى امداد ہونا اور ان كا فتح سے ہمكنار ہونا، خداوند كى قدرت مطلقہ كى نشانى ہے\_

و ما أنزلنا على عبدنا ...و الله على كل شيء قدير

جملہ ''والله ...'' ہوسكتاہے ان تمام حقائق كى طرف اشارہ ہو كہ جو مذكورہ آيت ميں بيان ہوئے ہيں ، من جملہ، جنگ بدر ميں خداوند كى مدد و نصرت بھى ہے كہ جس پر جملہ ''و ما أنزلنا ...'' دلالت كررہاہے\_

19\_ خمس كى تشريع كا سبب دينى معاشرے كى ضروريات كو خود مسلمانوں كے ذريعے پورا كرنا ہے، نہ يہ كہ خداوند ان كى ضروريات پورا كرنے پر قادر نہيں ہے\_واعلموا أنما غنمتم من شيئ ...والله على كل شيء قدير

20\_ عن أبى جعفر عليه‌السلام فى قول الله عزوجل: ''و اعلموا أنما غنمتم من شيء فأن للّه خمسه و للرسول و لذى القربى

'' قال: هم قرابة رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ...(1) امام باقر عليه‌السلام سے آيہ مجيدہ ''و اعلموا إنما غنمتم من شيئ ...ولذى القربى '' كے بارے ميں منقول ہے كہ ''ذى القربى '' سے مراد رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے قرابت دار ہيں ...

21\_ احمد بن محمد بن أبى نصر عن الرضا عليه‌السلام قال: سئل عن قول الله عزوجل: ''و اعلموا أنما غنمتم من شيء فأنَّ لله خمسه و للرسول و لذى القربى '' فقيل له: ''فما كان لله فلمن هو؟ فقال: لرسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و ما كان لرسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فهو للامام فقيل له: أرأيت إن كان صنف من الأصناف أكثر و صنف أقل ما يصنع به؟ قال: ذلك إلى الامام ...(2) احمد بن محمد بن ابى نصر كہتے ہيں : امام رضا عليه‌السلام سے خداوند عزوجل كے اس قول ''واعلموا أ نما غنمتم ...'' كے بارے ميں پوچھا گيا كہ جو (خمس) خدا كيلئے ہے وہ كس كيلئے ہے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے، اور جو كچھ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے ہے وہى امام عليه‌السلام كيلئے ہے، امام عليه‌السلام سے پوچھا گيا (خمس كے مصرف والي) اصناف ميں سے كوئي صنف زيادہ ہو اور كوئي كم ہو تو كيا كرنا چاہيئے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اس كا اختيار امام عليه‌السلام كے پاس ہے ...

22\_ عن حكيم مؤذن بن عيسى قال: سألت أباعبدالله عليه‌السلام عن قول الله عزوجل: ''و اعلموا أنما غنمتم من شيئ ...'' ...قال:هى والله الافادة يوما بيوم: ... (3)

حكيم مؤذن بن عيسى كہتے ہيں : ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے آيہ مجيدہ ''و اعلموا أنما غنمتم من شيئ ...'' كے بارے ميں سوال كيا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ...خدا كى قسم وہ (غنيمت) ہر روز كى درآمد (و منافع) ہے\_

23\_ عن احدهما عليهما السلام فى قول الله عزوجل: ''و اعلموا أنما غنمتم ...ولذى القربى واليتامى والمساكين و ابن السبيل'' قال: ...و خمس ذى القربى لقرابة الرسول و الامام، و اليتامى يتامى آل الرسول والمساكين منهم ابناء السبيل، منهم فلا يخرج منهم إلى غيرهم (4) امام صادق عليه‌السلام يا امام باقر عليه‌السلام سے خداوند كے قول ''و اعلموا أنما غنمتم ...'' كے بارے ميں منقول ہے ...خمس ذى القربى ، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور امام عليه‌السلام كے قرابت داروں كيلئے ہے، اور ''يتامى و مساكين و ابناء السبيل'' سے مراد آل رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مساكين، يتامى اور ابن سبيل (مسافرين) ہيں ، اور يہ ان لوگوں سے باہر نہيں اور دوسرے مراد نہيں ہيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/1 ص 539 ح 2 نوالثقلين ج/2 ص 155 ح 99\_2) كافى ج/1 ص 544 ح/7 نورالثقلين ج/2 ص 155 ح 100\_

3) كافى ج/1 ص 544 ح/10 نورالثقلين ج/2 ص 156 ح/101\_4) تھذيب شيخ طوسى ج/4 ص 125 ح/2 ب 36 نورالثقلين ج/2 ص 157 ح 106\_

24\_ عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : ...إن عبدالمطلب سنّ فى الجاهلية خمس سنن أجراها الله فى الاسلام ...و وجد كنزاً فاخرج منه الخمس و تصدق به فأنزل الله تعالى ''و اعلموا أنما غنمتم من شيء فأن للّه خمسه ...(1)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ ...حضرت عبدالمطلب نے ايام جاہليت ميں پانچ سنتيں جارى كى تھيں كہ جنہيں خداوند نے اسلام ميں باقى ركھا ...(ديگر يہ كہ) جب انھوں نے خزانہ و گنج حاصل كيا تو اس كا خمس ادا كيا اور اس كو صدقہ ميں دے ديا پس خداوند نے آيہ مجيدہ نازل فرمائی ''و اعلموا انما غنمتم من شيئ ...''

25\_ عن أبى جعفر عليه‌السلام : ...ليلة سبع عشرة من شهر رمضان هى ليلة التقاء الجمعين ليلة بدر ...(2)

امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے: ...ماہ مبارك رمضان كى سترہويں رات، شب بدر اور لشكر اسلام و لشكر كفر كے روبرو ہونے كى رات ہے\_

ابن السبيل:ابن السبيل كا خرچ پورا ہونا 6، 7

احكام: 1، 2، 3، 5، 6، 7

اسلام:تاريخ صدر اسلام 13، 15، 16، 18

اقتصاد:اقتصادى اخراجات ميں شامل افراد 7;اقتصادى تعديل 6، 10، 11، 12، 19; اقتصادى نظام كا فلسفہ 9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى امداد13، اللہ تعالى كى قدرت 16،19; اللہ تعالى كى قدرت كى حدود 17; اللہ تعالى كى قدرت كى نشانياں 18

امتحان:امتحان كا وسيلہ 11

انحراف:اجتماعى انحراف كا زمينہ 12

ايمان:آيات خدا پر ايمان 11;ايمان كى نشانياں 10;خدا پر ايمان10، 11 ;متعلق ايمان 10

باطل:باطل كى تشخيص 15، 16

جہاد:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ ج/4 ص 264 ح/1 ب 176 نورالثقلين ج/2 ص 158 ح/109\_

2) خصال صدوق ص/508 ح/1 باب السبعة عشر، نور الثقلين ج/2 ص61/ ح117\_

جہاد كى اہميت 3

حق:حق كى تشخيص 15، 16

خمس:احكام خمس 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7; ادائی گى خمس 10; ادائی گى خمس سے اجتناب 12; خمس سے استفادے كى شرائط 7; خمس كا فلسفہ 11، 19; خمس كا مالك 5; غنائم كا خمس 1، 5، 10;مصارف خمس 6، 7

شخصيت حقوقي:شخصيت حقوقى كى مالكيت 8

عبوديت:عبوديت كى اہميت 14

غزوہ بدر:غزوہ بدر كى فتح 10، 13، 18غزوہ بدر كے آثار 15 غزوہ بدر ميں ا مداد 13، 16

غنائم:غنائم كا مالك 4;غنائم كى اہميت 3; غنائم كے احكام 1، 3، 4، 6

مالكيت:مالكيت كے احكام 8

مجاہدين:مسلمان مجاہدين 1

محتاج لوگ:محتاج لوگوں كے اخراجات پورے ہونا 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :اموال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 5; بركت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13; حقانيت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 15; عبوديت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 14; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذى القربى كے اموال 5; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذى القربى كے حقوق 7;مقامات محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 14

مساكين:مساكين كے اخراجات كا پورا ہونا 6، 7

مسلمان:مسلمان اور خمس 12;مسلمانوں كا امتحان 11; مسلمانوں كى امداد13، 18;مسلمانوں كى ذمہ دارى 19; مسلمانوں كى فتح 18; مسلمانوں ميں عصيان 12

معاشرہ:دينى معاشرے كى ضروريات كا پورا ہونا 19

مقربين: 14

واجبات:مالى واجبات 1، 2

يتيم:يتيم كى ضروريات پورى ہونا 6، 7

آیت 42

( إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدتَّمْ لاَخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَـكِن لِّيَقْضِيَ اللّهُ أَمْراً كَانَ مَفْعُولاً لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ) .

جب كہ تم وادى كے قريبى محاذ پر تھے اور وہ لوگ دور والے محاذ پر تھے اور قافلہ تم سے نشيب ميں تھا اور اگر تم پہلے سے جہاد كے وعدہ پر نكلتے تو يقينا اس كے خلاف كرتے ليكن خدا ہونے والے امر كا فيصلہ كرنا چاہتا تھا تا كہ جو ہلاك ہو وہ دليل كے ساتھ اور جو زندہ رہے وہ بھى دليل كے ساتھ اور اللہ سب كى سننے والا اور سب كے حال دل كا جاننے والا ہے(42)

1\_ جنگ بدر كے موقع پر لشكر اسلام اور لشكر كفر بدر كے علاقے ميں واقع ايك درّے كے دو كناروں پر آمنے سامنے مستقر ہوگئے\_إذ ا نتم بالعدوة

''عُدوة ''كا معنى وادى كا كنارہ'' ہے اور ''وادي'' اس زمين كو كہتے ہيں جو دو پہاڑوں اور ٹيلوں كے درميان واقع ہو اور ہر وادى دو كناروں (عدوة) كى حامل ہوتى ہے، آيہ شريفہ ميں كلمہ ''عدوہ'' كاتكرار ظاہر كرتاہے كہ سپاہ اسلام وادى كے ايك

كنارے پر تھى اور سپاہ كفر و شرك دوسرے كنارے پر مستقر تھي\_

2\_ جنگ بدر ميں لشكر ايمان اور لشكرشرك كے درميان واقع درّہ بلندى و پستى (نشيب و فراز) كے لحاظ سے دو مختلف كناروں پر مشتمل تھا\_\*إذ ا نتم بالعدوة الدنيا و هم بالعدوة القصوى

''دنيا'' كا معنى نزديك تر اور ''قصوى '' كا معنى دورتر ہے، بظاہر ان دو كناروں اور گھائی وں كى دورى و نزديكى درّے اورمسطح زمين كے درميان نسبت كو ديكھتے ہوئے مشخص كى گئي ہے\_ يعنى آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اس كنارے پر تھے كہ جو مسطح و ہموار زمين كے نزديك تھا اور كفار اس كنارے پر مستقر تھے كہ جو مسطح زمين سے دور تھا\_ دونوں كناروں كى دورى اور نزديكي، سطح زمين كى نسبت سے ان دونوں كناروں كى بلندى و پستى كے لحاظ سے ہے\_

3\_جنگ بدر ميں مسلمان نشيب (پستي) والے كنارے پر اور كفاربلندى والے كنارے پر مستقر تھے\_

إذ أنتم بالعدوة الدنيا و هم بالعدوة القصوى

4\_ جنگ بدر ميں كفار كے مقابلے ميں ، مسلمانوں كى كمزور حيثيت و حالت\_إذ أنتم بالعدوة الدنيا و هم بالعدوة القصوى

كہا جاسكتاہے كہ بدر كے ميدان ميں مسلمانوں اور كفار كى حيثيت و حالت بيان كرنے كا مقصد، مسلمانوں كى انتہائی كمزور حيثيت و حالت كى ياد دلانا ہے، جملہ ''ليهلك من هلك ...'' بھى اس مطلب كى تائی د كرتاہے، چونكہ فتح و كاميابى اس وقت مسلمانوں كى حقانيت پر دليل بن سكتى ہے كہ جب ظاہرى حالات اور شرائط سے كفار كى فتح اور مسلمانوں كى شكست ظاہر ہورہى ہو\_

5\_ مجاہدين بدر كے مستقر ہونے كے ساتھ ساتھ قريش كا تجارتى قافلہ بھى سپاہ اسلام سے ذرا دور ايك نشيبى راستے پر چل رہا تھا\_و الركب أسفل منكم

كلمہ ''ركب'' راكب كى جمع ہے جس كا معنى سوارى كرنے والے ہیں اور اہل تفسير كے مطابق اس سے قريش كا تجارتى قافلہ مراد ہے، تجارتى قافلے كو ''سواروں '' سے تعبير كرنا ہوسكتاہے، مسلمانوں سے فرار كى خاطر ان كى سريع حركت كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ ميدان بدر ميں مسلمانوں كے وارد ہونے كے وقت ان كا قريش كے تجارتى قافلہ كى نقل و حركت سے بے خبر ہونا اور اس (قافلے) كا مسلمانوں كى دسترس سے باہر ہونا\_والركب أسفل منكم

ہوسكتاہے كلمہ ''العدوة'' كو معرفہ لانا اور اسكے مقابلے ميں كلمہ ''أسفل'' كو نكرہ لانا، مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ ہو، قافلہ (قريش) سے مسلمانوں كى بے خبري، خداوند كى جانب سے ''ليقضى الله '' كيلئے ايك قسم كى تمہيد تھي، يعنى اگر مسلمان، قريش كے تجارتى قافلے كى نقل و حركت كے راستے سے آگاہ ہوتے تو اس كى طرف دوڑ پڑتے جس كے نتيجہ ميں جنگ بدر واقع نہ ہوتي\_

7\_ ميدان بدر ميں دونوں لشكروں كا ايك مشخص و معين وقت پر بلكہ طرفين كى منصوبہ بندى كے ساتھ بھى آمنا سامنا ممكن نہيں تھا\_و لو تواعدتم لاختلفتم فى الميعد

ہوسكتاہے كلمہ ''ميعاد'' مقررہ وقت كے معنى ميں اسم زمان ہو اور ہوسكتاہے مقررہ جگہ كے معنى ميں اسم مكان ہو، اور ''تواعد'' سے مراد مسلمانوں كا اہل مكہ سے وعدہ كرنا ہے، يعنى ''و لو تواعدتم أنتم و أهل مكه ...'' كہ جسے مندرجہ بالا مفہوم ميں طرفين كى منصوبہ بندى سے تعبير كيا گيا ہے\_

8\_ اگر طرفين آپس ميں توافق بھى كرليتے تو بھى جنگ بدر كے موقع پر لشكر كفرا ور لشكر اسلام كے استقرار كى جگہ كا انتخاب ممكن نہ تھا\_و لو تواعدتم لاختلفتم فى الميعد

9\_ جنگ بدر كے وقوع اور اس كے موقع و محل كا تعيّن و تقرر، خداوند كے ا رادے و تقدير سے ہوا\_

و لكن ليقضى الله أمرا كان مفعولا

10\_ جنگ بدر كا وقوع پذير ہونا اور اس جنگ ميں مسلمانوں كى فتح مندي، ايك ايسا امر تھاكہ جو پہلے سے طے شدہ اور مقرر شدہ تھا\_و لكن ليقضى الله أمرا كان مفعولا

11\_ خداوند متعال نے، حقانيت توحيد اور رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبيين كى خاطر جنگ بدر كو تحقق بخشا اور اس ميں مسلمانوں كو فتح عطا فرمائی \_ليقضى الله أمرا كان مفعولا ليهلك من هلك عن بينة و يحى ى من حى عن بينة

12\_ جنگ بدر كا وقوع اور اس ميں مسلمانوں كى فتح ايك ايسا واقعہ ہے كہ جو ہميشہ ياد ركھا جانا چاہيئے\_

إذ أنتم بالعدوة الدنيا ... و لو تواعدتم لاختلفتم فى الميعد

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''إذ'' فعل مقدر ''اذكروا'' كيلئے مفعول ہو\_ مفسرين كا خيال ہے كہ جنگ بدر كى حالت و حيثيت كى شرح و تفصيل بيان كرنے كا مقصد مسلمانوں كى كمزور حالت اور كفار كى برترى كى ياد دلانا ہے كہ جس كے باوجود مسلمانوں كو فتح حاصل ہوئي\_

13\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى فتح، شرك كے خلاف ايك روشن حجت اور توحيد و اسلام كى حقانيت پر ايك واضح دليل تھي\_ليقضى الله ...ليهلك من هلك عن بينة و يحيى من حى عن بينة

''ليھلك''، ''يقضى '' كے متعلق ہے، يعنى جنگ بدر كے واقع ہونے كا مقصد يہ تھا كہ ...

14\_ اسلام كى حقانيت كا روشن براہين اور ادلہ پر مبنى ہونا\_ليهلك من هلك عن بينة و يحيى من حى عن بينة

15\_ روشن دلائل پر مبنى ايمان ہى قدر و منزلت ركھتاہے اور حيات بخش ہے\_و يحيى من حى عن بينة

16\_ توحيد، انسان كى حيات (واقعي) كا باعث بنتى ہے اور شرك اسكى واقعى ہلاكت كاباعث بنتا ہے\_

ليهلك من هلك عن بينة و يحيى من حى عن بينة

مندرجہ بالا مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ ''ليھلك'' اور ''ھلك'' ميں ہلاكت سے مراد كفر و ضلالت ہو اور ''يحيي''ا ور ''حي'' ميں حيات سے مراد ايمان اور ہدايت ہو، كلمہ ''بَينة'' بھى ضلالت اور ہدايت كے ساتھ تناسب كى وجہ سے اس احتمال كو قوى كرتاہے، يعنى تا كہ كفر اختيار كرنے والوں كى گمراہى بھى دليل و برہان كى بناء پر ثابت كى جائیے اور ان پر اتمام حجت ہوچكى ہو اسى طرح مؤمنين كى ہدايت بھى برہان و دليل پر مبنى ہو اور ان كا ايمان، كسى روشن دليل پر مبنى ہو\_

17\_ اہل ايمان كو اپنے دينى عقائد كو روشن اور واضح دليل و برہان پر استوار كرنا چاہيئے\_ و يحيى من حى عن بينة

18\_ خداوند، تمام باتوں كو سننے والا اور ہر قسم كے خيالات اور كردار سے آگاہ ہے\_و إن الله لسميع عليم

19\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام فى قوله: ''والركب أسفل منكم'' قال: ابوسفيان واصحابه'' (1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے خداوند كے اس قول ''والركب أسفل منكم'' (ان كا قافلہ تم سے نيچے تھا) كے بارے ميں منقول ہے كہ اس سے ابوسفيان اور اس كے ساتھى مراد ہيں \_

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 10، 11، 12; حقانيت اسلام كے دلائل 14

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 9; اللہ تعالى كا سننا18; اللہ تعالى كا علم غيب18; اللہ تعالى كے افعال 11;اللہ تعالى كے مقدرات 9،10 ايمان:ايمان كى قدر و منزلت 15;ايمان كے آثار 15

تاريخ:تاريخ سے عبرت 12

توحيد:توحيد كے آثار 16; حقانيت توحيد كے لائل 11، 13

حيات:حيات كا منشاء 15; موجبات حيات 16

درہ بدر:درہ بدر كى جغرافيائی خصوصيت 2

ذكر:تاريخى حوادث كا ذكر 12

شرك:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/2 ص 65 ح/69 نورالثقلين ج/2 ص 160 ح199\_

شرك كے آثار 16; شرك كے خلاف دليل و برہان لانا 13

عقيدہ:دينى عقيدہ اور برہان 17

غزوہ بدر:غزوہ بدر اور كفار 3، 8;غزوہ بدر اور مشركين 1، 2، 4، 7; غزوہ بدر كا فلسفہ 11; غزوہ بدر كا قصہ 1، 3، 4، 5، 7، 8، 10;غزوہ بدر كا منشاء 9; غزوہ بدر كى اہميت 12; غزوہ بدر كى جغرافيائی حيثيت 1، 3، 8; غزوہ بدر كى سرنوشت 10; غزوہ بدر كى فتح 10، 11، 13;غزوہ بدر كے مجاہدين 5; غزوہ بدر كے مسلمان 1، 2، 3، 6، 7، 8; غزوہ بدر ميں مسلمانوں كى كمزورى 4

قريش:قريش كا تجارتى قافلہ 5، 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :نبوت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دلائل 11

مسلمان:مسلمان اور قريش كا تجارتى قافلہ 6; مسلمانوں كى فتح 10، 11، 12، 13

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 17

ہلاكت:ہلاكت كے اسباب 16

آیت 43

( إِذْ يُرِيكَهُمُ اللّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلاً وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيراً لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الأَمْرِ وَلَـكِنَّ اللّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ) .

جب خدا ان حو تمھارى نظروں ميں كم كركے دكھلا رہا تھا كہ اگر زيادہ دكھلا ديتا تو تم سست پڑ جاتے اور آپس ہى ميں جھگڑا كرنے لگتے ليكن خدا نے تمھيں اس جھگڑے سے بچاليا كہ وہ دل كے رازوں سے بھى باخبر ہے (43)

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے جنگ بدر سے پہلے كئي بار دشمن كے لشكركو خواب ميں قليل تعداد ميں ديكھا تھا\_

إذ يريكهم الله فى منامك قليلا

فعل مضارع ''يري'' دشمن كى فوج كوقليل تعداد ميں ديكھنے كے سلسلے ميں پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب كے تكرار پر دلالت كررہاہے\_

2\_ دشمن كى تعداد كے قليل ہونے كے بارے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا خواب، خداوند كى جانب سے الہام كيا گيا تھا\_

إذ يريكهم الله فى منامك قليلا

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے (جنگ بدر ميں دشمن كى قلت كے متعلق) اپنے خواب كا تذكرہ مسلمانوں كے سامنے كيا\_

إذ يريكهم الله فى منامك قليلا و لو أرى كهم كثيراً لفشلتم

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب (دشمن كى تعداد كو قليل ديكھنا) كى تأويل و تعبير، جنگ بدر ميں لشكر كفر كى كمزورى اور ناتوانى تھي\_إذ يريكهم الله فى منامك قليلاً

جنگ بدر كے متعلق تاريخى منابع و اسناد كے علاوہ يہ كہ ہر عسكرى قوت ،جنگ كى طرف قدم بڑھانے سے پہلے اپنے مد مقابل لشكر كى كميت و كيفيت سے آگاہى حاصل كرنے كى كوشش كرتى ہے\_ اس سے ظاہر ہوتاہے، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دوسرے مسلمان دشمن كى كم و بيش تعداد سے آگاہ تھے، بنابراين پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب، دشمن كى قوت كے كمزور ہونے اور سست ہونے كى حكايت كرتے تھے نہ يہ كہ ان كى تعداد ظاہر كرتے تھے\_

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خوابوں كا سچا اور درست ہونا اور مسلمانوں كا ان پر اعتماد كرنا\_

إذ يريكهم الله فى منامك قليلا و لو أرى كهم كثيراً لفشلتم

6\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا خواب كے ذريعے بعض امور سے باخبر ہونا\_إذ يرى كهم الله فى منامك قليلا

7\_ انسانوں ميں خواب القاء كرنے ميں خداوند متعال كا عمل دخل ہے\_إذ يريكهم الله فى منامك قليلاً

8\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اگر اپنے خواب ميں كفار قريش كے لشكر كو بڑا ديكھتے تو مسلمان جنگ كے بارے ميں اپنے ارادے ميں سست پڑجاتے اور ان ميں اختلاف پيدا ہوجاتا\_و لو أرى كهم كثيراً لفشلتم و لتنزعتم فى الأمر

''فى الأمر''، لتنزعتم''كے متعلق ہے اسى طرح ''لفشلتم'' كے بھى متعلق ہے اور اس ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور جنگ بدر كى طرف اشارہ ہے\_

9\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ تھا كہ اگر آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب، اسلامى معاشرے سے مربوط ہوتے تو آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان كا ذكر

لوگوں سے كرتے\_و لو أرى كهم كثيراً لفشلتم و لتنزعتم

جملہ ''لفشلتم'' سے پہلے ''ثم ذكرتھا للمؤمنين'' كى طرح كا كوئي جملہ تقدير ميں ہے\_ چونكہ اگر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنے خواب، لوگوں كے سامنے بيان نہ فرماتے تو مسلمانوں كى ہمت و جر1ت پر اس كا كو اثر نہ ہوتا، اس جملے (ثم ذكرتھا ...) كا حذف كيا جانا، ہوسكتاہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ ايسے خواب كو بيان كرنا ضرورى و بديہى تھا، لہذا اس (تقديرى جملہ ) كو عبارت ميں لانے كى ضرورت نھيں تھي\_

10\_ (سپاہ كفر كو كم ديكھنے) كے متعلق پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا خواب، لشكر كفر سے جنگ كرنے اور جنگ بدر ميں جرا ت مندانہ شركت كرنے كى ضرورت كے بارے ميں وحدت كلمہ كا سبب بنا تھا\_و إذ يريكهم الله فى منامك قليلا و لو ارى كهم كثيراً لفشلتم و لتنزعتم

11\_ خداوند متعال نے اپنى امداد اور نصرت كے ذريعے مسلمانوں كو جنگ بدر كے بارے ميں ارادے كى سستى اور نزاع و اختلاف جيسے الميّہ سے نجات بخشي\_ولكن الله سلم

12\_ خداوند متعال، سينوں كے اندر بند رازوں سے آگاہ ہے\_إنه عليم بذات الصدور

13\_ خداوند متعال نے قلب كو اطمينان بخشنے والے عوامل سے آگاہ ہونے اور سستى و كاہلى پيدا كرنے والے اسباب سے باخبر ہونے كى وجہ سے، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب ميں ، مشركين بدر كو انتہائی قليل تعداد ميں دكھايا\_

و لكن الله سلم إنه عليم بذات الصدور

14\_ جنگ كرنے اور اس ميں فتح و شكست حاصل كرنے ميں مجاہدين كے حوصلوں كى (بلندى و پستي) كا اہم كردار\_

إذ يريكهم الله ...إنه عليم بذات الصدور

15\_ جنگ بدر كے موقع پر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا خواب ديكھنا اور پھر اس كے درخشان نتائج و اثرات مترتب ہونا، ايك ايسا واقعہ ہے كہ جو ہميشہ ياد ركھا جائیے گا\_إذ يريكهم الله فى منامك قليلا و لو ارى كهم كثيراً لفشلتم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے: كہ جب ''إذ'' فعل مقدر ''اذكروا'' كيلئے مفعول ہو\_

اتحاد:اتحاد كے علل و اسباب 10، 11

اختلاف:

اختلاف كے علل و اسباب 8

اسرار:سينوں كے اسرار 12

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 3، 4، 5، 8، 10، 11، 13، 15

اطمينان:اطمينان قلب كے اسباب 13

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا علم 13; اللہ تعالى كا علم غيب2; اللہ تعالى كى امداد11; اللہ تعالى كے افعال 7،13; اللہ تعالى كے القاءات 2،7

تاريخ:تاريخ سے عبرت 15

جنگ:جنگ ميں اتحاد ،11 ،8; جنگ ميں سستى كے اسباب 8 ;جنگ ميں شكست كے اسباب 14; جنگ ميں فتح كے اسباب 14

خواب:خواب اور ائندہ كے حوادث ;خوابوں كا منشاء 7; خوابوں كے آثار 6

دشمن:دشمنوں كى فوج كى قلت 1، 2، 3، 4، 10

ذكر:غيبى امداد كا ذكر، 15

سستي:سستى كا زمينہ 13

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 1، 3، 8; غزوہ بدر كى فتح 15;غزوہ بدر ميں دشمنوں كى كمزورى 3; غزوہ بدر ميں كفار كى كمزورى 4;غزوہ بدر ميں مسلمانوں كا اتحاد 10; غزوہ بدر ميں مشركين كى كمزورى 13; مجاہدين غزوہ بدر كى امداد ،11

كفار:كفار سے جنگ 10

مجاہدين:مجاہدين كے حوصلوں كے آثار 14

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :خواب محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعبير 4; علم محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا منشاء6; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور غزوہ بدر، 1; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمان 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 9;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب (رؤيا) 1، 2، 3، 6، 9، 13، 15;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب كے آثار 8، 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سچے خواب 5

مسلمان:مسلمان اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب 5;مسلمانوں كا اطمينان 5

آیت 44

( وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلاً وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّهُ أَمْراً كَانَ مَفْعُولاً وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ ) .

اور جب خدا مقابلہ كے وقت تمھارى نظروں ميں دشمنوں كو كم دكھلا رہا تھا اور ان كى نظروں ميں تمھيں كم كركے دكھلا رہا تھا تا كہ اس امر كا فيصلہ كردے جو ہونے والا تھا اور سارے امور كى بازگشت اللہ ہى كى طرف ہے(44)

1\_ خداوند نے جنگ بدر كے شروع ہونے پر اور دونوں لشكروں كے آمنے سامنے آنے پر ايمان اور كفر كے ہر دو گروہوں كى نظر ميں ايك دوسرے كو كم تعداد ميں ظاہر كيا\_و إذ يريكموهم ...و يقللكم فى أعينهم

2\_ انسان كى ادراكى قوتوں كا ارادہ الہى كے زير تسلط ہونا\_إذ يريكموهم ...و يقللكم فى أعينهم

3\_ جنگ بدر كا وقوع اور اس جنگ ميں مسلمانوں كى فتح پہلے سے طے شدہ امر تھا\_ليقضى الله أمرا كان مفعولا

''أمراً'' كا معنى كام ہے اور اس سے مراد جنگ بدر كا وقوع اور اس ميں مسلمانوں كى فتح ہے فعل ''كان'' دلالت كررہاہے كہ اپنے اسم كيلئے (يعني جنگ بدر كے وقوع كيلئے) خبر كا ثبوت پہلے سے واقع ہوچكا تھا، اس بات پر ''ليقضي'' كا بھى قرينہ موجود ہے، بنابراين ''ليقضى الله ...'' يعنى تا كہ وہ كام انجام پاجائیے جو پہلے سے مقدر ہوچكا تھا\_

4\_ خداوند كا دونوں لشكروں كى نظر ميں تصرف كرنے اور ہر ايك كو دوسرے كى نظر ميں كم تعداد ميں دكھانے كا مقصد، جنگ بدر كو مسلمانوں كى فتح كے ساتھ ختم كرنا تھا\_إذ يريكموهم إذ التقيتم فى أعينكم قليلا ...ليقضى الله أمرا كان مفعولا

5\_ خداوند نے ہى جنگ بدر كو تحقق بخشا اور اس معركہ ميں مسلمانوں كو فتح و كاميابى سے ہمكنار كيا\_ليقضى الله أمرا كان مفعولاً

6\_ خداوند كى جانب سے مقدرّ ہوجانے كے باوجود بھى انسان اپنى تقدير كے تحقق ميں مؤثر ہے\_

و إذ يريكموهم اذ التقيتم ...ليقضى الله امرا كان مفعولا

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خواب ميں دونوں لشكروں كى تعداد كو كم دكھايا جانا اور اسى طرح دوسرے امور جيسى تمہيدات اور مقدمات كہ جو طرفين كوايك دوسرے كا مقابلہ كرنے پر تشويق و ترغيب كرتے ہيں ، ان سے ظاہر ہوتاہے جنگ بدر كا وقوع طرفين كے اختيار سے باہر نہيں تھا\_اور اس سے تخلف كا امكان تھا، گذشتہ آيت ميں جملہ ''و لو '' بھى اس مطلب كى تائی د كرتاہے، اگر وہ مقدر شدہ امر يعنى جنگ بدر كا وقوع، طرفين كے اختيار سے باہر ہوتا تو ان تمہيدات و مقدمات كى ضرورت نہيں تھي\_

7\_ تمام امور كا اختيار، خداوند كے ہاتھ ميں اور وہى سب كا مسبب الاسباب ہے\_و إلى الله ترجع الأمور

8\_دونوں لشكروں كو ايك دوسرے كى نظر ميں كم تعداد ميں دكھانا ايك اچھا اور ہميشہ ياد ركھے جانے كے قابل امر ہے\_

و إذ يريكموهم إذ التقيتم فى أعينكم قليلا و يقللكم فى أعينهم

يہ مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''إذ'' فعل مقدر ''اذكروا'' كيلئے مفعول ہو\_

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 3، 4، 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ2; اللہ تعالى كى امداد4; اللہ تعالى كے اختصاصات7; اللہ تعالى كے افعال1; اللہ تعالى كے مقدرات6

امور:امور كا منشاء و سبب 7

انسان:ادراك انسان 2; انسان كى تقدير سرنوشت 6

باصرہ:قوہ باصرہ كى خطا 1، 4، 8

بينائی :بينائی (نظر) ميں تصرف 1، 4، 8

تاريخ:تاريخ سے عبرت 8

تقدير:تقدير ميں مؤثر عوامل 6

حوادث:حوادث كى تقدير 3

ذكر:تاريخى حوادث كا ذكر 8

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا سبب 5;غزوہ بدر كا قصہ 1، 3، 4، 5، 8;غزوہ بدر كى تقدير 3; غزوہ بدر ميں كفار ،1

مسلمان:مسلمانوں كى فتح 4; مسلمانوں كى فتح كا مقدر ہونا 3;مسلمانوں كى فتح كے اسباب 5

آیت 45

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُواْ وَاذْكُرُواْ اللّهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلَحُونَ ) .

ايمان والوجب كسى گروہ سے مقابلہ كرو تو ثبات قدم سے كام لو اور اللہ كو بہت ياد كرو كہ شايد اسى طرح كاميابى حاصل كر لو(45)

1\_اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ وہ دشمنان دين كے ساتھ جنگ كرنے ميں استقامت و پائی دارى دكھائیں \_

يأيها الذين ء امنوا إذا لقيتم فئة فاثبتوا

''لقيتم'' كا مصدر ''لقاء'' ہے جسكا معنى آمنے سامنے ہونا اور باہم ملاقات كرناہے اور يہاں آيت كے سياق كى مناسبت سے اس سے مراد عسكرى آمنا سامنا ہے يعنى جنگ و پيكار كرنا ہے\_

2\_ دشمنان دين كا آمنا سامنا كرنے اور ان كے ساتھ جنگ كرنے پر خداوند كو زيادہ سے زيادہ ياد كرنے كى ضرورت\_

إذا لقيتم فئة فاثبتوا و اذكروا الله كثيراً

ہوسكتاہے ''اذكروا الله ''كا ''اثبتوا'' پر عطف ہو كہ جو در حقيقت ''إذ لقيتم'' كا جواب شرط ہوگا، اس بناء پر جنگ كے وقت ،خدا كو زيادہ ياد كرنا ہى مراد و مطلوب ہے اسى طرح ہوسكتاہے ''اذكروا ...'' جملہ مستانفہ ہو، اس صورت ميں خدا كو زيادہ ياد كرنا، زندگى كے تمام مراحل كيلئے ايك پروگرام ہے كہ جس كے مصاديق ميں سے ايك دشمنوں كے روبرو ہوتے وقت خداوند كو ياد كرنا ہے\_

3\_ ميدان جنگ ميں ، اہل ايمان كا مسلسل خدا كو ياد كرتے ہوئے، استقامت و پائی دارى دكھانے سے دشمنان دين پر ان كى فتح و كامرانى كا زمينہ فراہم ہوتاہے\_فاثبتوا و اذكروا الله كثيراً لعلكم تفلحون

''لعلكم''، ''اذكروا الله '' كے متعلق ہونے كے علاوہ ہوسكتاہے ''فاثبتوا'' كے متعلق بھى ہو،

اس صورت ميں ''فلاح'' سے مراد جنگ ميں فتح و كامرانى ہے\_

4\_ مؤمنين كى سعادت و رستگاري، جہاد كرنے اور خداوند كو كثرت كے ساتھ ياد كرنے سے مربوط ہے\_

إذ القيتم فئة فاثبتوا واذكرواالله كثيراً لعلكم تفلحون اس مفہوم ميں ''فلاح'' كو سعادت و رستگارى كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

استقامت:استقامت كے آثار 3

جنگ:جنگ ميں استقامت 1، 3

جہاد:جہاد كے آثار 4; جہاد كے آداب 2

دين:دشمنان دين پر فتح 3;دشمنان دين سے جنگ 1، 2

ذكر:جنگ ميں ذكر خدا، 2، 3; ذكر خدا كى اہميت 2;ذكر خدا كے آثار 3، 4

رستگاري:رستگارى كے علل و اسباب 4

سعادت:سعادت كے علل و اسباب 4

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 1;مؤمنين كى رستگارى 4; مؤمنين كى سعادت 4;مؤمنين كى فتح كا زمينہ 3

آیت 46

( وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَنَازَعُواْ فَتَفْشَلُواْ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُواْ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ) .

اور اللہ اور اس كے رسول اطاعت كرو اور آپس ميں اختلاف نہ كرو كہ كمزور پڑجاؤ اور تمھارى ہوا بگڑ جائیے اور صبر كرو كہ اللہ صبر كرنے والوں كے ساتھ ہے(46)

1\_ دشمنوں كے روبرو ہوتے وقت خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كیفرامين و احكام كى اطاعت كرنا مسلمانوں كا ايك

اہم فريضہ ہے\_و أطيعوا الله و رسوله

2\_ اہل ايمان كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اختلاف و نزاع اور باہمى كشمكش سے پرہيز كريں \_و لاتنزعوا

3\_ دشمنوں كا مقابلہ كرتے وقت نزاع و اختلاف سے پرہيز كرنا، مجاہدين كيلئے اہم فريضہ ہے\_و لا تنزعوا

4\_ اہل ايمان كا باہمى اختلاف و نزاع، دشمنان دين كے ساتھ جہاد اور جنگ ميں ان كے سست ہوجانے كا باعث بنتاہے\_و لا تنزعوا فتفشلوا و تذهب ريحكم

5\_ دين كے دشمنوں كے ساتھ جنگ اور جہاد كرنے ميں اہل ايمان كى سستي، اسلامى معاشرے كى قوت اوررعب كو ختم كرنے كا باعث بنتى ہے\_و لا تنزعوا فتفشلوا و تذهب ريحكم

6\_ اسلامى معاشرے كى عظمت اور وحدت، خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كا نتيجہ ہے\_و أطيعو ا الله ...و لا تنزعوا فتفشلوا و تذهب ريحكم

خدا اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كرنے كى دعوت كے بعد، اہل ايمان كو نزاع و اختلاف سے پرہيز كرنے كا حكم ہوسكتاہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ اختلافات و نزاعات سے بچنے كا واحد راستہ، خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى و اطاعت كرنا ہے\_

7\_ صدر اسلام كا اسلامى معاشرہ، جنگ بدر كے بعد ايك ايسى قابل ملاحظہ قوت اور رعب و دبدبے كا حامل ہوگيا تھا كہ جس سے دشمن بھى متأثر تھا\_و تذهب ريحكم

8\_ خداوند كا مؤمنين كو، دشمنوں كے ساتھ جنگ كرنے كے نتيجے ميں پيش آنے والى مشكلات كو تحمل كرنے اور ان پر صبر كرنے كى دعوت دينا\_واصبروا إن الله مع الصابرين

9\_ صبر كرنے والے مجاہدين كے ساتھ خداوند كے ہمراہ ہونے پر اعتقاد ركھنا، جنگ كى سختيوں و مشكلات پر صبر كرنے اور انھيں برداشت كرنے كا زمينہ فراہم كرتاہے\_و اصبروا إن الله مع الصابرين

10\_ خداوند كى نصرت و امداد (ہميشہ) صبر كرنے والے مؤمنين كے ہمراہ ہوتى ہے\_إن الله مع الصابرين

''الصابرين'' سے مراد ہوسكتاہے سب صبر كرنے والے ہوں ، خواہ وہ جنگ ميں صبر كريں يا جنگ كے بغير صابر ہوں \_

اتحاد:اتحاد كے علل و اسباب 6

اختلاف:اختلاف سے اجتناب 2، 3;اختلاف كے آثار 4

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 7

اسلامى معاشرہ:اسلامى معاشرے كى عظمت 7;اسلامى معاشرے كى عظمت كے اسباب 6; اسلامى معاشرے كى قدرت كى اہميت 5; اسلامى معاشرے كى كمزورى كے اسباب 5; اسلامى معاشرے كے اتحاد كے اسباب 6

اطاعت:اطاعت كے آثار6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى اطاعت 1 ، 6;اللہ تعالى كى امداد، 9، 10; اللہ تعالى كى دعوت، 8;اللہ تعالى كے دشمنوں سے جنگ 5

جنگ:جنگ كے آثار 8; جنگ كے آداب 1، 3;جنگ ميں سستى كے آثار 5; جنگ ميں صبر كا زمينہ 9; جنگ ميں سستى كے اسباب 4

دشمن:دشمن سے جنگ 1

دين:دين كے دشمنوں سے جنگ 3، 4

سختي:سختى برداشت كرنے كا زمينہ 9; سختى ميں صبر 8، 9

صبر:صبر كا زمينہ9;صبر كى اہميت 8

غزوہ بدر:غزوہ بدر كے آثار 7

مجاہدين:صابر مجاہدين9; مجاہدين كى ذمہ دارى 3;مجاہدين كے اتحاد كى اہميت 3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد كى اطاعت 1، 6

مسلمان:مسلمانوں كى ذمہ دارى 1

مؤمنين:صابر مؤمنين كى امداد 10; مؤمنين كا اختلاف 4; مؤمنين كى دعوت 8; مؤمنين كى ذمہ دارى 2; مؤمنين كى سستى 5;مؤمنين كے اتحاد كى اہميت 2

آیت 47

( وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِم بَطَراً وَرِئَاء النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَاللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ) .

اور ان لوگوں جيسے نہ ہوجاؤ جو اپنے گھروں سے اتر اتے ہوئے اور لوگوں كو دكھانے كے لئے نكلے اور راہ خدا سے روكتے رہے كہ اللہ ان كے اعمال كا احاطہ كئے ہوئے ہے(47)

1\_ مجاہدين اور جنگى سپاہيوں كو نہيں چاہيئے كہ وہ اكڑ بازوں اور رياكاروں كى طرح ميدان جنگ كى طرف چل پڑيں \_

و لا تكونوا كالذين خرجوا من دى رهم بطرا و رئاء الناس و يصدون

''بَطَر'' كا معنى ہے حد سے زيادہ خوشى و نشاط كہ اسے ہم سرمستي، اكڑ بازى و غرور و شيخى سے تعبير كرسكتے ہيں ، يہ كلمہ مصدر ہے اور فاعل ''خرجوا'' كيلئے حال ہے يعنى ''خرجوا من ديارھم بطرين'' كلمہ ''رئاء'' بھى مصدر اور اسم فاعل (مرائی ن، كے معنى ميں ہے يعنى رياكار لوگ\_

2\_ مكہ كے كفار اكڑ بازى و شيخى و خودنمائی كے ساتھ، ديار مكہ سے وادى بدر كى جانب نكل پڑے\_

و لا تكونوا كالذين خرجوا من دى رهم بطرا

3\_ جنگ بدر كيلئے نكلتے ہوئے كفار مكہ كو اپنى فتح و كاميابى كے بارے ميں اطمينان تھا\_و لا تكونوا كالذين خرجوا

4\_ كفار جيسى خصلتوں كى جانب رجحان ركھنا اہل ايمان كيلئے ايك ناپسنديدہ و قابل مذمت فعل ہے\_

و لا تكونوا كالذين خرجوا من دى رهم

5\_ زمانہ بعثت كے كفار مكہ ہميشہ لوگوں كو خداوند متعال پر اعتقاد ركھنے سے روكنے كى كوشش كرتے تھے\_

و يصدون عن سبيل الله

6\_ كفار مكہ كا لوگوں كو راہ خدا سے روكنے كيلئے (وادي)

بدر كى جانب نكلنا\_و لا تكونوا كالذين خرجوا من دى رهم ...و يصدون عن سبيل الله

7\_ خداوند، كفر پيشہ افراد كو ان كے ناپسنديدہ كردار (اكڑ بازي، شيخي، رياكارى لوگوں كو راہ خدا سے روكنے) كے سبب سزا دے گا\_و لا تكونوا كالذين ...و الله بما يعملون محيط

8\_ خداوند ،كفار كے اعمال كے تمام پہلوؤں سے آگاہ ہے\_و الله بما يعملون محيط

بندوں كے اعمال پر خداوند كے محيط ہونے كا مطلب يہ ہے كہ وہ ان كے اعمال پر مكمل تسلط ركھتاہے، اس آگاہى و تسلط كے مصاديق ميں سے ايك خداوند كا عالم و آگاہ ہوناہے\_

9\_ بنى آدم كے تمام اعمال و كردار پر سلطنت خداوند كا احاطہ ہے\_والله بما يعملون محيط

10\_ انسان كے كردار و اعمال پر خداوند كے علمى احاطہ كى طرف توجہ، اسے شيخى و اكڑ بازى اور رياكارى سے روكنے كا سبب ہے\_و لا تكونوا ...والله بما يعملون محيط

11\_ بنى آدم كا كردار ،خداوند كى مشيت سے باہر ہوكر وقوع پذير نہيں ہوسكتا\_والله بما يعملون محيط

اجتماعى نظم و ضبط:اجتماعى نظم و ضبط كے اسباب 10

اسلام:تاريخ صدر اسلام 2، 3، 5، 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا احاطہ 9،10; اللہ تعالى كا علم 8; اللہ تعالى كى سزائیں 7; اللہ تعالى كى مشيت 11

انسان:عمل انسان 9، 11;كردار انسا ن9

تكبر:تكبر سے اجتناب 1; تكبر كو ترك كرنے كا سبب 10

جبر و اختيار: 11

جنگ:آداب جنگ، 1

ذكر:ذكر خدا كے آثار 10

ريا:ترك ريا كے اسباب 10;ريا سے اجتناب

سبيل الله :سبيل الله سے ممانعت 5، 6، 7; سبيل الله سے ممانعت كے موانع 10

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 3; غزوہ بدر ميں كفار 2، 3; غزوہ بدر ميں كفار مكہ 6

كفار:صدر اسلام كے كفار 5;كفار كاتكبر 7; كفار كا عمل 8; كفار كا ناپسنديدہ كردار 7; كفار كى رياكارى 7; كفار كى سزا، 7;كفار كى طرف رجحان كى مذمت 4

كفار مكہ:كفار مكہ كا اخلاق 2; كفار مكہ كا اطمينان 3; كفار مكہ كا تكبر 2; كفار مكہ كى كوشش 5، 6

مجاہدين:مجاہدين كى ذمہ دارى 1

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ دارى 4

ميلان:ناپسنديدہ ميلان 4

آیت 48

( وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لاَ غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاءتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لاَ تَرَوْنَ إِنِّيَ أَخَافُ اللّهَ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ) .

اور اس وقت كو ياد كرو جب شيطان نے ان كے لئے ان كے اعمال كو آراستہ كرديا اور كہا كہ آج كوئي تم پر غالب آنے والا نہيں ہے اور ميں تمھارا مددگار ہوں \_ اس كے بعد جب دونوں گروہ آمنے سامنے ائے تو الٹے پاؤں بھاگ نكلا اور كہا كہ ميں تم لوگوں سے برى ہوں ميں وہ ديكھ رہا ہوں جو تم نہيں ديكھ رہے ہو اور ميں اللہ سے ڈرتا ہوں كہ وہ سخت عذاب كرنے والاہے(48)

1\_ شيطان ايك فريب كا رعنصر ہے\_و إذ زين لهم الشيطن أعملهم

2\_ شيطان، كفار مكہ كے بُرے اعمال كو ان كى نظر ميں مزيّن كركے دكھاتا تھا\_و إذ زين لهم الشيطن أعملهم

3\_ بُرے اعمال كو اچھا خيال كرنا، انسانى افكار ميں شيطان كے نفوذ كى علامت ہے\_و إذ زين لهم الشيطن أعملهم

4\_ شيطان نے كفار بدر كو ناقابل شكست قرار ديتے ہوئے، انھيں مسلمانوں كے خلاف جرا ت و حوصلہ ديا\_

و قال لا غالب لكم اليوم من الناس

5\_ شيطان سے متأثر كفار كى نظر ميں ، اہل ايمان كا مقابلہ كرنے كيلئے لشكر كشى كرنا ايك پسنديدہ فعل ہے\_

إذ زين لهم الشيطن أعملهم

گذشتہ آيات اور ائندہ كے جملوں كے قرينے سے، كلمہ ''أعملھم'' كا ايك مطلوبہ مصداق جنگ بدر ميں حاضر ہونے كيلئے كفار مكہ كا لشكر كشى كرنا ہے\_

6\_ جنگ بدر ميں ، محاذ كفر كا راہنما شيطان تھا\_و إذ زين لهم الشيطن أعملهم

7\_ شيخى ،رياكارى اور لوگوں كو راہ خدا سے روكنا، عصر بعثت كے شيطان سے متأثر كفار كى نظر ميں ايك اچھا عمل تھا\_\*

گذشتہ آيت كے قرينہ سے ''أعملھم'' كے مصاديق ميں سے ايك شيخى بازى اور رياكارى و غيرہ بھى ہے\_

8\_ جنگ بدر سے پہلے، شيطان كا كفار مكہ كيلئے تجسم (جسمانى صورت) اختيار كرنا\_و إذ زين لهم الشيطن أعملهم

9\_ شيطان نے جنگ بدر كے كافر لشكر كى بے دريغ امداد كرنے پر تاكيد كرتے ہوئے، اسے مسلمانوں كا مقابلہ كرنے كى ترغيب دلائی \_إنى جارلكم

كلمہ ''جار'' كے بہت سے معانى ہيں ، جن ميں سے چند ايك يہ ہيں ، ياور، ہمسايہ، ہم قسم، شريك و غيرہ (لسان العرب) ظاہراً ياور دوسرے معانى كى نسبت يہاں زيادہ مناسب ہے\_

10\_ شيطان، كفر و ايمان كے دونوں لشكروں كے آمنے سامنے آنے كے بعد، خود ميدان بدر سے پيچھے ہٹ گيا\_

فلما تراء ت ...نكص على عقبيه و قال إنى بريء منكم

''نكص'' كا معنى رك جانا ہے، چونكہ ''على '' كے ساتھ متعدى ہوا ہے اس ميں رجوع كا معنى بھى آگيا ہے ''عقب'' پاؤں كى ايڑى كو كہتے ہيں ، يعنى شيطان نے جنگ سے پرہيز كيا اور پچھلے پيروں پلٹ كر، ميدان جنگ كو چھوڑ ديا\_

11\_ جنگ بدر كے شروع ہوتے ہى شيطان نے كفار سے بيزارى كا اعلان كرتے ہوئے اپنا عہد (سپاہ كفر كى مدد) توڑ ڈالا\_

12\_ شيطان نے جنگ بدر كے شروع ہوتے ہى امداد الہى ديكھ لى اور محاذ كفر كى شكست سے مطمئن ہوگيا\_

نكص على عقبيه و قال إنى بريء منكم إنى أرى ما لا ترون

13\_ لشكر كفر سے بيزارى كا اظہار كرنے اور جنگ بدر كے ميدان سے شيطان كے پيچھے ہٹنے كى وجہ، اس كا ان ملاءكہ كو ديكھنا ہے كہ جو مسلمانوں كى امداد كيلئے نازل ہورہے تھے\_نكص على عقبيه و قال إنى بريء منكم إنى أرى مالا ترون

14\_ شيطان نے جنگ بدر كے آغاز ہى ميں ، امداد كرنے والے الہى فرشتوں كو اچھى طرح ديكھ ليا تھا\_

إنى أرى ما لا ترون

اسى سورہ كى آيت 9اور 12، كے قرينے سے كہہ سكتے كہ ''ما لا ترون'' سے مُراد و ہ فرشتے تھے كہ جو لشكر اسلام كى امداد كيلئے ميدان بدر ميں حاضر ہوئے تھے\_

15\_شيطان، بنى آدم سے پنہان امور كو ديكھنے پر بھى قادر ہے\_إنى أرى ما لا ترون

16\_ شيطان نے ملاءكہ كے سہمگين حملوں كے ساتھ عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كے ڈر سے معركہ بدر سے فرار كى راہ اختيار كي\_إنى أرى ما لاترون إنى أخاف الله

''إنى أرى ما لا ترون'' كى وجہ سے خوف خدا (أخاف الله ) سے مراد جنگ بدر ميں حاضر ہونے والے ملاءكہ كہ چنگل ميں گرفتار ہونا ہے\_

17\_شيطان كا اپنے سے فريب كھانے والوں كو، اپنے جال ميں گرفتار كرنے كے بعد، ان سے اظہار بيزارى كرنا\_

و إذ زين لهم ...فلما تراء ت الفئتان ...إنى أخاف الله

18\_ خدائی سزائیں ، ہميشہ شديد اور خوفناك ہوتى ہيں \_والله شديد العقاب

19\_ جنگ بدر كے كفار كى شكست، ان كيلئے خداوند كى شديد عقوبت و سزا كا ايك نمونہ ہے\_

والله شديد العقاب

20\_ شيطان، خداوند كا معتقد اور اس كى شديد سزاؤں سے آگاہ تھا\_والله شديد العقاب

سياق كا تقاضا يہ ہے كہ كہا جائیے، جملہ ''والله

شديد العقاب'' شيطان كى طرف سے كہا گيا جملہ ہے\_

21\_ فى مجمع البيان: اختلف فى ظهور الشيطان يوم بدر كيف كان؟ فقيل ...جاء ابليس فى جند من الشيطان فتبدى لهم فى صوره سراقة بن مالك ...و قيل: إنه لما التقوا كان ابليس فى صف المشركين آخذاً بيد الحارث بن هشام فنكص على عقبيه فقال له الحارث: يا سراقة أين؟ أتخذ لنا على هذه الحالة فقال له: ''أنى أرى ما لا ترون ...'' و روى ذلك عن 1بى جعفر و أبى عبدالله عليهما السلام (1)

تفسير مجمع البيان ميں ہے كہ جنگ بدر كے روز شيطان كے ظہور كے بارے ميں اختلاف ہے كہ وہ كيسے تھا؟ ايك قول ہے كہ ...ابليس، شيطان كے لشكر ميں سے سراقہ بن مالك كى صورت ميں ظاہر ہوا ...ايك اور قول كے مطابق: جب لشكر كفر و اسلام كا آمنا سامنا ہوا تو ابليس مشركين كى صف ميں تھا جبكہ اس نے حارث بن ہشام كا ہاتھ پكڑا ہوا تھا، پس اس حالت ميں وہ پيچھے پلٹ پڑا (تا كہ معركہ جنگ سے باہر چلا جائیے) حارث نے اس سے كہا: اے سراقہ كہاں جارہے ہو؟ آيا اس حالت ميں ہمارى مدد سے منہ موڑ رہے ہو؟ اس نے كہا: ميں جو كچھ ديكھ رہا ہوں تم نہيں ديكھ رہے يہ روايت امام باقر اور امام صادق عليھما السلام سے نقل ہوئي ہے\_

اسلام:تاريخ صدر اسلام 5، 6، 7، 8، 9، 0 1، 11، 13، 19

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى سزائیں 18، 19

تكبر:تكبر كا پسنديدہ سمجھا جانا 7

ريأ:ريأ كى تحسين 7

سبيل الله :سبيل الله سے ممانعت كى تحسين 7

شيطان:تجسّم شيطان 8; شيطان اور امداد خدا 12; شيطان اور كفار 4، 5، 7، 9، 11، 13 ; شيطان اور كفار مكہ 8; شيطان اور مخفى امور 15; شيطان اور ملاءكہ امداد 14; شيطان كا بہكانا 2، 3، 17; شيطان كا تبرى 17; شيطان كا ڈر 16;شيطان كا عقيدہ 20; شيطان كا علم 20; شيطان كا فرار 16; شيطان كا كردار 4، 6; شيطان كا مكر ،1; شيطان كا نفوذ 3; شيطان كى تشويق 9; شيطان كى عقب نشينى 10; شيطان كى عقب نشينى كے عوامل 13; شيطان كى عہد شكنى 11; شيطان كى قوت ديد 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/4 ص 844 نورالثقلين ج/2 ص 161 ح 124\_

عذاب:عذاب كا ڈر 16/عقيدہ:خدائی سزاؤں پر عقيدہ 20

عمل:ناپسنديدہ عمل كى تحسين 3

غزوہ بدر:غزوہ بدر كا قصہ 4، 8، 10، 14، 16، 19; غزوہ بدر ميں شيطان 4، 6، 9، 10، 11، 12، 13، 16; غزوہ بدر ميں ملاءكہ امداد 13، 14، 16

فكر:فكر كا قابل انعطاف ہونا 3

كفار :كفار اور مؤمنين 5; كفار سے بيزارى 11، 13;كفار كو جرا ت دلانا 4، 9; كفار كى دنيوى سزا ،19;كفار كى شكست 12، 19; كفار كے عمل كى تزئين 2، 5، 7

كفار مكہ:كفار مكہ كا ناپسنديدہ كردار 2

كيفر:سزا و كيفر كے مراتب 18، 20

مسلمان:مسلمانوں كى امداد 13

ملاءكہ:ملاءكہ كى رؤيت 13

مؤمنين:مؤمنين سے جنگ 5

آیت 49

( إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَـؤُلاء دِينُهُمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ فَإِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ) .

جب منافقين اور جن كے دلوں ميں كھوٹ تھا كہہ رہے تھے كہ ان لوگوں كو ان كے دين نے دھوكہ ديا ہے حالانكہ جو شخص اللہ پر اعتماد كرتا ہے تو خدا ہر شے پر غالب آنے والا اور بڑى حكمت والا ہے(49)

1\_ جنگ بدر ميں اسلامى محاذ ميں خدا پر بھروسہ كرنےوالے مؤمنين كے علاوہ ايك سست ايمان اور منافق گروہ بھى شامل تھا\_إذ يقول المنفقون والذين فى قلوبهم مرض ...و من يتوكل على الله

''مرض'' كا معنى بيمارى ہے، كيوں يہاں يہ نفاق كے مقابلے ميں ہے لہذا اس سے مراددين كى حقانيت ميں شك و ترديد ہے كہ جس كو ہم ايمان كى كمزورى بھى كہہ سكتے ہيں ، جملہ ''و من يتوكل على الله '' تيسرے گروہ كى طرف اشارہ ہے يعنى حقيقى اور سچے مؤمنين\_

2\_ يہ حقيقى مؤمنين كا پابند اسلام ہونا تھا كہ وہ جنگ بدر ميں اپنے سے كئي درجے زيادہ قوى دشمن كے مقابلے ميں كھڑے ہوگئے تھے، اس بات كااعتراف سست ايمان منافقين بھى كرتے تھے\_إذ يقول المنفقون ...غر هؤلاء دينهم

''غرھؤلاء دينھم'' كہ جو منافقين اور سست ايمان افراد كا قول ہے، اس قول سے ظاہر ہوتا ہے كہ ان كى نظر ميں بھى جنگ بدر ميں مؤمنين كا حاضر ہونا، انكى دينى سوچ اور پابندي اسلام كا نتيجہ تھا\_

3\_ منافقين اور كمزور ايمان افراد، جنگ بدر ميں مؤمنين كى شركت كو انكے فريب خوردہ ہونے كا نتيجہ سمجھتے تھے\_

غرهؤلاء دينهم

يہاں ''غرور'' (غر كا مصدر) فريب دينے كا معنى ديتاہے\_

4\_ منافقين اور بيماردل (كمزورى ايمان) افراد كى نظر ميں ، دين اسلام ايك فريب دہندہ اور واقعيت سے دور دين ہے\_

يقول المنفقون ...غر هؤلاء دينهم

5\_ جنگ بدر ميں مؤمنين كى عسكرى قوت، محاذ كفر كے مقابلے ميں انتہائی ضعيف اور ناتوان تھي\_

يقول المنفقون ...غرهؤلا دينهم و من يتوكل على الله

منافقين اور بيمار دل لوگوں كا نظريہ (مسلمانوں كى عسكرى قوت كا ضعيف ہونا) بيان كرنے كے بعد جنگ بدر ميں خداوند كى طرف سے مؤمنين كى حمايت كو جملہ ''و من يتوكل على الله '' كے ساتھ بيان كرنا، ان كے نظريہ كى تائی د ہے، يعنى ظاہراً منافقين كى رائے درست ہے، ليكن جس چيز سے غفلت برتى گئي ہے وہ، متوكل مؤمنين كيلئے حمايت الہى كے گہرے اثرات ہيں يعنى اگر حمايت الہى نہ ہو تو وہى بات درست ہے، جس كا اظہار منافقين كررہے ہيں \_

6\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كا خداوند پر توكل كرنا ہى ان كى فتح كا سبب تھا\_

إذ يقول المنفقون ...و من يتوكل على الله فإن الله عزيز حكيم

7\_ خدا پر توكل كرنے والے، مؤمنين كو خدا ان كے دشمنوں پر فتح مند كرتاہے اور ان كے امور كو حكيمانہ انداز ميں انجام تك پہنچاتاہے\_و من يتوكل على الله فإن الله عزيز حكيم

''و من يتوكل على الله '' كا جواب شرط حذف ہوگيا ہے اور جملہ ''فان الله ...اس كا جانشين بن گيا ہے اس بات پر دلالت كررہاہے كہ تقديراً جملہ يوں ہے ''و من يتوكل على الله ينصرہ و يحكم أمرہ فإن الله ...''

8\_ خداوند كے ناقابل شكست اور حكيم ہونے پر ايمان و اعتقاد، اس پر توكل اور بھروسہ كرنے كا راستہ ہموار كرتاہے\_

و من يتوكل على الله فإن الله عزيز حكيم

جواب شرط كى جگہ جملہ ''فان الله ...'' لانے اور خداوند كى عزت و حكمت مطلقہ كى ياد دہانى كرانے كے كچھ مقاصد ہيں جن ميں سے ايك مقصد يہ ہے كہ مؤمنين ميں خداوند پر توكل كرنے كى روح پيدا كى جائیے، يعنى اگر تم خداوند كو عزيز و حكيم جانوگے تو اس پر توكل كروگے\_

9\_ كمزور ايمان افراد اور منافقين، خداوند پر توكل اور بھروسہ كرنے سے بہرہ مند نہيں ہوسكتے\_

يقول المنفقون ...و من يتوكل

10\_ خداوند كى عزت و حكمت پر ايمان نہ ركھنا اور اس پر توكل نہ كرنا، نفاق كى جڑوں ميں سے ايك جڑ ہے\_

إذ يقول المنفقون و الذين ...فان الله عزيز حكيم

يہ كہ خداوند نے منافقين اور بيمار دل افراد كو متوكلين كا قسيم قرار ديا ہے اور جملہ ''إن الله عزيز حكيم'' كے ساتھ متوكلين كے توكل كا سبب خداوند كى عزت و حكمت مطلقہ پر ان كے ايمان كو قرار ديا گيا ہے، اس سے پتہ چلتاہے كہ خداوند كے اقتدار اور اس كے حكيم ہونے پر اعتقاد نہ ركھنا كمزورى ايمان اور نفاق كى جڑ ہے\_

11\_ متوكلين كيلئے خداوند كى حمايت پر اعتقاد نہ ركھنا، كمزورى ايمان اور دل كے بيمار ہونے كى علامت ہے\_

إذ يقول المنفقون والذين فى قلوبهم مرض ...فإن الله عزيز حكيم

مندرجہ بالا مفہوم، گذشہ مفہوم كى توضيح سے اخذ كيا گيا ہے\_

12\_ خداوند كى قدرت اور غلبہ، حكمت و دانائی كے ہمراہ ہے\_فإن الله عزيز حكيم

13\_ مجاہدين بدر كا اپنى ناتوانى كے باوجود فتح مند ہونا ايك عبرت آموز اور ہميشہ ياد رہنے والا واقعہ ہے\_

و إذ يقول المنفقون ...و من يتوكل على الله فان الله عزيز حكيم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''إذ''، ''اذكروا'' كيلئے مفعول ہو\_

اسلام:

تاريخ صدر اسلام: 1، 2، 3، 5، 13

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى امداد، 7; اللہ تعالى كى حكمت ، 7، 12; اللہ تعالى كى قدرت، 12

ايمان:ايمان كے آثا ر2، 8 ; حكمت خدا پر ايمان 8; خداوند كے فتح مند ہونے پر ايمان 8;ضعف ايمان كى نشانياں 11

بيمار دل افراد:دل كے بيمار اور اسلام 4

تاريخ:تاريخ سے عبرت 13

توكل:توكل كے آثار 6، 7; خدا پر توكل 6، 9; خدا پر توكل كا زمينہ 8

دشمن:دشمنوں پر فتح 7

ذكر:تاريخى حوادث كا ذكر 13

عقيدہ:اسلام پر عقيدے كے آثار 2

غزوہ بدر:غزوہ بدر اور كفار 5; غزوہ بدر اور مومنين 1، 2، 3، 5; غزوہ بدر كا قصہ 1، 2; غزوہ بدر كى فتح كے اسباب 6;غزوہ بدر كے مجاہدين1 ; غزوہ بدر كے مجاہدين كا ضعف 13; غزوہ بدر كے مجاہدين كى فتح 13; غزوہ بدر ميں فتح 13; غزوہ بدر ميں منافقين 1

قلب:بيمار دلوں كى نشانياں 1 1

كفر:حكمت خدا سے كفر 10; حمايت خدا سے كفر 11; عزت خدا سے كفر 10

لوگ:سست ايمان لوگ 9

متوكلين:متوكلين كى حمايت 11

مسلمان:مسلمانوں كا توكل 6

منافقين:منافقين اور اسلام 4; منافقين اور توكل 9; منافقين اور غزوہ بدر 3; منافقين اور مؤمنين 2، 3; منافقين كا عقيدہ 4

مؤمنين:سست ايمان مؤمنين 1، 3; متوكل مؤمنين 1، 7; متوكل مؤمنين كى فتح 7; مؤمنين كى عسكرى كمزورى 5; مؤمنين كا عمل 7

نفاق:نفاق كے اسبا ب10

آیت 53

( ذَلِكَ بِأَنَّ اللّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّراً نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَيا قوم حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنفُسِهِمْ وَأَنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ) .

يہ اس لئے كہ خدا كسى قوم كو دى ہوئي نعمت كو اس وقت تك نہيں بدلتا جب تك وہ خود اپنے تئيں تغير نہ پيدا كرديں كہ خدا سننے والا بھى ہے اور جاننے والا بھى ہے(53)

1\_ مختلف معاشروں كو نعمتيں عطا كرنے والا (بھي) خداوند ہے اور ان سے وہ نعمتيں واپس ليكر انھيں محروميت و عذاب ميں تبديل كرنے والا بھى وہى ہے\_كفروا بأى ت الله ...ذلك بأن الله لم يك مغيراً نعمة أنعمها

2\_ قوموں اور معاشروں كو عطا كى گئي نعمتوں كو استمرار بخشنا، سنت خداوند ہے\_لم يك مغيراً نعمة أنعمها على قوم

3\_ بنى آدم كا نفس، فطرت ايمان پر قائم ہے\_ذلك بأن الله لم يك مغيراً نعمة أنعمها عليا قوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

گذشتہ آيت ميں تصريح كى گئي ہے كہ آل فرعون

آيات كا انكار كرنے كے بعد ہلاك ہوگئے اور ان سے نعمتيں سلب كرلى گئيں \_ مذكورہ آيت اور گذشتہ آيت كے ارتباط سے يہ استفادہ كيا جاسكتاہے كہ ''ما بأنفسھم'' كا روشن ترين مصداق، آيات الہى كى نسبت حالت انكار نہ ركھنا ہے، كہ اسے ہم ايمان فطرى بھى كہہ سكتے ہيں \_

4\_ تمام انسان، ذاتاً نعمات خداوند كو دريافت كرنے كى قابليت ركھتے ہيں \_لم يك مغيراً نعمة أنعمهاعليا قوم :

يہ مفہوم، گذشتہ مفہوم كى وضاحت و توضيح سے اخذ كيا گيا ہے\_

5\_ قوموں اور معاشروں كے كفر اختيار كرنے اور انبياء عليھم السلام سے جنگ و جدال كرنے كے سبب

ان كا نعمات الہى حاصل كرنے كى قابليت كو ہاتھ سے كھودينا\_ذلك بأن الله لم يك مغيرا نعمة أنعمها عليا قوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

6\_ قوم فرعون اور ان سے پہلے گذرنے والى كفار اقوام اپنى ابتدائی زندگى ميں نعمات الہى سے بہرہ مند ہونے كى قابليت و صلاحيت ركھنے والى قوميں تھيں \_فأخذهم الله بذنوبهم ...ذلك بأن الله لم يك مغيرا ...حتى يغيروا ما بأنفسهم\_

اس آيت اور گذشتہ آيت كے ساتھ ارتباط سے جو نكتہ ہاتھ آتاہے وہ يہ كہ آل فرعون اور ان سے پہلے كى قوميں ، اپنى ابتدائی زندگى ميں كافر اور منكر آيات الہى نہيں تھيں \_ يہ حالت (كفر) ايك زمانہ گذرنے كے بعد ان پر طارى ہوئي ہے\_

7\_ انسانى معاشروں كى نعمات الہى سے محروميت، كفر و گناہ ميں ان كے مبتلا ،ہوجانے كا نتيجہ ہے\_

ذلك بأن الله لم يك مغيراً نعمة أنعمها عليا قوم حتى يغيروا

8\_ نعمت و نقمت حاصل كرنے ميں خود انسان كے عمل كا بنياد ى كردار\_ذلك بأن الله لم يك مغيرا نعمة أنعمها عليا قوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

9\_ خداوند نے آل فرعون اور ان سے پہلے كى اقوام كے كفر اختيار كرنے كى وجہ سے اپنى نعمات ان سے سلب كرليں اور انھيں نقمت و عذاب ميں تبديل كرديا\_كدأب آل فرعون ...ذلك بأن الله لم يك مغيراً ...حتى يغيروا ما بأنفسهم

10\_ خداوند كى رحمت و نعمت كا اسكى نقمت و عذاب پر سبقت لينا\_لم يك مغيرا نعمة أنعمها

11\_ قوموں كے اجتماعى تحولات پر ان كے اعمال و عقائد كے اثرات كا مترتب ہونا\_

ذلك بأن الله لم يك مغيرا نعمة أنعمها عليا قوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

12\_ مشركين مكہ كى جنگ بدر ميں ہلاكت و نابودي، آيات الہى سے ان كے كفر اور گناہوں كا نتيجہ تھا\_

ذلك بأن الله لم يك مغيرا نعمة أنعمها عليا قوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

''ذلك'' آل فرعون اور ان سے پہلے والے كفار كے بُرے انجام كى طرف اشارہ كرنے كے علاوہ ہوسكتاہے جنگ بدر كے واقعات اور مشركين مكہ كى ہلاكت كى طرف بھى اشارہ ہو\_

13\_ خداوند، ہر قسم كى باتوں كا سننے والا اور ہر قسم كے افكار و كردار سے آگاہى ركھنے والا ہے\_و أن الله سميع عليم

14\_ كفار كيلئے خدائی سزا و عذاب كى بنياد اسكا سميع و عليم

ہونا ہے\_و أن الله سميع عليم

اجتماعى تحولات:اجتماعى تحولات كے اسباب 11

اسلام:تاريخ صدر اسلام 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا سميع ہونا 13، 14; اللہ تعالى كا علم 4; اللہ تعالى كا علم غيب 13; اللہ تعالى كا عذاب1;اللہ تعالى كى رحمت كا تقدم 10;اللہ تعالى كى سزائیں 14; اللہ تعالى كى سنن 2; اللہ تعالى كيصفات كے مراتب 10; اللہ تعالى كے عطايا1;اللہ تعالى كى نعمات ، 1;اللہ تعالى كى نعمات سے استفادہ 6; اللہ تعالى كينعمات سے محروميت 7;اللہ تعالى كى نعمات كا استمرار2

امم:امتوں كے عقيدے كے آثار 11; امتوں كے عمل كے آثار 11;گذشتہ امتوں كا كفر 9; گذشتہ امتيں 6

انبياء:انبياء كے خلاف مبارزہ 5

انسان:انسان كى روزى 4; انسانوں كى صلاحيت 4; فطرت انسان 3

ايمان:فطرى ايمان 3

رنج (دكھ):موجبات رنج 1، 8، 9

عذاب:موجبات عذاب9

عمل:عمل كے آثار 8

غزوہ بدر:غزوہ بدر ميں مشركين 12

قوم فرعون :آل فرعون اور نعمات خدا 6; آل فرعون كا كفر 14

كفار:كفار اور خدا كى نعمتيں 6; كفار كا انجام 14

كفر:آيات خدا سے كفر 12;كفر كے آثار 7، 9، 12

گناہ:گناہ كے آثار 12، 7

معاشرہ:معاشرے كى اصالت 11; معاشرے كى محروميت كے اسباب 7;معاشرے كے كفر كے آثار 5

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا كفر 12; مشركين مكہ كا گناہ 12; مشركين مكہ كى ہلاكت 12

نعمت:نعمت كا تبديل ہونا 1، 9; نعمت سلب ہونے كے

اسباب 5، 6، 9; نعمت كى صلاحيت 9، 4، 6; نعمت كے حصول كے اسباب 8

ہلاكت:ہلاكت كے اسباب 12

آیت 54

( كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَونَ وَكُلٌّ كَانُواْ ظَالِمِينَ ) .

جس طرح آل فرعون اور ان كے پہلے والوں كا انجام ہوا كہ انھوں نے پروردگار كى آيات كا انكار كيا تو ہم نے ان كے گناہوں كى بنا پر انھيں ہلاك كرديا اورآل فرعون كو غرق كرديا كہ يہ سب كے سب ظالم تھے(54)

1\_ كفار مكہ بھى آيات الہى كے ساتھ وہى سلوك كرتے تھے جو آل فرعون اور ان سے پہلے والے كفار كرتے تھے\_

كداب ء ال فرعون والذين من قبلهم

2\_ آل فرعون اور ان سے پہلے والے لوگ، آيات الہى كو جھٹلانے اور گناہ كا ارتكاب كرنے والے لوگ تھے\_

كذبوا باى ت ربهم فأهلكنهم بذنوبهم

3\_ آل فرعون، آيات الہى كو جھٹلانے والوں كا واضح ترين نمونہ ہيں \_

كداب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا بأى ت ربهم

4\_ خداوند، پورى تاريخ كے دوران، بنى آدم كے سامنے اپنى الوہيت اور ربوبيت كى آيات اور نشانياں پيش كرتار ہا\_

كفروا بأى ت الله ...كذبوا بأى ت ربهم

5\_ خداوند نے آل فرعون اور ان سے پہلے گذرنے والے كفار كو آيات الہى كے جھٹلانے اور گناہوں

كے ارتكاب كى وجہ سے ہلاك كيا\_فأهلكنكم بذنوبهم

6\_ جنگ بدر ميں كفار كى ہلاكت، آيات الہى كو جھٹلانے اور رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كرنے كى سزا تھي\_

كداب آل فرعون ...فأهلكنكم بذنوبهم

7\_ خداوند نے آل فرعون كو غرق كرتے ہوئے، نابود و ہلاك كيا\_و أغرقنا ء ال فرعون

8\_ خداوند كى آيات اور نشانيوں كو جھٹلانے والے ظالم ہيں \_كذبوا بأى ت ربهم ...و كل كانوا ظلمين

9\_ ظالموں اور آيات الہى كے جھٹلانے والوں كو عذاب الہى سے ہلاك و نابود ہونے كا خطرہ لاحق ہونا\_

كذبوا بأى ت ربهم ...و كل كانوا ظلمين

10\_ آل فرعون، ان سے پہلے كى قوميں اور كفار مكہ سب كے سب ظالمين كے زمرے ميں شمار ہوتے ہيں \_

و كل كانوا ظلمين

11\_ آل فرعون اور گذشتہ كا فر قوموں كى ہلاكت، ظلم و گناہ كے نتيجے ميں نعمتوں كے زوال كا ايك نمونہ ہے\_

ذلك بأن الله لم يك مغيراً نعمة أنعمها عليا قوم حتى يغيروا ...و كل كانوا ظلمين

آيات خدا: 4آيات خدا كا مقابلہ 1; آيات خدا كى تكذيب كى سزا 5، 6; آيات خدا كے مكذبين 2، 3، 8;آيات خدا كے مكذبين كا عذاب 9; مكذبين آيات خدا كى ہلاكت 9

اسلام:تاريخ صدر اسلام 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب 9;اللہ تعالى كا كيفر 5،6،7; اللہ تعالى كى الوہيت كى نشانياں 4; اللہ تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 4; اللہ تعالى كے افعال4،7

امم:گذشتہ امتوں كا گناہ 2;گذشتہ ظالم امتيں 10

ظالمين: 8، 10ظالموں كا عذاب 9; ظالموں كى دنيوى ہلاكت 9

ظلم:ظلم كے آثار 11

غزوہ بدر:غزوہ بدر ميں كفار كى ہلاكت 6;قصہ غزوہ بدر 6

قوم فرعون :آل فرعون اور آيات خدا ،3; آل فرعون كا طريقہ

1;آل فرعون كا ظلم 10; آل فرعون كا غرق ہونا 7; آل فرعون كا گناہ 2; آل فرعون كى دنيوى ہلاكت 5، 7، 11

كفار:كفار كى دنيوى ہلاكت 5، 6;كفار كے طور طريقوں ميں ہم آہنگى 1; گذشتہ دور كے كفار كى ہلاكت 11

كفار مكہ:كفار مكہ كا طريقہ1 ;كفار مكہ كا ظلم 10

گناہ:گناہ كى سزا، 5;گناہ كے آثار 11

گناہگار لوگ: 2

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :رسالت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے انكار كى سزا، 6

نعمت:نعمت سلب ہونے كے اسباب 11

ہلاكت:پانى كے ذريعے ہلاكت 7

آیت 55

( إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللّهِ الَّذِينَ كَفَرُواْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ ) .

زمين پر چلنے والوں ميں بدترين افراد وہ ہيں جنھوں نے كفر اختيار كر ليا اور اب وہ ايمان لانے والے نہيں ہيں (55)

1\_ حق كو قبول نہ كرنے اور كفر پر ڈٹے رہنے كے سبب آيات الہى پر ايمان لانے كى توفيق انسان سے سلب ہوجاتى ہے\_

الذين كفروا فهم لا يؤمنون

جملہ ''لا يؤمنون'' فعل مضارع ہونے كى وجہ سے استمرار پر دلالت كررہاہے لہذا جملہ ''هم لا يؤمنون''كا معنى ہے كہ وہ ايمان نہيں لائیں گے، چونكہ يہ جملہ ''فاء'' كے ذريعے جملہ ''كفروا'' پر عطف ہوا ہے لہذا دلالت كررہاہے كہ ان سے توفيق ايمان، ان كى كفر ورزى كى وجہ سے سلب ہوئي ہے\_

2\_ جن لوگوں نے كفر اختيار كرنے كى وجہ سے اپنے اندر سے ايمان كى توفيق خود ختم كرڈالى ہے وہى لوگ بارگاہ خداوند ميں بدترين جاندار ہيں \_إن شر الدواب عند الله الذين كفروا فهم لا يؤمنون

3\_ ايمان كى توفيق ختم ہوجانے تك كفر اختيار كرنا، انسان كودرجہ انسانيت سے گراكر پست ترين حيوانات كے درجے تك لے جاتاہے\_إن شر الدواب عند الله الذين كفروا فهم لا يؤمنون\_

4\_ آيات الہى پر ايمان، انسانيت كى نشانى اور بارگاہ خداوند ميں اسكے محترم و ارجمند ہونے كا معيار ہے\_

إن شر الدواب عند الله الذين كفروا فهم لا يؤمنون

انسان:انسان كا انحطاط 3

انسانيت:انسانيت سے گرنا 3; انسانيت كى نشانياں 4

اہميت:اہميت كا معيار 4

ايمان:آيات خدا پر ايمان 4; ايمان كے زمينہ كا زوال 2، 3; ايمان كے موانع

توفيق:توفيق سلب ہونے كے اسباب 1

حق قبول نہ كرنا:حق قبول نہ كرنے كے آثار ،1

كفار:كفار كى شخصيت 2

كفر:كفر پرا صرار كے آثار ،1; كفر كے آثار 2، 3

موجودات:بدترين موجودات 2، 3

آیت 56

( الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لاَ يَتَّقُونَ ) .

جن سے آپ نے عہد ليا اور اس كے بعد وہ ہر مرتبہ اپنے عہد كو توڑ ديتے ہيں اور خدا كا خوف نہيں كرتے(56)

1\_ كفار مكہ كے ساتھ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے متعدد معاہدے اوركفار مكہ كا ان معاہدوں كو توڑنا\_

الذين عهدت منهم ثم ينقضون عهدهم فى كل مرة

2\_ وہ كفار كہ جنہوں نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ كئے گئے اپنے عہد و پيمان كى وفا نہيں كى وہى بدترين جاندار ہيں \_

إن شر الدواب ...الذين عهدت منهم ثم ينقضون

ہوسكتاہے ''الذين عهدت منهم''، ''الذين كفروا'' كيلئے بدل يا عطف بيان ہو\_ نيز بعد والى آيت ''فاما تثقفنهم'' كيلئے مبتداء بھى بن سكتاہے، مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے متعدد مرتبہ يہوديوں سے عہد و پيمان ليا اور انھوں نے ہميشہ اپنا عہد و پيمان توڑ ڈالا\_

الذين عهدت منهم ثم ينقضون عهدهم فى كل مرة

بعض كا خيال ہے ''الذين عهدت'' سے مشركين مكہ مراد ہيں ليكن مشہور مفسرين كا كہنا ہے كہ اس سے يہودى مراد ہيں كہ جو زمانہ بعثت ميں ، مدينہ كے اطراف ميں سكونت اختيار كئے ہوئے تھے\_

4\_ زمانہ بعثت ميں مدينہ كے يہودي، كفر پر اصرار كرنے، اپنے اندر سے ايمان كى توفيق خود سلب كرنے اور اپنے عہد و پيمان توڑنے كى وجہ سے پست ترين جانداروں كى ايك مثال تھے\_ إن شر الدواب عند الله الذين كفروا ...الذين عهدت منهم ثم ينقضون عهدهم

5\_ اپنا عہد توڑنا، ايك انتہائی بُرا اور پست فعل ہے\_إن شر الدواب ...ثم ينقضون

6\_ عہد و پيمان كى پابندي، انسان كى انسانيت كا معيار ہے\_إن شر الدواب ...ثم ينقضون

7\_ خداوندنے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ان كے زمانے كے يہوديوں كى عہد و پيمان شكن نفسيات سے آگاہ كرديا تھا\_

ثم ينقضون عهدهم فى كل مرة

يہاں آيت كے سياق كا تقاضا تھا كہ كہا جاتا ''ثم نقضوا'' ليكن فعل ماضى كى جگہ فعل مضارع ''ينقضون'' كا استعمال اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ پيمان و عہد شكني، يہوديوں كيلئے ايك استمرارى حالت ہے\_

8\_ اسلامى معاشرے كے رہبر و قائد، كافر معاشروں كے ساتھ عہد و پيمان باندھ سكتے ہيں \_الذين عهدت منهم ثم ينقضون

9\_ كافر معاشروں كى جانب سے گذشتہ معاہدوں كى خلاف ورزى جديد معاہدے كے جواز سے مانع نہيں ہوگي\_

الذين عهدت منهم ثم ينقضون عهدهم فى كل مرة

10\_ كافر يہوديوں كا اپنى مكرر عہد شكنى كے بارے ميں لاپرواھى برتنا\_و هم لا يتقون

11\_ زمانہ بعثت كے يہودى ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمانوں كى پرواہ كئے بغير اور ان سے خوف زدہ ہوئے بغير، اپنے عہد و پيمان توڑ ڈالتے تھے\_و هم لا يتقون

فعل ''يتقون'' كيلئے چند متعلق فرض كئے جاسكتے ہيں ، من جملہ ضمير ''ك'' كہ جو پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خطاب ہے يا ''المؤمنين'' جيسا كوئي كلمہ\_

12\_ زمانہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا يہودى معاشرہ، تقوى و پرہيزگارى سے بہت دور تھا\_\*وهم لا يتقون

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''لا يتقون'' كا متعلق ''الله '' ہو، يعنى يہودى خداوند سے كسى قسم كا خوف و ڈر نہيں ركھتے اور تقوى الہى كى رعايت نہيں كرتے\_

13\_ زمانہ بعثت كے يہوديوں كا عدم تقوى ہى ان كى عہد شكنى كا بڑا سبب تھا\_ينقضون عهدهم فى كل مرة و هم لا يتقون

جملہ ''و ھم لا يتقون'' يہوديوں كى پيمان شكنى كو بيان كررہاہے، اور اصطلاحاً، ''حال معللّہ'' ہے\_

ارزش:مخالف ارزش 5; معيار ارزش 6

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 3، 4، 7، 11، 12، 3 1

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے افعال 7

انسانيت:انسانيت كا معيار 6

ايمان:ايمان كے زمينہ كا زوال 4

بے تقوى ہونا:بے تقوى ہونے كے آثار 13

رھبر:دينى رھبر كے اختيارات 8

عہد:عہد شكنى كى برائی 5;عھد شكنى كے آثار 4; عہد شكنى كے اسباب 12; عہد كو وفا كرنا 6

كفار:كفار سے عہد 8، 9;كفار كا انحطاط 2; كفار كى عہد شكنى 2، 9

كفر:كفر پر اصرار كے آثار 4

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :علم محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور يہود كى عہد شكنى 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے معاہدے 1، 3;يہوديوں سے محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا معاہدہ 3 /معاہدات:بين الاقوامى معاہدے 8، 9

موجودات:بدترين موجودات 2، 4

يہود مدينہ:يہود مدينہ كا كفر 4; يہود مدينہ كى عہدشكنى 4

يہودي:صدر اسلام كے يہود كا بے تقوى ہونا 12، 13; كافر يہود كا بے تقوى ہونا 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے يہود كى عہد شكنى 11; مسلمانوں سے يہود كى عہد شكنى 11;يہود كا بے تقوى ہونا 11; يہود كى عہد شكنى 3، 10

آیت 57

( فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ).

اگر وہ جنگ ميں تمھارے قبضہ ميں آجائیں تو انھيں اور ان كے پشتيبان سب كو نكال باہر كرو تا كہ عبرت حاصل كريں (57)

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خداوند كى جانب سے حكم ملا كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جنگ بھڑكانے والے اور عہد توڑنے والے يہوديوں پر تسلط پانے كى صورت ميں انھيں ايسى سزاديں كہ جس سے دوسرے دشمنوں كے پراكندہ ہوجانے كا زمينہ فراہم ہوجائیے\_

فإما تثقفَنَّهم فى الحرب فشرد بهم من خلفهم

''تشريد'' كا معنى تتر بتر اور پراكندہ كرنا ہے، ''بھم'' كى ''باء'' سببيہ ہے كہ جو ''فى الحرب'' كى وجہ سے قتل يا سزا جيسے كلمہ كو تقدير ميں لئے ہوئےہے، اور ''من خلفهم'' سے مراد يہود يا دوسرے دشمن ہيں كہ جنہوں نے مدينہ و اطراف مدينہ سے فتنہ پردازى شروع كرركھى تھي، بنابراين جملہ ''فشردبھم'' كا معنى يوں ہوگا: اے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جو سنگين سزا آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم عہد شكن يہوديوں كو ديں ، اس كے ذريعے دشمنوں كو بھى متفرق و تتربتر كرديں \_

2\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو، مسلمانوں اور عہد شكن يہوديوں كے درميان شروع ہونے والى جنگ سے، اس كے شروع ہونے سے پہلے ہى آگاہ فرماديا تھا\_فشردبهم من خلفهم

''ثقف''، ''تثقفن'' كا مصدر ہے جس كا معنى تسلط حاصل كرنا ہے ''إما''، ''إن'' شرطيہ اور ''ما'' زائد سے مركب ہے، جملہ شرطيہ كى نون تاكيد ثقيلہ اور ''ما''زائدہ كے ذريعے تاكيد اس بات كو ظاہر كررہى ہے

كہ شرط، يعنى جنگ كا وقوع اور يہود پر مسلمانوں كا تسلط ہوكر رہے گا، بنابرايں ، جملہ شرطيہ كا معنى يوں ہوگا، اگر يہوديوں كے ساتھ جنگ ہوئي، اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان پر مسلط ہوگئے كہ ايسا ہوكر رہے گا ...

3\_ خداوند متعال نے جنگ شروع ہونے سے پہلے ہى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يہوديوں پر مسلمانوں كے تسلط كى بشارت دے دى تھي\_فإما تثقفنهم فى الحرب

مندرجہ بالا مفہوم ايسے مطالب پر مبنى ہے كہ جن كى وضاحت گذشتہ مفہوم ميں ہو چكى ہے\_

4\_ محارب كفار كے محاذ كو تباہ اور تتر بتر كرنا، اہل ايمان كافريضہ ہے\_فأما تثقفنهم فى الحرب فشردبهم

5\_ اسلامى معاشرے كى عسكرى قيادت كرنا دينى رہبروں كى ذمہ دارى ہے\_فأما تثقفنهم فى الحرب فشردبهم من خلفهم

اس آيت اور بعد والى آيت ميں ، تمام مؤمنين كى نسبت حكم كى عموميت كے باوجود، خود پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذات گرامى سے خطاب ظاہر كررہاہے كہ عسكرى قيادت، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دينى رھبرى كے اختيار ميں ہے\_

6\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسلامى معاشرے كے خلاف جنگ بھڑكانے والے عہد شكن افراد كى شديد سزا كے بارے ميں حكم خداوند كا مقصد، ان كے (بُرے) انجام سے عبرت حاصل كرنا ہے\_فشرد بهم من خلفهم لعلهم يذكرون

''تذكر'' (يذكرون كا مصدر ہے) اس كامعنى دريافت كرنا، پانا اور ہميشہ ياد ركھنا ہے\_جملہ ''لعلهم يذكرون''، ''فشرد بهم'' كى تعليل ہے، يعنى شديد سزا دينے كا مقصد يہ ہے كہ كفار، مسلمانوں كى طاقت و قوت كو درك كرليں اور اسے ياد ركھيں تا كہ ائندہ اسلامى معاشرے كے خلاف سازش نہ كريں \_

اجتماعى نظم و ضبط:اجتماعى نظم و ضبط كا طريقہ 1، 6

اسلام:تاريخ صدر اسلام 2، 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا علم غيب 2;اللہ تعالى كى بشارت 3; اللہ تعالى كے اوامر 1،6

بشارت:

مسلمانوں كى فتح كى بشارت 3

تاريخ:تاريخ سے عبرت 6

دشمن:دشمنوں پر رُعب ڈالنا ،1

رھبر:دينى رہبر كے اختيارات 5

عسكرى قيادت: 5

عہد شكن لوگ:عہدشكن افراد كى جنگ افروزى 6; عہد شكن افراد كو شديد سزا ملنا 6

كفار:محارب كفار كى شكست 4; محارب كفار كے ساتھ جنگ 4

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :علم محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا منشاء 2;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور عہد شكن يہود 2;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اوريہود 1;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشارت 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مس ووليت كى حدود ،1

مسلمان:مسلمان اور يہود 3; مسلمانوں كى يہود سے جنگ 2

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ داري4

يہود:عہد شكن يہود كى سزا، 1يہود كى جنگ افروزى 1

آیت 58

( وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاء إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الخَائِنِينَ ) .

اور اگر كسى قوم سے كسى خيانت يا بد عہدى كا خطرہ ہے تو آپ بھى ان كے عہد كو ان كى طرف پھينك ديں كہ اللہ خيانت كراروں كودوست نہيں ركھتا ہے(58)

1\_ مسلمانوں كا فريضہ ہے كہ اگر وہ كفار كى طرف سے عہد توڑنے كے ارادے كى كوئي علامت ديكھيں توان كے ساتھ كئے گئے معاہدے كو توڑ ديں اور اسے بے اعتبار شمار كريں \_ و إما تخافن من قوم خيانة فانبذ إليهم

سياق كے قرينہ كے مطابق ''خيانة'' سے مراد پيمان شكنى ہے، اور عہد و پيمان شكنى كے خوف كا مطلب يہ ہے كہ طرف مقابل كى طرف سے ايسے شواہد و علائم ظاہر ہوں جو عہد توڑنے پر دلالت كريں ، ''نبذ'' كا معنى پھينكنا ہے اور ''فانبذ'' كا مفعول ''عھدھم'' ہے كہ جو واضح ہونے كى وجہ سے كلام ميں نہيں لايا گيا\_

2\_ معاہدے كو لغو و بے اعتبار جاننے كے بعد اسكى بى اعتبارى سے دشمن كو مطلع كرنا ضرورى ہے\_

و إما تخافن من قوم خيانة فانبذ إليهم على سوائ

''سواء'' كا معنى مساوى اور برابر ہونا ہے، ''على سواء''، ''فانبذ'' اور ''إليھم'' ميں موجود ضمير كيلئے حال ہے، يعنى در حاليكہ آپ اور وہ اس امر ميں مساوى ہيں جيسا كہ مفسرين كا قول ہے كہ مساوى ہونے سے مراد عہد و پيمان كے لغو ہونے سے آگاہى ميں مساوى ہونا ہے، عہدنامہ كو ان كى طرف پھينكنا (فانبذ إليھم) بھى اس معنى كى تائی د كرتاہے\_

3\_ كفار كے ساتھ كئے گئے معاہدوں كو لغو اور بے اعتبار كرنے كا اختيار ،پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسلامى معاشرے كے رہبروں كو حاصل ہے\_فانبذ إليهم على سوائ

4\_ كفار كى خيانتكارى كى علائم و شواھد كى تشخيص و تحقيق كرنا بھى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اورا سلامى معاشرے كے رھبروں كافريضہ ہے\_و إما تخافن من قوم خيانة

5\_ كفار معاشروں كى جانب سے خيانت كے احتمال پر اسلامى معاشرے كے قائدين كو عملى قدم اٹھانا چاہيئے اور انھيں لازمى اقدام كرنے كيلئے كفار كى خيانتكارى كا انتظار نہيں كرنا چاہيئے\_و إما تخافن من قوم خيانة فانبذ إليهم على سوائ

6\_ دشمن كے ساتھ اسى جيسا برتاؤ كرنے كى ضرورت ہوتى ہے\_و إما تخافن من قوم خيانة فانبذ إليهم على سوائ

بعض كے نزديك ''سواء'' سے مراد دشمن كے كردار اور برتاؤميں اس كے ساتھ مساوى سلوك كرنا ہے، مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گياہے\_

7\_ عہد و پيمان توڑنے والے اوروہ لوگ كہ جو اپنے عہد و پيمان توڑنے كا خيال ركھتے ہيں ، خائن اور محبت خداوند سے محروم ہيں \_إن الله لا يحب الخائنين

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب جملہ ''إن الله ...'' جملہ ''فانبذ إليهم'' كى تعليل ہو، يعنى جو لوگ پيمان توڑنے كا قصد ركھتے ہيں وہ خائن

ہيں اور چونكہ خداوند خائن كو پسند نہيں كرتاتو اے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان كے معاہدے كو لغو كرديں كہ ان كے ساتھ جنگ كرنے كا راستہ كھل جائیے\_

8\_ طرف مقابل كو آگاہ كئے بغير ،معاہدوں كو لغو و بے اعتبار كرنا، خيانت ہے\_فانبذ إليهم على سواء إن الله لا يحب الخائنين

مندرجہ بالا مفہوم اس بنياد پر ہے كہ جب ''إن الله ...''، ''على سواء'' كيلئے تعليل ہو، يعنى اگر آپ (دشمن كو اسكے معاہدے كے لغو ہوجانے سے آگاہ كرنے) كے حكم و دستور كو اجراء نہيں كرتے تو آپ خيانت كار ہيں اورخداوند خيانت كرنے والوں كو پسند نہيں كرتا\_

9\_ كفار سے بھى خيانت كرنا ايك ناپسنديدہ چيز ہے اور يہ محبت خدا سے محروميت كا باعث بنتى ہے\_فانبذ إليهم على سواء إن الله لا يحب الخائنين

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ثلاث من كن فيه كان منا فقا و إن صام و صلى و زعم ا نه مسلم من إذا اؤتمن خان ...إن الله عزوجل قال فى كتابه: إن الله لا يحب الخائنين (1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا نے فرمايا: تين خصلتيں ايسى ہيں كہ جس ميں بھى ہوں وہ منافق ہے اگر چہ اہل نماز و روزہ ہى كيوں نہ ہو اور خود كو مسلمان بھى جانتا ہو، (پہلى خصلت يہ كہ) اگر كوئي امانت اس كے سپرد كى جائیے تو اس ميں خيانت كرے ... بے شك خداوندنے اپنى كتاب ميں فرمايا ہے: بلا شك، خداوند ،خيانت كرنے والوں كو پسند نہيں كرتا\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى محبت سے محروميت 7،9

خيانت:خيانت كا سد باب كرنا 5; خيانت كى بُرائی 9; خيانت كے آثار 9; خيانت كے مواقع 8

خيانت كار لوگ: 7دشمن:دشمن سے سلوك كا طريقہ 6; دشمنوں سے معاہدہ 2

رہبري:دينى رہبرى كى ذمہ دارى 5; دينى رہبرى كے اختيارات 3;رہبرى كے اختيار ا ،4

عہد شكن افراد:عہد شكن افراد كى خيانت 7; عہد شكن افراد كى محروميت 7; عہد شكنوں سے نمٹنے كا طريقہ 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/2 ص 290 ح 8، نورالثقلين ج/2 ص 164 ح/136\_

كفار:كفار سے خيانت 9; كفار كى خيانت 5; كفار كى خيانت كى تشخيص 4;كفار كى عہد شكنى ; كفار كے ساتھ معاہدہ 3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :اختيارات محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3، 4

مسلمان:مسلمانوں كى ذمہ دارى 1

معاہدات:معاہدوں كا لغو كرنا 1، 2، 3; معاہدوں كو لغو كرنے كى خيانت 8;معاہدوں كے احكام 1، 2، 8

مقابلہ بہ مثل:مقابلہ بہ مثل كرنے كى ضرورت 6

آیت 59

( وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ سَبَقُواْ إِنَّهُمْ لاَ يُعْجِزُونَ ) .

اور خبردار كافروں كو يہ خيال نہ ہو كہ وہ آگے بڑھ گئے وہ كبھى مسلمانوں كو عاجز نہيں كر سكتے (59)

1\_ ہر قسم كى حركت اور عمل حتى كفار كى كفر ورزى اور عہد شكنى خداوند كے ارادے سے باہر نہيں \_

و لا يحسبنّ الذين كفروا سبقوا إنهم لا يعجزون

جملہ ''لا يحسبن الذين ...'' ايك غلط خيال كو ردّ كررہاہے كہ جو كفار كے خيالات ميں پرورش پارہاہے، گذشتہ آيات كو ملاحظہ كرتے ہوئے كہہ سكتے ہيں يہ خيال، كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف ستيزہ جوئي اور كفر ورزى اور اپنے عہد و پيمان توڑنے كا نتيجہ ہے، ان لوگوں كا يہ خيال تھا كہ اگر پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دستورات اور احكام ،خداوند كى جانب سے اور اسكى خواہش كے مطابق ہيں تو انھوں نے اپني مخالفت كے ذريعے محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خدا پر غلبہ حاصل كرلياہے، جملہ ''لا يحسبن ...'' سے پتہ چلتاہے كہ يہ خيال غلط ہے چونكہ كوئي بھى چيز خداوند كو عاجز و ناتوان نہيں بناسكتي، جو كچھ بيان ہوا ہے اس كے مطابق جملے كا مفاد و مفہوم يہ ہے كہ كوئي بھى حركت و عمل، خداوند كى مشيت و ارادے سے باہر نہيں \_

2\_ كفار كبھى بھى خداوند كو عاجز و ناتوان نہيں بناسكتے اور نہ اس كے ارادے كے پورا ہونے سے مانع بن سكتے ہيں \_

إنهم لا يعجزون

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''لا يعجزون'' كا مفعول محذوف ''الله '' ہو اعجاز (يعجزون كا مصدر ہے) جس كا معنى عاجز و ناتوان بناناہے\_

3\_ كفار ہرگز، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عہد شكنى اور خيانت كركے، آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر سبقت نہيں لے سكتے اور نہ ہى آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو رسالت و نبوت كے كاموں سے عاجز بناسكتے ہيں \_ و إما تخافن من قوم خيانة ...و لا يحسبن الذين كفروا سبقوا إنهم لا يعحزون يہ مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''سبقوا'' اور ''لا يعجزون'' كا مفعول، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہوں \_

4\_ كفار ،ہميشہ خداوند كے مقہورہيں \_و لا يحسبن الذين كفروا سبقوا إنهم لايعجزون

5\_ كفار ہرگز اپنى خيانتوں اور عہد شكنيوں كے ذريعے، ايك پائی دار فتح و كاميابى حاصل نہيں كرسكيں گے\_

و إما تخافن من قوم خيانة ...و لا يحسبن الذين

6\_ كفر پيشہ يہود كا يہ خيال كہ وہ كفر اختيار كركے، احكام خدا كى نافرمانى كركے اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كئے گئے عہد و پيمان كو توڑ كر، خداوند پر غلبہ پاليں گے تو يہ انكا انتہائی باطل اور بے بنياد خيال ہوگا\_ و لا يحسبن الذين كفروا سبقوا

جيسا كہ آيت 56 ميں كہا گيا ہے كہ مشہور مفسرين كے نزديك اس قسم كى آيات ميں عہد و پيمان توڑنے والوں سے مُراد يہود ہيں ، لہذا مذكورہ آيت ''الذين كفروا'' كا مطلوبہ مصداق يہود ہى ہيں \_

7\_ خداوند ،ايك ناقابل شكست طاقت ہے\_كفروا سبقوا إنهم لا يعجزون

اللہ تعالى :اللہ تعالى پر غلبے كا خيال 6; اللہ تعالى كا ارادہ 1،2;اللہ تعالى كا ناقابل شكست ہونا 7،8; اللہ تعالى كو عاجز بنانے كى كوشش2; اللہ تعالى كى معصيت 6; اللہ تعالى كى قدرت 2،4،7

فتح:فتح و كاميابى كے موانع 5

كفار:كفار اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3;كفار كا عجز 2، 3، 4; كفار كا كفر، 1; كفار كى خيانت 3، 5; كفار كى عہد شكنى 1، 3، 5

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عہد شكنى 6; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت سے ممانعت 3

يہود:كافر يہود 6;يہود كا باطل عقيدہ 6; يہود كا عصيان 6; يہود كى عہد شكنى 6

آیت 60

( وَأَعِدُّواْ لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدْوَّ اللّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لاَ تَعْلَمُونَهُمُ اللّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ ) .

اور تم سب ان كے مقابلہ كے لئے امكانى قوت اور گھوڑوں كى صف بندى كا انتظام كرو جس سے اللہ كے دشمن \_ اپنے دشمن اور ان كے علاوہ جن كو تم نہيں جانتے ہو اور اللہ جانتا ہے سب كو خوفزدہ كردو اور جو كچھ بھى راہ خدا ميں خرچ كرو گے سب پورا پورا ملے گا اور تم پر كسى طرح كا ظلم نہيں كيا جائیے گا(60)

1\_ تمام مسلمانوں كا فريضہ ہے كہ وہ دشمنان خدا كے ساتھ جنگ كيلئے جنگى وسائل تيار ركھيں اور اپنى عسكرى قوت ميں اضافہ كريں \_و أعدوا لهم ما استطعتم من قوة و من رباط الخيل

2\_ مسلمانوں كو چاہيئے كہ وہ اپنى عسكرى قوت كى تقويت كيلئے، دشمن كو ڈرانے كى حد تك پورى كوشش كريں اور جو كچھ بھى ان كے اختيار ميں ہو اس سے دريغ نہ كريں \_و أعدوا لهم ما استطعتم من قوة و من رباط الخيل

3\_ زمانہ بعثت ميں سوارى كيلئے استعمال ہونے والے گھوڑے، عسكرى طاقت و قوت كى تقويت كا سب سے زيادہ كارآمد اور اہم ذريعہ تھے\_و أعدوا لهم ما استطعتم من قوة و من رباط الخيل

''رباط الخيل'' كا ''قوة'' پر عطف، عام پر خاص كا عطف ہے، او ر عام طور پر ايسا عطف، معطوف كى اہميت جتانے اور معطوف عليہ كے دوسرے مصاديق كى نسبت اس كے بنيادى كردار كو ظاہر كرنے كيلئے ہوتاہے\_

4\_ اسلامى معاشرے كو اپنے زمانے كے جديدترين

فوجى ساز و سامان سے ليس ہونا چاہيئے\_و أعدوا لهم ما استطعتم من قوة و من رباط الخيل

5\_ اسلامى معاشرے كى عسكرى قوت كو اس طرح (منظم) ہونا چاہيئے كہ جس سے دشمنان دين ہر وقت خوف زدہ رہيں \_

ترهبون به عدوا الله و عدوكم

6\_ مسلمانوں كى عسكرى قوت سے دشمن كى وحشت، اسلامى معاشرے كى لازمى عسكرى طاقت و قدرت كى حد سمجھى جاتى ہے\_و أعدوا لهم ما استطعتم ...ترهبون به عدو الله

جملہ ''ترھبون ...''، ''ما استطعتم'' كيلئے تفسير و توضيح كى حيثيت ركھتاہے، يعنى عسكرى طاقت اس حد تك پہنچ جائیے كہ جس سے دشمن وحشت زدہ ہوجائیے خواہ اسلامى معاشرہ اس سے زيادہ قوت ركھتاہو\_

7\_ اہل ايمان كو چاہيئے كہ وہ دشمنان دين كے سامنے اپنى بہتر سے بہتر عسكرى قوت كا مظاہرہ كريں \_

ترهبون به عدو الله

عسكرى قوت سے دشمن كى وحشت كا لازمہ يہ ہے كہ وہ اہل ايمان كى عسكرى قوت سے آگاہ ہو ، بنابراين مسلمانوں كو چاہيئے كہ وہ اپنى طاقت كسى نہ كسى طرح دشمنوں پر ظاہر كرتے رہيں \_

8\_ زمانہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں اسلامى معاشرے كو دو طرح كے دشمنوں كا سامنا تھا، ايك وہ دشمن جن كو وہ پہچانتے تھے دوسرے وہ كہ جن سے مسلمان آگاہ نہيں تھے\_عدو الله و عدوكم و ء اخرين من دونهم لا تعلمون هم

9\_ ظاہرى اور باطنى دونوں دشمنوں كے مقابلے ميں اسلامى معاشرے كو عسكرى لحاظ سے آمادہ رہنے كى ضرورت\_

ترهبون ...و أخرين من دونهم لا تعلمونهم الله يعلمهم

10\_ زمانہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں مسلمانوں كے ناشناختہ دشمنوں كى طاقت، ظاہرى دشمنوں كے مقابلے ميں كم تھي\_

و أخرين من دونهم

يہ مفہوم كلمہ ''دون'' كو مد نظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے كہ جس كا معنى نيچا اور پست ہے\_ ''من دونھم'' ميں ''من'' بيانيہ ہے، لہذا ''ا خرين من دونھم'' يعنى دوسرے دشمن كہ جو كمتر طاقت و قوت كے حامل ہيں \_

11\_ فقط خداوند ان دشمنوں سے آگاہ ہے كہ جو اسلامى معاشرے ميں ناشناختہ ہيں \_لا تعلمونهم الله يعلمهم

12\_ خداوند كى جانب سے مؤمنين كو راہ خدا ميں انفاق كرنے ،جنگى وسائل پورا كرنے اور عسكرى ساز و سامان آمادہ ركھنے كى ترغيب\_

و ما تنفقوا من شيء فى سبيل الله يوف إليكم

13\_ راہ خدا ميں انفاق كا پورا پورا اجر ملنے كى ضمانت خود خداوند كى جانب سے دى گئي ہے\_و ما تنفقوا من شي ...يوف إليكم

14\_ جہاد كے معمولى سے اخراجات پورے كرنے پر بھى خداوند كى جانب سے ايك عادلانہ اجر و ثواب عطا ہوتاہے\_

و ما تنفقوا من شيء فى سبيل الله يوف إليكم و أنتم لا تظلمون

15\_ اسلامى معاشرے كى عسكرى بنياديں مضبوط كرنے كيلئے فوجى ساز و سامان كے لئے انفاق ''انفاق فى سبيل الله '' كے مصاديق ميں سے ہے\_و أعدوا لهم ما استطعتم ...و ما تنفقوا من شيء فى سبيل الله

16\_ دشمنان دين كے خلاف جنگ، بھى ''سبيل الله '' كے مصاديق ميں سے ہے\_

و ما تنفقوا من شيء فى سبيل الله يوف اليكم

آيت كے سياق سے پتہ چلتاہے كہ ''سبيل الله '' كے مصاديق ميں سے ايك، دشمنان دين سے جہاد بھى ہے\_

17\_ خداوند ہرگز اپنے بندوں كو اجر و ثواب عطا كرنے ميں ظلم و ستم نہيں كرتا\_و أنتم لا تظلمون

18\_ انفاق كے اجر و ثواب ميں كمى اور معمولى انفاق كو نظر انداز كرنا بھى ظلم و ستم ہے\_

و ما تنفقوا من شيء فى سبيل الله يؤف إليكم و أنتم لا تظلمون

19\_ استحقاق سے كم اجر اور كام كى مزدورى ادا كرنا ظلم و ستم ہے\_يؤف إليكم و أنتم لا تظلمون

''توفيہ''، ''يوف'' كا مصدر ہے جس كا معنى مكمل اور پورا پورا ادا كرناہے، جملہ ''أنتم لا تظلمون''، ''إليكم'' كى ضمير كيلئے حال ہے، ان دونوں جملوں كا مفہوم وہى ہے كے جو اوپر بيان كيا گياہے\_

20\_ جہاد اور اس كے ساز و سامان كے اخراجات كا فايدہ يہ ہے كہ دشمنوں كو اسلامى معاشرے پر ظلم و ستم كرنے اور حملہ آور ہونے سے روكا جائیے\_ \*و ما تنفقوا ...و أنتم لا تظلمون

بعض كا خيال ہے كہ ''يوف إليكم'' اور ''أنتم لا تظلمون'' دنيا ميں عسكرى قوت و طاقت كے ثمرات و نتائج كا بيان ہے، يعنى اگر آپ جہاد كے اخراجات پورے كريں گے، اور اسلامى معاشرے كى عسكرى و فوجى بنيادوں كو اس حد تك مضبوط كريں گے كہ جس سے دشمن وحشت كرنے لگيں \_تو اس كا نتيجہ يہ ہوگا كہ وہ تم پر ايسا حملہ نہيں كريں گے جس سے تمہيں ضرر پہنچے، اور اگر تم نے

ايسا كيا تو وہ تم پر مسلط نہيں ہوسكيں گے تا كہ تم پر ظلم و ستم كرسكيں \_

21\_ قال الصادق عليه‌السلام فى قول الله تعالى : ''و اعدوا لهم ما استعطعتم من قوة'' قال: منه الخضاب بالسواد ...'' (1)

امام صادق عليه‌السلام نے خداوند كے اس قول ''جہاں تك ہوسكے دشمن كے ساتھ مقابلے كيلئے طاقت و قوت آمادہ ركھو'' كے بارے ميں فرمايا: من جملہ، (مجاہدين كا) سياہ رنگ كا خضاب لگانا ہے ...

اجر :اجر و ثواب كى ضمانت 13; اجر و ثواب ميں عدالت 14

اسلام:تاريخ صدر اسلام: 8، 10

اسلامى معاشرہ:اسلامى معاشرہ اور دشمن 9; اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى 4، 5، 9;اسلامى معاشرے كى عسكرى قوت 15

اسماء و صفات:صفات جلال 17

اللہ تعالى :اللہ تعالى اور ظلم 17;اللہ تعالى كا اجر و ثواب 13،14،17; اللہ تعالى كا علم 11;اللہ تعالى كى تشويق 12; اللہ تعالى كے اختصاصات 11; اللہ تعالى كے دشمن1

انفاق:انفاق كا اجر 13، 18;انفاق كى تشويق 12; انفاق كے معارف 12; انفاق كے مواقع 15

جنگ:جنگى اخراجات مہيا كرنا 12، 20;جنگى ساز و سامان مہيا كرنا 12; جنگى وسائل 1، 4; جنگى وسائل مہيا كرنا 20; صدر اسلام ميں جنگى وسائل 3

جہاد:جہاد كى ضروريات پورا كرنے پر اجر 14;جہاد كى قدر و قيمت 16; جہاد كے آثار 20

دشمن:دشمنوں پر رعب ڈالنا 2; دشمنوں سے جنگ 1، 20;دشمنوں كا ڈر 6، 7; دشمنوں كى اقسام 8; دشمنوں كى كمزورى 10; دشمنوں كے ظلم كو روكنا 20; صدر اسلام ميں دشمن 8;مخفى دشمن 8،10، 11

دين:دشمنان دين پر رعب 5; دشمنان دين كے ساتھ جنگ 16

دينى معاشرہ:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ ج/1 ص 123 ح 282 نورالثقلين ج/2 ص 164ح 138\_

دينى معاشرے كے دشمن 8، 11

سبيل الله :سبيل الله كے موارد 16

ظلم:ظلم كے موارد 18، 19

عدالت:عدالت كا معيار 19

عسكرى آمادگى 1، 2:عسكرى آمادگى كى اہميت 9

عسكرى حكمت عملي: 5عسكرى طاقت:عسكرى طاقت كا معيار 6; عسكرى طاقت كو تقويت پہنچانا 1، 2، 3، 4، 5، 15; عسكرى طاقت كى نماءش 7

كام:كام كى اجرت 19

گھڑ سواري: 3

مسلمان:صدر اسلام ميں مسلمانوں كے دشمن 10; مسلمانوں كى ذمہ دارى 1، 2; مسلمانوں كى عسكرى قوت 6

مؤمنين:مؤمنين كى تشويق 12; مؤمنين كى ذمہ دارى 7

نظام جزا و سزا :17، 18، 19

آیت 61

( وَإِن جَنَحُواْ لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ) .

اور اگر وہ صلح كى طرف مائل ہوں تو تم بھى جھك جاؤ اور اللہ پر بھروسہ كرو كہ وہ سب كچھ سننے والا اور جاننے والا ہے(61)

1\_ كفار كى طرف سے صلح كرنے كى خواہش كے اظہار پر، اسلامى معاشرے كو چاہيئے كہ وہ ان كى يہ خواہش قبول كريں اور ان كا استقبال كريں \_و إن جنحوا للسلم فاجنح لها

2\_ كفار كى طرف سے كى گئي صلح كى اپيل اس شرط كے ساتھ قبول كرنا ضرورى ہے كہ جب اس كے پردے ميں دھوكہ و فريب كا خطرہ نہ ہو\_و إن جنحوا للسلم فاجنح لها

جنوح (جنحواكا مصدرہے) جس كا معنى رجحان و تمايل ركھنا ہے جو حرف ''إلي'' كے ساتھ متعدى ہوتاہے، لہذا اس كے بعد

''لام'' كالايا جانا ظاہر كرتاہے كہ اس كلمہ ميں ''قصد'' كا معنى مراد ليا گيا ہے، يعني: إن جنحوا إلى المسالمه قاصدين لها (اگر وہ صلح كى طرف ميلان ركھتے ہيں اور ان كا مقصد مسالمت آميز زندگى گذارناہے نہ كہ دھوكہ و فريب دينا)

3\_ مسلمانوں كو بھى نہيں چاہيئے كہ وہ كفار كى طرف سے صلح كے اظہار پر سوائے مسالمت آميز زندگى كے اور كوئي غرض ركھيں \_\*و إن جنحوا للسلم فاجنح لها

يہ مفہوم، گذشتہ مفہوم كى توضيح سے اخذ كيا گيا ہے، مقصود يہ ہے كہ مسلمانوں كو نہيں چاہيئے كہ وہ تجديد قدرت يا دوسرى اغراض كى خاطر صلح قبول كريں \_

4\_ اسلامى معاشرے كو نہيں چاہيئے كہ وہ ايسے كفار سے صلح كا اظہار كريں جو صلح نہيں چاہتے\_

و إن جنحوا للسلم فاجنح لها

يہ مفہوم، جملہ شرطيہ ''إن جنحوا ...'' سے اخذ كيا گيا ہے\_

5\_ جنگ بندى اور صلح قبول كرنے كى ذمہ دارى و قدرت(فقط) پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دينى قيادت كو حاصل ہے\_

و إن جنحوا للسلم فاجنح لها

يہ مفہوم اس لئے اخذ كيا گيا ہے چونكہ ''فاجنح'' كا مخاطب ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قرار ديا گيا ہے\_

6\_ شواہد اور قرائن كے بغير،محض كفار كى جانب سے دھوكہ و فريب كے احتمال كى بناء پر صلح كو ردّ نہيں كيا جانا چاہيئے\_

و إن جنحوا للسلم فاجنح لها و توكل على الله

''للسلم'' كا حرف ''لام'' اس بات كو ظاہر كررہاہے كہ واضح ہوجانا چاہيئے كہ كفار ،صلح اور جنگ بندى كے سلسلے ميں فريب و دھوكہ نہيں كررہے، صلح قبول كرنے كے حكم كے بعد، خدا پر توكل كرنے كو ضرورى قرار دينے كا مقصد يہ ہے كہ مسلمانوں كو دھوكہ و فريب كے احتمال پر عمل كرنے سے روكا جائیے، ان دونوں فرامين كا مجموعہ مندرجہ بالا مفہوم دے رہاہے يعنى ايك جانب واضح ہونا چاہيئے كہ كفار فريب دينے كے خيال ميں نہيں دوسرا يہ كہ فريب و دھوكہ دہى كے احتمال پر كوئي قدم نہ اٹھايا جائیے\_

7\_ كفار سے دشمنى و عداوت ترك كركے صلح و جنگ بندى كرنے كا اردہ كرتے وقت ،خداوند پر توكل اور لازمى اوامر پر بھروسہ كرنے كى جانب توجہ كرنا\_و إن جنحوا ...و توكل على الله

8\_ صلح قبول كرتے وقت ،خداوند پر توكل و بھروسہ كرنے كے سبب كفار كى طرف سے صلح كے تقاضے ميں مخفى مقاصد و اہداف كا بے اثر ہوجانا\_فاجنح لها و توكل على الله

9\_ فقط خداوند، ہر بات كا سننے والا اور ہر قسم كے خيال سے آگاہ ہے\_إنه هو السميع العليم

10\_ خداوند كے على الاطلاق سميع و عليم ہونے پر ايمان، كے نتيجے ميں انسان كا اس پر توكل كرنا\_إنه هو السميع العليم

جملہ ''إنہ ...'' توكل بر خدا كے لزوم كى ا يك تعليل ہے\_

11\_ عن الحلبى عن أبى عبدالله عليه‌السلام فى قوله عزوجل: ''و إن جنحوا للسلم فاجنح لها'' قلت: ما السلم; قال الدخول فى أمرنا ...'' (1)

حلبى كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے عرض كي: خداوند كے اس فرمان ''و إن جنحوا للسلم ...'' ميں ''سلم'' سے مراد كيا ہے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ہمارے امر ميں داخل ہونا ...

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا سميع ہونا9;اللہ تعالى كا علم غيب9; اللہ تعالى كے اختصاصات 9

انگيزش (ابھارنا):انگيزش و ابھارنے كے اسباب 10

ايمان:ايمان اور عمل 10; ايمان كے آثار 10; خداوند كے سميع ہونے پر ايمان 10; علم خدا پر ايمان 10

توكل:توكل بر خدا كے اسباب 10; توكل كے آثار 8; خدا پر توكل كى اہميت 7

جنگ:جنگ بندى 5;جنگ پر صلح كا مقدم ہونا 1، 2

دينى معاشرہ:دينى معاشرے كى ذمہ دارى 1، 4

ذكر:ذكر خدا كى اہميت 7; صلح كے وقت ذكر خدا ،7

رہبرى (قيادت):رہبرى كے اختيارات 5

زندگي:مسالمت آميز زندگي، 3

صلح:صلح كى اہميت 7; صلح كى شرائط 2; صلح كے احكام 2 ، 4، 5; صلح ميں خداپرتوكل 7، 8; صلح ميں مكر و فريب 2

كفار:كفار سے رابطہ 3; كفار سے صلح 1، 2، 4، 5، 6; كفار

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافي،ج1 ، ص 415 ح 16; نورالثقلين ج2 ص 165 ح 143\_

كا مكر 6 ;كفار كى سازش كا توڑ 8; كفار كے ساتھ صلح كى شرائط 7;كفار كے ساتھ صلح كے مقاصد 3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اختيارات 5

مسلمان:مسلمان اور كفار 3

آیت 62

( وَإِن يُرِيدُواْ أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّهُ هُوَ الَّذِيَ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ) .

اور اگر يہ آپ كو دھوكہ دينا چاہيں گے تو خدا آپ كے لئے كافى ہے\_ اس نے آپ كى تائی د ،اپنى نصرت اور صاحبان ايمان كے ذريعہ كى ہے(62)

1\_ صلح كے پردے ميں كفار كى طرف سے دھوكہ و فريب كے احتمال كو ان كے ساتھ صلح قبول كرنے كے مانع نہيں بننا چاہيئے\_و إن يريدوا أن يخدعوك فإن حسبك الله

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''إن يريدوا ...''، ''فاجنح لھا'' كيلئے توضيح و تشريح ہو، يعنى اے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ كفار كى طرف سے صلح كى خواہش كو پورا كريں اگر كفار نے دھوكہ و فريب كا قصد كيا تو خداوند آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ان كے شر سے محفوظ ركھے گا\_ بنابراين فقط اس احتمال كى بناء پر كہ شايد كفار مسلمانوں كو غفلت ميں دھوكہ دينے كيلئے صلح كى خواہش ظاہر كررہے ہيں مبادا آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان كى صلح قبول نہ كريں ، يہ بھى قابل ذكر ہے كہ آيت 58 كے مطابق اگر (فريب اور دھوكہ) كے احتمال پر قرائن و شواہد موجود ہوں تو ان كے ساتھ صلح نہيں كرنى چاہيئے\_

2\_ كفار كے دھوكہ و فريب كے مقابلے ميں خداوند ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نصرت و حمايت كيلئے كافى ہے\_

فإن حسبك الله

3\_ خداوند اپنى حمايت اور مددكے ذريعے، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسلامى معاشرے كو ،كفار كے دھوكہ و فريب سے محفوظ ركھے گا\_و إن يريدوا أن يخدعوك فإن حسبك الله

''إن يريدوا ...'' كا جواب شرط محذوف ہے اور جملہ ''فان حسبك الله '' اس كى جگہ آگيا ہے يعني: ان يريدوا ا ن يخدعوك فالله يكفيك شرهم

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،ہميشہ خداوند متعال كى خاص امداد و نصرت سے بہرہ مند ہوتے رہے\_هو الذى أيدك بنصره

5\_ صدر اسلام كے مؤمنين ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بہترين حامى و ناصر تھے اور اسلام كى ترقى ميں انكا قابل قدر كردار تھا\_

أيدك بنصره و بالمؤمنين

مندرجہ بالا مفہوم كلمہ ''المؤمنين'' كو ''نصرہ'' پر عطف كرنے سے اخذ كيا گيا ہے يعني: مؤمنين كا كردار اس حد تك قابل تعريف تھا كہ خداوند نے انہيں اپنى نصرت و امداد كے ساتھ ذكر كرنے كے قابل جانا\_

6\_ خداوند ہى مؤمنين كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مدد و نصرت كى طرف مائل كرنے والا ہے\_هو الذين أيدك بنصره و بالمؤمنين

7\_ خداوند متعال نے ماضى ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت و نصرت كا تذكرہ كركے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو كفار كے فريب و دھوكہ كے مقابلے ميں اپنى حمايت و امداد كا (وعدہ دے كر) مطمئن كيا\_فإن حسبك الله هو الذى أيدك بنصره

8\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور (دوسرے) الہى رھبروں كو، ايسى صلح قبول نہيں كرنى چاہيئے كہ جس ميں دھوكہ اور فريب كا شائبہ پايا جائیے اور نہ ہى اس (صلح) كے سبب ، كفار سے جنگ ترك كر دينى چاہيئے\_و إن يريدوا ا ن يخدعوك فان حسبك الله

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''و ان يريدوا ...'' جملہ ''ان جنحوا'' كے مقابلے ميں ايك دوسرا فرض ہو نہ كہ اسكى توضيح و تكميل، يعني: صلح دو اغراض كى بناء كى جاتى ہے، كبھى تو واقعى صلح ہوتى ہے اور مسلمانوں كے ساتھ مسالمت آميز زندگى گذارنے كى خاطر صلح كى جاتى ہے اور كبھي، دھوكہ و فريب، اور تجديد قوت كيلئے صلح كى جاتى ہے، پہلى آيت (ان جنحوا ...) پہلے فرض كے احكام و دستورات بيان كررہى ہے جبكہ دوسرى آيت (و إن يريدوا) ميں دوسرے فرض كى بناء پر احكام و دستورات بيان كئے گئے ہيں \_

9\_ قدرتى اور غير قدرتى اسباب كے ذريعے ،الہى تائی د و حمايت ہونا\_أيدك بنصره و بالمؤمنين

''بنصرہ'' سے مراد غير قدرتى عوامل ہيں مثلاً ملاءكہ كے ذريعے امداد\_

10\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : مكتوب على العرش ...و محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم عبدى و رسولى ايّدته بعلي عليه‌السلام فا نزل الله عزوجل: ''هو الذى أيدك بنصره و بالمؤمنين'' فكان النصر عليا عليه‌السلام ...(1)

حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ عرش پر لكھا ہوا ہے ...محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميرے بندے اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں اور

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى صدوق ص 179 ح 3، مجلس 38، بحارالانوار ح 27 ص 2 ح 3

ميں نے علي عليه‌السلام كے ذريعے ان كى تائی د و حمايت كى ہے\_ اور اسى سلسلے ميں خداوند نے يہ آيت نازل فرمائی ہے ''ھو الذى أيدك بنصرہ ...'' پس ''نصر'' سے مراد على عليہ السلام ہيں \_

اسلام:اسلام كى اشاعت كے اسباب 5; تاريخ صدر اسلام 5

اسلامى معاشرہ:اسلامى معاشرے كى حمايت 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى اور قدرتى عوامل 9; اللہ تعالى كى امداد2،4،7،9;اللہ تعالى كى تائی دات 9; اللہ تعالى كى حمايت 3،7; اللہ تعالى كے افعال 2،6

جنگ:كفار سے جنگ 8

رہبرى (قيادت):رہبرى كى ذمہ داري8

صلح:صلح كى شرائط 8; صلح ميں مكر و فريب 8;كفار سے صلح 1

كفار:كفار كا مكر، 1، 2، 7; كفار كے مكر كا توڑ، 3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :اطمينان محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اسباب 7;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى امداد 2، 4، 6; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت 3، 5، 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 8

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين 5;مؤمنين اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 6

آیت 63

( وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً مَّا أَلَّفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ) .

اور ان كے دلوں ميں محبت پيدا كردى ہے كہ اگر آپ سارى دنيا خرچ كرديتے تو بھى ان كے دلوں ميں باہمى الفت نہيں پيدا كر سكتے تھے ليكن خدا نے يہ الفت و محبت پيدا كردى ہے كہ وہ ہر شے پر غالب اور صاحب حكمت ہے (63)

1\_ زمانہ بعثت كے مؤمنين ايك دوسرے كے ساتھ الفت ، محبت اور دوستى كى نعمت سے بہرہ مند تھے\_

و ألف بين قلوبهم

2\_ خداوند ،صدر اسلام كے مؤمنين كے درميان الفت و محبت پيدا كرنے والا ہے\_و ألف بين قلوبهم

3\_ مؤمنين كے دل ميں ايك دوسرے كى محبت و الفت پيدا كرنے كے سبب ،خداوند كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر احسان وا متنان كرنا\_و ألف بين قلوبهم ...ما ألفت بين قلوبهم

4\_ صدر اسلام كے مؤمنين كى ايك دوسرے سے گہرى محبت و الفت، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقام و مرتبے كى تقويت كے اسباب ميں سے ہے\_هو الذى أيدك بنصره و بالمؤمنين\_ و ا لف بين قلوبهم

5\_ معاشرے كے افراد كے درميان قلبى الفت و وحدت، اپنے دشمنوں كے خلاف مبارزہ كرنے ميں انكى فتح و كاميابى كا راستہ ہموار كرتى ہے\_هو الذى أيدك بنصره و بالمؤمنين \_ و ا لف بين قلوبهم

6\_ اسلام كى جانب مائل ہونے سے پہلے عرب قبائل ايك دوسرے كى نسبت گہرى و ديرينہ دشمنى ركھتے تھے\_

و ألف بين قلوبهم ...ما ألفت بين قلوبهم

7\_ عرب قبائل كے درميان الفت و محبت پيدا كرنا، دنيا كى تمام دولت و ثروت خرچ كرنے كے باوجود، حتى خود پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے بھى ايك ناممكن اور ناقابل حصول امر تھا\_لو أنفقت ما فى الا رض جميعا ما ا لفت بين قلوبهم

8\_ زمانہ بعثت كے مؤمنين كے درميان الفت و محبت پيدا كرنا ايك خدائی امر تھا نہ كہ مادى وسائل اور ذراءع سے حاصل ہونے والى چيز\_و ألف بين قلوبهم لو أنفقت ما فى الا رض جميعا ما ألفت بين قلوبهم و لكن الله ألّف\_

9\_ خداوند متعال نے مؤمنين كے درميان محبت و دوستى پيدا كرنے كے علاوہ انھيں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ارد گرد ايك ہى علاقے ميں اكٹھا كرديا\_\*و ألف بين قلوبهم ...و لكن الله ألف بينهم

مندرجہ بالا مفہوم دو جملوں ''ا لف بين قلوبهم'' اور ''الف بينهم'' كے درميان مؤازنہ كرنے سے اخذ كيا گياہے پہلا جملہ تا ليف قلوب كو بيان كررہاہے جبكہ دوسرا جملہ خود مؤمنين كى تا ليف سے حاكى ہے، يعنى ان كو ايك دوسرے كے ساتھ ساتھ كرنے كے علاوہ سب كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے گرد اكٹھا كرديا\_

10\_ انسانوں كے درميان دوستى و محبت ايجاد كرنے پر ارادہ خدا كے مقابلے ميں دشمنى پيدا كرنے والے عوامل كا ناپائی دار ہونا\_

و لكن الله ألف بينهم إنه عزيز

جملہ ''لو أنفقت ...'' اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ عرب قبائل كے درميان دشمنى پيدا كرنے والے علل و اسباب بہت زيادہ شديد تھے، اور جملہ استدراكيہ ''و لكن الله ...'' اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ وہ شديد عوامل، ارادہ خداوند كے سامنے كسى قسم كے اثر اورپائی دارى كے حامل نہيں ہوسكتے، يعنى اگر چہ ان كے درميان دير پا دشمنى موجود تھى اور ان ميں محبت و الفت كا امكان نہيں تھا، ليكن خداوند نے چاہا كہ ان كے درميان الفت و محبت پيدا ہوجائیے\_

11\_ انسان اور ان كے قلوب، خداوند كے اختيار ميں ہيں \_و ألف بين قلوبهم ...و لكن الله ا لف بينهم

12\_ خداوند ناقابل شكست اور بہت زيادہ جاننے والا ہے\_إنه عزيز حكيم

13\_ مؤمنين كے درميان الفت و محبت پيدا كرنا، خداوند كى عزت و حكمت كا ايك جلوہ ہے،

و ا لف بين قلوبهم ...و لكن الله ألف بينهم انه عزيز حكيم

14\_ قلوب پر خداوند كى حاكميت اور مؤمنين كے درميان الفت و محبت پيدا كرنا،عزت و حكمت الہى كى نشانى ہے\_

و لكن الله ا لف بين قلوبهم إنه عزيز حكيم

15\_ مؤمنين كى تا ليف قلوب ايك حكيمانہ فعل ہے\_ا لف بين قلوبهم ...إنه عزيز حكيم

اتحاد:اتحاد كے آثار 5

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 2، 4، 8، 9

اعراب:اسلام سے قبل كے اعراب 6; عربوں كى تا ليف قلوب 7; عربوں كى دشمنى 6، 7

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا احسان 2; اللہ تعالى كا ارادہ 10; اللہ تعالى كى حاكميت 14; اللہ تعالى كى حكمت 12،13; اللہ تعالى كى حكمت كى نشانياں 1; اللہ تعالى كى عزت 13; اللہ تعالى كى عزت كى نشانياں 14; اللہ تعالى كى قدرت 11; اللہ تعالى كى نشانياں 14; اللہ تعالى كے افعال2،9

انسان:انسانوں كى دوستى كے عوامل 10; انسانوں كے قلوب 11

تا ليف قلوب:تأليف قلوب كى نعمت 1;تأليف قلوب كے آثار

5; تاليف قلوب كے عوامل 2، 3، 7، 8، 13

دشمن:دشمنوں پر فتح 5

دشمني:دشمنى كے عوامل كا كمزور ہونا 10

دوستي:نعمت دوستى 1

عمل:حكيمانہ عمل 15

قلب:قلوب پر حاكميت 14

كاميابي:كاميابى كا زمينہ 5

مادى وسائل:مادى وسائل كا كردار8

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين كا اجتماع 9; صدر اسلام كے مؤمنين كى دوستى 1; مؤمنين كى تاليف قلوب 14; مؤمنين كى دوستى 2، 3، 4، 9، 14; مؤمنين كى دوستى كے عوامل 8، 13; مؤمنين كى نعمتيں 1

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر احسان 3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كردار 9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تقويت كے اسباب 4

آیت 64

( يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ) .

اے پيغمبر آپ كے لئے خدا اور وہ مومنين كافى ہيں جو آپ كا اتباع كرنے والے ہيں (64)

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت كيلئے خداوند كافى ہے\_يأيها النّبى حسبك الله و من اتبعك من المؤمنين

2\_ اہل ايمان كى حمايت كيلئے خداوند كا فى ہے\_يأيها النّبى حسبك الله و من اتبعك من المؤمنين

يہ مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''من اتبعك'' كا''حسبك'' كى ضمير ''ك'' پر عطف ہو يعنى خداوند آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كرنے والوں كيلئے كافى ہے\_

3\_ خداونداس شرط كے ساتھ اہل ايمان كا حامى ہے كہ جب وہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ان كے احكام و فرامين كى پيروى كريں \_حسبك الله و من اتبعك من المؤمنين

جملہ ''اتبعك'' كى ''مَن'' موصولہ كے ساتھ توصيف، ايمان كے مدعى افراد سے خداوند كى حمايت كى شرط كى طرف اشارہ ہے\_

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكار مؤمنين، رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغ و اشاعت ميں عمدہ اور مؤثر كردار ادا كرسكتے ہيں \_

حسبك الله و من اتبعك من المؤمنين

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''من أتبعك''كا ''الله '' پر عطف ہو، يعنى خدا اور فرمانبردار مؤمنين آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كيلئے كافى ہيں ، اس بناء پر اسلام كى ترقى اور اشاعت كيلئے مؤمنين كے مؤثر كردار كا پتہ چلتاہے\_

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور الہى رہبروں كو شرك و كفر كے خلاف مبارزہ كرنے ميں ،فقط خداوند اور پيروكار مؤمنين پر بھروسہ كرنا چاہيئے\_حسبك الله و من اتبعك من المؤمنين

6\_ دينى رھبر حتى انبيائے كرام عليه‌السلام بغير فرمانبردار پيروكاروں كے، كفر و شرك كے خلاف مبارزہ كرنے كى قدرت نہيں ركھتے\_حسبك الله و من اتبعك من المؤمنين

اگر ''من اتبعك''كا ''الله '' پر عطف ہو تو انبياء عليه‌السلام كيلئے مؤمنين كے كافى ہونے سے يہ مراد نہيں كہ وہ بھى خداوند كى طرح، خدا كے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت و نصرت كرنے پر قادر ہيں بلكہ مذكورہ آيت، چونكہ مشركين و كفار كے خلاف مبارزے كے سلسلے ميں نازل ہوئي ہے لہذا يہ بات بيان كررہى ہے كہ كہيں خداوند كے كافى ہونے كو اس معنى ميں نہ ليا جائیے كہ مشركين كے ساتھ مبارزے ميں مؤمنين كى ضرورت نہيں بلكہ خداوند خود ہى كفار و مشركين كو ميدان مبارزہ سے نكال باہر كرے گا\_

7\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى سے روگردانى كرتے تھے\_و من اتبعك من المؤمنين

يہ مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''من المؤمنين'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہو، اس قول كى بناء پر ''المؤمنين'' سے مراد ايمان كے مدعى افراد ہيں كہ جو حقيقى اور غير حقيقى مؤمنين كو شامل ہيں \_

8\_ پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى اور ان صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فرامين پر عمل، انسان كے حقيقى اور سچے ايمان سے بہرہ مند ہونے كى علامت ہے\_و من اتبعك من المؤمنين

''من المؤمنين'' ميں حرف ''من'' بيانيہ بھى ہوسكتاہے اور تبعيض كيلئے بھي، مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے، اس صورت ميں ''المؤمنين'' سے مراد سچے اورحقيقى مؤمنين ہيں \_

9\_ كفر و شرك كے خلاف مبارزے كيلئے سچے اور حقيقى

مؤمنين پربھروسہ كرنا ، نہ تو خداوند پر بھروسے اور توكل كے خلاف ہے اور نہ ہى توحيد كے منافي\_

حسبك الله و من أتبعك من المؤمنين

اسلام:اشاعت و ترقى اسلام كے اسباب 4;تاريخ صدر اسلام 7

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى اطاعت كے آثار 3; اللہ تعالى كى حمايت 1،3; اللہ تعالى كى حمايت كى شرائط3

انبياء عليه‌السلام كے پيروكار: 6

ايمان:سچے ايمان كى نشانياں 8

توحيد:توحيد اور قدرتى عوامل 9

توكل:خدا پر توكل 5، 9

دينى رہبروں كے پيروكار: 6

دينى قيادت:دينى قيادت كى مسؤليت 5

شرك:شرك كے خلاف مبارزہ 5، 9; شرك كے خلاف مبارزے كى شرائط 6

كفر:كفر سے مبارزہ 5،9;كفر سے مبارزہ كى شرائط 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت 8; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اطاعت كے آثار 3، 4; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت 1; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 4; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 5; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نافرمانى 7

مدد مانگنا:مؤمنين سے مدد مانگنا5

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كا عصيان 7

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين 4; مؤمنين كى حمايت 2، 3

آیت 65

( يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُونَ ) .

اے پيغمبر آپ لوگوں كو جہاد پر آمادہ كريں اگر ان ميں بيس بھى صبر كرنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر سو ہوں گے تو ہزار كافروں پر غالب آجائیں گے اس لئے كہ كفار سمجھدار قوم نہيں ہيں (65)

1\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ وہ كفر اختيار كرنے والوں كے خلاف جہاد كريں \_يأيها النّبى حرض المؤمنين على القتال

آيت كے ذيل ميں ''من الذين كفروا'' سے ظاہر ہوتاہے كہ ''القتال'' سے مراد كفار كے ساتھ جہاد و جنگ كرنا ہے\_

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذمہ يہ الہى فريضہ ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اہل ايمان كو كفار كے ساتھ جنگ و جہاد كرنے كى تحريك و تشويق كريں \_يأيها النبى حرض المؤمنين على القتال

3\_ اہل ايمان كے بيس افراد كو اہل كفر و شرك كے دو سو افراد پر اور ايك سو مؤمنين كو كفر و شرك كے ہزار

نفرى گروہ پرفتح مند ہونا چاہيئے\_إن يكن منكم عشرون صبرون يغلبوا مائتين و إن يكن منكم مائة يغلبوا ألفاً

''يغلبوا مائتين'' اور ''يغلبوا ألفاً'' دونوں خبريہ جملے ہيں ، ليكن بعد والى آيت ميں موجود جملے ''الئن خفف الله عنكم'' كى وجہ سے اس سے مراد دستورى معنى ہے، كيونكہ تخفيف ،فرائض اور احكام كے داءرہ ميں ہوتى ہے، بنابراين ''يغلبوا ...'' يعنى آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مقاومت و پائی دارى دكھانى چاہيئے اور فتح حاصل كرنى چاہيئے\_

4\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ وہ لشكر كفر، كے مقابلے ميں فتح و كاميابى حاصل ہو، جانے تك، پائی دارى و استقامت دكھائیں ، خواہ كفار كى افرادى قوت ان سے دس گناہ زيادہ ہى كيوں نہ ہو\_

حرض المؤمنين على القتال إن يكن منكم عشرون صبرون يغلبوا مائتين

مذكورہ دو جملوں ميں نسبت كا تبديل نہ ہونا يعنى بيس كا دوسو كے اور سو كا ہزار كے مقابلے ہونا ظاہر كرتاہے كہ خاص كر بيس اور دو سو كى مقاومت و استقامت ہى كى ضرورت نہيں بلكہ حكم كا معيار، (ايك پردس) كى نسبت پورى ہونا ہے\_

5\_ مقاومت و پائی دارى دكھانے والے بيس مؤمنين كى دو سو دشمنوں پر اور ايك سو مؤمنين كى ايك ہزار دشمنوں پر فتح و كامراني، خداوند كى جانب سے ايك ضمانت شدہ بشارت اور خوشخبرى ہے\_

إن يكن منكم عشرون صبرو ن يغلبوا مائتين و إن يكن منكم مائة يغلبوا ألفاً

6\_ صدر اسلام كے مؤمنين زمانہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے كچھ حصے ميں اپنے سے دس گناہ بڑے لشكر پر فتح پانے كى صلاحيت و استعداد ركھتے تھے\_إن يكن ...يغلبوا ألفا

چونكہ بعد والى آيت ميں حكم جہاد اور مقاومت ميں تخفيف كى تعليل ميں كمزورى كو اس كى وجہ قرار ديا گيا ہے، اس سے پتہ چلتاہے، خداوند نے اہل ايمان كى قوت و استعداد كے مطابق ان پر واجب كيا تھا كہ وہ اپنے سے دس گنا زيادہ لشكر كے مقابلے ميں مقاومت كريں اور اس پر فتح حاصل كريں \_

7\_ اپنے سے دس گنا زيادہ طاقتور دشمن كے مقابلے ميں پائی دارى و استقامت كى ضرورت اس بات سے مشروط ہے كہ جب اہل ايمان مجاہدين، بيس افراد سے كمتر نہ ہوں \_إن يكن منكم عشرون صبرون يغلبوا مائتين

اپنے مطلب و مقصود يعني: دس كے مقابلے ميں ايك كى مقاومت، كى وضاحت جس طرح كى گئي ہے اس سے مختصر جملے كے ساتھ بھى ممكن تھي، لہذا دو مثالوں كے ساتھ اس كے طولانى ہونے ميں كجھ نكات مضمر ہيں ، من جملہ يہ احتمال كہ مذكورہ نسبت اور اس پر مترتب ہونے والا حكم اس صورت ميں ہے كہ جب اہل ايمان كى تعداد بيس افراد يا اس سے زيادہ ہو، اگر اس سے كم ہو تو يہ حكم جارى نہيں ہوگا\_

8\_ كفار پر مؤمنين كى فتح و كامرانى كے اہم ترين عوامل ميں سے ايك، ان كا ميدان جنگ ميں صبر و استقامت دكھاناہے\_

إن يكن منكم عشرون صبرون

9\_ كفر پيشہ معاشرے، الہى معارف اور دينى حقائق كے ادراك سے دور معاشرے ہيں \_بأنهم قوم لا يفقهون

يہ كہ ايمان اور كفر كو توانائی و ناتوانى كا معيار جانا گيا ہے، اس سے پتہ چلتاہے كہ لا يفقہون'' كا حذف شدہ مفعول و ہى حقائق و معارف ہيں كہ جن پر اہل ايمان كا اعتقاد ہے\_

10\_ مؤمن مجاہدين ميں غير معمولى قوت و طاقت پيدا ہوجانے كابنيادى سبب، ان كا معارف الہى (توحيد، معاد و غيرہ) كو درك كرنا اور ان پر ايمان لانا ہے\_

بأنهم قوم لا يفقهون

11\_ كفار، معارف الہى كو درك نہ كرسكنے اور دينى حقائق پر ايمان نہ ركھنے كى وجہ سے اہل ايمان كے ساتھ جنگ و پيكار كرنے سے ناتوان و عاجز ہيں \_بأنهم قوم لا يفقهون

12\_ عن ا بى عبدالله عليه‌السلام : ... إن الله عزوجل فرض على المؤمنين فى ا ول الا مر ان يقاتل الرجل منهم عشرة من المشركين ليس له ا ن يولى وجهه عنهم ...(1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ بے شك خداوند عزوجل نے ابتداء سے ہى مؤمنين پر فرض كيا تھا كہ ان ميں سے ايك فرد، مشركين كے دس افراد كے ساتھ جنگ كرے، اور ان كو يہ حق نہيں تھا كہ وہ (ميدان جنگ سے) پيٹھ پھيريں \_

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 6

اعداد:بيس كا عدد 3، 5، 7; دس كا عدد 4، 6، 7; دوسو كا

عدد 3، 5; سو كا عدد 3، 5; ہزار كا عدد3، 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بشارت 5

انگيزش (رغبت دلانا):رغبت دلانے كے عوامل 3

ايمان:ايمان كے آثار 10; توحيد پر ايمان 10; دين پرايمان 10; معاد پر ايمان 10

توحيد:توحيد كے آثار 10

جہاد:جہاد كى تشويق 2; جہاد كى شرائط 7; جہاد كے احكام 3; جہاد ميں استقامت 4، 7، 8; جہاد ميں صبر 8; دشمنوں سے جہاد 7; كفار سے جہاد 1، 2، 3، 4

دشمن:دشمنوں پر فتح 5

دين:دين كونہ سمجھنے كے آثار 1،1; فہم دين كے آثار 10

صبر:صبر كى اہميت 5، 8

عسكرى طاقت:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج/5 ص 69 ح/1نورالثقلين ج/2 ص 167 ح 153\_

عسكرى طاقت كى تقويت كے اسباب 10

فتح:طاقتور پر فتح 3، 4، 5، 6; فتح كى بشارت 5; فتح كے اسباب 8

كفار:كفار اور فہم دين 9;كفار پر فتح 3، 4، 8; كفار كے عجز كے اسباب 11;

كفر:دين سے كفر كے آثار 11

مجاہدين:مجاہدين كى تقويت كے اسباب 10

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت 2

معاد:فہم معاد كے آثار 10

معاشرہ:كافر معاشرے كا فہم 9; كافر معاشرے كى خصوصيت 9

مؤمنين:صدر اسلام كے مؤمنين كى قدرت 6; مقاومت كرنے والے مؤمنين 5; مؤمنين پر فتح 3، 5; مؤمنين كى تشويق 2; مؤمنين كى مسؤوليت 1، 3، 4; مؤمنين كے ساتھ جنگ 11

آیت 66

( الآنَ خَفَّفَ اللّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفاً فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُواْ أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ) .

اب اللہ نے تمھارا بار ہلكا كرديا ہے اور اس نے ديكھ ليا ہے كہ تم ميں كمزورى پائی جاتى ہے تو اگر تم ميں سو بھى صبر كرنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب آجائیں گے اور اگر ہزار ہوں گے تو بحكم خدا دو ہزار پر غالب آجائیں گےاور اللہ صبر كرنے والوں كے ساتھے ہے(66)

1\_ دس گنا طاقتور لشكر كے مقابلے ميں اہل ايمان كوپائی دارى و استقامت دكھانے كى ضرورت پر مبنى حكم،

كى تخفيف كچھ عرصہ بعد دى گئي\_الئن خفف الله عنكم

2\_ دشمنوں كے مقابلے ميں استقامت و پائی دارى دكھانے كا حكم اور اس كى حدود و شرائط بيان كرنے كا اختيارفقط خداوند كو حاصل ہے\_الئن خفف الله عنكم و علم ا ن فيكم ضعفا

3\_ ميدان جنگ ميں دو كافروں كے مقابلے ميں ہر مؤمن كو پائی دارى و استقامت دكھانے كا حكم، گذشتہ حكم (يعنى ہر مؤمن كو دس كافروں كے مقابلے ميں پائی دار و ثابت قدم رہنے) كا ناسخ ہے\_إن يكن منكم عشرون ...الئن خفف الله عنكم

4\_ صدر اسلام كے اسلامى معاشرے ميں كمزورى اور ضعف كا ظاہر ہونا ہى دشمنوں كے مقابلے ميں ثابت قدمى اور پائی دارى كے حكم ميں تخفيف كا باعث بنا\_الئن خفف الله عنكم و علم إن فيكم ضعفا

5\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كے ايمان ميں كمزور ہوجانے كى وجہ سے انكا ميدان جنگ ميں كمزور و ناتوان ہوجانا\_

علم ا ن فيكم ضعفا فإن يكن منكم مائة صابرة

كفار كے مقابلے ميں مسلمانوں كى برترى و طاقت كے اسباب ميں سے ايك وہ مفہوم ہے كہ جو ''بأنھم قوم لا يفقہون'' سے اخذ ہوتاہے، ''يعنى دينى معارف پر راسخ ايمان'' لہذا ہم كہہ سكتے ہيں كہ صدر اسلام ميں كچھ ہى عرصہ بعد مسلمانوں ميں نسبتاً كمزورى ظاہر ہونے كا سبب ان كے ايمانى درجات و مراتب كا كم ہونا تھا\_

6\_ صدر اسلام كے اسلامى معاشرے نے ايمان كے بلندترين درجات پر فائز ہونے كے بعد، ايمانى درجات ميں تنزّل كرنا شروع كرديا\_علم أن فيكم ضعفا

7\_ صدر اسلام ميں ، اسلامى معاشرے كا پھيلنا اور اس كے افراد ميں اضافہ ہونا انكے (پہلے كى نسبت) كمزور ہوجانے كا موجب بنا\_\*علم ا ن فيكم ضعفاً فإن يكن منكم مائة صابرة

پہلے مرحلے (بيس اور سو كى نسبت) كى مثالوں اور بعد ميں (سو اور ھزار) والى مثالوں كے درميان موازنے سے يہ نكتہ معلوم ہوتاہے كہ پہلے حكم كے وقت (يعنى جب دس كے مقابلے ميں ايك كى ثابت قدمى ضرورى تھي)، مسلمانوں كى آبادى زيادہ ہوگئي تھي، اور يہ مسلمانوں كى آبادى ميں اضافے اور اس كى نسبت انكى كمزورى كى طرف اشارہ ہے، اور يہ ظاہر كررہاہے اسلامى معاشرے ميں كمزورى كے علل و اسباب ميں سے ايك ان كى آبادى اور تعداد كا زيادہ ہوناہے\_

8\_ الہى فرائض (و تكاليف) كا مكلفين كى طاقت و قدرت كے مطابق ہونا\_

و علم ا ن فيكم ضعفا فإن يكن منكم مائة صابرة

9\_ كفار پر فتح حاصل كرلينے تك، دو سو كافروں كے مقابلے ميں ايك سو مؤمنين كا اور دو ہزار كافروں كے مقابلے ميں ايك ہزار مؤمنين كا ثابت قدم اور پائی دار رہنا ضرورى ہے\_فإن يكن منكم مائة صابرة يغلبوا مائتين و إن يكن منكم ألف يغلبوا ألفين

10\_ اسلامى معاشرے كے كمزور ہوجانے كے بعد بھى ہر مسلمان كى عسكرى قوت اور قدرت مقاومت، ہر كافر سے دو گنا زيادہ ہوتى ہے\_و علم ا ن فيكم ضعفا فإن يكن منكم مائة صابرة يغلبوا مائتين

11\_ دشمنوں پر فتح و كامراني، خداوند كے اذن و ارادے سے وابستہ ہے\_فإن يكن ...إيذن الله

12\_ دشمنان دين كے مقابلے ميں صبرو استقامت دكھانے والے مؤمنين ہى الہى امداد اور نصرت سے بہرہ مند ہونگے\_

والله مع الصابرين

13\_ خداوند ،ان مؤمنين كا حامى و ناصر ہے كہ جو اپنے امور كى انجام دہى ميں صبر و مقاومت اور ثابت قدمى سے كام ليتے ہيں \_و الله مع الصبرين

''الصبرين'' ميں ''ال''، عہد ذكرى بھى ہوسكتاہے، يعنى ميدان جنگ ميں صبر كرنے والوں كى طرف ايك اشارہ ہے اور ہوسكتاہے ''ال'' استغراق كيلئے ہو، اس صورت ميں پہلے احتمال كے برعكس ''الصبرين'' سے مُراد، ميدان جنگ كے صابرين نہيں ہيں بلكہ ہر اس مسلمان كو صابر كہہ سكتے ہيں كہ جو اپنے انفرادى و اجتماعى كاموں ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كرتاہے\_

احكام:احكام اور زمانے كے تقاضے 1، 4; احكام كا نسخ 3; احكام ميں سہولت كے اسباب 4

استقامت:استقامت كى اہميت 9; استقامت كى شرائط 2

اسلام:اسلام كى اشاعت 7; صدر اسلام كى تاريخ 5، 6، 7

اعداد:دس كا عدد، 1، 3; دو سو كا عدد 9; دو كا عدد 13; دو ہزار كا عدد 9; سو كا عدد 9; ہزار كا عدد9

ايمان:ايمان كى اہميت 10; ايمان كے مراحل 6;كمزورى

ايمان كے آثار 5

جنگ:جنگ ميں استقامت كى اہميت 3

جہاد:اپنے سے بڑى قدرت سے جہاد 9; احكام جہاد 2، 9; جہاد ميں استقامت 9; حكم جہاد ميں نسخ 1، 3، 4;دشمنوں سے جہاد 2، 4، 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا اذن 11; اللہ تعالى كا ارادہ 11; اللہ تعالى كى امداد12،13; اللہ تعالى كے اختيارات 2

دشمن:دشمنوں پر فتح 11

دين:دينى تعليمات كا نظام 8

صبر:صبر كى اہميت 13

عسكرى طاقت:عسكرى طاقت ميں كمزورى كے اسباب 5

فتح:فتح كا سبب 11

فريضہ:طاقت كے مطابق فريضہ 8

كفار:كفار پر فتح 9; كفار سے جہاد 9; كفار كا عجز اور ناتوانى 10

معاشرہ:اسلامى معاشرے كا ايمان 6; دينى معاشرے كا ضعف 4

مسلمان:مسلمانوں كى عسكرى طاقت 10;مسلمانوں كى طاقت 10;مسلمانوں كى كمزورى 10; مسلمانوں كى كمزورى كے اسباب 7; مسلمانوں ميں ايمانى كمزورى 6

مؤمنين:صابر مؤمنين كى امداد 12; مقاوم مؤمنين كى امداد 12، 13; مؤمنين اور كفار 3;مؤمنين كى استقامت 1، 3، 9

آیت 67

( مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّهُ يُرِيدُ الآخِرَةَ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ) .

كسى نبى كوى حق نہيں ہے كہ وہ قيدى بنا كر ركھے جب تك زمين ميں جہاد كى سختيوں كا سامنا نہ كرے\_ تم لوگ تو صرف مال دنيا چاہتے ہو جبكہ اللہ آخرت چاہتا ہے اور وہى صاحب عزّت و حكمت ہے (67)

1\_ دشمن پر غلبے اور اسكى مكمل شكست سے پہلے، ميدان جنگ سے اسيروں اور قيديوں كو پكڑنا ايك انتہائی ناروا اور حرام فعل ہے\_ما كان لنبى أن يكون له أسرى حتى يثخن فى الا رض

مندرجہ بالا مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''يثخن'' كا مفعول ''العدو'' جيسا كوئي كلمہ ہو كہ جو مقامى قرينے سے حذف ہوگيا ہو، اور ''الارض'' كا ''ال'' بھى مضاف اليہ كا جانشين ہو، يعنى ''أرض المعركہ'' (جنگى علاقہ) قابل ذكر ہے كہ لسان العرب كے مطابق، اثخان عدو، كا معني، دشمن كے وسيع قتل و غارت كے ساتھ اس پر غلبہ حاصل كرنا ہے، بنابراين، جملہ ''ما كان ...'' كا معنى يہ ہے كہ دشمن پر غلبہ و تسلط پانے سے پہلے اسے اسير و قيدى بنانا جائز نہيں \_

2\_ دشمن پر غلبہ حاصل كرنے سے پہلے اسے اسير و قيدى بنانے كى حرمت، تمام انبيائے الہي عليه‌السلام كى سنت اور سارے اديان كا ايك لازم الاجراء حكم ہے\_ما كان لنبى أن يكون له ا سرى حتى يثخن فى الا رض

3\_ عسكرى ضابطہ اخلاق معين كرنا، انبيائے كرام عليه‌السلام اور الہى رہبروں كى مسؤليت اور ذمہ دارى ميں داخل ہے\_

ما كان لنبى ا ن يكون له أسرى

4\_ مجاہدين بدر نے دشمن پر مكمل غلبہ پانے سے پہلے ہي، مادى منافع حاصل كرنے كيلئے، اسير و قيدى پكڑنے شروع كرديئے تھے\_

ما كان لنبي ...تريدون عرض الدنيا

5\_ لشكر اسلام كى اعلى عسكرى حيثيت اور موقعيت كو مستحكم بنانا، مجاہدين (اسلام) كے فرائض ميں سے ہے\_

ما كان لنبى ا ن يكو ن له ا سرى حتى يثخن فى الا رض

6\_ دشمنان دين سے جنگ كرتے وقت، مادى منافع كى تلاش ميں پڑجانا خداوند كے نزديك ايك ناپسنديدہ(قابل مذمت) فعل ہے\_تريدون عرض الدنيا و الله يريد الآخرة

7\_ انسانوں كا، دنيا كے بے ثبات (اور فاني) مظاہر سے دلبستگى ركھنا\_تريدون عرض الدنيا و الله يريد الآخرة

فعل مضارع ''تريدون''، استمرار كيلئے ہے اور اس بات پر دلالت كررہاہے كہ يہ صفت (يعنى دنيا پسندي)، انسان كے اندر رچ بس چكى ہے اور اس كے خمير ميں داخل ہے، دنيوى مال و متاع كو ''عرض الدنيا'' سے تعبير كرنا دنيوى مواہب و نعمات كى ناپائی دارى كى جانب اشارہ ہے چونكہ ''عرض'' كا معنى ''ناپائی دار چيز'' ہے

8\_ مجاہدين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ دنيوى چيزوں كى ناپائی دارى اور اخروى مواہب كى جاودانگى (و ابديت) كى جانب توجہ ديں \_تريدن عرض الدنيا و الله يريد الأخرة

9\_ خداوند چاہتاہے كہ لوگ اخروى مواہب اور معنوى (روحاني) منافع كے حصول كيلئے كوشاں رہيں \_

و الله يريد الآخرة

10\_ قانون جہاد كى تشريع كا بنيادى مقصد، مجاہدين كيلئے اخروى مواہب اور معنوى (روحاني) منافع كا حصول ہے\_

والله يريد الآخرة

11\_ ميدان جنگ ميں دشمنان دين كو شكست و نابودى سے دوچار كرنا، دوستى آخرت اور اخروى و معنوى (روحاني) مواہب و منافع تك پہنچنے كا موجب بنتاہے\_ما كان لنبى أن يكون له أسرى ...والله يريد الآخرة

12\_ خداوند، ناقابل شكست اور بہت زيادہ جاننے والا ہے\_والله عزيز حكيم

13\_ جنگى مسائل كے سلسلے ميں الہى دستورات اور فرامين (انتہائی ) حكيمانہ ہيں اور ان پر عمل، فتح و كامرانى كا زمينہ فراہم كرتاہے\_ما كان لنبي ...والله عزيز حكيم

14\_ دشمن كى مكمل شكست و نابودى سے پہلے اس كے لشكر سے قيدى پكڑنا شكست كا باعث بنتاہے اور يہ فعل حكمت و مصلحت كے منافى ہے\_ما كان لنبي ...و الله عزيز حكيم

خدا كا جنگ ميں مقام و موقعيت كے مستحكم ہوجانے سے پہلے قيدى بنانے سے منع كرنے كے بعد، خداوند كى عزت و حكمت كى طرف توجہ دلانا، اس حقيقت كى جانب اشارہ ہے كہ اس نہى كى مخالفت، خلاف مصلحت ہونے كے علاوہ، شكست كا زمينہ فراہم كرتى ہے\_

15\_ دشمن كى مكمل شكست سے پہلے، ميدان جنگ سے قيدى و اسير پكڑنے سے پرہيز كرنا، ايك حكيمانہ فعل ہے اور دشمنان دين پر فتح پانے كا سبب بنتاہے\_ما كان لنبي ...والله عزيز حكيم

دشمن كى شكست سے پہلے اسير بنانے كى حرمت پر تاكيد كے بعد خداوند كو حكيم و عزيز كى صفات سے ياد كرنا، اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ يہ حكم، ايك حكيمانہ حكم ہے اور اس پر عمل، مسلمانوں كى عزت و كاميابى كا زمينہ فراہم كرتاہے\_

16\_ انبيائے الہي عليه‌السلام زمين پر اپنى حكومت اور دين (خدا) كے مستقر ہوجانے سے پہلے، ميدان جنگ سے قيدى پكڑنے سے پرہيز كرتے تھے اور اس فعل كو ناروا سمجھتے تھے\_ما كان لنبي ...والله عزيز حكيم

مندرجہ بالا مفہوم اس بناء پر ہے كہ جب ''پثخن'' كا مفعول ''دينہ'' يا ''حكومتہ'' جيسا كوئي كلمہ ہو، اس بناء پر ''اثخان'' كا معنى مستحكم و محكم كرنا ہے، بنابراين جملہ ''ما كان ...'' سے پتہ چلتاہے كہ انبيائے اكرام عليه‌السلام جب تك اپنى حكومت اور دين كو زمين پر مستقر ومحكم نہيں كرليتے تھے، اس وقت تك، ميدان جنگ سے قيدى پكڑنے سے پرہيز كرتے تھے، قابل ذكر ہے كہ اگر مجاہدين اس امر سے تخلف كريں اور قيدى بنائیں تو آيت نمبر 70 كے مطابق، يہ نہيں كہہ سكتے كہ ان اسيروں كو قتل كردياجائیے\_

17\_ دشمن كى نابودى اور حكومت حق كے استقرار سے پہلے ميدان جنگ سے اسير پكڑنے سے پرہيز، دين كى فتح كا زمينہ فراہم كرتاہے اور ايك حكيمانہ فعل ہے\_و الله عزيز حكيم

آخرت طلبي:آخرت طلبى كے مواقع 11

اخروى عطائیں :اخروى عطاؤں كى اہميت 9،10، 11

اديان:اديان كے احكام 2; اديان ميں ہم آہنگى 2

اسارت:اديان ميں اسارت 2;اسارت كے احكام 1، 2

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 4

اسير بنانا:جنگ سے پہلے اسير بنانا 16، 17; جنگ ميں اسير بنانا 15; فتح سے پہلے اسير بنانا 14

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 9; اللہ تعالى كا ناقبل شكست ہونا12; اللہ تعالى كى حكمت 2; اللہ تعالى كى سرزنش 6; اللہ تعالى كے اوامر ميں حكمت 13

انبياء عليه‌السلام :انبياء كى حكومت 16; انبياء كى ذمہ داريوں كى حدود3 ; انبياء كى عسكرى سيرت 16; سيرت انبياء 2

انسان:انسان كارجحان 7

جنگ:جنگ كے احكام 1، 2، 5; جنگ ميں اسارت 1، 2، 4; جنگ ميں فتح 1; جنگ ميں كاميابى كا زمينہ 13، 17; جنگ ميں كاميابى كے اسباب 15; جنگ ميں مادى رجحان 6;جنگ ميں مصلحت انديشى 14; جنگ ميں ناكامى كا زمينہ 14; جنگى حكمت عملى 3; جنگى غنائم 4

جہاد:جہاد كے آداب 4، 11; فلسفہ جہاد 10

دشمنان:دشمنوں كى سركوبى 1

دنيا:دنيا سے محبت 7

دنيوى وسائل:دنيوى وسائل كى ناپائی دارى 7

دين:دين كى فتح كا زمينہ 17; دشمنان دين پر فتح 15; دشمنان دين كى سركوبى 11، 17

دينى قيادت :دينى قيادت كى مسؤليت كى حدود 3

عسكرى حيثيت:عسكرى حيثيت كو مستحكم بنانا ،5

عمل:ابديت عمل 8;حكيمانہ عمل 15، 17; ناپسنديدہ عمل 1، 16

غزوہ بدر:غزوہ بدر كے مجاہدين 4

مادى رجحان:مادى رجحان كى مذمت 6

مجاہدين:مجاہدين كا اجر و ثواب 10; مجاہدين كى ذمہ داري5، 8

محرمات: 1، 2

معنوى منافع:روحانى منافع كى اہميت 9، 10، 11

آیت 68

( لَّوْلاَ كِتَابٌ مِّنَ اللّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ) .

اگر خدا كى طرف سے پہلے فيصلہ نہ ہوچكا ہوتا تو تم لوگوں نے جو فديہ لے ليا تھا اس پر عذاب عظيم نازل ہوجاتا (68)

1\_ جنگ بدر ميں اسير بنانے كا لازمہ يہ تھا كہ اس جنگ كے مجاہدين خداوند كى جانب سے ايك بڑے عذاب ميں گرفتار ہوجاتے\_لو لا كتب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم

''فيما أخذتم'' ميں كلمہ ''في'' سببيہ ہے اور اس كا ''ما'' مصدريہ ہے، يعنى ''بسبب أخذكم'' گذشتہ آيت كے مطابق اس سے مراد اسير بناناہے\_

2\_ خداوند كى جانب سے مقدر ہوچكا تھا كہ جنگ بدر ميں مجاہدين بدر، عذاب الہى ميں گرفتار نہ ہوں \_

لو لا كتب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم

3\_ اپنے احكام اوردستورات بيان كرنے سے پہلے انسانوں كو عذاب ميں مبتلا نہ كرنا سنت خداوند ہے\_

لو لاكتب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم

يہاں ''كتبٌ'' سے كيا مراد ہے؟ اس سلسلے ميں چند آراء بيان كى گئي ہيں من جملہ يہ كہ سنت الہى يہ ہے كہ جب تك خدا لوگوں كيلئے كوئي حكم و دستور وضاحت كے ساتھ بيان نہ كر دے، انھيں عذاب ميں مبتلا نہيں كرتا جنگ بدر ميں اسير بنانا اگر چہ بہت ہى ناروا كام تھا ليكن اس كا حكم (ممانعت) وضاحت كے ساتھ بيان نہيں ہوا تھا لہذا خداوند نے اس ناروا عمل كے مرتكبين كو عذاب ميں مبتلا نہيں كيا\_

4\_ مجاہدين بدر كے درميان پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وجود مبارك، ان پر عذاب كے نزدل سے مانع تھا\_

لو لا كتب من الله سبق لمسكم فيما اخذتم

''كتب من الله ...'' كے بارے ميں جو احتمالات بيان كئے گئے ہيں ان ميں سے ايك يہ حقيقت بھى ہے كہ جو اسى سورہ كى آيت 33 ميں بيان ہوئي ہے (ما كان الله ليعذبهم و أنت فيهم) يعنى خداوند اس وقت تك لوگوں كو عذاب

نہيں دے گا جب تك آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ان كے درميان موجود ہيں \_

5\_ جنگ بدر ميں اسير بنانے كا نتيجہ يہى تھا كہ مسلمان اس جنگ ميں شكست كھاجاتے\_

لو لا كتب من الله سبق لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم

بعض كا خيال ہے كہ ''عذاب عظيم'' سے مراد ''جنگ بدر ميں دشمن سے شكست كھانا ہے'' اور ''كتب من الله ...'' سے مراد وہ فتح و كاميابى كا وعدہ ہے كہ جس كى خداوند نے جنگ بدر سے پہلے مسلمانوں كو بشارت دى تھي\_ بنابراين، آيت كا معنى يوں ہوجائیے گا\_ ''اگر تمہارى (مجاہدين بدر كي) فتح و كاميابى كے بارے ميں وعدہ الہى نہ ہوتا تو دشمن كى مكمل شكست سے پہلے اسير بنانے كے سبب تم سختى و مشكل ميں گرفتار ہوجاتے (ما خوذ از تفسير روح المعاني)

6\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى شكست (يعنى دشمن كى مكمل شكست سے پہلے اسے اسير بنانے) جيسے مقتضيات پورے ہونے كے باوجود، اس جنگ ميں تقدير اور قضائے الہى كا مسلمانوں كو فاتح بنانا اور ان كى شكست كے مانع بننا\_

لو لا كتب ...عذاب عظيم

7\_ دشمن كى مكمل شكست سے پہلے اسے اسير بنانے كيلئے مجاہدين اسلام كا جد و جہد كرنا ايك عظيم گناہ ہے\_

لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم

يہ كہ اسير بنانا، عذاب عظيم كا مقتضى ہے تو اس سے پتہ چلتاہے كہ يہ ايك عظيم گناہ ہے\_

8\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: لم تكن الغنائم تحلّ لا حد كان قبلنا فطيبّهأ الله لنا لما علم الله من ضعفنا فانزل الله فيما سبق من كتابه احلال الغنائم ''لو لا كتاب من الله سبق ...'' (1)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ: ہم سے پہلے كسى پر بھى غنائم حلال نہيں تھے\_ پس خداوند نے انھيں ہم پر حلال فرمايا چونكہ وہ ہمارے ضعف سے آگاہ تھا، اور اس نے اپنى سابقہ كتاب ميں ہمارے لئے غنائم كے حلال ہونے كو بيان كيا ''اگر خداوند كا سابقہ مكتوب حكم نہ ہوتا تو جو كچھ تم نے ليا ہے اس كے سبب، تم عذاب عظيم ميں گرفتار ہوجاتے''

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 2، 4، 5، 6

اسير بنانا:فتح سے پہلے اسير بنانا 6، 7

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا عذاب 2; اللہ تعالى كى سنن 3; اللہ تعالى كے مقدرات 2،6

جنگ:جنگ ميں شكست كا زمينہ 5، 6; جنگ ميں شكست كے موانع 6

جہاد:احكام جہاد 7

جزائی نظام: 3

عذاب:عذاب كے مراتب 1; عذاب كے موانع 4; موجبات عذاب 1

غزوہ بدر:غزوہ بدر كے مجاہدين 1، 2;غزوہ بدر ميں اسير بنانا 1، 5; غزوہ بدر ميں مسلمانوں كى فتح 6

قضا و قدر: 6

كيفر (سزا):بغير بيان كے كيفر (سزا)، 3

گناہ:كبيرہ گناہ 7

مجاہدين:مجاہدين كى ذمہ داري7

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مجاہدين 4; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے وجود كے آثار 4

مسلمان:مسلمانوں كى شكست كا زمينہ 5

آیت 69

( فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

پس اب جو مال غنيمت حاصل كر ليا ہے اسے كھاؤ كہ وہ حلال اور پاكيزہ ہے اور تقوى الہى اختيار كرو كہ اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے(69)

1\_ دشمنان دين سے حاصل كى گئي غنيمتيں حلال ہيں اور ان سے استفادہ كرنا جائز ہے\_فكلوا مما غنمتم حلالاً طيّباً

2\_ اسيروں كى آزادى كے بدلے لئے گئے فديہ كا غنائم ميں سے ہونا اور اس كے استعمال كاجائز و حلال ہونا\_

فكلوا مما غنمتم حلالاً طيّباً و اتقوا الله

گذشتہ آيات كے مطابق ''ما غنمتم'' كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك وہ فديہ ہے كہ جو جنگى قيديوں كى آزادى كے بدلے ليا جاتاہے\_ حرف ''فاء'' كے ذريعے، جملہ ''فكلوا ...'' كاسابقہ جملے پر عطف بھى اس معنى كى تائی د كرتاہے\_

3\_ مجاہدين كا ايك ضرورى فريضہ يہ ہے كہ وہ جنگى غنائم سے استفادہ كرنے ميں ، احكام الہى كا لحاظ ركھيں \_

فكلوا ...واتّقو الله

غنائم كا حكم بيان كرنے كے بعد، تقوى كى رعايت كرنے كا حكم الہي، ظاہر كرتاہے كہ جنگى غنائم سے استفادہ كرنے كے بھى كچھ احكام ہيں جن كا لحاظ ركھنا چاہيئے\_

4\_ جنگى غنائم سے استفادہ كرنے ميں ، احكام الہى كى رعايت نہ كرنا، عدم تقوى كى علامت ہے\_

فكلوا مما غنمتم حلالاً طيبا و اتقّوا الله

5\_ مجاہدين كو نہيں چاہيئے كہ وہ حاصل ہونے والى تمام غنيمتوں ميں تصرف كرليں اور ان سب كو اپنے لئے حلال جاننے لگيں \_فكلوا مما غنمتم حلالاً طيباً

مندرجہ بالا مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''مما غنمتم'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہو لہذا ''فكلوا مما ...'' يعنى غنيمتوں ميں سے بعض تمہارے لئے مباح ہيں ، اور بعض دوسرى غنيمتيں ، خمس كى طرح اپنے مقررہ مصارف تك پہنچائی جائیں \_

6\_ غنائم سے استفادہ كرنے ميں ، لغزش و گناہ كے خطرات كا موجود ہونا\_فكلوا ...و اتقوا الله

7\_ اسير بنانے كى حرمت، ان سے فديہ لينے اور اس ميں تصرف كرنے كى حرمت كا موجب نہيں بنے گي\_

ما كان لنبى أن يكون له أسرى ...فكلوا مما غنمتم حلالاً طيّباً

كچھ خاص شرائط كے ساتھ اسير بنانے كى حرمت كے بيان كے بعد، اسيروں كے فديہ و غنائم كے مباح ہونے كا بيان يہ ظاہر كرتاہے كہ اسير بنانے كى حرمت، ان كے فديہ لينے كى حليت، كے مانع نہيں بنے گي\_

8\_ كسب مال كے طريقے كى حرمت، ہميشہ حاصل شدہ مال ميں تصرف كى حرمت كا لازمہ نہيں ہوتي\_\*

ما كان لنبى أن يكون له أسرى ...فكلوا مما غنمتم حلالاً طيباً

يہ مفہوم گذشتہ مفہوم كى وضاحت سے اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ خداوند، گناہوں كى مغفرت كرنے والا اور اپنے بندوں سے مہربانى كرنے والا ہے\_إن الله غفورٌ رحيم

10\_ خداوند نے ان مجاہدين بدر كو اپنى عفو و مغفرت سے نوزا كہ جو (جنگ بدر ميں ) بے موقع، اسير بنانے كى وجہ سے گناہ كے مرتكب ہوگئے تھے\_ما كان لنبى أن يكون له أسرى ... إن الله غفور رحيم

11\_ فديہ و غنائم كى حليت كے بارے ميں حكم الہي،

خداوند كى رحمت و مغفرت كا ايك جلوہ ہے\_فكلوا ...إن الله غفور رحيم

12\_ مغفرت الہي، اسكى رحمت كا ايك جلوہ ہے\_إن الله غفور رحيم

اسارت:اسارت كے احكام 7

اسير:اسير كا فديہ 2، 7;اسير كى آزادى 2

اسير بنانا:حرام طور پر اسير بنا نا 7، 10; ناپسنديدہ طور پر اسير بنانا 10

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى رحمت 12; اللہ تعالى كى رحمت كے مظاہر 11; اللہ تعالى كى مغفرت 9،10،12; اللہ تعالى كى مغفرت كے مظاہر 11; اللہ تعالى كى مہرباني9

بے تقوى ہونا:بے تقوى ہونے كے مواقع 4

تصرفات:جائز تصرفات 8; ممنوع تصرفات 5

غزوہ بدر:غزوہ بدر كے مجاہدين كى مغفرت 10

غنائم:غنائم سے استفادہ 3، 4، 6; غنائم كى حليت 1، 11;غنائم كے احكام 1، 3، 4، 5; غنائم كے موارد 2

فديہ:فديہ كے احكام 2، 7; فديہ كى حليت 2، 11

كسب:حرام كسب 8;كسب كے احكام 8

كھانے كى اشياء:كھانے كى اشياء كے احكام 1

گناہ:زمينہ گنا ہ 6; مغفرت گناہ 9

لغزش:زمينہ لغزش 6

مجاہدين:مجاہدين كى ذمہ داري3، 5

محرمات: 7

نظام اقتصادي: 8

آیت 70

( يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم مِّنَ الأَسْرَى إِن يَعْلَمِ اللّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْراً يُؤْتِكُمْ خَيْراً مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

اے پيغمبر اپنے ہاتھ كے قيديوں سے كہ ديجئے كہ اگر خدا تمھارے دلوں ميں نيكى ديكھے گا تو جو مال تم سے لے ليا گيا ہے اس سے بہتر نيكى تمھيں عطا كردے گا اور تمھيں معاف كردے گا كہ وہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے(70)

1\_ جنگ بدر ميں مسلمانوں نے بعض دشمنوں كو قيدى بناليا تھا اور بعد ميں فديہ ليكر انھيں آزاد كرديا\_

يأيها النّبى قل لمن فى أيديكم من الأسرى إن يعلم الله فى قلوبكم

2\_ جنگ بدر كے اسيروں سے كہا گيا، اسلام اور توحيد قبول كرنے كى صورت ميں خداوند تمہيں ا س چيز (فديہ) سے بہتر نعمات عطا كرے گا جو تم سے لے لى گئي ہے\_إن يعلم الله فى قلوبكم خيراً يؤتكم خيراً مما اُخذمنكم

''يغفر لكم'' كے مطابق، ''خيراً'' سے مراد توحيد اور اسلام كى جانب رجحان ہے، چونكہ خداوند شرك كے گناہ كو ہرگز نہيں بخشے گا: إن الله لا يغفر ا ن يشرك به

3\_ جنگ بدر كے قيديوں كو بشارت اور خوشخبرى سنائی گئي كہ دعوت اسلام و توحيد قبول كرنے كى صورت ميں خداوند ان كے گذشتہ گناہوں كو بخش دے گا\_إن يعلم الله فى قلوبكم خيراً ...يغفر لكم و الله غفور رحيم

4 \_جنگ بدر كے قيديوں كو اسلام اور ايمان كى طرف رغبت دلانا\_يا ا يها النبى قل لمن فى ا يدكم من الا سرى إن يعلم الله فى قلوبكم

5\_ جنگى قيديوں تك پيام الہى پہنچانا اور انھيں اسلام كى طرف راغب كرنا، دينى و الہى رھبروں كا فريضہ ہے\_

يأيهأ النّبى قل لمن فى أيديكم من الأسرى

6\_ جنگى قيديوں سے فديہ لينا جائز ہے\_يؤتكم خيراً مما اُخذ منكم

''ما أخذ'' ميں ''ما'' موصول اسمى ہے اور اس سے مراد وہ فديہ ہے كہ جو جنگ بدر كے قيديوں سے ليا گيا تھا\_

7\_ دين الہى كى تبليغ كيلئے ہر مناسب موقع سے استفادہ كرنے كى ضرورت\_يأيها النّبى قل لمن فى أيديكم

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جنگ بدر كے قيديوں كو اسلام قبول كرنے كى صورت ميں (ان كے گناہوں كى مغفرت و غيرہ كے بارے ميں ) خداوند كى طرف سے بشارت و خوشخبرى سنانے پر مأمور تھے\_قل لمن فى أيديكم من الأسرى

9\_ جنگ بدر ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمانوں كے خلاف جنگ ميں شركت، شركت كرنے والوں كى قبوليت ايمان كے مانع نہيں تھي\_إن يعلم الله فى قلوبكم خيراً يؤتكم خيرا مما اُخذ منكم و يغفر لكم

10\_ خداوند اپنے بندوں پر مہربان اور ان كے گناہوں كى مغفرت كرنے والا ہے\_والله غفور رحيم

11\_ كفار اگر چہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف جنگ ہى كيوں نہ كرچكے ہوں ، ايمان لانے كى صورت ميں ، خداوند كى رحمت و مغفرت ان كے شامل حال ہوگي\_إن يعلم الله ...يغفر لكم

12\_ اسلام كى طرف مائل ہوجانے كے بعد، دين كے خلاف لڑنے والوں كى مغفرت اور گناہوں كى بخشش، انسانوں كيلئے مغفرت و رحمت الہى كا ايك جلوہ ہے\_و يغفر لكم و الله غفور رحيم

اسلام:قبول اسلام كے آثار 2، 3، 8، 11، 12; صدر اسلام كى تاريخ 1، 3، 4; اسلام كى طرف تشويق دلانا 5

اسير:اسير كى آزادى 1; اسير سے فديہ 1، 2، 6; اسيروں كى تشويق 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى رحمت 12; اللہ تعالى كى مغفرت 10،12; اللہ تعالى كى مہربانى 10; اللہ تعالى كے عطايا2

ايمان:اسلام پر ايمان 4; ايمان كى تشويق 4; ايمان كے آثار 11; ايمان كے موانع 9

تبليغ:تبليغ ميں فرصت 7

توحيد:توحيد قبول كرنے كے آثار 2، 3

حق كے مخالف لوگ:حق كے مخالف لوگوں كى مغفرت 12

دين:تبليغ دين كى اہميت 7

دينى رھبري:دينى رھبرى كى مسؤليت 5

غزوہ بدر:غزوہ بدر كے اسير 2; غزوہ بدر كے اسيروں كو بشارت 3، 8; غزوہ بدر كے اسيروں كى تشويق 4;غزوہ بدر ميں اسير بنانا 1

فديہ:جائز فديہ 6;فديہ كے احكام 6

فرصت:فرصت سے استفادہ7

كفار:كفار كى مغفرت 11; محارب كا ايمان 11;محارب كفار كى مغفرت 11

گناہ:گناہوں كى مغفرت 10، 12; گناہوں كى مغفرت كى بشارت 8

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ 11; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسؤليت8;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف جنگ كے آثار 9

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان ;مسلمانوں كے خلاف جنگ كے آثار 9

مشمولين رحمت :11

مشمولين مغفرت:11

آیت 71

( وَإِن يُرِيدُواْ خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُواْ اللّهَ مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ . )

اور اگر يہ آپ سے خيانت كرنا چاہتے ہيں تو اس سے پہلے خدا سے خيانت كر چكے ہيں جس كے بعد خدا نے ان پر قابو عطا كرديا كہ وہ سب كچھ جاننے والا اور صاحب حكمت ہے(71)

1\_ آزاد شدہ جنگى قيديوں كى طرف سے دين خدا كے محفوظ ہونے كے بارے ميں خداوند كا پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اطمينان دلانا\_و إن يريدوا خيانتك فقد خانوا الله من قبل

2\_ جنگ بدر كے قيديوں كا، اس جنگ سے پہلے، دين خدا سے خيانت كرنے والوں ميں سے ہونا\_

و إن يريدوا خيانتك فقد خانوا الله من قبل

3\_ خداوند كے ساتھ خيانت كے مصاديق ميں سے ايك، انبيائے الہى كے خلاف جنگ اور مبارزہ كرنا ہے\_

و إن يريدوا خيانتك فقد خانوا الله من قبل

''فقد خانوا الله من قبل'' (ان قيديوں نے اپنى اسارت سے پہلے بھى خداوند سے خيانت كي ہے) سے مراد وہى مبارزہ اور لشكر كشى ہے كہ جو مشركين نے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف جنگ بدر ميں شروع كى تھي، اور خداوند نے اس جنگ و مبارزے كو اپنے ساتھ خيانت شمار كيا ہے، لہذا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمانوں كے خلاف مبارزہ و جنگ، خداوند سے خيانت شمار ہوتى ہے\_

4\_ قيديوں كى طرف سے خيانت (جارى ركھنے) كے احتمال كو، ا ن كى آزادى كے مانع نہيں بننا چاہيئے\_

و إن يريدوا خيانتك

يہ احتمال ہميشہ موجود رہتاہے كہ قيدي، آزاد ہونے كے بعد دوبارہ مشركين كى حمايت كيلئے اٹھ كھڑے ہونگے اور اسلامى نظام كے خلاف جد و جہد شروع كرديں گے، لہذا ممكن ہے كہ اس احتمال كى وجہ سے اسلامى نظام كے رھبر و قائدين، قيديوں كى آزادى كيلئے قدم نہ اٹھائیں ، يہ آيت

''و ان يريدوا ...'' اس پريشانى كو ختم كرنے كيلئے نازل كى گئي ہے\_ يعنى قيديوں كو آزاد كرنے ہى ميں مصلحت ہے تو اس قسم كا احتمال و پريشانى تمہيں قيديوں كے آزاد كرنے سے نہ روكے\_

5\_ خداوند نے جنگ بدر كے اسيروں كو دھمكى دى كہ اگر تم لوگ اپنى خيانت جارى ركھوگے تو دوبارہ مسلمانوں كے ہاتھوں گرفتار ہوجاؤگے\_و إن يريدوا خيانتك

''ان يريدوا خيانتك ...'' كا جواب شرط تقدير ميں ہے اور جملہ ''فقد خانوا الله '' اس كا جانشين بن گيا ہے، اور اس تقدير كے ساتھ جملہ كى دلالت يوں ہے، كہ اگر يہ قيدى دوبارہ خيانت كرنے كا خيال ركھتے ہيں تو تمہيں ، ا نھيں آزاد كرنے ميں كوئي باك نہيں ہونا چاہيئے چونكہ خداوند خيانت كاروں كو دوبارہ تمہارے قبضہ ميں ديدے گا، جس طرح اس نے جنگ بدر ميں تمہيں ان پر مسلط كرديا تھا\_

6\_ جنگ بدر كے كفار، خدا اور اس كے دين كے ساتھ خيانت كرنے كے سبب مجاہدين (اسلام) سے مغلوب ہوگئے اور ان ميں سے كچھ قيدى بنا لئے گئے\_فقد خانوا الله من قبل فأمكن منهم

امكان (مصدر امكن) كا معنى تسلط و غلبہ عطا كرنا ہے، اور حرف ''فا'' كے ذريعے، جملہ ''فقد خانوا'' پر جملہ ''امكن منھم'' كى تفريع، اس بات پر دلالت كررہى ہے كہ دين خدا سے كفار كى خيانت كے سبب خداوند نے مسلمانوں كو ان پر مسلط كرديا تھا\_

7\_ جنگ بدر كے اسيروں پر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تسلط كا اصلى سبب، ارادہ خداوند تھا\_فأمكن منهم

''ا مكن'' كى فاعلى ضمير كا مرجع ''الله '' ہے، يعنى خداوند نے تمہيں ان پر تسلط بخشا\_

8\_ خداوند سے خيانت كرنے والوں كا انجام، ذلت اور ناكامى ہے\_فقد خانوا الله من قبل فأمكن منهم

9\_ خداوند بہت زيادہ جاننے والا اورحكيم ہے\_والله عليم حكيم

10\_ دين الہى اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت كرنے والوں كى ناكامى كے بارے وعدہ الہى كى بنياد اس كا وسيع علم اور حكمت ہے\_فقد خانوا الله من قبل فأمكن منهم والله عليم حكيم

11\_ عن الصادق عليه‌السلام : المنافق ...إذا ملك خان الله و رسوله فى ما له و ذلك قول الله عزوجل: '' ...و إن يريدوا خيانتك فقد خانوا الله من قبل ...'' (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تحف العقول ص 368، بحار الانوار ج/75 ص 252 ح 104\_

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ: منافق جب كسى (مال) كا مالك ہوجاتا ہے تو وہ اپنے مال ميں خدا و رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت كرتاہے، اور يہى قول خداوند ہے كہ اگر وہ تم سے خيانت كرنا چاہتے ہيں ) تو يہ كوئي نئي بات نہيں ) انھوں نے اس سے پہلے (بھي) خداوند سے خيانت كى ہے ...''

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 5، 6، 7

اسير:اسير كى آزادى 1، 4

انبياء:انبياء سے مبارزہ 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ارادہ 7; اللہ تعالى كا علم 9،10; اللہ تعالى كا وعدہ 10; اللہ تعالى كى حكمت 9،10; اللہ تعالى كى دھمكياں 5

خيانت كار:خيانت كاروں كا انجام 8;خيانت كاروں كي

ذلت 8، 10; خيانت كاروں كى شكست 10

خيانت:احتمال خيانت 4; خدا سے خيانت 6; خدا سے خيانت كا انجام 8; خدا سے خيانت كے مواقع 3; خيانت كے آثار 6; دين سے خيانت 2، 6، 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خيانت 0 1

دين:دين كى حفاظت 1

غزوہ بدر:غزوہ بدر كے اسيروں كو دھمكي5; غزوہ بدر كے اسيروں كى خيانت 2;غزوہ بدر ميں كفار كى اسارت 6

كفار:كفار كى خيانت 6; كفار كى شكست كے اسباب 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حاكميت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا منشاء و سبب 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور غزوہ بدر كے اسير 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تسلى و تشفى 1

آیت 72

( إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يُهَاجِرُواْ مَا لَكُم مِّن وَلاَيَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُواْ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلاَّ عَلَيا قوم بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ) .

بيشك جو لوگ ايمان لائے اور انھوں نے ہجرت كى اور راہ خدا ميں اپنے جان و مال سے جہاد كيا اور جنھوں نے پناہ دى اور مدد كى يہ سب آپس ميں ايك دوسرے كى ولى ميں اور جن لوگوں نے ايمان اختيار كر كے ہجرت نہيں كى ان كى ولايت سے آپ كا كوئي تعلق نہيں ہے جب تك ہجرت نہ كريں اور اگر دين كے معاملہ ميں تم سے مدد مانگيں تو تمھارا فرض ہے كہ مدد كردو علاوہ اس قوم كے مقابلہ كے جس سے تمھارا معاہدہ ہوچكا ہے كہ اللہ تمھارے اعمال و خوب ديكھنے والا ہے(72)

1\_ خداوند نے مہاجر و انصار مؤمنين ميں سے ہر ايك كو دوسرے كا ولى قرار ديا اور انھيں ايك دوسرے كى ہر ميدان ميں مدد اور حمايت كرنے كى دعوت دي\_إن الذين ء امنوا و هاجروا ...أولياء بعض

جملہ ''ا ولئك بعضهم ا ولياء بعض'' ايك

خبر يہ جملہ ہے اور اس سے مراد ولايت كا جعل و انشاء كرناہے\_

2\_ ہر شخص كيلئے خداوند كى جانب سے مقرر كردہ ولايت سے بہرہ مند ہونے كى شرط يہ تھى كہ انصار مہاجرين كى مدد كريں اور مجاہدين اپنى جان و مال كے ساتھ جہاد ميں شريك ہوں \_إن الذين ء امنوا و هاجروا ...أولياء بعض

''أولئك'' كا مشاراليہ اور ''بعضھم'' كى ضمير كا مرجع، پہلا اوردوسرا ''اَلَّذيْنَ'' ہے، ان تمام صفات كے ساتھ كہ جو ان كيلئے ذكر كى گئي ہيں ، يعنى مہاجر مؤمنين اگر جہاد نہ كريں يا مدينہ ميں ساكن مؤمنين (انصار) مہاجرين كى مدد نہ كريں تو وہ ولايت كے حقوق سے بہرہ مند نہيں ہوسكيں گے\_

3\_ راہ خدا كے مہاجرين كى مدد كرنا اور انھيں پناہ دينا، اہل ايمان كا ايك فريضہ ہے\_والذين ء اووا و نصروا

4\_ صدر اسلام ميں ، جہاد كيلئے اقدام كرنا، مہاجرين كى ذمہ دارى تھى اور مہاجرين كى مدد و نصرت كرنا، گروہ انصار كا فريضہ تھا\_والذين ء اووا و نصروا

مہاجرين كى اس صفت كا بيان كہ وہ راہ خدا ميں جہاد كريں جبكہ اس كے مقابلے ميں انصار كو اس صفت سے ياد نہيں كيا گيا، حالانكہ جہاد در راہ خدا ايك ايمانى فريضہ ہے، ہوسكتاہے يہ اس نكتہ كى طرف اشارہ ہو كہ صدر اسلام ميں جہاد اور اسكے لئے اقدام كى ذمہ دارى مہاجرين پر تھى اور انصار كا فريضہ تھا كہ وہ اس سلسلے ميں مہاجرين كى مد د كريں ، ليكن اقدام (جہاد) نہ كريں \_

5\_ زمانہ بعثت ميں مؤمنين تين گروہوں پر مشتمل تھے، مہاجرين (وہ مؤمنين كہ جنہوں نے مكہ يا اس كے اطراف سے مدينہ كى جانب ہجرت كى تھي) انصار (وہ مؤمنين كہ جنہوں نے مہاجرين كو پناہ دى تھي) اورغير مہاجر مؤمنين\_

إن الذين ء امنوا و هاجروا ...والذين ء اووا و نصروا ...والذين ء امنوا

''ايواء'' (آووا كا مصدر ہے) جس كا معنى پناہ دينا اور جگہ دينا ہے، اس كا مفعول ايك محذوف ضمير ہے كہ جو ''الذين ء امنوا ...'' كى طرف لوٹ رہى ہے\_

6\_ خداوند كى بارگاہ ميں جہاد اور ہجرت كى قدر و قيمت كا معيار، اس كا راہ خدا ميں ہونا ہے\_

هاجروا وجهدوا بأمولهم وَ أنفسهم فى سبيل الله

يہ مفہوم ''كلمہ'' فى سبيل الله '' سے اخذ كيا گيا ہے\_

7\_ خداوند متعال نے مہاجرين و انصار كے درميان غير مہاجر مؤمنين كے ساتھ كسى قسم كى ولايت مقرر نہيں كى اور ان كى مدد و نصرت كى ذمہ دارى مہاجرين و انصار پر نہيں ڈالى \_والذين ء امنوا و لم يهأجروا ما لكم من ولى تهم من شيئ

''ولايت'' كا معنى حمايت كرنا اور مدد و نصرت كرناہے، كلمہ ''شيئ'' مبتدا اور اس ميں ''من'' زائدہ ہے، ''من ولايتهم'' كا ''من'' بيانيہ ہے اور ''شيئ'' كے معنى كو ظاہر كررہا ہے كلمہ

''لكم'' ''من شيئ'' كى خبر ہے، قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا مفہوم ميں ''ولايتهم'' كى ضمير كو مفعول ليا گيا ہے اور اس كا فاعل وہ ضمير ہے كہ جو مہاجر و انصار سے مخاطب ہے بنابراين جملے كا معنى يہ ہوگا:

ان كے بارے ميں تمہارے لئے كسى قسم كى ولايت مقرر نہيں كى گئي، يعنى تمہيں ان كى مدد نہيں كرنى چاہيئے\_

8\_ مہاجرين و انصار كو غير مہاجر مؤمنين سے مدد نہيں مانگنى چاہيئے اور نہ ہى ان سے حمايت كى اميد ركھنى چاہيئے\_\*

ما لكم من ولى تھم من شيئ:

مندرجہ بالا مفہوم اس بات پر مبتنى ہے كہ جب ''ولى تھم'' كى ضمير فاعل ہو، بنابراين جملہ ''ما لكم ...'' كا معنى يہ ہے كہ تمہارے لئے (ضروري) نہيں كہ ان كى مدد و پشتيبانى سے استفادہ كرو، يعنى تمہيں ان لوگوں كو اپنى مدد كيلئے نہيں بلانا چاہيئے اور ان كى حمايت طلب نہيں كرنى چاہيئے\_

9\_ صدر اسلام ميں مسلمانوں كى ہجرت ،ايك خاص اہميت كى حامل تھي\_

والذين ء امنوا و لم يهاجروا مالكم من ولى تهم من شيئ

غير مہاجر مؤمنين كى مدد كرنے سے نہى اور ان كى ولايت كے قطع ہونے كا حكم ہوسكتاہے صدر اسلام ميں ہجرت كى اہميت كى طرف اشارہ ہو\_

10\_ صدر اسلام ميں ہجرت كو، راہ خدا ميں جہاد كى نسبت زيادہ اہميت حاصل تھي\_

ما لكم من ولى تهم من شيء حتى يهاجروا

صدر آيت كے مطابق، حق ولايت سے بہرہ مند ہونا جہاد سے مشروط تھا اس سے پتہ چلتاہے كہ مؤمنين كے درميان ولايت مقرر كرنے كيلئے فقط ہجرت كافى نہيں ، بنابراين اس جملے ميں ہجرت كو ذكر كرنا (حتى يھاجروا) اور اسے جہاد سے مقيد نہ كرنا اس معنى كى حكايت كررہاہے كہ صدر اسلام ميں راہ خدا ميں ہجرت كرنا، جہاد سے زيادہ اہميت ركھتا تھا\_

11\_ غير مہاجر مؤمنين، ہجرت كرنے كى صورت ميں مؤمنين كے درميان مقرر شدہ حمايت و ولايت كے حقوق سے بہرہ مند ہونے ميں دوسرے مہاجرين كے ہم پلہ و مساوى ہيں \_مالكم من ولى تهم من شيء حتى يهاجروا

12\_ كفار كے ساتھ غير مہاجر مؤمنين كى دين اور ديندارى كى خاطر جنگ ہى ايك ايسا مورد ہے كہ جس ميں مہاجرين و انصار كا فريضہ ہے كہ وہ غير مہاجر مؤمنين كى مدد و نصرت كريں \_و إن استنصروكم فى الدين فعليكم النصر

''فى الدين'' كى قيد سے ظاہر ہوتاہے كہ اگر كفار نے اسلام اور غير مہاجرين كى ديندارى كے خلاف مبارزہ كرنے كيلئے ان پر حملہ كرديا تو تمام مسلمانوں كو ان كى حمايت كرنى چاہيئے\_

اور اگر يہ لڑائی اس مقصد كيلئے نہ ہو (يعنى دين و ديندارى لڑائی كا سبب نہ ہو تو) ان كى حمايت

ضرورى نہيں ، قابل ذكر ہے كہ ''النصر'' ميں ''ال'' مضاف اليہ كا جانشين ہے يعنى ''فعليكم نصرهم''

13\_ اگر غير مہاجرين كى طرف سے مدد كى درخواست كى جائیے تو اس شرط كے ساتھ مہاجرين و انصار پر واجب ہوجاتاہے كہ وہ ان كى مدد كريں \_و إن استنصروكم فى الدين فعليكم النصر

مندرجہ بالا مفہوم ''إن استنصروكم ...'' كى شرط كو ديكھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

14\_ جن كفار نے مسلمانوں كے ساتھ عدم تعرض كا عہد و پيمان باندھ ركھاہے وہ خواہ اسلام كے خلاف مبارزے كى نيت ہى سے غير مہاجرين پر حملہ كريں ، مہاجرين وانصار كا فريضہ نہيں كہ وہ ان (غير مہاجرين) كى مدد كريں \_

فعليكم النصر إلا عليا قوم بينكم و بينهم ميثق

قرينہ مقام كے مطابق ''ميثاق'' سے مراد '' صلح اور جنگ نہ كرنے كا'' پيمان ہے\_

15\_ مسلمانوں كو نہيں چاہيئے كہ وہ ان مؤمنين كے دفاع كى خاطر كفار كے ساتھ باندھے گئے عہد و پيمان كو نظر انداز كريں اور اسے توڑ ڈاليں ، كہ جو كفار كے حملے كا نشانہ بنے ہيں \_فعليكم النصر إلا عليا قوم بينكم و بينهم ميثق

16\_ زمانہ بعثت كے مسلمانوں نے كفار كے كچھ گروہوں كے ساتھ ''عدم تعرض'' كا پيمان باندھ ركھا تھا اور اس پر پايبند تھے\_إلا عليا قوم بينكم و بينهم ميثق

17\_ طرف مقابل كے كافر ہونے كى صورت ميں بھى اپنے عہد و پيمان كى پابندى كرنے كى غير معمولى اہميت\_

فعليكم النصر إلا عليا قوم بينكم و بينهم ميثق

اگر چہ آيہء شريفہ ميں ''ميثق'' سے مُراد جنگ بندى كا عہد و پيمان ہے ليكن واضح ہے كہ جنگ بندى كا پيمان ہى خصوصيت نہيں ركھتا بلكہ آيہ شريفہ كو ہم ہر قسم كے عہد و پيمان پر منطبق كرسكتے ہيں \_

18\_ كفار كے ساتھ (عدم تعرض و غيرہ) كا عہد و پيمان باندھنا ايك جائز فعل ہے اور اسكى پابندى واجب ہے\_

إلا عليا قوم بينكم و بينهم ميثق

19\_ انسانوں كے اعمال مكمل طور پر خداوند كى نظارت كے تحت ہيں \_والله بما تعملون بصير

20\_ فرامين خداوند كے سلسلے ميں مؤمنين كے اعمال كى كيفيت كے بارے ميں خداوند كا انھيں خبردار كرنا\_

والله بما تعملون بصير

21\_ عن زارة و حمران و محمد بن مسلم عن أبى جعفر و ابى عبدالله (عليهما السلام) قالوا: سألنا هما عن قوله: ''الذين آمنوا و لم يهاجروا ما لكم من ولايتهم من شيء حتى يهاجروا'' قالا: ا ن اهل مكة لايرثون ا هل المدينه (1)

زرارة، حمران اور محمد بن مسلم كہتے ہيں ہم نے امام باقر و امام صادق عليھما السلام سے پوچھا: خداوند كے اس فرمان كا كيا مطلب ہے؟ كہ جس ميں فرمايا گيا ہے جو ايمان لائے اور ہجرت نہيں كى ان كے ساتھ تمہارى ولايت نہيں يہاں تك كہ وہ ہجرت كريں '' آپ عليه‌السلام نے فرمايا: (قطع ولايت) يہ ہے كہ اہل مكہ، اہل مدينہ سے ارث نہ ليں \_

استمداد:انصار سے استمداد 13; غير مؤمنين سے استمداد 8; مہاجرين سے استمداد 13

اسلام:اسلام كے خلاف مبارزہ 14;صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 4، 5، 7، 9، 10، 11، 12، 16

اقدار:اقدار كا معيار 6

اللہ تعالي:اللہ تعالى كى تنبيہات 20;اللہ تعالى كى نظارت 19; اللہ تعالى كے اوامر1; اللہ تعالى كے اوامر پرعمل20

انتظا ر:بے جا انتظار 8

انسان:انسان كا عمل 19

انصار:انصار اور غير مہاجر مؤمنين 8; انصار كى امداد 2; انصار كى ذمہ دارى 4، 12، 13;انصار كى ذمہ داريوں كى حدود 14; انصار مؤمنين 5; انصار ميں ولايت 1، 7

جنگ:مسلمانوں سے جنگ 14

جہاد:جان كے ذريعے جہاد 2;جہاد كى اہميت 10; جہاد كى ذمہ دارى 4; جہاد كى قدر و منزلت 6; مال كے ذريعے جہاد 2; كفار سے جہاد2

سبيل الله :سبيل الله كى قدر و منزلت 6

عہد:عہد و پيمان كے احكام 8;عہد و پيمان وفا كرنے كى اہميت 15، 17; وعدہ وفا كرنے كا وجوب 18;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص 70 ح 81 ; تفسير برہان ج2 ص 98 ح 3\_

وفائے عہد 16

مجاہدين:مجاہدين كو پناہ 3

مدينہ:مدينہ كے مؤمنين 5

مسلمان:صدر اسلام كے مؤمنين كا معاہدہ 16; صدر اسلام كے مؤمنين كى ہجرت 9;مسلمانوں كى ذمہ داري15

معاہدہ:جنگ نہ كرنے كا معاہدہ 14، 16، 18; كفار سے معاہدہ 14، 15، 16، 17، 18

مؤمنين:انصار مؤمنين 5; صدر اسلام كے مؤمنين 5;غير

مہاجر مؤمنين 7، 11; غير مہاجر مؤمنين كى امداد12، 13;مؤمنين اور كفار 12; مؤمنين اور ولايت 1، 7، 11;مؤمنين كا دفاع 15;مؤمنين كا عمل 20; مؤمنين كى امداد 9،1 ;مؤمنين كى تنبيہ 20;مؤمنين كى مسؤليت 3; مؤمنين كى ولايت كى شرائط 2; مہاجر مؤمنين 5

مہاجرين:مہاجرين اور غير مہاجر مؤمنين 8; مہاجرين كى امداد 2، 3، 4; مہاجرين كى ذمہ دارى 4، 12، 13; مہاجرين كى ذمہ دارى كى حد 14;مہاجرين كے مقامات 11; مہاجرين ميں ولايت 1، 2، 7

واجبات: 18

ہجرت:صدر اسلام ميں ہجرت10;ہجرت كى اہميت 9، 10، 11; ہجرت كى قدر و قيمت 6

آیت 73

( وَالَّذينَ كَفَرُواْ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ إِلاَّ تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ . )

جو لوگ كفر والے ہيں وہ آپس ميں ايك دوسرے كے مددگار ہيں اور اگر تم ايمان والوں كى مدد نہ كرو گے تو زمين ميں فتنہ اور عظيم فساد برپا ہوجائیے گا(73)

1\_ كفار ايك دوسرے كى حمايت كرنے والے ہيں نہ كہ مؤمنين كى اور نہ ہى مؤمنين كى حمايت كے قابل ہيں \_

و الذين كفروا بعضهم أولياء بعض

بعد والے جملے ''إلا تفعلوہ ...'' كے قرينے سے ايك دوسرے كى نسبت كفار كى ولايت اور حمايت سے مراد، مؤمنين اور كفار كے درميان ولايت كى نفى كرنا ہے، بنابرايں جملہ ''إن الذين كفروا ...'' كا معنى يہ ہے كہ مسلمانوں كو كفار كے ساتھ ''عقد ولائی '' نہيں باندھنا چاہيئے، اور نہ ہى ان كى حمايت كريں اور نہ ان سے حمايت طلب كريں \_

2\_ كفار كے ساتھ ولائی رابطہ برقرار كرنا اور ان كى حمايت كرنا يا ان سے حمايت كى درخواست كرنا، زمين پر عظيم فتنے اور فساد كى پرورش كرنے كے مترادف ہے\_والذين كفروا ...إلا تفعلوه تكن فتنة

''لا تفعلوہ'' كى مفعولى ضمير كا مرجع، وہ قوانين ہيں كہ جو گذشتہ آيت كے شروع ميں بيان ہوئے ہيں ، نيز وہ دستور بھى اس ضمير كا مرجع ہے كہ جو اسى آيت كے شروع ميں بيان ہوا ہے مندرجہ بالا مفہوم ميں يہ ضمير ''كفار سے قطع ولايت'' كى طرف پلٹائی گئي ہے كہ جو جملہ '' الذين كفروا ...'' سے ما خوذ ہيں \_

3\_ مؤمنين كا ايك دوسرے كى حمايت سے پہلو تہى كرنا، زمين پر عظيم فتنے و فساد كا باعث ہوگا\_

إن الذين ء امنوا ...أولئك بعضهم ... فساد كبير

4\_ ان مسلمانوں كى حمايت نہ كرنا كہ جو اپنے دين كى وجہ سے كفار كے حملے كا نشانہ بنے ہيں ، ايك عظيم فتنے وفساد كا باعث بنتاہے\_فعليكم النصر ...إلا تفعلوه تكن فتنة فى الارض و فساد كبير\_

5\_ مسلمانوں كا غلط طرز عمل، ان كى اجتماعى مشكلات اور پريشانيوں كا موجب بناہے\_

إلا تفعلوه تكن فتنة فى الأرض و فساد كبير

اجتماعى روابط: 2

اجتماعى مشكلات:اجتماعى مشكلات كا سبب 2

دينداري:ديندارى كى اہميت 4

عمل:ناپسنديدہ عمل كے آثار 5

فساد:زمينہ فساد 2; فساد كا سبب 5;فساد كے عوامل 3، 4

كفار:كفار اور مؤمنين 1;كفار سے حمايت كى سرزنش 2; كفار سے ولائی روابط 2; كفار كا تعاون1 ;كفار كى حمايت 1

مدد مانگنا:

كفار سے مدد مانگنا2; ناپسنديدہ استمداد 2

مسلمان:مسلمانوں كا ناپسنديدہ عمل5;مسلمانوں كى حمايت ترك كرنا 4; مسلمانوں كے ساتھ جنگ 4

مؤمنين:مؤمنين كى حمايت كرنا 1;مؤمنين كى حمايت ترك كرنا 3

ولايت:ناپسنديدہ ولايت2

ہلاكت:ہلاكت كا راستہ 2

آیت 74

( وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ) .

اور جن لوگوں نے ايمان اختيار كيا اور ہجرت كى اور راہ خدا ميں جہاد كيا اور پناہ دى اور نصرفت كى وہى در حقيقت واقعى مومن ہيں اور انھيں كے لئے مغفرت اور با عزّت رزق ہے (74)

1\_ جن مؤمنين نے مدينہ ہجرت كى اور راہ خدا ميں جہاد كيا وہى حقيقى اور سچے مؤمنين ہيں \_

والذين ء امنوا و هاجروا ... ا ولئك هم المؤمنون حقاً

حق كا معنى ثابت ہونا اور حقيقت پر مبنى ہونا ہے، اور حقاً محذوف مفعول مطلق كيلئے صفت بھى ہوسكتاہے يعنى ''ھم المؤمنون إيماناً حقاً'' اور فعل مقدر (ا حقہ) كيلئے مفعول مطلق بھى ہوسكتاہے، ہر صورت ميں اس سے يہ بات ظاہر ہورہى ہے كہ مذكورہ صفات كے حامل لوگ ہى حقيقى و سچے ايمان سے بہرہ مند ہيں \_

2\_ جن مؤمنين نے مہاجرين كو مدينہ ميں پناہ دى اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و مہاجرين كى حمايت كى اور دين خدا كى نصرت و مدد كرتے رہے وہى حقيقى اور سچے مؤمنين ہيں \_و الذين ء اووا و نصروا ا ولئك هم المؤمنون حقاً

3\_ جن مسلمانوں نے مدينہ كى طرف ہجرت كرنے سے پہلو تہى كى يا راہ خدا ميں جہاد نہيں كيا يا مہاجرين اور دين خدا كى مدد نہيں كي، وہ حقيقى و سچے مؤمنين كے داءرے سے خارج ہيں \_

والذين ء امنوا و هاجروا ...ا ولئك هم المؤمنون حقاً

''اولئك''، ''الذين'' اول و دوم اور ان كى تمام خصوصيات كى طرف اشارہ ہے كہ جو ان كى توصيف ميں ذكر كى گئي ہيں ، اس معنى كو ديكھتے ہوئے، ضمير فصل ''ھم'' كى دلالت حصر پر واضح ہوجاتى ہے، جو لوگ پورى كى پورى مذكورہ صفات نہيں ركھتے اگر چہ چند ايك صفات كے حامل ہيں وہ حقيقى مؤمن نہيں \_

4\_ راہ خدا كے مہاجرين اور مجاہدين كى مدد كرنا اور انھيں پناہ دينا، ہجرت و جہاد جيسى قدر و قيمت كا حامل ہے\_

والذين ء امنوا ...والذين ء ا ووا و نصروا

5\_ راہ خدا ميں (قدم اٹھانا) ہى اس كى بارگاہ ميں انسانوں كے اعمال كى قدر و منزلت كا معيار ہے\_جهدوا فى سبيل الله

6\_ راہ خدا ميں ہجرت و جہاد كرنا، دين خدا كى مدد كرنا اور مہاجرين و مجاہدين كو پناہ دينا ہى اسلام كى اعلى اقدار، اور حقيقى و غير حقيقى ايمان كى حدود مقرر كرنے كا معيار ہے\_والذين ء امنوا ... ا ولئك هم المؤمنون حقاً

ہوسكتاہے ''نصروا'' كا مفعول ''دين الله '' جيسا كوئي كلمہ ہو يا ہوسكتاہے كوئي محذوف ضمير ہو كہ جو ''الذين ء امنوا ...'' كى طرف پلٹ رہى ہو، يعنى ''نصروا المؤمنين المهاجرين و المجاهدين'' ہر دو معنوں كا مفہوم ايك ہى ہے چونكہ مجاہد مہاجرين كى مدد كرنا بھى دين خدا كى مدد كرنا ہے\_

7\_ خداوند نے مہاجرين اور انصار كو مغفرت اور باكرامت روزى كى بشارت دي\_لهم مغفرة و رزق كريم

8\_ خداوند كى باكرامت روزى اور مغفرت سے بہرہ مند ہونے كا راستہ، ايمان ،ہجرت، جہاد اور دين خدا و مؤمنين كى مدد كرناہے\_و الذين ء امنوا و هاجروا ...لهم مغفرة و رزق كريم

9\_ خداوند حقيقى اور سچے مؤمنين كى لغزشيں اور گناہ بخشنے والا ہے\_لهم مغفرة و رزق كريم

10\_ تمام انسان حتى حقيقى مؤمنين بھي، خطا اور گناہ سے محفوظ نہيں اورر خداوند كى مغفرت و بخشش كے محتاج ہيں \_

ا ولئك هم المؤمنون حقا لهم مغفرة و رزق كريم

11\_ خداوند سچے مؤمنين كو باكرامت اور عمدہ رزق و روزى سے بہرہ مند كرے گا\_

ا ولئك هم المؤمنون حقاً لهم مغفرة و رزق كريم

اسلام:تاريخ صدر اسلام 1، 2، 3

اقدار: 5، 6

اللہ تعالي:اللہ تعالى كى بشارت7; اللہ تعالى كى روزى 2،7، 11; اللہ تعالى كى روزى كا زمينہ 8;اللہ تعالى كى مغفرت 5،7،9; اللہ تعالى كى مغفرت كا زمينہ8; اللہ تعالى كى مغفرت كى ضرورت 10; اللہ تعالى كے عطايا11

امداد:باعظمت امداد 4

امداد كرنے والے:دين خدا كى امداد كرنے والے 2

انسان:انسان كى ضرورت 10; انسانوں كو خبردار كيا جانا 10

انصار:انصار كو بشارت 7

ايمان:ايمان كے آثار 8; سچا ايمان 6; تشخيص ايمان كا معيار 6

جہاد:جہاد كے آثار 8; جہاد كى قدر و منزلت 4، 6; ترك جہاد 3;راہ خدا ميں جہاد 1

دين:امداد دين كے آثار 8; دين خدا كى امداد كرنے كى قدر و منزلت 6; دين كے امداد كرنے والے 2; دين كى امداد ترك كرنا 3

روزي:كريمانہ روزى 8، 11

سبيل الله :سبيل الله كى قدر و منزلت 5

عصيان:عصيان كے آثار 3

عمل:عمل كى قدر و منزلت 5

قدر ومنزلت:قدر ومنزلت كامعيار 5،6

گناہ:مغفرت گناہ 9

مجاہدين:مجاہدين كى امدا د كى اہميت 6;مجاہدين كى امداد 4

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت 2

مسلمان:گناہگار مسلمان 3

مؤمنين:سچے مؤمنين 1، 2; سچے مؤمنين كى روزى 11; سچے مؤمنين كى ضرورت 10;سچے مؤمنين كى مغفرت 9; مؤمنين كا جہاد ،1;مؤمنين كو خبردار كيا جانا 10; مؤمنين كى امداد 2; مؤمنين كى امداد كے آثار 8; مؤمنين كى لغزش 9، 10; مؤمنين كى ہجرت 1;

مہاجرين:مہاجرين كو بشارت 7; مہاجرين كو پناہ 2، 4، 6; مہاجرين كى امداد 4; مہاجرين كى امداد ترك كرنا 3; مہاجرين كى امداد كى قدر و منزلت 6; مہاجرين كى حمايت 2

ہجرت:مدينہ كى طرف ہجرت ترك كرنا 1; مدينہ كى طرف ہجرت كرنا 3; ہجرت كى قدر و منزلت 4، 6; ہجرت كے آثار 8

آیت 75

( وَالَّذِينَ آمَنُواْ مِن بَعْدُ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ مَعَكُمْ فَأُوْلَـئِكَ مِنكُمْ وَأُوْلُواْ الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللّهِ إِنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ) .

اور جو لوگ بعد ميں ايمان لے ائے اور ہجرت كى اور آپ كے ساتھ جہاد كيا وہ بھى تمھيں ميں سے ہيں اور قرابتدار كتاب خدا ميں سب آپس ميں ايك دوسرے سے زيادہ اوّليت اور قربت ركھتے ہيں بيشك اللہ ہر شے كا بہترين جاننے والا ہے(75)

1\_ خداوند نے اولين مہاجرين و انصار سے چاہا كہ وہ ان لوگوں كو بھى اپنے آپ ميں شمار كريں اور ان كے بارے ميں حقوق ولايت كى رعايت كريں كہ جو ائندہ ہجرت اور جہاد كريں گے\_

والذين امنوا من بعد و هاجروا و جهدوا معكم فأولئك منكم

اس آيت كے مخاطب پہلے مہاجرين و انصار ہيں ، كلمہ ''بعد'' كا مضاف اليہ، كلمہ ''ايمانكم'' يا ''الهجرة الاولي'' ہے، جملہ ''فأولئك منكم'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جو قوانين و حقائق، پہلے مہاجرين و انصار كے بارے ميں بيان ہوئے ہيں وہى ان كے بارے ميں بھى بيان ہوئے ہيں \_

2\_ جو لوگ ائندہ ايمان لائیں گے، ہجرت كريں گے اور مجاہدين كى صف ميں رہ كر جہاد كريں گے وہ بھى اولين مؤمنين و مہاجرين كى طرح، حقيقى اور سچے مؤمن ہونگے\_ا ولئك هم المؤمنون حقاً ...والذين ء امنوا من بعد ...فأولئك

3\_ جو لوگ پہلے مؤمنين و مہاجرين كے بعد ايمان لائیں گے وہ پہلے مؤمنين ہى كى طرح، مغفرت خدا اور اسكى كريمانہ روزى سے بہرہ مند ہونگے\_لهم مغفرة و رزق كريم و الذين ء امنوا من بعد ...فأولئك منكم

4\_ جہاد كے بارے ميں اقدام كرنے كا حق، پہلے مہاجرين كو حاصل تھا\_جهدوا معكم

اس جملے ميں كلمہ ''معكم'' (تمہارے ساتھ جہاد كريں ) ہوسكتاہے مندرجہ بالا مفہوم كى جانب اشارہ ہو، اور اگر ''معكم'' كے مخاطب خصوصاً مہاجرين ہوں تو مندرجہ بالا مفہوم مزيد مستحكم ہوجاتاہے\_

5\_ مدينہ كى جانب ہجرت كرنا، صدر اسلام كے مسلمانوں كا اہم ترين فريضہ تھا\_والذين ء امنوا من بعد و هاجروا

ان آيات ميں ہجرت سے مراد مسلمانوں كا ہر علاقے سے مدينہ منورہ كى طرف كوچ كرنا ہے، خداوند كا ہجرت پر بہت زيادہ تاكيد كرنا، اس كى غير معمولى اہميت كو بيان كررہاہے\_

6\_ اہل ايمان كا ايك ضرورى فريضہ يہ ہے كہ وہ منظم رہيں اور مركز كے ساتھ مربوط رہيں \_

والذين ء امنوا من بعد و هاجروا

ظاہراً صدر اسلام كے مسلمانوں كيلئے، اس دور كے حالات كے مطابق، قرآن كا ہجرت كو ضرورى قرار دينے كا بنيادى مقصد، اہل ايمان كو تمركز دلانااورمنظم كرنا تھا\_

7\_ مؤمنين كے درميان مقرر شدہ حقوق ولايت سے بہرہ مند ہونے ميں قريبى عزيز و اقارب كا غير افراد پر اولويت ركھنا\_

و أولو الأرحام بعضهم أولى ببعض: فى كتب الله

8\_ عزيز و اقارب ايك دوسرے سے ارث لينے ميں ، غيروں پر اولويت ركھتے ہيں \_أولووا الأرحام بعضهم أولى ببعض

مندرجہ بالا مفہوم ''اولو الا رحام'' كے بارے ميں منقول بہت سى روايات سے اخذ كيا گيا ہے، اس كے علاوہ بہت سے بڑے بڑے شيعہ سنى مفسرين نے بھى جملہ ''ا ولو الا رحام'' كو، حكم ارث كا بيان قرار ديا ہے\_

9\_ ايك دوسرے سے ارث لينے ميں ، عزيز و اقارب كى اولويت، ايك ايسا حكم ہے كہ جو كتاب الہى ميں ثبت شدہ ہے\_أولوا الأرحام بعضهم أولى ببعض فى كتب الله

''فى كتب الله '' كلمہ ثابت و غيرہ سے بھى متعلق ہوسكتاہے اور ايك محذوف مبتدا كيلئے خبر ہے، يعنى ھذا الحكم ثابت فى كتاب الله ، اسى طرح جملہ ''بعضھم أولى ببعض'' كے مضمون كے متعلق بھى ہوسكتاہے، يعنى اس جملے ميں نسبت خبريہ كے متعلق ہے، قابل ذكر ہے كہ ہر دو احتمال ايك ہى معنى ميں ہيں \_

10\_ اسلام كا خاندانى روابط كى جانب خصوصى توجہ دينا\_و أولوا الأرحام بعضهم ببعض

11\_ قرآن، دينى قوانين اور دستورات كے حصول كا ايك منبع ہے\_فى كتب الله

12\_ خداوند متعال كا علم ہر ايك چيز كو شامل اور على الاطلاق علم ہے\_إن الله بكل شيء عليم

13\_ مہاجرين و انصار كا ايك دوسرے كے اوپر ولايت كا حكم اور اس ميں عزيز و اقارب كى اولويت، خداوند كے مطلق علم كى بناء پر صادر شدہ حكم ہے\_إن الله بكل شيء عليم

اس آيت اور گذشتہ آيات ميں مذكورہ احكام كے بيان كے بعد جملہ ''إن الله ...'' اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ مذكورہ احكام و قوانين، عالمانہ اور علم مطلق الہى سے نكلنے والے ہيں \_

14\_ عن أبى عبدالله عليه‌السلام : لا تعود الإمامة فى اخوين بعد الحسن والحسين ابداً انما جرت من على بن الحسين كما قال الله تبارك و تعالى ''و أولوا الارحام بعضهم أولى ببعض فى كتاب الله '' فلا تكون بعد على بن الحسين إلا فى الاعقاب واعقاب الاعقاب (1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ايك بھائی سے دوسرے بھائی كى طرف امامت، حضرت امام حسن عليه‌السلام اور امام حسين عليه‌السلام كے بعد منتقل نہيں ہوگى بلكہ على بن الحسين عليه‌السلام كے بعد امامت اسى طرح جارى ہے كہ جس كے بارے ميں خداوند نے فرمايا ہے: ''كتاب خدا ميں بعض رشتہ دار بعض سے زيادہ حقدار ہيں '' پس على بن الحسين عليه‌السلام كے بعد امامت كا اجراء ،اولاد اور اولاد كى اولاد ميں ہوتا رہے گا\_

15\_ عن أبى جعفر الباقر عليه‌السلام قال: الخال والخالة يرثان إذا لم يكن معهم أحد غيرهم إن الله يقول: ''و اولو الأرحام بعضهم أولى ببعض فى كتاب الله '' إذا التقت القرابات فالسابق ا حق بالميراث من قرابته (2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ،ج1ص 285ح1 نورالثقلين ج2 ص 170 ح 14\_

2)تفسير عياشى ،ج2 ص 71 ح 83 نورالثقلين ج2 ص 174 ح 181\_

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اگر (ميت) كے قريبى رشتہ داروں ميں سے كوئي بھى موجود نہ ہو تو اس كے ماموں اور خالہ، وارث ہونگے، خداوند كا ارشاد ہے كہ كتاب خدا ميں بعض رشتہ دار بعض سے زيادہ حقدار ہيں ، اگر متعدد رشتہ دار ہوں تو ميت كى ميراث وہ رشتہ دار لے گا جو رشتہ دارى ميں اس كے زيادہ قرب ہے\_

اجتماعى روابط: 10

ارث:ارث ميں اولويت 8، 9

اسلام:اسلام اور رشتہ دارى 10; تاريخ صدر اسلام 1، 4، 5

اقارب:اقارب سے ارث 8; اقارب ميں ولايت 13، 7

اللہ تعالي:اللہ تعالى كا علم 13; اللہ تعالى كى روزى 3; اللہ تعالى كى مغفرت كے اسباب 3; اللہ تعالى كے اوامر 1; اللہ تعالى كے علم كى حدود 12

انصار:انصار ميں ولايت 13;اولين انصار كى مسؤوليت 1

اولويت:حق اولويت 7، 8، 9، 13

ايمان:ايمان كے آثار ،1، 2، 3

برادري:صدر اسلام ميں برادرى 1

تحزّب(جماعتيں بنانا):جماعتيں بنانے كى اہميت 6

جہاد:جہاد كا ارادہ 4; جہاد كے آثار 1، 2

دين:دين كے منابع 11

رشتہ داري:رشتہ دارى كا كردار 7، 8، 9; رشتہ دارى كى اہميت 10; رشتہ دارى كے روابط 10

روزي:كريمانہ روزى 3

سياسى فلسفہ: 6

قانون گذاري:قانون گذارى كے منابع 11

قرآن:قرآن كا كردار 11

مجاہدين:مجاہدين كے حق 1

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كى مسؤوليت 5

مؤمنين:پہلے مؤمنين كا مقام و مرتبہ 2، 3; سچے مؤمنين 2; مؤمنين كى مسؤوليت 6; مؤمنين كے حقوق 1; مؤمنين ميں ولايت 1، 7

مہاجرين:پہلے مہاجرين كا مقام و مرتبہ 2، 3، 4; پہلے مہاجرين

كى مسؤوليت (ذمہ داري) 1; مسؤوليت مہاجرين كى حدود 4;مہاجرين كے حقوق 1; مہاجرين كى ولايت 13

نظم و ضبط:نظم و ضبط كى اہميت 6

ولايت:ولايت ميں اولويت 7، 13

ہجرت:مدينہ كى طرف ہجرت 5;ہجرت كے آثار 2

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

1) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائیے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائیے\_

2) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :

آگ :ر\_ ك آتش

3) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت ائے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :

آرزو:ر \_ ك انبياء، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائی كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

5) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل''

(چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائیے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' '' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكار \_وں كا اعراض يہ ہوجائیے گا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائیے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائیے\_

اشاريے

''آ''

آباداني:ر\_ ك بيت المقدس

آبا ؤ اجدا د:\_ كا شرك 7/173;\_ كے شرك كے آثار 7/173;نيز ر\_ ك انسان، قوم عاد

آخرت:\_ كى ابديت 7/169;\_ كى برترى 7/169 ; تورات ميں \_7/169; دنيا كے بدلے \_فروخت كرنا 7/169

آخرت طلبي:\_كے مواقع 8/67

آدم عليه‌السلام :\_اور شرك 7/190; \_ كا آرام و سكون 7/189; \_ كا جماع 7/189;\_ كا خدا سے عہد 7/189، 190 ;\_كو اولاد عطا ہونا 7/190;\_ كى بيوى 7/189;\_ كى خواہشات7/189، 190; \_ كى دعا 7/189; \_ كى دعا قبول ہونا 7/190;\_ كى عہدشكنى 7/190;\_ كے رجحانات 7/190;شكر \_ 7/189; قصہ \_ 7/189، 190; كفران \_ 7/190;نسل \_ 7/172

آدم كشي:ر\_ك قتل

آرام و سكون :\_ كے آثار 8/11; \_كے اسباب 7/189

نيز ر\_ ك آدم، اطمينان اور بيوي

آرزو:اخروى \_ 7/53 ;موت كى \_ 7/155نيز ر\_ ك قرآن و موسى (ع)

آزادي:ر\_ ك اسير، عورت اور موحدّين

آزماءش:ر\_ ك امتحان

آساءش:\_ كا غلط مفہوم 7/95 ;\_ كا فلسفہ 7/168; \_ كے آثار 7/95نيز ر\_ ك انبياء، ذكر، رفاہ، كفار اور يہود

آساءش طلبي:ر\_ ك فرعون اور آل فرعون

آسمان:\_كا وابستہ ہونا 7/185;\_كى بركات 7/6 9; آسمانوں كا تدريجاً خلق 7/54;آسمانوں كا تعد د 7/158، 185;آسمانوں كا حاكم 7/158; آسمانوں كامالك 7/185; آسمانوں كى خلقت/ 54; آسمانوں كى خلقت كے مراحل 7/54; قيامت كادن اور \_7/187;ملكوت \_7/185

آسيب شناسي:ر\_ ك دين و ثقافت

آفرينش:\_ كا اہم ترين تحول 7/187; \_ كا حاكم 7/158، 160، 166، 188;\_ كا خالق 7/54، 185;\_ كا قانون كے مطابق ہونا 7/130; \_ كا مالك 7/104، 185;\_ كا محتاج ہونا 7/185 ; \_ كى تدبير 7/54، 61، 67، 104، 121، 122، 191; \_ كى تدبير كا مركز 7/4 5 ; \_ كے تحولات كا بامقصد ہونا 7/0 3 1 ; \_ كے عوالم 7/54، 61، 67، 04 1 ; \_ ميں تحولات كے اسباب 7/160;تدبير \_ كا ملاك و معيار 7/191;غيب \_ 7/188; موجودات \_ 7/133; نظام \_ 7/54

آ گ (آتش):ر\_ ك جہنم اور عالم برزخ

آگاہي:ر\_ ك بصيرت، شناخت اور علم

آل فرعون :\_ اور آيات خدا 7/136، 8/52، 54;\_ اور بنى اسرائیل 7/137، 141;\_ اور پيروان موسى عليه‌السلام /127 131;\_ اور جادو گرو ں كا احضار 7/112، 113;\_ اور حكومت كى حفاظت7/109;\_اور سختى كا منشاء 7/131;\_اور عصائے موسى عليه‌السلام 7/107;\_اور قسم كھانا 7/134;\_ اور معجزہ موسى عليه‌السلام 7/109، 132;\_ اور نعمات خدا 8/53;\_ پر اتمام حجت 7/136 ; \_ سے انتقام 7/136;\_ سے عذاب رفع ہونا 7/134، 135;\_ كا استكبار 7/133;\_كا افساد 7/103، 133;\_كا انجام 7/103;\_ كا دريا ميں

ہونا 7/136، 138; \_كا دنيوى عذاب 7/136;\_كا خوف 7/110، 112;\_كا طرز سلوك 8/52، 54; \_ كا ظلم 7/137، 141، 8/54;\_كا عبرت حاصل نہ كرنا7/131;\_كا عذاب 7/134; \_كا عصيان 7/103 ;\_كا عقيدہ 7/134;\_ كا غرق 7/136، 138، 8/54;\_ كا قحط ميں مبتلا ہونا 7/130;\_ كا قسم كھانا 7/134;\_كا كفر 7/133، 135، 136، 8/52، 53;\_كا محل بنانا 7 / 7 13;\_ جانا 7/131;\_كو مہلت 7/135;\_كى آدم كشى 7/141;\_ كى آساءش 7/131;\_كى آساءش طلبى 7/37;\_كى آگاہى 7/134; \_ كى آلودگى 7/103;\_ كى استثمار گرى 7/141;\_كى ابتلا كاسبب\_131;\_كى اكثريت 7/131;\_كى بصيرت 7/131، 132;\_كى تحليل 7/110;\_كى توقعات 7/105;\_ كى تہمتيں 7/110، 131، 132;\_كى جہالت 7/131;\_ كى جہان بينى (نظريہء كائنات) 7/131;\_كى حا كميت 7/141; \_كى خداشناسى 7/1 13 ،134;\_كى خواہشات 7/134، 135;\_ كى دلچسپياں 7/110;\_ كى دنيوى ہلاكت 8/54;\_كى رفاہ 7/1 3\_كى رضا كارانہ خدمات 7/111، 113;\_ كى سرزمين 7/137;\_ كى سزا 8/52; \_كى شكست 7/119;\_ كى شورى 7/109 ;\_ كى عہد شكني7/135، 136; \_كى غفلت 7/136; \_كى غلط تحليل 7/131;\_كى كوشش 7/9 10;\_كى مشكلات 7/131;\_كى نعمات 7/131;\_كى ہدايت 7 / 3 10 ;\_كى ہلاكت 7/137;\_كى ہلاكت كے اسباب7/136، 137;\_كے استہز اء 7/32 1 ;\_كے ايمان كى شرائط 7/134;\_كے شكنجے 7/141;\_كے غرق ہونے كے اسباب 7 / 6 3 1 ;\_كے فساد كے آثار 7/133; \_ كے گناہ 7/133;\_ كے كفر كے اسباب 7/133;\_كے مبارزے كا طريقہ 7/110;\_ كے متعدد عذاب 7/13، 134;\_كے محل كا ويران ہونا 7/137;\_ ميں قحط 7/130;ا ستكبار\_ كے اسباب ا7 /133; عذاب \_كى كیفيت 7/3 13;عذاب \_كے موجبات 7/133 ; موسى عليه‌السلام كے ساتھ\_كا عہد 7/134، 135، 136نيز ر\_ ك فرعون كے جادوگر، فرعون، قوم فرعون اور موسى (ع)

آلودگي:ر\_ ك بنى اسرائی ل، فرعون و آل فرعون

آميزش: (جماع)ر\_ ك آدم عليه‌السلام اور ہمسر

آنكھ:\_ كے ديكھنے كى حدود 7/143نيز ر\_ ك جادو، جنات، اور خطائے باصرہ

ائندہ آنے والے لوگ:\_لوگوں كو خبر دار كےا جانا 7/101

ائی ن:ر\_ ك دين رسوم

آيات الاحكام:ر\_ ك احكام\_

آيات خدا: 7/51، 64، 133، 8/54\_ سے اعراض كے آثار 7/136، 46 1; \_ سے اعراض كرنے والے7/46 1; \_كا ہدايت كرنا 7/126;\_\_كو جھٹلانے والوں كا افساد 7/103; \_ كو جھٹلانے والوں كى آساءش 7/182;\_جھٹلانے والوں كى ابتلا 7/183;\_ كو جھٹلانے والوں كے حالات 7/176، 177;\_كو جھٹلانے والے معاشرے 7/177;\_ كى تبيين 7/58، 174; \_ كى تبيين كا طريقہ 7/58;\_ كى تكذيب 7/51، 64، 103، 135، 8/52;\_كى تكذيب پر عذر 7/52;\_كى تكذيب كا زمينہ7/51، 136، 176;\_كى تبيين كا فلسفہ 7/58، 174;\_كى تكذيب كے آثار 7/51، 146، 147، 177، 178، 179، 184;\_كى تكذيب كے عوامل 7/64، 133، 176;\_كى خصوصيت 7/64;\_كى طرف توجہ 7/120 ;\_كے روبرو ہونا 8/54;\_كے مكذبين كى رفاہ 7/182;\_كے مؤمنين 7/156، 178;تكذيب آيات كى سزا 7/51، 64، 72، 136، 147، 179، 8/54;فہم \_سے محروم لوگ 7/146، 179;فہم\_ كے موانع 7/146; مكذبين \_7/103، 136، 176، 177، 178، 8/54 ; مكذبين \_ اور چوپائے 7/179; مكذبين \_اور كتاب7/176; مكذبين \_كا انجام 7/103، 6 7 1 ;مكذبين\_كاظلم7/177;مكذبين\_كاعذاب 7/ 44 ، 64، 8/54; مكذبين\_ كا كور دل ہونا 7/64;مكذبين \_كو موعظہ 7/176; مكذبين\_ كو مہلت 7/83 1 ; مكذبين آيات كى ہلاكت 7/72، 8/54;مكذبين آيات كى سزا 7/51، 156، 182، 183

نيز ر\_ كآل فرعون، استكبار، ايمان،بلعم باعورا، شاكر ين ، علم، كفار اور كفر

''الف''

ابتلاء:ر\_ ك سختي

ابلاغ رسالت:\_ اور عصمت 7/105

ابليس:ر\_ ك شيطان

ابن سبيل:\_كے اخراجات پورے كرنا 8/41

ابھارنا:ابھارنے كے اسباب 7/55، 65، 70، 89، 113، 120، 125، 127، 164، 180، 8/2،3، 53، 10، 61، 65

اتحاد:\_ كے آثار 8/63; \_ كے اسباب 8/1، 43، 64

نيز ر\_ ك جادوگران فرعون، جنگ، غزوہ بدر، معاشرہ، مؤمنين اور مجاہدين

اتمام حجت:ر\_ كآل فرعون، اہل مدين، خدا، صالح عليه‌السلام ، قرآن،

قوم ثمود ، كفار، اور گناہگار لوگ

اتہام:ر\_ ك تہمت

اجتماع:ر\_ك معاشرہ اجتماعى روابط 73، 75

اجتماعى گروہ: 7/146

اجتماعى نظم و ضبط : 7/74، 157، 164، 8/1\_كا زمينہ 7/74، 97، 100; \_كى اہميت 7/199; \_كے اسباب 8/18، 25، 47، 52;\_كے طريقے 8/6، 7، 20، 57;\_ كے وسائل 7/164

اجتماعى تحولات :\_كا منشاء 7/69، 74، 168;\_كے آثار7/8 16; \_كے اسباب 8/53;

اجر:ر\_ ك پاداش

اجرت:ر\_ك كام

احبار:ر\_ ك علمائے يہود

احتجاج:ر\_ ك اہل مدين، شرك، شعيب عليه‌السلام اور صالح(ع)

احزاب:قيامت كے دن \_كفار 7/48; قيامت كے دن مستكبر\_ 7/48

احسان:\_كا اجر 7/161;\_كے آثار 7/56;\_كے مواقع 7/161

احكام: 7/56، 159، 8/1، 5/27، 41، 67، 69;

اجتماعي\_ 8/24;\_اور زمانے كے تقاضے 8/66; \_ پر عمل 8/1;\_كى تبيين 8/1 ;\_كى تشريع 7/157;\_ ميں سہولت كے موجبات 8/66; فلسفہ \_8/39; نسخ \_8/66

(خاص موارد كو ا پنے اپنے موضوعات كے تحت تلاش كےا جائیے)

اخبار غيب: 8/36

اختلاف:اجتماعي\_كا حل 8/1;\_ختم كرنے كے اسباب 7/87 ، 8/1 ;\_ رفع كرنے كى اہميت 8/1;\_سے اجتناب 7/78، 8/46;\_كے آثار 8/46; \_ كے اسباب 8/1، 2، 43;\_كے حل كا سبب 7/89; دينى \_كا حل 7/87

نيز ر\_ ك انبياء، اہل مدين، معاشرہ، مؤمنين اور مسلمان

اخروى بخششيں :\_ كى ابديت 8/8 6;\_كى اہميت 8/68

اختيار:ر\_ ك انسان اور جبر و اختيار

اخلا ص:\_كے آثار 7/144نيز ر\_ ك دعا، مقربين اور موسى (ع)

اخلاق :اخلاقى رذائل كے ساتھ مبارزہ 7/43نيزر\_ ك، كفار مكہ

ادراك\_سے محروم لوگ 7/179

اديان:احكام\_ 8/67; \_ كا خير خواہ ہونا 7/6 9 ; \_ كى ہم آہنگى 8/67;\_كے خلا ف مبارزہ 7/86; تاريخ \_ 7/73،85: تعليمات \_ 7/59، 62، 68، 71، 83، 164، 170، 8/67

اربعين:\_كے آثار 7/142

ارتداد:گناہ\_7/153; گناہ \_ كى مغفرت 7/153

نيز ر\_ ك بلعم باعورا، بنى اسرائیل اور موسي(ع)

ارث:\_ ميں اولويت 7/75

ارشاد:ر\_ ك تبليغ

ادہا:ر\_ ك عصا

اسارت:\_كے احكام 8/67، 69;اديان ميں \_ 8/ 7 6 ; جنگ سے پہلے \_ 8/67;جنگ ميں \_ 8/ 67; حرا م \_8/69;فتح سے پہلے\_ 8/67، 68; ناپسنديد ہ \_ 8/69نيز ر\_ ك اسير، غزوہ بدر، مسجد الحرام

اسباط:ر\_ ك بنى اسرائی ل

استثمار:ر\_ ك آل فرعون، بنى اسرائی ل

استدلال:ر\_ ك :احتجاج

استراحت:ر\_ ك مجاہدين

استسقا :ر\_ ك موسي(ع)

استضعاف:ر\_ ك بنى اسرائیل اور ہارون(ع)

استعاذہ:\_كے آثار 7/200;\_ كے اسباب 7/201; خدا كے حضور\_7/200، 201;زمينہ \_7/200; شيطان سے \_ 7/200، 201;نيزر\_ ك متقين

استعداد:\_سے عارى افراد كا حق كو قبول نہ كرنا 8/23;\_كے آثار 7/58، 8/23;\_ كے حامل لوگ 8/23; \_ كے مراتب 8/23; نيز ر\_ ك موجودات

استغاثہ:\_ كا قبول ہونا 8/17;\_ كى اہميت 8/9;\_ كے آثار 8/9; خداوند سے \_8/10; سختى كے وقت \_ 8/9;

نيز ر\_ ك جہاد، غزوہ بدر اور مؤمنين

استغفار:\_ كى اہميت 7/161;\_ كے آثار 7/161، 8/33; زمينہ \_ 7/161;قبول \_ 8/33;گناہ سے \_ 7/161

نيز ر\_ ك دعا، موسى عليه‌السلام اور ہارون(ع)

استقامت:\_ كى اہميت 8/66;\_ كى دعوت 7/128;\_ كے آثار 8/45;\_كے اسباب 7/125 ، 126، 196;زمينہ \_7/128; شرائط \_ 8/ 6 6

نيز ر\_ ك ايمان، تبليغ، توحيد، جنگ، جہاد، شعيب عليه‌السلام قوم ثمود، مؤمنين، مدين، نوح عليه‌السلام اور ہود(ع)

استكبار:آيات خدا كے سامنے\_ 7/133;\_كا خطرہ 7/88 ; \_ كے آثار 7/75، 76، 88، 133; زمينہ \_ 7/ 3 3 1

نيز ر\_ كآل فرعون، تكبر، مدين اور مستكبرين

استمداد:\_ كا قبول ہونا 8/9;خدا سے \_ 7/28 1، 8/9; خدا سے \_ كے آثار 7/128;سختى كے وقت \_ 7 / 6 2 1 ; كفار سے\_ 8/73 ; ناپسنديدہ \_ 8/73

نيز ر\_ ك بت، فرعون كے جادوگر، مؤمنين اور باطل معبود

استہزاء:ر\_ ك آل فرعون، كفا ر\_

اسرار:ر\_ ك راز

اسراف:ر\_ ك قوم لوط

اسلام:\_اور خرافات 7/157;\_ اور طيّبات /157;\_اور عزيز و اقارب 8/75;\_ا ور قدروں كا احياء 7/

7 5 1;\_سے خيانت 8/28;\_ كا سہل ہونا 7/57 ; \_ كا عالمى ہونا 7/158 ;\_كى اشاعت 8/8، 66;\_ كى اشاعت سے ممانعت 8/36، 39; \_ كى اشاعت كے اسباب 8/62، 64;\_ كى اہميت 8/36;\_كى حاكميت 7/137 ; \_كى طرف تشويق 8/70;\_ كے خلاف سازش 8/30; \_ كے خلاف مبارزہ 8/6 3 ، 37، 39، 73;\_كے خلاف مبارزے كا انجام 8/36;\_كے خلاف مبارزہ ترك كرنا 8/ 38 ; \_ كے خلاف مبارزے كے آثار 8/36;تاريخ صدر \_ 8/1، 5، 6، 7، 8، 26، 30، 31، 34، 36،39، 41، 42، 43، 44، 46، 47، 48، 49، 53، 54، 56، 57، 60، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 70، 71، 72، 74;تحكےم \_ كے اسباب 8/7; حقانيت \_كے دلائل 8/42; قبول \_كے آثار 8/0 7نيز ر\_ ك ايمان، عقيدہ اور كفار

اسلامى معاشرہ :\_ اور دشمن 8/60;ا\_ كا ايمان 8/66;\_كى اہميت 8/27 ; \_ كى عظمت 8/46;\_ كى عظمت كے اسباب 8/46;\_كى قدرت 8/60;ا\_ كى قدرت كى اہميت 8/46;\_كى كمزورى كے اسباب 8/46;\_كى مسؤليت 8/60;\_كے اتحاد كے اسباب 8 / 6 4; \_كے اسرار 8/27

اسماء و صفات:ارحم الراحمين 7/151; اسمائے حسنى ا لہي7/180; بصير 8/72، حكےم 8/10، 49، 63، 71; خير الغافرين 7/155; رحيم 7/153، 167، 8/69، 70; سريع العقاب 7/167; سميع 7/200، 8/17، 42، 53، 61; شديد العقاب 8/13، 25، 48، 52;صفات جلال 8/51، 60; عزيز 8/10، 49، 63، 67; عليم 7/200، 8/17، 42، 43، 53، 61، 71، 75;غفور 7/153، 167، 8/69، 70; قدير 8/41; قوى 8/52; محيط 8/48

اسير:\_سے فديہ لياجانا 8/69، 70;\_كى آزادى 8/69، 70، 71; \_كى تشويق 8/70نيز ر\_ ك اسارت، غزوہ بدر اور محمد

اشراف (امراء):\_اور انبياء 7/88; \_اور غير منطقى امور 7/63; \_اورنوح 7/60;\_اور نوح عليه‌السلام كى نبوت 7/63; \_كى اطاعت 7/61نيز ر\_ ك اصحاب اعراف، قوم ثمود، قوم عاد، قوم فرعون، قوم نوح عليه‌السلام اور مدين

اصحاب اعراف:\_اور اہل بہشت 7/49;\_اور اہل جہنم 7/47;\_اور قيامت كا دن7/46، 47، 48، 49;\_اور كفار 7/48;\_اور مستكبرين 7/48; \_اور مؤمنين 7/49;\_كا اشراف 7/46;\_ كا تكلم 7/48;\_كا سلام7/46;\_ كا علم 7/46;\_كى بشارت 7/46، 49;\_كى دعا 7/47;\_كى سرزنش 7/48 ; \_كے مقامات 7/49، 46

اصلاح:

اجتماعي\_كے اسباب 7/79، 85; زمينہ \_ 7/ 8 6 1 ، 170;نيز ر\_ ك معاشرہ

اضطراب:\_ختم ہونے كے آثار 7/190; \_ختم ہونے كے اسباب 8/11نيز ر\_ ك مجاہدين

اضلال:ر\_ ك خدا اور شيطان

اطاعت:\_ خدا 7/161، 8/1، 20، 46;\_خدا كے آثار 7/161، 8/64; \_كے آثار 8/46;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى \_7/157، 158، 8/1، 20، 46، 64;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كي\_كے آثار 7/158، 8/64;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كي\_كى اہميت 7/158نيز ر\_ ك تسليم

اطمينان:\_ كا منشاء 8/10;\_كے اسباب 8/10، 43

نيز ر\_ ك آرام و سكون، ايمان، فرعون كے جادوگر، كفار مكہ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمان\_

اعتراف:ر\_ ك اقرار

اعتصام:ربوبيت خداوند سے\_7/151

اعداد:بارہ كا عدد 7/160; بيس كا عدد 8/56; تيس كا عدد 7/142; چاليس كا عدد 7/142، 144، 150;چھ كا عدد 7/54;دس كا عدد 7/142، 80، 65، 66;دو سو كا عدد 8/65، 66،; دو كا عدد 8/66;دو ہزار كا عدد 8/66 ; ستر كا عدد 7/155 ;سو كا عدد 8/65، 66;ہزار كا عدد 8/9، 65، 66

اعراب:اسلام سے پہلے كے \_ 8/63;\_ كى دشمنى 8/63; عربوں كى تا ليف قلوب 8/63

افتراء:\_ سے اظہار براءت 7/86;خدا پر\_ 7/89، 105،152،169; خداپر\_كے آثار 7/152 ; ربوبيت خدا پر \_ 7/172;

نيز ر\_ ك تہمت، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور نوح(ع)

افساد (فساد پھيلانا):\_ ترك كرنا 8/39;\_ سے اجتناب 7/56، 58; \_ سے نہى 7/74، 85;\_كا ناپسنديدہ ہونا 7/74; \_كے آثار 7/103;\_ كے خلاف مبارزہ 7/74; \_كے موارد 7/6 5 ; ترك \_كا زمينہ 7/74;زمين پر \_ 7/56، 74، 85;حرمت \_ 7/56، 74;نيز ر\_ كآل فرعون، آيات خدا، انبياء، اہل مدين، فرعون اور فساد

افسانہ:

ر\_ ك سابقہ اقوام اور قرآن

افكار عمومي:\_ كى اہميت 7/68

اقارب\_ كا ارث 8/75;\_ميں ولايت 8/75;كافر \_ 7/93;

اقتصاد:\_ كے بارے ميں سوال 8/1;\_ بے عدالتى 7/85;\_ تعديل 8/41 8;\_توسيع 7/96; \_ توسيع كا سبب 7/96; \_ سلامتى كى اہميت 7/85;\_ سلامتى كے آثار 7/58; \_ عدالت كى اہميت 7/85;\_ عدالت كے آثار 7/58 ; \_كفالت كے تحت رہنے والے لوگ 8/41;\_ نظام 8/69;\_ نظام كا فلسفہ 8/41; \_ وسائل كى اہميت 8/26نيز ر\_ ك انبياء، اہل مدين اور دين

افتصادى ترقي:ر\_ك : اقتصاد

اقتصادى تعديل:ر\_ ك اقتصاد

اقدار: 7/43، 62، 68، 94، 105، 8/1، 2، 7، 11، 26، 72، 74\_ كا معيار 7/103، 8/22، 55، 56، 72، 74;\_كى حفاظت 8/28; \_ كى مخالفت 8/35، 56

اقرار:\_ پر عمل 8/21;حق كا \_ 7/143; ربوبيت خدا كا \_ 7/172، 173; گمراہى كا \_ 7/149; گناہ كا \_ 7/149 8نيز ر\_ك اہل جہنم، بنى اسرائی ل،عالم زر، قرآن اور قيا مت

اقوام:\_ كا تعارف كروانے ميں انصاف 7/159;\_ كے اشراف (امراء) 7/88; سابقہ\_7/101 ; سابقہ كافر \_كا عقيدہ 7/101;ظالم \_كانجام 7/47نيز ر\_ ك خاص موارد

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے رسول: 7/59، 61، 65، 67، 68، 73، 75، 80، 85، 93، 157، 158اماكن مقدسہ: 8/34

\_ كے آداب 8/35; \_ ميں لغو كام كرنا 8/35

امامت:مقام \_ 7/142نيزر\_ ك رہبرى (قيادت) اور موسى (ع)

امانت:\_دارى كى اہميت 8/27;\_ميں خيانت 8/27; نيز ر\_ ك انبياء، مسلمان، معاشرہ، مؤمنين اور ھود(ع)

امتحان:\_كے وسائل 7/141، 168 8/17، 28، 41;\_ ميں شكست 7/155;\_ميں كاميابى 7/155، 8/28، 29;\_ ميں ناكامى 7/163;سختى كے ساتھ \_7/141; شكار كے ذريعے\_ 7/163; فلسفہ \_ 7/168;مال كے ذريعے\_ 8/28;مشكل \_7/141; نعمت كے ذريعے \_7/141، 8/17نيز ر\_ ك انسان، ايلہ، باطل معبود، بنى اسرائی ل، خدا، مؤمنين، مسلمان اور يہود

امتنان:ر\_ ك بنى اسرائی ل

امم:امتوں كى توبہ 8/33;امتوں كى سرنوشت 8/33; امتوں كى ضروريات 7/142;امتوں كى مسؤليت 7/ 69;امتوں كى ہلاكت 7/97امتوں كے عقيدے كے آثار 8/53;امتوں كے عمل كے آثار 8/53;سابقہ امتوں كا ظلم 8/54 ; سابقہ امتوں كا عصيان 7/102; سابقہ امتوں كا عہد 7/102;سابقہ امتوں كا كفر 8/52، 53; سابقہ امتوں كى اقليت 7/102; سابقہ امتوں كا گناہ 8/54 ; سابقہ امتوں كى اكثريت 7/102; سابقہ امتوں كى عہدشكنى 7/102 ; سابقہ امتيں 8/53; سابقہ بے تقوى امتيں 7/5 9; سابقہ كافر امتيں 7/95;قيامت كے دن امتوں كى نشانياں 7/64;كافر امتيں 8/33;

امداد:غيبي\_ 8/9 10، 12; غيبى \_ كا سبب 8/10;غيبى \_ كى درخواست 7/89;قابل قدر \_8/74

(خاص موارد كو اپنے اپنے موضوع كے تحت تلاش كےا جائیے)

امر بالمعروف:اديان ميں \_ 7/164;\_كى اہميت 7/157، 199

امكانا ت( وسائل ):دنيوي\_ كا سبب 8/3;دنيوى \_ كى ناپائی دارى 8/67;دنيوى \_ كے آثار 8/1;قدرتي\_كو خراب كرنا 7/76; مادى \_ 8/28; مادي\_ كا كردار 8/63

امنيت:اجتماعى \_كى اہميت 8/26نيز ر\_ ك بہشت و كفار

امور:\_ كا انجام 7/103;\_ كا سبب 8/44;\_ كى تدبير 7/45، 8/5; مخفى \_8/48

امور خارق العادہ: 7/108، 109

امور غيبي;7/188

اميدواري:\_كى اہميت 7/149;\_كے آثار 8/38; رحمت خدا سے\_ 7/56، 149، 167، 8/38; مغفرت خدا كى \_7/149

نيز ر\_ ك اہل بہشت، بنى اسرائی ل، دعااور مغفرت اميديں ر\_ ك آرزو

انبياء:اطاعت\_ كے آثار 7/72;\_اور برہان 7/71; \_ اور بے ہوشى 7/143;\_ اور خطا 7/143;\_ اور رؤيت خدا 7/143;\_ اور سفاہت 7/67;\_اور قيامت 7/59;\_ سے دشمنى 7/150 ; \_ سے عصيان كرنا 8/25; \_سے عہد 7/102;\_ سے عہد شكنى 7/02 1 ;\_سے كینہ 7/86;\_كا تاثير قبول كرنا 7/150;\_ كا علم غيب 7/188; \_كا كردار 7/69،94 ،156 ;\_ كا ہدايت كرنا 7/1 10 ; \_ كا معجزہ 7/01 1،106 ;\_ كو جھٹلانے والوں كى آساءش 7/95;\_ كو جھٹلانے والوں كى ابتلاء 7/96; \_ كو مغفرت كى ضرورت 7/151;\_كى اجتماعى تعليمات 7/71،142، 58 1 ; \_كى بشارتيں 7/188;\_كى امانتدارى 7/68; \_كى تعليمات كا خير پر مبنى ہونا 7/85; \_كى تعليمات كى تكذيب 7/101; \_ كى حق گوئي 7/105;\_كى خلوت نشيني7 / 2 4 1 ;\_كى روحانى ضرور يا ت7/181;\_كى عبادى تعليمات 7/85;\_كى عسكرى سيرت 8/67; \_ كى مخالفت ترك كرنا 7/96;\_كى مسؤليت 7/62، 63، 142;\_ كى مسؤليت كى حدود 8/67;\_كى نافرمانى كے آثار 7/83;\_كے اختيارات 7/142;\_ كے انتخاب كے اسباب 7/144;\_كے انذار 7/63، 69، 188;\_كے پيروكاروں كا اختلاف 7/87 ;\_كے خلاف جنگ كے آثار 8/53;\_ كے خلاف مبارزہ 7/86، 8/71;\_كے خلاف مبارزے كا سبب 7/75 ; \_ كے عروج كا مقام 7/63، 69;\_كے مكذبين كا فساد پھيلانا 7/103;\_كے مكذبين كى زندگى كا بے مقصد ہونا 7/98;\_ كے مكذبين كى كوشش كا بے مقصد ہونا 7/98; اوامر\_ 8/25; اہداف \_7/74 ; رسالت \_كے مقاصد 7/63; ايمان \_7 /3 4 1، 158; بعثت \_7/94;بعثت\_كا فلسفہ 7 /43، 64، 94; پيروان \_8/64; پيروان \_ كى مسؤليت7/ 8 7;پيروان \_كى نجات 7/2 7 ; تعليما ت\_كا كردار 7/85;تكذيب \_ كى سزا 7/92، 96، 99; تكذيب \_كے آثار 7/71، 95، 96، 97;تنزيہ\_7/61، 67; توكل\_7/9 8 ; حقانيت\_7/62، 68، 156; حقانيت \_كى نشانياں 7/158; حقا نيت \_ كى دلائل 7/85، 106، 118; حكومت \_8/7 6 ;خير خواہى \_7/62 ،68،156; دعوت \_كو قبول كرنا 7/130، 8/24; دعوت \_8/24;رسا لت\_7/53، 61، 67، 104; رسالت \_ كا سبب 7/158; رسالت \_كى حقانيت 7/43، 53;رسالت \_ كى حدود 7/160; روش ہدايت \_7/ 1 10 ; سابقہ اقوام كے\_ 7/101;سيرہ \_ 8/67; صداقت\_ 7/53، 68، 105; ضعف\_ 7/188; عبادت \_7/2 4 1;عصمت \_7/61 ،105;علم \_ كا سبب 7/75; علم \_كى محدوديت 7/143; فضائل \_7/86، 105;قتل \_ كا گناہ 7/153; كلام \_كى حقانيت 7/105; معجزہ \_كا فلسفہ 7/118;مكذبين \_7/103; مكذبين \_كا انجام 7/92، 97، 101، 103;مكذبين\_كا خسارہ 7/99; مكذبين \_كا

عذاب 7/92، 95، 96، 97، 98; مكذبين \_ كا عقيدہ 7/59 97، 101; مكذبين \_كى تعداد7/95;مكذبين\_كى دنيوى سزا 7/64; مكذبين \_كى ر فا ہ7/ 5 9 ; مكذبين \_كى سزا 7/99; مكذبين \_ كى غفلت 7/95;مكذبين \_ كى ہلاكت 7/ 7 9; مكذبين \_كے دلوں پر مہر لگنا 7/101; مكذبين \_كى تعداد 7/95;مناجات \_ 7/142; مواعظ\_ 7/63; ھود عليه‌السلام سے پہلے كے \_7/66;

نيز ر\_ ك ايمان، اہل بہشت، توسّل، شيطان اور انبياء كرام(ع)

انتخاب :\_ كے اسباب 7/144نيز ر\_ ك موسي(ع)

انتقاد:بڑوں پر\_ 7/159

انتقام:ر\_ ك خدا اور آل فرعون

انجام (فرجام):برا \_7/103، 145، 163، 184، 188، 8/15، 16; برے\_سے نجات 7/149;حسن \_7/126; حسن \_كے اسباب 7/126; مبارك \_ 7/188 ; نيك \_ 7/128

انجيل:\_كى بشارتيں 7/157; نزول \_كى بشارت 7/157

نيز ر\_ ك محمد(ص)

انحراف:اجتماعى \_ 8/6 ;اجتماعى \_ كا زمينہ 8/41; \_كے آثار 7/178 ;\_ كے اسباب 7/190، 8/1;\_ كے اسباب و عوامل كے خلاف مبارزہ 7/150; \_ كے موارد 7/\_180 زمينہ \_ 8/28نيز ر\_ ك اہل مدين اور گمراہي

انحطاط:\_كے اسباب 7/182;\_كے اسباب سے جہالت 7/182;نيز ر\_ ك انسان اور انسانيت

اندوہ (غم):\_كا زمينہ 7/97;ناپسنديدہ \_ 7/93نيز ر\_ ك شعيب عليه‌السلام ، مومنين اور موسى (ع)

انذار (ڈرانا):تا ثير\_ كى شرائط 7/188;عذاب سے \_ 7/63، 69; قبول \_ كے آثار 7/69نيز ر\_ ك انبياء، خدا اور لوگ

انرجي:ر\_ ك ہوا

انسان:

ادراك\_8/44;ادراك سے محروم \_7/179; افكار \_8/24 ; انحطاط \_8/5 5 ; امتحان \_8/17;\_پر تفضل 7/71; \_ شناسى 7/174;\_كا اختيار 7/ 6 7 1 ،8/17;\_كا انجام 7 /147، 179، 8/24;\_عالم خلق ميں 7/172;\_عالم ذرميں 7/172 ،3 7 1 ;\_كا اخروى حشر7/57;\_كا توشہ 8/51 ;\_كا جسمانى تكامل 7/69 ;\_كا چال چلن 8/7 4; \_كا خالق7/54، 189; \_كا خدا سے عہد 7/190 ;\_ كى آگاہى و علم 7/178، 73 1;\_كى ابعاد (پہلو) \_كى انعطاف پذيرى 7/ 138 ;\_كى امداد 7/7 19 ;\_كى جہالت7/88 1;\_ كى چوپائے پر برترى 7/179;\_ كى حقيقى حيات 8/ 4 2 ;\_كى خداشناسى 7/172، 173;\_كى خداشناسى كا سبب 7/172، 73 1 ;\_ كى خواہشات7/42; \_كى روحانى ضروريات 7/52، 4/8;\_ كى روزى 8/53 ; \_كى سرنوشت 7/137، 176; \_كى سرنوشت پر اثر انداز ہونے والے عوامل 7/9 7 1;\_ كى سعادت طلبى 7/42;\_كى عھد شكنى 7/190;\_كى موت 8/50;\_ كى نيازمندى 7/194;\_كے اختيا ر كافلسفہ 8/7 3 ;\_كے اجداد 7/172;\_ميں جسمانى تحولات 7/69; \_ميں ہٹ دھرمى كى كمزورى 7/89، 188، 194;انسانوں كا باپ 7/89 1; انسانوں كا جہنم ميں ہونا 7/179; انسانوں كا قيامت ميں ہونا 7/172 ; انسانوں كا مجبور محشور ہونا 8/24; انسانوں كو خبردار كےا جانا 8/74;انسانوں كى پيداءش كا سبب 7/9 18 ; انسانوں كى توحيد اوليہ 7/174; انسانوں كى دوستى كے اسباب 8/63 ; انسانوں كى ضروريات 8/74 ; انسانوں كے امور كى تدبير 7 / 98، 189 ، 191 ،203 ; انسانوں ميں فرق 7/ 2 4 ; انسانى رجحا نات 7/6 9; انسانى مصالح 7/5 8 ، 8/19 ;انسانى مقا ما ت و مراتب 7/71 ;بدترين \_8/22 ; /22; حقيقت \_ 8/0 5 ; حقيقت\_كا اظہار 7/ 2 7 1;خلت \_7/ 2 17 ; خلقت \_كا فلسفہ 7/179;زندگى \_كا مقام 7/6 5 ; سرنوشت\_كى تقدير 8/44; عبوديت \_7 / 5 8 ، 72 1; عمل \_7/129، 8/17، 39، 47، 72 ; فطرت \_ 7/6 5 ، 8/53; قدرت \_ 7/ 8 8 1 ; قلب \_8/ 4 2 ، 3 6 ;غيبت \_ كا عالم 7/172;كرامت \_8/42، 58، 59، 73، 85، 8/ 7 6; لغزش \_8/4; مالك \_7/89، 172; محدود يت \_7/ 8 7 1; مدبر\_ 7/172;مسوليت\_7/42، 94، 158، 195، 8/20; مستعد \_8/23; مشہود \_كا عالم 7/2 17 ;نجات \_كى قدر و قيمت 7/3; نوح عليه‌السلام كے زمانے كے انسانوں كے تحولات 7/69; وجود\_كے مراحل 7/174

انسانيت:\_سے گرنا 8/55;\_كى قدر و منزلت سے عار ى لوگ8/22;\_كى نشانيا ں 8/55; معيار \_ 7/179

انصار :\_ اور غير مہاجر مؤمنين 8/72;\_اور ولايت 8/72، 75;\_سے استمداد 8/72;\_كو بشارت 8/74; \_ كى امداد 8/72;\_ كى مسؤليت كى حدود 8/2 7;\_ مؤمنين 8/72; اولين \_كى مسؤليت

8/75; مسؤليت\_ 8/72

انصاف:ر\_ ك اقوام

انفاق:\_ كا اجر 8/60;\_كى اہميت 8/3;\_كى تشويق 8/0 6; \_كى حدود 8/3;\_كى خصوصيت 8/3; \_كے اسباب 8/3;زمينہ \_8/3; فضيلت \_8 / 3 ; مصارف \_8/60; موارد\_8/60; ناپسنديدہ\_ 8/63، 37، 39; ناپسنديدہ \_ كے آثار 8/36;

نيز ر\_ ك كفار

انفال:احكام \_8/1، 5;\_كا مالك 8/1;\_كى مالكیت كے بارے ميں سوا ل 8/1; \_ كے آثار 8/1;\_كے بارے ميں سؤال 8/1; تقسيم\_8/1; موارد\_ 8/1

انقياد:ر\_ ك اطاعت اور تسليم

انگشت:ر\_ ك كفار

اونٹ:\_ ك صالح(ع)

اولويت:حق \_8/75

اہل ايلہ:\_ كا دنيوى عذاب 7/166;\_كا عصيان 7/164; \_ كا قصہ 7/163، 164، 165، 166\_ كا گناہ پر اصرار 7/166 ;\_ كى اكثريت 7/164;\_كى خواہشات7/ 3 6 1;\_ كے قصے سے عبرت 7/163، 164; \_نيز ر\_ ك ايلہ

اہل بہشت:\_اور اہل جہنم 7/44، 47، 50; \_اور كینہ 7/43;\_ اور وعدہ انبياء 7/43;\_ بہشت ميں 7/43، 44;\_قيامت كے دن 7/47;ا\_كا حجاب اور اہل جہنم 7/64;\_كا سؤا ل7/44;\_كا شكر 7/43;\_كا عمل 7/43;\_كا مقام 7/43;\_كو بشارت 7/49;\_كى اميدوارى 7/46، 47;\_كى اہل جہنم سے گفتگو 7/44، 50;\_كى پاكى قلب 7/43;\_كى پريشانى 7/46، 47:\_كى جاودانگى 7/42;\_كى دعا 7/47;\_كى زندگى 7/43; \_كى سرزنشيں 7/44;\_ كى صفات 7/43; \_كى صلح 7/43;\_كى صميميت 7/43; \_كى قسم 7/43;\_كى نشانياں 7/46;\_ كے مقامات 7/43، 46نيز ر\_ ك اصحاب اعراف، اور اہل جہنم

اہل جہنم: /47، 179، 8/16، 36\_ اور اہل بہشت 7/44، 50;\_ اور قيامت 7/ 47 ;\_اور نعمات بہشت 7/50;\_ پر پانى كى تحريم 7/0 5; \_ سے نفرت 7/47;\_ كا اقرار 7/44;\_ كا باہمى نزاع 7/43;\_ كا پانى مانگنا 7/0 5 ; \_كا

خسارہ 8/7 3 ;\_كا ظلم 7/47 ;\_ كا ہولناك ہونا 7/7 4;\_كى اہل بہشت كے ساتھ گفتگو 7/50;\_كى خواہشات 7/0 5;\_كى سرزنش 7/44; \_كى ضروريا ت 7/0;\_ كى مشكلات 7/7 4;\_كى نشانياں 7/46; \_كے محرمات 7/50;صفات\_7/47;ظالم\_7/47;قيامت كے دن \_كى رؤيت 7/47

اہل عذاب:ر\_ ك عذاب

اہل كتاب:\_ اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7/157

اہل مدين:\_ اور مؤمنين 7/92;\_ پر اتمام حجت 7/93;\_ كا اختلاف 7/87;\_كا افساد 7/85;\_كا انجام 7/ 91;\_كا دنيوى عذاب 7/91;\_كا دين 7/88;\_كا شرك 7/5 8; اہل كا كفر 7/88، 93; \_كى بے عدالتى 7 / 5 8 ; \_كى كم فروشى 7/85; \_كى مسؤليت7/85; \_كى منفوريت دين 7/88;\_كے اجتماعى انحرافات 7/85 ;\_ كے اقتصادى انحرافات 7/85; \_كے ساتھ احتجاج 7/75;

ايلہ:\_كے امر بالمعروف كرنے والے 7/164;\_كے متجاوزين 7/164;\_كے متجازين كا عذاب 7/164 ; \_كے متخلف يہودى 7/165، 166، 167;\_كے نہى عن المنكر ترك كرنے والے 7/164، 166;\_كے نہى از منكر كرنے والوں كے نجات 7/165; \_كے نہى از منكر كرنے والے 7/164، 165;\_ كے يہود كا دور كےا جانا 7/166; \_ميں مچھلى كا شكار 7/164;\_ميں نہى عن المنكر 7/164; سواحل\_ كى مچھلياں 7/63 1; صالحين \_7/164 ; صالحين \_ كاعذاب7 / 145;فا سقين\_ 7/164;متجاوزين \_كى ہلاكت 7/164; مصلحين \_7/164; مصلحين \_كى نجات 7/165 ; يہود \_7/163،164، 165;يہود \_كا امتحان 7/3 16 ; يہود\_ كا انجام 7/163;يہود\_كا تجاوز كرنا 7/163 ;يہود\_ كا ظلم 7/165; يہود\_كا عذاب 7/165، 166; يہود \_كا عصيان 7/163;يہود\_ كا فسق 7/163، 165; يہود\_ كا قصہ 7/163; يہود\_ كا مسخ ہونا 7/6

نيز ر\_ ك اہل ايلہ

ايمان:آيات خدا پر \_7/72، 126، 147، 156، 157، 179، 8/41، 55; آيات خدا پر\_ كى قدر و قيمت 7/72، 156، 179;ارزش \_ 8/2، 42;اسلام پر \_ 8/70;امداد الہى پر\_8/40; اہميت \_ 7/98 ، 8/1، 66;انبياء پر \_7/64، 96;انبياء پر\_ كے آثار 7/96;انبياء پر \_كا زمينہ 7/185;\_اور عمل صالح 7/42;\_پر استقامت 7/89، 125، 126;\_ پر صبر 7/87، 128; \_ زيادہ ہونے كے اسباب 8/ 2 ;\_ كا زيادہ ہونا 8/2، 3، 4; \_ كى تشويق 8/0 7 ;\_ كى حدود 8/5;\_ كى طرف ہدايت 7/ 3 4 ;\_كى نشانياں 7/157، 8/4، 41; \_ كے اسباب 7/43، 101، 102، 121; \_كے آثار 7/42، 52، 53، 62، 63، 96،

125، 128، 147، 153، 56 1،158، 164، 180، 200، 201، 8/1، 2، 3، 4، 15، 18، 19، 24، 28، 33، 42، 49، 61، 65، 70، 74، 75;\_كے مدعى افراد 8/22;\_ ميں سبقت لينے والے 7/143;\_ و عمل 8/4، 21، 61;تشخيص \_كا معيار 8/74;تعليمات انبياء پر \_ 7/63; تداوم \_ پر اطمينان 7/9 8 ; توحيد پر \_ 7/60، 72، 153، 8/5 6;توحيد پر \_كے اسباب 7/185;توحيد ربوبى پر \_7/30; توحيد عبادى پر \_7/85، 153; تورات پر \_ 7/171; حاكميت خدا پر \_7/128، 158; حكمت خدا پر \_8/49; خدا پر \_ 7/59، 65، 73، 87، 66، 121، 130، 158، 8/1، 5/32، 41;خدا پر \_كے آثار 7/85;خدا پر\_ كے اسباب 7/185 ،8;خدا كے سميع ہونے پر \_ 8/61; خدائی سزاؤں پر\_8/52; دين پر \_ 8/65;دين پر \_كے اسباب 7/185; ربوبيت خدا پر\_ 7/62، 121، 122، 123، 125، 164; رسالت نوح عليه‌السلام پر \_7/64 ; زمينہ \_7/ 6 9، 97، 98; زمينہ \_ كا زوال 8/5، 56 ; سچا \_8/74;سچے \_كى نشانياں 8/64; شعيب عليه‌السلام پر\_7/90;صالح عليه‌السلام پر \_7/75; علم خدا پر \_ 8/61 ; فطرى \_ 8/53; قدرت خدا پر \_8/52; قرآن پر \_7/52، 53; قرآن پر \_كے اسباب 7/5 8 1 ; قضاوت خدا پر \_ 7/87 8; قيامت پر \_7/7 14 ; قيامت پر\_ كے اسباب 7/5;كمزورى \_ كى نشانياں 8/49;كمزورى \_كے آثار 8/66; متعلق \_7/52، 53، 59، 60، 62، 63، 46، 64، 65 ، 72، 73، 75، 58، 87، 98، 90، 96، 102، 1 12، 122، 123، 124، 125، 126، 128، 130، 134، 135، 136، 147، 153، 157، 158، 164، 71 1، 179، 8/1، 5، 28، 32، 40، 41، 49، 52، 55، 61 ، 63، 65، 70;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر\_ 7/157، 158، 8/1;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر \_كے آثار 7/7 5 1 ; مراتب\_ 8/2،6 6 ; مشكلا ت \_7/126 ،128; مشيّت خدا پر \_ 7/89; معاد پر \_7/60، 8/65;معاد پر \_ كے آثار 7/125 ; معاد پر \_ كے اسباب 7/57; ممنوع اظہار \_8/21;موسى پر \_ 7/122، 123، 124، 126، 134، 135، 136; موانع\_ 7/101، 146، 8/55، 70; نبوت شعيب عليه‌السلام پر \_ 7/87;ہارون عليه‌السلام پر \_ 7/122 ; ھود عليه‌السلام پر \_7/72;

(خاص موارد اپنے اپنے موضوع كے تحت تلاش كئے جائیں )

''ب''

بادل (ابر):بادلوں كا كردار 7/57، 160; بادلوں كى حركت 7/57; بادلوں كى حركت كے اسباب 7/57نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل//بارش:\_ برسنا 7/57، 8/11;\_ كا كردار 7/75، 85 ;\_ كى نعمت 8/11;\_كى رحمت 7/75; رحمت كى \_7/58نيز ر\_ ك غزوہ بدر

باطل:\_سے استفادہ 7/181; \_كى تشخيص 8/29، 41; \_كى شكست 8/7; \_كى شكست كے اسباب 8/7; \_كى نابودى 8/8; \_كى نابودى كے اسباب 8/8نيز ر\_ ك حق اور باطل معبودباطل معبودان : 7/71

\_معبودوں سے اجتناب 7/70;\_معبودوں سے درخواست 7/193;\_سے مدد طلب كرنا 7/197; \_ كا امتحان 7/194;\_كاكھوكھلا ہونا 7/71; \_كا قيامت ميں ہونا 7/53; \_كا مجسمہ 7/195 8 198; \_كا مخلوق ہونا 7/191; \_كى حقيقت 7/194; \_كى طرف رجحان 7/138; \_ كى عبادت 7 / 71، 195; \_كى مملوكیت 7/194، 138;\_كى ناتوانى 7/191، 192، 193، 194، 195، 197، 198نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل، كفر، قوم عاد، مشركین

بت:بتوں سے استمداد 7/197;بتوں كى آنكھيں 7/198; بتوں كى ناتوانى 7/195;بتوں كے جوارح 7/195، 198

بت پرست لوگ:بت پرستوں كا انجام 7/152;بت پرستوں كى بے عقلى 7/199 ; بت پرستوں كى سزا 7/152;بت پرستوں كے اعمال 7/139; موسى عليه‌السلام كے زمانے كے \_ 7/138

بت پرستي:\_ سے اجتناب كے اسباب 7/141; \_ كا بے نتيجہ ہونا 7/139;\_كافساد 7/9 3 1;\_كے آثار 7/140; موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں \_7/138;نيز ر\_ ك بت پرست لوگ، بنى اسرائیل اور مشركین

بت تراشي:ر\_ ك مشكرين

بخشا: ر\_ ك عفو

بدلوگ :ر\_ ك انتقاد

بدعت:\_ كا ظلم 7/162;\_كے خلاف مبارزہ 7/157; ناپسنديدہ رسم و رواج كى \_7/80; ناپسنديدہ عمل كي\_7/80

نيز ر\_ ك مسيحى اور يہودي

براءت:ر\_ ك تبرى

برادري:صدر اسلام كے دوران\_ 8/75

برزخ:ر\_ ك عالم برزخ

بركت:آسماني\_ 7/96; اقسام\_7/96;\_كے اسباب

7/54;\_كے منابع 7/96;زميني\_7/96; موجبات\_7/96نيز ر\_ ك آسمان، زمين، بابركت سرزمين اور محمد(ص)

برہان:\_كا سبب و منشا 7/71نيز ر\_ ك احتجاج، انبياء، عقيدہ اور ہدايت

بشارت:تاثير \_ كى شرايط 7/188نيز ر\_ ك اصحاب اعراف، انبياء، انجيل، انصار، اہل بہشت، بنى اسرائی ل، ، تورات،خدا، غزوہ بدر، فتح، فرعون، فرعون كے جادوگر، گناہ، مدين، مسلمان ،مؤمنين، مہاجرين اورہوا\_

بصيرت:\_ سے محروميت 8/29;\_كا عطا كرنا 8/29;\_كى اہميت 8/29;\_ كى علائم 7/46;\_كے آثار 8/29; \_كے اسباب 8/29;،نيز ر\_ ك شناخت، علم، مؤمنين اور متقين\_

بلاء:\_ ختم ہونے كا زمينہ 7/135;\_كے آثار 7/94; فلسفہء \_7/130، 131; نزول \_ كا سبب 7/131

بلعم باعورا:\_ اور كتا 7/176 8; كا ارتداد 7/175، 176;\_كا ايمان7/176;\_كا علم 7/176;\_ كو آيات دى جانا، 7/175، 176;\_كى خواہشا ت پرستى 7/5 7 1;\_ كى دنياطلبى 7/176;\_ كى گمراہى 7/175;\_كى محروميت 7 /6 7 1;\_كے حالات 7/176

بندر:ر\_ ك مسخظ بند گي:ر\_ ك عبوديت

بنى اسرائی ل:اسباط\_7/160; اسباط \_كے چشمے 7/160;اسباط \_كے گوسالہ پرستوں كى تہديد 7/152;بشارت \_ 7/128، 137، 161;\_اور باطل معبود 7/138; \_اور بت پرستى 7/128;\_اور تورات 7/171;\_ اور حقيقى معبود 7/138; \_اور كوہ طور 7/171;\_اور موسى عليه‌السلام 7/129، 138، 160 8; \_اور ميقات موسى عليه‌السلام 7/150; \_پر امتنان و احسان 7/161;\_ پر بادل كا سايہ 7/60 1 ; \_پر ظلم 7/137; \_ دوران موسى عليه‌السلام ميں 7/105، 7 12 ، 37 1، 140، 142;\_سے وعدہ 7/7 13 ، 15 ;\_كا ارتداد 7/ 148; \_ كا استخلاف 7/8137;\_كا استضعاف 7/ 7 13;\_كا اقرار 7/149;\_كا امتحان 7/129; 141، 155;\_كا خوف 7/ 171;\_ كا دريا كو عبور كرنا 7 / 138 ،2 4 1، 60 1;\_كا شرك 7/150;\_كا شكنجہ 7/141;\_كا صبر 7/37 1 ;\_كا طعام 7/160;\_ كا ظلم 7/148، 60 1; \_كا عذاب 7/156،162;\_ كا عقيدہ 7/138;\_ كا عمل صالح 7/147; \_كا كفران 7/138 ، 0 16;\_كا گرمى ميں مبتلا ہونا 7/160;\_كا گناہ7/161;\_كا گوسالہ 7/148;\_كا مبارزہ 7/127;\_كو خبردار كےا جانا 7/129، 146;\_كو دعوت 7/145;\_ كى آسمانى كتاب 7/171; \_كى آگاہى و علم 7/149;\_كى آلودگى 7/150;\_كى

ابتلاء 7/141، 160;\_كى اجتماعى زندگى 77/60 1;\_ كى اقليت /159; \_ كى اميدوارى 7/149;\_كى اولاد كا قتل 7/127، 141;\_كى بت پرستى 7/140; \_كى برترى 7/140;\_كى پشيمانى 7/149; \_ كى تاريخ 7//127، 129 8 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 145، 148، 149، 150، 152، 153، 154، 155، 159، 160، 161، 162، 171; \_كى توبہ 7/149;\_ كى توقعات 7/129;\_ كى جہالت 7/138، 139; \_ كى حاكميت7/129 ، 8 ;\_كى حرام خورى 7/160;\_كى خواہشات 7/138 ، 160;\_كى دنيوى سزا 7/152;\_كى روزى 4/160; \_كى رہبرى 7/5 10 ، 142;\_ كى سرزنش 7/0 15;\_كى سكونت1 6 1 ; \_كى شكست 7/128;\_كى عورتوں كا استثمار 7/1 14 ; \_كى عورتوں كا استحياء (زندہ ركھنا) 7/127، 141;\_كى عورتوں كا دكھ 7/ 141 ;\_كى غذاء 7/160;\_كى كاميابى كى شرائط 7/5 14;\_كى گمراہى 7/149;\_ كى گرمى سے نجات 7/160;\_كى گوسالہ پرستى 7/148، 149، 150، 151، 152;\_كى گوسالہ پرستى كا زمينہ 7/148، 150;\_كى گوسالہ پرستى كا فتنہ 7/154; \_كى مسؤليت7/145، 161، 171;\_كى مشكلات 7/160;\_كى مغفرت 7/61 1; \_كى نافرمانى 7/162;\_كى نجات 7/105، 110، 34 1، 135، 136، 141;\_كى نجات كاسبب 7/141;\_كى نسل 7/160;\_كى نعمتيں 7/138، 141، 160، 161، 2 6 1;\_كى ہجرت 7/105;\_ كى ہدايت كا زمينہ 7/55 1 ; \_كى ہدايت كرنے والے 7/159; \_ كى ہٹ دھرمى 7/171;\_كے اضلال كا زمينہ 7/155 ; \_كے بارہ چشمے 7/160;\_كے باطل معبود 7/148 ;\_كے بہترين افراد 7/155;\_كے بے گناہ لوگ 7/161;\_كے تائب گوسالہ پرست 7/153; \_ كے تائبين كى مغفرت 7/153;\_ كے حرام خور 7/162\_كے دشمن 7/129;\_كے رجحانات 7/138، 140;\_كے سچے معبود 7/138 ;\_كے ظاليمين7/162; \_كے عا دل لوگ 7/159 ;\_ كے فاسقوں كى سرزمين 7/145;\_ كے فاسقين پر فتح 7/145;\_كے فاسقين كى تہديد 7/145;\_كے فضائل 7/140;\_كے كفار 7/146; 160;\_كے گوسالہ پرستوں كى تہديد 7/142;\_ كے گوسالہ پرستوں كى توبہ 7/153 ; \_كے گوسالہ پرستوں كى ذلت 7/152 ;\_كى گوسالہ پرستوں كى سازش 7/0 15 ;\_كے گوسالہ پرستوں كى سزا 7/154; \_ كے گوسالہ پرستوں كى مغفرت7/153;\_ كے گوسالہ پرستوں كے خلاف جنگ 7/150;\_ كے گوسالہ پرستوں كے مغضوبين 7/152;\_كے گوسالہ كى آواز 7/148;\_كے گناہ گار 7/142;\_كے محسنين كا اجر7/161;\_ كے محسنين كے اطاعت 7/61 1;\_ كے محسنين كے مغفرت7/161; \_كے محسنين 7/ 161;\_كے مفسدين كى سازش 7/142; \_ كے مفسدين كى نافرما نى 7/162;\_كے ناپسنديدہ رجحانات 7/38 1 ،0 4 1 ; \_ ميں اميد پيدا كى جانا 7/129;\_ميں پانى كى كمى 7/0 16;\_ميں غذا كىكمى 5/160;\_ميں قحط 7/0 6 1; \_ميں مجسمہ سازى 7/148;\_و ہارون كے مشركين 7/150;\_ وہارون عليه‌السلام كے گوسالہ پرست 7/150; حاكميت \_7/129، 137; سعادت \_ كى شرائط 7/6 15 ; عادلين \_كى قضاوت 7/159;فاسقين\_كا انجام 7/145; قدرت \_ 7/110;متكبرين\_كو خبردار كےا جانا 7/146;موسى عليه‌السلام كے دور ميں \_كى زندگى 7/160; ميقات ميں \_كى لرزش7/55 1; ميقات ميں \_ كے حالات 7/155;ميقات ميں \_ كے مرد 7/155نيز ر\_ ك آل فرعون، موسى عليه‌السلام اور ہارون(ع)

بہانہ جوئي:ر\_ ك قوم ثمود

بہراپن :ر\_ ك حق

بہشت:\_اور جہنم كا فاصلہ 7/50;\_ سے پہلے تزكےہ 7/43; \_ كا وعدہ 7/44;\_كى ابديت 7/42، 43;\_كى قدر و منزلت 7/43;\_كى نہروں كا تعدد 7/43;\_ كى نہروں كا جارى ہونا 7/43 ;\_ كے موجبات 7/43 ; \_ميں امن و امنيت 7/64، 49;\_ ميں حقائق كا ظہور 7/43;\_ميں زندگى 7/49;\_ ميں سلامتى 7/46 ; \_ ميں غم و اندوہ 7/49;\_ميں وارد ہونا 7/49; \_ ميں وارد ہونے كے آثار 7/43;بہشتى نعمتوں كى تحريم 7/50; بہشتى نہروں كى صفات 7/43; بہشتى نہريں 7/43;موانع\_7/51; نعمات\_ 7/43، 44، 49، 51نيز ر\_ ك اہل بہشت، شكر اور مؤمنين

بے استعدادي:\_كى نشانياں 7/23

بيت المقدس:\_ كا دروازہ 7/161;\_كى آبادانى 7/161;\_ كى فضيلت 7/161;\_ ميں داخل ہونے كے آداب 7/161، 62 1 ;تاريخ\_ 7/161; موسى عليه‌السلام كے دور ميں \_ 7/161;

بے باكي:ر\_ ك شجاعت

بے تقوى افراد: 7/202\_ كا انجام 7/98; \_ كى گمراہى 7/202;\_كى ہلاكت 7/97نيز ر\_ ك شيطان

بے تقوى ہونا:بے تقوى ہونے كا زمينہ 8/1;بے تقوى ہونے كى نشانياں 8/34;بے تقوى ہونےكے آثار 8/29، 56;بے تقوے ہونے كے مواقع 8/69;

بيٹا:ر\_ ك بنى اسرائی ل

بے جا توقع : 7/88، 8/72،

بے عقلي:\_كى نشانياں 7/195نيز ر\_ ك بت پرست اور مشركین

بے گناہ افراد:بے گناہوں كا عذاب ميں مبتلا ہونا 8/25; بے گناہوں كى ہلاكت 7/155

بيمار دل افراد:\_اور اسلام 8/49

بے منطقي:ر\_ ك بنى اسرائی ل، شرك اور لواط

بيّنات:ر\_ ك خدا اور شعيب(ع)

بينائی :\_ ميں تصرف 8/44نيز ر\_ ك آنكھ اور خطائے باصرہ

بينش:غلط\_اوربصيرت كے موجبات 7/95

بے ہوشي:ر\_ ك موسى (ع)

''پ''

پاداش (بدلہ):\_ كى تضمين 8/60;\_ كے موجبات 8/4; \_ ميں عدالت 8/60; مراتب \_7/161;

(خاص موارد اپنے اپنے موضوع كے تحت تلاش كئے جائیں )

پارسا افراد:ر\_ ك :متقين

پارسائی :ر\_ ك تقوى

پاك لوگ:پاكوں كى تشخيص 8/37;قيامت كے دن \_ 8/37

پاكي:\_كى قدر و قيمت 8/11;\_ كى نشانياں 7/58; \_كے آثار 7/58;

نيز ر\_ ك اہل بہشت، لوط عليه‌السلام ، مؤمنين اور موجودات

پانى :\_ كے چشمے 7/160نيز ر\_ ك بنى اسرائیل اور اہل جہنم

پاؤں :\_ قطع ہونا 7/124

پائی داري:ر\_ ك :استقامت

پتھر:پتھروں كى بارش 7/84; پتھروں كى بارش كى درخواست 8/32نيز ر\_ ك موسى (ع)

پرستش:ر\_ ك عبادت

پريشاني:\_ ختم ہونے كے اسباب 8/11; \_كے اسباب 8/11نيزر\_ ك اہل بہشت، بنى اسرائی ل، غزوہ بدر، مسلمان، موسى عليه‌السلام اور نوح(ع)

پشيماني:\_ كے عوامل 8/36\_نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل، قرآن، قريش، قيامت، گوسالہ پرستى اور موسى (ع)

پليد لوگ: 8/37پليدوں كا جہنم ميں ہونا 8/37;پليدوں كى تشخيص 8/37;قيامت كے دن \_ 8/37;

پليدي:\_كى تشخيص 7/38;\_كے آثار 7/71;\_كے اسباب 7/71، 8/11نيز ر\_ ك غزوہ بدر، قوم عاد اور كفار

پند:ر\_ ك عبرت

پھانسى :\_ كى دھمكى : 7/124

پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :ر\_ ك محمد(ص)

پيكار:ر\_ ك جنگ و جہاد

پيمان:ر\_ ك عہد

پيمان شكني:ر\_ ك :عہد شكني

''ت''

تاريخ:\_ سے آگاہى كے آثار 8/62;\_سے عبرت 7/74، 80، 86، 92، 97، 100، 101، 141، 161، 164، 167، 175، 176، 8/7، 18، 30، 42، 43، 44، 49، 137، 141، 167، 168، 8/26; تحقيقى \_7 /4 8 ; مطالعہ \_كى اہميت 7/86;

مطالعہ \_كے آثار 7/74\_

(منقول تاريخ كے دوسرے تمام موارد اپنے اپنے موضوع كے تحت تلاش كئے جائیں )

تالى بجانا :ر\_ ك مسجد الحرام

تأليف قلوب:\_كى نعمت 8 / 3 6 ;\_كے آثار 8/63;\_كے اسباب 8/63;نيز ر\_ ك اعراب اور مؤمنين

تبدل انواع: 7/166تبرى (اظہار براءت):شرك سے \_7/66، 89; كفار سے \_ 8/48نيز ر\_ ك افتراء، شعيب عليه‌السلام اور شيطان

تبليغ:\_ سے اعراض كرنے والوں كا گونگا ہونا 8/22; \_كا طريقہ 7/85، 65، 69، 73، 86، 92، 8/38; \_ميں احساسات 7/65;\_ ميں احساسات ابھارنا 7/85;\_ميں احساسات كے آثار 7/73;\_ميں استقامت 7/62، 68;\_ ميں استقامت كا زمينہ 7/62; \_ميں استقامت كے اسباب 7/68;\_ ميں صبر 7/61، 76; \_ميں منافع پرستى 7/93; \_ميں موعظہ 7/93;\_ميں موقع سے فائدہ اٹھانا8/70; \_ميں ہمدردى 7/61، 67نيز ر\_ ك انبياء، دين اور قوم ثمود

تجاوز:\_ سے ممانعت 7/164; موارد\_ 7/55، 81نيز ر\_ ك ايلہ، عورت، قوم ثمود، قوم لوط\_

تحدّي(چيلنج):\_ كى دعوت 7/195

تحريف:ر\_ ك دين

تحزّب(حزب بنانا):\_كى اہميت 8/75

تحقير:ر\_ ك مؤمنين

تحقيق:ر\_ ك تاريخ، مجرمين، مفسدين

تحليل:جاہلانہ تجزيہ و\_ : 7/131

تحيّر:\_ سے نجات كے موانع 7/186نيز ر\_ ك قرآن

تخريب:ر\_ ك وسائل اورزمين

ترازو:\_ ميں وزن كرنا 7/85

تربيت:اسباب\_7/43، 44 ،8;\_ميں مؤثر اسباب و عوامل 8/26; زمينہ \_7/141; طريقہء \_7/ 5 8

تزكےہ:\_ كى قدر و قيمت 7/43

تسبيح:ر\_ك مقربين اور موسى (ع)

تسليم:\_ كا معيار 7/89;\_كى نشانياں 7/120;\_ كے اسباب 7/94;خدا كے سامنے \_ہونے كى اہميت 7/94; مشيت خدا كے سامنے \_ ہونا 7/98;

تشبيہات:پودو ں كے اگنے سے تشبيہ 7/57;چوپايوں سے تشبيہ 7/9 7 1 ;طيب و پاك سرزمين سے تشبيہ 7/58; كتے سے تشبيہ 7 / 6 7 1

تصرفات:جائز \_ 8/69; ممنوع \_ 8/69

تضرع:\_ ترك كرنا 7/55;\_كا زمينہ 7/94; \_كى ارزش 7/94; \_كى اہميت 7/94;نيز ر\_ ك دعا

تطفيف:ر\_ ك كم فروشي

تطہير:\_كى اہميت 8/11; \_نجاست 8/11نيز ر\_ ك مجاہدين

تطيّر:\_ كا سبب 7/131نيز ر\_ ك موسى (ع)

تعصب:ر\_ ك قوم عاد

تعطيل:ر\_ ك ہفتہ

تعقل:پسنديدہ \_7/169;\_ سے عارى افراد 7/169، 199; صحيح\_ كى نشانياں 7/64; عدم\_ كے آثار 7/169نيز ر\_ ك تفكر

تعليم:ر\_ ك دين اور آسمانى كتب

تغذيہ:ر\_ ك بنى اسرائی ل

تفرقہ:

ر\_ ك اختلاف

تفكر:آفرينش ميں \_ 7/185;\_سے عارى لوگ 7/185\_ كى اہميت 7/176، 184;\_ كى دعوت 7/ 184;\_كے آثار 7/184، 185; زمين كے ملكوت ميں \_ 7/185;زمينہ \_ 7/176; سرنو شت كے بارے ميں \_ 7/176;ملكوت آسمان كے بارے ميں \_ 7/85 1 ; موجودات كے ملكوت ميں \_ 7/185نيز ر\_ ك تعقل

تقرّب:\_كى شرائط 7/176; \_ كے اسباب 7/176، 206; \_ كے موانع 7/176نيز ر\_ ك محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اورمقرّبين

تقليد:آباء واجداد كى \_7/70; ناپسنديدہ \_ 7/139نيز ر\_ ك عقيدہ اور مقربين

تقوى :آسمانى كتب ميں \_ 7/171;\_ كا زمينہ 7/63، 96، 97، 98، 8/52;\_كى اہميت 7/63، 98، 128، 171، 8/1، 29، 34;\_ كى دعوت 7/63;\_ كى نشانياں 7/128، 169;\_كے آثار 7/96، 156، 169، 201، 8/1، 29;\_كے اسباب 7/171; تورات ميں \_ 7/171

تكامل:ر\_ ك انسان اور رشد

تكبّر:\_ ترك كرنے كے اسباب 8/47; \_ سے اجتناب 8/47;\_كا منشاء 7/146 8;\_ كى تحسين 8/48 8; \_ كے آثار 7/146، 206;\_ كے اسباب 7/146نيز ر\_ ك استكبار، كفار، مكہ اور متكبرين

تكليف (فريضہ):پُر مشقت\_كا رفع ہونا 7/157; ترك فرائض كا زمينہ 7/164;فريضے پر عمل 7/42; فريضے پر عمل كا زمينہ 7/68، 8/24;فريضے پر عمل كے اسباب 8/3;فريضے پر قدرت 8/66; فريضے سے اظہار ناپسنديدگى 8/5;فريضہ عائد ہونے كى كیفيت 8/20;\_كا علم 8/20; فريضے كى شرائط 7/42

تلاوت:ر\_ ك قرآن

تمدن:ر\_ ك قوم ثمود

تمرد:ر\_ ك عصيان

تمسخر:ر\_ ك استہزاء

تنبہ:

\_ كے اسباب 7/49، 95;\_ كے موانع 7/131

تنگدستي:ر\_ ك كفار

توابين:\_كى مغفرت 7/153، 167نيز ر\_ ك توبہ

تواضع:ر\_ ك مقربين اور ملاءكہ

توبہ:\_ كا زمينہ 7/94;\_كى اہميت 7/143، 153، 8/33; \_كے آثار 7/153، 156، 167 8 8/33;قبول \_ 8/33; قبول \_ كى شرائط 7/153 ; گوسالہ پرستى سے \_7/153;موارد \_7/143; ناپسنديد ہ عمل سے \_ 6/143;نيز ر\_ ك امم، موسى عليه‌السلام كے برگزيدہ افراد، بنى اسرائیل اور موسى (ع)

توحيد:اديان ميں \_ عبادى 7/59;اقسام \_7/56; انكار \_كى سزا 7/71;تحكےم \_ كے اسباب 8/7 ; تعليمات \_8/7 ;تكذيب \_ 7/64;\_افعالى 7/74، 190، 8/ 10; \_افعالى كى اہميت 7/129; \_اور قدرتى اسباب 8/64;\_ پر استقامت 7/89;\_ پر استقامت كے اسباب7/141;\_ ربوبى كے آثار 8/2;\_ عبادى 7/74، 140، 153، 158، 191;\_عبادى ترك كرنے كى سزا ،7/65;\_عبادى سے اعراض كى سزا، 7/70;\_ عبادى كا زمينہ 7/141، 158;\_ عبادى كى اہميت 7/59، 56، 71، 73، 85;\_ عبادى كے آثار 7/85;\_ عملى 7/65، 73، 85;\_عملى كا منشاء 7/59;\_كى اشاعت 8/8 ;\_ كى دعوت 7/59، 70، 73، 85;\_ كى طرف رجحان كے آثار 7/90;\_كى طرف رحجان كے موانع 7/71;\_كے آثار 7/85، 8/42، 56;\_نظرى 7/59، 65، 73 ، 85; حقانيت \_ كے دلائل 7/85، 8/2 4; قبول \_ كے آثار 8/70نيز ر\_ ك انسان، ايمان، شعيب عليه‌السلام ، عقيدہ، قوم عاد اور موسى (ع)

تورات:ابلاغ \_كے موانع 7/150;الواح \_7/145، 154; الواح \_كى خصوصيت 7/145; تبليغ \_كا زمينہ 7/4 5 1 ; تكذيب\_ كے آثار 7/147; تعليمات \_ 7/145، 54 1، 149، 171;تعليمات \_حاصل كر نا7/145; تعليمات\_سے استفادہ 7/154; تعليما ت\_ كے فہم كے موانع 7/146; \_اور زمانے كے تقاضے 7 / 5 14; \_پر عامل افراد 7/170;\_پر عمل 7/145، 170;\_پر عمل كرنے كا اجر 7 / 0 7 1; \_كا آسمانى كتب ميں سے ہونا 7/171;\_ كا كر د ا ر 7/171;\_كا ہدايت كرنا 7/5 14، 154;\_كى بشارتيں 7/ 57 1;\_كى خصوصيت 7/45 1 ;دنيا از نظر\_7/169; رحمت\_7/154; فہم \_سے محروميت 7/146;محرّمات \_ 7/169 ;مواعظ \_7/145; نزول \_كے خصوصيت

7/145نيز ر\_ ك ايمان، بنى اسرائی ل، عقيدہ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم موسى عليه‌السلام اور يہود

توسّل:انبياء سے \_7/160;\_كا جواز 7/60 1 ;\_كے احكام 7/160

توفيق:\_سلب ہونے كے اسباب 8/55;\_سے بہرہ مندى 8/23;\_سے محروميت 8/23; \_كے اسباب 7/70 1 8

توكّل:\_بر خدا كا زمينہ 8/49;\_ بر خدا كے اسباب 8/2، 61; خدا پر \_7/89، 8/2، 4/49 8 61، 64;خدا پر\_ كى اہميت 7/89، 61; خدا پر \_ كى قدر و قيمت 8/2; خدا پر \_ كے آثار 7/89، 8/3، 49، 61; غير خدا پر\_ كے موانع8/2

نيزر\_ك انبياء،متوكلين،مؤمنين،مسلمان اور منافقين

تہمت:\_كا ردّ 7/67;\_كے خلاف مبارزہ 7/61; جاہلانہ \_7/131; جھوٹ بولنے كي\_7/66; سفاہت كي\_7/66

نيز ر\_ ك آل فرعون،افتراء، خوف، قرآن، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم موسى عليه‌السلام اور ھود(ع)

تہوّر:ر\_ ك شجاعت

''ث''

ثقافت :ثقافتى آسيب شناسى 7/138

ثقافتى يلغار :\_ سے لاپرواہى 7/150; \_كے خلاف مبارزہ 7/150

ثواب:ر\_ ك پاداش

''ج''

جادو:آنكھ كا\_7/166;\_ كا ناپائی دار ہونا 7/117;\_ كى تاثير 7/116;\_كى تاريخ 7/112;\_ كى حقيقت 7/117 8;سرزمين مصر ميں \_ 7/112;موسى عليه‌السلام كے دور ميں \_ 7/112;نيز ر\_ ك فرعون كے جادوگر، معجزہ اور موسى (ع)

جانور:بدترين\_ 7/179، 8/22

جاہل لوگ: 7/138جاہل لوگوں سے مدارا 7/199;جاہل لوگوں كا عفو 7/199;نيز ر\_ ك جہل

جبر و اختيار: 7/179، 186، 8/17، 47

جرم:ر\_ ك قوم لوط، كفار، گناہ اور مشركین

جڑى بوٹياں :جڑى بوٹيوں كا اگنا 7/57، 58;جڑى بوٹيو ں كا مالك 7/73

جزا:ر\_ ك پاداش، كیفر اور جزائی نظام

جمعيت (آبادي):كثرت جمعيت جيسى نعمت 7/86نيز ر\_ك مدين

جلاوطن كرنا:جلاوطنى كى دھمكى 7/88نيز ر\_ ك شعيب عليه‌السلام ، لوط عليه‌السلام اور محمد(ص)

جنگ:\_شروع كرنے سے اجتناب 8/19;\_كے آثار 8/46;\_كے آداب 8/46، 47;\_كے احكام 8/67;\_ميں اتحاد 8/43;\_ ميں استقامت 8/45;\_ميں استقامت كى اہميت 8/66;\_ميں افواج كى كثرت 8/19; \_ ميں حكمت عملى 8/16;\_ميں سستى كے آثار 8/46;\_ ميں سستى كے اسباب 8/43، 46;\_ميں شكست كے اسباب 8/43;\_ميں شكست كے موانع 8/68;\_ ميں صلح و\_ بندى 8/61;\_ ميں فتح 8/67;\_ميں كاميابى كے اسباب 8/43، 67;\_ميں مادى رجحان 8/67 ; \_ ميں مصلحتوں كا لحاظ 8/67; جنگى انتظامات مكمل كرنا 8/60 ; جنگى حكمت عملى 8/67;جنگى وسائل 8/60;جنگى و سا ئل و ابزار كا پورا كےا جانا 8/60; دشمنان دين سے \_ 8/45، 46، 60;دشمنوں سے \_ 8/46; صدراسلام ميں جنگى وسائل و ابزار 8/60; قدرتى اسباب اور\_8/11; كفار سے \_8/43،62; محارب كفار سے \_8/57;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ \_8/70; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ \_ كے آثار 8/70; مسلمانوں كے ساتھ \_ 8/72، 73;مسلمانوں كے ساتھ \_8/70 ; مشركین مكہ سے \_ 8/7; مؤمنين سے \_8/48، 65نيز ر\_ ك جہاد، ذكر، صلح،عسكرى تياري، عسكرى حكمت عملي، عسكرى حيثيت، عسكرى قوت،عسكرى كمانڈ اورغزوہ بدر

جنون:ر\_ك محمد(ص)

جنات:ادراك سے محروم \_ 7/179;\_جہنم ميں 7/179;\_كا ادراك 7/179;\_كا انجام 7/179 ; \_ كاقلب 7/179;\_كى آنكھ 7/179 ;\_كى سرنوشت ميں مؤثر اسباب 7/179;\_كى

مسؤليت 7/179; \_كے فرائض 7/80، 179; \_ كے كان 7/179; خلقت \_كا فلسفہ 7/179; سرنوشت\_كا منشاء 7/179;عادل \_7/181; ہدايت كرنے والے\_7/181

جواب :ر\_ ك كفار

جُوں :ر\_ ك عذاب

جہاد:آداب\_8/11، 12، 45، 47;ابتدائی \_ 8/15; احكام \_ 8/15، 16، 19، 20، 65، 66، 68; اہميت\_8/41، 72;اقسام \_8/15;جان كے ذريعے\_ 8/72; \_ابتدائی كى مشروعيت 8/7;\_ ترك كرنا 8/15، 74;\_ ترك كرنے كا جواز 8/16;\_سے فرار كى حرمت 8/15;\_سے فرار كى سزا 8/16 ; \_سے كراہت 8/7;\_كا ارادہ 8/75;\_ كا مسؤل 8/72;\_ كى ارزش 8/60، 72، 74;\_ كى تشويق 8/65;\_كى شرائط 8/11، 65;\_كى ضروريات پورى كرنے كا اجر 8/60;\_ كے آثار 8/24، 39، 45، 60، 74، 75;\_كےلئے آمادگى 8/11;\_ميں استغاثہ 8 /9;\_ ميں استقامت 8/15، 65، 66;\_ ميں تحريك كرنا (ابھارنا) 8/12;\_ ميں دعا 8/9;\_ ميں صبر 8/ 5 6;\_ميں نظم 8/9حكم\_ميں نسخ 8/ 66 ; خوف \_ 8 / 6 ; دشمنوں كے ساتھ \_ 8/9، 16، 24، 39، 40، 65، 6 6 ، 72;فلسفہ \_8/8، 19، 39، 67; مال كے ذريعے \_7/72; مشركین قريش كے ساتھ \_ 8/7; مشركین كے ساتھ \_8/11، 18;مشركين مكہ كے ساتھ \_ 8/5، 7; مفسدين كے ساتھ \_ 8/40

نيز ر\_ ك غزوہ احد، غزوہ بدر، مؤمنين اور محمد(ص)

جہان:ر\_ ك آفرينش

جہان بينى (نظريہ كائنات):توحيدى \_7/69 8 74; \_اور ائی ڈيالوجى 7/55 ، 59، 65، 73، 85، 98، 120، 8/3;\_كے آثار 8/3; غلط \_ كے عوامل 7/95

جہالت:\_كى نشانياں 7/138، 139;\_كے آثار 7/131، 138، 188; \_ كے خلاف جنگ 7/157نيز ر\_ ك انسان، بنى اسرائی ل، جاہلين، كفار اور عوام

جہنم:آتش \_8/14;\_كا مكان 7/50 8;\_ كو فراموش كرنے كے اسباب 7/ 1 5 ;\_كى برائی 8/16; \_ كى ہولنا كي7/47; \_ميں سب كا ايك ساتھ گرنا 8/38;صفات\_7/47;منظرہ \_7/47; موجبات \_ 7/179، 182، 8 / 6 1

نيز ر \_ك انسان، بہشت، جنات، اہل جہنم اور كفار

جھوٹ :\_ سے اظہار بيزارى 7/67

''چ''

چال چلن:\_ كو نمونہ بنانا 7/71;\_كى بنياديں 7/144، 8/3نيز ر\_ ك انسان، كفار مكہ

چاند:\_ كى خلقت 7/54

چشم پوشي:ر \_ك عفو

چشمہ:پتھر كا چشمہ 7/160نيز ر\_ ك بنى اسرائیل ،پاني

چلہ نشيني:ر\_ ك موسى (ع)

چوپائے:ر \_ك آيات خدا، تشبيہات

''ح''

حرام خور افراد:ر\_ ك بنى اسرائی ل

حرام خوري:\_كے آثار 7/162،نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل

حُزن:ر \_ك غم و اندوہ

حسرت:\_كے اسباب 8/36نيز ر\_ ك قريش

حُسن عقلي: 7/181

حشر:ر\_ ك انسان اور قيامت

حق:ادراك\_سے عارى لوگ 8/22;اظہا ر\_ 8/7; تشخيص \_8/29، 41;\_پذيرى كى قدر و قيمت 8/ 2 2 ; \_پذيرى كے جذبات 7/188;\_كى مخالفت كا طريقہ 7/113، 114; \_ كى مخالفت كى سزا 8/36; \_ كى مخالفت كى شكست 8/36;\_سے لڑنے والوں كى مغفرت 8/70;\_ شناسى كى اہميت 7/179;\_ قائم كرنا 8/7، 8;\_قبول كرنے كا زمينہ 7/185، 8/24; \_ قبول نہ كرنے كا خطرہ 7/88;\_قبول نہ كرنے والوں كا بہراپن 8/22;\_قبول نہ كرنے كى سزا 7/17;\_قبول نہ كرنے والے 8/23;\_كو ثابت

كرنا 7/89;\_والوں كى بے قدرى 8/22;\_كى فتح 8/7;\_كى فتح كے عوامل 8/8;\_كے ساتھ دشمنى 8/32;\_كو قبول نہ كرنے كے آثار 8/22، 55;\_و باطل كى دشمنى 7/89; كتمان \_ 8/22نيز ر\_ك طالبين\_، فاسقين، مؤمنين، مشركین، موسى عليه‌السلام اور ہدايت كرنے والے

حق و باطل كو ملانا:ر\_ ك التقاط

حقائق:\_ كو كشف كرنے كے وسائل 7/184، خفيہ \_كا علم 7/62نيز ر\_ك بہشت ،ذكر ،قرآن ، قيامت

حقطلب لوگ :طالبين حق كى امداد 7/87

حق طلبي:ر\_ ك ہدايت كرنے والے

حق و باطل كو ملانا:حق و باطل كو ملانے سے اجتناب 7/51

حق گوئي:ر\_ك انبياء

حقوق:ر \_ك عورت، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مياں بيوي

حكّام:\_ كو تنبيہ 7/129;\_كى اصلاح 7/129; گمراہ حاكموں كى ہدايت 7/123;

حكومت:باطل\_اور علماء 7/113;\_اور تقوى 7/128; \_سے دلچسپى كے آثار 7/110;\_كى ارزش كا معيار 7/128; حكومتوں كا منقرض ہونا 7/128;حكومتوں كى تشكےل 7/128;فاسد\_سے نجات 7/105

نيز ر ك آل فرعون،انبياء، فرعون كے جادوگر، قوم ثمود اور مفسدين

حلال اشياء: 7/157

حمد:زمينہ\_ 7/180

حمل:\_كے آداب 7/189;\_كے وقت دعا 7/189، نيز ر\_ ك حوا

حوا:جنس \_7/189;\_كى دعا قبول ہونا 7/190;\_كا خدا سے عہد 7/189، 190; \_ كو فرزند عطا ہونا 7/190;\_ كا شكر 7/189;\_ كا كفران 7/190; \_ كا حاملہ ہونا 7/189;\_ كى عہد شكنى 7/190; \_ كے تقاضے 7/189; 190;\_ كے رجحانات 7/190; خلقت \_ 7/189;خلقت \_ كا فلسفہ 7/189; دعائے \_ 7/189; قصہ \_7/189، 190

نيز ر\_ ك آدم(ع)

حوادث:پسنديدہ \_ كا سبب 7/131;\_ سے آگاہى كے آثار 8/26; \_ كا مقدر ہونا 8/44; ناپسنديدہ \_ كا سبب 7/131

نيز ر\_ ك رؤيا

حوصلہ بلند ہونا :\_ كے آثار 8/10; حوصلے كى بلندى كے اسباب 8/9، 10، 40;نيز ر\_ ك مجاہدين

حوصلہ پست ہونا :\_كے اسباب كو رفع كرنا 8/11\_نيز ر\_ ك دشمنان

حيات:اخروى \_كا زمينہ 7/156;اخروى \_كى خصوصيت 7/53;اخروى \_كى درخواست 7/156;\_واقعى سے محروميت 8/24;\_واقعى كے اسباب 8/24; دنيوى \_كا بے مقصد ہونا 7/98; دنيوى \_كى حقيقت 7/51;مراتب \_8/24; منشائے \_7/155، 58 1 ،8/42; موجبات \_8/42; واقعى \_كى طرف ہدا يت 8/42نيز ر\_ ك انسان

حيلہ:ر \_ك مكر و فريب

''خ''

خائنين: 8/58، 71

خائنوں كا انجام 8/71;خائنوں كى ذلت 8/71; خائنوں كى شكست 8/71

خباثت:\_كى نشانياں 7/58;\_كے آثار 7/ 8 5نيز ر\_ ك متجاوزين، مفسدين اور موجودات

خباءث:\_ كى تحريم 7/157;\_كى حرمت 7/157نيز ر\_ ك مسيحيان، يہود

اللہ تعالى\_اور اضرار7/79،8/24;\_اور ظلم 8/51، 60; \_ اور قدرتى عوامل 7/69،8/62;\_پر تسلط كا خيال 8،59;\_سے مختص امور 7/54، 73 ،87، 89،135،140،154، 158 ،161 ، 180 ،7 18 ،91 1، 7 9 1،8/101،44،60،61;\_كا اجر و پاداش 7/170،8 /4 ، 28 ، 0 6; \_كا احسان 8/63;\_كا اذن 7/58، 8/66;\_كا ارادہ 7/57، 58، 64، 69، 86، 94، 95، 128، 130، 131، 133 ، 137 ، 167، 8/7، 8/17، 42،4 4، 59، 63، 66،67،71;\_كا امتحان 7/129، 130، 141، 155، 163، 168، 8/17،27; \_كا انتقام 7/136;\_كا باقى رہنا8/53;\_كا سميع ہونا 7/200 ،301، 8/17، 142، 61;\_كا عذاب; 7/48 ، 63، 65، 69، 73، 78، 79،83 ، 84،91،92،93، 95،96، 97، 98، 100، 3 13، 136 ،55 1 ، 156، 157، 62 1، 164، 165، 166، 83 1، 8/13 ،25،32، 34، 35، 51،53 ،54،8;\_كا علم 7/52،89، 187، 200 ،301 ،8/17 ، 4 2،43،47،53، 60،71،75 ;\_

كا علم غيب 8/ 3 3،42، 43، 53،57،61;\_كا غضب 7/71، 152 ، 156; \_كا غيب كى خبر دينا 7/157; \_كا فضل 7/43، 71،0 4 1 ،8/92 ; \_كا فيض 8/32;\_كاقرب 8/34; \_كا كمال 7/ 0 8 1 ;\_كا لطف 7/141;\_كا منزہ ہونا 7/105، 143،180،0 19،206 ،9/1 5 ; \_كا موسى عليه‌السلام سے تكلم 7/143، 144; \_كا نا قابل شكست ہونا 8/59 ، 63 ،67;\_كا وعدہ 7/44، 134، 137، 143، 145،154، 8 / 7 ، 12،71;\_كا يہود كے ساتھ عہد 7/169;\_كى اخروى رحمت 7/45، 49، 156; \_ كى اطاعت كا اجر 7/161;\_كى امداد647، 87، 89،/54; \_كى امداد كازمينہ 8/9;\_كى امداد كا فلسفہ 7/129;\_كى امداد كى شرائط 7/137;\_كى امداد كے ذراءع 8/9;\_كى بخشش7/149;\_كى بشارتيں 7/117، 137، 156، 157 ،161، 8/36،57، 65،70،74;\_كى بينات 7/85 ; \_ كى تائی دات 8،62; \_كى تجلى كے آثار 7/143 ;\_ كى تدبير 7/54، 67، 89 ،137 ،182 ،189; \_ كى تدبير (مكر) 7/99، 183، 8/0 3 ; \_كى تشويق 8/60;\_كى تعجيز 8/59 ; \_كى تنبيہات 7/131 ، 146،205، 8/28، 36 ،2 7 ;\_كى تنقيص كى سزاء 7/80 1; \_كى توصيف كى شرائط 7/180;\_كى توفيقات7/89;\_كى جاودانگى 7/54;\_كى حاكميت 7/54، 130، 158، 166، 185،188،8/63;\_كى حاكميت كے مظاہر 7/158;\_كى حجت كا اتمام 7/79،91، 93 ، 8/2 5 ;\_كى حكمت 8/10، 49، 63،67،71;\_كى حكمت كى نشانياں 8/63 ;\_كى حمايت كى شرائط 8/64 ;\_كى حمايتيں 8/26،64;\_كى خاص رحمت 7/63،72،156; \_كى خاص رحمت كى شرائط 7/6 5 1 ;\_كى خاص ہدايت 8/23;\_كى خالقيت 7/54 ،9 17 ،185،189;\_كى دعوت 7/142، 143 ،145، 84 1 ،185 ،8/24، 29، 38، 46;\_كى دلوں پر حكومت 7/100;\_كى دنيوى رحمت 7/156;\_كى دھمكياں 7/44،145 ،52 1 ، 8/19، 38، 71;\_ كى دھمكيوں كا تحقق 7/44; \_كى ر بوبيت 7/44، 45 ،55، 56، 58 ،61، 63، 67، 69،71،73 ، 77، 85، 89، 104،105، 121، 126، 129،134،149،151،2 15 ،167، 172، 173 ،203 ;\_ كى ربوبيت پر گواہى 7/172 ;\_كى ربوبيت كى تكذيب كرنے والے 7/172; \_كى ربوبيت كى نشانياں 8/54;\_كى ربوبيت كے مظاہر 7/53،41 1; \_كى رحمت 7/49، 52، 56، 57،58، 149،155، 167، 8/38، 69، 70; \_ كى رحمت سے محروميت 7/45; \_ كى رحمت كا تقدم 7/156، 8/53; \_كى رحمت كا زمينہ 7/156; \_كى رحمت كے آثار 7/ 149، 151، 167;\_كى رحمت كے عوامل 7/52 ،56، 135، 156،204;\_كى رحمت كے مراتب 7/156;\_كى رحمت كے مظاہر 7/149;\_كى رزاقيت 7/160 ;\_ كى روزى 8/26، 74، 75;\_كى روزى كا زمينہ 8/74;\_كى رؤيت كا امتناع 7/143، 144;\_كى رؤيت كى درخواست7/143;\_كى رؤيت كى شرائط 7/43 1 ;\_كى سرزنش 7/53،8/6 ، 67 ; \_كى سزا كا نا گہانى ہونا 7/99;\_كى سزاؤں كى خصوصيت 7/7 14 ;\_

كى سزائیں 7/38،87، 98،99، 100، 147 ،152 ، 167،180 ،8/47 ، 48،51،52،53، 54، 5 7 ; \_كى صفات كے مراتب 8/53 ;\_كى طرف رجحان كا زمينہ 7/69; \_كى طرف سے اخروى لعن 7/54; \_كى طرف سے استہزاء 8/19; \_كى طرف سے گمراہى كى نشانياں 7/178;\_كى عدالت 8/51;\_كى عرش پر برتري7/54;\_كى عزت 8/10،63 ;كى عزت كى نشانياں 8/36; \_كى عطايا 7/62، 74، 86، 105، 129، 145 ،160 ، 8/29،53،70، 74 ;\_كى عنايات 8/11;\_كى فراموشى 7/51 ; \_كى فراموشى كا زمينہ 7/0 9 1; \_كى قدرت 7/75 ،100، 135، 158، 160، 191، 197 ، 8/19 ،41، 49، 52، 59، 63;\_كى قدرت كا داءرہ كار 8/10 ،47; \_كى قدرت كى حدود 8/41;\_كى قدرت كى نشانياں 8/41،52;\_كى قضاوت 7/78، 89،91;\_كى قضاوت كى در خواست 7/87،89 ; \_ كى كوہ طور پر تجلى 7/143; \_كى لعنت 7/44;\_كى مالكيت 7/54 ،63، 89، 28 1،172،185،194;\_كى محبت سے محروميت 7/55، 8/8 5; \_ كى مخالفت كرنے والوں سے اعراض 7/80 1 ;\_كى مشيت 7/89، 94،128 ،141، 155، 156، 176 ،186 ،188، 8/47; \_ كى مشيت كا حتمى ہونا 7/155، 76\_كى مخالفت كے آثار 7/180;1;\_كى مغفرت 7/149، 153، 155 ،167 ،8/4 ،9 2، 38، 69، 70، 74; \_كى مغفرت كا زمينہ 8/74 ;\_كى مغفرت كا منشا 7/152 ; \_كى مغفرت كے آثار 7/ 55 ;\_كى مغفرت كے مظاہر 8/69;\_كى مغفرت كے آثار 7/149 ; \_كى مغفرت كے اسباب 7/75;\_كى مہربانى 7،151، 167، 8/69،70; \_كى مہربانى كے آثار 7/51 1 ; \_كى مہلت 7/135،183;\_كى موجودات پر تجلى 7، 143 ; \_كى نصرت 8/20;\_كى نظارت 7/129، 8/39،72;\_كى نعمات 7/69، 47، 140، 141، 144، 160،8/7،11، 17 ، 26، 53; \_كى نعمات سے استفادہ 8/53;\_كى نعمات سے محروميت 8/53;\_كى نعمات كا جارى دہنا 8/3 5 ;\_كى نعمتوں كو فراموش كرنے كے آثار 7/ 6 8 ; \_كى وصيتيں 7/128 ،153 ،160،8/9;\_كى وعيد 7/44;\_كى وعيد كا تحقق 7/44; \_كى ولايت 7/155;\_كى ولايت سے محروميت 7/196;\_كى ولايت كى شوون 7/155 ;\_كى ہدايت 7/43 ،52،155، 187;\_كے احكام سے اعراض 7/79، 8/24 ; \_كے احكام كا ابلاغ 7/93 ;\_ كے اختيارات 7/86، 128 ،178 ،186، 190، 8/24،66; \_كے اختيارات كى حدود 8/41;\_ كے اخروى افعال 7/173 ; \_ كے ارادے كا تحقق 7/44;\_كے اسم كى شرائط 7/180; \_ كے افعال 7/51،57 ،58،46، 69،71 ،72، 73،74 ، 84 ،95 ،96،100، 137 ،138،141 ،145، 146 ، 160، 163 ،65 1،6 16،167 ،168، 171، 173 ،174 ،175،179 ،182 ،190 ، 5 19،196،3 20 ، 8/11 ،17 ،18 ، 26، 30،42 ،43، 44 ،54 ، 56،62 ،63; \_ كے اضلال كے اسباب 7/178 ; \_ كے افعال كا فلسفہ 8/10; \_كے الہامات 8/ 3 4 ; \_كے امتحان

كافلسفہ 8/17;\_ كے انتقام كے اسباب 7/136 ; \_كے اوامر 7/54، 71، 77، 117، 143، 144، 145، 155، 160، 161، 163، 166 ،171، 172، 175، 179،194،195 ،199 ،200 ،204، 205، 8/1،5،7، 12، 13،20،42 ،93، 57،27، 75; \_كے اوامر پر عمل 8/27;\_كے اوامر كى حقانيت 8/5;\_كے اوامر ميں حكومت 8/67;\_كے اوامر ميں مصلحت 8/5;\_ كے ساتھ جنگ ترك كرنا 8/19;\_كے عذاب كا قانون كے مطابق ہونا 7/39;\_كے علم كى حدود 7/89;\_كے غضب كے عوامل 7/71، 152; \_كے فيض كا زمينہ 7/58;\_كے فيض كا نظام 8/23;\_كے فيض كے موانع 7/152;\_كى مقدرات 7/83،167، 8/5، 42، 44، 58;\_كے منزہ ہونے كے آثار 7/ 206;\_كے نامناسب نام ركھنا 7/180;\_ كے ناموں ميں الحاد 7/0 18 ; \_كے نواہى 7/ 145، 8/19;\_كے وعدے كا تحقق 7/44; \_ ميں بداء7/142;\_ تاريخ ميں خداشنا سي7/59 ، 65 ، 73، 85نيز ر\_ك :آل فرعون كى نشانياں ، استعاذہ،ا ستغاثہ، اسماء و صفات ،اعتصام،\_كے دشمن،ا نبياء، انسان، ايمان ،توكل ، خوف،ذكر، شيطان ، عبادت،عقيدہ،غفلت،نوح اور نيند، كفار، كفر

خدعہ:ر \_ك مكر

خدا كى جانب بازگشت : 7/125

خرافات:\_سے اجتناب 7/51; \_كے خلاف جنگ 7/157نيز ر\_ ك قرآن، مسيحيان، اور يہود

خسارت:ر \_ك زيان

خشم:ر\_ ك غضب

خشك سالى :\_كے آثار 7/130

خشوع:\_كى اہميت 7/94; زمينہ \_7/161; موارد\_ 7/96،نيز ر\_ ك ذكر

خشيت:\_كے آثار 7/154

خصومت:ر \_ك :دشمني

خضوع:\_قلب 8/4;\_قلب كے آثار 8/3; روش \_7/161نيز ر\_ ك مؤمنين

خطا:ر \_ك انبياء، عفو اور موسى (ع)

خطائے باصرہ: 8/44

خلافت:نعمت \_7/74

خلقت:ر\_ ك مختلف موضوعات و موارد

خلوت كا انتخاب:ر \_ك انبياء

خمس:احكام \_8/41; \_ادا كرنا 8/41;\_ادا كرنے سے اجتناب 8/41 ;\_سے استفادہ كرنے كى شرائط 8/41; \_كا مالك 8/41; \_كے مصارف 8/41; غنائم كا \_8/41; فلسفہء \_8/41نيز ر\_ ك مسلمان

خواب:\_اور ائندہ كے حوادث 8/843;\_كا سبب 8 / 3 4 ;\_كے آثار 8/43نيز ر\_ ك محمد(ص)

خواري:ر\_ ك ذلت

خواہشات:\_كے حصول كا طريقہ 8/32

خود (آپ):اپنے\_ سے خيانت 8/27; اپنا دفاع 7/61، 76; اپنے سے ظلم 7/160، 177

خودسازي:ر \_ك تزكےہ

خودستائی :جائز \_7/68;\_كے احكام 7/68

خورشيد:\_كى خلقت 7/54

خوف:پسنديدہ \_7/154، 8/2; تہمت سے \_7/5 5 1 ; \_خدا، 7/56، 154، 105، 8/2، 4;\_خدا كے آثار 8/29;\_ كے آثار 7/47، 167، 8/12 8 ;\_كے اسباب 8/2; \_كے موانع 7/125، 196; عذاب خدا كا \_7/56;عذاب كا \_7/167، 8/48; نا پسند يد ہ \_ 7/125نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل، جہاد، دشمنان، دعا، شيطان، آل فرعون، مؤمنين مسلمان ،ترس اور موسى عليه‌السلام \_

خون:ر\_ ك عذاب

خيانت:

حرام\_8/27; خدا سے \_8/27، 28، 30، 71; خدا سے \_كا انجام 8/71;خدا سے \_كے آثار 8/27;خدا سے \_كے مواقع 8/71;\_سے اجتناب 8/27; \_سے اجتناب كا اجر8/28;\_كا احتمال 8/71 ; \_كا ناپسنديدہہونا 8/85;\_كى بُرائی 8/ 27;\_كى روك تھام 8/58;\_كے آثا ر 8/58، 71; \_كے مواقع 8/58; زمينہئ\_ 8/28;كفار سے \_ 8/58; مؤمنين سے\_ 8/27; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے \_كے آثار 8/27نيز ر\_ ك اسلام، امانت، معاشرہ، خود، دين، عہد شكن لوگ، غزوہ بدر، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور معاہدات

خير:\_سے عارى لوگ 8/23; زمينہء \_ 7/156; \_كا منشاء 7/57

خير خواہ لوگ:خير خواہوں سے محبت 7/79; خير خواہوں كے مواعظ كا قبول ہونا 7/79نيزر\_ ك قوم ثمود

خير خواہي:اديان ميں \_7/62، 68;\_سے اعراض كے آثار 7/79;\_كا زمينہ 7/62;\_كى قدرو منزلت 7/62، 68; \_كے حوالے سے شہرت 7/68نيز ر\_ ك اديان، انبياء عليه‌السلام ، خير خواہ افراد، شعيب عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام مبلغين، لوگ نوح عليه‌السلام اور ہود(ع)

''د''

درہ بدر:\_كى جغرافيائی خصوصيت 8/42

دريا :ر\_ك بنى اسرائی ل، دريائے سرخ، آل فرعون

دريائے سرخ:\_كى مچھلياں 7/163نيز ر \_ك يہود

دشمن:دشمنوں سے جنگ 8/13;دشمنوں سے معاہدہ 8 / 8 5 ; دشمنو ں سے نمٹنے كا طريقہ 8/58;دشمنوں كا ارعاب 8/12، 57، 60;دشمنوں كا تسلط 8/26 ; دشمنوں كا حملہ 8/15;دشمنوں كا خوف 8/60; دشمنوں كا ضعف 8/60; دشمنوں كو خوش كرنا 7/150; دشمنوں كو خوش كرنے سے اجتناب 7/150;دشمنوں كى اقسام 8/60;دشمنوں كى تہديد 7/60، 89;دشمنوں كى سپاہ كا قليل ہونا 8/43;دشمنوں كى شكست 8/13، 67;دشمنوں كے اموال 8/1;دشمنوں كے اموال پر تسلط 8/7;دشمنوں كے حوصلے پست كرنا 8/12; دشمنوں كے ظلم سے ممانعت 8/60;صدر اسلام كے دوران\_8/60; ناشناختہ \_8/60نيز ر\_ ك جہاد، دين، دشمنان خدا، قرآن، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مسلمان اورمعاشرہ

دشمنان خدا: 8/13، 60\_ سے جنگ 8/46; \_كى سزا 8/13

دشمني:خدا سے \_كے آثار8/13; \_كے عوامل كا سست ہونا8/63; \_ محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے آثار 8/13;8/63دين سے \_8/150

نيز ر \_ك اعراب، انبياء، حق، دين، كفار، كفار مكہ اور محمد(ص)

دعا:آداب\_7/55، 56، 126، 151;آشكارا \_كرنا 7/55;اجابت \_7/134، 190، 193;اجابت \_كا زمينہ 7/6 5 ; ترك\_كے آثار 7/55; خفيہ \_كرنا 7/55;\_كى اہميت 7/55، 56، 8/32، 35; \_ كے آثار7/56 ، 135،8/9;\_ميں اخلا ص 7/55 ; \_ميں استغفار 7/151;\_ميں اميدوارى 7/56; \_ميں تضرع 7 / 5 5 ;\_ميں توسل 7/126; \_ميں خوف 7/56; زمينہ \_7/55،89;عذاب ٹلنے كى \_7/35 ; موجبات \_7/47 لغو اور بيہودہ عمل كے ساتھ \_ 8/35; ناپسنديدہ \_8/35

نيز ر\_ك آدم عليه‌السلام ، اصحاب اعراف، حمل، جہاد اور كفار مكہ

دفاع:ر \_ك خود، مؤمنين، محمد(ص)

دل كے اندھے افراد: 7/46

دل كا اندھاپن:\_ كے آثار 7/64نيز ر\_ ك آيات خدا، قوم نوح عليه‌السلام اور اندھاپن

دلجوئي:ر\_ ك موسى (ع)

دلداري:ر\_ ك مؤمنين، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور موسى (ع)

دلسوزي:ر \_ك تبليغ، شعيب عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام ، نوح عليه‌السلام ، ہود(ع)

دن:\_كا چھپنا 7/54; \_كى سريع گردش 7/54;\_كى گردش 7/54نيز ر\_ ك شب

دنيا:\_سے دلچسپى 8/67; \_كا فريب دينا 7/51، 52; دنيا كے فريب كے آثار 7/51نيز ر\_ ك آخرت، اور تورات

دنيا طلب لوگ:ر \_ك يہود

دنياطلبي:\_پر عذر 7/52;\_سے پرہيز 7/169، 176;\_كا گناہ 7/169;\_كا ناپسنديدہ ہونا 7/169;\_كى ارزش 8/7 ;\_كى سزا 7/179 ; \_ كے آثار

7/51، 169، 176، 7، 178، 8/2;\_كے موانع 7/52;نيز ر\_ ك بلعم باعورا، علماء اور كفاردنيا كى طرف بازگشت

\_كى درخواست7/53

دوستي:\_كى نعمت 8/63نيز ر\_ك انسان اور مؤمنين

دين:تبليغ \_7/61، 62، 63، 67، 68، 171، 8/22; تبليغ \_ سے اعراض 8/22;تبليغ \_كى اہميت 8/70; تبيين \_كا طريقہ 7/58; تحريف \_كا ظلم 7/162;تشريع \_كا منشاء 7/63، 69، 158; تعليمات \_پر عمل 7/144، 145، 8/28; تعليمات \_ سے جاہل افرا د 7/79 1; تعليمات \_ كا حصول 7/144، 145;تعليمات \_كا علم 7/8175; تعليمات\_كو درك كرنا 8/2 2; تعليمات \_كو قبول كرنا 87/63، 101، 102، 8/23; تعليمات \_كى اہميت 7/63، 69; تعليمات \_كى تبيين 7/23 ; تعليمات \_كى حدود 7/85، 96، 8/1 ; حاكميت \_كى اہميت 8/39;دشمنان \_8/28 1 ، 8/40; دشمنان \_كا ارعاب 8/60; دشمنان \_كى شكست 8/67; دشمنان \_كے مبارزے كا طريقہ 7/86 ;\_ اور اقتصاد 8/1; \_اور غيبت 7/85، 96;\_كى امداد كرنے والے 8/74;\_ اور معاشرہ 8/1; \_پر عمل كرنے كى اہميت 7 / 145; \_پر عمل كے آثار 7/145;\_سے اعراض 7/ 5 4، 175، 8/24; \_سے اعراض كے آثار 7/9 7 ;\_سے اعراض كرنے كے اسباب 7/45;دين سے اعراض كرنے والے 7/6 4 1; \_سے خيانت 8/128، 7; \_كا بُرا تعارف كروانا 7/51، 86; \_كا كردار 7/63، 146، 176;\_ كونہ سمجھنے كے آثار 8/65;\_كى اشاعت 8/39;\_ كى امداد كے آثار 8/74; \_ كى امداد كرنے كى والے 8/74;\_كى حفاظت 8/71;\_ كى خصوصيت 7/45;\_كى فتح كا زمينہ 8/67;\_كى مخالفت كا انجام 7/163; \_كے حاميوں كى فتح 8/91;\_كے خلاف سازش 8/40; \_ كے خلاف مبارزہ 8/37;\_كے ساتھ كھيلنا 7/51; \_ كے مخالفين كے خلاف مبارزہ 7/8 1 1 ;\_ميں سہولت 7/ 42 ;دينيآسيب شناسى 7/51; دينى منابع 7/75 ;علم \_ كى اہميت 7 /79 1; علم \_كى تاثير كے موانع 7 / 6 17 ; فلسفہ \_7/63، 69، 8/4 ; فہم \_كے آثار 8/5 6 ; فہم \_سے محروميت 7/101، 146; فہم \_كى قوت 7/100 ; فہم \_كے موانع 7/100، 146، 185;فہم \_سے محروم افراد 7/146;قبول \_كے موانع 7/146; مبلغين \_ 7/67، 68، 69، 93

نيز ر\_ ك اديان، ايمان، خدا، دينداري، ذكر، قيامت، كفار، كفر اور يہود

دينداري:\_كا زمينہ 8/38; \_كى اہميت 8/28، 3 7 ;\_كے آثار 7/171، 175، 176

دينى معاشرہ :\_كا اختلاف 8/2 ;ديني\_كى ابتلاء 8/25،;\_كى حمايت 8/62;\_كى ضروريات كا پورا ہونا 8/41;\_كى كمزورى 8/66;\_ كى مسؤليت8/61 ;\_كے دشمن 8/60

ديوانگي:ر\_ ك جنون

''ذ''

ذكر (ياد):آداب \_7/86;آساءش كے وقت خدا كا \_7/95;تاريخى حوادث كا \_7/74، 80، 141، 161، 164، 167، 8/7، 42، 44، 49; تعليمات دين كا \_7/63، 69; جنگ ميں \_خدا 8/45; خدائی امداد كا \_8/9;\_خدا، 7/180، 205، 8/4، 30;\_خدا كا زمينہ 7/74;\_ خدا كے آثار 7/190، 8/2، 45، 47; \_كى تشويق 7/74;\_كے آثار 7/129، 158، 205، 8/9، 52;\_كے اسباب 7/57;\_مرگ 7/85 1 ; \_ مرگ كے آثار 7/185; \_ معجزہ 7/171;\_ميں خشوع 7/205; \_ نعمت كے آثار 7/69، 74، 141; سختى كے \_كے آثار 8/26; سختى كے وقت \_خدا 7/95;صبح كے وقت \_خدا 7/205;صلح كے وقت \_خدا 8/61; عصر كے وقت \_خدا 7/5 20 ; عظمت خدا كے \_كے آثار 7/120;عظمت خدا كا \_7/20 1; غيبى امداد كا\_8/43;موارد \_7 / 6 0 2;نعمات خدا كا \_7/69، 74، 141، 8/9، 11; ولايت خدا كے\_كے آثار 7/196

ذلت:اخروى \_كے اسبا ب 7/2 5 1; دنيوى \_كے اسباب 7/152; \_سے نجات كے اسباب 7/167; \_كے اسباب 7/166نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل،خائنين، فرعون كے جادوگر، مغضوبين خدا اور يہود

''ر''

راز:\_ كا فاش ہونا 8/27; سينوں كا\_8/43;نيز ر\_ ك معاشرہ

ربوبيت:\_كى شرائط 7/54;\_كے معيار 7/191، 192;\_ميں قدرت 7/192; مستحق \_7/54;نيز ر\_ ك اللہ تعالي

رجحانات:مادى \_پر سرزنش8/67; ناپسنديدہ \_8/47

رجعت پرستى :\_ كے خلاف مبارزہ 7/70نيز ر\_ ك قوم عاد

رحمت:

درخواست \_7/151; نزول\_كے اسباب 7/63 نيز ر\_ ك انبياء، بارش، تورات، خدا،رحمت خدا سے محروم لوگ، رحمت خدا كے مشمولين ، قرآن، مؤمنين، اور ہارون(ع)

رحمت خدا سے محروم افراد 7/44، 45

رذائل اخلاقي:ر\_ ك اخلاق

رزق:ر\_ ك روزي

رسالت:نعمت \_7/144

رستگاري:تشخيص\_كا معيار 7/92;\_كے اسباب 7/ 7 15 ، 158، 8/45; زمينہء \_7/69، 158نيز ر\_ ك مؤمنين، مسيحيان، يہود

رشتہ داري:انبياء سے \_ 7/38;\_كا كردار 8/85; \_كى اہميت 8/85; \_ كے روابط 8/75

رسوم:قومي\_كى مخالفت 7/70; ناپسنديدہ \_7/88;نيز ر\_ ك قوم عاد

رشد:\_كى مخالفت 7/146; \_كے اسباب 7/43، 44 8 53، 56، 63، 69، 77، 85، 146، 147، 176، 8/2; \_كے موانع 7/70، 146; زمينہ \_7/141نيز ر\_ ك موسى (ع)

رعشہ:ر \_ك عذاب و ہلاكت

رفاقت:ر \_ك دوستي

رفاہ:\_اور ہدايت 7/96; \_ كے آثار 7/95 ;زمينہء \_7/188;سختى كے بعد \_7/95نيز ر\_ ك آساءش، آيات خدا اور انبياء

رنج:

موجبات \_ 8/53نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل

روايت:7/43، 44، 46، 48، 51، 54، 55، 56، 59، 68،، 69، 73، 74، 78، 80، 99، 102، 107، 128، 134، 142، 143، 144، 145، 148، 150، 152، 155 ،157، 159، 163،169، 171، 172، 175، 79 1 ، 180، 182، 188، 190، 199،201، 205، 8/1، 7، 8، 9، 11، 12، 15، 17، 22، 24، 26، 27، 30، 34، 38، 39، 41، 42، 48، 58، 60،

61، 62، 65، 68، 71، 72، 75

روح:\_كى اہميت 8/50،نيز ر\_ ك قبض روح

روزي:\_سے استفادہ 8/26; طيب وپاك \_7/160، 8/26; كريمانہ \_8/4، 74نيز ر\_ك انسان، بنى اسرائی ل، خدا اور مؤمنين

ريا :ترك \_كے اسباب 8/47; \_سے اجتناب 8/ 7 4 ; \_كى آراستگي8/48;نيز ر\_ ك كفار

''ز''

زاھد لوگ :ر\_ ك شيطان

زكات:\_ادا كرنے كے آثار 7/156;\_ادا كرنے والوں كا محفوظ ہونا 7/156; \_ادا كرنے والوں كے فضا ئل 7/156;مانعين \_ كى سزا 7/156; وجوب\_ 7/56 1 ; يہوديت ميں \_7/156

زمين:بركات\_7/96; بركت\_كا منشاء 7/137; بنجر \_7/58;بے بركت \_7/85; تخريب \_ 7/56 ; خلقت \_كا فلسفہ 7/56 ; خلقت \_كے مراحل 7/54;\_ اور قيامت 7/7 8 1 ;\_پر حاكميت 7/128 ; \_كا احياء 7/7 5 ;\_كا حاكم 7/158;\_كى تدريجى خلقت 7/4 5 ;\_كى خلقت 7/54;\_كى وابستگى 7/5 8 1 ; مالك \_7/73، 128، 185 ; مستعد \_7/8 5 ; ملكوت \_7/ 5 18;

زندگي:پسنديدہ \_كى درخواست 7/156; دنيوى پسنديدہ \_7/156;مسالمت آميز\_8/16; نا پسند يد ہ \_7/8 9 ; نعمت \_7/74

زہد:\_كى اہميت 7/169،نيز ر ك علماء

زيادہ روي:ر\_ك اسراف

زيان (خسارہ):\_كا زمينہ 7/178، 188;\_كى تشخيص كا معيار 7/92; \_كے اسباب 7/90، 92، 178;موارد \_ 8/37

نيز ر\_ ك آيات خدا، انبياء، اہل جہنم، قرآن كفار، گمراہ لوگ، گناہگار مرتدين اور مشركین

زيان كار لوگ: 7/99، 8/37\_ كى تشخيص كا معيار 7/92

''س''

سابقہ لوگ :سابقہكا فر لوگوں كا عذا ب7/100; سابقہ لوگوں كا انجام 7/100، 8/38;سابقہ لوگوں كى سرنوشت سے عبرت 7/74;سابقہ لوگوں كى سرنوشت كى ياد دہانى 7/74;سابقہ لوگوں كے افسانے 8/31;سابقہ لوگوں كے قصے 7/101; سابقہ لوگوں كے گناہ كے آثار 7/162

سالكین:\_سے كینہ 7/86

سامري:\_كى مہارت 7/148

سبيل اللہ:\_سے اعراض 7/45;\_سے ممانعت 7/45، 86، 8/47; \_سے ممانعت كى تحسين كرنا 457; \_ سے ممانعت كے موانع 8/47; \_كا غلط تعارف 7/45; \_كى ارزش 8/72، 74;\_كى خصوصيت 7/45 ; موارد\_8/60

سپاسگزاري:ر\_ك تشكر

ستارے :\_كى خلقت 7/54

ستاءش:ر \_ك :حمد

ستمگران:ر\_ ك ظالمين

ستمگري:ر\_ ك ظلم

سجدہ:\_كى اہميت 7/206; \_كى تاريخ 7/120;\_كے آثار 7/206;نيز ر\_ ك فرعون كے جادوگر، مقربين اور ملاءكہ

سختي:\_كا زمينہ 7/188; \_كا غلط مفہوم لينا 7/95; \_كو تحمل كرنے كا زمينہ 8/46;\_كے آثار 7/94;; \_ كے سہل ہونے كے اسباب 7/188، 8/9; \_ ميں استقامت 7/128;\_ميں صبر 7/128، 8/46; \_ميں مبتلا ہونا 7/95;\_ميں مبتلا ہونے كا فلسفہ 7/94;\_ميں مبتلا ہونے كا منشاء 7/131;\_ميں مبتلا ہونے كے آثار 7/95;\_ ميں مبتلا ہونے كے اسباب 7/96 سختيوں كا فلسفہ 7/95، 130، 168نيز ر\_ ك امتحان، ذكر، رفاہ اور كفار-

سرپيچي:ر \_ك :عصيان

سرد جنگ (جنگ رواني): 8/12\_كے آثار 8/12

سرزمين:بابركت\_7/137; خشك \_7/58;\_حج/ 7/74; \_خبيث 7/58;

سرزمين سدوم:ر\_ ك لوط(ع)

سرزنش:\_كے مستحق ہونے كامعيار7/80

(خاص موارد اپنے اپنے موضوع كے تحت تلاش كےئے جائیں )

سركوبي(شكست):\_ كى تہديد 8/38نيز ر\_ ك دشمنان، دين، كفار اورمشركین مكہ

سرگرمي:\_ميں مشغول ہونا 7/98،نيزر\_ك كفار

سرنوشت:\_پر اثرانداز ہونے والے عوامل 7/137، 8/33، 44

(خاص موارد اپنے اپنے موضوع كے تحت تلاش كےئے جائیں )

سستي:\_كا زمينہ 8/43نيز ر \_ك جنگ، دشمني، كفار اور مؤمنين

سعادت:اخروى \_7/156; اخروى \_كازمينہ 7/56 1 ; اخروى \_كى شرائط 7/156;اخروى \_كے اسباب 7/156، 169;دنيوى \_كا زمينہ 7/156; دنيوى \_كى شرائط 7/156; دنيوى \_كے اسباب 7/156 ;\_كے اسباب 7/85، 146، 179، 8/45;\_ كے موانع سے اجتناب 7/15;نيز ر \_ك بنى اسرائی ل، متقين، مؤمنين

سفاہت:\_سے اظہار بيزارى 7/67نيز ر\_ ك انبياء، تہمت، اور قوم عاد

سلام:ر\_ك اصحاب اعراف اور مؤمنين

سلوي:ر \_ك نعمت

سُنن خدا:23 33، 38، 52، 53، 68، 7/94، 98، 137، 152، 155، 182، 183، 8/18; سنت استدراج 7/182، 183; سنت مہلت 7/183

سوء استفادہ:\_كا زمينہ 8/1،نيز ر\_ ك علماء

سؤال :

ر\_ ك اقتصاد، انفال، اہل بہشت، قيامت، لوگ ، محمد-- صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اور موسى (ع)

سيرہ:ر\_ك انبياء، محسنين، اور محمد(ص)

سينہ:ر \_ك راز

''ش''

شاكرين: 7/144، 189\_اور آيات خدا 7/85;\_كے فضائل 7/58;\_ كے مقامات 7/144

شاءستگي:\_كے آثار 7/144

شب (رات):\_و روز 7/54; \_و روز كى سريع گردش 7/54; گردش \_و روز 7/54نيز ر\_ ك عذاب

شبہہ:شبہہ ميں ڈالنا 7/75

شجاعت:\_كے اسباب 8/9، 40;نيز ر\_ ك فرعون كے جادوگر

شرك اظہار\_كا ناپسنديدہ ہونا 7/89;بطلان \_كے دلائل 7/193، 195، 197، 198;ترك \_ 7/85; حقيقت \_7/89;زمينہء \_7/8 14 ، 173، 190;زيان \_سے نجات 7/149;\_افعالى كا زمينہ 7/190; \_افعالى كا ناپسنديدہ ہونا 7/191;\_پر اصرار كى سزا 7/72; \_ سے اجتناب 7/89، 174; \_سے اجتناب كے آثار 7/152; \_ سے اجتناب كے اسباب 7/141; \_سے اعراض كرنے والے 7/156;سے نجات 7/89 ; \_ عبادى 7/150;\_ عبادى كا رد 7/65;\_عبادى كا ظلم 7/148;\_عبادى كاگناہ 7/153;\_عبادى كا ناپسنديدہ ہونا 7/196، 198;\_ عبادى كى نفى 7/73;\_ عبادى كے آثار 7/196;\_ عبادى كے ترك كا زمينہ 7/59; \_ كا بطلان 7/173، 194، 95 1 ;\_ كا خلاف منطق ہونا 7/71; \_ كى پيداءش 7 / 174 ; \_كى سزا 7/59،56;\_كى طرف رجحان 7/89، 140 ;\_كى نابودى 8/8;\_كے آثار 7/59، 70، 71، 150، 152، 8/42; \_كے خلاف احتجاج 8/42; \_ كے خلاف جنگ 7/59، 65، 70، 73، 85، 8/7 64;\_كے خلاف مبارزہ كرنے كى شرائط 8/46 ; \_كے موانع 7/173، 190 ; شكست \_كے اسباب 8/7; ظلم \_7/150;گناہ \_8/8 ;گناہ \_كى بخشش 7/53 1

نيز ر ك آدم، عليه‌السلام اہل مدين، بنى اسرائی ل، عقيدہ، قوم ثمود، قوم عاد، قوم نوح عليه‌السلام موسى ، آباء و اجداد اور ہارون(ع)

شعبدہ:ر \_ك :فرعون كے جادوگر

شعيب عليه‌السلام :احتجاج\_7/85; استقامت \_7/90; بعثت\_كى حقانيت 7/85; بعثت\_كے دلائل 7/85; بيّنات \_7/85;پيروان \_7/89; پيروان\_كا توكل 7/89;پيروان \_كا عقيدہ 7/88، 89; پيروان \_كى نجات 7/9 8 ;پيروان \_كى ہجرت 7/90 ; پيروان \_كے خلاف مبارزہ 7/91; پيروان \_كے فضائل 7/89;توحيد \_7/9 8، 0 9 ; دعائے \_ كا فلسفہ 7/89; دعوت \_7/85، 86، 7 8;دوران \_تاريخكى 7/88;رسالت \_كى تكذ يب 7/90 ; رسالت \_كى حدود 7/85;\_اور اہل مد ين 7/85، 93; \_اور اہل مدين كا دين 7/88; \_اور كفار 7/93; \_اور كفار مدين 7/89; \_اور لوگوں كے منافع و7/93;\_اور مدين كے امراء 7/89، 90; \_پر ايمان لانے والے 7/89; \_پر ايمان لانے سے ممانعت 7/90; \_كا اظہار براءت 7/89;\_كا توكل 7/89; \_كا خير خواہ ہونا 7/93; \_كا غم و اندوہ 7/93; \_كا كردار 7/93;\_كا لوگوں سے تعلق ركھنا 7/93; \_ كا ہدايت كرنا 7/93; \_كى اطاعت 7/90; \_ كى بشارتيں 7/87; \_ كى تبليغ 7/86، 93; \_ كى تعليمات 7/85;\_ كى جلاوطنى 7/88;\_كى تہديد 7/68، 87;\_كى خواہشات 7/89;\_كى دعا 7/89;\_ كى دلسوزى 7/85، 90; \_كى دعا قبول ہونا 7/91;\_ كى رسالت كو قبول كرنا 7/90، 93; \_كى فرمانبردارى 7/89; \_كى مايوسى 7/9 8 ; \_ كى مسؤليت7 / 85; \_كى نجات 7/89; \_كے پيروكاروں كى نجات 7/9;\_كے خلاف مبارزہ 7/88، 91; عقيدہ \_7/89; فضائل \_ 7/89 ; قصہ \_7/85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 93; محبت \_7/85;مكذبين \_كا انجام 7/92; مكذبين \_كا عذاب 7/92، 93;مكذبين \_كى ہلاكت 7/85، 93، 03 1 ; نواہى \_7/85; ہجرت\_ 7/90، 93نيز ر\_ ك ايمان، قوم شعيب عليه‌السلام اور مدين

شفيع:قيامت ميں شفاعت كرنے والے 7/53

شقاوت:\_كے اسباب 7/179

شك\_كے موانع 7/158

شكار:مچھلى كے\_ سے اجتناب 7/164;ہفتہ كے دن \_كى سزا 7/166;ہفتہ كے دن مچھلى كا \_7/164، 165، 166

نيز ر \_ك امتحان، ايلہ، يہود

شكر:\_كى ارزش 8/26;\_نعمت كے مواقع 7/144; موجبات\_ 8/62;نعمت بہشت كا \_7/43; نعمت \_7/58، 144، 8/26; نعمت \_كا زمينہ

8/26; نعمت\_كى اہميت 7/140، 144;نعمت ہدايت كا \_7/43نيز ر ك آدم عليه‌السلام ، اہل بہشت اور حوا

شكست:ر\_ ك امتحان، باطل، جنگ، حق، خائنين، شرك، قريش، كفار، كفر، مؤمنين، مسلمان اور مشركین

شكنجہ:\_برداشت كرنا 7/126نيز ر\_ ك امتحان، بنى اسرائی ل، فرعون اور آل فرعون، موت اور يہود

شكیبائی :ر \_ك صبر

شناخت:\_كے موانع 7/100، 101;\_كے وسائل 7/179;نيز ر\_ ك بصيرت، علم

شورى :ر \_ك فرعون اور آل فرعون

شہر ايلہ:ر\_ ك ايلہ

شہادت:ر\_ ك گواہى

شہادت (راہ خدا ميں قتل ہونا):\_ كے آثار 7/125نيز ر ك عقيدہ

شہوات پرستي:\_كے آثار 7/81نيز ر\_ك قوم لوط

شہدا:ر \_ك مؤمنين

شيطان:اطاعت \_كے آثار 7/175; اضلال \_ 7/175 ، 200، 202 ;\_اور الہى امداد 8/48;\_اور انبياء 7/200; \_ اور بلعم باعورا 7/ 5 7 1; \_ اور بے تقوى افراد 7/202;\_ اور خفيہ امور 8/48 ;\_اور ذمہ دار علماء 7/175; \_اور زاہد افراد 7/176; \_ اور كفار 8/ 8 4; \_اور كفار مكہ 8/48;\_اور متقين 7/ 1 0 2; \_اور مشركین 7/202;\_اور ملائی كہ امداد 8/48;\_سے نجات كے اسباب 7/201;\_كا اظہا ر براءت 8/48;\_كا بہكاوا 8/48; \_كا پيچھے ہٹنا 8/48; \_ كا تجسم 8/48; \_كا خوف 8/48; \_كا عقيدہ 8 / 48;\_ كا علم 7/175، 8/48;\_كا فرار 8/48; \_ كا كردار 7/175، 200، 201، 02 2 ، 8/11، 48; \_كا مكر 8/48; \_كا نفوذ 8/ 8 4 ;\_كا وسوسہ 7/200، 201، 8/11;\_كى ا طاعت 7/175;\_كى شكست كے اسباب 8/ 48;\_كى طاقت7/175;\_كى عہد شكنى 8 /48; \_كى قوت بينائی 8/48;\_كى كمزورى 7/175; \_كے بھائی 7/202; \_كے پيروكار 7/175، 202;\_كے نفوذ كا

طريقہ7 / 1 0 2 ; \_ كے وسواس كو بے اثر كرنا 7/0 0 2 ; نفوذ \_كے موانع 7/175، 176; وسوسہء \_كے اسباب 8/11

نيز ر ك غزوہ بدر اور متقين

''ص''

صابرين:7/137، نيز ر\_ ك صبر

صالح عليه‌السلام :تبليغ \_كا طريقہ 7/74;رسالت\_كى حدو د 7/73;\_اور قوم ثمود 7/73، 74، 79;\_پر ايمان لانے والے 7/75، 76; \_سے انكار و كفر كى سزا 7/78;\_سے جنگ 7/75;\_كا احتجاج 7/73; \_ كا خبردار كرنا 7/73، 77;\_كا خيرخواہ ہونا 7/79; \_كا لوگوں سے رابطہ 7/73; \_كا ناقہ 7/73; \_كا ہدايت كرنا 7/79;\_كى اتمام حجت 7/9 7 ;\_كى تبليغ 7/79;\_كى تہديد 7/78;\_كى دعوت 7/73، 74;\_كى دلسوزى 7/73، 79;\_كى قوم ثمود كے ساتھ رشتہ دارى 7/73;\_كى مسؤ ليت 7 / 3 7 ;\_كى ہجرت 7/79;\_كے ساتھ مخالفت 7/76;\_كے فضائل، 7/37، 79;\_كے ناقہ كو ضرر پہنچانا 7/73;\_كے نواہي/7 73، 74; قصہ \_7/73، 74، 75، 76، 77، 79 ; معجزہ \_7/73، 75; معجزہ \_كى اہميت 7 / 3 7 ; نبوت \_7/73، 75، 103; نبوّت \_كے دلائل 7/73، 75;ناقہ \_كا قتل (عقر) 7/77، 78 ، 79; ناقہ \_كى اہميت 7/73 ; ناقہ \_ كى چراگاہ 7/73;ناقہ\_كے اضرار پر سزا 7/73نيز ر\_ ك ايمان، قوم ثمود، قوم صالح عليه‌السلام اور كفر

صالحين: 7/196\_ كا عقيدہ 7/196;\_كى امداد 7/196; \_كے مقامات 7/196نيز ر \_ك ايلہ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور يہود

صبر:آل فرعون كے ظلم پر \_7/128;\_كا زمينہ 8/46; \_كى اہميت 7/78، 8/46، 65، 66;\_كى درخواست 7/126; \_كى دعوت 7/128 8;\_كے آثار 7/78، 128، 137;\_كے اسباب 7/128

نيزر \_ك ايمان، بنى اسرائی ل، تبليغ، جنگ، جہاد، سختي، صابر ين ، ظلم، مستضعفين اور مشكلات

صدا:ر \_ك بنى اسرائیل اور ورد

صداقت:اديان ميں \_7/68;\_كى ارزش 7/68;نيز ر\_ ك انبياء(ع)

صلا ح:\_كى اہميت 7/85

صلح:احكام\_8/61;جنگ پر\_كا مقدم ہونا 8/61;\_كى

اہميت 8/61;\_كى شرائط 8/61، 62;\_ميں مكر 8/61، 62كفار سے\_8/61، 62;كفار سے\_كى شرائط 8/61;كفار سے \_كے مقاصد 8/61نيز ر \_ك اہل بہشت، ذكر، كفار

''ض''

ضرر:دفع \_7/188; دفع \_كے اسباب 7/188; \_كا سبب 7/188; \_كى تشخيص 7/188;

''ط''

طبيعى (قدرتي):مطالعہ \_كے آثار 7/57;\_تبديليوں كا سبب 7/130

طعام:ر\_ ك بنى اسرائی ل

طغيان:\_كے مواقع 7/186نيز ر\_ ك قرآن

طوفان:ر \_ك عذاب اور نوح(ع)

طہارت:ارزش \_8/11

طيّبات:\_سے استفادہ 7/160; \_كى حليت 7/157نيز ر\_ ك اسلام، روزي، مسيحيان اور يہود

''ظ''

ظاہر پرستي:\_كے آثار 7/148،نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل

ظالمين :7/45، 148، 150، 160، 165، 177، 8/26، 54

ظالموں پر لعنت 7/44; ظالموں كا دنيو ى عذاب 7/162; ظالموں كا عذاب 8/54; ظالموں كى دنيوى ہلاكت 8/ 4 5 ;ظالموں كى محروميت 7/44;ظالموں كى ہلاكت 7/7 13; قيامت اور ظالمين 7/44 8;

ظلم:اجتماعي\_8/51;\_پر صبر7/137;\_سے اجتناب كا زمينہ 8/25;\_كى سزا 7/165;\_كے آثار 7/165، 8/54;\_كے اجتماعى آثار 8/25; \_ كے انفرادى آثار 8/25; عظيم\_8/51; موارد \_7/45، 103، 148، 150، 160، 162، 165، 8/60

نيز ر\_ ك آل فرعون،آيات خدا، امم، اہل جہنم، ايلہ، بنى اسرائی ل، خدا، خود، دشمنان، شرك

ظالمين، فرعون، قريش، قيامت، كفار، كفار مكہ، گوسالہ پرستى اور مؤمنين

ظن:\_كى ارزش 7/66،نيز ر\_ ك ;قوم عاد

''ع''

عادل افراد:ر \_ك بنى اسرائی ل

عاقبت:ر \_ك انجام

عالم:ر\_ك آفرينش

عالَم برزخ:\_پر تسلط 7/167; \_كى آگ 8/50;نيز ر\_ ك عذاب اور كفار

عالَم خلق:ر\_ ك انسان

عالَم ذر:\_ ميں اقرار 7/137نيز ر\_ ك انسان

عبادت:تاريخ\_7/65;تاريخ ميں \_7/59، 73، 85; ترك \_كى سزا 7/59، 65;ترك \_كے آثار 7/59;زمينہ \_7/59، 74، 120، 180; \_ ترك كرنے كے اسباب 7/206; \_خدا 7/60، 140، 197، 206; \_خدا كى اہميت 7/85;\_شب كے آثار 7/142;\_كى اہميت 8/35;\_كى دعوت 7/70 ;\_كى طرف رجحان 7/59، 65 ، 73; \_كے آثار 7/206;\_كے مواقع 7/206;غير خدا كى \_7/138 ; فضيلت\_ 8/3; كامل\_ 7/142 ; لغو \_8 / 5 2 ; ناپسنديدہ \_8/35;

نيز ر\_ ك انبياء، عبوديت، قوم عاد، كفار مكہ، مشركین، مقربين اور موسى (ع)

عبادت گاہ:\_كے آداب 8/35;\_ميں لغو كام 8 / 5 3نيز ر \_ك مسجد الحرام

عبرت:\_ حاصل نہ كرنے پر سرزنش 7/100;\_كى تشويق 7/86; \_كے اسباب 7/74، 86، 3 6 1، 164، 166، 8/19، 57

نيز ر\_ ك تاريخ

عبوديت:اظہار\_7/120;اظہار\_كے اسباب 7/120; \_كى اہميت 8/41; \_كى نشانياں 7/120نيز ر \_ك انسان اور محمد(ص)

عجبْ:عجْب سے اجتناب 8/17

عدالت:\_كا معيار 8/60;\_كى اہميت 7/159;\_كى دعوت 7/85; \_كے آثار 7/90

نيز ر\_ ك اقتصاد، پاداش، خدا،سزا ، معاملہ، عدالت پيشہ لوگ او ر قضاوت عدالت پيشہ لو گ:7/181

عدالت پيشہ افراد كى قضاوت 7/181

عداوت:ر\_ ك دشمني

عذاب:اجتماعى \_7/91;اخروي\_سے خبردار كےا جانا 7/95 ; مراتب 7/95; اخروى \_ كے موجبات 7/ 9 5 ; اہل \_7 /183، 8/14، 15، 16; برزخى \_7/167، 8/0 5 ; برزخى \_سے نجات 7/167;برزخي\_كے مراتب 8/50 ;برزخى \_كے موجبات 7/ 7 16;ٹڈيوں كا \_ 7/133 ; جوؤں كے ذريعے \_ 7/133; خون كے ذريعے\_ 7/133; دنيوى \_7/97، 165;دنيوى \_كے آثار 7/92; دنيوى \_كے موجبات 7/64، 92، 65 1 ، 8/13 ;رات ميں \_7/78، 91، 99 ; رعشہ كے \_7/78، 91; زمينہ \_ 7/71; شديد\_ 8/13;طوفان كا \_7/ 3 3 1، 134;\_ استيصال كے موانع 8/33;\_سے اجتناب 7/63;\_ختم ہونے كى درخواست 7 /134; \_سے عبرت 7/166;\_سے محفوظ ہونا 7/97، 98، 99 ; \_سے محفوظ ہونے كے اسباب 8/33;\_سے نجات 7/2 7 ، 83، 85، 165;\_سے نجات كے موجبات 7/53، 65، 96، 156، 165، 167; \_ سے نجات كے موانع 7/48، 83; \_كا ختم ہونا 7/135;\_كا خوف 7/167، 8/48;\_كا سبب 7/71;\_كى تہديد 7/70، 71، 3 7 ; \_كى درخواست 8/32;\_كے زيادہ ہونے كا زمينہ 7/183; \_كے مراتب 7/73، 84، 92، 134، 165، 166، 8/68;\_كے مشمولين 7/156; \_ ميں تأخير 7/183;مينڈ كوں كا \_7/133; موانع\_ 7/96، 8/86; موجبات\_7/2 7 ، 84، 95، 97، 8 9 ، 136، 157، 164، 183، 8/14، 34، 35، 53، 8 6 ;ناگہانى \_7/95، 97، 99;نزول \_7/ 77، 91;نزول\_كے موجبات 7/71، 72، 5 5 1، 8/25;نيند ميں \_7/97

عذر:بارگاہ خدا ميں \_7/164;غير مقبول \_7/172، 173; قيامت كو فراموش كرنے پر\_ 7/52; مقبول \_7/172

نيز ر\_ ك آيات خدا، دنياطلبي، كفر، گمراہي، مصلحين معاشرہ اور نہى از منكر كر نيوالے

عرش:\_كا كردار 7/54

نيز ر ك خدا

عسكرى آمادگى : 8/11، 60;\_ كى اہميت 8/11، 26، 60

عسكر ى حكمت عملى : 8/60

عسكرى حيثيت (موقعيت نظامي):عسكري\_كا استحكام 8/67

عسكرى طاقت :\_كا مظاہرہ 8/60;\_كا معيار 8/60;\_كى تقويت 7/60; \_كى تقويت كے اسباب 8/65;\_كى كمزورى كے موجبات 8/66نيز ر\_ك قريش، مسلمان

عسكرى كمانڈ: 8/75

عصا:\_كا ادہا ميں تبديل ہونا 7/107نيز ر\_ ك آل فرعون اور موسى (ع)

عصمت:ر \_ك ابلاغ رسالت، انبياء، موسي عليه‌السلام اور نوح(ع)

عصيان:حرام \_8/20;زمينہ \_7/163;\_خدا كا زمينہ 7/77، 102، 160، 163، 164، 167، 169، 200، 8/20، 22، 25، 29، 59;\_پر باقى رہنا 7/165; \_سے اجتناب 8/20، 29;\_كى سزا 7/165، 166;\_كے آثار 7/2 0 1 ، 165، 8/47;\_كے اسباب 7/103نيز ر\_ ك عصيان كرنے والے اور دوسرے خاص موارد

عصيان كر نيوالے (گناہگار):\_ كاانجام 7/167;\_ كا عذاب 7/157; \_كو تنبيہ 7/167نيز ر\_ ك بنى اسرائیل اور يہود

عفو:خطا كا \_ 7/153، 8/38; خطاكار كا\_7/199; لغزش سے\_7/199نيز ر\_ك جاہلين، خدا

عقاب:ر \_ك كیفر

عقل:\_سے عارى افراد 8/22

عقيدہ:آسمانى كتابوں پر\_7/170; باطل \_7/60، 3 6، 64، 97، 98;باطل\_كے پيروكاروں كى تقليد 7/139;پسنديدہ\_7/169; تاريخ \_7/174; تحميل\_(مسلط كردہ عقيدہ) 7/88، 8/19; توحيد پر\_كا زمينہ 7/174; تورات پر\_ 7/169; حسي(ظاہري) معبود پر\_7/ 8 13;خدا پر\_ 7/50، 85;خدائی سزاؤں پر\_8/48;دينى

\_ميں برہان 8/42; ربوبيت خدا پر\_7/68; شرك پر \_7/173; شہادت پر\_ 7/128; \_ اسلام كے آثار 8/49; \_اور معاد 7/125; \_توحيد 7/66;\_توحيد كا منشاء 7/89; \_كا سبب 7/3 17 \_كى تصحيح كا معيار 7/171;\_كى اہميت 8/1; \_ كى حفاظت كى اہميت 7/150;\_ كے آثار 7/68;\_ميں برہان 7/71 ; گمراہ \_ ترك كرنا 7/130 ;مبانى \_7/4 8 1 ; مباني\_كى تحكےم 7/ 128; مغفرت خدا كا \_7/9 6 1 ; ناپسنديدہ\_7/9 6 1; ناپسنديدہ\_سے اجتناب 7/171;

علم:\_كے آثار 7/89، 98، 175، 188، 8/20، 24، 25;\_لدنى 7/62;\_لدنى كے آثار 7/62;\_و عمل 7/55، 89

نيز ر\_ ك اصحاب اعراف، انبياء، انسان، بلعم باعورا، تاريخ، تكليف، حقائق، حوادث، خدا، شيطان، علم غيب، قرآن اور محمد(ص)

علماء:دنياطلب\_7/176، 179;\_دين كا زہد 7/169 ; \_دين كو خبردار كےا جانا 7/175;\_دين كى مسؤليت7/169; \_سے سوء استفادہ 7/113، 114; ہوا پر ست\_7/176نيز ر \_ك حكومت، شيطان، فرعون اور علمائے يہود

علمائے يہود:دنياطلب \_7/169; فاسق \_7/169

علم غيب:\_كى اہميت 7/188نيز ر\_ك انبياء، خدا، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، نوح(ع)

عمر:سرمايہئ\_7/178;سرمايہ \_كو تباہ كرنا 7/53، 178; \_سے فائدہ اٹھانا 7/178; \_كى تباہى كے موانع 7/53

عمل:باطل\_7/139; پسنديدہ\_كا منشاء 8/1; پسنديدہ \_كى اہميت 7/157; جاہلانہ\_ 8/20;حكےمانہ \_8/63، 67;سفيہانہ \_ 7/66; سفيہانہ\_كے آثار 7/155; \_اور عقيدہ 8/29; \_ خير كا زمينہ 7/129; \_ ضاءع ہونے كے اسباب 7/147;\_ ضاءع ہونے كے موجبات 7/147;\_كا منشاء 8/3، 170;\_كى اخروى پاداش 7/147;\_كى اخروى سزا 7/147;\_كى ارزش 8/74; \_كے آثار 8/4، 29، 51، 53;\_كے اخروى آثار 8/51;\_كے ارزشمند ہونے كا معيار 7/7 4 1; ناپسنديدہ \_7/74، 80، 139، 169، 169، 205، 8/67; ناپسنديدہ \_ پر تحسين 8/48; ناپسنديدہ \_ترك كرنے كا زمينہ 7/129; ناپسنديدہ\_سے اجتناب 7/157، 171; ناپسنديدہ\_كى سزا 7/96، 180;ناپسنديدہ \_كے آثار 8/73; ناپسنديدہ \_كے اسباب 7/180

عمل صالح:\_كا اجر 43، 170;\_كا ضاءع ہونا 7/147; \_كى

طرف ہدايت 7/43;\_كى فرصت 7/53;\_ كے آثار 7/42، 43; \_كے موجبات 7/43;نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل

عواطف (احساسات):\_ابھارنا 7/150;\_ابھارنے كے آثار 7/150; قومى \_7/59نيز ر \_ك تبليغ

عوام:انذار\_7/69، 184;سست ايمان \_8/49; صدر اسلام كے \_كا سوال 7/187;صدر اسلام كے \_كا عقيدہ 7/188;\_كى جہالت 7/187; \_ كى خير خواہي7/79;\_كى مسؤليت 7/3 6،145;\_كى ہدايت 7/71;\_كى مصلحتوں كا لحاظ 7/62، 68، 93نيز ر\_ك فرعون كے جادوگر، شعيب(ع)

عوام سے رابطہ:ر \_ك شعيب عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام ، نوح(ع)

عورت:اديان ميں \_7/83; \_كى آزاى 7/83; \_كى مسؤليت7/83;\_كے حقوق پر تجاوز 7/81نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل

عہد:\_كے احكام 8/2 7;\_وفا كرنا 7/102، 8/21، 56، 72; \_وفا كرنے كا وجوب 8/72; \_وفا كرنے كى اہميت 7/135، 8/72;كفار سے \_8/56;

نيز ر \_ك آدم عليه‌السلام ، آل فرعون، امم، انبياء، انسان، حوا، عہد شكن افراد، عہد شكني، كفار اور محمد(ص)عہد شكن افراد: 7/102\_اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 8/57;\_كى خيانت 8/58; \_كى سزا كا شديد ہونا 8/57;\_كى محروميت 8/58; عہد شكنوں سے نپٹنے كا طريقہ 8/58;عہد شكنوں كا جنگ بھڑكانا8/57;عہد شكنوں كے انجام سے عبرت 8/57

عہد شكني:خدا سے\_7/102;\_كا زمينہ 7/190;\_كا ناپسنديدہ ہونا 8/56;\_كے آثار 7/102، 8/56; \_كے اسباب 7/102، 8/56نيز ر \_ك آدم عليه‌السلام ،آل فرعون، امم، انبياء، انسان، حوا، خدا، شيطان، كفار، كفار مكہ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور يہود

عہد عتيق:ر \_ك تورات

''غ''

غافلين :7/179

غرور:ر\_ك تكبر

غزوہ احد:\_كى حقانيت 8/5نيز ر\_ ك محمد(ص)

غزوہ بدر:\_اور منافقين 8/49;\_ كافلسفہ 8/7، 42; \_ كا قصہ 8/1، 5، 7، 9، 10، 11، 12، 17، 19، 26، 42، 43، 44، 47، 48، 49، 50; \_كا منشاء 8/42، 44;\_ كى اہميت 8/6، 42;\_كى تقدير 8/44\_كى جغرافيائی حيثيت 8/42; \_كى حقانيت 8/5، 6;\_ كى سرنوشت 8/42; \_ كى فتح 8/10، 17، 1 4 ، 42، 43;\_ كى فتح كى اہميت 8/8;\_كى فتح كے اسباب 9/11، 17، 26، 49; \_ كے آثار 8/7، 41، 46;\_ كے اسراء 8/ 0 7 ;\_كے اسيروں كو بشارت 8/70; \_كے اسيروں كو تہديد 8/71; كے اسيروں كى تشويق 8/70 ;\_ كے اسيروں كى خيانت 8/71; كے غنائم 8/1، 26; \_كے مجاہدين كا استغاثہ 8/9;\_كے مجاہدين كا ضعف 8/49;\_ كے مجاہدين كا قلب 8/0 1 ;\_كے مجاہدين كى امداد 8/10، 43;\_كے مجاہدين كى پريشانى 8/11;\_ كے مجاہدين كى دعا 8/9;\_كے مجاہدين كى فتح 8/17، 19، 8/49; \_كے مجاہدين كى مغفرت 8/69 ; \_كے مجاہدين كى نيند 8/11; \_كے مجاہدين كے فضائل 8/11; \_كے مجاہدين ميں پليدى 8/11;\_ميں اسير بنايا جانا 8/68، 70; \_ميں امداد 8/41;\_ميں بارش 8/11; \_ميں دشمنوں كا ضعف 8/43; \_ميں شركت 8/6;\_ ميں شيطان 8/11، 48;\_ميں غيبى امداد 8/11;\_ ميں كاميابى 8/49; \_ميں كفار 8/19، 42، 44، 47، 49، 54;\_ميں كفار كا ضعف 8/43;\_ميں كفار كى اسارت 8/71;\_ميں كفارمكّہ 8/47; ;\_ميں كفار كى موت 8/50; \_ميں كفار كى ہلاكت 8/54; \_ميں مسلمان 8/1، 10، 42;\_ميں مسلمانوں كا اتحاد 8/43; \_ميں مسلمانوں كى فتح 8/68; \_ميں مشركین 8/9، 42، 53; \_ميں مشركین قريش 8/12، 13، 14;\_ميں مشركین كا ضعف 8/43;\_ميں ملائی كہ 8/9، 10، 12;\_ميں ملائی كہ امداد 8/48; \_ميں ملائی كہ كى رؤيت 8/48; \_ميں مؤمنين 8/44، 49;نيزر\_ ك مؤمنين، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مسلمان اور منافقين

غسل:\_كى اہميت 8/11

غشوہ:ر\_ ك انبياء

غصب:ر \_ك مسجد الحرام

غضب:كظم\_كا طريقہ 7/150نيز ر\_ ك خدا اور موسى (ع)

غفلت:انتقام خدا سے \_7/136;خدا سے \_7/ 5 10; خدا سے \_كا زمينہ 7/95;خدا سے \_كے اسباب 7/206;ربوبيت خدا سے \_7/2 7 81; \_پرسرزنش 7/205; \_سے اجتناب 7/205، 8/11; \_كے آثار 7/172; \_كے اسباب 7/95; موانع \_ 7/205

نيز ر\_ ك آل فرعون، انبياء

غنائم: 8/1، 26، 67احكام \_8/1، 41، 69;\_سے استفادہ 8/9 6; \_كى اہميت 8/41;\_كى تقسيم 8/1; \_كى حليت 8/69; \_كے آثار 8/1، 2; مالك غنائم 8/1، 41; موارد \_ 8/69نيز ر\_ ك خمس، غزوہ بدر، مسلمان

غيب گوئي:ر \_ك علم غيب

''ف''

فاسقين: 7/102، 163، 165ظالم فاسقوں كى سزا 7/167;\_ كا حق كو قبول نہ كرنا 7/164; \_كا عذاب 7/164;\_كى ابتلاء 7/164;نيز ر\_ك امم اوربنى اسرائی ل

فتح :اپنے سے بڑى طاقت پر \_8/65;دشمنوں پر \_8/49، 63، 65، 66; دين كے دشمنوں پر\_ 8/10، 45 ، 67; \_سے مايوسى 7/101;\_كا زمينہ 7/87، 8/63;\_كامنشاء 8/10، 18، 66;\_كى بشارت 7/87، 8/10، 65;\_كى درخواست 8/10;\_كى دعا 8/19;\_كے اسباب 7/137، 8/10، 19، 5 6 ;\_كے موانع 8/59 ; كفا ر پر\_7/87، 8/65، 66; مشركین پر\_8/7;

نيز ر\_ ك بنى اسر ائی ل، جنگ، حق، غزوہ بدر، مؤمنين، محمد مستضعفين اور مسلمان

فجو ر:ر\_ ك فسق

فحشاء:\_سے نہى 7/80;\_كے آثار 7/84; \_كے خلاف جنگ 7/80

فديہ:جائز\_8/70; \_كى حليت 8/69; \_كے احكام 8/69، 70نيز ر\_ ك اسراء

فراموشي:ر \_ك خدا اور قيامت

فرج (مشكل دور ہونا):زمينہء فرج7/87

فرزند (اولاد):\_ پر آباء و اجداد كا اثر7/173; \_سے محبت كے آثار 8/28;\_عطا ہونا 7/190; سالم \_كى نعمت 7/189; نيك و سالم\_كى درخواست 7/ 9 8 1;نيز ر\_ك امتحان

فرشتگان:ر \_ك ملائی كہ

فرصت:فرصت سے استفادہ 8/70،نيز ر\_ ك تبليغ

فرعون:آل فرعون كا كفر 8/25; استبداد \_7/123; تحليل \_ 7/23 1 ; حكومت\_ كا فساد 7/5 0 1 ; حكومت \_ميں مشورت 7/110 ;\_اور آل فرعون7/127; \_اور آل فرعون كى خواہشا ت 7/27 1 ; \_اور بنى اسرائیل 7/129; \_اور پيروان موسى عليه‌السلام 7/127; \_اور جادوگر 7/114، 123، 126;\_اور عقيدے كى آزادى 7/123; \_اور علماء 7/113; \_اور معجزہ موسى عليه‌السلام 7/103، 114;\_اور موسى عليه‌السلام 7/103، 105، 106، 110، 123، 124، 127;\_اور موسى عليه‌السلام كى سزا 7 /7 2 1 ;\_كا استثمار گرہونا 7/123; \_كا استكبار 7/123، 127; \_كا افساد 7/103; \_كا انتقاد 7/127; \_كا انجام 7/103; \_كا حوصلہ 7/3 11 ; \_كا سياسى نظام 7/110، 112، 127;\_كا ظلم 7/137; \_كا شرك 7/127; \_كا عصيان 7/103;\_كا عقيدہ 7/106، 127 ; \_كا كفر 7/129; \_كا محل بنانا 7/137; \_كا مكر 7/122; \_كو خبردار كےا جانا 7/127 ; \_كو خطرے كا احساس 7/123;\_كى آساءش طلبى 7/137; \_كى آلودگي7/113; \_كى بشارت 7/114;\_كى بخششيں 7/13 1; \_كى بصيرت 7/123، 124;\_كى پستى 7/113;\_كى تحريك 7/127;\_كى توقعات 7/105; \_كى تہديد 7/123، 124، 125; \_كى تہمتيں 7/123، 126; \_كى حاكميت 7/127; \_كى حكومت 7/112، 127; \_كى حكو مت كا منقرض ہونا 7/127; \_كى خواہشات 7/106، 107، 108 ; \_كى سختي7/113; \_كى طاقت 7/2 1 1 ; \_كى قسم 7/124; \_كى ہدايت 7/103; \_كى ہلاكت 7/129;\_كے رذائل 7/113;\_كے شكنجے 7/124، 125، 126، 141;\_كے كارندوں كا مشورہ كرنا 7/109 ; \_كے كارندوں كى تحليل 7/110; \_ كے كارندے 7/111;\_كے گوشہ نشين ہونے كے اسباب 7/127; \_كے معبود 7/127; \_كے معبودوں كے خلاف مبارزہ 7/127;\_ كے كارندوں كى خواہشات 7/ 1 1 ، 112;\_كے كارندوں كى شورى 7/110، 111;قصہء \_ 7/3 0 1نيز ر \_ك آل فرعون،فرعون كے جادوگر، قوم فرعون اور موسي

فرعون كے جادوگر:\_ اور باطل حكومتيں 7/125، 126; \_ اور رب العالمين 7/122;\_ اور عوام 7/116;\_ اور فرعون 7 /25 1 ،126; \_ اور معاد 7/125; \_ اور معجزہ موسى عليه‌السلام 7/125، 126; \_ اور موسى عليه‌السلام 7/115، 118، 123; \_ اور نبوت موسى عليه‌السلام 7/121;\_ فرعون كے جادوگروں پر تہمت 7/123، 126;\_ سے استمداد 7/111;\_ كا آگاہ ہونا 7/121، 122;\_ كا اتحاد 7 /115;\_كا اجر و پاداش7/114; \_ كا اطمينان 7/115;\_كا اقرار 7/122; \_كا ايمان 7/121، 122، 123 8 124، 125، 126;\_كا تجديد نظر كرنا 7/120، 121، 22 1 ; \_ كا جادو 7/115، 116، 17 1 ; \_ كا جا دو ترك كرنا 7/16 1 ; \_كا دربار ميں ہونا 7/3 1 1 ; \_ كا شعبدہ 7/116;\_ كا

عقيدہ 7/120، 121، 125، 126; \_ كو بشارت 7/114; فرعون كے جادو گر وں كى آمادگى 7/113;\_ كى استقامت 7/125، 126;\_ كى اطاعت 7/126 8; \_ كى تہديد 7/123، 124، 125;\_ كى خدمات 7/113;\_جادوگروں كى خواہشات 7/113، 114، 126; \_ كى دعا 7/126; \_ كى ذلت 7/119; \_ كى زيركى 7/122;\_ كى رضاكا ر ا نہ خدمات 7/111، 112، 113;فرعرون كے جادوگروں كى سازش 7/118;\_ كى سزا 7/124، 126;\_كى شجاعت 7/126;\_ كى شجاعت كے اسباب 7/125;\_ كى شكست 7/117، 119، 123;\_ كى منافع پرستى 7/113;\_ كے جادو كا باطل ہونا 7/120;\_ كے جادو كا لغو ہونا 7/118;\_ كے خلاف مبارزہ 7/118، 121;نيز ر\_ ك آل فرعون ،فرعون، اور موسى عليه‌السلام \_

فساد:اجتماعى \_ كے آثار 8/25; زمينہ \_ 8/73;\_ كا سبب 8/73;\_كى نابودى 8/39; \_ كے آثار 7/103، 133; \_ كے اسباب 8/25، 73; \_ كے خلاف مبارزہ 8/25; \_كے موراد 8/6 3نيز ر\_ ك امم، بت پرستي، فرعون

فسق:\_ كى سزا 7/165;\_ كے آثار 7/102، 163، 65 1;موارد\_ 7/165; موجبات \_7/102نيز ر \_ك امم، ايلہ، كفار

فطرت:ر \_ك انسان

فكر:\_ كى انعطاف پذيرى 8/48

فلاح:ر\_ك رستگاري

فلسفہ سياسي:7/142، 8/75

''ق''

قاضي:بہترين \_ 7/87، 89

قانون گذاري:\_ كے منابع 8/57

قبض روح: 8/50، 51،نيز ر\_ ك كفا ر

قتل:ر\_ ك انبياء، بنى اسرائی ل، قريش، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مسجد الحرام اور ہارون(ع)

قحط:\_كے مواقع 7/130

قدرت:

اپنے سے بڑى \_پر فتح پانا 8/65;دفاعى \_كى اہميت 8/26; \_كا سبب 7/69

نيز ر\_ ك انسان، بنى اسرائی ل، تكليف (فريضہ) جہاد ، خدا،ربوبيت،شيطان،فرعون،قوم،عاد، قيامت ، كفار، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مدين، مسلمان، مشركین، معاشرہ، مؤمنين،معبود اور موسى (ع)

قدر و منزلت كا تعيّن :\_كرنے كا معيار 7/66، 7/179

قدرتى اسباب :ر\_ ك قدرتى عوامل

قدرتى عوامل:\_كا عمل7/57، 64، 86، 133; \_كى خلقت كا فلسفہ 7/75; \_ كے عمل كا سبب 7/130; \_كى وابستگى 7/94; \_كى ہم آہنگى 7/75نيز ر\_ ك جنگ

قرآن:استماع \_ 7/204;استماع \_ كے آثار 7/204; اعجاز \_ 7/203;تعليمات \_ 7/52; تعليمات \_ پر عمل 7/53;تعليمات \_ كى اہميت 7/31; تعليمات \_ كى تبيين 7/52; تشبيہات \_ 7/75، 58، 176، 177، 79 1; تشبيہا ت \_ كا فلسفہ 7/58;تكذيب \_ 7/186، 8/33;تكذيب \_ كے آثار 7/186; تلاوت \_ كے آثار 8/2، 4; تلاوت \_ كے آداب 7/204; تلاوت \_ كے احكام 7/204; تلاوت \_ كے وقت سكوت 7/204;تنزيہ \_ 7/52;حقانيت \_ كى تكذيب 7/53; حقائق \_ كا ظہور 7/53; دشمنان \_ 8/32;رحمت \_ 7/52، 203; فضيلت \_ 7/52; فہم \_ 7/52; \_ اور افسانہ 8/31; \_ اور حقيقى مؤمنين 8/2;\_ اور خرافات 7/52; \_ اور كفار 8/31;\_ پر تہمت 8/31;\_ سے استفادہ كا زمينہ 7/203; \_ سے اعراض كے آثار 7/53; \_ سے انكار كرنے والے 7/185; \_ كاتدريجى نزول 7 / 3 0 2; \_ كا روشنى پھيلانا 7/157، 203; \_ كا منحصر بفرد علم 7/ 7 8 1 ; \_ كا كردار 7/52، 185، 203، 8/75;\_ كا وحى ہونا 7/52، 203;\_ كا ہدايت كرنا 7/52، 203، 204;\_ كى اتمام حجت 7/52;\_ كى اطاعت كے آثار 7/157; \_ كى اہميت 7/6 9 1 ،8/31;\_ كى پيشگوئي 7/33;\_ كى حقانيت 8/32، 33;\_ كى خصوصيت 7/5 8 1، 203;\_ كے خلاف سازش 8/31; \_ كے خلاف مبارزہ 8/31، 32;\_ى قصے 7/101; \_ى قصوں كا فلسفہ 7/176;كیفيت نزول \_ 7/203;مكذبين \_ 7/53، 8/33; مكذبين \_ اور قيامت 7/53 ; مكذبين \_ كا اقرار 7/53;مكذبين \_ كا حيرت زدہ ہونا 7/186 ; مكذبين \_ كا خسارہ 7/53;مكذبين \_ كا طغيان 7/186;مكذبين \_ كا كفر 7/186; مكذبين \_ كى آرزو 7 مكذبين \_ كى پشيمانى 7/53;مكذبين \_ كى گمراہى 7/186; نزول \_ 7/196، 8/32; نزول \_ كا فلسفہ 7/52; نزول \_ كا سبب 7/203; نورانيت \_ 7/157;

نيز ر\_ ك ايمان، كفار، كفار مكہ، كفر، مؤمنين، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركینقريش:8/17;\_كا تجارتى قافلہ 718، 42;\_كى تسلط طلبى 8/26;\_كى عسكرى طاقت 8/7; كفار\_اور اسلام 8/36;كفار\_كا ظلم 8/6 2 ; كفار \_كى پشيمانى 8/36 ; كفار\_كى حسرت 8/36; كفار\_ كى سزا 8/36; كفار \_كى شكست 8/36; مشركین \_كا ضعف 8 / 7 ; مشركین \_كا قتل 8/17; مشركین \_كى دعا 8/19; مشركین\_كى سپاہ 8/7; مشركین\_كى شكست 8/12، 19; مشركین \_كى شكست كے اسباب 8/17;نيز ر\_ك جہاد، غزوہ بدر اور مسلمان

قسم:ر \_ك سوگند

قسم كھانا:ر \_ك آل فرعون، اہل بہشت، كفار، مدين اور موسى (ع)

قصر:ر\_ ك قوم ثمود

قصہ:ر \_ك قرآن اور دوسرے خاص تاريخى موارد

قضاوت:حق پر مبني\_7/91، 181;\_ميں عدالت 7/181; مؤمنين اور كفار كے درميان \_7/89، 91;نيز ر\_ ك ايمان، بنى اسرائی ل، خدا اور عدالت پيشہ افراد

قضاو قدر:8/68،نيز ر\_ ك خدا

قلب:بيماري\_كى نشانياں 8/49;\_پر اثر انداز ہونے والے عوامل 8/2، 4;\_پر مہر لگنا 7/00 1 ;\_پر مہر لگنے كا زمينہ 7/100;\_پر مہر لگنے كى علائم 7/101;\_پر مہر لگنے كے آثار 7/101;\_خاضع 8/2; \_كا كردار 7/71 ; قلوب پر حاكميت 8/63;نيز ر\_ ك انبياء، انسان، اہل بہشت، جنات، خضوع، كفار، گناہگار افراد اورمؤمنين

قوم ثمود:\_اور خير خواہى 7/79; \_اور صالح عليه‌السلام 7/77; \_اور ناقہ صالح عليه‌السلام 7/73;\_اور نبوت بشر 7/73، 77; \_اور نبوت صالح عليه‌السلام 7/75;\_پر اتمام حجت 7/78، 79; \_كا تمدن 7/74;\_كا دنيوى عذاب 7/78، 79; \_كا جغرافيائی علاقہ 7/74; \_كا شرك 7/73;\_كا عذاب 7/79; \_ كا عقيدہ 7/73، 77; \_ كاكفر 7/77، 78; \_كا مفاد 7/73;\_كو دعوت 7/73 ;\_كى تاريخ 7/73 ، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 101;\_ كى تنبيہ 7/73; \_كى توقعات 7/73;\_كى حكومت 7/74;\_كى نعمات 7/74; \_كى ہلاكت 7/79;\_كے اجتماعى طبقات 7/75; \_كے امراء 7/75، 76، 79;\_كے امراء اور صالح عليه‌السلام 7/75; \_كے امراء كا مبارزہ 7/5 7 ;

\_كے تشكےل پانے كى تاريخ 7/74; \_كے كافر امراء 7/75;\_ كے كفار 7/75، 77، 79; \_كے كفار كا تجاوز 7/77; \_كے كفار كا مجادلہ 7/76;\_كے كفار كى بہانہ جوئي 7/76;\_كے كفار كى تبليغ 7/75; \_ كے كفار كى خواہشات 7/77;\_كے كفار كى ہلاكت 7/78;\_كے كافر مستضعفين 7/75; \_ كے محلات 7/74;\_كے مستضعفين 7/75 ، 76;\_ كے مستضعفين كا ايمان 7/76;\_كے مستكبرين 7/75 ،6 7 ;\_كے مستكبرين كا كفر 7/76 ; \_كے مؤمن امراء 7/ 75; \_كے مؤمن مستضعفين 7/75 ;\_كے مؤمنين 7/76; \_كے مؤمنين كا ايمان 7/75; \_كے مؤمنين كى استقامت 7/75;\_ ميں مكانات كى تعمير 7/74; كفار \_كا عذاب 7/78 ; كفار\_كا عصيان 7/77;نيز ر \_ك صالح(ع)

قوم صالح عليه‌السلام :ر \_ك قوم ثمود

قوم شعيب عليه‌السلام :تاريخ\_7/58، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 101،نيز ر \_ك شعيب(ع)

قوم عاد:\_اور توحيد عبادى 7/70;\_اور سفاہت 7/69، 70; \_اور نبوت بشر 7/69، 73;\_اور نبوت ہود عليه‌السلام 7/69، 70; \_اور ھود عليه‌السلام 7/69 ، 70;\_كا انجام 7/74; \_كا انقراض 7/74;\_كا تكبر 7/70; \_كا تعصب 7/70;\_كا شرك 7/65، 70، 71;\_كا عذاب 7/71، 72;\_كا عقيدہ 7/69، 70، 71 ،73;\_كا كفر 7/72;\_كا مجادلہ 7/ 1 7 ;\_كو تنبيہ 7/70; \_كى پليدى 7/71; \_كى تاريخ 7/69، 70، 71، 72، 101; \_ كى تشكےل 7/69; \_كى جسمانى طاقت 7/69 ; \_كى جسمانى صفات 7/69;\_كى خواہشات7/70;\_كى رجعت پرستى 7/70;\_كى رسوم 7/71;\_كى صفات 7/70; \_كى عبادت 7/70، 71;\_كى نعمات 7/69; \_كى ہٹ دھرمى 7/70;\_كى ہلاكت 7/72;\_كے آبا ؤاجداد 7/70، 71;\_كے آباء و اجداد كا شرك 7/70;\_كے ا مراء 7/66; \_كے انبياء 7/66; \_كے اندام 7/69;\_ كے شر ك كا انگيزہ 7/70; \_كے عقيدے كے مبانى 7/66 ; \_ كے كفار 7/66;\_كے كفار كاظن 7/66; \_كے كفار كا عقيدہ 7/66;\_كے كفار كى تہمتيں 7/66 ; \_كے معبود7/70،71;\_كے مغضوبين 7/71 ;\_ كے مؤمن امراء 7/6 6 ;\_كے مؤمنين 7/72;\_كے مؤمنين كى نجات 7/72نيز ر\_ ك ھود(ع)

قوم فرعون:\_كے امرا 7/109، 111، 112، 118، 122، 127، 129;\_كے امراء كا خوف 7/127;\_كے امراء كا سلوك 7/127;\_كے امراء كو تنبيہ 7/127 ;\_كے امراء كى بصيرت 7/127;\_كے امراء كى سازش 7/127;

نيز ر \_كآل فرعون اور فرعون

قوم لوط:\_ اور پيروان لوط عليه‌السلام 7/82; \_اور لوط عليه‌السلام 7/82;\_كا اسراف 7/81;\_كا انجام 7/80;\_كا تجاوز 7/81;\_كا جرم 7/84;\_كا عذاب دنيوى 7/83، 84;\_كا عصيان 7/83;\_كا گناہ 7/84;\_كا لواط 7/80، 81، 82;\_كى تاريخ 7/80، 81، 82، 83، 84، 101; \_كى سرزنش 7/80; \_كى شہوت پرستى 7/81; \_كى مايوسى 7/82;\_كى ہلاكت 7/83، 84;\_كے رذائل 7/81 ;\_كے مفسدين كا انجام 7/84;\_كے مؤمنين كى اقليت 7/83;نيز ر \_ك لوط(ع)

قوم نوح عليه‌السلام :\_ اور رحمت خدا 7/63;\_ اور غير منطقى امور 7/63; \_ اور نبوت بشر 7/73; \_اور نبوت كا ادعا 7/63; \_كا اندھاپن 7/64; \_ كا انقراض 7/69;\_كا شرك 7/ 9 5 ;\_كا عقيدہ 7/63، 73; \_كا غرق ہونا 7/56; \_كو تنبيہ 7/59;\_ كى اكثريت 7/64; \_كى تاريخ 7/59، 101;\_كى ہلاكت 7/64، 69;\_كے امراء 7/1 6 ;\_كے امراء اور نوح7/70;\_كے امراء كا عقيدہ 7/63;\_كے امراء كى بصيرت 7/60;\_كے جانشين 7/69;\_كے خيالات 7/63;\_كے مكذبين 7/64;\_كے مؤمنين 7/56;\_كے مؤمنين كى نجات 7/64;نيز ر\_ ك نوح(ع)

قيادت:دينى \_كى مسؤليت7/142، 150، 8/58، 64، 70;ديني\_كى مسؤليت كى حدود 8/67;دينى \_كے اختيارات 8/56، 57، 58;ديني\_كے پيروكار 8/46 8;ظالم قائدين اور علما 7/114 ; \_ سے اثر قبول كرنا 7/61;\_كا انتصاب 7/142; \_ كى اجتماعى مسؤليت 8 / 1 ;\_كى اہميت 7/142;\_كى شرائط 7/28 1; \_كى مسؤليت7 /2 4 1 ، 145، 8/62;\_كے اختيارات 8/58، 61;نيزر\_ك بنى اسرائی ل، موسى عليه‌السلام ، ہارون(ع)

قوميت پرستى (ملى گرائی ):ر\_ ك مدين

قيامت:تكذيب\_7/51;تكذيب \_كى سزا 7/51، 147;تكذيب\_كے آثار 7/5 4، 51، 147;عذاب \_7/59; عظمت \_7/9 5; فراموشي\_ 7/51; فراموشي \_كے اسباب 7/51; فعليت \_7/7 18; \_برپاہونے كا وقت 7/187 ، 188; \_بر پا ہونے كے آثار 7/53;\_سے آگاہى 7/ 7 18;\_كا ناگہانى ہونا 7/178;\_كى برپائی 7/51، 187; \_ كے برپا ہونے كا علم 7/7 18; \_كے برپا ہونے كے بارے ميں سؤال 7/187; \_كے دن پشيمانى 7/3 5 ; \_كے دن حقائق كا ظہور 7/53، 172; \_كے دن طاقت كا بے اثر ہونا 7/48; \_كے دن علم حضور ى 7/127;\_كے دن كارندے 7/49; \_كے دن گناہ كا مجسّم ہونا 7/48;\_كے دن مؤاخذہ 7/172; \_ كے دن كى ندا 7/44; \_ميں آسمان

7/187;\_ميں حشر 7/147; مكذبين \_اور دين 7/45 ; مكذبين \_كا اقرار 7/53; مكذبين \_كى بصيرت 7/45 ; مكذبين \_كى محروميت 7/45، 51نيز ر\_ ك آخرت، احزاب، اصحاب اعراف، امم، انبياء، انسان، ايمان، اہل بہشت،اہل جہنم، پاك لوگ، پليد لوگ، شفاعت كرنے والے، ظالمين، كفار، كفار مكہ، مؤمنين، مسلمان، معاد، معبودان، مشركین

قيمت كا تعين:\_كرنے كا معيار 7/103

''ك''

كام:\_كى اجرت 8/60

كان:ر \_ك جنات

كبر:ر \_ك تكبر

كتا:پياسا \_7/176نيز ر\_ ك آيات خدا، بلعم باعورا اور تشبيہات

كتب آسماني:\_پر عمل 7/54، 1، 17;\_پر عمل كا اجر 7/170;\_كا كردار 7/170، 171;\_كى تعليم7/171; \_كے نزول كا فلسفہ 7/171; \_كے وارث 7/169نيز ر\_ ك انجيل، تورات، عقيدہ اور \_

كسب:احكام\_8/69; حرام \_8/69; مال حرام \_كرنا 7/169

كشتي:ر\_ ك نوح(ع)

كعبہ:\_كى اہميت 8/35نيزر\_ك كفار مكہ

كفر :آيات خدا سے \_7/133، 8/52، 53;اظہار \_كى ناپسنديدگى 7/89;انبياء سے \_7/76; انبياء سے \_كے موانع 7/158 ; باطل خداؤں سے \_7/75; حكمت خدا سے \_8/49; حمايت خدا سے \_8/49; دين سے \_كے آثار 8/65;زمينہء \_7/51، 176;عزت خداسے \_8/49;قرآن سے \_7/53، 186 ; قرآن سے \_ كے آثار 7/85 1 ;\_پر اصرار 7/91، 95، 8/35; \_پر اصرار كى سزا 7/78، 134;\_پر اصرار كے آثار 7/72، 8/55، 56، 91، 95; \_پر عذر 7/52;\_ترك كرنے كا زمينہ 8/52;\_سے نجات 7/50;\_كى شكست كے اسباب 8/7;\_كى نابودى 8/7، 8;\_كى نشانياں 8/35;\_كے آثار 7/94، 100، 8/53، 55;\_كے اسباب 7/76; \_ كے خلاف مبارزے كى شرائط 8/64 ;گناہ كفر كى مغفرت 7/153; موارد كفر 7/51

كفران:\_نعمت 7/140، 160;\_نعمت كے آثار 7/138;نيز ر\_ ك آدم عليه‌السلام ، بنى اسرائیل اور حوا

كفار: 8/14، 52

برزخ ميں \_8/50;تشجيع\_8/48; ثروت مند \_7/48; جہنم ميں \_8/36، 37; حق پذير\_8/24; حق مخالف \_7/37، 38; حق مخالف\_كى تہديد 8/8 3 ; حق مخالف \_كى سزا 8/38;خدا كو فراموش كرنے والے \_7/51 ; خيانت \_8/58، 59، 71; خيانت\_كى تشخيص 8 / 8 5 ;صدر اسلام كے \_7/184، 8/ 8 3،47 ; صدر اسلام كے\_كى اكثريت 8/4 3 ; غاصب \_ 8/ 34 ; قيامت ميں \_7/48، 51 ، 3 5 ; كثرت \_8/19; \_اور آساءش 7/95; \_ اور آيات خدا 8/52;\_اور اسلام 8/30، 36، 38، 9 3; \_اور دين 7/51، 8/37;\_اور سختى 7 /95; \_او ر فہم دين 8/65; \_اور قرآن 7/ 4 0 2 ، 8/31; \_اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7/184، 8/30، 32، 59;\_اور مسجدالحرام 8/34، 35;\_اور مسلمين 8/38; \_اور نعمات خدا 8/19، 3 5 ; \_اور مؤمنين 7/49، 87، 8/48، 73;\_پر اتمام حجت 7/ 4 9 ، 8/52;\_سے رابط 8/61; \_سے ولائی اور سرپرستى كا رابطہ 8/73; \_كا احساس امنيت 7/99; \_كا ارعاب 8/12; \_كا استہزاء 8/19;\_كا اسلام 8 /6 3 ;\_كا انجام 7/92، 98، 100، 101، 188، 8/6 3 ; \_كا انحطاط 8/56;\_كا انفاق 8/36;\_كا تعاون 8/73; \_كا تكبر 8/47;\_كا جرم 8/8;\_كا حتمى عذاب 7 / 8 4;\_كا حق بات نہ سننا 8/23; \_كا خسارہ 8/7 3 ; \_كادشمنى ترك كرنا 8/39;\_كا دنيوى عذاب 7/1 9 ; \_كا ظلم 7/77; \_كا عجز 8/19، 59، 66; \_كا عذ ا ب 7/99، 100، 8/50، 51; \_كا عقيدہ 7/53، 98، 99، 8 / 3 2; \_كا عمل 8/39، 47; \_كا فسق 7/102; \_كا قلب 8/12، 31; \_كا گناہ 8/52; \_كا ناپسنديدہ كردار 9/ 7 4 ;\_كا مؤقف 8/32; \_كو تنبيہ 8/19;\_كو مہلت 7/183; \_كى آزماءشيں 7/95 ; \_كى آسا ئش كا فلسفہ 7/95; \_كى ابتلا كا فلسفہ 7/94، 95;\_كى اخروى سرزنش 7/48; \_كى اخروى نشانياں 7/48;\_كى انگليوں كو مسلنا 8/12;\_كى بصيرت 7/48، 49; \_كى پشت پرضرب 8/50; \_كى پليدى 8/37;\_كى تنگدستى 7/94;\_كى جہالت 8/34 ;\_كى جہان بينى 7/95 ;\_كى حمايت 8/3 7 ; \_كى حمايت پر سرزنش 8/ 7 3 ; \_كى خصوصيت 7/51، 185;\_كى دعا كا طريقہ 8/35;\_كى دنياطلبى 7/51; \_كى دنيوى سزا 9/13، 48;\_كى دنيوى ہلاكت 8/54; \_كى ذمہ دارى 7/184، 204;\_كى رسوائی 8/18;\_كى روح قبض ہونا 8/50، 51; \_كى رياكارى 8/47;\_كى سازش 8/19، 38; \_كى سازش كا توڑ 8/19، 61;\_كى سازش كا شكست كھانا 8/30، 36;\_كى سرزنش 7/53، 185; \_كى سرگرمى 7/99;\_كى سزا

7/99، 100، 183،8/14، 36، 47، 52، 53;\_كى شخصيت 8/55; \_كى شكست 7/48، 137، 8/18، 36، 48;\_كى شكست كے اسباب 8/12، 71;\_كى صفات 7/ 51 ;\_كى صلح 8/39; \_كى طاقت 7/48، 8/ 9 1 ; \_كى طرف رجحان پر سرزنش 8/47; \_كى عذاب سے نجات 8/51 ;\_كى عہد شكني7/102، 8/56، 58، 59; \_كى كمزورى 7/98;\_كى مشكلات 7/94;\_كى مغفرت 8/70;\_كى موت8/50;\_كى ہدايت سے محروميت 7/95 ;\_كى ہلاكت 7/72، 8/7، 8; \_كى ہلاكت پر غم و اندوہ 7/93;\_كى ہم آہنگى 8/52;\_كے ادعا 7/184;\_كے چہرے پر ضرب 8/50;\_كے خلاف جنگ 7/87، 8/30، 38، 39;\_كے خلاف مبارزہ ترك كرنا8/39; \_كے سارے وسائل 7/48; \_كے سركو كچلنا 8/12; \_كے عجز كے اسباب 8/65; \_كے عمل كى سزا 8/ 1 5 ;\_كے قلب پر مہر لگنا 7/100، 101;\_كے مال كى نابودى 8/36;\_كے مكر كا توڑ 8/62;\_كے مكر كا كمزور ہونا 8/18;\_كے مكر كى شكست 8/ 30 ; كفر\_8/59; گذشتہ \_8/38; گذشتہ \_كى ہلاكت 9/54; متنبہ \_كى مغفرت 8/38; محار ب \_كا ايمان 8/70; محارب \_كى شكست 8/7 5 ;محارب \_ كى مغفرت 8/70; مستكبر \_ 7/ 8 4 ; مستكبر \_ كا قسم كھانا 7/49;مستكبر \_ كى بصيرت 7 / 49; مستكبر \_ كے ادعا 7/49;مستكبر \_ كے طور طريقے 7/49;\_ كے طور طريقے 8/52;ہٹ دھرم \_ 7/93نيز ر\_ ك اصحاب اعراف، بنى اسرائی ل، جہاد، شعيب عليه‌السلام ، شيطان، غزوہ بدر، قرآن، قريش، قوم ثمود، قوم عاد، كفار مكہ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مدين، معجزہ، مستكبرين ، مسلمان مؤمنين اورلوط(ع)

كفار محار ب:ر\_ ك كفار

كفار مكہ: 8/34\_اور آيات خدا،8/52; \_اور اسلام 8/33; \_اور خدا، 8/32; \_اور دعا 9/ 2 3; \_اورقرآن 8/31 32، 33; \_اور قيا مت 8/36;\_اور كعبہ 8/35; \_اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 8/30; \_كا اخلاق 8/47;\_كا اطمينان 8/47 ;\_كا تكبّر 8/7 4 ;\_ كا ظلم 9/54; \_كا عقيدہ 8/32; \_كا مكر8 /1 3; \_كى اكثريت 8 /34; \_كى خوا ہشا ت 9/2 3 ;\_ كى دشمنى 9/32;\_كى دعا 8/35;\_كى سازش 8/30، 32;\_كى عبادت 8/5 3 ; \_كى عہد شكنى 8/56; \_كى ہٹ دھرمى 9/32;\_كے ادعا 8/31 ; \_ كے طور طريقے 8/54نيز ر\_ ك شيطان اور غزوہ بدر

كمال:استعداد \_ سے عارى افراد 8/23;\_ مطلق 7/180

كم فروشي:\_ كى حرمت 7/85،نيز ر\_ ك اہل مدين

كمي:\_كے اسباب 7/96

كوہ طور:\_ كاانہدام 7/143;\_ كاگرجنا 7/143; \_كو بلند كےا جانا 7/171;\_كى لرزش 7/171;\_ميں مكانات كى تعمير 7/74

نيز ر\_ ك بنى اسرائیل اور خدا

كھانے كى اشياء:\_كے احكام 8/26، 69

كیفر :اخروي\_8/14;اخروي\_كى تنبيہ 7/59; بيان كے بغير\_8/68; دنيوى \_8/14;\_ اور عمل ميں تناسب 7/147; \_ كا انفرادى ہونا 7/173; \_كى خصوصيت 7/173;\_ميں عدالت 7/ 1 5 ;مراتب \_8/14، 48، 52; موجبات \_7/180; موجبات \_ دنيوى 8/14; نظام\_7/147، 167 8 173، 180، 8/51

كینہ:\_ختم كرنے كى ارزش 7/43;\_ختم كرنے كى اہميت 7/43، 8/1;\_ختم كرنے كے اسباب 8/1; كینے كا زمينہ 7/86

نيز ر\_ ك انبياء، اہل بہشت، سالكین، اور مؤمنين

''گ''

گذشت : ر\_ ك عفو

گھڑ سوارى (اسب سواري): 8/60

گرمي:ر\_ ك بنى اسرائی ل

گمراہ افراد:7/146، 150، 155، 175، 178;

گمراہوں كاخسارہ 7/178; گمراہوں كى محروميت7/146;گمراہوں كے خلاف مبارزے كى اہميت 7/ 0 15

نيز ر\_ ك ہارون

گمراہي:\_پر اصرار 7/202;\_ پر عذر 7/52 ; \_سے اظہار بيزارى 7/61; \_كا اقرار 7/149;\_كا خطر ہ 7/175; \_كا زمينہ 7/ 6 14، 178;\_كا سبب 7/9 8 ، 178، 6 8 1 ; \_كى نشانياں 7/186 ;\_كے آثار 7 /6 14 ; \_كے اسباب 7/146، 175، 200، 202نيز ر\_ ك بلعم باعورا، بنى اسرائی ل، بے تقوى افراد، \_، گمراہ افراد، موسى عليه‌السلام ، ہارون(ع)

گناہ:ارتكاب\_7/169;ترك \_كا زمينہ 8/52; تكفير\_ كے اسباب 8/29;زمينہ \_7/162، 8/69; \_پر اصرار 7/147، 169;\_پر اصرار كے آثار

7/166; \_سے اجتناب 7/164، 8/25;\_سے اجتناب كا زمينہ 8/25; \_سے استغفار 7/161; \_كا اقرار 7/149;\_كبيرہ 7/68، 80; \_كى سزا 7/0 10 ،147، 8/29، 52، 54; \_كے آثار 7/100، 33 1، 160، 8/53، 54;\_كے اجتماعى آثار 8/25، 29; \_كى اخروى آثار 7/48;\_كے انفرادى آثار 8/25;\_كى روحى آثار 8/29;\_كے خسارے سے نجات 7/149;\_كے مقابلے ميں خاموشى 7/164، 165; مراتب\_7/0 8، 34; مغفرت \_كى بشارت 8/70; مغفرت \_7/149، 153، 155، 8/29، 69، 70، 4 7;مغفرت \_كے آثار 7/156; مغفرت \_كے موجبات 8/29;

(دوسرے خاص موارد كو اپنے اپنے موضوع كے تحت تلاش كےا جائیے)

گناہ گار افراد: 7/80، 84، 8/54تائب گناہگار 7/153;تائب گناہگاروں كى مغفرت 7/153; گناہگاروں پر اتمام حجت 8/2 5; گناہگاروں كا انجام 7/100; گناہگاروں كا خسارہ 7/160;گناہگاروں كا شريك گناہ 7/165 ; گناہگاروں كا عذاب 7/96، 100; گناہگاروں كى اخروى نشانياں 7/48; گناہگاروں كى سزا 7/180، 8/51، 52; گناہگاروں كى مغفرت 7/153، 155; گناہگاروں كے دل پر مہر لگنا 7/100نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل

گواہي:ر\_ ك خدا

گوسالہ:نر گوسالے كا مجسمہ 7/148

گوسالہ پرست لوگ:تائب گوسالہ پرست 7/153;تائب گوسالہ پرستوں كى مغفرت 7/153; گوسالہ پرستوں كى دنيوى ذلت 7/152;نيز ر \_ك بنى اسرائی ل

گوسالہ پرستي:\_سے پشيمانى 7/149;\_كا انجام 7/149;\_ كا ظلم 7/148; \_كے خلاف مبارزہ 7/150

نيز ر \_ك بنى اسرائی ل، توبہ، گوسالہ پرست لوگ، اور ہارون(ع)

گھر بنانا :\_نے كى نعمت 7/74،نيز ر \_ك قوم ثمود اور كوہ طور

گونگا پن:ر \_ك تبليغ

''ل''

لعنت:\_كے مشمولين7/44، 45،نيز ر\_ ك خدا اور ظالمين

لغزش:زمينہ\_ 8/1، 69،نيز ر\_ ك انسان اور عفو

لغو:موارد\_ 8/35نيز ر\_ ك اماكن مقدسہ، دعا، عبادت، عبادت گاہ اور مسجد الحرام

لقاء اللہ:\_ كے موجبات 7/125

لواط:احكام\_ 7/70; تاريخ ميں \_ كا ناپسنديدہ ہونا 7/80; زمينہئ\_ 7/81;سب سے پہلے \_ 7/0 7;سرزنش \_ 7/80، 81; \_ كا ناپسنديدہ ہونا 7/80، 81;\_ كى سزا 7/83; \_ كى ممانعت 7 / 0 8;\_ كے آثار 7/71، 84

لوط عليه‌السلام :پيروان\_7/82;پيروان\_كى اقليت7/82;پير و ا ن \_كى پاكےز گى 7/82;پيروان \_كى جلاوطنى 7/2 8 ; دين \_سے كفر 7/83; سرزمين سدوم پر كفر 7/2 8 ; قصہ \_7/80، 82، 83; \_اور اجتماعى نظم 7/0 8 ;\_سے كفر اختيار كرنے والے 7/83;\_كا مبارزہ 7/82;\_كى بيوى كا عذاب 7/83;\_كى بيوى كا كفر 7/3 8 ; \_ كى بيوى كى ہلاكت 7/83;\_كى بيوى كے عذاب كے موجبات 7/83 ; \_كى پاكےزگى 7/ 2 8 ; \_كى جلاوطنى 7/82; \_كى طرف سے سرزنش 7/80;\_كى مخالفت 7/83;\_كى مسؤليت 7/80; \_ كى نبوت 7/80، 103;\_كے رشتہ داروں كا ايمان 7/3 8 ;\_كے رشتہ داروں كى نجات 7/83; \_كے مؤمنين7/83;مخالفين\_ كى اكثريت7/82; ہجر ت \_ 7/82، 83

''م''

مالكیت:\_كے احكام 8/41نيز ر\_ ك انفال، خدا، شخصيت حقوقي

مال:دوسروں كے\_كى قيمت كم كرنا 7/85; \_حرام سے پرہيز 7/169 8 ;\_ سے دلچسپى كے آثار 8/8 2نيز ر ك امتحان، جہاد، كسب اور يہود

ماہى گيري:ر \_ك شكار، يہود

مبارزہ:\_ميں استقامت 7/128;\_ميں صبر 7/128

مبلغين:شرائط \_7/61، 62، 67، 68، 93;\_كى خير خواہى 7/62، 68، 93;\_كى ذمہ دارى 7/61،

67، 68، 69، 74، 86، 103، 199نيز ر\_ك دين

متجاوزين:7/77، 81; \_كى خباثت 7/57; \_كى محروميت 7/55، 85نيز ر \_ك ايلہ

متقين:\_اور آخرت 7/169;\_اور شيطان 7/201; \_كا ادراك 7/201; \_ كا استعاذہ 7/201; \_ا امتحان 7/129; \_كا انجام 7/128;\_كى آگاہى 7/201; \_كى اخروى نعمتيں 7/169;\_كى بصيرت8/29; \_كى پاداش 8/29;\_كى حاكميت 7/128، 129;\_كى سعادت 7/169;\_كے فضائل 7/6 5 1، 157; \_كے مقامات 8/34نيز ر\_ ك شيطان

متكبرين:\_كى محروميت 7/146،نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل

متوكلين7/89:\_كى حمايت 8/49

مجادلہ:\_ترك كرنا 7/71،نيز ر \_ك :قوم ثمود، قوم عاد اور ھود(ع)

مجاہدين:صابر\_8/46;\_كاآرا م و قرار 8/11;\_كى استراحت 8/11;\_كى امداد 8/9، 12، 19، 74; \_كى امداد كى قدر و منزلت 8/74;\_كى تجديد قوى 8/11;\_كى تطہير 8/11;\_كى تقويت كے اسباب 8/65; \_كى ثابت قدمى 8/11، 12; \_كى مسؤليت 8/12، 15، 46، 47، 67، 68، 69; \_كے اتحادكى اہميت 8/64;\_كے حقوق 8/75 ; \_ كے حوصلے بلند كرنا 8/10، 11 ; 12;\_كے حوصلے كے آثار 8/43 ; \_ ميں اضطراب 8/10; مسلمان \_8/41نيز ر ك غزوہ بدر اور محمد(ص)

مجرمين: 7/133، 8/8\_كا انجام 7/84;مجرموں كا دنيوى عذاب 7/84; مجرموں كى تاريخ ميں تحقيق 7/84

مجسمہ:ر\_ ك گوسالہ اور باطل معبود

مجسمہ سازي:ر \_ك بنى اسرائی ل

مچھلي:مچھليوں كى حركت كا سبب 7/163نيز ر\_ ك ايلہ، دريائے سرخ اور شكار

محاربين:\_ باخدا، 8/18; محاربين با محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 8/18

نيز ر\_ ك كفار

محبت:ر\_ك خدا، خيرخواہان، شعيب عليه‌السلام ، واعظين اور ھود(ع)

محبت خدا سے محروم افراد : 7/55

محرمات:7/56، 74، 80، 157، 169، 8/15، 20، 27، 67، 9 6;\_سے پرہيز 7/169;\_كے ارتكا ب كے آثار 7/166

نيز ر\_ ك تورات، اہل جہنم اور يہود

محسنين (نيك افراد):\_كا سودمند ہونا 7/58;\_كى پاداش 7/161;\_كى دعا 7/56;\_كى سيرت 7/56;\_كى شاءستگى 7/56; \_ كے فضائل 7/56;\_كے مقامات 7/58نيز ر \_ك بنى اسرائی ل

محل تعمير كرنا :ر\_ ك آل فرعون اور فرعون

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :اختصاصات\_8/1; اختيارات\_8/58، 61; اطمينان\_كے موجودات 8/62;اموال\_9/41; انذار\_7/184، 188; اوامر\_8/1، 20، 24، 25 ; اوامر\_سے اعراض 8/24 ;ايمان \_7/158; بركت \_8/41;بعثت \_7/157; تاريخ\_ 87/4 18، 8/30; تبليغ\_ 7/184; تكذيب\_ كے اسباب 7/203; تقّرب\_ 8/33 ; تقويت\_ كے اسباب 8/36; جہاد \_8/5 ; جہاد\_كى حقانيت 8/5; حاكميت\_كا منشا 8/71; حقانيت \_8/41;حقانيت \_كى نشانياں 7/157، 158;حقانيت \_كے دلائل 7/203 ; دشمنان\_ 8/13، 32; دشمنان \_كى سزا 8/13; دعوت\_كو قبول كرنا 8/24;ذوالقربى \_كے حقوق 8/41; رسالت \_7/157، 8/5، 64 ; رسالت \_سے ممانعت 8/59; رسالت\_كا فلسفہ 7/157; رسالت\_كو جھٹلانے كى سزا 8/54; رسالت\_كى حدود 7/158;رسالت \_كى عالميتّ 7/158; رويائے \_8/43; رويائے \_ كى تعبير 8/3 4 ; رويائے \_كے آثار 8/43;زندگى \_7/188; سرزنش \_7/203; سيرت \_7/199; صفات \_/157; عبوديت\_ 8/41; علم\_8/56; علم \_كا منشاء 7/43، 75; علم \_كى محدوديت 7/187، 188;فضائل \_ 7/196، 8/33; قدرت \_7/ 8 8 1; \_انجيل ميں 7/157; \_اور جنون 7/4 8 1;\_اور عہد شكن يہود 8/57; \_اور عہد شكنى يہود 8/6 5 ;\_اور غزوہ احد 8/5; \_اور غزوہ بدر 8/5، 6، 43; \_اور قر آن 7/157;\_اور كفار 7/184، 8/38;\_اور مسلمان 8/43;\_اور مشركین 8/5;\_اور مكذبين \_ 8/33; \_اور وحى 8 / 3 4;\_اور يہود 7/163، 8/57;\_پر احسا ن 8/ 3 6 ; \_پر افتراء 7/203; \_پر جنون كى تہمت 7/4 8 1 ;\_تورات ميں 7/157 ; \_سے سؤال 7/187، 8/ 1;\_سے عہد شكنى 8/59; \_صدر اسلام كے دوران 7/ 184;\_كا امّى ہونا 7/7 5 1، 158;\_كا صالحين ميں سے ہونا 7/196;\_كا علم غيب 7/188;\_كا مربى 7/203; \_كا كردار 7

/7 15، 187، 8/3 6;\_كا وحى كى اتباع كرنا 8/203;\_كا يہود سے عہد 8/56; \_كو بشارت 7/137، 8/57;\_كو خبردار كےا جانا 7/205; \_كو قيد كرنے كى سازش 8/30;\_كى امداد 8/62;\_كى بشارتيں 7/188;\_كى تسلى 7/101، 8/50، 71;\_كى جلاوطنى كى سازش 8/0 3;\_كى حمايت 7/196، 8/62، 64، 74;\_كى دعوت 7/184، 8/24; \_كى سيرت تبليغ 7/188;\_كى فتح 8/17; \_كى مسؤليت 7/157 ،158، 163، 175، 176، 184، 187، 88 1،195، 199، 200، 205، 8/1، 38، 43، 62، 64، 5 6 ، 70;\_كى نافرمانى كرنا 7/157، 8/20، 22، 25، 64;\_كے آثار وجودى 8/33، 68;\_كے خلاف سازش 8/31;\_كے خلاف مبارزہ ترك كرنا 8/19; \_كے خلاف مبارزہ 7/195، 8/32;\_كے دفاع كى اہميت 7/57 1 ;\_كے ذوالقربى كے اموال 8/1 4 ; \_كے رويا ئے صادق 8/43; \_كے قتل كى سازش 8/30 ; \_كے معاہدات 8 /6 5 ; مخالفين \_ 7/203;مسؤليت\_ كى حدود 8/ 57; مشكلات \_7/188; معجزہ \_7/203; مقامات \_7/157، 158، 167، 8/41; مكذبين \_كا عذاب 7 /157 ; نبوّت \_ 7/7 15 ;نبوت\_كى نشانيا ن 157; نبوت \_كے دلائل 8/42; يہود سے \_ كا سؤال 7/163نيز ر\_ك اہل كتاب، ايما ن، عہد شكن لوگ، غزوہ بدر، كفار، كفار مكہ، مؤمنين، محاربين، مسلمان، مسيحيان، مشركین اور يہود

مدد :ر\_ ك امداد

مدين:امراء \_ اور شعيب عليه‌السلام 7/88، 90; امراء \_ كا استكبار 7/88; كفار \_ اور مؤمنين 7/86; كفار \_ كا عذاب 7/91، 92، 93; كفار \_ كا عقيدہ 7/87; كفار \_ كى خواہشات7/89; كفار \_ كى دھمكياں 7/86;كفار \_ كى سازش 7/76; كفار \_ كى ہلاكت 7/91، 92; كفار \_ كے مبارزے كا سبب 7/88; \_ پر عذاب كا نزول 7 / 93;\_ كى آبادى ميں كثرت 7/86; \_ كے امراء اور مؤمنين 7/88، 90; \_ كے امراء كا عقيدہ 7/90;\_ كے امراء كا قسم كھانا 7/90; \_ كے امراء كا كفر 7/90;\_ كے امراء كا مبارزہ 7/88;\_ كے امراء كى تہديد 7/88; \_ كے امراء كى قوم پرستى 7/88;\_ كے كافر امراء 7/88، 90; \_ كے كفار7/87، 88;\_ كے كفار اور شعيب عليه‌السلام 7/88، 91;\_ كے كفار كى طاقت 7/88; \_ كے مؤمنين 7/ 6 8، 87، 88;\_ كے مؤمنين كا عقيدہ 7/90; \_ كے مؤمنين كى استقامت 7/90; \_ كے مؤمنين كى نجات 7/91; \_ كے موحدين 7/86;مؤمنين \_ كا ماضى 7/88; مؤمنين \_كو بشارت 7/87; مؤمنين \_ كى تہديد ;7/86، 88

مدينہ:ر\_ ك مسلمانان، ہجرت اور يہودمذہب:ر\_ ك دين

مذہبى احساسات :\_ابھارنا 7/127

مرتدين:\_كا انجام 7/149;\_كا خسارہ 7/149نيز ر \_ك بنى اسرائی ل

مرد:\_كے نشوز پر اسكى مذمت 7/81

مردے:\_كا احياء 7/75; \_كے احياء كے دلائل 7/75

مسؤلين:مقصر مسؤلين كا مؤاخذہ7/150

مسؤليت:اجتماعى \_7/159، 164

مساكین:\_كى ضروريات پورى كرنا 8/41

مستجاب الدعوہ: 7/134، 135

مستضعفين:\_كا صبر 7/137;\_كى حاكميت 7/137; \_كى كاميابى كى شرائط 7/ 37 1; \_كے حامى 7 / 7 3 1;

نيز ر\_ ك قوم ثمود

مستبكرين:\_اور كفار 7/49;\_كى اخروى نشا نيا ں 7/47;\_كى سرزنش 7/49;\_كى ہلاكت 7/137نيز ر \_ك احزاب، اصحاب اعراف، قوم ثمود اور كفار

مسجدالحرام:\_ پر ولايت 8/34;\_سے منع كرنے والوں كى اسارت 8/34;\_كا غصب 8/34;\_كى اہميت 8/34;\_كى توليت 8/34;\_كى عبادت گاہ 8/34; \_كى عظمت 8/34;\_كے احكام 8/34، 35;\_كے مانعين كا قتل 8/34;\_كے متوليوں كى شرائط 8/34، 35; \_ميں تالى بجانا 8/35;\_ميں سيٹى بجانا 8/35; \_ميں لغو كام كرنا 8/35

مسخ:بندر كى صورت ميں \_7/166نيز ر\_ ك ايلہ

مسرفين: 7/18مسكن:\_ كى اہميت 7/161; نعمت\_7/74

مسلمان:حقيقي\_7/157; صدر اسلام كے\_8/5، 6، 26، 28، 39، 70;صدر اسلام كے مسلمانوں كا اختلاف 8/1; صدر اسلام كے \_كا عصيان8/64; صدر اسلام كے \_كا معاہدہ 7/72;صدر اسلام كے\_كى پريشانى 8/39;صدر اسلام كے\_كى ہجرت 8/72;صدر اسلام كے\_

كے دشمن 8/60;صدر اسلام كے \_كى طاقت 8/26;صدر اسلام كے\_كے رجحانات 8/6; گناہگار \_8/ 4 7 ;\_اور انفال 8/5;\_اور جنگى غنائم 8/5;\_اور خمس 8/41;\_اور رويائے محمد 8/34;\_اور غزوہ بدر 8/6;\_اور قريش كا تجارتى قافلہ 8/42;\_اور قيامت 7/7 5 1 ;\_اور كفار 8/61;\_اورمشركين قريش 8/7;\_ اور يہود 8/75;\_مدينہ ميں 8/26;\_پر حملہ 8/36; \_كا اطمينان8/34;\_كا امتحان 8/41;\_كا توكل 8/49;\_كا ضعف ايمان 8/66;\_كا ناپسنديد عمل8/73 ;\_كو بشارت 8/36;\_كو پناہ دينا 8/26;\_كو تنبيہ 8/36، 39;\_كى امانت 8/27; \_كى امداد 8/26، 41، 48;\_كى امانت كى حفاظت 8/27;\_كى پريشاني8/9;\_كى حمايت ترك كرنا 8/3 7; \_كى شكست كا زمينہ 8/68;\_كى طاقت 8/6 2 ; \_كى عسكرى طاقت 8/60، 6 6 ;\_كى فتح 8/7 ،8،41، 42،4 4; \_ كى فتح كى بشارت 8/75; \_كى فتح كے اسباب 8/44;\_كى كمزورى 8/7، 26، 66;\_كى كمزورى كے اسباب 8/ 6 6;\_ كى مسؤليت8/13، 19، 41، 46، 58، 60، 6 6 ; \_كى ناخشنودى 8/7;\_كى نافرمانى 8/41;\_كى نعمتيں 8/26;\_كى يہود سے جنگ 8/75; \_كے فضائل 7 / 7 5 1 ;\_كے قومى مصالح 7/27;\_ميں خوف 8/26; ہجرت سے پہلے كے \_8/ 6 2 ; ہجرت كے بعد كے\_8/26نيز ر ك غزوہ بدر، كفار، مجاہدين محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور يہود

مسيحيان:قبل از اسلام كے مسيحى 7/157;مسيحى اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7/157 ; \_كا خباءث سے استفادہ 7/157;\_كا طيبات سے اجتناب 7/157;\_كى پر مشقت تكاليف (فرائض ) 7/157; \_كى فلا ح كى شرائط 7/157; مسيحيوں كى مسؤليت7/157، 58 1;\_ ميں بدعت 7/157; \_ميں خرافات 7/157;

مشاورت:ر\_ ك فرعون

مشركين:\_7/50، 59، 65، 70، 73، 85;\_اور باطل معبود 7/195، 198;\_اور حق 8/19;\_اور\_ 7/203; \_اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7/184، 8/22;\_كا انجام 7/149;\_كا بے تقوى ہونا 7/202;\_كا تسلط 8/26; \_كا جرم 8/8;\_كا عذاب 7/71;\_كا عقيدہ 7/173، 194، 8/32;\_كا قيامت كے دن مؤاخذہ 7/173;\_كا مؤقف 7/32;\_كى بت پرستى كا فلسفہ 7/197;\_كى بت تراشى 7/195، 198;\_كى بے عقلى 7/9 19 ; \_كى تہديد 7/59;\_كى خواہشات7/194;\_كى زيان كارى 7/149;\_كى سازش 7/196; \_كى سزا 7/156، 173;\_كى شكست 8/13، 14;\_كى طاقت 8/19;\_كى عبادت 7/71;\_كى كراہت 8/8; \_كى گمراہى 7/202;\_كى ہلاكت 7 / 5 8;\_كى ناتوانى 8/9 1;\_كے خدا، 7/192;\_كے ساتھ مبارزہ 7/196;\_كے معبود 7/71، 191، 192، 193، 194 197;\_كے موھومات 7/89

نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل، جہاد، شيطان، غزوہ بدر، قريش، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اور ھود(ع)

مشركین مكہ:\_كا عقيدہ 7/195; \_كا كفر 8/53; \_كا گناہ 8/53;\_كى دشمني8/13; \_كى دنيوى سزا 8/14; \_ كى سزا 8/13، 14;\_كى شكست 8/14; \_كى ہلاكت 8/3 5 ;نيز ر\_ ك جہاد، غزوہ بدر

مشكلات:اجتماعي\_كا سبب 8/73; \_ميں صبر 7/87;

مشمولين رحمت خدا كے: 7/52، 151، 153، 156، 8/70مشمولين ولايت خدا: 7/196

مصر:سرزمين \_كى حكومت 7/112;\_كى سرزمين 7/128\_كے لوگوں كا در بدر ہونا 7/123

مصلحين:\_سے بے اعتنائی 7/165;\_كا عذر 7/164; \_ كى پاداش 7/170نيز ر ك ايلہ

معاد:تكذيب\_7/64; حقانيت \_7/53 ; دلائل\_ 7 / 5 7 ;فہم \_كے آثار 8/65; معاد كى طرف دعوت 7/184

نيز ر\_ ك آخرت، ايمان، فرعون كے جادوگر اور قيامت

معاش:\_كى اہميت 7/161

معاشرہ :اجتماعى انسجام كے اسباب 8/1;اصلاح \_كى اہميت 7/142; اصلاح \_كے موانع 7/2 14 ; بے تقوى \_كى ابتلا و آزماءش 7/4 9; فاسد\_كا عذر 7/164;فاسق \_كا عذاب 7/165;كافر\_كا فہم 8/65;كافر \_كى خصوصيت 8/65كافر \_كى موت 7/5 18; مجرم \_7/84;معاشرتى تحولات كا منشاء 7/128; \_ كى ابتلا و آزماءش 7/96;\_كى اصالت8/53; \_كى اصلاح 7/142، 164;\_كى امانت ميں خيانت 8/27;\_كى ضروريات 7/142;\_كى ضروريات كا پورا ہونا 9/3; \_كى محروميت كے اسباب 8/53;\_كى مسؤليت7 / 1 7 ;\_كے اجتماعى امور كى تنظيم 7/160; \_كے انحطاط كے اسباب 7/79، 84;\_كے كفر كے آثار 8/53;نوح عليه‌السلام كے بعد كا \_7/69;

معاملہ:\_ميں عدالت 7/85، 90

معاہدے :بين الاقوامي\_8/56; جنگ نہ كرنے كا \_7/72; كفار سے\_8/58، 72;\_كا تورنا 8/85;\_كے احكام 8/8 5 ;\_كے تورے كى

خيانت 7/85;نيز ر \_ك دشمنان، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمان

معبود:سچے\_كا بينا ہونا 7/198;سچے\_كا تكلم 7/148;سچے \_كا سميع ہونا 7/198; سچے\_كا معيار 7/191، 92 1، 193،197،198;سچے\_كا ناقابل شكست ہونا 7 /7 19;سچے\_كا ہدايت كرنا 7/148، 193، 198 ; سچے\_كى تشخيص 7/193; سچے\_كى شرائط 7/197; سچے\_كى قدرت 7/192، 193، 194، 197;سچے\_كى نشانياں 7/148، 194;نيز ر\_ ك عقيدہ

معجزہ:كفار پر\_كا اثر نہ ہونا 7/101;كوہ طور كو بلند كرنے كا \_7/171;\_اور جادو 7/109، 115، 117، 118;\_كا بے اثر ہونا 7/101;\_كا كردار 7/2 0 1 ;\_كى درخواست 7/107، 108;\_كى كیفيت 7/73 ;\_ كے آثار 7/106، 18 1

معصيت:ر\_ ك گناہ

معنويات:\_كا احياء 8/3

مغضوبين خدا:7/71، 8/51، 16\_خدا كى ذلت 7/152;\_خدا كى سزا 7/15، 16

مغفرت :\_سے مايوسى 7/153;\_كى اميد 7/149، 8/38;\_كى درخواست 7/155; \_كى شرائط 7/153;\_كے اسباب 7/149;\_كے مشمولين 8/70; موجبات \_7/153، 161;

مفاد پرستي:ر\_ ك تبليغ

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات كے تحت تلاش كئے جائیں )

مفتريان بر خدا:خدا پر افتراء باندھنے والوں كى مغضوبيت 7/152

مفسدين: 7/86، 103

تاريخ \_ ميں تحقيق 7/84;دوران موسى عليه‌السلام كے\_كو تنبيہ 7/103 ; \_سے اعراض 7/2 4 1;\_كا انجام 7/84، 86، 103;\_كا دنيوى عذاب 7/4 8;\_كى اطاعت كے آثار 7/142;\_كى بے لياقتى 7/142;\_كى محروميت 7/58;\_كى خباثت 7/58; \_كى نفسيات 7/03 1; \_كى ہلاكت 7/85;\_كے انجام سے عبرت 7/86 ;\_كے خلاف مبارزہ 7/142، 8/39

نيز ر\_ ك بنى اسرائی ل، جہاد، قوم لوط(ع)

مقابلہ بہ مثل:\_كا ضرورى ہونا 8/58

مقاومت:ر\_ ك استقامت

مقتضيات زمان:ر\_ ك احكام اور تورات

مقدسات:\_سے سوء استفادہ 7/169

مقدس اہداف: 8/7، 17

مقربين: 7/46، 49، 134، 8/4، 33 8 41\_ كا اخلاق 7/206;\_كا سجدہ 7/206;\_كو نمونہ بنانا 7/206;\_كى تسبيح 7/206; \_ كى تقليد 7/206; \_كى تواضع 7/206;\_كى عبادت 7/206; \_كے فضائل 7/ 6 20

مكر:ر\_ ك خدا، شيطان، صلح، كفار اور كفار مكہ

ملائی كہ:رؤيت\_8/48;\_امداد 8/6، 10، 12;\_امداد كا كردار 8/10، 12;\_عذاب 8/0 5 ;\_كا سجدہ 7/206;\_كى امداد 8/12;\_كى تواضع 7/206; \_ كى ضرورت 8/12; \_كى طرف وحى 8/12;\_كى عبادت 7/206;\_كى مسؤليت 8/50 ;\_موت 8/50;\_موت اور كفار 8/50; \_ موت اور مؤمنين 8/ 50 ;\_موت كا كردار 8/12;نيز ر\_ ك شيطان، غزوہ بدر

ملت:ر \_ك امت

ٹڈى :ر\_ك عذاب

ملكوت:ر\_ ك آسمان و زمين

منّ:ر\_ك نعمت

مناجات:آداب\_7/180; كامل \_7/142;\_شبانہ 7/144 ; \_شبانہ كے آثار 7/142;\_كى اہميت 7/180; ،

نيز ر\_ ك انبياء صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم دعا اور موسى (ع)

منازعہ:ر ك اہل جہنم

منافع:حصول\_كى شرائط 7/188; شخصى \_7/62; مادى \_سے اعراض 8/28; معنوي\_كا حصول 7/188 ; \_كى اہميت 8/67;\_كى تشخيص 7/188

منافقين:\_اور اسلام 9/49;\_اور توكل 8/49; \_اور غزوہ بدر 8/49;\_اور مؤمنين 8/49; \_كا حق بات نہ سننا 8/23; \_كا عقيدہ 8/49

منكرات:

\_(برائی وں ) كے خلاف جنگ 7/82

مؤاخذہ:ر\_ ك قيامت، مسؤلين، مشركین

موت:شكنجے كے ذريعے \_8/50;\_كا سبب 7/ 5 5 1 ، 158; \_كى طرف حركت 8/6

نيز ر\_ ك آرزو، انسان، ذكر،غزوہ بدر، قبض روح كفار، معاشرہ، ملائی كہ اور موجودات

موجودات:بدترين\_8/55، 56;\_\_كا منشاء 7/185; خالق \_7/185; مالك\_7/54، 185; ملكوت \_7/185 ; \_كا تبديل ہونا 7/166 ;\_كا ثمرہ 7/58;\_كا نقص 7/180;\_كى احتياج 7/185 ;\_كى استعداد ميں فرق 7/58;\_كى پاكےزگى 7/58;\_كى تدبير 7/54;\_كى خباثت 7/58; \_كى مملوكیت 7/194 ; \_كى موت كا منشاء 7/158;\_كے تبديل ہونے كا سبب 7/166; \_كى وابستگى 7/185نيز ر\_ ك آفرينش

موحّدين:\_كا محفوظ ہونا 7/156; \_كى آزادى 7/89; \_ كے نجات 7/85نيز رك : موحّدين

موسى عليه‌السلام :آرزوئے\_7/155; اثبات حقانيت \_7/ 118; اخلا ص \_7/144;استغفار\_7/151; امامت\_ 7/142; اميدوارى \_ 7/129; اوامر\_7/142; برادر \_7/11، 142; بعثت\_7/141، 144 ;پيروان \_7/42 1 ; پيروان \_اور فساد 7/127; پيروان \_اور \_7/129; پيروان \_ پر جادو كى تہمت 7/131، 132; پيروان \_كى تحريك 7/127; پيروان\_كے خلاف مبارزہ 7/127; تبليغ\_ 7/154;تزكےہ \_7/144; تسبيح \_7/143; تعليمات \_ 7/128،129، 139، 140، 141، 142، 144; تعجب \_7/0 4 1;تكذيب \_7/134; تكذيب\_ كے اسباب 7/103، 110; تنبہ \_ 7/143; تنزيہ\_7/105; توبہ \_ 7/143 ، 156; حقانيت \_كى نشانياں 8/133; حقانيت \_كے دلائل 7/103، 105، 108، 118; خوف\_ 7/142، 55 1 ; دعائے \_7/135 ،151، 155 ; دعوت \_7/28 1 ; دوران \_كى تاريخ 7/129، 130، 131; رسالت\_7/ 105; رسالت \_پر اثر انداز ہونے والے اسبا ب 7/153; رسالت كا شريك 7/11، 122; رسالت \_كى حدود 7/132;رشد كے اسباب 7/ 3 4 1;زمانہ \_كے مفسدين 7/142;صداقت \_7/106 ; عبادت \_7/142;عصائے\_7/7 10 ،117، 160; عصمت \_7/105; عظمت معجزہء \_ 7/109، 112; غضب\_7/150، 151; غم \_7/150 ; غم\_كے آثار 7/155 ; قدرت \_7/110; قصہ \_ 7/103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 11، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 126، 127، 128، 129، 132، 133، 134، 135، 139، 140، 141، 142، 143،

144، 145، 148، 150، 151، 153، 154، 155، 156، 160; مسؤليت \_ 7/105، 142، 144، 145، 155; مسؤليت\_كى حدود 7/105;معجزہ \_ 7/103 ، 105، 106، 107، 108، 117، 118، 160; معجزہ \_كا استہزاء 7/132;معجزہ \_كا انكار 7/132; معجزہ \_كا تعدد 7/160;معجزہ \_كى تكذيب 7/103، 132; معجزہ \_كى خصوصيت 7/107، 108;معجزہ \_كے آثار 7/121، 122;معجزہ \_كے خلاف مبارزہ 7/111، 115;مقامات \_7/134، 142 8 144; مكذبين \_كا عذاب 7/133; مناجات \_7/142، 151;\_اور آل فرعون 7/103، 105، 132، 134، 135;\_اور بنى اسرائیل 7/128، 129، 132، 139، 140، 141، 145، 155;\_ اور بنى اسرائیل كا ارتداد 7/50;\_اوربنى اسرائیل كى گمراہى 7/150;\_اور تجلى خدا 7/143 ; \_ اور توحيد عبادى 7/140; \_اور تورات كا گرانا 7/150;\_اور رؤيت خدا 7/143;\_اور شرك عبادى 7/140; \_اور فرعون 7/3 0 1 ، 104، 105، 106، 107، 108;\_اور فرعون كے جادوگر 7/116;\_اور فساد 7/27 1 ;\_اوركظم غضب 7/150، 154;\_اور ہارون 7/142، 150، 151;\_پر تہمت 7/123، 127، 131; \_پر جادو كى تہمت 7/109، 110، 132;\_پر ظلم 7/9 12 ; \_پر وحى 7/117، 160;\_سے انتقاد 7/129;\_سے كفر 7/132، 133;\_كا اہم ترين پيام 7/121;\_كا پتھر سے پياس بجھانا 7/160 8 ا;\_كا خبردار كرنا 7/129; \_كا قسم كھانا 7/134;\_كا منتخب ہونا 7/144;\_كا ہدايت كرنا 7/103;\_كا يد بيضا 7/108;\_كو بد حال سمجھنا 7/131;\_كو بشارت 7/117;\_كى آگاہى 7/151;\_كى بہترين مسؤليت 7/3 10 ; \_كى بشارتيں 7/128;\_كى بصيرت 155;\_كى پشيمانى 7/151;\_كى تحريك 7/127 ;\_كى چلہ كشى كا مكان 7/142;\_كى تسلى 7/156;\_كى \_نشينى 7/142، 144، 150;\_كى حق پذيرى 7/143;\_كى خطا 7/151;\_كى خواہشا ت 7/105، 128، 134، 142، 143، 144، 151، 155، 156;\_كى دعا قبول ہونا 7/134، 135، 156; \_كى دلجوئي 7/144;\_كى رہبرى 7/105;\_كى سرزنشيں 7/150; \_كى سزا ميں تأخير 7/111;\_كى سزا 7/111;\_كى سياسى رہبرى 7/142;\_كى شاءستگى و لياقت 7/144;\_كى شبانہ مناجات 7/142;\_كى شكايت 7/155;\_كى فتح 7/123;\_كى مايوسى 7/9 2 1;\_كى ميقات سے واپسى 7/150;\_كى نافرمانى كرنا 7/103;\_كى نصيحتيں 7/128;\_كے خلاف مبارزہ 7/109، 110، 111، 112، 113، 114، 15 1، 116، 121 ، 123، 127 ; \_كے خلاف مبارز ے كے اسباب 7/110; \_ كے ساتھ مخالفت 7/145 ; \_كے كلام كا پر اثر ہونا 7/145;\_مصر ميں 7/123;\_ميقات ميں 7/143، 144، 145، 148، 150;ميقات \_7/142; نبوت\_ 7/3 0 1،104، 122، 142; ميقات كى مدت 7/2 14 ; ميقات \_كے مراحل 7/142;ميقات ميں \_ كا

خوف 7/155; ميقات ميں \_كا غم 7/155;ميقات ميں \_كى دعا 7/155، 156; ميقات ميں \_كى عبادت 7/142;ميقات ميں \_ كى مناجات 7/142، 144 ، 155; نبوت \_كا زمانہ 7/103; نبوت \_كے دلائل 7/105; نعمات \_ 7/144

نيز ر\_ ك آل فرعون، ايمان، بنى اسرائی ل، بيت المقدس، جادو، فرعون، فرعون كے جادوگر،نوح(ع)اور ہارون(ع)

موسى كے برگزيدہ افراد :\_كا ميقات ميں ہونا 7/155;\_كا عمل 7/155; \_كى توبہ 7/156 ; \_كى خطا 7/155;\_كى مغفرت كى شرائط 7/156;\_كى ہلاكت 7/155;\_كى ہلاكت كے اسباب 7 / 5 15

مؤقف اختيار كرنا:پسنديدہ \_كا منشا 8/1نيز ر\_ ك كفار اور مشركین

موعظہ:موارد \_7/165;\_سے بے اعتنائی 7/5 6 1نيز ر\_ ك آيات خدا، انبياء، تبليغ، تورات، خير خواہان اور واعظين

موفقيت:\_كا منشاء 8/17

مہاجرين:اولين\_كى مسؤليت8/75;اولين\_كے مقامات 8/85;\_اور غير\_مؤمنين 8/72; \_ سے استمداد 8/72;\_كو بشارت 8/74;\_كو پناہ دينا 8/84; \_ كى امداد 8/72، 74;\_كى امداد ترك كرنا 8/74;\_كى امداد كى ارزش 8/ 4 7 ;\_ كى مسؤليت8/72; \_كى مسؤليت كى حدود 8/72، 75;\_ كى ولايت 8/72;\_كے حقوق 8/75 ; \_ كے مقامات 8/72 ; \_ميں ولايت 8/72، 75

مہتدين: 7/155، 178

مہرباني:ر\_ ك خدا، نوح عليه‌السلام اور ہود(ع)

مہلت:ر\_ ك آل فرعون، آيات خدا، خدا، سنن اور كفا ر

مؤمنين:اتحاد \_ كى اہميت 8/46; پہلے \_كے مقامات 9/75;سچے \_ 8/74، 75;سچے \_ سے استمداد 7/126;سچے \_ كا ايمان 7/125;سچے \_ كا توكل 8/2;سچے \_ كا كردار 8/3;سچے \_ كى استقامت 7/5 12 ; سچے \_ كى پريشانى 8/126;سچے \_ كى تہديد 7/125;سچے \_ كى دعا 7/126;سچے \_ كى روزى 8/74; سچے \_ كى ضروريات 8/74;سچے \_ كى مسؤليت8/2;سچے \_ كى مغفرت 8/74;سچے \_ كے مقامات 8/4; سست ايمان \_ 8/49 ; سعادت \_ 8/45; شھيد \_ كا انجام 7/125; صابر \_ كى امداد 8/46، 66; صدراسلام كے\_ 8/5، 6، 62، 64،2 7; صدر اسلام كے\_ كا اجتماع8/63; صدر اسلام كے \_كى روزى 8/4; صدر اسلام كے \_كى سرزنش 8/6;صدر اسلام كے \_ميں كینہ 7/43;غير مہاجر\_8/72; غير مہاجر \_ سے استمداد 8/72; غير

مہاجر\_كى امداد 8/72; متقي\_8/29; متوكل \_9/49; متوكل \_كى فتح 8/49;مقاوم\_8/65; مقاوم \_كى امداد 8/66 ;\_اور غزوہ بدر 8/6;\_اور غزوہ بدر كى شكست 8/5، 6;\_اور قرآن 7/203; \_اور كفار 8/ 66 ، 72;\_اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 8/62; \_ اور مسجد الحرام 8/34،35;\_بہشت ميں 7/43، 44; \_پر تفضل 7/43;\_پر سلام 7/46; \_ سے استمداد 8/64;\_سے وعدہ 8/7 ;\_قيامت كے دن 7/46;\_كا اجر 7/43، 8/4، 28;\_كا انجام 7/42، 188;\_كا امتحان 8/17، 28، 29;\_كا ايمان 8/40;\_كا جہاد 8/15، 40، 74;\_كا خضوع 8/2;\_كا خوف 8/6;\_كا دفاع 8/72; \_كا عمل 8/49، 72;\_كا غم 7/49;\_كا ناقابل شكست ہونا 7/43;\_كا نرم ہونا 8/2;\_كو تسلى 8/50;\_كو تنبيہ 8/20، 28، 72، 74;\_كى امانت كى حفاظت 8/27; \_كى استقامت7/89، 126، 8/66;\_كى امداد 8/17، 18، 19، 20 8 40، 72، 4 7 ;\_كى امداد كے آثار 8/74; \_كى بشارت 7/46;\_كى بصيرت 8/9 2;\_كى پاكےزگى 8/37;\_كى تا ليف قلوب 8/63;\_كى تحقير 7/49;\_كى تحقير سے اجتناب 7/150;\_كى تشويق 8/60، 65;\_كى تہديد 7/86; \_ كى حقانيت 8/89; \_كى حق پذ ير ى 7/8 18; \_كى حمايت 8/64، 73;\_كى حمايت ترك كرنا 8/73; \_كى خصوصيت 7/52، 126، 8/2;\_كى دعوت 8/46;\_كى دوستى 8/3 6;\_كى دنيوى مشكلات 7/49;\_كى سرزنش 7/49;\_كى سرنوشت 7/89; \_كى فتح 8/18، 65;\_كى فتح كے اسباب 9/63; \_كى لغزش 8/4، 20، 74;\_كى مايوسى 8/6;\_كى مسؤليت 7/87، 171، 8/1، 15، 18، 20، 24، 25، 27، 39، 40، 42، 45، 46، 47، 57، 60، 72، 75، 128;\_ كى مشكلات 7/87;\_كى مغفرت 7/4، 29;\_ كى ناامنى 7/49;\_كى نعمات 8/17، 63;\_كى ہجرت 8/74; \_كى ہدايت 7/52; \_كے امور 8/27;\_ كے پشت پناہ 8/18 ; \_ كے حقوق 8/75 ; \_كے صبر كے اسباب 7/87; \_كے فضائل 8/37; \_كے مقامات 7/46، 49، 150;\_ميں سستى 8/46; \_ميں ولايت 8/72، 75; مہاجر \_8/72; ولايت \_ كى شرائط 8/72;نيز ر \_ك آيات خدا، اصحاب اعراف، انصار، اہل مدين، صالح عليه‌السلام ، غزوہ بدر، \_، قضاوت، قوم ثمود، قوم عاد، قوم لوط، قوم نوح، كفار، لوط عليه‌السلام ، مدين، ملائی كہ، منافقين، مہاجرين اور نوح(ع)

مؤمنين مدينہ: 8/72ميقات:ر\_ ك برگزيدگان موسى عليه‌السلام ، بنى اسرائیل اور موسى (ع)

مينڈك :ر\_ ك عذابميوہ (پھل):پھلوں كا اگنا 7/57

''ن''

ناداني:ر\_ ك جہالت/نافرماني: ر \_ك عصيان

نام:بہترين نام 7/180

نام گذاري:نام خدا كے ساتھ نام ركھنا 7/180نيز ر\_ ك خدا

نا معقول امور 7/69،70،100

نہى از منكر كرنے والے:\_ كا عذر 7/164

نبوت:تكذيب\_7/64; شرائط \_7/188; مقام\_ 7/142 ; \_بشر 7/63نيز ر \_ك امراء، انبياء، ايمان، قوم ثمود، قوم عاد، قوم نوح اور كفر

نجاست:\_كے اسباب 8/11

ندامت:ر\_ ك پشيماني

نسخ:ر\_ ك احكا م و جہاد

نسل ائندہ: 8/33

نشہ شہود:عالم شہود كا كردار 7/173نيز ر\_ ك انسان

نشوز:ر\_ ك مرد

نصرت:ر\_ ك امداد

نصيحت:ر\_ ك موعظہ

نظام اقتصادي:ر\_ ك اقتصاد

نظام جزائی :7/94، 170، 8/51، 52، 60، 68

نظم:\_كى اہميت 8/9

نظم و ضبط :\_كى اہميت 8/75

نعمت:اخروى نعمات 7/179;تبديل\_8/53;دنيوى نعمات 7/169 ; \_ حاصل كرنے كے موجبات 8/53;\_سلب ہونے كے اسباب 8/53، 54; \_سلوى 7/160;\_سلوى سے استفادہ 7/0 6 1;\_سلوى كا زمينہ 7/160;\_كا سبب 7/74;\_كى

صلاحيت 8/53;\_مَنّ 7/160; \_مَنّ سے استفادہ 7/160;\_مَنّ كا زمينہ 7/160

نيز ر\_ ك اولاد، امتحان، بارش، بہشت، تأليف قلوب، خانہ سازي، خدا، خلافت، خواب، دوستي، دين، ذكر، رسالت، زندگي، شكر

نفاق:\_سے اجتناب 8/24; \_كے اسباب 8/49

نفرت:ر \_ك اہل جہنم

نماز:اديان ميں \_7/170;قيام \_ كا اجر 7/170; قيام \_ كى اہميت 8/3;قيام \_ كے آثار 7/170; قيام \_ كے اسباب 8/3; \_ كا اجر 7/170; \_ كے قيام كا تداوم 8/4;\_ قائم كرنے كى فضيلت 8/3نيز ر\_ ك يہود

نماز گزار لوگ:ر\_ ك يہود

نمونہ :پسنديدہ \_ 7/159; ناپسنديدہ \_7/159نيز ر\_ ك رفتار (چال چلن) اور مقربين

نوح عليه‌السلام :بعثت\_كا فلسفہ 7/63;تبليغ \_7/62; تعليمات \_7/64 ; تكذيب \_7/63، 64; تنزيہ \_7/61; دوران\_كى تاريخ 7/61، 63; رسالت \_7/59; رسالت \_كا تعدد 7/62; رسالت \_كى حدود 7/59;طوفان \_7/59; عصمت\_ 7/61 ; فضائل \_ 7/59، 62;قصہ \_7/59، 60، 61، 62، 64; مسؤليت\_كى حدو د 7/62; مقامات \_7/61; موسى عليه‌السلام تك\_كا دور 7/3 10;نبوت \_7/59، 61، 62، 64، 103;\_پر افتراء 7/60; \_پر وحى 7/61; \_كا ايمان 7/62; \_كا سلوك 7/61 ;\_ كا علم غيب 7/ 2 6;\_كا مبارزہ 7/59 ; \_ كا لوگوں سے رابطہ 7/62 ; \_كى استقامت 7/62;\_كى اہم ترين دعوت 7/95; \_كى پريشانى 7/59;\_كى تنبيہات 7/59; \_كى خداشناسى 7/62;\_كى خير خواہى 7/62;\_كى دلسوزى 7/59، 62;\_كى كشتى 7/64;\_كى مسؤليت 7/59، 63;\_كى مہربانى 7/61;\_كى نجات 7/64 ; \_كى ہدايت گرى كا طريقہ 7/59; \_كے انذار 7/3 6 ;\_كے خلاف مبارزہ 7/60; \_كے دور كے لوگوں كا مؤقف 7/61;\_كے مؤمنين 7/64;\_كے ہم سفر 7/64

نومولود:\_كى سلامتى كا سبب 7/189، 190

نويد:ر \_ك بشارت

نہى از منكر:تاركین\_كا انجام 7/165;تاركین \_كا گناہ 7/164، 165;\_ترك كرنا 7/164; \_ترك كرنے كى سزا 7/165;\_كا فلسفہ 7/164;\_كى اہميت 7

/80، 157، 164، 165;\_كى عموميت 7/164; \_كے آثار 7/165;\_كے تاركین 7/165; \_كے تاركین كا عذاب 7/165

نيز ر \_ك ايلہ، نہى كرنے والے از منكر

نياز (ضرورت):امداد خدا كي\_7/126;حاجت پورى كرنے كا سبب 7/89; مغفرت خدا كي\_8/4، 74

نيازمندان (ضرورت مند لوگ):\_كى حاجت پورى ہونا 8/4، 41

نياءش:ر \_ك دعا

نيك لوگ:نيكوكاروں كا انجام 7/42;نيكوكاروں كى پاداش 7/3 4

نيند:نعمت \_8/11نيز ر\_ ك غزوہ بدر

نيك افراد:\_ كا تعارف كروانے كى ا ہميت 7/159

''و''

واجبات: 7/154، 156، 204، 8/72

مالي\_8/41

واعظين:\_سے محبت 7/79; \_كے مواعظ قبول كرنا 8/79نيز ر\_ ك موعظہ

وحدت:ر \_ك اتحاد

وحي:\_كا كردار 7/177نيز ر\_ ك \_ اور ملائی كہ

ورد:\_كا وقت 7/205;\_كى اہميت 7/205، 206; \_ كے آداب 7/205;\_ميں آواز 7/205

ورع:ر\_ ك تقوى

وضو:\_كى اہميت 8/11

وطن پرستي:\_كے آثار 7/110

وعدہ:ر\_ ك بنى اسرائی ل، بہشت، خدا اور مؤمنينوعيد:ر \_ك خدا

ولايت:سقوط \_8/4 3 ; ناپسنديدہ \_8/73;\_ميں اولويت 7/57نيزر\_ك انصار، خدا، مؤمنين، مسجد الحرام، مہاجرين

''ہ''

ہاتھ:\_قطع كرنا 7/124

ہارون عليه‌السلام :استضعاف \_7/150;قتل\_كى سازش 7/150 ;\_ اور بنى اسرائیل كى گمراہى 7/150;\_اور بنى اسرائیل كى گوسالہ پرستى 7/150، 151;\_اور گمراہ لوگ7/150، 151;\_اور موسى عليه‌السلام 7/150;\_كا انتصاب 142;\_كا ضعف 7/150، 151;\_كا قصہ 7/142، 150، 151;\_كا كردار 7/111، 122;\_كا مبارزہ 7/150;\_كا ہدايت كرنا 7/111;\_كى تبليغ 7/111;\_كى خواہشات7/150; \_كى سزا 7/111 ;\_ كى سزا ميں تأخير 7/111;\_كى شرك ستيزى 7/150;\_كى قيادت 7/142;\_كى مسؤليت 7/142، 150;\_كى موسى عليه‌السلام سے برادرى 7/142; \_ كےلئے استغفار 7/1 15;\_كےلئے رحمت كى درخواست 7/151نيز ر\_ ك بنى اسرائیل اور موسى (ع)

ہٹ دھرمي:ر \_ك انسان، بنى اسرائی ل، آل فرعون اور قوم عاد، كفا رمكہ

ہجرت:صدر اسلام ميں \_8/72;مدينہ كى طرف\_ 8/74، 75; مدينہ كى طرف\_ترك كرنا 8/74، 75 ; \_كى ارزش 8/72، 74;\_كى اہميت 8/72; \_كے آثار 8/74، 75نيز ر\_ ك شعيب عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام ، لوط عليه‌السلام ، مؤمنين اور مسلمان

ہدايت:تاثير\_كى شرائط 7/186;روش \_7/69، 96، 98، 101، 159، 181، 194;زمينہ\_7/74، 158، 176، 194، 204، 8/23;موانع \_ 7/1 13 ، 185، 186; \_سے اعراض كرنے والے 7/6 14; \_ سے محروميت 8/23;\_كا منشاء 7/89، 178، 186;\_كى اہميت 7/52، 94، 159;\_كى شرائط 8/23;\_كے اسباب 7/43، 126، 146، 185، 203;\_كے وسائل 7/181;\_ميں احساسات ابھارنا 7/59;\_ميں برہان 7/73;\_ناپذي-----ر---ى 7/185

نيز ر\_ ك آل فرعون ، انبياء، ايمان، بنى اسرائی ل، حاكمين، حيات، خدا، رفاہ، عمل صالح كا شكر، فرعو---ن، كفار، مؤمنين، عوام اور ہدايت گر افراد

ہدايت كرنے والے: 7/181\_كى حق طلبى 7/181; \_كى صفات 7/181;\_كى مسؤليت7 /59 1 ;\_اور حق 7/159

ہفتہ:\_كى تعطيل 7/163، 164نيز ر\_ ك شكار اور يہود

ہلاكت:پانى كے ذريعے\_8/54; رعشہ كے ذريعے \_ 7/78، 91; زمينہ \_8/73; غرق كے ذريعے \_7/64;\_پر راضى ہونا 8/23 ;\_كے اسباب 8/42، 53

ہم بستگي:ر \_ك اتحاد

ہمسر (بيوي)\_سے آميزش ترك كرنا 7/81;\_كا كردار 7/89; \_ كے حقوق 7/81;\_كے ساتھ سكون 7/189

ہوا:بشارت دينے والى \_7/75;\_كا كردار 7/57; \_كى حركت 7/75;\_كى طاقت 7/75

ہوا پرست لوگ:ر\_ ك علماء

ہوا پرستى (خواہش پرستي):\_سے اجتناب7/176;\_كى سزا 7/9 17;\_كے آثار 7/186، 178نيز ر\_ ك بلعم باعورا

ہود عليه‌السلام :تكذيب \_7/66; تنزيہ\_7/67; رسالت \_كا تعدد 7/68; رسالت \_كى تكذيب كى سزا 7/71، 72;نبوت \_7/65، 67، 68، 103; نبوت \_كى تكذيب كے آثار 7/71;نبوت \_كى تكذب كے عوامل7/79; نبوت \_كے مكذبين 7/70;\_اور قوم عاد 7/65، 68، 71;\_اور مشركین 7/71;\_پر ايمان كے موانع 7/71; \_پر تہمت 7/66;\_كاسلوك 7/71;\_كا عقيدہ 7/68; \_ كا قصہ 7/56، 66، 67، 68، 69، 70 ،71، 72;\_كا مجادلہ 7/71; \_كى استقامت 7 / 8 6;\_كى امانتدارى 7/68;\_كى پہلى دعوت 7/65;\_كى تبليغ 7/65، 68;\_كى تعليمات 7/5 6، 69، 70;\_كى تنبيہات 7/70; \_كى توقعات 7/71;\_كى خير خواہى 7/68; \_ كى دعوت 7/56، 69، 70، 71;\_كى دلسوزى 7 /5 6 ;\_كى رسالت 7/70; \_كى رسالت كے مقا صد 7/69 ;\_ كى صداقت 7/68، 70;\_كى قوم عاد سے رشتہ دارى 7/65; \_ كى مسؤليت 7/65; \_كى مہربانى 7/67;\_كى نجات 7/3 7;\_كے خلاف مبارزہ7/66، 70;\_كے فضائل 7/65، 68; \_ كے مقامات 7/67، 68;\_كے نواہى 7/65;

نيز ر\_ك ايمان اور قوم عاد

''ي''

يأس (مايوسي):رحمت خدا سے \_7/153;\_پر سرزنش 7/3 5 1نيز ر\_ ك شعيب عليه‌السلام ، فتح، قوم لوط عليه‌السلام مغفرت اور مؤمنين

يتيم:\_كى ضروريات پورى كرنا 8/41يد بيضا:ر \_ك موسى (ع)

يعقوب عليه‌السلام :اولاد\_7/160

يہود:امتحان \_كا فلسفہ 7/168;تاريخ \_7/163، 64 1، 168، 169، 170;دريائے سرخ كے ساحلى \_7/ 163 ;ذلت \_7/167;صدر اسلام كے\_كا بے تقوى ہونا 8/56;صدر اسلام كے\_كى آگاہى 7/163;عہدشكن\_كا كفر 8/57;فاسق \_ 7/163 ; قبل از اسلام كے \_7/157;كافر \_8 / 9 5;محرمات \_7/163، 164، 165; گناہ \_كى مغفرت 7/9 6 1;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے \_كى عہد شكنى 8/56; مدينہ كے \_كى عہد شكنى 8/ 6 5 ; نمازي\_7/170; نافرمان \_كا شكنجہ 7/7 16 ; نافرمان\_كى ابتلاء 7/ 167;نافرمان \_7 / 69 1 ; \_ او ر ايلہ كے مصلحين 7/165;\_اور تور ات 7/169 ;\_ اورمال حرام 7/ 69 1;\_اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7/157; \_ پر با مشقت فرائض 7/157;\_پر حرام شكار 7/164; \_ حاكم 7/167; \_ كا امتحان 7/8 16;\_كا انحطاط 7 / 68 ;\_كا بے تقوى ہونا 8/56;\_كا برزخى عذاب 7/167;\_كا خباءث سے استفادہ 7/157;\_كا دنيوى عذاب 7/167;\_كا شكنجہ 7/167; \_كا عصيان 8/9 5 ;\_كا عقيدہ 7/ 169، 8/59;\_كا طيبات سے پرہيز 7/157;\_كى آساءش 7/168 ; \_ كى آساءش كا فلسفہ 7/168;\_كى آگاہى 7/169; \_كى جنگ افروزى 8/75;\_كى سخت زندگى 7/167;\_كى عہد شكنى 7/169، 8/56 ، 59; \_كى فلاح كى شرائط 7/157;\_كى مسلمانوں سے عہد شكنى 8/56;\_كى مسؤليت 7/157،158;\_كى مشكلات كا فلسفہ 7/168;\_ كى نجات كے اسباب 7/67 1 ;\_كى نعمات 7/168;\_كے صالحين 7/168، 170; \_كے گناہ كا زمينہ 7/169; \_ ميں بدعت 7/157;\_ميں خرافات 7/157; \_ ميں گناہان كبيرہ 7/164;\_ ميں مچھلى كا شكار 7/163، 7/164; \_ميں نماز 7/170 ; \_ميں ہفتہ كا دن 7/163، 164، 165;\_مدينہ كا كفر 8/56;يہودى دنيا طلب 7/169، 170; يہودى دنيا طلب افراد كا گناہ 7/169 ; يہودى دنيا طلب افراد كى بے عقلى 7/169; يہودى دنياطلبوں كا عقيدہ 7/169; يہودى گروہ 7/168 ; يہودى گناہگار 7/ 68 1نيز ر\_ ك ايلہ، خدا، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسلمان

يہوديت:\_كا تداوم 7/167;\_كى تعليمات 7/156; \_ميں واجبات 7/156

فہرست

[آیت 42 4](#_Toc24964132)

[آیت 43 5](#_Toc24964133)

[آیت 44 10](#_Toc24964134)

[آیت 45 12](#_Toc24964135)

[آیت 46 14](#_Toc24964136)

[آیت 47 18](#_Toc24964137)

[آیت 48 20](#_Toc24964138)

[آیت 49 22](#_Toc24964139)

[آیت 50 24](#_Toc24964140)

[آیت 51 26](#_Toc24964141)

[آیت 53 30](#_Toc24964142)

[آیت 54 34](#_Toc24964143)

[آیت 55 37](#_Toc24964144)

[آیت 56 39](#_Toc24964145)

[آیت 57 42](#_Toc24964146)

[آیت 58 45](#_Toc24964147)

[آیت 59 49](#_Toc24964148)

[آیت 60 52](#_Toc24964149)

[آیت 61 53](#_Toc24964150)

[آیت 62 55](#_Toc24964151)

[آیت 63 58](#_Toc24964152)

[آیت 64 61](#_Toc24964153)

[آیت 65 64](#_Toc24964154)

[آیت 66 66](#_Toc24964155)

[آیت 67 68](#_Toc24964156)

[آیت 68 70](#_Toc24964157)

[آیت 69 72](#_Toc24964158)

[آیت 70 76](#_Toc24964159)

[آیت 71 79](#_Toc24964160)

[آیت 72 83](#_Toc24964161)

[آیت 73 85](#_Toc24964162)

[آیت 74 90](#_Toc24964163)

[آیت 75 94](#_Toc24964164)

[آیت 76 97](#_Toc24964165)

[آیت 77 98](#_Toc24964166)

[آیت 78 99](#_Toc24964167)

[آیت 79 102](#_Toc24964168)

[آیت 80 104](#_Toc24964169)

[آیت 81 106](#_Toc24964170)

[آیت 82 108](#_Toc24964171)

[آیت 83 110](#_Toc24964172)

[آیت 84 112](#_Toc24964173)

[آیت 85 114](#_Toc24964174)

[آیت 86 121](#_Toc24964175)

[آیت 87 124](#_Toc24964176)

[آیت 88 127](#_Toc24964177)

[آیت 89 130](#_Toc24964178)

[آیت 90 136](#_Toc24964179)

[آیت 91 138](#_Toc24964180)

[آیت 92 140](#_Toc24964181)

[آیت 93 142](#_Toc24964182)

[آیت 94 144](#_Toc24964183)

[آیت 95 147](#_Toc24964184)

[آیت 96 150](#_Toc24964185)

[آیت 97 153](#_Toc24964186)

[آیت 98 155](#_Toc24964187)

[آیت 99 156](#_Toc24964188)

[آیت 100 158](#_Toc24964189)

[آیت 101 160](#_Toc24964190)

[آیت 102 163](#_Toc24964191)

[آیت 103 165](#_Toc24964192)

[آیت 104 169](#_Toc24964193)

[آیت 105 170](#_Toc24964194)

[آیت 106 172](#_Toc24964195)

[آیت 107 173](#_Toc24964196)

[آیت 108 175](#_Toc24964197)

[آیت 109 176](#_Toc24964198)

[آیت 110 177](#_Toc24964199)

[آیت 111 179](#_Toc24964200)

[آیت 112 181](#_Toc24964201)

[آیت 113 182](#_Toc24964202)

[آیت 114 184](#_Toc24964203)

[آیت 115 185](#_Toc24964204)

[آیت 116 186](#_Toc24964205)

[آیت 117 187](#_Toc24964206)

[آیت 118 189](#_Toc24964207)

[آیت 119 190](#_Toc24964208)

[آیت 120 191](#_Toc24964209)

[آیت 121 193](#_Toc24964210)

[آیت 122 194](#_Toc24964211)

[آیت 123 196](#_Toc24964212)

[آیت 124 198](#_Toc24964213)

[آیت 125 199](#_Toc24964214)

[آیت 126 201](#_Toc24964215)

[آیت 127 204](#_Toc24964216)

[آیت 128 207](#_Toc24964217)

[آیت 129 211](#_Toc24964218)

[آیت 130 214](#_Toc24964219)

[آیت 131 216](#_Toc24964220)

[آیت 132 219](#_Toc24964221)

[آیت 133 220](#_Toc24964222)

[آیت 134 223](#_Toc24964223)

[آیت 135 226](#_Toc24964224)

[آیت 136 228](#_Toc24964225)

[آیت 137 231](#_Toc24964226)

[آیت 138 235](#_Toc24964227)

[آیت 139 239](#_Toc24964228)

[آیت 140 240](#_Toc24964229)

[آیت141 242](#_Toc24964230)

[آیت 142 246](#_Toc24964231)

[آیت 143 251](#_Toc24964232)

[آیت 144 256](#_Toc24964233)

[آیت 145 259](#_Toc24964234)

[آیت 146 263](#_Toc24964235)

[آیت 147 267](#_Toc24964236)

[آیت 148 269](#_Toc24964237)

[آیت 149 272](#_Toc24964238)

[آیت 150 275](#_Toc24964239)

[آیت 151 281](#_Toc24964240)

[آیت 152 283](#_Toc24964241)

[آیت 153 285](#_Toc24964242)

[آیت 154 289](#_Toc24964243)

[آیت 155 291](#_Toc24964244)

[آیت 156 296](#_Toc24964245)

[آیت 157 302](#_Toc24964246)

[آیت 158 309](#_Toc24964247)

[آیت 159 313](#_Toc24964248)

[آیت 160 315](#_Toc24964249)

[آیت 161 321](#_Toc24964250)

[آیت 162 326](#_Toc24964251)

[آیت 163 328](#_Toc24964252)

[آیت 164 332](#_Toc24964253)

[آیت 165 336](#_Toc24964254)

[آیت 166 339](#_Toc24964255)

[آیت 167 341](#_Toc24964256)

[آیت 168 345](#_Toc24964257)

[آیت 169 347](#_Toc24964258)

[آیت 170 353](#_Toc24964259)

[آیت 171 355](#_Toc24964260)

[آیت 172 358](#_Toc24964261)

[آیت 173 363](#_Toc24964262)

[آیت 174 365](#_Toc24964263)

[آیت 175 366](#_Toc24964264)

[آیت 176 369](#_Toc24964265)

[آیت 177 373](#_Toc24964266)

[آیت 178 375](#_Toc24964267)

[آیت 179 377](#_Toc24964268)

[آیت 180 381](#_Toc24964269)

[آیت 181 385](#_Toc24964270)

[آیت 182 386](#_Toc24964271)

[آیت 183 388](#_Toc24964272)

[آیت 184 389](#_Toc24964273)

[آیت 185 391](#_Toc24964274)

[آیت 186 394](#_Toc24964275)

[آیت 187 397](#_Toc24964276)

[آیت 188 400](#_Toc24964277)

[آیت 188 405](#_Toc24964278)

[آیت 190 408](#_Toc24964279)

[آیت 191 411](#_Toc24964280)

[آیت 192 412](#_Toc24964281)

[آیت 193 413](#_Toc24964282)

[آیت 194 415](#_Toc24964283)

[آیت 195 417](#_Toc24964284)

[آیت 196 419](#_Toc24964285)

[آیت 197 421](#_Toc24964286)

[آیت 198 422](#_Toc24964287)

[آیت 199 424](#_Toc24964288)

[آیت 200 426](#_Toc24964289)

[آیت 201 428](#_Toc24964290)

[آیت 202 430](#_Toc24964291)

[آیت 203 431](#_Toc24964292)

[آیت 204 434](#_Toc24964293)

[آیت 205 435](#_Toc24964294)

[آیت 206 437](#_Toc24964295)

[8. سورة الأنفال 440](#_Toc24964296)

[آیت 1 440](#_Toc24964297)

[آیت2 445](#_Toc24964298)

[آیت 3 447](#_Toc24964299)

[آیت 4 449](#_Toc24964300)

[آیت 5 451](#_Toc24964301)

[آیت 6 454](#_Toc24964302)

[آیت 7 456](#_Toc24964303)

[آیت 8 460](#_Toc24964304)

[آیت 9 462](#_Toc24964305)

[آیت 10 465](#_Toc24964306)

[آیت 11 467](#_Toc24964307)

[آیت 12 472](#_Toc24964308)

[آیت 13 474](#_Toc24964309)

[آیت 14 476](#_Toc24964310)

[آیت 15 478](#_Toc24964311)

[آیت 16 480](#_Toc24964312)

[آیت 17 481](#_Toc24964313)

[آیت 18 484](#_Toc24964314)

[آیت 19 485](#_Toc24964315)

[آیت 20 487](#_Toc24964316)

[آیت 21 489](#_Toc24964317)

[آیت 22 490](#_Toc24964318)

[آیت 23 492](#_Toc24964319)

[آیت 24 494](#_Toc24964320)

[آیت 25 498](#_Toc24964321)

[آیت 26 500](#_Toc24964322)

[آیت 27 504](#_Toc24964323)

[آیت 28 506](#_Toc24964324)

[آیت 29 509](#_Toc24964325)

[آیت 30 511](#_Toc24964326)

[آیت 31 513](#_Toc24964327)

[آیت 32 515](#_Toc24964328)

[آیت 33 517](#_Toc24964329)

[آیت 34 519](#_Toc24964330)

[آیت 35 522](#_Toc24964331)

[آیت 36 524](#_Toc24964332)

[آیت 37 527](#_Toc24964333)

[آیت 38 529](#_Toc24964334)

[آیت 39 532](#_Toc24964335)

[آیت 40 534](#_Toc24964336)

[آیت 41 535](#_Toc24964337)

[آیت 42 542](#_Toc24964338)

[آیت 43 546](#_Toc24964339)

[آیت 44 550](#_Toc24964340)

[آیت 45 552](#_Toc24964341)

[آیت 46 553](#_Toc24964342)

[آیت 47 556](#_Toc24964343)

[آیت 48 558](#_Toc24964344)

[آیت 49 562](#_Toc24964345)

[آیت 53 566](#_Toc24964346)

[آیت 54 569](#_Toc24964347)

[آیت 55 571](#_Toc24964348)

[آیت 56 572](#_Toc24964349)

[آیت 57 575](#_Toc24964350)

[آیت 58 577](#_Toc24964351)

[آیت 59 580](#_Toc24964352)

[آیت 60 582](#_Toc24964353)

[آیت 61 586](#_Toc24964354)

[آیت 62 589](#_Toc24964355)

[آیت 63 591](#_Toc24964356)

[آیت 64 594](#_Toc24964357)

[آیت 65 597](#_Toc24964358)

[آیت 66 600](#_Toc24964359)

[آیت 67 604](#_Toc24964360)

[آیت 68 608](#_Toc24964361)

[آیت 69 610](#_Toc24964362)

[آیت 70 613](#_Toc24964363)

[آیت 71 616](#_Toc24964364)

[آیت 72 619](#_Toc24964365)

[آیت 73 624](#_Toc24964366)

[آیت 74 626](#_Toc24964367)

[آیت 75 629](#_Toc24964368)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 634](#_Toc24964369)

[ملاحظات: 635](#_Toc24964370)

[اشاريے 636](#_Toc24964371)

[''آ'' 636](#_Toc24964372)

[''الف'' 639](#_Toc24964373)

[''ب'' 652](#_Toc24964374)

[''پ'' 657](#_Toc24964375)

[''ت'' 658](#_Toc24964376)

[''ث'' 663](#_Toc24964377)

[''ج'' 663](#_Toc24964378)

[''چ'' 666](#_Toc24964379)

[''ح'' 666](#_Toc24964380)

[''خ'' 668](#_Toc24964381)

[''د'' 673](#_Toc24964382)

[''ذ'' 676](#_Toc24964383)

[''ر'' 676](#_Toc24964384)

[''ز'' 678](#_Toc24964385)

[''س'' 679](#_Toc24964386)

[''ش'' 681](#_Toc24964387)

[''ص'' 684](#_Toc24964388)

[''ض'' 685](#_Toc24964389)

[''ط'' 685](#_Toc24964390)

[''ظ'' 685](#_Toc24964391)

[''ع'' 686](#_Toc24964392)

[''غ'' 690](#_Toc24964393)

[''ف'' 692](#_Toc24964394)

[''ق'' 694](#_Toc24964395)

[''ك'' 699](#_Toc24964396)

[''گ'' 702](#_Toc24964397)

[''ل'' 703](#_Toc24964398)

[''م'' 704](#_Toc24964399)

[''ن'' 716](#_Toc24964400)

[''و'' 719](#_Toc24964401)

[''ہ'' 720](#_Toc24964402)

[''ي'' 722](#_Toc24964403)